حصہ اول

اقبال الاعمال

(ماہ رمضان المبارک اور ماہ شوال کے اعمال)

تالیف

عالم ربانی فقیہ صمدانی رضی الدین ابو القاسم علی بن موسیٰ
المعروف سید ابن طاؤوس رحمۃ اللہ علیہ

جامعۃ الرضا اسلام آباد

اقبال الاعمال

(ماہ رمضان المبارک اور ماہ شوال کے اعمال)

حصہ اول

تالیف

عالم ربانی فقیہ صمدانی رضی الدین ابوالقاسم علی بن موسیٰ

المعروف سید ابن طاؤوس رحمۃ اللہ علیہ

جامعۃ الرضا اسلام آباد

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

اقبال الاعمال

حصہ اول: ماہ رمضان المبارک اور ماہ شوال کے اعمال

مؤلف: عالم ربانی فقیہ صمدانی رضی الدین ابوالقاسم علی بن موسیٰ المعروف سید ابن طاؤوس رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: سید حسنین عباس گردیزی

زیر اہتمام: جامعۃ الرضا اسلام آباد

صفحہ آرائی و ڈیزائننگ: سید حیدر نقوی

اشاعت اول: ۲۰۲۶ء

ISBN: 978-969-2275-08-8

ملنے کا پتہ

جامعہ الرضا، محلہ سادات بہارہ کہو اسلام آباد، 03455398135

عزادار نقوی، کریم پبلیکیشنز اردو بازار لاہور، 03004529232

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

دیباچہ ۱۳
ناشر کا مقدمہ ۱۵
مقدمہ مؤلف ۲۱
ماہ مبارک رمضان کی فضیلت اور اس کے اعمال ۲۵
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شعبان کے آخر میں خطبہ ۲۵
ماہ رمضان کا بوقت تلفظ احترام ۲۸
روزوں کے وجوب کا فلسفہ ۲۹
کیا ماہ رمضان ہمیشہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے یا ۲۹ دن کا بھی ہوسکتا ہے؟ ۳۲
مصنف کی رائے ۳۴
ماہ رمضان میں داخلے کی تیاری اور آمادگی ۳۵
افطاری کی فضیلت احادیث کی روشنی میں ۳۶
راقم الحروف کی نصیحت ۳۷
روزہ داروں کی اقسام ۳۷
ایک اور لحاظ سے روزہ داروں کی اقسام ۳۸
ماہ رمضان کی تیاری توبہ اور استغفار کے ذریعے ۴۰
ماہ رمضان سے پہلے تین روزے رکھنا ۴۱
ماہ شعبان کی آخری رات ماہ رمضان میں داخل ہونے کی دعا ۴۱
ماہ رمضان کی پہلی، پندرہویں اور آخری رات میں امام حسینؑ کی زیارت ۴۳
ماہ رمضان کی نافلہ نمازوں کی ترتیب ۴۴
پہلی رات کے مخصوص اعمال ۵۰
پہلی رات کے غسل کی فضیلت ۵۰
پہلی ماہ رمضان کی پہچان کے بارے میں روایات ۵۱
ماہ رمضان کے چاند کی تشخیص کے بارے میں کچھ اور روایات ۵۶
رؤیت ہلال کے وقت کی دعائیں ۵۶
ماہ رمضان میں داخل ہونے کی کیفیت روایات کی روشنی میں ۶۲
ماہ رمضان میں داخل ہونے کی کیفیت عقل کی روشنی میں ۶۳
نئے سال کے آغاز پر نماز شکرانہ ۶۴
کتاب اقبال الاعمال کا احترام ۶۴
عفو و بخشش کی درخواست اور صدقے کی ادائیگی ۶۴
ماہ رمضان میں شیطان کا قید میں ہونا ۶۵
شیطانوں کے جکڑے جانے کا مطلب ۶۶
ماہ رمضان میں معصومؑ حامی و ناصر کی پناہ لینا ۶۷
آئندہ سال کے ناگوار حادثات سے بچنے کے لیے ہر رات قرآن کی تلاوت ۶۸
پہلی رات کی نماز ۶۸
ماہ رمضان کی پہلی رات نماز مغرب کے بعد کی دعا ۶۸
ماہ رمضان کی پہلی شب کی ایک اور دعا ۷۰
شب اول میں نماز مغرب کے بعد ایک اور دعا ۷۱
ماہ رمضان میں واجب نمازوں کے بعد دعا ۷۱
نیز ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے ۷۲
ماہ رمضان کی مستحب نمازوں کی ترتیب اور ان کے درمیان دعائیں ۷۳
ہر دو رکعت کے بعد مختصر اور تفصیلی دعائیں ۷۳
تیسری اور چوتھی رکعت کے بعد کی دعا ۷۸
پانچویں اور چھٹی رکعت کی مختصر دعا ۸۰
ساتویں اور آٹھویں رکعت کی مختصر دعا ۸۶
ماہ رمضان کی نماز عشا کے بعد نوافل اور ان میں سے ہر دو رکعت نماز کے بعد کی دعائیں ۸۹

نویں اور دسویں رکعت کے بعد دعا	۸۹	سحری کھانے کی نیت	۱۸۴
تیرہویں اور چودہویں رکعت کے بعد کی دعا	۹۷	روزے کی نیت کا وقت اور روزے داروں کی اقسام	۱۸۴
پندرہویں اور سولہویں رکعت کے بعد کی دعا	۹۹	روزہ داروں کی اقسام	۱۸۵
سترہویں اور اٹھارہویں رکعت کے بعد کی دعا	۱۰۱	نیتوں کے اعتبار سے روزہ داروں کی اقسام	۱۸۶
انیسویں اور بیسویں رکعت کے بعد کی دعا	۱۰۳	روزہ داروں کی بارگاہ الٰہی میں توجہ کے لحاظ سے درجات	۱۸۷
استقبال ماہ رمضان کی دعائیں	۱۰۸	پہلی رات کے اعمال	۱۸۸
صحیفہ سجادیہ کی دعا	۱۰۸	ماہ رمضان کی ہر رات کا آخری عمل	۱۸۸
ماہ رمضان میں ہر رات کی دعائیں	۱۳۷	ماہ رمضان کے دنوں کے اعمال	۱۹۰
دعائے افتتاح	۱۳۷	خلوص پر مبنی روزہ اور خاص افراد کا حال عقل کی روشنی میں	۱۹۱
ہر شب کی ایک اور دعا	۱۴۲	روایات کی روشنی میں کامل روزے کی خصوصیات	۱۹۲
ایک اور دعا	۱۴۳	آغاز سال میں ناگوار واقعات اور حادثات سے بچاؤ کے لیے دو نمازیں	۱۹۴
امام صادقؑ کی ہر رات کی دعا	۱۴۴	ماہ رمضان کے پہلے دن کی مخصوص دعا	۱۹۴
ماہ رمضان کی پہلی رات کی چند مخصوص دعائیں	۱۴۴	ماہ رمضان کی روزانہ کی دعا، تسبیح اور صلوات	۱۹۵
شب قدر کے حصول کے لئے ہر شب میں اعمال	۱۴۷	دعائے ماہ رمضان کے بارے میں چند اہم نکات	۱۹۶
روایات کی روشنی میں شب قدر کی نشانیاں	۱۵۱	ماہ رمضان کے دنوں میں امام محمد باقر علیہ السلام کی دعا	۱۹۸
شب قدر کو پانے اور دیکھنے کی نماز	۱۵۲	ماہ رمضان کی روزانہ کی دعا	۱۹۹
خاص افراد کو شب قدر کی پہچان کرانے کے اسباب عنایت	۱۵۲	ماہ رمضان میں روزانہ کی تسبیح	۲۰۶
شب قدر کی تعیین میں مختلف آراء	۱۵۳	ماہ رمضان میں روزانہ یہ صلوٰۃ پڑھے	۲۱۱
ماہ رمضان میں ہر رات سحری کے وقت کی دعائیں	۱۵۴	روزانہ کی ایک اور دعا	۲۱۵
دعائے ابوحمزہ ثمالی	۱۵۵	ماہ رمضان کے پہلے دن کی مخصوص دعا	۲۲۹
دعائے سحر	۱۷۲	ایک اور دعا	۲۳۱
دعا یاعدتی	۱۷۴	پہلے دن کی ایک اور دعا	۲۳۳
دعائے ادریس علیہ السلام	۱۷۸	ماہ رمضان میں اعتکاف کی فضیلت اور اہمیت	۲۳۳
تسبیحات سحر	۱۸۲	ماہ رمضان میں نزول قرآن اور اس میں تلاوت قرآن کی ترغیب	۲۳۳
سحری کھانے کی فضلیت	۱۸۳	تلاوت کے لیے قرآن کھولتے وقت کی دعا	۲۳۴
سحری کے وقت کے اعمال اور آداب	۱۸۴	پورے ماہ میں کتنا قرآن پڑھنا چاہیے	۲۳۵

تلاوت قرآن کے وقت خاص توجہ	۲۳۵
تلاوت قرآن کے بعد کی دعا	۲۳۶
ماہ رمضان کے دوسرے دن اور رات کے اعمال	۲۳۶
روزے کے اختتام کی کیفیت اور افطار	۲۳۶
کس وقت افطار کرنا جائز ہے	۲۳۷
کس وقت افطار کرنا مستحب ہے	۲۳۸
افطار کے آداب اور دعائیں	۲۳۸
کھانا کھاتے وقت کی دعا	۲۳۹
ماہ رمضان میں افطار کے وقت کی خاص دعا	۲۴۰
افطاری کی ایک اور دعا	۲۴۱
افطار کے وقت سورہ قدر کی تلاوت	۲۴۱
کن چیزوں سے افطاری کرنا مستحب ہے	۲۴۲
پاک اور حلال کھانے کے لئے دعا	۲۴۳
افطاری کی نیت	۲۴۴
روایات کی روشنی میں افطار کے وقت کی مزید دعائیں	۲۴۴
ائمہ اطہارؑ سے مروی افطاری کے بعد کی دعائیں	۲۴۵
کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا	۲۴۶
ماہ رمضان کی دوسری رات کی مخصوص دعائیں	۲۴۷
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا	۲۴۸
ماہ رمضان کے دوسرے دن کی مخصوص دعائیں	۲۴۹
دوسرے دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقی نے نقل کیا ہے	۲۵۰
اس دن کی ایک اور مخصوص دعا	۲۵۲
ماہ رمضان کی تیسری رات کی مخصوص دعائیں اور اعمال	۲۵۲
ایک اور دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے	۲۵۳
تیسرے دن کی دعائیں	۲۵۳
اس دن کی مخصوص دعا	۲۵۳
سید ابن باقی سے منقول تیسرے دن کی ایک اور دعا	۲۵۵
چوتھی رات اور دن کی مخصوص دعائیں اور اعمال	۲۵۶
اس رات کی ایک اور دعا	۲۵۷
چوتھے دن کی دعا	۲۵۸
سید ابن باقی سے منقول چوتھے دن کی ایک اور دعا	۲۵۹
چوتھے دن کی ایک اور مخصوص دعا	۲۶۰
پانچویں رات اور دن کی دعائیں	۲۶۱
پانچویں رات کی دعا	۲۶۱
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا	۲۶۱
ماہ رمضان کے پانچویں دن کی دعائیں	۲۶۲
اس دن کی ایک اور دعا	۲۶۳
پانچویں دن کی ایک اور مخصوص دعا	۲۶۴
چھٹے دن اور اس کی رات کی مخصوص دعائیں	۲۶۴
چھٹی رات کی دعا	۲۶۴
اس رات کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ایک اور دعا	۲۶۵
چھٹے دن کی مخصوص دعا	۲۶۶
چھٹے دن کی ایک اور دعا	۲۶۷
اس دن کی ایک اور دعا	۲۶۸
ساتویں دن اور رات کی مخصوص دعائیں	۲۶۸
ساتویں رات کی دعا	۲۶۸
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقولہ دعا	۲۶۹
ماہ رمضان کے ساتویں دن کی مخصوص دعا	۲۷۰
اس دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقی نے اپنی کتاب "اختیار" سے نقل کیا ہے	۲۷۱
اس دن کی ایک اور دعا	۲۷۲
آٹھویں رات اور دن کی مخصوص دعائیں	۲۷۲
اس دن کی ایک اور دعا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے	۲۷۳

ماہ رمضان کے آٹھویں دن کی دعا	۲۷۳
اس دن کی بروایت سید ابن باقی ایک اور دعا	۲۷۴
اس دن کی ایک اور مخصوص دعا	۲۷۵
نویں رات اور دن کی دعائیں	۲۷۵
اس رات کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ایک اور دعا	۲۷۶
نویں دن کی مخصوص دعا	۲۷۷
اس دن کی ایک اور دعا جو سید ابن باقی کی کتاب "اختیار" سے منقول ہے	۲۷۸
اس دن کی ایک اور دعا	۲۷۹
ماہ رمضان کے دسویں دن اور رات کی دعائیں	۲۷۹
اس رات کی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا	۲۸۰
دسویں دن کی دعا	۲۸۰
دسویں دن کی دعا	۲۸۱
دسویں دن کی ایک اور دعا	۲۸۲
ماہ رمضان کے گیارہویں دن اور رات کی دعائیں	۲۸۲
گیارہویں رات کی دعا	۲۸۲
گیارہویں رات کی ایک اور دعا	۲۸۳
اس رات کی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا	۲۸۴
گیارہویں دن کی مخصوص کی دعا	۲۸۴
اس دن کی ایک اور دعا ہے	۲۸۵
گیارہویں دن کی دعا	۲۸۶
بارہویں دن اور رات کی دعائیں	۲۸۷
بارہویں رات کی دعا	۲۸۷
اس رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا	۲۸۸
بارہویں رات کی ایک اور دعا	۲۸۹
اس دن کی ایک اور مخصوص دعا	۲۹۰
تیرہویں دن اور رات کی دعائیں	۲۹۱
تیرہویں رات کی دعا	۲۹۱
اس رات کی ایک اور دعا	۲۹۲
تیرہویں دن کی مخصوص دعا	۲۹۳
اس دن کی ابن باقی رح کی اختیار کردہ ایک اور دعا	۲۹۴
اس دن کی ایک اور دعا	۲۹۵
تیرہویں دن کی مخصوص دعا	۲۹۸
چودہویں دن اور رات کی دعائیں	۲۹۹
چودہویں رات کی دعا	۲۹۹
اس رات کی محمد بن ابی قرہ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے منقولہ دعا	۳۰۰
اس رات کی ایک اور دعا	۳۰۱
چودہویں دن کی مخصوص دعا	۳۰۱
سید ابن باقی کی اختیار کردہ اس دن کی ایک اور دعا	۳۰۲
چودہویں دن کی دعا	۳۰۴
پندرہویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں	۳۰۴
پندرہویں رات کی دعا	۳۰۵
اس رات کی محمد بن ابی قرہ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے نقل شدہ دعا	۳۰۶
اس رات کی ایک اور دعا	۳۰۷
پندرہ رمضان کے دن کی مخصوص دعا	۳۰۷
اس دن کی سید ابن باقی کی اختیار کردہ ایک اور دعا	۳۰۸
امام زین العابدین علیہ السلام کی دعاؤں کے مجموعے سے منقول پندرہویں دن کی دعا	۳۱۰
اس دن کی مخصوص دعا	۳۱۲
سولہویں رات اور دن کے اعمال اور دعائیں	۳۱۲
سولہویں رات کی دعا امامیہ راویوں کی قدیم کتب میں موجود روایات میں اس دعا کا ذکر ہے	۳۱۲
ماہ رمضان کے سولہویں دن کی مخصوص دعا	۳۱۵

امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے سولہویں دن کی دعا	۳۱۶	۵۷ اور ۵۸ رکعت کی دعا	۳۴۹
سولہویں دن کی مخصوص دعا	۳۱۸	۵۹ اور ۶۰ رکعت کی دعا	۳۴۹
سترہویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں	۳۱۸	۶۱ اور ۶۲ رکعت کی دعا	۳۵۰
سترہویں دن کی مخصوص دعا	۳۲۱	۶۳ اور ۶۴ رکعت کی دعا	۳۵۱
ماہ رمضان کے اٹھارہویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں	۳۲۶	۶۵ اور ۶۶ رکعت کی دعا	۳۵۱
اٹھارہویں دن کی مخصوص دعا	۳۲۸	۶۷ اور ۶۸ رکعت کی دعا	۳۵۲
اٹھارہویں دن کی دعا	۳۳۲	۶۹ اور ۷۰ رکعت کی دعا	۳۵۲
ماہ رمضان کے انیسویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں	۳۳۲	۷۱ اور ۷۲ رکعت کی دعا	۳۵۳
۲۱ اور ۲۲ رکعت کی دعا	۳۳۳	۷۳ اور ۷۴ رکعت کی دعا	۳۵۴
۲۳ اور ۲۴ رکعت کی دعا	۳۳۴	۷۵ اور ۷۶ رکعت کی دعا	۳۵۴
۲۵ اور ۲۶ رکعت کی دعا	۳۳۴	۷۷ اور ۷۸ رکعت کی دعا	۳۵۵
۲۷ اور ۲۸ رکعت کی دعا	۳۳۵	۷۹ اور ۸۰ رکعت کی دعا	۳۵۵
۲۹ اور ۳۰ رکعت کی دعا	۳۳۶	۸۱ اور ۸۲ رکعت کی دعا	۳۵۷
۳۱ اور ۳۲ رکعت کی دعا	۳۳۷	۸۳ اور ۸۴ رکعت کی دعا	۳۵۷
۳۳ اور ۳۴ رکعت کی دعا	۳۳۸	۸۵ اور ۸۶ رکعت کی دعا	۳۵۸
۳۵ اور ۳۶ رکعت کی دعا	۳۳۹	۸۷ اور ۸۸ رکعت کی دعا	۳۵۸
۳۷ اور ۳۸ رکعت کی دعا	۳۴۰	۸۹ اور ۹۰ رکعت کی دعا	۳۵۹
۳۹ اور ۴۰ رکعت نماز کی دعا	۳۴۱	۹۱ اور ۹۲ رکعت کی دعا	۳۶۱
۴۱ اور ۴۲ رکعت کی دعا	۳۴۳	۹۳ اور ۹۴ رکعت کی نماز	۳۶۱
۴۳ اور ۴۴ رکعت کی دعا دو رکعت پڑھ کر یہ دعا پڑھیں	۳۴۴	۹۵ اور ۹۶ رکعت کی دعا	۳۶۲
۴۵ اور ۴۶ رکعت کی دعا	۳۴۴	۹۷ اور ۹۸ رکعت کی نماز	۳۶۳
۴۷ اور ۴۸ رکعت کی دعا	۳۴۵	۹۹ اور ۱۰۰ رکعت کی دعا	۳۶۳
۴۹ اور ۵۰ رکعت کی دعا	۳۴۶	شب قدر کے تعین میں مختلف روایات	۳۶۷
۵۱ اور ۵۲ رکعت کی دعا	۳۴۷	شب قدر کی مخصوص نماز	۳۶۸
۵۳ اور ۵۴ رکعت کی دعا	۳۴۷	شب قدر میں قرآن مجید کو کھولنا اور اپنے سر پر رکھنا	۳۶۹
۵۵ اور ۵۶ رکعت کی دعا	۳۴۸	قرآن مجید کو سر پر رکھنے کی دعا	۳۷۰

قرآن مجید کو سر پر رکھنے کی ایک اور دعا ۳۷۰
انیسویں رات کی مخصوص دعائیں ۳۷۱
امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں موجود انیسویں رات کی دعا ۳۷۱
اس رات کی ایک مخصوص دعا ۳۷۱
اس رات کی ایک اور دعا ۳۷۲
اس دعا کو بھی پڑھیں ۳۷۲
رسول خداؐ نے فرمایا ہے کہ شب قدر میں اس دعا کو پڑھنا چاہیے ۳۷۳
انیسویں دن کی مخصوص دعا ۳۷۳
انیسویں دن کی خاص دعا ۳۷۷
شب قدر کے دن کی فضیلت ۳۷۷
بیسویں رات کی دعا ۳۷۷
اس رات کی ایک اور دعا ۳۷۸
ماہ رمضان کے بیسویں دن کی مخصوص دعائیں ۳۸۰
بیسویں دن کی ایک دعا ۳۸۴
اکیسویں کی رات اور دن کے مخصوص اعمال اور دعائیں ۳۸۴
انیسویں کی رات پر اکیسویں رات کی فضیلت ۳۸۴
ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی فضیلت ۳۸۴
کن مقامات میں اعتکاف ہوسکتا ہے ۳۸۵
اعتکاف کا دورانیہ ۳۸۵
آخری عشرے میں امام حسین علیہ السلام کے حرم جانے کی فضیلت ۳۸۶
آخری عشرے کی ہر رات میں غسل ۳۸۶
اکیسویں رات کے غسل کی فضیلت ۳۸۶
اکیسویں رات کے دیگر اعمال ۳۸۶
اکیسویں رات کی مخصوص دعائیں ۳۸۷
امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں اس رات کی خاص دعا ۳۸۷
آخری عشرے کی دعاؤں میں سے اکیسوں رات کی خاص دعا ۳۹۰
ایک اور دعا ۳۹۲
ایک اور مخصوص دعا ۳۹۳
اکیسویں دن کی مخصوص دعائیں ۳۹۴
اکیس ماہ رمضان کی ایک اور دعا ۳۹۷
امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے اس دن کی دعا ۳۹۹
اکیسویں دن کی مخصوص دعا ۴۰۰
بائیسویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں ۴۰۰
بائیسویں دن کی مخصوص دعائیں ۴۰۳
امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے بائیسویں دن کی دعا ۴۰۵
بائیسویں دن کی مخصوص دعا ۴۰۶
بائیسویں دن کی مخصوص دعا ۴۰۶
تیئیسویں رات کی مخصوص دعائیں ۴۰۸
آخری عشرے کی مخصوص دعاوں میں سے اس رات کی مخصوص دعا ۴۱۰
تیئیسویں رات کی ایک اور دعا ۴۱۱
دیگر اعمال ۴۱۴
شب قدر میں امام حسن علیہ السلام کی دعا ۴۱۵
شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام ۴۱۵
شب قدر میں بیدار رہنے کی اہمیت ۴۱۸
ماہ رمضان کے تیئیسویں دن کے مخصوص اعمال ۴۱۹
اس دن کی دعا ۴۱۹
اس دن کی دُعا جو امام زین العابدینؑ سے منقول ہے ۴۲۱
چوبیسویں رات کے مخصوص اعمال ۴۲۳
تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں؟ ۴۲۳
اس رات کی مخصوص دعائیں ۴۲۴
چوبیسویں دن کی خاص دعا ۴۲۷
چوبیسویں دن کی دعا ۴۳۰

ماہ مبارک رمضان کی پچیسویں رات کے اعمال اور دعائیں ۴۳۰
محمد ابن ابی قرہ سے مروی دعا ۴۳۱
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول اس رات کی دعا ۴۳۲
پچیسویں دن کی دعائیں ۴۳۳
سید ابن باقیؒ سے مروی دعا ۴۳۳
امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے منقولہ دعا ۴۳۴
اس دن کی خاص دعا ۴۳۶
ماہ رمضان کی چھبیسویں رات کے اعمال اور دعائیں ۴۳۶
اس رات کی مخصوص دعائیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں ۴۳۶
محمد ابن ابی قرہ سے نقل شدہ دعا ۴۳۶
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا ۴۳۷
چھبیسویں دن کی خاص دعائیں ۴۳۸
اس دن کی دعا ۴۳۹
امام زین العابدینؑ کے مجموعے سے منقولہ چھبیسویں دن کی دعا ۴۴۰
اس دن کی ایک اور خاص دعا ۴۴۲
ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کے اعمال ۴۴۳
اس رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں ۴۴۳
علمائے امامیہ کی قدیم کتب میں ستائیسویں رات کی یہ دعا بیان ہوئی ہے ۴۴۳
اس رات کی خاص دعا ۴۴۴
ماہ رمضان کے ستائیسویں دن کی مخصوص دعائیں ۴۴۷
اس دن کی دعا جو سید ابن باقی سے منقول ہے ۴۴۷
امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ اس رات کی دعا ۴۴۸
اس دن کی خاص دعا ۴۵۰
اٹھائیسویں شب کے اعمال اور دعائیں ۴۵۰
اس رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں ۴۵۰
محمد ابن ابی قرہ سے مروی اس رات کی دعا ۴۵۰
اس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا ۴۵۲
اٹھائیسویں دن کی مخصوص دعائیں ۴۵۲
اس دن کی دعا جو سید ابن باقی سے منقول ہے ۴۵۳
امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ دعا ۴۵۴
اس دن کی ایک اور دعا ۴۵۶
ماہ مبارک رمضان کی انتیسویں رات کے اعمال اور دعائیں ۴۵۶
محمد ابن ابی قرہ سے مروی دعا ۴۵۷
اس رات کی ایک اور دعا جو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان ہوئی ہے ۴۵۸
ماہ مبارک رمضان کے انتیسویں دن کی دعائیں ۴۵۸
ماہ رمضان کی تیسویں شب کے اعمال اور دعائیں ۴۶۳
آج رات کی دعاؤں میں سے ایک دعا قدیم علمائے امامیہ کی کتب میں
درج ہے جسے یہاں بیان کیا جاتا ہے ۴۶۳
محمد ابن ابی قرۃ کی کتاب سے نقل شدہ اس رات کی دعا ۴۶۶
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا ۴۷۰
تیسویں رات کی نماز ۴۷۰
اس رات کی نماز ۴۷۰
ماہ رمضان سے الوداع ۴۷۲
ماہ رمضان سے الوادع کرنے والے مختلف طبقات ۴۷۲
ماہ رمضان سے الوداع کا کون سا وقت ہے؟ ۴۷۴
وداع ماہ رمضان کی دعا ۴۷۴
ماہ رمضان سے وداع کی ایک اور دعا ۴۹۷
ماہ رمضان سے رخصت ہونے کی ایک اور دعا ۵۰۲
اس دعا کے بعد ایک اور رخصت کی دعا ۵۰۲
ماہ رمضان کی آخری رات اور سیرت امام زین العابدین علیہ السلام ۵۰۲
ماہ رمضان کے آخری دن کے اعمال اور دعائیں ۵۰۶
ماہ رمضان کے آخری دن کی دعا ۵۰۶

اس دن کی ایک اور دعا ۵۰۷
ماہ رمضان کے تیسویں دن کی دعا جو ہمارے مولا زین العابدین علیہ السلام
کے مجموعے سے لی گئی ہے ۵۱۱
تیسویں دن کی دعا ۵۱۶
سارے مہینے کے اعمال کا محاسبہ ۵۱۶
دعائے ختم قرآن ۵۱۷
ماہ رمضان میں برے اعمال سے توبہ کی کیفیت اور اعمال کو امام زمانہ عجل اللہ
تعالیٰ فرجہ کے سپرد کرنا ۵۲۲
ماہ شوال کے لیے آمادگی ۵۲۳
عید فطر کی رات کے خاص اعمال اور دعائیں ۵۲۴
چار نمازوں کی تکبیریں ۵۲۵
عید کی رات نماز مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز ۵۲۶
نماز عشاء کے بعد چند اور با فضیلت نمازیں ۵۲۶
شب قدر میں جاگنا ۵۳۰
عید فطر کی رات بیدار رہنا ۵۳۰
عید کی رات زیارت امام حسین علیہ السلام ۵۳۰
شب عید کے اعمال کا اختتام ۵۳۰
یوم عید الفطر کے فرائض ۵۳۳
عید کے دن کی نماز صبح اور اس کی تعقیبات ۵۳۳
اپنے امام کی بارگاہ میں عید کے دن ادب و آداب ۵۴۰
روز عید کے اعمال کا آغاز ۵۴۱
نماز عید سے پہلے افطار کرنا ۵۴۳
عید فطر کے دن افطاری اور اس کی نیت ۵۴۴
نماز عید کے لیے نکلنے کا مناسب وقت ۵۴۴
نماز عید پر جانے کی نیت ۵۴۴
ایک روایت عید کا دن انعامات کی وصولی کا دن ۵۴۷
عید نماز سے پہلے فطرے کی ادائیگی ۵۴۸
بہترین فطرہ کھجور ہے ۵۴۹
نماز عید کے راستے میں دعا ۵۴۹
زیر آسمان نماز عید اور اس کا فلسفہ ۵۵۲
نماز عید کو جماعت کے ساتھ اور فرادیٰ پڑھنا ۵۵۳
نماز عید سے پہلے امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا ۵۵۳
نماز عید الفطر ۵۶۰
نماز عید کی کیفیت ۵۶۰
دعائے ندبہ ۵۷۱
ماہ شوال کی فضیلت ۵۸۲
شوال کے نام کے بارے میں ایک روایت ۵۸۲
ماہ شوال میں متفرق چھ روزے ۵۸۲
ماہ شوال میں روزے رکھنا ۵۸۳
ماہ شوال میں داخل ہونے کی کیفیت ۵۸۳
ماہ شوال کے چاند دیکھنے کی دعا ۵۸۳
مناسک حج کی طرف اشارہ ۵۸۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دیباچہ

کتاب اقبال الاعمال دعاؤں کی ایک اہم کتاب ہے، جس میں چہاردہ معصومین علیہم السلام سے منقول بارہ مہینوں کے اعمال یعنی دعائیں اور زیارات کو جمع کیا گیا ہے۔ جو نامور شیعہ فقیہ اور عالم علی بن موسیٰ بن طاؤس حلی (متوفی ۶۶۴ ھ) نے تالیف کی ہے۔

سید ابن طاؤس نے کتاب ''اقبال الاعمال'' کو ۶۵۰ ہجری میں مکمل کیا ہے۔ اس وقت وہ اپنی عمر کے ساٹھویں برس میں داخل ہو چکے تھے۔ انھوں نے یہ کتاب، شیخ طوسی کی ''مصباح المتہجد'' کی تکمیل اور تتمہ کے طور پر لکھی ہے۔ انھوں نے اپنی ایک کتاب ''فلاح السائل'' جو درحقیقت مصباح المتہجد کے تتمہ کی پہلی جلد ہے کے دیباچے میں ان کتابوں کا تذکرہ کیا ہے۔ اس وقت دستیاب کتاب بارہ مہینوں کے اعمال پر مشتمل ہے اور ماہ رمضان کے اعمال، اپنی خصوصی اہمیت کی بنا پر ایک مستقل کتاب بعنوان المضمار میں بیان ہوئے ہیں جس کو سید نے اقبال الاعمال کے ساتھ ایک ہی مجموعے میں پیش کیا ہے۔

یہ کتاب ۱۲ حصوں پر مشتمل ہے اور ہر حصہ قمری سال کے ایک مہینے کے لیے مختص ہے۔ ہر مہینے کو بھی متعدد ابواب اور فصول میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ ہر مہینے کے ہر روز کے اعمال تک رسائی زیادہ سہولت کے ساتھ ممکن ہو سکے۔ سید نے اس کتاب کو سال کے مہینوں کی ترتیب سے مرتب کیا ہے، لیکن معمول کی روش کے برعکس، رمضان المبارک کو سال کا پہلا مہینہ قرار دیا ہے۔ اس کی ایک وجہ وہ اہمیت ہے جو شریعت مقدسہ نے ماہ رمضان کو دی ہے اور یہ کہ اہل معرفت ماہ رمضان کو ہی سال اور اپنے سیر و سلوک کا آغاز سمجھتے ہیں۔

مؤلف نے ادعیہ اکٹھی کرنے کے علاوہ، اولیاء اللہ کے مدارج و مراتب، عبادات میں حصولِ اخلاص کی کیفیت، دعا اور نماز اور دوسرے اعمال کے معنوی آداب اور اسرار و رموز کے بارے میں اپنے ذاتی مشاہدات بھی بیان کیے ہیں۔ اس کے ساتھ انھوں نے بہت سے تاریخی واقعات بیان کیے ہیں اور مباہلہ، نماز میں امیر المؤمنین علیہ السلام کے سائل کو انگشتری بطور زکوۃ دینے کے واقعے اور واقعۂ غدیر وغیرہ کی تاریخوں کا بھی تعین کیا ہے۔

اسی طرح اس کتاب میں مختلف دیگر مباحث و موضوعات بھی پیش کیے گئے ہیں جن کا کسی طرح سے دعا اور زیارت سے تعلق بنتا ہے۔ جیسے امیر المؤمنین علیہ السلام کے مقام قبر کا تعین، یا دحو الارض کی وجۂ تسمیہ اور زمین و کعبہ کی خلقت کی کیفیت کو بھی اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے۔

سید ابن طاؤوس متون کو عام طور پر بغیر کسی تصرف کے نقل کرتے ہیں اور اگر کوئی دعا غیر ماثورہ ہو تو یاد آوری کراتے ہیں۔اس کتاب میں دعاؤں کے علاوہ سال کے ہر مہینے کے خاص اعمال اور مستحب نمازوں کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

انھوں نے زیادہ تر دعاؤں میں روایت یا دعا کی مکمل سند بیان کی ہے لیکن بعض مقامات پر انھوں نے صرف اس کتاب کا حوالہ دیا ہے، جس سے انھوں نے دعا کو نقل کیا ہے اور متذکرہ کتاب کے مؤلف کی سند کو اسی کتاب کی طرف پلٹا دیا ہے۔

کتاب اقبال الاعمال سید ابن طاؤوس کی دوسری کتب کی مانند، شیعہ علماء کے نزدیک معتبر اور خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔ یہ کتاب شیعہ علما کے لیے اہم ماخذ سمجھی جاتی ہے۔لہٰذا سید کے بعد کے تقریباً تمام مصنفین و مؤلفین نے ادعیہ اور زیارات کے موضوع میں اس کتاب سے رجوع کیا ہے؛ بطور مثال شیخ عباس قمیؒ نے مفاتیح الجنان میں بہت سے متون اقبال الاعمال سے نقل کر کے درج کیے ہیں۔

ایک عرصہ سے اس کتاب کے اُردو ترجمہ کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی تاکہ چہاردہ معصومین علیہم السلام کی دعاؤں اور زیارات سے شغف رکھنے والے اُردو زبان قارئین بھی اس عظیم معنوی وعلمی ذخیرے سے مستفید ہو سکیں۔لہٰذا حجت الاسلام والمسلمین مولانا سید حسنین عباس گردیزی صاحب نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس کتاب کا روان و سلیس ترجمہ کیا ہے۔عربی زبان میں یہ کتاب ایک جلد اور بارہ ابواب میں شائع ہوئی ہے اور فارسی میں دو جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

اُردو ترجمہ کا آغاز ماہ رمضان المبارک کی اہمیت کے پیش نظر ماہ مبارک کے اعمال سے کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ ''اقبال الاعمال'' کا بڑا حصہ ماہ رمضان المبارک کے اعمال پر مشتمل ہے اس لیے اس کو اُردو ترجمہ کے پہلے حصہ میں رکھا گیا ہے اور اس کے ساتھ ماہ شوال کے اعمال بھی شامل ہیں۔

اقبال الاعمال کا اُردو ترجمہ کرنے کے سلسلے میں جامعۃ الرضا مترجم محترم کا مشکور ہے جنھوں نے بہت کم وقت میں اس جلیل القدر کتاب کا ترجمہ کر کے ہمیں مکتب اہل بیت علیہم السلام کی اس عظیم معنوی اور علمی میراث کو اُردو زبان قارئین کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔اس کے ساتھ ہم حجت الاسلام ڈاکٹر ساجد علی سبحانی صاحب اور حجت الاسلام ڈاکٹر نذر حافی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس کتاب کے ترجمہ کی تصحیح اور پروف ریڈنگ کی ذمہ داری انتہائی توجہ کے ساتھ پوری کی ہے۔اس کتاب کا اُردو ترجمہ کرنے کی تشویق اور ترغیب کیلگری کینیڈا کے چند مؤمنین نے دلائی ہے اور اس پر آنے والے تمام اخراجات بھی برداشت کیے ہیں۔ہم ان احباب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے۔

پرنسپل

جامعۃ الرضا اسلام آباد

ناشر کا مقدمہ

مؤلف کے حالات زندگی

نام ونسب: رضی الدین ابو القاسم علی بن سعد الدین ابراهیم بن موسی بن جعفر بن محمد بن احمد بن محمد بن ابی عبد الله محمد الطاؤوس بن اسحاق[1] بن حسن بن محمد بن سلیمان بن داؤد[2] بن حسن مثنی بن امام حسن مجتبی بن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیهم السلام[3]

ان کی کنیت ان کے جد اعلیٰ ابوعبداللہ محمد بن اسحاق کی نسبت سے ابن طاؤوس تھی۔ کیونکہ محمد بہت ہی حسین وجمیل تھے لیکن ان کے پاؤں ان کے حسن و جمال سے میل نہیں کھاتے تھے اس لیے انہیں طاؤوس یعنی مور کا لقب دیا گیا۔[4]

ان کی والدہ عالم جلیل قدر، زاہد شیخ ورام بن ابوفراس حلبی کی بیٹی اور ان کی دادی شیخ ابوجعفر محمد بن حسن طوسی کی بیٹی تھیں، اس لحاظ سے شیخ طوسی ان کے والد کے نانا تھے جیسا کہ خود مؤلف نے کتاب ہذا میں اس کی تصریح کی ہے انہوں نے کہا ہے: میں نے شیخ مفید کی کتاب "المقنعہ" اپنے والد کے سامنے بروایت فقیہ حسن بن رطبہ قرأت کی جو اس نے میرے والد کے ماموں سعید ابوعلی حسن بن محمد سے اور انہوں نے اپنے والد اور میرے والد کے نانا محمد بن حسن طوسی سے اور انہوں نے شیخ مفید سے نقل کی ہے۔۔الخ[5]

جو بات شیخ عالی قدر یوسف بحرانی کی کتاب "لؤلؤۃ البحرین" میں ذکر ہوئی ہے کہ مؤلف کی والدہ شیخ ورام کی بیٹی تھی اور ان کی والدہ شیخ طوسی کی بیٹی تھی، درست نہیں ہے۔ کیونکہ شیخ ورام کی وفات سنہ ۶۰۵ ھ میں ہوئی ہے جیسا کہ ابن الاثیر نے اپنی کتاب کی

---

[1] المستدرک، ج ۳، ص ۴۶۶ کے خاتمہ میں شیخ نوری نے شہید اول کے مجموعہ سے نقل کیا ہے کہ اسحاق اپنے والد کی طرف سے دن اور رات میں پانچ سو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

[2] عمدۃ الطالب، ص ۱۷۸ طبع نجف، میں آیا ہے کہ امام صادق علیہ السلام کے رضاعی بھائی داؤد کو منصور عباسی نے زندان میں قید کر دیا اور انہیں قتل کرنا چاہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کے ذریعے انہیں قید سے رہائی دلائی جو امام صادق علیہ السلام نے ان کی ماں کو تعلیم دی تھی۔ وہ دعا ام داؤد کے نام سے مشہور ہے جس کا ذکر اس کتاب کے پندرہ رجب کے اعمال میں کیا گیا ہے۔

[3] مذکورہ سلسلہ نسب کو مؤلف نے صراحت کے ساتھ اپنے اجازے میں ذکر کیا ہے جو بحار الانوار، ج ۲۵ ص ۱۷؛ اور عمدۃ الطالب کے اجازات میں مذکور ہے۔

[4] مجلسی، اجازات، ص ۱۹

[5] ماہ رمضان کے پہلے دن کی دعا کی فضیلت

ج ۱۲ ص ۱۱۰ پر تذکرہ کیا ہے۔ جبکہ شیخ طوسی کی وفات کا سال ۴۶۰ ھ ہے۔ پس شیخ ورام کی وفات شیخ طوسی کی وفات کے ۱۴۵ سال بعد ہوئی ہے۔ اس بنا پر شیخ ورام ان کے داماد کیسے ہو سکتے ہیں اگر چہ یہ فرض بھی کیا جائے کہ شیخ اعلیٰ اللہ مقامہ کی بیٹی کی پیدائش ان کی رحلت کے بعد ہوئی ہو۔

علاوہ ازایں خود مؤلف نے اس نسبت کا ذکر نہیں کیا حالانکہ وہ اس طرح کی چیزوں کو محفوظ کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے بلکہ ان سے جو بات معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ فقط اپنی دادی کی نسبت شیخ طوسی سے گردانتے تھے۔

اسی طرح لؤلؤۃ البحرین میں مذکورہ یہ بات کہ کتاب السرائر کے مصنف ابن ادریس حلی کی والدہ شیخ طوسی کی بیٹی تھیں، پس ابن ادریس مؤلف کی والدہ کے ماموں تھے، والی بات بھی درست نہیں کیونکہ شیخ طوسی کی وفات سنہ ۴۶۰ ھ میں ہوئی اور ابن ادریس کی پیدائش سنہ ۵۴۳ ھ [1] میں ہوئی۔ پس وفات اور پیدائش میں ۸۳ سال کا فاصلہ ہے۔ جبکہ عام طور پر خاتون اس عمر میں بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتی اور یہ بھی اس صورت میں ہے جب ہم ان کی والدہ کی پیدائش کو شیخ طوسی کی وفات کے بعد فرض کریں لیکن اگر ان کی پیدائش والد کی حیات میں ہوئی ہو تو یہ فاصلہ اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ [2]

ہر وہ شخص جس نے اس سید بزرگ کی زندگی کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتا ہے کہ نفس کی پاکیزگی وطہارت، علم کی فراوانی، سخت احتیاط، لامحدود پرہیزگاری اور اللہ جل جلالہ کی ناراضگی والے کاموں سے دور رہنے میں ہماری عقل سے اونچا مقام رکھتے تھے۔ اس کے ساتھ پارسائی میں اوج پر پہنچانے کے لیے امت کے تزکیہ اور تربیت کے لیے کوشاں رہتے تھے اور اس میں پیش آنے والی سختیوں کو برداشت کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے فصیح وبلیغ پند ونصائح اور پختہ ارشادات کے ذریعے یہ فریضہ انجام دیا۔ اس پر ان کی کتاب "کشف المحجۃ" گواہ ہے جو ان کے بیٹے کو کی گئی وصیتوں پر مشتمل ہے۔

جہاں تک دین کی معرفت کے لیے عقلی دلائل و براہین اور اسے کشف کرنے کے ذرائع کا تعلق ہے اس کے لیے ان کی کتب کشف الیقین، الطرائف اور الطرف ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔

اسی طرح لوگوں کو اپنے اصلی مقصد تخلیق جو کہ اللہ جل شانہ کی عبادت اور اس کی قربت ہے، کی طرف راغب کرنے کے لیے ان کی کتاب "الاقبال"، کتاب "فلاح السائل"، کتاب "جمال الاسبوع" اور کتاب "مھج الدعوات" ہیں۔

یا پھر حقیقی تاریخ کی طرف توجہ مبذول کرا کر جس میں درس عبرت لینے والوں کے لیے نشانیاں ہیں، صالح اسلاف کی کتب وآثار سے ہٹ کر مطالعے کی دعوت ہے اور ان چیزوں سے انتباہ ہے جو گذشتہ زمانے کے لوگوں کو پستیوں کی طرف لے گئیں۔ ان سب کے بارے میں ان کی کتاب "الاصطفاء إلی تاریخ الخلفاء" راہنمائی کرتی ہے۔

اسی طرح اسلامی فقہ کو جاننے اور احادیث آل رسول علیہم السلام سے احکام کو اخذ کرنے کے طریقوں سے آگاہی کے لیے ان

---

[1] المستدرک کے خاتمہ میں درج ہے کہ ابن ادریس ۵۹۸ ھ میں فوت ہوئے اور ان کے عمر ۵۵ سال تھی۔

[2] یہ دقیق نکتہ ہمارے شیخ محقق نوری نے المستدرک کے خاتمہ، ج ۳، ص ۲۷۴ اور ص ۴۸۱، میں بیان کیا ہے۔

کی کتاب وسعت اور تنگی کے مواقع میں ”غیاث سلطان الوری لسکان الثری“ موجود ہے

اس کے علاوہ دیگر ان کی قابل قدر کتب ہیں جو پوری امت کے سامنے ید بیضاء ہیں۔ انھی کی وجہ سے وہ قارئین کی نظر میں ایک معیار اور کسوٹی ہیں، علماء کی آنکھ کا تارا ہیں اور ان کے دلوں میں ان کی قدر و منزلت ہمیشہ رہے گی۔

یہ سب کچھ ان اعلیٰ اخلاقی صفات و اطوار کی مرہون منت ہے جس نے انہیں اپنے جیسے انسانوں اور خاندان میں ممتاز بنا دیا۔ اس کی وجہ ان کا حجت خدا حضرت امام مھدی عجل اللہ فرجہ کی بارگاہ میں مشرف ہونا اور ان کی وہ کرامات ہیں جو زبان زد عام ہیں جنھیں قابل اعتماد اور ثقہ افراد نے بیان کیا ہے اور ان میں سے بعض کا تذکرہ خود مؤلف اعلی اللہ مقامہ نے اللہ تعالیٰ سبحانہ کے فرمان کی پیروی کرتے ہوئے کیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد الہی ہے: وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ [1] (اپنے پروردگار کی نعمتوں کو بیان کرو)۔

اس بارے میں علامہ حلی بنی زہرہ کے لیے اپنے اجازے کبیرہ میں بیان کرتے ہیں: رضی الدین علی بن طاؤوس صاحب کرامات تھے، کچھ انہوں نے خود مجھ سے ذکر کی ہیں اور کچھ میرے والدؒ نے مجھے بتائی ہیں۔”امان الاخطار“”الملاحم والفتن“ اور ”غیاث سلطان الوری“ میں ایسی بہت سی کرامات مذکور ہیں۔

فان تفق الانام و انت منهم　　　　فان المسک بعض دم الغزال

اگر تو مخلوق سے برتری رکھتا ہے حالانکہ تو انہی میں سے ہے (اس میں کوئی تعجب نہیں) کیونکہ مشک ہرن کے خون کا حصہ ہے۔

نقابت: یہ سادات کے امور کو چلانے کے لیے ایک عہدہ تھا، ان کے انتظام و انصرام اور دشمنوں کے خطرات سے بچانے کے لیے امور کی تدبیر کرنے کا منصب ہے۔ اس خاندان میں مؤلف کے دادا اُبوعبداللہ محمد جن کا لقب طاؤوس تھا وہ نقابت کے عہدے پر منصوب تھے۔[2] اسی طرح پھر مؤلف کے بھائی (احمد) اس شہر میں اس منصب پر فائز رہے۔ مصنف کے بھتیجے مجدالدین محمد بن عزالدین حسن بن اُبوابراہیم موسی بن جعفر بھی اس منصب پر فائز رہے۔[3] چنانچہ انہوں نے منگول بادشاہ ہلاکو سے ملاقات کی اور اسے کتاب ”البشارۃ“ پیش کی جو انہوں نے اس کے لیے لکھی تھی۔ اس کی وجہ سے حلہ، نیل [4]، کربلا اور نجف قتل و غارت اور لوٹ

---

[1] سورہ الضحیٰ، آیت ۱۱

[2] مجلسی، اجازات، ص ۱۹؛ نوری، خاتمہ المستدرک، ص ۴۰۷، اسی طرح معجم البلدان، ج ۵، ص ۱۶۸ میں حلہ کے قریب بابل کے گرد و نواح کے عنوان میں لکھا ہے۔

[3] خاتمہ المستدرک، ج ۸، ص ۱۶۸ میں درج ہے کہ سید احمد ایک فقیہ، علم رجال کے ماہر، ادیب اور شاعر تھے۔ انہوں نے بہت سی کتابیں تصنیف کیں۔ ان میں البشری فی الفقہ سات جلدیں، عین العبرۃ فی غبن العترۃ اور بناء المقالۃ العلویہ فی نقض الرسالۃ العثمانیہ، شامل ہیں۔ الرسالۃ العثمانیہ جاحظ نے لکھی تھی۔ احمد سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے رجال کے بارے اپنی آراء کا اظہار کیا اور جرح و تعدیل کا دروازہ کھولا۔ ان کی وفات سنہ ۶۷۳ھ میں ہوئی۔ کتاب حوادث الجامعہ کے صفحہ ۱۵۲ پر ان کا ایک بدیع کلام موجود ہے جو انہوں نے بادشاہ ظاہر کے دور میں حرم امام عسکری علیہ السلام کے جلانے کے موقع پر لکھا تھا۔

[4] معجم البلدان، ج ۸، ص ۳۶۰ میں مذکور ہے کہ یہ بنی مزید کے حلہ کے قریب ہے جسے حجاج ثقفی نے کھودا تھا اور یہ فرات کبیر سے لے کر یہاں تک پھیلا ہوا تھا۔ اسی پر ایک بستی تھی، جس سے علماء کے ایک گروہ کا تعلق تھا۔

مار سے محفوظ رہے۔ بادشاہ نے فرات [1] کے اردگرد شہروں میں نقیب کا منصب انہیں لوٹا دیا۔ اس عہدے پر مصنف کے بھتیجے غیاث الدین عبدالکریم بن جمال الدین أبوالفضائل أحمد بن أبوابراہیم موسی بن جعفر رہے۔ پھر ان کے بیٹے أبوالقاسم علی بن غیاث الدین السید عبدالکریم [2] بھی نقیب رہے۔ مصنف کے بیٹے احمد اور پھر پوتے عبداللہ [3] بھی نقیب رہے۔ نصیبین کے علاقے میں اس خاندان کے أبویعلی محمد بن حسن بن محمد بن سلیمان بن داؤد بن حسن مثنی بھی نقابت کے عہدے پر فائز رہے اور وہ ایک ادیب، شجاع سخی اور فاضل شخصیت تھے۔ [4]

سید ابن طاؤس چونکہ حکومت واقتدار سے مکمل دور اور ان چیزوں سے بالکل بے نیاز تھے اور تقدس کی وادی میں ان کا بسیرا تھا اور اسی میں مگن تھے لہٰذا جب مستنصر عباسی کے دور میں انہیں نقابت کے عہدے کی پیشکش کی گئی تو انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ البتہ اپنی حیات کے آخری دور میں انہوں نے اپنی رائے پر نظر ثانی کرتے ہوئے ہلاکو خان کی پیشکش کو قبول کیا اور تین سال اور گیارہ مہینے (۴) اس عہدے پر فائز رہے۔ اس منصب کو قبول کرنے سے ان کا مقصد معزز اور صالح افراد کی حمایت کرنا، انہیں ذلت وخواری سے بچانا، ان میں سے رذیلتوں کے متمنی افراد کو روکنا اور انہیں پاکیزہ اسلاف کے نقش قدم پر چلانا تھا۔ اور وہ مطلوبہ مقاصد کے حصول میں کامیاب ہو گئے۔

آپ بغداد میں پندرہ سال تک مقیم رہے پھر حلہ واپس آ گئے۔ پھر کچھ عرصہ نجف اور کربلا میں گزارنے کے بعد منگولوں کے زمانے میں دوبارہ بغداد آ گئے۔ پہلی مرتبہ قیام میں خلیفہ مستنصر عباسی نے آپ کو بغداد کے مشرقی حصے میں جائے سکونت فراہم کی۔ [5]

جب ہلاکو خان نے سنہ ۶۵۶ ھ میں بغداد فتح کیا تو اس نے بغداد میں تمام مسلمان علما کو جمع کیا اور ان سے استفسار کیا کہ کیا کافر عادل بادشاہ بہتر ہے یا مسلمان ظالم بادشاہ؟ علما نے توقف کیا اور اس مسئلے کا جواب دینے گریز کیا۔

رضی الدین علی بن طاؤس، اس اجتماع میں موجود تھے وہ ایک معزز اور محترم شخصیت تھے، جب انہوں نے علما کی ہچکچاہٹ دیکھی تو انہوں نے کاغذ اٹھایا اور اپنے ہاتھ سے تحریر کیا: عادل کافر، ظالم مسلمان سے بہتر ہے۔ ان پر اعتماد کرتے ہوئے باقی علما نے بھی اس پر اپنے دستخط کر دیے۔ [6]

آپ کا سلطنت عباسی کے وزیر مؤیدالدین قمی محمد بن محمد بن عبدالکریم، پھر اس کے بیٹے ظاہر اور اسی طرح مستنصر کے ساتھ بڑے

---

[1] عمدۃ الطالب مطبوعہ نجف، ص ۱۷۹

[2] مستدرک، ص ۴۴۱

[3] عمدۃ الطالب، ص ۱۸۰

[4] عمدۃ الطالب، ص ۱۸۷

[5] مجلسی، اجازات، ص ۱۹

[6] فخری، الآداب السلطانیۃ، ص ۱۱ طبع مصر سنہ ۱۳۴۵ ھ

اچھے اور دوستانہ روابط تھے۔ جیسا کہ آپ کے وزیر ابن علقمی اور اس کے بیٹے صاحب مخزن کے ساتھ بھی بہت اچھے مراسم تھے۔

آپ کے اساتذہ اور شاگرد:

انہوں نے بہت سے جید اور بڑے علما اور محققین کے سامنے زانوے تلمذ تہ کیا اور ان سے نقل حدیث کا اجازہ حاصل کیا۔ ان میں سے چند کا یہاں تذکرہ کیا جاتا ہے:

۱۔ متقی و صالح عالم شیخ حسین بن محمد سوراوی۔ سید ابن طاؤس "فلاح السائل" میں لکھتے ہیں: انہوں نے مجھے سنہ ۶۰۹ ھ میں اجازہ دیا۔

۲۔ شیخ أبو الحسن: علی بن یحیی بن علی، الفقیہ الحنّاط (نقطہ سے خالی حا اور نون مشدد کے ساتھ) جیسا کہ جمال الاسبوع، فلاح السائل اور أربعین الشہید میں مذکور ہے، گندم بیچنے کی نسبت سے (حناط)۔ یا الخیاط ہے کپڑے سینے کی نسبت سے، جیسا کہ "فتح الابواب" میں مذکور ہے۔ سید نے "فلاح السائل" اور" جمال الاسبوع" میں بیان کیا ہے: انھوں نے مجھے سنہ ۶۰۹ ھ میں اجازہ عطا کیا تھا۔

۳۔ شیخ نجیب الدین محمد بن نما۔ ان کا انہوں نے "الدروع الواقیۃ" میں ذکر کیا ہے۔

۴۔ سید شمس الدین فخار بن معد اموسوی

۵۔ شیخ جلیل القدر أبو السعادات أسعد بن عبد القاہر بن أسعد الاصفہانی جو "رشح الولاء" کے مصنف تھے۔ سید نے فلاح السائل میں کہا ہے: انہوں نے مجھے بغداد میں سنہ ۶۳۵ ھ میں میرے اس گھر میں اجازہ مرحمت کیا جو مستنصر بادشاہ نے مجھے رہنے کے لیے دیا تھا۔

۶۔ شیخ تاج الدین حسن بن دربی۔ ان کا ذکر سید نے الدروع الواقیۃ، میں کیا ہے۔

۷۔ شیخ سدید الدین سالم بن محفوظ بن عزیز بن وشاح سوراوی حلی، جو کہ عالم اور فقیہ تھے "المنہاج فی علم الکلام" کے مصنف تھے۔ ان کا ذکر شہید نے الاربعین، کی نویں حدیث میں کیا ہے۔

۸۔ سید أبو حامد محیی الدین محمد بن عبد اللہ بن زہرۃ حسینی جو کہ "الغنیۃ"، کے مصنف ابن زہرہ کے بھتیجے تھے۔ ان کا تذکرہ شہید نے الاربعین کی حدیث نمبر ۳۳ میں کیا ہے۔

۹۔ نجیب الدین محمد سوراوی، جیسا کہ "الاجازات" میں مذکور ہے۔

۱۰۔ شیخ صفی الدین محمد بن معد موسوی

بہت سارے بزرگ علما نے ان کے شاگرد ہونے کا شرف حاصل کیا ہے اور ان سے نقل حدیث کا اجازہ لیا ہے۔ ان میں سر فہرست علامہ حلی اور ان کے بھتیجے سید عبد الکریم جو کہ "فرحۃ الغری" کے مصنف ہیں۔ ان کے علاوہ ان کے شاگردوں کی بڑی تعداد ہے جن کا تذکرہ علامہ نوری نے "خاتمۂ مستدرک الوسائل" میں کیا ہے۔ [1]

---

[1] ج ۳، ص ۴۷۳

پیدائش اور وفات:

سید ابن طاؤوس کی ولادت محرم سنہ ۵۸۹ ھ میں اور آپ کی وفات بغداد میں ۵ ذیقعدہ سنہ ۶۶۴ ھ میں ہوئی۔ آپ کے جسد کو اپنے جد علی بن أبی طالب علیہ السلام کے روضے کی طرف لے جایا گیا اور وہیں پر دفن کیا گیا۔

یہ بات انہوں نے (فلاح السائل) میں بتائی ہے۔ قبر کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قبر انسان کے قد کے برابر ہونی چاہیے اور قبلہ کی جانب ایک لحد اتنی مقدار میں اونچی ہونی چاہیے کہ بندہ اٹھ کر بیٹھ سکے کیونکہ یہ وحشت وتنہائی کا گھر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان باتوں پر قائم رکھے جن کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے اور جو اس کے قرب اور رضا وخوشنودی کا ذریعہ ہیں۔ مجھے بھی رخت سفر باندھنا ہے۔ میں نے اپنی قبر کھودنے والے کو بتادیا ہے کہ میں نے اپنی قبر کے لیے اپنے دادا اور مولیٰ علی بن ابی طالب علیہ السلام کے جوار کا انتخاب کیا ہے تاکہ میں ان کا مہمان قرار پاؤں اور ان کی بارگاہ میں پناہ لوں اور ان کو ان تمام چیزوں میں وسیلہ بناؤں جس میں مخلوقات انہیں اپنا وسیلہ بناتی ہیں۔ میں نے اپنی قبر اپنے والدین رضوان اللہ علیہما کے قدموں میں بنانے کا بتایا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے سامنے عاجزی وانکساری کا حکم دیا ہے اور ان کے ساتھ نیکی واحسان کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ جب تک باقی رہوں میرا سر ان کے قدموں میں رہے۔

اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ انہوں نے اپنے جنازے کو أمیر المؤمنین علیہ السلام کے روضے کی طرف لے جانے اور وہاں دفن کرنے کی وصیت کی تھی۔ البتہ حلہ شہر کے باہر ان کے نام کا ایک عالیشان مقبرہ بنا ہوا ہے جہاں لوگ ان کی قبر سمجھ کر ثواب کی غرض سے زیارت کرتے ہیں۔ اب جبکہ ان کی وفات بغداد میں ہونا ثابت ہے تو پھر اس نسبت کا حال خود ہی معلوم ہو جاتا ہے۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ یہ مقبرہ آل طاؤوس رضوان اللہ علیہم، میں سے کسی کا ہو۔

یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے بہترین اور بہت اعلیٰ ہے۔ اس میں سال بھر میں انجام دیئے جانے والے خاص طور پر ماہ مبارک رمضان کے اعمال بڑی تفصیل سے درج ہیں۔ یہ کتاب ایران اور ہندوستان میں کئی بار لیتھوگرافی میں اور قدیم انداز میں چھپ چکی ہے۔

اس ادارے نے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے کہ اس کتاب کو جدید اور دلکش اور پرکشش انداز میں اور پرنٹنگ کی غلطیوں سے پاک شائع کیا جائے اس کے لیے ادارے نے اپنی بھرپور کوشش کی ہے جیسا کہ اہم کتب کی اشاعت میں اس کی ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ الحمدللہ ادارے نے جیسا کہ ہر لحاظ سے مطلوب تھا یہ قدم اٹھایا اور قابل قدر قارئین کے ہاتھوں میں اس کتاب کو پہنچایا۔

وَالحمدللہ أولاً وَأخراً وَظاھراً وَباطناً

یکم ربیع الاول ۱۴۱۷ ھ

حسین الاعلمی

بیروت

مقدمۂ مؤلف

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

قُل رَبِّ زِدْنی عِلْماً بِلطفِکَ

کہہ دیں! پروردگار! اپنے لطف وکرم سے میرے علم میں اضافہ فرما۔

اے اللہ! میں اللہ جل جلالہ کی حمد کرتا ہوں جس نے مجھے اپنی تعریف وتوصیف کرنے کی طاقت بخشی ہے اور زبانِ اعتراف سے اس کی عظمت و بزرگی کی تقدیس کرنے کی اپنی توفیق پر اس کی ثنا بجالاتا ہوں ۔ میں اپنی عقل کی زبان حال سے اس کی رحمتوں، عنایتوں اور عطاؤں کے کعبہ کے گرد طواف کرتا ہوں اور منقولہ دعاؤں کے بیان کی چابیوں کے ذریعے اس سے اس کی رحمت کاملہ اور اپنے بندے پر بردباری کی التجا کرتا ہوں۔

اور میں نصیحت اور خیر خواہی کے تقاضوں سے، اہلِ سلوک کے ذرائع سے بڑے زور کے ساتھ یہ ترغیب سنتا ہوں کہ انسان اُس ذات کے خیموں کی رسیوں سے وابستہ رہے جو زندوں کو وجود عطا کرنے والا، مُردوں کو بے نیاز کر دینے والا، روزی بخشنے والا اور زمانوں کا مالک ہے۔ یہاں تک کہ میں اپنے آپ کو اس بات پر مجبور پاتا ہوں کہ اُس کی مقدس درگاہ پر ٹھہروں اور اس کے لطف وکرم کی سواریوں پر سوار ہو کر اُس کے دروازہ شریف کے ساتھ چمٹ جاؤں اور اُس کے شایان شان حمد وثنا بجالاؤں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ایسی گواہی جس کا ادراک عقل نے ایک مہربان سرپرست اور قدرت کاملہ کے حامل رب سے پایا ہے اور جس کی معرفت رسول کریم کی بارگاہ سے حاصل کی ہے جنھوں نے یہ فرمایا ہے کہ ہر بچہ فطرتِ توحید پر پیدا ہوتا ہے۔

پس یہ گواہی ہمارے پاس لباس امن کے ساتھ آئی اور اپنے ساتھ ولایت کا پرچم بھی لائی تا کہ رضا وخوشنودی کے گھر میں ہمیشہ کی عنایت حاصل رہے۔ اس نے دلِ بندہ کو اپنی طرف محبت سے مائل پایا اور (یہ دل) اس بات پر راضی نہ ہوا کہ اسے عطا کرنے والا کبھی اس سے جدا ہو۔

چنانچہ بندہ نے دستِ سوال اُس ہستی کے حضور پھیلا دیا جو عطا، سعادت اور توجہ وعنایت کا مالک ہے، تا کہ وہ ایک ایسے مقام و منزل کی تعمیر میں اس کی مدد کرے جو اس گواہی کی عظمت کے لائق ہو اور اس کے لیے اپنی رحمت کا ایسا بستر فراہم کرے جو اس کے حسن و جمال کے شایان شان ہو۔ پس وعدوں کو پورا کرنے والے دستِ کرم نے سعادت کے گھر کی تعمیر کے تمام لوازمات سے وہ سوالی ہاتھ بھر دیا اور اس پر نعمت کا بستر بچھا دیا جو پکار رہا تھا کہ یہ جگہ اُس کریم و جواد رب کی توحید کے لیے مخصوص ہے۔ پس اس

گواہی نے، جس کی عظمت وشرافت نے دل کے آشیانے کو جلا بخشی، دل کے مسکن کو ہمیشہ کے لیے آباد کر دیا اور اس کے لیے وہ بچھونا بچھا دیا جو صرف اس کی تعظیم کے لائق تھا اور یہ سب کچھ بندے نے اپنے مولا کی بخشی ہوئی استطاعت کے مطابق کیا۔

پھر یہ گواہی، اپنے عطا کرنے والے کے اذن سے، دل میں مقیم ہوگئی اور اپنے محافظِ حقیقی کی قدرت سے اپنے ٹھکانوں میں سکون واطمینان سے ٹھہر گئی۔ اس کے معطر نسیم سے وہ دل کی بستیاں مہک اٹھیں اور اس کی خوشبو نے ان گھروں کو معطر کر دیا۔ اس کی روحانی لذت سے وہ قلوب بھی مسرور ہو گئے جو خاکی جسموں کے ہم نشین تھے اور اپنے اپنے مقام میں ٹھہرے ہوئے۔ گواہی اپنے مقام سے بلند ہو کر اپنی شان وعظمت کے آفاق کو چھونے لگی اور جہالت کی پستیوں سے نکل کر سعادت وکرامت کے دسترخوانوں تک جا پہنچی، جہاں رحمت وفضل کی ضیافت نے اس کا پرتپاک استقبال کیا۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے جد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے قدم بڑھا کر اس (خدا کی وحدانیت اور توحید کے اقرار) کی عظمت کو تھامنے والے، اس کے بہترین اور کامل ترین ہدایا کو پانے کے لیے سب سے بلند ہمت دکھانے والے، سب سے اعلیٰ اخلاق کے ساتھ اس کی خلعتِ جلال کو زیب تن کرنے والے کشادہ ہاتھ اور قلم والے سب سے زیادہ سچائی اور اس کے بند دروازوں کو سب سے زیادہ سچائی اور بصیرت کے ساتھ کھولنے والے ہیں۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ کے بعد آپؐ کے نائبین ہی ہیں جو نظام توحید کے محافظ ہیں، اس کے جواہرِ کمال سے آراستہ ہیں اور اس کے دوام کے حامل ہیں اور اس کے بلند مقام پر جلوہ افروز ہیں۔ لیکن یہ منصب وہی عقول سنبھال سکتی ہیں جو اس کے کمال کو سمجھنے اور قبول کرنے کی قابلیت اور صلاحیت رکھتی ہیں وہی دل اس کے متحمل ہو سکتے ہیں جو ان چیزوں سے پاک ہوں جو اسے پانے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

اور اس پر حق کے ساتھ وہی قدم رکھ سکتا ہے جس کا قدم کبھی کسی بت یا پتھر کی عبادت کے لیے نہ بڑھا ہو، جن کے پرستار خود ان کی عبادت میں رسوا ہو گئے اور اس مقام کو صدق وصفا کے ساتھ وہی چھو سکتے ہیں جن کے اعضاء اپنے باطن میں ہمیشہ اپنے خالق و فاطر اور سعادت بخشنے والے کو یاد کرتے رہے ہوں۔ بھلا وہ شخص جو خود پتھروں کا پجاری ہو، جس نے خود بتوں کی بندگی اور ان کے حضور عاجزی وانکساری کی گواہی دی ہو، کیسے اس پہاڑ کی چوٹی تک پہنچ سکتا ہے جس پر (توحید اور ولایت کی) سربراہی قائم ہے۔

اسی طرح تقویٰ کے درخت کا سایہ اور مناجات کے میوے وہ شخص کیسے پا سکتا ہے جس کے چہرے پر آج بھی لکڑیوں کی غلامی کا داغ ثبت ہو، جنہیں اُس نے ربُّ الارباب کو چھوڑ کر معبود بنا لیا تھا؟ اور قبر کے اندھیروں میں سوئے ہوئے وہ مردے کس طرح لکڑیوں اور پتھروں کی پرستش کے ذریعے اس نور کی رحمت کو پا سکتے ہیں؟ وہ نور جس کا احاطہ کوئی تنگ دل نہیں کر سکتا، بلکہ صرف وہی سینے سنبھال سکتے ہیں جو وسعت وصفا میں سورج و چاند کے مسکن بن چکے ہوں، اور وہی دل اس کے مرکز ومحور بن سکتے ہیں جنہیں خالقِ کائنات نے اپنی شعاعوں کا مرکز ٹھہرایا ہے۔

اور حمد وثناء کے بعد جب میں نے کتاب الاقبال بالاعمال الحسنۃ کا مطالعہ کیا، جو ان اعمال کی یاد دہانی ہے جو سال میں ایک بار

انجام دیے جاتے ہیں تو میں نے دیکھا کہ خدائے بزرگ و برتر نے اس کے صفحات میں فیوض و برکات کے ایسے دروازے کھول دیے ہیں کہ جو بھی اس کی طرف رجوع کرے اپنی طلب میں کامیاب اور اپنی حاجت میں سرخرو ہوتا ہے۔ اس قدر خزائن و فوائد اس میں جمع ہو گئے کہ ان سب کو ایک ہی جلد میں سمیٹنا دشوار ہو گیا۔

چنانچہ میں نے مناسب جانا کہ محرم الحرام سے لے کر شعبان کے آخر تک کے اعمال کو ایک جلد میں جمع کروں اور رمضان المبارک سے لے کر ذی الحج کے آخر تک کے اعمال کو دوسری جلد میں مدوّن کر دوں۔ یوں اس کتاب کی شاخیں لہلہا اُٹھیں، اس کے کمال کے پھل ظاہر ہوئے اور اس کی زبانِ ہدایت نے پکارنا شروع کر دیا کہ یہ اللہ جل جلالہ کی طرف بندوں کو دعوت دینے کا راستہ ہے۔ یہ کتاب اُن تمام تصنیفات پر حجت و برتری رکھتی ہے جو اس کے فیضِ ہدایت اور برکات کے درجے تک نہ پہنچ سکیں۔ پس یہ ہر اُس سالک کے لیے ایک روشن چراغ ہے جو عمل کی راہوں میں اس کے انوار سے رہنمائی چاہتا ہے اور ہر اُس غافل کے خلاف ایک غالب حجت ہے جو اس کے آثار کی پیروی سے محروم رہ گیا ہے۔

یہ تصنیف مختلف ابواب اور فصول پر مشتمل ہے اور اب ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ان سب کے نام پہلے اجمالاً ذکر کریں تاکہ مطالعہ کرنے والا آغاز ہی میں جان لے کہ اس کتاب کا دامن کن معقول و منقول (علوم و معارف) سے لبریز ہے اور پھر اپنی ضرورت کے مطابق ان کی تفصیل سے استفادہ کرے، اِن شا اللہ تعالیٰ۔

اور جان لیں! جن مہینوں کی عبادات اور برکات کا تذکرہ ہونے والا ہے، درحقیقت انسان کی زندگی کی منازل اور مراحل کی مانند ہیں۔ جو اس وقت سے شروع ہوتے ہیں جب بندہ اپنی ماں کے شکم سے دنیا میں قدم رکھتا ہے، یہاں تک کہ اس فانی دنیا کے انجام تک پہنچتا ہے اور ہر ہر منزل میں پروردگار نے اپنے بندے کو شرعی ذمہ داری کے شرفِ سے نوازا ہے، اس کے لیے خزانے رکھ چھوڑے ہیں، جواہر ودیعت کیے ہیں اور سعادت کے ذخیروں کو چھپا دیا ہے جتنا کہ نقل و شرعِ ظاہر میں آیا ہے۔

لیکن چونکہ سعادت کے گھر (آخرت) تک کا سفر طویل ہے، لہٰذا مسافر خواہ کتنا ہی زادِ راہ ساتھ لے لے، اسے مزید کی حاجت باقی رہتی ہے۔ اس کے سامنے منوں مٹی تلے قبر کی طویل منزل ہے جہاں وہ حساب و کتاب کے سلطان کی فرمانبرداری نہیں کر سکتا ہے، نہ ہی اُس قربت کا شرف باقی رہتا ہے جو اسے دنیا کی زندگی میں حاصل تھا جب وہ اپنے مولا کی اطاعت کرتا اور اس کی رضا کے ذخائر میں اضافہ کرتا تھا۔ وہاں مناجات کی لذت چھن جاتی ہے، بارگاہِ قدس میں خطاب و جواب کا لطف جاتا رہتا ہے، اور وہ اُنس باقی نہیں رہتا جو بندہ اپنے رب کے حضور محسوس کرتا تھا۔ وہاں وہ راحت اور شوق کی کیفیت نہیں ہوتی جو ایک عاشق کو اپنے محبوب کی طرف سفر میں محسوس ہوتی ہے۔ اس سے وہ عزت کی خلعت اُتار لی جاتی ہے جس سے وہ دنیا میں زندگی، عقل اور توجہاتِ ربانی کے سائے میں قوت پاتا تھا۔ اس سے وہ تاجِ سلطنت چھین لیا جائے گا جو اُسے اپنے مولا کی اطاعت اور اس کی نگرانی کے سبب حاصل تھا اور اُس سے بے نیازی کی کرامت اور بہت سی آرزوئیں چھن جائیں گی، کیونکہ اختیار کا سرمایہ اس سے سلب کر لیا جائے گا جو اس کے رب نے اسے عطا کیا تھا۔ یوں وہ آزادی کے بعد قیدی بن جائے گا اور اُس کی سعادت کے اعمال کے صحیفے

لپیٹ دیے جائیں گے اور اُسے دربارِ خداوندی کے بلند ابواب کے معاملات کے مجموعے سے خارج کر دیا جائے گا۔

پس میں اپنے آپ کو اور دوسرے کو ان گزشتہ گھڑیوں کی یاد دلاتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ حادثات اور مصائب کے نزول سے پہلے اور فرصت کے دروازے بند ہونے سے قبل ان ایامِ عنایت سے فائدہ اٹھائیں۔ سب سے پہلے ان مہینوں کے ابواب اور ان میں پوشیدہ برکات کی تفصیل بیان کروں۔ آغازِ سخن میں واردشدہ روایات میں جو اختلاف ذکر ہوا ہے کہ آیا سال کا پہلا مہینہ رمضان ہے یا محرم، اس کی حکمت و تاویل پر روشنی ڈالی جاتی ہے تو ہم کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے پہلے چھٹے حصے میں، جسے ہم نے کتاب ''المضمار السباق واللحاق بصوم شهر إطلاق الأرزاق وعتاق الأعناق ما معناه'' کا نام دیا ہے، یہ ذکر کیا ہے کہ ان روایات کا مفہوم یہ ہوسکتا ہے کہ عبادات و طاعات کے لحاظ سے سال کا پہلا مہینہ ماہِ رمضان ہو اور مسلمانوں کے عمومی تواریخ وسالانہ حساب کے اعتبار سے سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام قرار پائے۔

ہم نے وہاں بعض ایسی روایات بھی نقل کی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ سال کا آغاز ماہِ صیام رمضان سے ہوتا ہے اور یہاں امام رضا علیہ السلام کی ایک حدیث جو ماہِ محرم کے پہلے دن کے اعمال میں نقل کی جائے گی، جس کا مفہوم یہ ہے کہ سال کا پہلا مہینہ محرم ہے۔

اسی طرح متعدد اسناد کے ساتھ میں نے کتاب الاجازات اِلی الطبری میں ذکر کیا ہے، جسے طبری نے اپنی تاریخ میں ۱۶ ہجری کے واقعات میں بیان کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:

> ''کتبِ تاریخ میں لکھا گیا ہے کہ ماہِ ربیع الاول میں خلیفہ اول کے زمانے میں تاریخ نویسی کا آغاز ہوا۔ ابن ابی سبرہ نے عثمان بن عبید اللہ بن ابی رافع سے اور انہوں نے ابن مسیب سے روایت کی کہ سب سے پہلے جس نے تاریخ لکھوانا شروع کی وہ خلیفہ اول تھے، یہ ان کی خلافت کے ڈھائی سال بعد سولہ ہجری کا واقعہ ہے۔ یہ سب کچھ امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مشورے سے ہوا۔ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الحکم نے روایت کی کہ نعیم بن حماد نے ہمیں بیان کیا، اس نے دراوردی سے اور اس نے عثمان بن عبید اللہ بن ابی رافع سے نقل کیا کہ میں نے سعید بن مسیب کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ: عمر بن خطاب نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے کہا: ہم کس دن سے تاریخ کا آغاز کریں؟ تو امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا: اس دن سے تاریخ کی ابتدا کریں جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمائی تھی اور سرزمین شرک کو چھوڑا تھا۔ عمر نے اس کو قبول کر لیا۔''

مصنف بیان کرتے ہیں: یہ روایت ہماری اس تاویل کی تائید کرتی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے اور مختلف روایات میں جو سال کے آغاز کے بارے میں اختلاف آیا ہے وہ کسی رائے کو غلط ثابت نہیں کرتا بلکہ ہر ایک کا اپنا ایک مخصوص مفہوم ہے۔

ماہ مبارک رمضان کی فضیلت اور اس کے اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شعبان کے آخر میں خطبہ

محمد بن ابی القاسم طبری نے اپنی کتاب" بشارة المصطفیٰ لشیعة المرتضیٰ" نے اپنی سند سے حسن بن علی بن فضال کے ذریعے سے حضرت امام علیؑ بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے اپنے والد حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ سے، انہوں نے اپنے والد حضرت جعفر بن محمد سے، انہوں نے اپنے والد محمد بن علی سے، انہوں نے اپنے والد حضرت علیؑ بن حسینؑ سے، انہوں نے اپنے والد سید الشہداء حضرت حسینؑ بن علیؑ سے اور انہوں نے اپنے والد سید الوصیّین امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہم السلام سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ہمارے لیے خطبہ ارشاد فرمایا (یہ خطبہ شعبانیہ کے نام سے مشہور ہے) جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ قَدْ أَقْبَلَ إِلَيْكُمْ شَهْرُ اللهِ بِالْبَرَكَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ شَهْرٌ هُوَ عِنْدَ اللهِ أَفْضَلُ

اے لوگو! خدا کا مہینہ تمہاری طرف برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آ گیا ہے، یہ ایک ایسا مہینہ ہے جو تمام مہینوں سے بہتر ہے اس کے دن تمام دنوں سے بہتر اور اس

الشُّهُورِ وَ أَيَّامُهُ أَفْضَلُ الْأَيَّامِ وَ لَيَالِيهِ أَفْضَلُ اللَّيَالِي وَ سَاعَاتُهُ أَفْضَلُ السَّاعَاتِ هُوَ شَهْرٌ

کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں اس کی گھڑیاں تمام گھڑیوں سے افضل ہیں یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں تمہیں اللہ کی مہمانی کی دعوت دی گئی ہے اور تم لوگ کرامت

دُعِيتُمْ فِيهِ إِلَى ضِيَافَةِ اللهِ وَ جُعِلْتُمْ فِيهِ مِنْ أَهْلِ كَرَامَةِ اللهِ أَنْفَاسُكُمْ فِيهِ تَسْبِيحٌ وَ نَوْمُكُمْ فِيهِ

خدا کے اہل قرار پائے ہو، اس مہینے میں تمہارا سانس لینا تسبیح اور سونا عبادت ہے۔ اعمال مقبول اور دعائیں مستجاب ہیں۔ لہٰذا تم سب کو اس مہینے میں نیک اور سچی نیتوں

عِبَادَةٌ وَ عَمَلُكُمْ فِيهِ مَقْبُولٌ وَ دُعَاؤُكُمْ فِيهِ مُسْتَجَابٌ فَاسْأَلُوا اللهَ رَبَّكُمْ بِنِيَّاتٍ صَادِقَةٍ وَ قُلُوبٍ

اور پاک دلوں کے ساتھ اللہ سے سوال کرنا چاہئے کہ تمہیں اس مہینے کے روزہ رکھنے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی توفیق عنایت کرے، کیونکہ بدبخت ہے وہ شخص

طَاهِرَةٍ أَنْ يُوَفِّقَكُمْ لِصِيَامِهِ وَ تِلَاوَةِ كِتَابِهِ فَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللهِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ

جو اس باعظمت مہینے میں غفران الٰہی سے محروم رہا۔ اس مہینے میں روزے کی وجہ سے جو تمہیں پیاس اور بھوک لگتی ہے، اس سے قیامت کے دن کی پیاس اور بھوک کو یاد

اُذْكُرُوا بِجُوعِكُمْ وَ عَطَشِكُمْ فِيهِ جُوعَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ عَطَشَهُ وَ تَصَدَّقُوا عَلَى فُقَرَائِكُمْ وَ مَسَاكِينِكُمْ

کرو، غریب اور تنگ دست لوگوں کو صدقہ دو بزرگوں کا احترام کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں سے صلہ رحم کرو، اپنی زبانوں کو (ہر قسم کی برائی سے) بچاؤ اور اپنی

وَ وَقِّرُوا كِبَارَكُمْ وَ ارْحَمُوا صِغَارَكُمْ وَ صِلُوا أَرْحَامَكُمْ وَ احْفَظُوا أَلْسِنَتَكُمْ وَ غُضُّوا عَمَّا لَا يَحِلُّ النَّظَرُ

نگاہوں کو ان چیزوں کی طرف دیکھنے سے بچاؤ جنہیں دیکھنا جائز نہیں (حرام ہے) اور اپنے کانوں کو ایسی آوازوں سے بچاؤ کہ جنہیں سننا حرام ہے، اور لوگوں کے یتیم

إِلَيْهِ أَبْصَارَكُمْ وَ عَمَّا لَا يَحِلُّ الِاسْتِمَاعُ إِلَيْهِ أَسْمَاعَكُمْ وَ تَحَنَّنُوا عَلَى أَيْتَامِ النَّاسِ يُتَحَنَّنْ عَلَى

بچوں سے ہمدردی اور مہربانی کا برتاؤ کرو، تا کہ (لوگ) تمہارے یتیموں پر مہربانی کریں۔ اپنے گناہوں سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو اور اوقات نماز میں اپنے ہاتھوں کو

أَيْتَامِكُمْ وَ تُوبُوا إِلَى اللهِ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَ ارْفَعُوا إِلَيْهِ أَيْدِيَكُمْ بِالدُّعَاءِ فِي أَوْقَاتِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا

اللہ کی طرف دعا کے ساتھ بلند کرو کیونکہ اوقات نماز بہترین اوقات ہیں کہ جس میں خداوند عالم اپنے بندوں کی طرف خاص رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ اُس سے

أَفْضَلُ السَّاعَاتِ يَنْظُرُ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ فِيهَا بِالرَّحْمَةِ إِلَى عِبَادِهِ يُجِيبُهُمْ إِذَا نَاجَوْهُ وَ يُلَبِّيهِمْ إِذَا نَادَوْهُ

مناجات کریں تو انہیں جواب دیتا ہے اور اسے پکاریں تو انہیں لبیک کہتا ہے اور جب اس سے کوئی چیز مانگیں تو وہ انہیں عطا کرتا ہے اور جب وہ دعا کریں تو مستجاب کرتا

وَ يُعْطِيهِمْ إِذَا سَأَلُوهُ وَ يَسْتَجِيبُ لَهُمْ إِذَا دَعَوْهُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَنْفُسَكُمْ مَرْهُونَةٌ بِأَعْمَالِكُمْ فَفُكُّوهَا

ہے۔ اے لوگو، بے شک تمہارے نفس تمہارے اعمال کے گرو میں ہے، تو اس کو استغفار اور طلب بخشش کے ذریعے رہائی دلاو، اور تمہارے پشتیں گناہوں کے بار کی وجہ

بِاسْتِغْفَارِكُمْ وَ ظُهُورَكُمْ ثَقِيلَةٌ مِنْ أَوْزَارِكُمْ فَخَفِّفُوا عَنْهَا بِطُولِ سُجُودِكُمْ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللهَ أَقْسَمَ

سے سنگین ہیں، پس لمبے سجدوں کے ذریعے اس بار کو ہلکا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت وجلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نمازی اور سجدہ کرنے والوں کو عذاب نہ

بِعِزَّتِهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ الْمُصَلِّينَ وَ السَّاجِدِينَ وَ أَنْ لَا يُرَوِّعَهُمْ بِالنَّارِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ

کرے گا اور قیامت میں آتش جہنم سے نہ ڈرائے گا جس دن سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے۔ اے لوگو! اس ماہ میں تم میں سے جو شخص کسی مؤمن روزہ

الْعَالَمِينَ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ فَطَّرَ مِنْكُمْ صَائِماً مُؤْمِناً فِي هَذَا الشَّهْرِ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ عِنْدَ اللهِ عِتْقُ

دار کی افطاری کرائے تو اللہ کی بارگاہ سے اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے تمام گذشتہ گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔ اس وقت آپ سے کسی نے کہا:

نَسَمَةٍ وَ مَغْفِرَةٌ لِمَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ، قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ فَلَيْسَ كُلُّنَا يَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ ص

یا رسول اللہ! ہم سب تو اس عمل کو انجام دینے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔ تب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو آتش جہنم سے بچاؤ اگرچہ کھجور کے آدھے دانے

اتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ اتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ حَسَّنَ مِنْكُمْ فِي هَذَا

سے ہی کیوں نہ ہو، اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے نجات دو اگرچہ ایک گھونٹ پانی سے ہی کیوں نہ ہو۔ اے لوگو! تم میں سے جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق کو اچھا اور

الشَّهْرِ خُلُقَهُ كَانَ لَهُ جَوَازاً عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ وَ مَنْ خَفَّفَ فِي هَذَا الشَّهْرِ عَمَّا

نیک کرے گا تو وہ آسانی سے پل صراط عبور کرے گا کہ جس دن لوگوں کے قدم ڈگمگائیں گے۔ جو کوئی اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے گا تو خدا

مَلَكَتْ يَمِينُهُ خَفَّفَ اللهُ عَلَيْهِ حِسَابَهُ وَ مَنْ كَفَّ فِيهِ شَرَّهُ كَفَّ اللهُ عَنْهُ غَضَبَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ

وند قیامت کے دن اس کے حساب میں نرمی کرے گا۔ جو شخص اس مہینے میں دوسروں کو اپنی برائی اور شر سے بچائے گا، قیامت کے دن خدا اس کو اپنے غیض وغضب سے

أَكْرَمَ فِيهِ يَتِيماً أَكْرَمَهُ اللهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ وَصَلَ فِيهِ رَحِمَهُ وَصَلَهُ اللهُ بِرَحْمَتِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ

محفوظ رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم پر مہربانی اور احسان کرے گا تو خداوند قیامت کے دن اس پر مہربانی اور احسان کرے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ

قَطَعَ فِيهِ رَحِمَهُ قَطَعَ اللهُ عَنْهُ رَحْمَتَهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَ مَنْ تَطَوَّعَ فِيهِ بِصَلَاةٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ

داروں سے صلہ رحم کرے گا تو خداوند قیامت کے دن اسے اپنی رحمت سے متصل کرے گا اور جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے قطع رحمی کرے گا خداوند قیامت

النَّارِ وَ مَنْ أَدَّى فِيهِ فَرْضاً كَانَ لَهُ ثَوَابُ مَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ وَ مَنْ

کے دن اس سے اپنی رحمت کو قطع کرے گا۔ جو شخص اس مہینے میں مستحب نماز بجالائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے نجات دے گا۔ جو کوئی اس مہینے میں اپنی واجب نماز

أَكْثَرَ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ ثَقَّلَ اللهُ مِيزَانَهُ يَوْمَ تَخِفُّ الْمَوَازِينُ وَ مَنْ تَلَا فِيهِ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ كَانَ

ادا کرے گا تو اسے دوسرے مہینوں میں ستر نمازیں پڑھنے والے کا ثواب ملے گا۔ جو شخص اس مہینے میں مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے گا خداوند قیامت کے دن جب

لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَبْوَابَ الْجِنَانِ فِي هَذَا الشَّهْرِ

لوگوں کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے اس کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری کردے گا اور جو شخص اس مہینے میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا، اسے

مُفَتَّحَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ أَنْ لَا يُغَلِّقَهَا عَنْكُمْ وَ أَبْوَابَ النِّيرَانِ مُغَلَّقَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ أَنْ لَا يُفَتِّحَهَا

دوسرے مہینوں میں ختم قرآن کرنے والے جیسا ثواب ملے گا۔ اے لوگو! یقیناً اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہیں اپنے پروردگار سے درخواست کرو

عَلَيْكُمْ وَ الشَّيَاطِينَ مَغْلُولَةٌ فَاسْأَلُوا رَبَّكُمْ أَنْ لَا يُسَلِّطَهَا عَلَيْكُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه

کہ انہیں تم پر بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے اس مہینے میں بند کر دیے گئے ہیں اپنے پروردگار سے درخواست کرو کہ وہ تم پر انہیں نہ کھولے اور شیاطین کو اس مہینے میں

السلام فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فِي هَذَا الشَّهْرِ فَقَالَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَفْضَلُ

زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے۔ امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں: پس میں کھڑا ہوا اور عرض کیا

الْأَعْمَالِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْوَرَعُ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ ثمّ بكى، فقلتُ يا رسولَ اللهِ ما يُبكيكَ فقالَ يا

یارسول اللہ! اس مہینے میں سب سے بہترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا: اے ابوالحسن! اس مہینے میں بہترین عمل اللہ کے حرام کردہ سے پرہیز کرنا ہے۔ اس کے بعد پیامبر اکرم

عليّ، أبكي لِما يُستحلّ مِنكَ في هذا الشّهرِ كأنّي بكَ و أنتَ تُصلّي لِربّكَ و قد انبعثَ أشقى

گریہ کرنے لگے میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کونسی چیز آپ کو رلا رہی ہے؟ فرمایا: اے علیؑ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ اس مہینے میں تمہارا خون بہایا جائے گا گویا میں

الأولينَ و الآخرينَ شَقيقُ عاقِرِ ناقةِ ثمود، فيضربكَ ضربةً على قرنِكَ تخضّبُ منها لِحيتَكَ،

(تمہاری شہادت کے منظر کو) دیکھ رہا ہوں، کہ آپ اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھنے میں مشغول ہیں، اس وقت اولین و آخرین کا شقی (بدبخت) قاتل ناقہ صالح،

قالَ اميرُالمؤمنينَ عليه السّلام فقلتُ يا رسولَ اللهِ، و ذلكَ في سَلامةٍ مِن ديني؟ فقال

آپ کے سر پر ضرب لگا رہا ہے جس سے آپ کی ریش خون سے رنگین ہوگئی ہے۔ امیر المؤمنین فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس وقت میرا دین محفوظ

صلى الله عليه و آله في سلامة من دينك ثمّ قالَ صلّى الله عليه و آله يا عليّ، مَن قتلكَ فقد

ہوگا؟ فرمایا: ہاں اس وقت آپ کا دین محفوظ ہوگا۔ اس کے بعد رسول اکرم نے فرمایا: اے علی! جس نے تمہیں قتل کیا گویا اس نے مجھے قتل کیا اور جس نے آپ سے بغض

قتلَني، و مَن أبغضَكَ فقد أبغضَني، و مَن سبّكَ فقد سبّني، لأنّكَ مِنّي كنفسي، روحُكَ مِن

رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے آپ کو گالی دی اس نے مجھے گالی دی کیونکہ آپ مجھ سے ہیں اور میری جان ہیں آپ کی روح میری روح سے ہے اور آپ کی

روحي، و طينتُكَ مِن طينتي، إنّ الله تبارك و تعالى خلقني و ايّاكَ، و أصطفاني وَ ايّاكَ، و

طینت میری طینت سے ہے یقیناً خدا نے ہم دونوں کو خلق کیا اور ہم دونوں کو منتخب کیا، مجھے نبوت کے لیے منتخب کیا اور تمہیں امامت کے لیے منتخب کیا جو آپ کی امامت کا

أختارني للنبوّة، وَ أختارَكَ لِلإمامَةِ، وَمَن أنكَرَ امامَتَكَ فَقَد أنكَرَ نُبُوّتي يا عَلِي أَنْتَ وَصِيِي وَ

انکار کرے اس نے میری نبوت کا انکار کیا ہے۔ اے علی! آپ میرے جانشین وخلیفہ ہیں، آپ میرے بچوں کے باپ اور میری بیٹی کے شوہر ہیں اور آپ میری زندگی

أَبُو وُلْدِي وَ زَوْجُ ابْنَتِي وَ خَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَياتِي وَ بَعْدَ مَوْتِي أَمْرُكَ أَمْرِي وَ نَهْيُكَ نَهْيِي أُقْسِمُ

میں بھی اور میری وفات کے بعد بھی میری امت میں میرے جانشین اور خلیفہ ہیں۔ آپ کا حکم دینا میرا حکم دینا ہے اور آپ کا منع کرنا میرا منع کرنا ہے۔ مجھے اس خدا کی قسم

بِالَّذِي بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَ جَعَلَنِي خَيرَ الْبَرِيَةِ إِنَّكَ لَحُجَّةُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ وَ أَمِينُهُ عَلَى سِرِّهِ وَ

جس نے مجھے نبوت پر مبعوث کیا اور مجھے انسانوں میں سے سب سے بہتر قرار دیا یقینا آپ مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں اور خدا کے اسرار کا امین اور اس کے بندوں پر

خَلِيفَتُهُ عَلَى عِبادِهِ

اس کے خلیفہ ہیں۔(۱)

شیخ علی بن عبدالواحد بن علی بن جعفر نہدی حمیری نے "الماثور من العمل فی المشہور" کے نام سے مشہور کتاب میں ماہ رمضان کے اعمال میں روایت بیان کی ہے کہ عبداللہ بن محمد ثعالبی اور محمد بن موسیٰ قزوینی نے علی بن حاتم سے نقل کیا ہے کہ حمید بن زیاد نے احمد بن حسن نخاس سے، اس نے زکریا مؤمن سے، اس نے عبدالملک بن عتبہ (۲) سے، اس نے محمد بن مروان سے بیان کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے میں سے جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، پھر دوسری رات اس سے دوگنا لوگوں کو بخش دیتا ہے اور تیسری رات گزشتہ تعداد سے دوگنا افراد کو بخش دیتا ہے یہاں تک کہ ماہ مبارک کی آخری رات میں سابقہ تمام راتوں کی تعداد سے دوگنا لوگوں کو معاف کردیتا ہے اور جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ (۳)

اسی طرح علی بن عبدالواحد مذکورہ کتاب میں اپنی سند سے ابن ابی عمیر کے توسط سے ہشام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس کی ماہ رمضان میں مغفرت نہ ہو سکے اس کی مغفرت کا آئندہ ماہ رمضان تک کوئی امکان نہیں مگر یہ کہ وہ عرفہ میں پہنچے۔ (۴)

ماہ رمضان کا بوقت تلفظ احترام

کتاب "جعفریات" جو کہ ایک ہزار احادیث پر مشتمل ہے یہ سب ایک نہایت اعلیٰ سند کے ساتھ حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہیں جو انہوں نے اپنے آباء طاہرین کے ذریعے سے ایک متصل سند سے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے بیان کی ہیں، اس کتاب میں ہے کہ آپؑ نے فرمایا: رمضان نہ کہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ رمضان کیا ہے؟ اگر کسی نے ایسا کہا ہے تو وہ

(۱) دیکھیں: امالی صدوق، ص ۸۴، عیون اخبار الرضا، ج ۱، ص ۲۹۵۔

(۲) کتاب کے ایک اور نسخے میں: عنبسہ، ہے۔

(۳) دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۶۸، من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۸، تھذیب، ج ۴، ص ۱۵۳۔

(۴) کافی، ج ۴، ص ۶۶، من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۹، تھذیب، ج ۴، ص ۱۹۲۔

اپنی اس بات کے کفارہ کے طور پر صدقہ دے اور روزہ رکھے۔ بلکہ کہو ماہ رمضان، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: شَھرُ رَمَضانَ ۔[1]

اگر چہ اس حدیث کا سلسلہ سند حضرت علی علیہ السلام پر ختم ہوتا ہے لیکن دیگر روایات میں کلی طور پر یہ بات بیان ہوئی ہے کہ جو بھی روایت حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے وہ درحقیقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔[2]

روزوں کے وجوب کا فلسفہ

شرعی عبادات کے واجب ہونے کی بنیادی وجہ اور سبب انسان کو اللہ جل جلالہ کی پرستش اور بندگی کا شرف عطا کرنا ہے کیونکہ وہ عبادت و بندگی کے لائق ہے۔ تمام واجبات الٰہیہ کا اصلی سبب یہی ہے۔ رہی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کیوں چاہا ہے کہ اس عبادت وبندگی کو خاص اوقات میں اور خاص طریقے اور انداز سے انجام دیا جائے؟ اس کی وجہ عالم غیب خدا تعالیٰ سے، اس کے رسولوں، اس کے فرشتوں اور خاصان خدا علیہم السلام سے معلوم کرنا چاہیے جسے اس نے ان کی زبان پر جاری کیا ہے۔ روزوں کے وجوب کا سبب کثیر اسناد سے متعدد احادیث میں بیان ہوا ہے۔ ان میں چند روایات یہ ہیں۔

مصنف کہتے ہیں: ہمارے جد ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی سند سے قابل اعتماد شیخین علی بن حاتم قزوینی کی کتاب "علل الشریعۃ" سے اور شیخ صدوق ابو جعفر محمد بن بابویہ کی کتاب "من لایحضرہ الفقیہ" سے روایت کی ہے۔ ان دونوں نے اپنی سند سے ہشام بن حکم سے نقل کیا ہے کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے پوچھا: روزہ کیوں واجب کیا گیا ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے روزہ اس لیے فرض کیا ہے تا کہ امیر اور غریب مساوی ہو جائیں کیونکہ امیر نے کبھی بھوک برداشت نہیں کی کہ وہ غریب پر ترس کھائے چنانچہ امیر جب بھی کسی چیز کی ضرورت محسوس کرتا ہے وہ چیز اسے میسر ہوتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے درمیان مساوات قائم کرنے کا ارادہ فرمایا تا کہ امیر بھی بھوک اور درد کا مزہ چکھے جس کے نتیجے میں وہ کمزور پر نرمی کرے اور بھوکے پر ترس کھائے۔[3]

شیخ صدوق نے مذکورہ کتاب میں اپنی سند سے حضرت امام حسن بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہودیوں کا ایک گروہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، ان میں سے سب سے بڑے عالم نے آپؐ سے کچھ سؤالات پوچھے ان میں سے ایک سؤال یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی امت پر تیس روزے کیوں فرض کیے ہیں جبکہ باقی امتوں پر زیادہ فرض کیے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے شجرہ ممنوعہ سے تناول کیا تھا تو وہ تیس دن ان کے پیٹ میں رہا تھا اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد پر بھوک اور پیاس کو فرض کر دیا اور یہ جو رات کو کھانا پینا جائز ہے یہ ان پر اللہ عزّ وجلّ کا فضل و احسان

---

[1] جعفریات، ص ۵۹، نیز دیکھیں: کافی، ج ۲، ص ۶۹، من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۷۳۔

[2] دیکھیں: اصول کافی، ج ۱، ص ۵۳، حدیث ۱۴۔

[3] من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۴۳، ۷۳، نیز دیکھیں: علل الشرائع، ص ۳۷۸۔

ہے۔ جس طرح خود (روزے) حضرت آدم علیہ السلام پر فرض تھے اسی طرح میری امت پر بھی فرض ہیں، اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کو تلاوت فرمایا:

یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ۔ [1]

اے ایمان والو! تم پر روزے کا حکم لکھ دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر لکھ دیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (یہ روزے) گنتی کے چند دن ہیں۔

اس موقع پر یہودی نے کہا: اے محمد! آپ نے درست کہا ہے۔ جو یہ روزے رکھے اس کا اجر کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر ماہ رمضان کے روزے رکھے گا، اللہ تعالیٰ اسے سات چیزیں عطا فرمائے گا۔

۱۔ اس کے بدن پر موجود حرام گوشت کو پگھلا دے گا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور نہیں ہوگا۔

۳۔ اپنے باپ آدم کی غلطی کا کفارہ ادا کر دے گا۔ [2]

۴۔ اللہ تعالیٰ اس پر سکرات موت آسان فرمادے گا۔

۵۔ قیامت کی بھوک اور پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۶۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے امان دے گا۔

۷۔ اللہ تعالیٰ اسے پاک و پاکیزہ بہشتی طعام عنایت فرمائے گا۔

یہودیوں نے کہا: اے محمد! آپ نے صحیح فرمایا ہے۔ [3]

وہ روایات جو ماہ رمضان سے سال کے آغاز پر دلالت کرتی ہیں اور ماہ رمضان تیس دن کا کامل ہونے یا اس سے کم ہونے کے بارے میں اقوال کا اختلاف:

۱۔ متعدد اسناد سے منقول ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب ماہ رمضان محفوظ ہوگا تو پورا سال محفوظ رہے گا اور فرمایا: ماہ

---

[1] بقرہ۔ ۱۸۳، ۱۸۴

[2] یہاں پر حضرت آدم علیہ السلام کی غلطی سے مراد اللہ تعالیٰ کے ارشادی حکم کی مخالفت یا مراد ترک اولیٰ ہے۔ کسی صورت میں بھی یہ حکم مولوی کی خلاف ورزی مراد نہیں ہے۔ واللہ اعلم (مترجم)

[3] من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۷۳، نیز دیکھیں: خصال، ج ۲، ص ۵۳۰۔

رمضان سال کا آغاز ہے۔[1]

۲۔ محمد بن یعقوب کلینیؒ نے کتاب "الکافی" میں اپنی سند سے امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کتاب میں زمین و آسمان کی خلقت سے مہینوں کی تعداد بارہ ہے، ان کی ابتدا اللہ کے مہینے ماہ رمضان سے ہوتی ہے اور ماہ رمضان کا دل شب قدر ہے۔ قرآن ماہ رمضان کی پہلی رات میں نازل ہوا ہے پس قرآن کے ذریعے ماہ رمضان کا استقبال کرو۔[2] اس حدیث کو شیخ صدوقؒ نے بھی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں بیان کیا ہے۔[3]

۳۔ علی بن فضّال نے کتاب "الصیّام" میں اپنی سند سے ابن ابی عمیر کے ذریعے سے ہشام بن سالم سے روایت کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان سال کا آغاز ہے۔[4]

۴۔ مذکورہ سند سے منقول ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب ماہ رمضان محفوظ ہوگا تو سارا سال محفوظ رہے گا۔[5]

طبری نے اپنی کتاب تاریخ میں لکھا ہے کہ ماہ رمضان کے روزوں کے واجب ہونے کے بارے میں قرآن کی آیت ہجرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلے سال شعبان کے مہینے میں نازل ہوئی۔[6]

جان لیجئے! سال کا پہلا مہینہ محرم ہے یا ماہ رمضان، اس بارے میں روایات مختلف ہیں۔ لیکن میں نے اپنے معتبر علماء کی سیرت اور گزشتہ علماء کی کثیر کتابوں سے اخذ کیا ہے کہ سال کا پہلا مہینہ ماہ رمضان ہی ہے۔ اس لحاظ سے دونوں قسم کی روایات سے ممکن ہے یہ نتیجہ نکالا جا سکے کہ ماہ رمضان اسلام کی عبادات کے اعتبار سے پہلا مہینہ ہے جبکہ محرم دیگر امور جیسے تاریخی ریکارڈ اور اہم انسانی معاملات کے لحاظ سے سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اس بات کو درج ذیل دلائل سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کو احترام اور عظمت سے یاد کیا ہے اور فرمایا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ[7]

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے

---

[1] تھذیب، ج ۴، ص ۳۳۳۔

[2] کافی، ج ۴، ص ۶۷۔

[3] دیکھیں: من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۹، دیکھیں: تھذیب، ج ۴، ص ۱۹۲۔

[4] بحار الانوار، ج ۵۸، ص ۳۷۶۔

[5] دیکھیں: تھذیب، ج ۴، ص ۳۳۳۔

[6] تاریخ، ج ۲، ص ۳۹۴۔

[7] بقرہ، ۱۸۵۔

جو ہدایت اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والے ہیں۔

یہ عزت و تکریم ماہ رمضان کے تقدم پر گواہ ہے۔

۲۔ قرآن مجید میں کسی اور مہینے کا نام ذکر نہیں ہوا اور کسی کی عظمت بیان نہیں ہوئی سوائے ماہ صیام کے، ماہ رمضان کا اس خصوصیت کے ساتھ ذکر اس کے مقدم ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ واللہ اعلم

۳۔ چونکہ یہ سال کا پہلا مہینہ ہے اس لیے جو عبادات اس کے لیے مخصوص ہیں وہ کسی اور مہینے اور ایام کے لیے نہیں ہیں گویا انسان اس آمادگی اور سعی و کوشش کے ساتھ سال کی ابتداء کرتا ہے لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ وہ باقی سارا سال بھی اسی طرح سے اعمال انجام دیتا رہے گا۔ بہت سارے عقلی اور نقلی دلائل سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اعمال میں داخل ہونے کی ابتداء اور شروعات ہی اس کے اوسط اور اواخر کے لیے آمادگی اور تیاری کے بہترین اوقات ہوتے ہیں۔

۴۔ شب قدر جس میں عمریں متعین ہوتی ہیں اور آرزوئیں اور دعائیں پوری ہوتی ہیں، اسی مہینے میں ہے جو توجہ دلاتی ہے کہ روزوں کا مہینہ ہی سال کا پہلا مہینہ ہے گویا اللہ تعالیٰ نے اس میں داخل ہونے کے ساتھ ہی لوگوں پر لطف کیا ہے کہ وہ اس سے طول عمر اور آرزوں کے پورا ہونے کی دعا کریں تا کہ اس کے آخر کو پا سکیں اور اس طرح وہ اس کے اول اور آخر میں قابل ستائش قرار پا سکیں۔ چنانچہ محمد ابن یعقوب کلینی اور شیخ صدوق نے اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے اور یہ کلینی کی روایت کے الفاظ ہیں کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: شب قدر سال کا آغاز اور اختتام ہے۔[1]

۵۔ جو روایات ماہ رمضان سے سال کے شروع ہونے پر دلالت کرتی ہیں وہ تقیہ سے مبرا اور عترت پیغمبر علیہم السلام کی مراد کے نزدیک تر ہیں۔ وہ دعائیں جو پہلی رمضان کے بارے میں منقول ہیں ان کے مطالب اور مضامین اس بات پر تاکید کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ ماہ رمضان واضح اور مشخص طور پر سال کا پہلا مہینہ ہے۔[2]

کیا ماہ رمضان ہمیشہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے یا ۲۹ دن کا بھی ہو سکتا ہے؟

اس مسئلہ کے بارے میں علمائے امامیہ میں اختلاف نظر رہا ہے کہ ماہ رمضان ہر صورت میں تیس (۳۰) دن کا ہوتا ہے یا اس سے کم یعنی ۲۹ دن کا بھی ہو سکتا ہے۔ مصنف کہتے ہیں کہ یہ اختلاف ماضی میں رہا ہے لیکن ہم نے اپنے دور میں نہ کسی کو دیکھا اور نہ کسی سے سنا جو اس بات کا قائل ہو کہ ماہ رمضان تیس (۳۰) دن سے کبھی کم نہیں ہوتا، بلکہ سب اس بات کے قائل ہیں کہ ماہ رمضان بھی

---

[1] کافی، ج ۴، ص ۱۶۰، من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۵۶۔

[2] دیکھیں: پہلی محرم کی دعا جو اسی کتاب کی دوسری جلد میں آئے گی۔

دوسرے مہینوں کی طرح ہے اور کم زیادہ ہوسکتا ہے۔ تاہم ہم یہاں پر ان چند علماء امامیہ کی آراء بیان کرتے ہیں جو اس بات کے قائل تھے اور اسی پر عمل کرتے تھے کہ ماہ رمضان ہمیشہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے اور اس سے کم ہرگز نہیں ہوسکتا۔

۱۔ شیخ مفید محمد بن محمد النعمانؒ کتاب "لمح البرھان" میں پہلے تو ماہ رمضان کے ۲۹ دن کے امکان والے قول اور اس کے قائلین پر تنقید اور ان کی تعداد بہت قلیل شمار کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لکھتے ہیں کہ اس قول کے مکمل جھوٹے اور حقیقت کے برخلاف ہونے پر ایک دلیل یہ ہے کہ ہمارے زمانے یعنی ۳۶۳ھ کے فقہاء، راویان حدیث اور اہل علم وفضل جن کی تعداد ہر دور میں کم رہی ہے، اس بات پر متفق ہیں کہ ماہ رمضان ۳۰ دن سے کبھی کم نہیں ہوسکتا، اس بات پر ان کا عقیدہ ہے، اسی کے مطابق وہ فتویٰ دیتے ہیں اور اسی نظریہ کے صحیح ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ جیسا کہ ہمارے سردار، استاد اور معزز و پاکیزہ شخصیت ابومحمد حسینی دامت برکاتہ، ہمارے استاد ثقہ ابوالقاسم جعفر بن محمد ابن قولویہ ایدہ اللہ، ہمارے استاد اور فقیہ ابوجعفر بن علی بن الحسین بن بابویہ ایدہ اللہ، ہمارے استاد ابو عبداللہ حسین بن علی بن حسین ایدہ اللہ اور ہمارے استاد ابومحمد ھارون بن موسیٰ ایدہ اللہ ہیں۔

۲۔ مصنف کے بقول ان تمام بیانات میں سے بلیغ ترین بیان شیخ صدوق ابوجعفر محمد بن بابویہ کا ہے جو میں نے ان کی کتاب "خصال" میں دیکھا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بہت ساری احادیث نقل کی ہیں کہ ماہ رمضان ۳۰ دن سے ہرگز کم نہیں ہوسکتا۔ وہ لکھتے ہیں؛ اس کتاب کا مصنف (یعنی شیخ صدوق) کہتا ہے کہ اہل دانش وبینش اور خواص شیعوں کا یہ نظریہ ہے کہ ماہ رمضان کبھی بھی ۳۰ دن سے کمتر نہیں ہوسکتا۔ اس بارے میں روایات کتاب خدا کے موافق اور عامہ کے نظریہ کے مخالف ہیں۔ اس بنا پر جن کمزور شیعوں نے تقیہ کی روایات پر عمل کرتے ہوئے یہ نظریہ اختیار کیا ہے کہ ماہ رمضان دوسرے مہینوں کی طرح ۳۰ دن سے کم ہوسکتا ہے انہوں نے عامہ کی طرح بطور تقیہ یہ نظریہ اپنایا ہے اور انہوں نے تقیہ کرتے ہوئے وہی بات کی ہے جو عامہ کرتے ہیں۔ ولا حول ولا قوۃ الاّ باللہ [1]۔ (شیخ صدوق کا بیان ختم ہوا۔)

یہاں سے یہ امر بھی واضح ہوجاتا ہے کہ جن علماء نے اس بارے میں (تیس دن سے کم ممکن والے) مشہور نظریے کی مخالفت کی ہے اس کی وجہ منقولہ روایات ہیں اسی طرح جن علماء نے قدیم سے یہ (ماہ رمضان تیس دن سے کم نہیں ہوتا) نظریہ اختیار کیا ہے اس کا سبب بھی یہی منقولہ روایات ہیں۔

۳۔ میں نے بعض کتب میں دیکھا ہے کہ بہت زیادہ سچے اور نقل حدیث میں جن کی دیانت متفق علیہ ہے یعنی شیخ جعفر بن محمد بن قولویہ (اللہ ان پر اپنی رحمتیں نچھاور کرے،) نہ صرف یہ کہ وہ ماہ رمضان کے کم ہونے کے بالکل قائل نہیں تھے بلکہ اس موضوع پر انہوں نے ایک کتاب بھی لکھی ہے۔ ہم نے ابن قولویہؒ کے بارے میں شیخ مفیدؒ کے قول کو بیان کیا ہے۔

---

[1] خصال، ج ۲، ص ۵۳۱۔

۴۔ شیخ محمد بن احمد بن داود قمیؒ نے اپنی ایک کتاب میں شیخ جعفر بن قولویہؒ کے قول کو رد کیا ہے اور دوسرے قول کے صحیح ہونے پر ادلہ پیش کی ہیں کہ ماہ رمضان بھی دوسرے مہینوں کی طرح کم وبیش ہوسکتا ہے۔

۵۔ شیخ مفیدؒ کی کتاب "لمح البرھان" جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے جس میں انہوں نے اپنے استاد اور شیخ جعفر بن قولویہ کے نظریے کی تائید اور دفاع کیا ہے اور محمد بن احمد بن داود قمی کے نظریے کو رد کیا ہے۔ اس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ ماہ رمضان ۳۰ دن سے کم نہیں ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد وہ ان روایات کی تاویل کرتے ہیں جن میں ماہ رمضان کے ۲۹ دن کے ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔

۶۔ میں (مصنف) نے شیخ محمد ابن علی کراجکی کی ایک کتاب دیکھی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پہلے شخص تھے جس نے جعفر بن قولویہ کے قول کے مطابق عمل کرتے ہوئے فتویٰ دیا کہ ماہ رمضان ہمیشہ پورے ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔ پھر میں نے ان کی ایک اور کتاب "الکافی فی الاستدلال" کا مطالعہ کیا تو اس میں انہوں نے ہمیشہ ۳۰ دن کے قائلین پر تنقید کی ہے اور اپنے پہلے والے نظریے پر معذرت کرتے ہوئے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ ماہ رمضان ۲۹ دن کا بھی ہوسکتا ہے۔

۷۔ میں نے ایک مقام پر دیکھا ہے شیخ مفیدؒ کتاب "لمح البرھان" میں اپنے نظریے سے پھر گئے تھے اور انہوں نے الگ سے ایک کتاب بنام "مصابیح النور" لکھی ہے جس میں انہوں نے محمد ابن احمد ابن داود کے نظریے کو اختیار کرتے ہوئے یہ رائے اپنائی ہے کہ ماہ رمضان بھی کمی وبیشی میں دوسرے مہینوں کی طرح ہے۔ [1]

مصنف کی رائے:

ہماری رائے یہ ہے کہ ماہ رمضان کا ۳۰ اور ۲۹ دن کا ہونا ایک ایسا امر ہے جس پر ضمیر اور عقل گواہی دیتے ہیں، اسلاف کی اکثریت اور ہمارے ہمعصر برادران کا عمل بھی اسی پر شاہد ہے۔ البتہ اس قول کے اہل فضل وتقویٰ اور اہل انصاف مخالفین کا تذکرہ ہم نے اس لیے کیا ہے کہ ہماری کتاب اس اختلاف کے ذکر سے خالی نہ رہ جائے۔ یہ ان کا تقویٰ اور دینداری ہی تھی جس نے انہیں اپنے نظریے سے پلٹنے پر آمادہ کیا اور انہوں نے دوسرا نظریہ اختیار کیا کہ ماہ رمضان ۲۹ دن کا بھی ہوسکتا ہے۔

اور اگر علم نجوم کے ماہرین کا یہ قول درست ہو کہ چاند کی حقیقی پہچان اور رویت ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ ممکن ہے چاند لوگوں کے دیکھنے سے پہلے طلوع کر چکا ہو جبکہ لوگ اسے نہ دیکھ سکے ہوں، یہ قول ان افراد کے نظریے کی تائید کرتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ ماہ رمضان ۲۹ دن کا نہیں ہوسکتا۔

لیکن جہاں تک علم نجوم کے ماہرین کی اس بات کا تعلق ہے کہ رویت ہلال حقیقی طور پر ثابت نہیں ہوسکتی، اس کا ذکر محمد بن اسحاق المعروف ابن ندیم نے اپنی کتاب "الفہرست" کی جلد نمبر ۴ میں یعقوب بن اسحاق قندی کے حالات زندگی میں کیا ہے، وہ اس کی

---

[1] دیکھیں: الرسالۃ، ص ۱۵ تا ۲۲؛ مستدرک الوسائل، ج ۷، ص ۴۰۷ تا ۴۱۰۔

تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ اپنے دور کے یگانہ روزگار اور قدیمی علوم کی پہچان اور معرفت میں منفرد عالم تھے۔ پھر اس نے علوم وفنون میں ان کی عظیم کتب کا ذکر کیا ہے، ان کی علم نجوم میں کتب کا تذکرہ کرتے ہوئے اس نے کہا ہے: اس کی ایک کتاب کا عنوان ہے: رسالته فی ان رؤیة الهلال لا تنضبط بالحقیقة (رؤیت ہلال حقیقی طور پر ممکن نہیں) صرف یہ کہا جا سکتا ہے کہ تقریباً رؤیت ہوئی ہے۔ (ابن ندیم کی بات ختم)

شیخ صدوقؒ کی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں اس بابت ایک حدیث مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی کبھی بندوں کو سزا کی خاطر ماہ رمضان کی عید کا چاند اور عید قربان کے چاند کو ان کی نظروں سے چھپا دیتا ہے۔ حدیث کے الفاظ یوں ہیں: رزین نے روایت کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب امام حسین علیہ السلام زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر پڑے اور اشقیاء ان کے سر اقدس کو بدن سے جدا کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لینے لگے تو عرش کے درمیان سے ایک منادی نے ندا دی: اے اپنے نبی کے بعد گمراہ اور سرگردان امت! اللہ تعالیٰ تمہیں کبھی بھی عید قربان اور عید فطر میں کامیاب نہیں فرمائے گا۔[1] ایک اور روایت میں ہے نہ روزے اور نہ ہی عید۔ راوی کہتا ہے کہ پھر امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! وہ کبھی کامیاب اور موفق نہیں ہوئے اور نہ ہی کبھی ہوں گے یہاں تک کہ خون حسین کا انتقام لینے والے ان کے خون کا انتقام نہ لے لیں۔[2]

اسی طرح محمد بن جریر بن رستم طبری اپنی کتاب "دلائل الامامۃ" کی پہلی جلد میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ معراج کو نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں: البتہ میں تمہیں قیامت کی نشانیوں سے آگاہ کرتا ہوں؛ زمانہ بوڑھا ہو جائے گا، سونے کی بہتات ہوگی، نفس بخیل ہوں گے، عورتیں بانجھ ہوں گی اور پہلی کا چاند لوگوں کی اکثریت سے اوجھل رہے گا۔

یہ روایت بھی دلالت کرتی ہے کہ کبھی کبھار چاند اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا کی وجہ سے لوگوں کی نگاہوں سے مخفی ہو جاتا ہے۔ البتہ کچھ افراد ایسے ہوتے ہیں جو رب العالمین کی راہنمائی کی بنا پر یقینی طور پر ہلال کو پہچان اور جان لیتے ہیں اور قطعاً ایسی چیزوں سے مطلع ہو جاتے ہیں جن کا شکر ادا کرنے سے شاکرین قاصر ہوتے ہیں، حمد و ستائش ہے اس اللہ کی جس نے ہمیں اس امر سے آگاہ افراد میں سے قرار دیا ہے۔

ماہ رمضان میں داخلے کی تیاری اور آمادگی

اس میں چند ذیلی عنوانات ہیں:

روزہ افطار کرانے کے لیے کھانا دینے اور روزہ رکھنے میں مدد دینے کے لیے کھانا بنانے کی فضیلت: روزہ داروں کو کھانا کھلانے کی

---

[1] من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۷۵۔ نیز دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۱۷۰۔

[2] ایضاً

فضیلت انبیاء ومرسلین کی تصدیق کرنے والی عقلوں کی روشنی میں قابل فہم ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ روزہ داروں کے لیے کھانے کا اہتمام کرنا ان کی اطاعت کا مالک بننا اور ان کی عبادت کا سبب بننا ہے۔ کیونکہ جو قوت و طاقت روزے دار کے بدن میں ہے جس کی وجہ سے وہ یہ عبادت انجام دے رہا ہے وہ دراصل افطاری دینے والے کے کھانے اور افطاری کی وجہ سے ہے لہٰذا یہ عبادت اس کی طاقت سے انجام پا رہی ہیں گویا وہ خود عبادت انجام دے رہا ہے جیسا کہ جب وہ خود اعمال انجام دیتا ہے تو وہ اعمال اس کے اپنے شمار ہوتے ہیں۔ اسی طرح جسے اس نے افطار میں کھانا کھلایا ہے اس کے عبادی اعمال بھی اسی کے شمار ہوں گے اور اس کے نامہ اعمال میں لکھے جائیں گے۔ اس صورت میں افطاری دینے والا خود آرام سے بیٹھا ہے اور روزے داروں کو اپنی ملکیت میں لے لیتا ہے روزے دار اس کے لیے سختیاں برداشت کرتا ہے۔ افطاری دینے والا آرام وسکون میں ہے جبکہ روزہ دار اس کے جمع شدہ اعمال کو اپنے کاندھوں پر اٹھا کر آخرت کے ابدی ٹھکانے کی طرف لے جاتا ہے۔ افطاری دینے والا اپنی جگہ پر امن وامان میں ہے جبکہ روزہ دار اس کی مصلحتوں کی خاطر خوفزدہ ہیں۔ تیرے لیے یہ کافی ہے کہ تو روزہ داروں کی ملکیت (اطاعت وعبادت) کو اس مقدار میں خرید لے جتنا اس نے کھایا پیا ہے۔ اس عمل کی بہت بڑی فضیلت ہے جس کے اجر و ثواب لکھنے کی قلم میں تاب نہیں ہے۔

افطاری کی فضیلت احادیث کی روشنی میں:

۱۔ محمد بن یعقوب کلینی، ابوجعفر محمد بن بابویہ اور میرے جد ابوجعفر طوسی رضی اللہ عنہم نے بیان کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس نے روزے دار کا روزہ افطار کرایا اس کا اجر وثواب اس روزہ دار کی طرح ہے۔[۱]

۲۔ مذکورہ سند سے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ تیرا اپنے بھائی کا روزہ افطار کرانا تیرے اپنے روزے سے برتر ہے۔[۲]

۳۔ مذکورہ سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ راتیں کونسی راتیں ہیں؟ راوی سدیر نے عرض کیا: میں قربان جاؤں یہ ماہ رمضان کی راتیں ہیں، آپ کی مراد کیا ہے؟ امام علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم ہر رات حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے دس غلام آزاد کرا سکتے ہو، سدیر نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! میری مالی حیثیت اتنی نہیں ہے۔ پھر آپ اس کی تعداد کم کرتے گئے اور آخر میں ایک غلام کو آزاد کرنے کی بات کی تو راوی نے کہا: میں اس کی طاقت بھی نہیں رکھتا۔ پھر آپؑ نے اسے فرمایا: کیا تم ہر رات ایک مسلمان کا روزہ افطار کرا سکتے ہو؟ راوی نے کہا: ہاں! بلکہ دس کو افطار کرا سکتا ہوں۔ اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا:

---

[۱] کافی، ج ۴، ص ۶۸؛ من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۳۴؛ تھذیب، ج ۴، ص ۲۰۱؛ مصباح المتھجد، ص ۶۲۶۔

[۲] ایضاً

اے سدیر! میں یہ کہنا چاہتا تھا کہ تمہارا مسلمان بھائی کا روزہ افطار کرانا حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے۔[1]

مذکورہ سند سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اللہ کے نزدیک اس کے لیے ایک مؤمن غلام آزاد کرانے کا ثواب اور گذشتہ تمام گناہوں کی بخشش ہے۔ کسی نے کہا: یارسول اللہ! ہم سب کی تو اتنی استطاعت نہیں ہے کہ ہم روزے دار کو افطار کرا سکیں۔ اس کے جواب میں آنحضرتؐ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کریم اور مہربان ہے اگر تم میں سے کوئی صرف لسی سے یا میٹھے پانی کے گھونٹ سے یا کھجور کے چند دانوں سے ہی کسی کا روزہ افطار کرا دے اور اس سے زیادہ کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اللہ سبحانہ اسے وہی ثواب عطا فرما دے گا۔[2]

راقم الحروف کی نصیحت:

آپ کو اہل فضیلت وفضائل کے سید وسردار حضرت رسول اکرمؐ کی اس مہینے میں پیروی کرنا چاہیے چنانچہ میں نے ایک جماعت جن میں شیخ صدوقؒ بھی ہیں، سے مروی ایک روایت پڑھی ہے کہ جب ماہ رمضان آتا تھا تو آنحضرتؐ ہر قیدی کو رہا کر دیتے تھے اور ہر محتاج کی مدد کیا کرتے تھے۔[3]

روزے داروں کی اقسام

روزے رکھنے کے لیے سحری اور افطاری میں کھانے پینے کی اشیاء میں حلال اور پاک چیزوں کا اہتمام کرنا بہت اہم مسئلہ ہے کیونکہ ماہ رمضان میں داخل ہونے والوں کی خوراک اور غذا (جس سے وہ قوت وطاقت حاصل کرتے ہیں) کے اعتبار سے چند قسمیں ہیں۔

۱۔ ایک قسم ان روزہ داروں کی ہے جن کی قوت وتوانائی کا سرچشمہ حرام خوراک اور غذا ہے۔ ایسے افراد کا ماہ رمضان میں داخلہ اس شخص کی طرح ہے جس پر حج واجب ہو اور اس نے اس کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو اور اس اونٹ پر حج کرنے گیا ہو جس نے مکمل حرام چارہ کھایا ہو۔

۲۔ دوسری قسم وہ ہے جس نے حرام غذا جو حلال سے مخلوط ہو سے توانائی حاصل کی ہے۔ ان کا اس مبارک مہینے میں داخلہ اس شخص کی مانند ہے جس پر حج واجب ہو اور وہ ایسے اونٹ پر حج کرنے جائے جس کے چارے کا کچھ حصہ تو اس کا اپنا ہو اور کچھ حصہ کسی اور کا ہو یعنی حرام ہو۔

---

[1] کافی، ج ۴، ص ۶۸؛ من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۳۴؛ تھذیب، ج ۴، ص ۲۰۱؛ مصباح المتھجد، ص ۶۲۶۔

[2] من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۳۵؛ کافی، ج ۴، ص ۶۸؛ تھذیب، ۳، ص ۵۷؛ مصباح المتھجد، ص ۶۲۷۔

[3] دیکھیں: امالی صدوق، ص ۵۷؛ ثواب الاعمال، ص ۹۶۔

۳۔ تیسری قسم وہ ہے جس نے روزے کے لیے جسمانی توانائی حرام خوراک سے حاصل کی ہو لیکن وہ اسے حلال سمجھتا ہو اور اسے خود علم نہ ہو کہ اس کی خوراک حرام ہے یا حرام سے مخلوط ہے۔ اس کی مثال اس شخص کی ہے جس پر حج واجب ہو اور وہ اس کی انجام دہی میں کوتاہی کرے اور وہ ایسا اونٹ کرایہ پر لے جس کے بارے میں وہ نہ جانتا ہو کہ اس کے مالک نے اسے غصب کیا ہے یا نہیں یا اس نے حلال مال سے خریدا ہے یا حرام سے، وہ صرف یہ جانتا ہو کہ اس نے اسے نقد پیسوں سے خریدا ہے۔ لیکن بعد میں اونٹ کا مالک یا اس کے حصہ دار کو پتہ چل جائے اور وہ آ کر اونٹ اس سے واپس لے لے یا مزید کرایہ پر دینے پر راضی نہ ہو یا پھر انجام شدہ عبادت میں شریک ہو جائے۔

۴۔ ایک اور قسم یہ ہے کہ ان کے روزوں میں سحری اور افطاری تو حلال رزق سے ہے لیکن وہ چوپایوں کی مانند صرف خواہشات نفس کو پورا کرنے کے لیے سحری اور افطاری کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا حال اس شخص کی طرح ہے جسے بادشاہ اپنی خاص محفل میں خصوصی دعوت پر عزت افزائی کے لیے بلائے لیکن وہ بادشاہ کی محفل میں اپنی وضع قطع، لباس اور سواری کے لحاظ سے نیز محفل کے اعتبار سے آداب کا خیال نہ رکھے اور بے ادبی سے پیش آئے، آتے ہوئے بھی اخلاق و آداب کی رعایت نہ کرے اور غفلت اور جہالت کا مظاہرہ کرے جبکہ وہ ایسا لباس اور سواری مہیا کر سکتا جو دربار میں جانے کے شایان شان ہو اور ایسے ذرائع استعمال کر سکتا ہو جو اسے بادشاہ کے ہاں مقرب بنا دیں لیکن وہ ایسا نہ کرے جو اس نے کھایا اسے ضائع کر دیا اور اپنی نفسانی خواہش کی تکمیل کی اور اپنے اوقات کو تلف کیا حالانکہ وہ انہیں اپنی سعادت کے لیے بروئے کار لا سکتا تھا۔ خصوصاً اگر بادشاہ کو اس بارے میں راستے میں پتہ چل جائے اور وہ اس کی کم ظرفی کا ملاحظہ کر رہا ہو، اب اگر بادشاہ اسے زیر عتاب لائے تو وہ اس کا مستحق ہے اور اگر اس سے عزت و احترام کا سلوک کرے تو یہ اس کا فضل و احسان ہے۔ ایسے روزہ دار کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ بادشاہ کے نزدیک بلند مقام و مرتبہ حاصل کر سکتا تھا اور رب الارباب کی نظروں میں عزیز و محترم بن سکتا تھا لیکن اس نے پستی اختیار کی اور چوپایوں کی مانند بننے پر راضی ہو گیا۔

۵۔ ایک قسم وہ ہے جنہوں نے روزے کے لیے جسمانی توانائی ایسی غذاؤں سے حاصل کی جو انہوں نے اپنے مولا جل جلالہ کی رضا کی خاطر حلال اور جائز طریقے سے کمائی تھیں اور اس میں پوری احتیاط سے کام لیا تھا اور اتنا کھایا پیا جس سے وہ اپنے مالک و خالق کی بندگی اور اطاعت کر سکیں۔ یہ لوگ مہمانی اور عزت و شرف کے گھر میں وہاں سے داخل ہوئے جہاں سے انہوں نے چاہا۔ ان کے ساتھ عدل اور فضل کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اکرام و انعام سے نوازے۔

۶۔ روزے داروں کی ایک اور قسم وہ ہے جس نے کبھی تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے خوراک و طعام کا بندوبست کیا اور کھایا پیا اور کبھی خواہشات نفس کو پورا کرنے اور بھوک مٹانے کے لیے ایسا کیا۔ ان لوگوں نے جتنا اللہ کا خیال رکھا ہے اتنا اللہ کے لطف و

کرم سے بہرہ مند ہوں گے اور جتنی انہوں نے کوتاہی اور بے ادبی کی ہے اتنی سزا اور ملامت ان کے حصے میں آئے گی۔

ایک اور لحاظ سے روزہ داروں کی اقسام:

۱۔ پہلی قسم ان لوگوں کی ہے جو حرام رزق سے یا حرام سے مخلوط رزق حلال سے سحری وافطاری کا اہتمام کرتے ہیں ان کا شمار گناہوں پر مصر رہنے والوں میں سے ہوگا۔

۲۔ دوسری قسم ان لوگوں پر مشتمل ہے جنہیں معلوم نہیں ہوتا کہ جو غذائیں وہ کھا پی رہے ہیں اور ان سے سحری وافطاری کر رہے ہیں وہ حلال ہے یا حرام، یا پھر حرام سے مخلوط۔ ممکن ہے ایسے لوگ عذر پیش کریں کہ ہم نے جان بوجھ کر اپنے مولا کی ناراضی کا سامان نہیں کیا۔

۳۔ تیسری قسم وہ ہے جس نے اپنی بھوک اور پیاس مٹانے کے لیے اور خواہشات نفس کے تابع ہو کر سحری وافطاری کی ہے۔ ایسے لوگ اپنی ان حرکات وسکنات کے لحاظ سے چوپایوں کی مانند ہیں۔

۴۔ چوتھی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے تمام امور میں طعام کے حصول اور سحری وافطاری میں رضائے پروردگار کو ملحوظ خاطر رکھا ہے یہی لوگ اپنے مولا کی رضا اور خوشنودی کو پانے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور خوشی اور سرور کے ساتھ اپنے رب سے ملاقات کریں گے۔

۵۔ پانچویں قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ملے جلے انداز میں معاملات چلائے ہیں کبھی ہوائے نفس کو مدنظر رکھا اور کبھی اللہ کی رضا اور خوشنودی ان کے پیش نظر تھی۔ ایسے افراد کا حال وہی ہے جو غذا کے حصول میں بیان کیا ہے یعنی اجر وثواب کے ساتھ انہیں سزا اور سرزنش کا بھی خطرہ ہے۔

۶۔ چھٹی قسم وہ ہے جس نے اپنی خوراک اور غذا، حرام رزق سے یا حلال مخلوط بہ حرام سے یا مشکوک مال سے تیار کی ہے یا نفسانی خواہشات کے لیے کھایا پیا ہے لیکن افطاری پاکیزہ رزق سے رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کی ہے۔ یہ لوگ توبہ کرنے والوں اور محتاط رہنے والوں کی طرح ہیں اور سعادت پانے والوں کے قریب ہیں۔

۷۔ ایک قسم وہ ہے جنہوں نے سحری رضائے الٰہی کے لیے کی لیکن افطاری خواہش نفس کی تکمیل کے لیے کی ہے۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو پہلے بادشاہوں کا درباری اور مقرب ہو لیکن بعد میں ان سے جدا ہو کر جانوروں میں سے ہونے پر راضی ہو گیا ہو یا پھر انسانوں سے الگ ہو کر ان سے دور ہو گیا ہو۔

مصنف رقم طراز ہیں کہ اب جبکہ آپ نے جان لیا کہ روزے دار کے لیے طعام اور غذا کتنی اہمیت کی حامل ہے۔ نیز آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ بنو امیہ اور بہت سے دیگر حکمرانوں نے مسلمانوں کے اموال پر قبضہ کیا اور انہیں تباہ و برباد کیا اور ان اموال کا غیر شرعی

استعمال کیا۔ یہاں تک کہ کتاب "مسائل الرجال" میں امام ابوالحسن علی بن محمد الہادی علیہ اسلام کی روایت ہے جسے محمد ابن حسن نے محمد ابن ہارون جلاب سے بیان کیا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے آنجناب سے پوچھا: آپ کے آباء طاہرین سے یہ روایت ہم تک پہنچی ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں مونس وغم خوار بھائی یا ایک درہم حلال کمانے سے زیادہ نایاب اور کوئی چیز نہ ہوگی۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ امام علیہ السلام نے مجھے مخاطب کیا اور فرمایا: اے محمد! نایاب چیز موجود ہوتی ہے، لیکن تم ایک ایسے زمانے میں ہو جس میں ایک درہم حلال کمانے اور اللہ کی خاطر بھائی ملنے سے زیادہ مشکل کوئی چیز نہیں ہے۔ [1]

ہم تک عترت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول روایت پہنچی ہے کہ مشکوک اموال سے خمس نکالنا ان کی پاکیزگی کا باعث ہے۔ [2] اس کی تاویل وتوجیہ بڑی واضح ہے کیونکہ تمام اموال اور ان کے مالک سب اللہ جل شانہ کی ملکیت ہیں لہٰذا وہ ذات اقدس تھوڑے سے (ایک پنجم) مال کو نکالنے کو تمام مال کے پاک ہونے کا سبب بنا سکتی ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت کو خمس کی ادائیگی اور ان کے بزرگ مرتبے پر ان کی معاونت کے ذریعے حقدار کو ان کا حق پہنچا سکتی ہے۔

اس کے علاوہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے تصریح فرمائی ہے کہ دعا، قبولیت اور آرزوؤں کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔ [3] بنا براین روزے دار کو چاہیے کہ کھانے پینے میں احتیاط کرنے اور زیر استعمال تمام چیزوں کا خمس ادا کرنے کے بعد وقت افطار وہ دعا پڑھے جو شبہات اور شکوک کے دور ہونے کے لیے ہم ذکر کریں گے۔ [4]

ماہ رمضان کی تیاری توبہ اور استغفار کے ذریعے:

شیخ صدوق ابوجعفر بن بابویہ نے اپنی کتاب "عیون اخبار الرضاؑ" میں بیان کیا ہے۔ انہوں نے اپنی سند سے عبدالسلام بن صالح ہروی سے نقل کیا ہے کہ ماہ شعبان کے آخری جمعہ میں حضرت ابوالحسن علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے ابوصلت! ماہ شعبان کا اکثر حصہ گزر چکا ہے اور یہ اس کا آخری جمعہ ہے۔ گزشتہ حصے میں اپنی کوتاہیوں کا اس کے باقی دنوں میں ازالہ کرو اور ان باتوں کی طرف توجہ کرو جو تمہاری معاون و مددگار رہوں۔ دعا، استغفار اور تلاوت قرآن زیادہ سے زیادہ کرو اور اپنے رب کی بارگاہ میں گناہوں سے توبہ کرو تاکہ ماہ رمضان اس حال میں تمہاری طرف آئے کہ تم اپنے آپ کو اللہ کے لیے خالص کر چکے ہو۔ خبردار! اگر کوئی امانت تمہارے ذمہ ہو تو اسے ہر صورت میں ادا کرو، اگر کسی مؤمن کے بارے میں تمہارے دل

---

[1] دیکھیں: الامان، ص ۵۸۔

[2] دیکھیں: کافی، ج ۵، ص ۱۲۵؛ تھذیب، ج ۶، ص ۳۶۸۔

[3] یہ سورہ مؤمن کی آیت ۶۰ کی طرف اشارہ ہے۔

[4] اس دعا کا ذکر ان شاء اللہ ماہ رمضان کی دوسری رات کے اعمال میں ہوگا۔

میں کوئی بغض و کینہ ہو تو اسے دل سے نکال دو اور جس گناہ کے مرتکب ہوئے ہو اس سے دوری اختیار کرو، اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنے پوشیدہ اور ظاہری امور میں اس پر بھروسہ کرو۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْئٍ قَدْرًا ① (جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے پس اس کے لیے اللہ ہی کافی ہے، اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے بتحقیق اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔) شعبان کے باقی ماندہ دنوں میں یہ دعا زیادہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ، فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ ②

اے اللہ! اگر تو نے شعبان کے ان گزشتہ دنوں میں مجھے نہیں بخشا تو اس کے باقی دنوں میں مجھے بخش دے۔

اللہ تعالیٰ ماہ رمضان کے احترام میں شعبان کے مہینے میں بہت سارے بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرما دیتا ہے۔

ہم نے کتاب "المہمات" ③ میں دن اور رات کے اعمال میں گناہوں کی بخشش کا سبب استغفار، اس کی کیفیت، دعا کی شرائط اور منقولہ نمازوں کے طریقہ کار کو بیان کر دیا ہے۔ اس کتاب کی طرف رجوع کریں کیونکہ اس میں بہت اہم باتیں مذکور ہیں۔

ماہ رمضان سے پہلے تین روزے رکھنا:

ماہ رمضان سے پہلے تین روزے رکھنا اس مہینے کی بہت زیادہ عظمت کی خاطر ہے۔ شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب "من لایحضرہ الفقیہ" میں ماہ شعبان کے روزوں کے ثواب کے حوالے سے اپنی سند سے ایک حدیث نقل کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ماہ شعبان کے آخری تین روزے رکھے اور اسے ماہ رمضان سے ملا دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو ماہ کے متواتر روزے لکھ دیتا ہے۔ ④

البتہ دیگر روایات میں ہے کہ ماہ شعبان اور ماہ رمضان کے روزوں کے درمیان ایک یا دو روز کا فاصلہ ڈالنا چاہیے۔ ⑤ شاید ان روایات سے مراد یہ ہو کہ جس نے پورے شعبان کے روزے رکھے ہیں اس کے لیے حکم ہے کہ وہ درمیان میں ایک یا دو روزے نہ رکھے، کہیں ایسا نہ ہو کہ مستحبی روزہ رکھنے سے واجب روزے میں کمزور پڑ جائے۔ اور جس نے پورے شعبان کے روزے نہیں رکھے اور آخری روزے رکھنا چاہتا ہے تو اس کے لیے حکم ہے کہ وہ انہیں ماہ رمضان سے متصل کر دے تاکہ یہ تین مستحب روزے اسے گناہوں سے پاک کر دیں اور یہ ماہ رمضان میں باکمال داخلے کا پیش خیمہ بن جائے۔

---

① سورہ طلاق، آیت ۳۔

② عیون اخبار الرضا (علیہ السلام)، ج ۲، ص ۵۱۔

③ کتاب "المہمات کے شب و روز کے اعمال" سے مراد "فلاح السائل" کتاب مراد ہے جسے مصنف گوناگوں الفاظ کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ جیسے "عمل الیوم و اللیلۃ من کتاب المہمات"۔

④ من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۳۔ نیز دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۹۱؛ تہذیب، ج ۴، ص ۳۰۷۔

⑤ دیکھیں: وسائل الشیعۃ، ج ۱۰، ص ۵۱۹۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبارَكَ الَّذِى أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَجُعِلَ هُدىً لِلنَّاسِ، وَبَيِّناتٍ مِنَ

اے معبود! بے شک وہ بابرکت مہینہ آ گیا ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا راہنما قرار دیا گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و

الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ قَدْ حَضَرَ، فَسَلِّمْنا فِيهِ، وَسَلِّمْهُ لَنا، وَتَسَلَّمْهُ مِنّا، فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعافِيَةٍ، يا

باطل کی تفریق ہے۔ ہمیں اس میں سلامت رکھ اور اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اسے ہم سے اپنی طرف سے آسانی وعافیت کے ساتھ وصول فرما۔ اے

مَنْ أَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ، اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي إِلىٰ كُلِّ خَيْرٍ

وہ جو تھوڑے (عمل) کو قبول کرتا ہے اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے ہر نیکی کا

سَبِيلاً، وَمِنْ كُلِّ مَا لاتُحِبُّ مانِعاً يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يا مَنْ عَفا عَنِّي وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ

راستہ بنا دے اور اس چیز سے روک دے جو تجھے ناپسند ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے وہ جس نے مجھے معاف کیا اور ان گناہوں کو معاف کیا

السَّيِّئاتِ، يا مَنْ لَمْ يُؤاخِذْنِي بِارْتِكابِ الْمَعاصِي عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يا كَرِيمُ، إِلٰهِي وَعَظْتَنِي فَلَمْ

جو میں نے تنہائی میں کیے، اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی۔ معاف کر دے، معاف کر دے، معاف کر دے، اے مہربان، اے معبود! تو

أَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحارِمِكَ فَلَمْ أَنْزَجِرْ، فَما عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي يا كَرِيمُ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ۔ اَللّٰهُمَّ

نے مجھے نصیحت کی میں نے پرواہ نہ کی، تو نے حرام کاموں سے روکا لیکن میں باز نہ آیا۔ میرے پاس کوئی عذر نہیں پس مجھے معاف فرما اے کریم! معاف

إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسابِ، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ

کر دے، معاف کر دے۔ اے معبود! میں تجھ سے موت کے وقت راحت، اور حساب و کتاب کے وقت عفو و بخشش مانگتا ہوں۔ تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا

التَّجاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يا أَهْلَ التَّقْوىٰ وَيا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ

ہے پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونے کی درخواست ہے۔ اے تقویٰ کے مالک اور اے بخش دینے والے! معاف کر دے معاف کر دے۔ اے

بْنُ أَمَتِكَ، ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلىٰ رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنىٰ وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبادِ، قاهِرٌ مُقْتَدِرٌ

معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں، کمزور ہوں، تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا،

أَحْصَيْتَ أَعْمالَهُمْ، وَقَسَمْتَ أَرْزاقَهُمْ، وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ وَأَلْوانُهُمْ، خَلْقاً مِنْ بَعْدِ

زبردست، بااختیار ہے۔ تو نے ان کے اعمال کو شمار کیا ہے اور ان میں روزی بانٹی ہے، تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والا بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری

خَلْقٍ وَلايَعْلَمُ الْعِبادُ عِلْمَكَ، وَلايَقْدِرُ الْعِبادُ قَدْرَكَ، وَكُلُّنا فَقِيرٌ إِلىٰ رَحْمَتِكَ فَلا تَصْرِفْ عَنِّي

مخلوق ہے۔ بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں۔ پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز

وَجْهَكَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضاءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ أَبْقِنِي خَيْرَ

نہ ہٹا اور مجھے عمل، آرزو، قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے۔ اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے

الْبَقاءِ، وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَناءِ عَلىٰ مُوالاةِ أَوْلِيائِكَ، وَمُعاداةِ أَعْدائِكَ، وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ، وَالرَّهْبَةِ

تو بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز (میری موت و حیات) تیری طرف رغبت، تجھ سے خوف، تیرے

مِنْكَ، وَ الْخُشُوعِ وَ الْوَفاءِ وَ التَّسْلِيمِ لَكَ، وَ التَّصْدِيقِ بِكِتابِكَ ، وَ اتِّباعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ، قَلْبِى

سامنے عاجزی وفاداری، تیرا حکم ماننے ، تیری کتاب کو سچا جاننے اور تیرے رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو۔اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا

مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْبَطَرٍ أَوْ خُيَلاءَ أَوْ رِياءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقاقٍ أَوْ

ہٹ دھرمی یا ناامیدی یا سرمستی یا تکبر یا ناشکری یا بے فکری یا خودخواہی یا ریا کاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا نفاق یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی یا گھمنڈ یا تیری کوئی نا

نِفاقٍ أَوْ اَللّٰهُمَّ ما كانَ فِي كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لاتُحِبُّ، فَأَسْأَلُكَ يارَبِّ أَنْ

پسندیدہ بات ہے۔تو تجھ سے التجا کرتا ہوں اے پروردگار! ان برائیوں (کومٹا کران) کی جگہ میرے دل میں اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے

تُبَدِّلَنِى مَكانَهُ إِيماناً بِوَعْدِكَ، وَوَفاءً بِعَهْدِكَ، وَرِضاً بِقَضائِكَ، وَزُهْداً فِي الدُّنْيا، وَرَغْبَةً فِيما

فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں رغبت، قدرومنزلت، دلجمعی اور سچی توبہ جاگزیں کردے۔ میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں

عِنْدَكَ، وَ أَثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحاً أَسْأَلُكَ ذٰلِكَ يا رَبَّ الْعالَمِينَ۔ إِلٰهِى أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ

اے جہانوں کے پالنے والے، میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے گویا تجھے دیکھا ہی نہیں گیا اور تیری عطاوبخشش سے تیری

تُعْصىٰ، فَكَأَنَّكَ لَمْ تُرَ، وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطاعُ، فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ، وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ

اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی ہوئی نہیں۔ میں اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں۔ پس ہمیں اپنے فضل سے بہت زیادہ عطا

سُكّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنا بِالْفَضْلِ جَواداً وَبِالْخَيْرِ عَوّاداً، يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ۔ وَصَلَّى اللهُ عَلىٰ

کرنے والا اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا بن جا۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، خدا کی حضرت محمدؐ اوران کی آلؑ پر رحمت ہو، ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلاةً دائِمَةً لاتُحْصىٰ وَلاتُعَدُّ، وَلايَقْدِرُ قَدْرَها غَيْرُكَ، يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ۔

جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہ کرسکے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

رمضان کی پہلی ، پندرہویں اور آخری رات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت

ہم نے اپنی اسناد سے ابومفضل شیبانی سے روایت کی ہے، اور اس نے ابومحمد شعیب بن محمد بن مقاتل بلخی جن کا تعلق قبیلہ بنوقان اور مشہد الرضا علیہ السلام طوس سے تھا، سے نقل کی ہے اور اس نے کہا ہے کہ میرے باپ نے اسے ابوبصیر الفتح بن عبدالرحمٰن قمی کے ذریعے علی بن محمد بن فیض بن مختار سے، اور اس نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر بن محمد صادق علیہ السلام سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا کوئی ایسا وقت ہے جس میں ان کی زیارت باقی اوقات سے افضل ہو؟ انہوں نے فرمایا:" امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہر وقت اور ہر زمانے میں کرو کیونکہ ان کی زیارت شرعاً بہترین عمل ہے جو جتنا زیادہ اس عمل کو انجام دے گا وہ اتنا زیادہ خیر وبھلائی کو پائے گا اور جو کم انجام دے گا وہ کم خیر پائے گا۔ کوشش کرو کہ بہترین اوقات میں ان کی زیارت کرو کیونکہ ان اوقات میں نیک اعمال دگنا ہوجاتے ہیں انہی اوقات میں فرشتے ان کی زیارت کے لیے نازل ہوتے ہیں۔" اس کے بعد امامؑ سے ماہ رمضان میں ان کی زیارت کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا:" جو شخص عاجزی وانکساری کے ساتھ، برائے خدا،

معافی کا طالب اور بخشش کا سوالی بن کر ماہ رمضان کی، پہلی ۔ پندرہویں اور آخری تین راتوں میں سے کسی رات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس سے سرزد ہونے والے تمام گناہ اور غلطیاں ایسے جھڑ جاتی ہیں جیسے خزاں میں درخت کے خشک پتے تیز ہوا سے جھڑ جاتے ہیں اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔اس کے علاوہ اسے اس سال حج اور عمرہ انجام دینے کا اجر و ثواب عطا کیا جاتا ہے اور دو فرشتے اسے آواز دیتے ہیں جن کی آواز جن و انس کے علاوہ باقی تمام مخلوقات سنتی ہیں۔ان میں سے ایک اسے پکار کر کہتا ہے: اے بندہ خدا! تم پاک ہو گئے ہو اپنے عمل کو نئے سرے سے شروع کرو۔ دوسرا فرشتہ اسے کہتا ہے: اے عبد خدا! تو نے اچھا عمل انجام دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عفو و بخشش اور فضل و احسان کی بشارت ہو۔

ماہ رمضان کی نافلہ نمازوں کی ترتیب

ماہ رمضان کی نافلہ نمازوں کی ترتیب میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ ہماری رائے میں ان کی وہی ترتیب بہتر نظر آتی ہے جو ہمارے جد ابو جعفر طوسی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب "مصباح المتہجد" میں مذکور ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ماہ رمضان کی پہلی بیس راتوں میں ہر رات بیس رکعت نماز اس طرح ادا کی جائے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشاء کے درمیان اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد ادا کی جائے اور آخری عشرے میں ہر رات ۳۰ رکعت نماز ادا کی جائے۔ ۱۹، ۲۱ اور ۲۳، رمضان کی راتوں میں ہر رات ۱۰۰ رکعت نماز نافلہ پڑھی جائے۔ ان راتوں میں اضافی رکعات جیسے ۱۹ کی رات میں ۲۰ رکعت اور ۲۱ اور ۲۳ میں ۳۰ رکعت ساقط ہو جائیں گی ان کی مجموعی تعداد ۸۰ رکعت بنتی ہے پھر ان کو چار جمعہ پر تقسیم کیا جائے گا اور ہر جمعے کو دس رکعات نماز ادا کی جائے گی جس کی تفصیل یوں ہوگی چار رکعت نماز امیر المؤمنین علیہ السلام، دو رکعت نماز جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام اور چار رکعت نماز حضرت جعفر طیّار علیہ السلام۔ پھر آخری شب جمعہ کو ۲۰ رکعت نماز امیر المؤمنین علیہ السلام پڑھی جائے گی اا اور آخری ہفتے کی رات میں ۲۰ رکعت نماز حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا ادا کی جائے گی۔[1] یہ سب ایک ہزار (۱۰۰۰) رکعت نماز بنتی ہے۔اس ایک ہزار نمازوں کے علاوہ پندرہ رمضان کی رات ۱۰۰ رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ توحید دس مرتبہ پڑھی جائے۔[2]

ماہ رمضان کی نافلہ نمازوں کی یہ ترتیب شیخ مفیدؒ کی کتاب "المقنعہ"[3] میں اختیار کی گئی ہے۔ شیخ مفیدؒ نے رسالہ الغریّہ میں جو ترتیب بیان کی ہے وہ کچھ یوں ہے: پہلی ۲۰ راتوں میں ہر رات ۲۰ رکعت نماز اس طرح ادا کی جائے کہ نماز مغرب کے بعد ۸ رکعت اور

---

[1] یعنی نماز امیر المؤمنین علیہ السلام جو کہ چار رکعت ہے جو پانچ مرتبہ پڑھیں، اسی طرح نماز حضرت زہرا علیہا السلام جو کہ دو رکعت ہے اسے دس مرتبہ پڑھیں۔

[2] مزید معلومات کے لیے دیکھیں: مصباح المتہجد ص ۵۴۳

[3] دیکھیں: المقنعہ ص ۲۸

نماز عشاء کے بعد ۱۲ رکعت پڑھی جائے اور آخری عشرے میں ہر رات ۳۰ رکعت نماز پڑھی جائے۔اس کے علاوہ ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کی رات ۱۰۰ رکعت نماز ادا کی جائے۔اس طرح ایک ہزار رکعت نماز پوری ہو جائے گی۔

محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شہر رمضان" میں علی بن مہران[1] کے ذریعے امام جواد علیہ السلام سے جو روایت بیان کی گئی ہے اس میں نافلہ نمازوں کی وہی ترتیب بیان ہوئی ہے جو رسالہ الغرّیہ میں مذکور ہے۔[2]

شیخ محمد بن احمد بن صفوانی جنہیں ہمارے امامیہ علمائے رجال نے عادل اور مؤثق کہا ہے اور ان کا نام توصیف و تعریف کے ساتھ لیا ہے، نے اپنی کتاب "التعریف" جو ایک کتابچہ ہے جو انہوں نے اپنے بیٹے کے لیے تحریر کیا تھا، میں" ماہ رمضان کی نماز" میں بیان کیا ہے:"اے میرے بیٹے! جان لیں! ماہ رمضان کی مستحب نمازیں ۹۰۰ رکعت ہیں، بروایت دیگر ۱۰۰۰ رکعت ہیں جن میں ۹۰۰۰ مرتبہ یا دوسری روایت کے مطابق دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ پڑھنا نقل ہوا ہے۔البتہ ایک ایک مرتبہ پڑھنا بھی مروی ہے۔ان کی ترتیب یوں ہے: پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات ۲۰ رکعت نماز پڑھی جائے گی یہ ۴۰۰ رکعات بنیں گی جن کی ہر رکعت میں دس مرتبہ یا پھر ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد قرائت کی جائے گی۔آخری عشرے میں ہر رات ۳۰ رکعت نماز ادا کی جائے گی جس کی ہر رکعت میں ۱۰ مرتبہ یا پھر ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے گی سوائے اکیسویں اور تیئیسویں رات کے، کیونکہ ان دو راتوں میں ۱۰۰ رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے گی۔ یہ بھی منقول ہے کہ انتیسویں رات میں بھی ۱۰۰ رکعت نماز ادا کی جائے گی اور یہ وہی ۱۰۰۰ رکعت والا قول ہے۔البتہ میرے نزدیک وہی اکیسویں اور تیئیسویں رات یعنی ۹۰۰ رکعت والا قول معتبر ہے۔"

یہ تھے شیخ کے الفاظ اور ان کی عین عبارت۔ممکن ہے یہاں کاپی کرنے والے کاتب نے غلطی کی ہو اور انیسویں رات کی بجائے انتیسویں رات لکھ دیا ہو۔لیکن ہمارے پاس اس کتاب کا جو قدیمی نسخہ ہے جس پر ۴۱۲ ہجری کی تاریخ مرقوم ہے، اس میں ہم نے اسی طرح لکھا ہوا پایا ہے۔

شیخ ابو جعفر صدوق اپنی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں یوں لکھتے ہیں: جن دو راویوں نے ماہ رمضان کی نافلہ نمازوں کی تعداد زیادہ (یعنی ۹۰۰ کی بجائے ۱۰۰۰) بیان کی ہے وہ "زرعہ" اور "سماعہ" ہیں اور یہ دونوں واقفی مذہب[3] کے ہیں۔ان دونوں کی روایت میں آیا ہے:

---

[1] وسائل الشیعہ میں نام مہز یار لکھا ہے۔

[2] دیکھیں: وسائل الشیعہ، ج ۸، ص ۳۶

[3] سات امامی شیعہ جو حضرت کاظم علیہ السلام کو آخری اور ساتواں امام مانتے ہیں۔مزید وضاحت کے لیے دیکھیں: جامع الرواۃ، ج ۲، ص ۵۴۶

میں نے آنجناب[1] سے پوچھا: ماہ رمضان میں کتنی رکعات نافلہ نماز پڑھی جاتی ہیں؟ امام نے جواب دیا: جتنی عام دنوں میں پڑھی جاتی ہیں لیکن چونکہ ماہ رمضان کو باقی مہینوں پر برتری حاصل ہے اس لیے اس میں زیادہ مستحبی نمازیں پڑھنا شائستہ اور بہت مناسب ہے۔ اگر کوئی چاہے اور انجام دینے کی توانائی بھی رکھتا ہو تو سزاوار ہے کہ اس کی پہلی رات سے لے کر بیسویں رات تک ہر رات عام مستحب نمازوں کے علاوہ ۲۰ رکعت نافلہ ادا کرے جن میں نماز مغرب اور عشاء کے درمیان میں ۱۲ رکعت اور نماز عشاء کے بعد ۸ رکعت ادا کرے۔ اور اس مہینے کی باقی بچ جانے والی دس راتوں میں ہر رات ۳۰ رکعت نماز بجالائے۔ پھر امامؑ نے فرمایا: اس کی اکیسویں اور تیئیسویں رات میں ۱۰۰ رکعت نماز ادا کرے۔

شیخ صدوقؒ اس روایت کو نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں: اس روایت کو میں نے اس باب میں نقل کیا ہے جبکہ میں نے اس سے اعراض کیا ہے اور اس کے مطابق فتویٰ نہیں دیا ہے تاکہ میری کتاب کا مطالعہ کرنے والا یہ جان لے کہ روایت کس طرح سے نقل کی گئی ہے اور کس نے نقل کی ہے۔ نیز وہ یہ بھی جان لے کہ اس بارے میں میرا نظریہ کیا ہے، میرے نزدیک اس پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔[2]

عبید اللہ حلبی نے اپنی کتاب میں اور ابن ولید نے اپنی "جامع" میں یہ مطلب بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کی نافلہ نمازیں نہیں پڑھتے تھے۔ شاید اس روایت کی تاویل کی جانی چاہیے کہ یا تو یہ تقیہ کے طور پر کہا گیا ہے یا پھر راویوں کی غلطی ہے یا کوئی اور وجہ ہے۔

دیگر روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کی نافلہ نمازیں پڑھتے تھے۔ اس حوالے سے ابو محمد ہارون ابن موسیٰ تلعکبری رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت بیان کی ہے کہ ابو علی ابن ہمام نے علی بن سلمان رازی سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے ابو القاسم ابن ابی حلیس مدائنی نے ابو علی ابن محمد بن احمد بن مطہر سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ میں نے اپنے آقا ابو محمد حسن عسکری علیہ السلام کو خط لکھا کہ ایک شخص یہ کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان میں دوسرے دنوں کی مستحب نمازوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ انہوں نے جواب میں لکھا: وہ جھوٹ بولتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا منہ توڑ دے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی بیس راتوں میں ہر رات ۲۰ رکعت، اکیسویں اور تیئیسویں رات میں ۱۰۰ رکعت اور آخری عشرے کی ہر رات میں ۳۰ رکعت نماز نافلہ پڑھتے تھے۔[3]

---

[1] یہ دو راوی یعنی زرعہ بن محمد اور سماعہ بن مہران نے امام صادق اور امام کاظم علیہما السلام سے روایت کی ہے۔ پس آنجناب سے مراد ان دو میں سے کوئی ایک امام ہیں۔ دیکھیں: جامع الرواۃ، ج ۸، ص ۳۲۹ اور ۳۸۴

[2] من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۵۴۶

[3] دیکھیں: تہذیب، ج ۳، ص ۶۷؛ استبصار، ص ۴۶۶

یہ حدیث دوسرے الفاظ میں بھی نقل ہوئی ہے۔ علی بن عبد الواحد نہدی نے علی بن حاتم سے نقل کیا ہے کہ اس نے احمد بن علی سے، اس نے محمد بن ابی صہبان سے اور اس نے محمد بن سلیمان سے روایت کی ہے کہ ہمارے امامیہ راویوں کا ایک گروہ اس حدیث کے نقل پر متفق ہے جس میں یونس بن عبد الرحمٰن نقل از عبد اللہ بن سنان از امام صادق علیہ السلام، صباح بن حذّاء[1] از اسحاق بن عمار از امام کاظم علیہ السلام اور سماعہ بن مہران از امام صادق علیہ السلام شامل ہیں۔ محمد کہتا ہے: میں نے ابوالحسن رضا علیہ السلام سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا اور ان سب راویوں نے ماہ رمضان کی نمازوں کی کیفیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں کس طرح ادا فرماتے تھے، کو نقل کیا ہے اور ان سب نے یہ کہا ہے: جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہوتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب ادا فرماتے پھر مغرب کی یومیہ چار رکعت نافلہ نماز پڑھتے اس کے بعد ۸ رکعت نماز نافلہ نماز ادا فرماتے تھے۔ پھر جب عشاء کی نماز پڑھتے اور اس کی دو رکعت مستحب نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بعد کھڑے ہو جاتے اور ۱۲ رکعت نماز ادا کرتے اور پھر اپنے گھر تشریف لے جاتے تھے۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا ماہ رمضان کی آمد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نافلہ نمازوں کی تعداد بڑھا دی ہے تو انہوں نے اس بارے میں آنحضرتؐ سے پوچھا تو آپؐ نے انہیں بتایا کہ یہ جو میں نے اضافی نمازیں پڑھی ہیں یہ ماہ رمضان کی باقی مہینوں پر فضیلت کی وجہ سے پڑھی ہیں۔

جب رات ہوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نافلہ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو اصحاب نے آپؐ کے پیچھے صف باندھ لی، آپؐ نے ان کی طرف رخ کیا اور فرمایا: اے لوگو! یہ نافلہ نماز ہے اور نافلہ نماز میں جماعت نہیں ہوتی۔ تم میں سے ہر ایک اسے علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ان میں قرآن کی تلاوت کرے جو اسے اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے۔ جان لو! نافلہ اور مستحب نماز میں جماعت بالکل جائز نہیں ہے۔ پس لوگ متفرق ہو گئے اور ہر شخص نے اپنے طور پر نافلہ نماز ادا کی۔ پھر جب ماہ رمضان کی انیسویں رات آئی تو آپؐ نے غروب آفتاب کے وقت غسل کیا اور غسل کے ساتھ نماز مغرب ادا کی اس کے بعد عام معمول کے مطابق چار رکعت نماز مستحب ادا فرمائی پھر آپؐ اپنے بیت الشرف میں تشریف لے گئے جب حضرت بلالؓ نے عشاء کی اقامت کہی، آپؐ اپنے گھر باہر تشریف لائے اور لوگوں کے ساتھ نماز عشاء کی امامت کروائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد حسب معمول عشاء کی دو رکعت نماز نافلہ بیٹھ کر پڑھی۔ اس کے بعد آپؐ نے کھڑے ہو کر ۱۰۰ رکعت نماز ادا فرمائی جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ توحید ۱۰ مرتبہ قرآت کی۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز تہجد رات کے آخری حصے میں ادا کی جو آپؐ ہر رات پڑھا کرتے تھے اسی طرح آپؐ نے نماز وتر بھی ادا کی (نماز تہجد کی آخری ایک رکعت)۔ پھر بیسویں رات کو ماہ رمضان کی پہلے والی راتوں کی طرح ۸ رکعت نماز مغرب کے بعد اور ۱۲ رکعت نماز عشاء کے بعد نافلہ بجا لائے۔ اکیسویں رات کو غروب آفتاب کے

---

[1] دوسرے نسخے میں، صالح حذّاء

وقت آپؑ نے غسل کیا اور وہی عمل انجام دیا جو انیسویں رات میں بجالائے تھے۔ پھر بائیسویں رات میں آپؑ نے نافلہ نماز کو بڑھا دیا۔ ۸ رکعت مغرب کے بعد اور ۲۲ رکعت نماز عشاء کے بعد ادا کی۔ جب تیئیس کی رات آئی تو اسی طرح غسل کیا جیسے ۱۹ اور ۲۱ کی رات کو کیا تھا پھر انہی راتوں کی طرح نمازیں ادا فرمائیں۔ راوی کہتا ہے: یہاں میں نے امام علیہ السلام سے ماہ رمضان میں باقی پچاس رکعتوں[1] کے بارے میں پوچھا: امامؑ نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان نمازوں کو اور (یومیہ) پچاس رکعتوں کو دیگر مہینوں کی طرح بغیر کسی کمی وبیشی کے ماہ رمضان میں بھی ادا فرماتے تھے۔[2]

یہ تھے ان مذکورہ روایات کے الفاظ جو مصنف کی اصلی کتاب سے لیے گئے ہیں جو انہوں نے اپنی زندگی میں تحریر کی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ جس طرح ہم نے مذکورہ روایت کے مطابق ماہ رمضان کی نافلہ کی اس ترتیب کو ذکر کیا ہے۔ اسی طرح مناسب ہے کہ احتیاط کے تقاضے کو پورا کرتے ہوئے اور حقیقت کے اظہار کے لیے ہم نافلہ ماہ رمضان کی ایک اور ترتیب بروایت دیگر بیان کریں۔

علی بن الواحد نہدی نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے کہ عبداللہ بن محمد نے علی بن حاتم، از محمد بن جعفر بن بطہ، از محمد بن حسن صفار، از محمد بن حسن بن ابی الخطاب، از محمد بن سنان، از مفضل بن عمر نے نقل کیا ہے اور اس نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ اسی طرح دوسری سند عبداللہ بن محمد، از حسین بن علی بن سفیان، از احمد بن ادریس، از محمد بن حسن صفار، از محمد بن حسین، از ابن سنان، از مفضل اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے پوچھا کیا تم ماہ رمضان میں ایک ہزار رکعت سے زیادہ نماز پڑھتے ہو؟ راوی نے جواب دیا: کون اتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟ آپؑ نے فرمایا: ایسا نہیں جیسا تم سوچ رہے ہو! کیا تم ماہ رمضان کی انیس راتوں میں ہر رات ۲۰ رکعت، انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں کی رات ۱۰۰ رکعت اور آخری آٹھ راتوں میں ہر رات ۳۰ رکعت نہیں پڑھتے ہو! اور یہ کل ۹۲۰ رکعات بنتی ہیں۔ راوی کہتا ہے میں نے عرض کیا: اللہ مجھے آپ کا فدیہ قرار دے! آپ نے میری الجھن دور کردی جس نے مجھے بہت پریشان کیا ہوا تھا۔ آپؑ نے اس کی تفسیر کر کے میرا مسئلہ حل کر دیا۔ لیکن ہزار رکعت کیسے پوری ہوگی؟ آپؑ نے فرمایا: ہر جمعہ کو چار رکعت نماز امیر المؤمنین علیہ السلام، دو رکعت نماز حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام اور چار رکعت نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام پڑھیں، پھر آخری عشرے کی آخری شب جمعہ نماز امیر المؤمنین علیہ السلام ۲۰ رکعت نماز اور آخری ہفتے کی رات ۲۰ رکعت نماز حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھیں۔ پھر فرمایا: سنو اور یاد رکھو! اپنے قابل اعتماد بھائیوں کو ان چار اور دو رکعتوں[3] کی تعلیم دو کیونکہ یہ واجب نماز کے بعد افضل ترین نمازیں ہیں۔ جس نے ان کو ماہ رمضان یا دیگر

---

[1] روزانہ کی واجب نمازیں اور یومیہ نافلہ نمازوں کی مجموعی تعداد

[2] تہذیب، ج ۳، ص ۶۴؛ استبصار، ج ۱، ص ۴۶۴

[3] چار رکعتی نماز سے مراد امیر المؤمنین علیہ السلام کی نماز ہے اور دو رکعتی نماز سے مراد حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی نماز ہے۔

مہینوں میں پڑھا جب وہ نماز سے فارغ ہوگا تو اس کے اور اللہ عزّوجلّ کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا۔اس کے بعد پھر فرمایا: اے مفضل بن عمر! ان تمام نمازوں یعنی نافلہ ماہ رمضان میں آپ سورہ فاتحہ اور قل ھواللہ احد پڑھ سکتے ہیں اگر آپ چاہیں تو قل ھواللہ ایک مرتبہ یا تین یا پانچ یا سات یا دس مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔نماز امیر المؤمنین علیہ السلام میں آپ ہر رکعت میں الحمد کے بعد پچاس (۵۰) مرتبہ سورہ قل ھواللہ احد پڑھیں اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی نماز میں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر سو (۱۰۰) مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔نماز کے سلام کے بعد تسبیح حضرت زہراء سلام اللہ علیہا السلام پڑھیں اور یہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھنا ہے۔اللہ کی قسم! اگر کوئی چیز اس سے بہتر ہوتی تو رسول خدا اپنی بیٹی کو ضرور تعلیم دیتے۔

راوی نے کہا: اس کے بعد امامؑ نے مجھے فرمایا: نماز جعفر طیّار علیہ السلام کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ زلزال، دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ عادیات، تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ نصر اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید پڑھیں۔پھر فرمایا: اے مفضل! یہ فضل خدا ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور وہ عظیم فضل کا مالک ہے۔[1] علی بن عبدالواحد نہدی نے اپنی کتاب میں کہا ہے مجھے عبداللہ بن حسین فارسی نے بذریعہ محمد بن علی بن معمر سے اور اس نے محمد بن حسین بن ابی خطاب سے اور اس نے محمد بن سنان کے ذریعے سے مفضل بن عمر سے اور اس نے حضرت ابوعبداللہ جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔

شیخ مفیدؒ[2] نے کتاب "کمال شھر رمضان" میں محمد بن سنان کو ثقہ اور پاکیزہ کہا ہے اور اس کی بہت زیادہ تعریف وتوصیف کی ہے اور اس بارے میں ایک قابل اعتماد حدیث بیان کی ہے۔

یہاں پر اس کتاب کے مصنف سید، امام، عالم باعمل، فقیہ کامل، علامہ، رضی الدین، اسلام کے ستون، جمال العارفین، اسلاف کی یادگار اور پاک نمونہ، ابوالقاسم علی بن جعفر بن محمد بن محمد طاؤس بیان کرتے ہیں: ہم نے احتیاط اور مالک حساب سے ڈرتے ہوئے دونوں روایتوں کو بعینہ راویوں کے الفاظ میں نقل کر دیا ہے۔ہم ماہ رمضان کی انیسویں رات کے اعمال میں ان دو قسم کی روایتوں کو یکجا کرنے کی صورت کو بیان کریں گے[3] اور مجھے امید ہے کہ وہ درست ہوگی۔یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ راویان حدیث اپنی عدالت اور عدم عدالت کے اعتبار سے یکساں نہیں ہیں۔ہم نے غیبت سے بچنے اور یوم حساب سے خوف کی بنا پر اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کی۔شاید حلبی اور محمد ابن ولید کی روایت میں نافلہ ماہ رمضان کو آنحضرتؐ کے ترک کرنے میں شریعت اسلام میں

---

[1] تہذیب، ج ۳، ص ٦٦

[2] اس کتاب کے بعض نسخوں میں یہاں لفظ "الفئتین" مذکور ہے یعنی دو گروہ۔

[3] دیکھیں: اسی کتاب میں، انیسویں رمضان کے دن اور رات کے مخصوص اعمال

قابل قبول عذر موجود ہو؛ کیونکہ ان دو کی روایت سے اور شیخ صدوق کے طریقہ کار سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے نافلہ رمضان کی مذکورہ ترتیب کو چھوڑ دیا ہے اور عام دنوں کی نافلہ نمازوں کو ہی ماہ رمضان میں کافی گردانا ہے۔

شیخ علی بن حسن بن فضّال جن کی میرے جد ابو جعفر طوسیؒ اور ابو عباس نجاشی نے توصیف اور توثیق کی ہے[1]، اس نے اپنی کتاب "الصّیام" میں نقل کیا ہے کہ ہارون بن مسلم نے مسعدہ بن صدقہ کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان میں جو اعمال انجام دیتے تھے ان میں سے ایک نافلہ نمازیں ہیں؛ روزانہ کی مستحب نمازوں کے علاوہ ماہ رمضان کی پہلی رات سے لے کر بیسویں رات تک ہر رات ۲۰ رکعت نافلہ نماز پڑھتے تھے جن میں سے ۸ رکعت نماز مغرب کے بعد اور ۱۲ رکعت نماز عشا کے بعد پڑھتے تھے اور آخری عشرے میں ہر رات ۳۰ رکعت نمازیں ادا فرماتے تھے کہ ۸ رکعت مغرب کے بعد اور باقی ۲۲ رکعت عشا کے بعد پڑھتے تھے۔ انیسویں کی رات بہت زیادہ عبادت کی سعی کرتے تھے اور اسی طرح اکیسویں اور تیئیسویں رات میں سخت عبادت کرتے اور ایک سو (۱۰۰) رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔[2]

مصنف کہتے ہیں اگر ہم ماہ رمضان کی نافلہ نمازوں کی ترتیب کے بارے میں تمام اختلافی روایات کو بیان کریں تو ہم اپنی کتاب کے مقصد سے دور ہو جائیں گے لہٰذا ہم اسی پر اکتفاء کرتے ہیں۔

پہلی رات کے مخصوص اعمال

پہلی رات غسل کی فضیلت:

ابن ابی قرہ نے اپنی کتاب "عمل شھر رمضان" میں نقل کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان کی پہلی اور پندرہویں رات کو غسل کرنا مستحب ہے۔

بہت سے گزشتہ راویوں اور مصنفین نے اس روایت کو بیان کیا ہے جن کے نام ہم بات کے طویل ہونے کے پیش نظر ذکر نہیں کر رہے۔ ماہ رمضان کے غسل کرنے کا وقت عشاء کے داخل ہونے سے پہلے ہے اور یہ غسل ساری رات کے لیے کافی ہے۔ آئمہ طاہرین علیہم السلام سے منقولہ ایک روایت میں اس کا وقت رات کی ابتدا بتایا گیا ہے اور دوسری میں مغرب اور عشا کا درمیانی وقت بتایا گیا ہے۔

ایک کتاب میں، میں نے دیکھا ہے اور میرے خیال میں یہ ابو محمد جعفر بن احمد قمی کی تصنیف ہے۔ اس میں امام جعفر صادق علیہ السلام

---

[1] دیکھیں: رجال نجاشی، ص ۲۵۷، نمبر شمار ۶۷۶؛ فہرست، ص ۹۲

[2] دیکھیں: تہذیب، ج ۳، ص ۶۲؛ استبصار، ج ۱، ص ۴۶۲

نے فرمایا ہے: جو شخص ماہ رمضان کی پہلی رات جاری نہر میں غسل کرے اور اپنے سر پر پانی کے تیس (۳۰) چلو ڈالے تو وہ آئندہ ماہ رمضان تک پاک رہے گا۔ اسی کتاب میں آپؑ سے ایک اور حدیث منقول ہے: جو شخص چاہتا ہے کہ خارش کی بیماری سے بچا رہے اسے چاہیے کہ وہ ماہ رمضان کی پہلی رات غسل بجالائے چنانچہ جو بھی اس ماہ کی پہلی رات غسل کرے گا وہ آئندہ سال تک خارش کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ ماہ رمضان کے پہلے دن کے اعمال میں بھی بنا بر روایت غسل کا ذکر ہے جسے ہم وہاں بیان کریں گے۔

پہلی ماہ رمضان کی پہچان کے بارے میں روایات:

جان لیں! اس بارے میں کتب میں روایات بہت زیادہ ہیں۔ جب اس کے متعلق عمل رؤیت ہلال اور گواہیوں پر موقوف ہو تو پھر ان کثیر علامات اور نشانیوں کو جنہیں ہم جانتے ہیں بیان کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لیکن استخارہ کی رو سے بہتر یہی ہے کہ ہماری کتاب ان روایات سے خالی نہ رہے۔

۱۔ ہمارے جد امجد ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی سند سے ابو احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) کے ذریعے سے ابو الہیثم محمد بن ابراہیم المعروف ابن ابی رمثہ نے جو کہ نصیبین کے علاقے "کفر توثا" کے رہنے والے تھے، نقل کیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ میرے باپ نے بتایا کہ میں امام حسن عسکری صلوات اللہ علیہ کی خدمت میں پہلی رمضان کے دن حاضر ہوا جبکہ کچھ لوگ پہلی رمضان کے بارے میں یقین رکھتے تھے اور کچھ شک میں مبتلا تھے۔ جب امامؑ نے مجھے دیکھا تو پوچھا: اے ابو ابراہیم! آج تم کس گروہ سے ہو؟ میں نے عرض کیا: اے میرے آقا! میں آپ پر قربان! میں اسی مقصد کے لیے آپؑ کے پاس حاضر ہوا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا: میں تمہیں ایسا اصول اور قاعدہ بتاتا ہوں کہ اگر تم نے اس پر درست عمل کیا تو کبھی شک وشبہ میں مبتلا نہیں ہوگے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے آقا! مجھ پر احسان کریں اور اس بارے میں بتائیں۔ فرمایا: اگر تجھے پہلی محرم کے بارے میں معلوم ہو تو پھر ماہ رمضان کے چاند کا مسئلہ حل ہے۔ میں نے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ پہلی محرم کے چاند سے ماہ رمضان کا چاند ثابت ہوجائے؟ آپؑ نے جواب دیا: تیرا بھلا ہو! محرم کا چاند تیری راہنمائی کرے گا اور اس کی مدد سے تو ماہ رمضان کو پہچاننے کی کوشش سے بے نیاز ہوجائے گا۔ میں نے عرض کیا: اے میرے آقا یہ کیسے ہوگا ذرا وضاحت فرمائیں۔ آپؑ نے فرمایا: غور وفکر کرکے دیکھیں کہ پہلی محرم کس دن تھی، اگر پہلی محرم اتوار کو تھی، تو ایک دن، اگر پہلی محرم سوموار کو تھی تو پھر دو دن، اگر منگل کو تھی تو پھر تین دن، اگر بدھ کو تھی تو پھر چار دن، اگر جمعرات کو تھی تو پھر پانچ دن، اگر جمعہ کو تھی تو پھر چھ دن اور اگر پہلی محرم ہفتہ کو تھی تو پھر سات دن کو اپنے ائمہ کی تعداد جو کہ بارہ ہے، کے ساتھ جمع کریں پھر سات سات دن کم کرتے جائیں یہاں تک کہ آخر میں عدد سات سے کم عدد رہ جائے۔ اب دیکھیں اگر باقی بچنے والا عدد سات ہے تو پہلی رمضان ہفتے کے دن ہوگی، اگر چھ ہے تو پہلی رمضان جمعہ کو ہوگی، اگر پانچ ہے تو پہلی رمضان جمعرات کو ہوگی، اگر چار ہے تو بدھ کو، اگر تین ہے تو پہلی منگل کو، اگر دو ہے تو پہلی سوموار کو اور اگر یک عدد باقی بچا ہے تو پہلی اتوار کو ہوگی۔ اس قاعدے پر عمل

کرتے ہوئے حساب کرو؛ ان شاء اللہ تعالیٰ حقیقت تک پہنچ جاؤ گے۔

شاید یہ جملہ کہ" یہاں تک کہ عدد سات سے کم رہ جائے" کسی راوی یا کاتب نے اضافہ کیا ہے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ اگر عدد سات باقی رہ جائے تو پہلا روزہ ہفتے کو ہوگا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ مثلاً اگر پہلی محرم سوموار کو ہو اور دو کو ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی تعداد بارہ میں جمع کریں تو چودہ بن جائے گا اور سات کم کریں تو باقی عدد سات سے کم نہیں بچے گا بلکہ پورا سات بچے گا۔

مصنف کہتے ہیں: شاید اس حدیث کا تعلق مخصوص وقت یا مخصوص حالات یا مخصوص افراد کے ساتھ ہو۔

۲۔ محمد بن یعقوب کلینی نے اپنی سند سے کتاب کافی میں اور علی بن فضّال نے اپنی کتاب"کتاب الصّیام" میں، اور ان دونوں نے ابو بصیر سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب تمہیں ماہ رجب کی پہلی تاریخ معلوم ہو تو پھر ۲۹ دن شمار کرنے کے بعد ساٹھویں (۶۰) دن رمضان کا روزہ رکھو۔[1]

اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ نشانی اس وقت ہے جب ماہ رجب اور شعبان میں سے کوئی ایک ۳۰ دن کا نہ ہو۔ اس بنا پر اگر کبھی یہ دونوں مہینے پورے ۳۰ دن کے ہوں تو پھر یہ نشانی کارآمد نہیں ہے۔ شاید یہ حدیث کسی خاص[2] سال اور اس جیسے سالوں کے لیے ہو یا پھر اس سے مراد کوئی اور چیز ہے۔

۳۔ محمد بن یعقوب کلینیؒ نے"الکافی" میں اپنی سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: گذشتہ سال کے ماہ رمضان کی پہلی سے پانچ دن شمار کریں اور پانچویں دن روزہ رکھیں۔

۴۔ اسحاق بن ابراہیم ثقفی جو کہ قابل اعتماد شخصیت ہیں، ان کی قدیمی کتاب"الحلال والحرام" ہے جو میرے پاس موجود ہے۔ اس میں ایک روایت یوں بیان ہوئی ہے۔ مجھے احمد بن عمران بن ابی لیلیٰ نے خبر دی ہے اور اس نے عاصم بن حمید سے نقل کیا ہے کہ مجھے امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جس دن تم نے (پچھلے سال) پہلا روزہ رکھا تھا اس کے بعد تین دن چھوڑ کر پانچویں دن روزہ رکھیں، اس طرح کبھی غلطی نہیں کریں گے۔[3] احمد بن عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ میں نے اس روایت کو امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کے بیٹے عباس کے سامنے بیان کیا تو انہوں نے کہا: میری بھی یہی رائے ہے اور میں لوگوں کی باتوں اور رؤیت کو اہمیت نہیں دیتا۔ احمد نے کہا کہ مجھے غیاث نے بتایا ہے، اس نے کہا میرا گمان ہے کہ ابن اعین نے جعفر صادق علیہ السلام سے اسی طرح کی بات نقل کی ہے۔

۵۔ محمد بن جنید نے: مختصر کتاب تھذیب الشیعۃ لاحکام الشریعۃ" کے پہلے حصے میں باب الصوم میں یوں بیان کیا ہے: پچھلے سال جس

---

[1] کافی، ج ۴، ص ۷۷؛ تہذیب، ج ۴، ص ۱۸

[2] ایسا سال جس میں ماہ رجب یا شعبان ناقص یعنی ۳۰ دن سے کم ہو۔

[3] کافی، ج ۴، ص ۱۸؛ نیز تہذیب، ج ۴، ص ۱۷۹؛ استبصار، ج ۲، ص ۷۶

دن ماہ رمضان تھا اس سے پانچ دن گننے کے بعد روزوں کا حساب اس وقت صحیح ہوگا جب وہ کبیسہ (لیپ کا سال) کا سال نہ ہو بصورت دیگر چھٹے دن پہلا روزہ رکھنا ہوگا اور یہ کبیس ہر ۳۰ سال میں ۱۱ دن ہوتا ہے (اور ہر تین یا دو سال کے بعد سال کے دنوں میں ایک دن بڑھ جاتا ہے جس سال اضافہ ہوتا ہے اسے کبیسہ کا سال کہا جاتا ہے) یہ کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال واقع ہوتا ہے۔

شیخ عالم سعید بن ھبتہ اللہ راوندیؒ نے کتاب "شرح النہایۃ" کے باب الصوم میں ماہ رمضان کی علامات کے عنوان میں یوں لکھا ہے: اس بارے میں روایات بیان ہوئی ہیں کہ جب گذشتہ رمضان کی پہلی معلوم ہو تو آئندہ سال اس سے پانچویں دن پہلا روزہ ہوگا یا یہ کہ جب رجب کا چاند واقع ہو تو اس کے ۵۹ دن کے بعد ساٹھویں دن پہلا روزہ ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دن احتیاطاً شعبان کی نیت سے روزہ رکھا جائے، بصورت دیگر ماہ رمضان کا روزہ رکھنا کسی طور بھی جائز نہیں ہے۔

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے کہا ہے کہ میرے نزدیک اس روایت پر عمل کرنا جائز ہے جو یہ بیان کرتی ہے کہ سابقہ ماہ رمضان سے پانچ دن شمار کر کے نئے ماہ رمضان کا آغاز کیا جائے کیونکہ یہ بات روشن ہے کہ تمام مہینے پورے ۳۰ دن کے نہیں ہوتے۔ البتہ چاند کو طوق دار دیکھنا یا اس میں سر کا سایہ دیکھنا یا شام کی سرخی کے بعد چاند کا غائب ہونا، چاند کے ثبوت کے لیے معتبر نہیں ہے بلکہ چاند دیکھنے کی صورت میں اس کے مطابق عمل کرنا واجب ہے؛ کیونکہ چاند کے طلوع ہونے کے مقامات اور دیگر امور میں فرق کی وجہ سے ان باتوں میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔[1] (یہاں راوندی کی بات ختم ہوئی۔)

جان لیجئے! اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسرار ربّانیہ، انوار محمدیہ اور برکات علویہ بہت زیادہ عطا فرمائی ہیں، ان میں سے ایک پہلی کے چاند کی پہچان اور تشخیص ہے اگر ہم چاند نہ بھی دیکھیں پھر بھی ہم تشخیص دے سکتے ہیں اور یہ نجومی طریقے ہیں اور نہ ہی منقولہ استخارہ جات سے اس کا تعلق ہے بلکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے اس کا وجدانی ضروری امور سے تعلق ہے۔ اس بنا پر ہم نے ماہ رمضان کے دلائل، علامتیں اور نشانیاں ان افراد کے لیے بیان کی ہیں جن پر اللہ جل جلالہ کا وہ فضل واحسان نہیں ہوا ہے جو ہمارے اوپر اس کی عنایات اور عطائیں ہوئی ہیں اگر چہ اس کی بنا پر ظاہری شریعت محمدیہ میں اس پر عمل کرنا لازم نہیں ہے۔ موجودہ کتاب کی تصنیف کے بعد ہم نے ایک قدیم کتاب کی پشت پر عجیب حاشیہ دیکھا، یہ کتاب ہمیں ۲۴ صفر سنہ ۶۶۰ ہجری کو ملی۔ جو کچھ اس میں ہم نے پایا ہماری نظر میں قریب بالصواب ہے اس لیے ہم اس بات کو یہاں بیان کر رہے ہیں۔ اس میں لکھا ہے: "جب آپ یوم الشک اور ماہ رمضان کی پہلی تاریخ کو سال کے ہر مہینے کے حساب سے معلوم کرنا چاہیں تو ماہ محرم کے چاند کا انتظار کریں جب آپ اسے دیکھ لیں تو اس سے چار دن گن لیں پانچواں دن یوم الشک اور چھٹا دن پہلا روزہ ہوگا۔ اگر محرم کا چاند واضح نہ ہو تو پھر صفر کے چاند کا انتظار کریں اور اس سے

---

[1] دیکھیں: المبسوط، ج۱، ص۲۶۸

دو دن چھوڑ کر تیسرا دن یوم الشک اور چوتھا دن ماہ رمضان کا پہلا دن ہوگا۔ اگر صفر کا چاند آپ پر واضح نہ ہو پھر ربیع الاول کے چاند کا انتظار کریں، جب آپ اسے دیکھ لیں تو اس سے ایک دن چھوڑ کر دوسرا دن یوم الشک اور تیسرا دن پہلی ماہ رمضان کا دن ہوگا۔ پھر اگر ربیع الاول کا چاند کسی طرح نہ دیکھ سکیں تو پھر ربیع الثانی کے چاند کا انتظار کریں جب وہ نظر آ جائے تو اس کے چھ دن کے بعد ساتواں دن یوم الشک اور آٹھواں دن پہلی رمضان کا دن ہوگا۔ اگر ربیع الثانی کا چاند نظر نہ آئے تو پھر جمادی الاول کے چاند کے منتظر رہیں جب وہ نظر آ جائے تو اس کے پانچ دن کے بعد چھٹا دن یوم الشک اور ساتواں دن اول ماہ رمضان ہوگا۔ اگر جمادی الاول کا چاند نظر نہ آئے تو پھر جمادی الثانی کے چاند کا انتظار کریں جب وہ دیکھ لیں تو پھر اس سے تین دن کے بعد چوتھا دن شعبان کا آخری دن اور پانچواں دن پہلی رمضان کا دن ہوگا۔ اگر جمادی الثانی کا چاند نظر نہ آئے تو پھر رجب کے چاند کا انتظار کریں جب وہ نظر آ جائے تو پھر اس سے دو دن کے بعد تیسرا دن شعبان کا آخری دن یعنی یوم الشک اور چوتھے دن پہلی ماہ رمضان ہوگی۔ اگر رجب کا چاند نہ دیکھ سکیں تو پھر شعبان کے منتظر رہیں، اس کے چاند دیکھنے کے بعد پہلا دن یوم الشک اور دوسرا دن ماہ رمضان ہو گا۔ اگر ماہ شعبان کا چاند نظر نہ آئے تو پھر ماہ رمضان کے چاند کا انتظار کریں جب دیکھیں تو اس کے چھ دن کے بعد ساتواں دن یوم الشک اور آٹھواں دن پہلی رمضان ہوگی۔ اگر ماہ رمضان کا چاند نہ دیکھا جا سکے تو پھر ماہ شوال کا انتظار کریں، اگر نظر آ جائے تو اس کے چار دن کے بعد پانچواں دن یوم الشک اور چھٹا دن ماہ رمضان کا پہلا روزہ ہوگا۔ اگر شوال کا چاند نظر نہ آئے تو پھر ذیقعدہ کے چاند کا انتظار کریں جب وہ دیکھ لیں تو اس کے بعد چوتھا دن یوم الشک اور پانچویں دن پہلی ماہ رمضان ہوگی۔ اگر ذیقعدہ کا چاند کسی طرح نظر نہ آئے تو پھر ذوالحجہ کے چاند کے منتظر رہیں جب وہ دیکھ لیں تو اس کے بعد آٹھ دن کے بعد نواں دن یوم الشک ہوگا اور دسواں دن پہلی ماہ رمضان ہوگی۔ یہ تھی اس کتاب کی عبارت۔ آپ سے گزارش ہے کہ جو افراد اس بات کو سمجھنے کے قابل نہیں ہیں ان سے اسے مخفی رکھیں۔ اب ماہ رمضان کی تشخیص کے حوالے سے باقی روایات ذکر کرتے ہیں۔

۷۔ ایک روایت جسے ہم نے سنا ہے لیکن اس کی سند کو نہیں دیکھا، ائمہ ہدیٰ علیہم السلام میں سے کسی ایک سے منقول ہے کہ "تمہارا پہلا روزہ اسی دن ہے جو تمہاری قربانی کا دن ہے۔"

۸۔ علی بن فضّال نے "کتاب الصیّام" میں اپنی سند سے ابن الحر کے طریق سے امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے تھے: جب چاند مغربی شفق کی سرخی زائل ہونے سے پہلے غروب ہو جائے تو وہ پہلی کا چاند ہے اور اگر اس سرخی کے زائل ہونے کے بعد غروب کرے تو وہ دوسری کا چاند ہے۔ اس حدیث کو محمد بن یعقوب کلینیؒ نے بھی نقل کیا ہے۔ [1]

۹۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کی کتاب کے باب نمبر ۹۴ میں "بقیّہ ابن ولید" کے حالات زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک

---

[1] کافی، ج ۴، ص ۷۷، نیز دیکھیں: تہذیب، ج ۴، ص ۱۷۸

روایت بیان کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا: جب چاند مغرب کی جانب سرخی کے زائل ہونے سے غروب ہو جائے تو وہ پہلی ماہ کا چاند ہے اور اگر اس کے بعد غروب ہو پھر دوسری کا چاند ہے۔[1]

۱۰۔شھر دار بن شیرویہ دیلمیؒ کی کتاب"الفردوس"کی پہلی جلد کے پہلے نصف کے آخر میں اس نے ابن عمر سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب چاند مغرب کی جانب آسمان پر سرخی ختم ہونے سے پہلے زائل ہو جائے تو وہ پہلی کا چاند ہے اور اگر اس کے بعد چاند غروب ہو تو وہ دوسری کا چاند ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق جب سرخی کے اندر غائب ہو جائے تو وہ پہلی کا چاند ہے اور اگر سفیدی میں غائب ہو تو وہ دوسری کا چاند ہے۔ یہ تھی وہ عبارت جو ہم نے دیکھی۔

۱۱۔اس بارے میں دو اور بھی روایتیں ہیں۔ ان میں سے ایک روایت عبد اللہ بن معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جس میں حساب کے طریقے سے ہر مہینے کی پہلی تاریخ معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ روایت بہت لمبی اور تفصیلی ہے جس سے دو کتابچے بھر سکتے ہیں۔ اس لیے اسے بیان کرنے سے ہم نے اجتناب کیا ہے۔

مصنف کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنا مقصود سمجھانے کے اسباب کو فقط عقل میں منحصر نہیں کیا ہے اور شریعت کے آئینے سے بھی اس کے تمام مقاصد تک رسائی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ قادر مطلق ہے وہ جب چاہے، جس چیز کی چاہے اپنے ارادے سے اپنے بندوں کو پہچان کرا سکتا ہے۔ میں بطور یقین بعض بندوں کو جانتا ہوں کہ وہ مہینوں کی پہلی تاریخ چاند دیکھے بغیر جانتے ہیں چنانچہ نہ تو وہ خود چاند دیکھتے ہیں اور نہ انہیں چاند دیکھنے والے خبر دیتے ہیں، نہ ہی وہ گذشتہ روایات پر عمل کرتے ہیں، نہ علم نجوم کا سہارا لیتے ہیں، نہ استخارے سے مدد لیتے ہیں، نہ علم اعداد کے ماہرین کے اقوال پر اعتماد کرتے ہیں اور نہ ہی خواب میں دیکھتے ہیں بلکہ رب العالمین کا فضل ان کے شامل حال ہوتا ہے جس نے انہیں عقل کا نور بغیر مانگے مرحمت فرمایا ہے اور بدیہات کا علم بغیر طلب کئے انہیں الہام کیا ہے۔ البتہ یہ بات جاننا ضروری ہے کہ جس نے بھی بطور یقین چاند کے متعین ہونے کا علم حاصل کیا ہے وہ صرف اپنے تئیں اس پر عمل کرنے کا ذمہ دار ہے۔

جو افراد اس معرفت سے بہرہ مند نہیں ہیں اور وہ کسی بھی وجہ سے چاند کے بارے میں مطلع نہ ہو سکیں تو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ یا تو چاند خود دیکھیں یا پھر دو عادل گواہوں کی گواہی یا جن پر اعتماد کیا جا سکتا ہو، ان پر اعتماد کریں۔ یہ علمائے امامیہ کے نزدیک قابل اعتماد اور محققانہ رائے ہے جس کی تشریح اس کتاب میں بیان نہیں کی جا سکتی۔

---

[1] تاریخ بغداد، ج ۷، ص ۱۲۳

ماہ رمضان کے چاند کی تشخیص کے بارے میں کچھ اور روایات:

ہم نے گذشتہ گفتگو میں رؤیت کے بغیر پہلی کے چاند کی تشخیص اور پہچان کے بارے میں بات چیت کی ہے اور اب ہم ان روایات کا تذکرہ کرتے ہیں جن میں چاند کے ثبوت کے لیے چاند دیکھنے اور قابل اعتماد افراد کی گواہی کو معتبر قرار دیا گیا ہے۔

ایک حدیث متعدد طرق سے نقل ہوئی ہے اسے شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ نے کتاب"الکافی"میں حلبی سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے"اَھِلّۃ"[1] کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس سے مراد مہینوں کے چاند ہیں، جب بھی ماہ رمضان کا چاند دیکھو روزہ رکھو اور جب ماہ شوال کا چاند دیکھو تو عید کرو۔[2]

نیز امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ امیر المؤمنین علی علیہ السلام فرماتے تھے کہ میں چاند دیکھنے کے مسئلے میں دو عادل مردوں کی گواہی کے علاوہ چاند کا ثابت ہونا جائز نہیں سمجھتا۔[3]

اس بارے میں روایات کی بہتات ہے ان سب کو ذکر کرنے اور بحث کو طول دینے کی ضرورت نہیں۔

رؤیت ہلال کے وقت کی دعائیں

ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کے لیے آداب یہ ہیں کہ دیکھنے والے کی نیت اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے حکم کی بجا آوری ہو اور اس عظیم الشان بندگی کے پہلے لمحے ہی وہ اس کا اظہار کرے، اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے کہ وہ چاند کے دیکھنے میں اس کی راہنمائی فرمائے اور اس کے فوائد اور برکات کی طرف ہدایت فرمائے۔ جب تمہاری نظر چاند پر پڑے تو وہ دعا پڑھیں جو حضرت محمد بن حنفیہ نے مولانا امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کا چاند دیکھتے تھے تو قبلہ رخ ہو کر فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ أَھِلَّہُ عَلَيْنا بِالْاَمْنِ وَالْاِيمانِ وَالسَّلامَةِ وَالْاِسْلامِ وَالْعافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَدِفاعِ الْاَسْقامِ

اے معبود اس چاند کو ہمارے لیے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور بہترین صحت، بیماریوں سے بچاؤ اور وسیع رزق کے ساتھ طلوع فرما اور اسے نماز روزے اور نفلی

وَالرِّزْقِ الواسِعِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلاةِ وَالصِّيامِ وَالْقِيامِ وَتِلاوَةِ الْقُرْآنِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنا لِشَهْرِ رَمَضانَ،

عبادات بجالانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار بنادے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان کے لیے سلامت رکھ اور اسے ہم سے (اطاعات وعبادات کے ساتھ)

وَتَسَلَّمْهُ مِنّا، وَسَلِّمْنا فِيهِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنّا شَهْرُ رَمَضانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنّا وَغَفَرْتَ لَنا وَرَحِمْتَنا

قبول فرما، اس میں تو ہمیں صحت وسلامتی عطا فرما یہاں تک یہ ماہ رمضان اسی طرح گذر جائے جبکہ تو نے ہمیں معاف کر دیا ہو ہمیں بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمائی ہو۔

---

[1] اَھِلَّۃ ہلال کی جمع ہے جس کا مطلب ہے اسلامی مہینوں کے چاند اور یہ سورہ بقرہ کی آیت ۱۸۹ کی طرف اشارہ ہے۔

[2] کافی، ج ۴، ص ۷۶، نیز دیکھیں: تہذیب، ج ۴، ص ۱۵۴

[3] کافی، ج ۴، ص ۷۶؛ من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۲۴

۲۔اس کے بعد وہ دعا پڑھیں جو ہمارے مولا و آقا موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے اپنے والد کے ذریعے اپنا دادا جان سے روایت کی ہے۔انہوں نے فرمایا: ایک دفعہ حضرت علی بن حسین علیہ السلام کہیں تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں ماہ رمضان کے چاند کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا:

أَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ فِي فَلَكِ التَّدْبِيرِ

اے مطیع، تیزی سے گردش کرنے ،مقررشدہ منزلوں پر رفت و آمد رکھنے اور فلک تدبیر میں تصرف والی مخلوق میں اس ذات پر ایمان لایا ہوں جس نے

آمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَ أَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ جَعَلَكَ آيَةً مِنْ آيَاتِ مُلْكِهِ وَ عَلَامَةً مِنْ

تیرے ذریعے اندھیروں کو روشنیوں میں بدل دیا اور مبہم کو واضح کر دیا اور تجھے اپنی فرمانروائی کی ایک نشانی اور اپنی حکمرانی کی ایک علامت قرار دیا پس

عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ فَحَدَّ بِكَ الزَّمَانَ وَ امْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَ النُّقْصَانِ وَ الطُّلُوعِ وَ الْأُفُولِ وَ الْإِنَارَةِ

تیرے ذریعے اس نے وقت کو محدود اور معین کر دیا اور تجھے کمال و نقص، طلوع و غروب اور نورانیت اور گرہن سے بروئے کار لایا، ان سب (امور) میں تو

وَ الْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ وَ إِلَى إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَ

نے اطاعت کی اور اس کے ارادے کی طرف جلدی کی۔ پاک و منزہ ہے وہ ذات جس نے حیرت انگیز طور پر تیرے امر کی تدبیر کی اور تیرے بارے میں

أَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ فَأَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَ رَبَّكَ وَ خَالِقِي

کس قدر لطیف حکمت عملی اپنائی، جدید امر کے لیے تجھے نئے مہینے کی کنجی قرار دیا۔ پس میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں جو میرا اور تیرا رب ہے، میرا اور

وَ خَالِقَكَ وَ مُقَدِّرِي وَ مُقَدِّرَكَ وَ مُصَوِّرِي وَ مُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

تیرا خالق ہے، میری تقدیر اور تیری تقدیر کا مالک ہے میری اور تیری صورت بنانے والا ہے کہ وہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور تجھے ایسی برکت کا چاند قرار

يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْأَيَّامُ وَ طَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْآثَامُ هِلَالَ أَمْنٍ مِنَ الْآفَاتِ وَ

دے کہ دن اس کی برکت کو ختم نہ کریں تجھے ایسی پاکیزگی کا چاند قرار دے کہ گناہ اسے آلودہ نہ کریں، تجھے آفات سے محفوظ، برائیوں سے سلامت، نحوست

سَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيهِ وَ يُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ وَ يُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَ خَيْرٍ لَا

سے پاک نیک چاند قرار دے، ایسا مبارک چاند جس میں بدبختی نہ ہو ایسی آسانی کا چاند جس میں سختی نہ ہو، قرار دے خیر اور بھلائی کا چاند جس میں کوئی برائی

يَشُوبُهُ شَرٌّ هِلَالَ أَمْنٍ وَ إِيمَانٍ وَ نِعْمَةٍ وَ إِحْسَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ إِسْلَامٍ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

نہ ہو اور تجھے امن، ایمان، نعمت، احسان، سلامتی اور اسلام کا چاند قرار دے اے معبود! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جن پر اس چاند نے طلوع

مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَرْضَى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَ أَزْكَى مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَ أَسْعَدِ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ وَ

کیا ہے ان میں سے پسندیدہ ترین اور جنہوں نے اسے دیکھا ان میں سے پاکیزہ ترین، جو اس میں تیری عبادت و بندگی میں مشغول رہے ان میں سے

وَفِّقْنَا اَللَّهُمَّ فِيهِ لِلطَّاعَةِ وَ التَّوْبَةِ وَ اعْصِمْنَا فِيهِ مِنَ الْآثَامِ وَ الْحَوْبَةِ وَ أَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَ

خوش قسمت ترین قرار دے۔ اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اطاعت اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور ہمیں تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے محفوظ فرما اور اس میں

أَلْبِسْنَا فِيهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَ أَتِمَّ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ إِنَّكَ أَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ

شکر نعمت عطا فرما، عافیت وسلامتی کی ڈھالیں ہمیں پہنا دے اور اپنی مکمل اطاعت کی توفیق کے ساتھ اپنے احسان کو ہم پر پورا فرما بے شک تو بڑا احسان

وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَ اجْعَلْ لَنَا فِيهِ عَوْناً مِنْكَ عَلَى مَا نَدَبْتَنَا إِلَيْهِ مِنْ

کرنے والا اور ممدوح ہے۔ محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت ہو اور اس ماہ میں ہمارے لیے اپنی طرف سے فرض کردہ واجب اطاعت کو

مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَ تَقَبَّلْهَا إِنَّكَ الْأَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَ الْأَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ آمِينَ آمِينَ رَبَّ

انجام دینے پر مدد قرار دے اور اسے قبول فرما بے شک تو ہر سخی سے بڑا سخی ہے، ہر مہربان سے زیادہ مہربانی کرنے والا ہے۔ اے تمام جہانوں کے

الْعَالَمِينَ۔

پروردگار قبول فرما! قبول فرما!

۳۔ اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل شدہ دعا پڑھے جس کے بارے میں انہوں نے فرمایا: جب ماہ رمضان کا چاند دیکھو تو کہو:

اَللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ

اے اللہ! ماہ رمضان آن پہنچا ہے، اس کے روزے تو نے ہم پر فرض کیے ہیں اور اس میں تو نے انسانوں کی ہدایت کے لیے قرآن نازل فرمایا جس میں ہدایت

بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَ الْفُرْقَانِ اَللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ اَللَّهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيهِ وَ تَسَلَّمْهُ

اور حق و باطل میں فرق کرنے والی نشانیاں ہیں، اے اللہ! اس کے روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور اسے ہم سے قبول فرما اس میں تو ہمیں سالم رکھ اور اسے ہم

مِنَّا وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ۔

سے قبول فرما اور آسانی اور عافیت کے ساتھ، اے مہربان! ہمارے لیے سالم فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے وسیع رحمت والے مہربان!

۴۔ اس کے بعد ایک اور دعا پڑھیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباء طاہرینؑ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے فرمایا: جب علی علیہ السلام کوفے میں تھے تو ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کے لیے لوگوں کے ہمراہ باہر نکلے اور پہلی کے چاند کو دیکھا تو فرمایا:

اَللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَ الْإِيمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ وَ صِحَّةٍ مِنَ السُّقْمِ وَ فَرَاغٍ لِطَاعَتِكَ

اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لیے امن، ایمان، سلامتی، اسلام، بیماریوں سے تندرستی، مصروفیات سے اپنی اطاعت کے لیے فراغت کے

مِنَ الشُّغْلِ وَ اكْفِنَا بِالْقَلِيلِ مِنَ النَّوْمِ۔

ساتھ طلوع فرما اور ہمارے لیے تھوڑی نیند کافی فرما۔

۵۔ اس کے بعد امام کاظم علیہ السلام سے منقولہ دعا پڑھیں۔ جس کے بارے میں فرمایا! جب چاند دیکھو تو یہ دعا پڑھو:

اَللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ فَأَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ وَ

اے اللہ! ماہ رمضان آن پہنچا ہے، اس کے روزے اور راتوں کو عبادت تو نے ہم پر فرض کی ہے، اے اللہ! اس کے روزے رکھنے اور (راتوں کو) قیام کرنے میں ہماری مدد

قِيَامِهِ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيهِ وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا

فرما اور اسے ہماری طرف سے قبول فرما، اس میں تو ہمیں سالم رکھ اور اسے آسانی اور عافیت کے ساتھ ہمارے لیے سالم فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے سب سے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

زیادہ رحم کرنے والے!

۶۔ امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان کا چاند دیکھو تو اپنی جگہ سے ملنے سے پہلے یہ دعا پڑھو:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فَتْحَهُ وَ نُورَهُ وَ نَصْرَهُ وَ بَرَكَتَهُ وَ طَهُورَهُ وَ رِزْقَهُ اَللَّهُمَّ إِنِّي

اے اللہ! تجھ سے اس مہینے کی بھلائی، کشادگی، نورانیت، نصرت، برکت، پاکیزگی اور رزق مانگتا ہوں اے اللہ! میں تیری بارگاہ سے جو خیر و بھلائی

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيهِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ اَللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ

اس مہینے میں اور اس کے بعد ہے، طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے اس ماہ میں جو شر ہے اس سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے

عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَ الْإِيمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ وَ الْبَرَكَةِ وَ التَّقْوىٰ وَ التَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضىٰ

معبود! اسے ہم پر امن، ایمان، سلامتی، اسلام، برکت، تقوی اور جس سے تیری ذات راضی اور جو تجھے پسند ہو اس عمل کی توفیق کے ساتھ داخل فرما۔

۷۔ اس کی ایک اور دعا ہے جسے شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جب ماہ رمضان کا چاند دیکھیں تو اس کی طرف اشارہ نہ کریں بلکہ رو بہ قبلہ ہو کر اپنے ہاتھوں کو بارگاہ ایزدی میں اٹھائیں اور چاند کو مخاطب کر کے کہیں:

رَبِّي وَ رَبُّكَ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَ الْإِيمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ وَ

میرا اور تیرا رب اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! اس چاند کو ہم پر امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور جن کاموں کو تو پسند کرتا ہے اور جن سے تو

الْمُسَارَعَةِ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضىٰ اَللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا وَ ارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَ عَوْنَهُ وَ اصْرِفْ عَنَّا

راضی ہوتا ہے ان کی طرف تیزی کرنے کے ساتھ طلوع فرما۔ اے اللہ! ہمارے لیے اس مہینے کو بابرکت فرما، ہمیں اس کی بھلائی اور مدد عطا کر، اس کے

ضَرَّهُ وَ شَرَّهُ وَ بَلَاءَهُ وَ فِتْنَتَهُ (۱)

نقصان، شر، بلا اور فتنے کو ہم سے دور فرما۔

۸۔ پھر یہ دعا پڑھیں جسے ہم نے اصول الشیعہ کی کتابوں کے ایک قدیمی نسخے میں پایا ہے:

رَبِّي وَ رَبُّكَ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا وَ عَلىٰ أَهْلِ

میرا اور تیرا رب اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اس چاند کو ہم

بُيُوتِنَا وَ أَشْيَاعِنَا بِأَمْنٍ وَ إِيمَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ إِسْلَامٍ وَ بِرٍّ وَ تَقْوىٰ وَ عَافِيَةٍ مُجَلِّلَةٍ وَ رِزْقٍ وَاسِعٍ

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ، ج۲، ص۱۰۰

حَسَنٍ وَ فَرَاغٍ مِنَ الشُّغُلِ وَ اكْفِنَا بِالْقَلِيلِ مِنَ النَّوْمِ وَ الْمُسَارَعَةِ فِي مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ ثَبِّتْنَا

اور مصروفیات سے فراغت کے ساتھ طلوع فرما۔ ہمارے لیے تھوڑی نیند کو کافی فرما، اپنی رضا و خوشنودی کے امور میں جلدی اور اس

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا وَ ارْزُقْنَا بَرَكَتَهُ وَ خَيْرَهُ وَ عَوْنَهُ وَ غُنْمَهُ وَ نُورَهُ وَ يُمْنَهُ وَ

پر ثابت قدم فرما۔ اے معبود! ہمارے اس مہینے کو ہمارے لیے با برکت فرما اس کی برکات، خیر و بھلائی، مدد، غنیمت، نورانیت،

رَحْمَتَهُ وَ مَغْفِرَتَهُ وَ اصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُ وَ ضَرَّهُ وَ بَلَاءَهُ وَ فِتْنَتَهُ اَللّٰهُمَّ مَا قَسَمْتَ فِيهِ مِنْ رِزْقٍ أَوْ

سعادت، رحمت اور مغفرت سے ہمیں بہرہ مند فرما۔ اس کی برائی، ضرر، آفت اور فتنے سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! اس میں جو تو نے

خَيْرٍ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ فَضْلٍ أَوْ مَغْفِرَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ فَاجْعَلْ نَصِيبَنَا فِيهِ الْأَكْبَرَ وَ حَظَّنَا فِيهِ الْأَوْفَرَ۔

رزق، خیر و بھلائی، سلامتی احسان، مغفرت اور رحمت تقسیم کی ہے اس میں سے ہمیں بڑا اور وافر حصہ عنایت فرما۔

۹۔ ایک اور دعا امام صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے جس میں انہوں نے فرمایا ہے: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَكَ وَ قَدَّرَكَ وَ جَعَلَكَ مَوَاقِيتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا

حمد و ستائش ہے اس ذات کی جس نے تجھے خلق کیا، تیری اندازہ گیری کی، تیری منزلیں مقرر کیں اور تجھے انسانوں کے لیے وقت معین کرنے کا وسیلہ بنایا۔ اے اللہ! اسے

هِلَالًا مُبَارَكًا۔

ہمارے لیے برکت کا چاند قرار دے۔

۱۰۔ ایک اور دعا ہے جو دعاؤں کی پرانی کتاب میں سے ملی ہے اور امامیہ راویوں کے ذریعے منقول ہے گویا ان کی بنیادی کتب سے ماخوذ ہے۔ اس میں ہے کہ جب چاند دیکھو تو کہو:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ رَبِّي وَ رَبُّكَ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَ

اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، میرا اور تیرا رب اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عالمین کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے

خَلَقَكَ وَ قَدَّرَكَ مَنَازِلَ وَ جَعَلَكَ آيَةً لِلْعَالَمِينَ يُبَاهِي اللّٰهُ بِكَ الْمَلَائِكَةَ اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا

مجھے اور تجھے پیدا کیا ہے، تیری منزلیں مقرر کیں اور تجھے جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا ہے تیری وجہ سے اللہ فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔ اے اللہ! اس چاند کو ہم پر

بِالْأَمْنِ وَ الْإِيمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ وَ الْغِبْطَةِ وَ السُّرُورِ وَ الْبَهْجَةِ وَ الْحُبُورِ وَ ثَبِّتْنَا عَلَى

امن، ایمان، سلامتی، اسلام، رشک، خوشی، مسرت، خوشحالی اور شادمانی کے ساتھ طلوع فرما، اپنی اطاعت پر ثابت قدم فرما، جن کاموں سے تو راضی ہو ان میں

طَاعَتِكَ وَ الْمُسَارَعَةِ فِيمَا يُرْضِيكَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا وَ ارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَ بَرَكَتَهُ وَ يُمْنَهُ وَ

جلدی کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! اس مہینے کو ہمارے لیے باعث برکت فرما، اس کی خیر و بھلائی، برکت، نصرت اور قوت سے ہمیں بہرہ مند فرما اس کے

عَوْنَهُ وَ قُوَّتَهُ وَ اصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُ وَ بَلَاءَهُ وَ فِتْنَتَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

شر، بلاء و مصیبت اور آزمائش سے ہمیں محفوظ فرما، اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۱۱۔ پھر ایک اور قدیمی کتاب سے دعا ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ رضی موسوی کے ہاتھوں سے تحریر شدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُبْدِئَ الْبَدَايَا وَ يَا خَالِقَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ وَ يَا إِلٰهَ مَنْ بَقِيَ وَ إِلٰهَ مَنْ مَضَى

اے اللہ! تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے جدید اشیاء کو وجود دینے والے، اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے اے موجودہ اور گذشتہ انسانوں کے

وَ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَ سَطَحَ الْأَرْضَ إِلٰهِي وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ تَبْعَثُ أَرْوَاحَ أَهْلِ الْبِلَاءِ بِقُدْرَتِكَ وَ

معبود، اے آسمان کو بلند کرنے والے، اے زمین کو ہموار بنانے والے میرے معبود! آپ سے درخواست کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ تو اپنی قدرت اور حکم

أَمْرِكَ وَ سُلْطَانِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ إِمَائِكَ الْأَذِلَّاءِ إِلٰهِي وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ تَبْعَثُ الْمَوْتَى وَ تُمِيتُ

سے بوسیدہ افراد کی ارواح کو دوبارہ اٹھائے گا اور اپنے خاکسار بندوں اور کنیزوں پر تسلط سے۔ میرے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ تو

الْأَحْيَاءَ وَ أَنْتَ رَبُّ الشِّعْرَى وَ مَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

مردوں کو اٹھائے گا اور زندوں کو موت کی نیند سلائے گا تو شعریٰ (ستارہ) کا رب ہے اور تیسرے منات (بت) کا بھی، کہ تو محمد اور ان کی آل پر خاک کے

عَدَدَ الْحَصَى وَ الثَّرَى وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَ أَرْزُقْنِي

ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے برابر رحمت فرما محمد اور آپ کے خاندان کے افراد پر ایسا درود بھیج جس سے تیری رضا حاصل ہو اس ماہ میں مجھے تقویٰ، عقل

فِي هٰذَا الشَّهْرِ التُّقَى وَ النُّهَى وَ الصَّبْرَ عَلَى الْبَلَاءِ وَ الْعَوْنَ عِنْدَ الْقَضَاءِ وَ اجْعَلْنِي إِلٰهِي مِنْ أَهْلِ

مصیبتوں پر صبر عطا فرما اور بوقت موت میری مدد فرما اور مجھے عافیت اور معافی پانے والوں میں سے قرار دے مجھے اہل تقویٰ کا یقین، عقلمندوں جیسا

الْعَافِيَةِ وَ الْمُعَافَاةِ وَ هَبْ لِي يَقِينَ أَهْلِ التُّقَى وَ أَعْمَالَ أَهْلِ النُّهَى وَ صَبْرَ أَهْلِ الْبَلْوَى فَإِنَّكَ

عمل، اہل مصیبت جیسا صبر عطا فرما بے شک اے معبود! تو بلاء اور مصیبت کے وقت میری کمزوری کو جانتا ہے اور سختیوں اور آسانیوں میں میری بے صبری

تَعْلَمُ يَا إِلٰهِي ضَعْفِي عِنْدَ الْبَلَاءِ وَ قِلَّةَ صَبْرِي فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ لَا تَبْعَثْنِي بِبَلَاءٍ إِرْحَمْ ضَعْفِي وَ

سے آگاہ ہے۔ پس بلائیں مجھ پر نہ بھیج، میری کمزوری پر رحم کر میری تکلیف و بے چینی کو دور فرما، غم و پریشانی کو برطرف فرما، مجھ پر ایسی رحمت فرما جس سے

اِكْشِفْ كَرْبِي وَ فَرِّجْ هَمِّي وَ غَمِّي وَ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُطْفِئُ بِهَا سَخَطَكَ وَ أُعْفُ عَنِّي وَ جُدْ عَلَيَّ فَعَفْوُكَ وَ

تیرا غضب ٹھنڈا ہو جائے مجھے معاف کر دے اور مجھ پر مہربانی فرما کہ تیری معافی اور تیری مہربانی میرا احاطہ کر لے گی، اس بابرکت مہینے میں میری دعا سن

جُودُكَ يَسَعُنِي وَ اسْتَجِبْ لِي فِي شَهْرِكَ الْمُبَارَكِ الَّذِي عَظَّمْتَ حُرْمَتَهُ وَ بَرَكَتَهُ وَ اجْعَلْنِي إِلٰهِي

لے۔ وہ مہینہ جس کے احترام اور برکت کو تو نے عظیم فرمایا، اے میرے معبود! مجھے ان میں سے قرار دے جو ایمان لائے اور دین و دنیا اور آخرت میں

مِمَّنْ آمَنَ وَ اتَّقَى فِي الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ مَعَ مَنْ أَتَوَالَى وَ أَتَوَلَّى وَ لَا تُلْحِقْنِي بِمَنْ مَضَى مِنْ

تقویٰ کو اپنا شعار بنایا ان کے ساتھ (قرار دے) جن کی میں پیروی کرتا ہوں اور انہیں دوست رکھتا ہوں اور دنیا میں گذشتہ منکرین سے ملحق نہ فرما۔ اے

أَهْلِ الْجُحُودِ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا وَ اجْعَلْنِي إِلٰهِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ

میرے معبود! مجھے ہر عافیت اور مصیبت میں، ہر سختی اور فراخی میں محمد اور اہل بیت محمد علیہ وعلیہم السلام کے ہمراہ قرار دے اور ان کے ساتھ محشور فرما اور ان

السَّلاَمُ فِی کُلِّ عَافِیَةٍ وَ بَلاَءٍ وَ کُلِّ شِدَّةٍ وَ رَخَاءٍ وَ اُحْشُرْنِی مَعَهُمْ لاَ مَعَ غَیْرِهِمْ فِی الدِّینِ وَ الدُّنْیَا

کے غیروں کے ساتھ قرار نہ دے نہ ہی دین و دنیا میں اور نہ ہی آخرت میں کل۔ جس دن لوگ دن چڑھے جمع کر لیے جائیں گے (تا کہ دیکھنے

أَبَداً وَ فِی الْآخِرَةِ غَداً یَوْمَ یُحْشَرُ النَّاسُ ضُحًى وَ اِجْعَلِ الْآخِرَةَ خَیْراً لِی مِنَ الْأُولَى وَ اِصْرِفْ عَنِّی

والے روشنی میں اچھی طرح دیکھ لیں) آخرت کو میرے لیے دنیا سے بہتر قرار دے، ان کے مقام ومنزلت کے وسیلے سے آخرت کے عذاب، دنیا

بِمَنْزِلَتِهِمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ وَ خِزْیَ الدُّنْیَا وَ فَقْرَهَا وَ مَسْکَنَتَهَا وَ مَا فِیهَا یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا مَوْلاَهُ یَا

کی رسوائی، فقر و غربت اور محتاجی اور جو کچھ اس میں ہے، اس کو مجھ سے دور رکھ، اے پروردگار! اے پروردگار! اے مولا! اے نعمتوں کے

وَلِیَّ نِعْمَتَاهُ آمِینَ آمِینَ اِخْتِمْ لِی ذَلِكَ عَلَى مَا أَقُولُ یَا رَبَّاهُ۔

سرپرست! میری دعا قبول فرما، قبول فرما اے رب! جو میں عرض کر رہا ہوں اسی پر اختتام فرما۔

اس کے بعد محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں اور اپنی حاجتیں طلب کریں۔ اِنْ شاء اللہ تعالیٰ حاجتیں پوری ہوں گی۔

ماہ رمضان میں داخل ہونے کی کیفیت روایات کی روشنی میں

اللہ جل جلالہ کے لطف و کرم میں، اس کی مہمانی میں اور اس کی رحمت کے گھر جسے اس نے ماہ رمضان کے شروع ہوتے ہی کھول دیا ہے، میں داخلے کی کیفیت کیا ہونی چاہیے، اسے ہم روایات کی روشنی میں بیان کرتے ہیں: مسمعی اور معاویہ ابن عمار نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنے بیٹے کو ماہ رمضان کے آغاز میں وصیت کرتے ہوئے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اس مہینے میں سخت کوشش اور جد و جہد کرو کیونکہ اس میں رزق تقسیم ہوتا ہے، عمریں لکھی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جانے والوں (حاجیوں) کے نام لکھے جاتے ہیں۔ اس میں ایک رات ایسی ہے جس میں عمل انجام دینا ہزار مہینوں سے افضل عمل ہے۔(۱)

علی بن عبد الواحد نے کتاب "عمل شہر رمضان" میں اپنی سند سے حضرت صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: تمہیں چاہیے کہ ماہ رمضان میں دعا اور بخشش طلب کریں؛ کیونکہ دعا بلاؤں کو دور کرتی ہے اور طلب بخشش گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔(۲)

میں نے "تاریخ نیشاپور" کی دوسری جلد میں خلف بن ایوب عامری کے حالات زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایک روایت کو دیکھا ہے کہ جب ماہ رمضان آتا تھا تو آنحضرتؐ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا، نمازیں بہت زیادہ بڑھ جاتی تھیں اور بارگاہ الٰہی میں تضرع و زاری اور خوف کی کیفیت میں دعا کرتے تھے۔

---

(۱) کافی، ج ۴، ص ۶۶؛ من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۹؛ تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۲

(۲) کافی، ج ۴، ص ۸۸؛ من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۰۸

ماہ رمضان میں داخل ہونے کی کیفیت عقل کی روشنی میں

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ماہ رمضان ایک مہمان خانہ کی طرح ہے جسے بندوں کے لیے کھولا گیا ہے جس میں انواع واقسام کے انعام واکرام موجود ہیں، امان ورضوان کی خلعتوں کے ذخائر اور بہت سارے گناہ گار قیدیوں کی رہائی کا سامان موجود ہے، مملوکات کی بخشش کے دستخط، ربانی نشانیاں، جن کا تعلق زمانہ حال اور مستقبل سے ہے، اعلیٰ مقامات اور گران قدر عطائیں موجود ہیں۔ غضب، عتاب اور عذاب وعقاب کی بساط لپیٹ دی گئی ہے۔ ربّ الارباب کی طرف سے جفا کاروں کو صلح اور میل ملاپ کی پیشکش کر دی گئی ہے۔ پس اس مسلمان کے لیے جو ان عطاؤں اور بخششوں سے آگاہ ہے اور ان کی تصدیق کرتا ہے، ضروری ہے کہ اس مہمان خانے میں داخل ہونے اور ان باتوں کے فوائد سے بہرہ مند ہونے کے لیے پوری توجہ، خوشی وانبساط، شادمانی اور وسیع القلبی کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو اور اقدام کرے۔ اگر اس مہینے سے پہلے اس نے اللہ کے ناپسندیدہ اعمال انجام دیے ہیں تو اپنے گناہوں پر شرمندگی اور پشیمانی کے ساتھ اس مہمان خانے میں داخل ہو اور اس کی بارگاہ میں حاضر ہو۔ اس مہمان خانے میں داخل ہونے کے لیے زبان حال سے کئی دروازے ہیں؛ ان میں سے ایک غفلت کا دروازہ ہے اس سے ہرگز داخل نہ ہوا جائے اور نہ اس کی طرف رخ کیا جائے کیونکہ اس دروازے سے صرف کوتاہی کرنے والے ہی داخل ہو سکتے ہیں کوئی اور نہیں۔ اس مہمان خانے میں اس دروازے سے داخل ہونا چاہیے جس سے حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام کی قوم اور ان کی طرح کے گناہ گار داخل ہوئے اور آخر کار توبہ کر کے اپنی آرزوؤں کو پا لیا۔ اس دروازہ سے داخل ہونا چاہیے جس سے عظیم ترین گناہ گار ابلیس داخل ہوا تھا جسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا: قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ [1] (پس نکل جا یہاں سے کہ تو یقینا مردود ہے اور یوم جزا تک تم پر میری لعنت ہے) لیکن وہ اللہ کی رحمت سے یاس وناامیدی کی حرمت کے دروازے سے داخل ہوا اور اس نے کہا کہ مجھے مہلت دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی خواہش کو پورا کر دیا اور اس کی درخواست قبول کر لی گئی اور آخر کار وہ اپنے مقصود کو پہنچ گیا۔ گناہ گاروں کو ہر اس دروازے سے داخل ہونا چاہیے جس سے عاصی داخل ہوا اور داخل ہونے کی وجہ سے اس کی اصلاح ہو جائے اور وہ خوش بخت اور سعادت مند ہو جائے۔ لہٰذا انہیں بھی اسی طرح سے بساط رحمت پر داخل ہونا چاہیے جس پر فرعون کے جادوگر بیٹھے تھے جب انہیں ربّ الارباب سے مقابلے کے لیے بلایا گیا وہ اسی رحمت کی بساط پر بیٹھے اور انہیں وہ چیز مل گئی جس کا انہوں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا یعنی انہیں اخروی سعادت نصیب ہوگئی۔ نیز وہ افراد جنہوں نے صاحب نبوت (رسول اکرمؐ) کی مخالفت کا ارتکاب کیا ہے جب وہ اس مہینے میں داخل ہوں تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور رسول خدا کی حکم عدولی کی وجہ سے ان کے چہروں سے شرمندگی اور حیا کی جھلک نظر آنی چاہیے اور رحیم وکریم مالک کے شکر اور حسن ظن کے آثار ظاہر ہونے

---

[1] سورہ ص، آیت ۷۷، ۷۸

چاہییں کیونکہ اس نے انہیں توفیق والوں اور بارگاہ حق میں مشغول لوگوں کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت دی ہے۔

نئے سال کے آغاز پر نماز شکرانہ

جب ہم نے دیکھا کہ ماہ رمضان عبادات کے ذریعے سعادتوں کے حصول میں سال کی ابتداء ہے اور اس میں شب قدر ہے جس میں سال بھر کے امور کی تدبیر ہوتی ہے اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ اس لیے ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ گذشتہ سال کو الوداع کیا جائے اور نئے سال کا استقبال نماز شکرانہ سے کیا جائے۔ چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے گذشتہ سال میں ہمیں تمام خطرات سے محفوظ رکھا ہے، اپنی رضا وخوشنودی کے لباس سے ہمیں مزیّن فرمایا ہے، دوسروں سے بے نیاز کیا اور موجودہ سال کے استقبال کی فرصت عطا فرمائی اور بیماری یا ظاہری وباطنی مشکلات کی وجہ سے سعادت کے حصول اور عبادات کی انجام دہی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کی۔

کتاب اقبال الاعمال کا احترام

اس کتاب میں ماہ رمضان کے اعمال والے حصے کو اٹھاتا ہوں، اسے چومتا ہوں، اسے اپنے سر پر رکھتا ہوں، آنکھوں سے لگاتا ہوں اور اپنے دل اور سینے سے چمٹاتا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے امور کے مالک کی طرف سے مجھ پر عنایات ہوئی ہیں جن کی وجہ سے اس نے مجھ پر خیر وبھلائی، نیکی واحسان اور نصرت کے دروازے کھول دیے ہیں۔ میں حمد وستائش اور شکر کے ساتھ نیز رسولؐ کے شکرانے کے ساتھ جو میرے امور کی اصلاح کا ذریعہ ہے، اس کا استقبال کرتا ہوں جیسا کہ اسلامی حکم کا تقاضا ہے کہ بیت الحرام میں شعائر اسلامی کا احترام اور تعظیم اس کا بوسہ لینا ہے۔

عفو وبخشش کی درخواست اور صدقے کی ادائیگی

اب اپنے عمل کا آغاز کرتا ہوں اللہ جل جلالہ کی طرف توجہ اور رجوع کے لیے ضروری اپنے قلب کی طہارت اور اصلاح میں جو مجھ سے کوتاہی سرزد ہوئی اور جو میں نے ظلم اور جفا کا رویہ اپنایا اس پر اس کی بارگاہ سے معافی کا طلبگار ہوں۔ نیز اپنے اعضا وجوارح سے مربوط اہم امور اور عبادات میں غفلت اور کوتاہیوں پر عفو وبخشش کی درخواست کرتا ہوں، اسی طرح اپنے اعضا وجوارح میں سے ہر ایک کے گناہوں سے سچی توبہ میں سعی وکوشش میں تقصیر پر اور ہر عضو کے لیے مناسب صدقہ نہ دینے پر معافی کی درخواست کرتا ہوں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ الحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّئَاتِ[1] (بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔) صدقے کی فضیلت اور فوائد کے بارے میں منقولہ روایات پر عمل کرتے ہوئے آئندہ سال ہر دن اور رات میں ایک روٹی بطور صدقہ دیا کروں گا۔

---

[1] سورہ ہود، آیت ۱۱۴

ماہ رمضان میں شیطان کا قید میں ہونا

ماہ رمضان کے اعمال میں سے ایک عمل اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے کہ شیطان کو قید کر دیا گیا ہے اور روزہ داروں (کو بھٹکانے سے اسے) روک دیا گیا ہے۔ اس بارے میں روایات بہت زیادہ ہیں جو معنی کے لحاظ سے حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں۔ یہاں پر ہم اپنے طریق سے شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ سے انہی کے الفاظ میں روایات بیان کرتے ہیں شیخ کی تمام کتابیں موثق اور قابل اعتماد ہیں۔

۱۔ انہوں نے اپنی سند سے عمرو بن شمر کے ذریعے جابر سے نقل کیا ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف رخ کر کے فرمایا: اے مسلمانو! جب ماہ رمضان کا چاند افق پر نمودار ہوتا ہے تو شیطان مردود کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، جنت اور رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، دعائیں قبول کی جاتی ہیں، ہر روز افطار کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ بندوں کو دوزخ کی آگ سے رہائی دیتا ہے اور ہر رات ایک منادی یہ ندا دیتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا؟ اے خدا! ہر خرچ کرنے والے کو عوض اور اس کا متبادل عطا فرما اور خرچ سے ہر ہاتھ روکنے والے کو تلف فرما۔ یہاں تک ماہ شوال کا چاند نظر آ جاتا ہے اس وقت مومنین کو صدا دی جاتی ہے۔ صبح سویرے اپنے انعامات کی طرف جلدی کرو کیونکہ آج انعامات وصول کرنے کا دن ہے۔ امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ انعامات درہم و دینار کی صورت میں نہیں ہیں۔ [1]

۲۔ ایک اور حدیث جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ ہے جسے احمد بن محمد بن عیاش نے کتاب "الاغسال" تحریر شدہ بتاریخ ربیع الثانی سنہ ۳۷۶ھ، میں روایت کیا ہے اس نے اپنی سند سے مولا نا علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ جب ماہ رمضان کی پہلی رات آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بجا لانے کے بعد فرمایا: اے لوگو! اللہ نے تمہیں جن و انس میں سے تمہارے دشمنوں کے شر سے بچا لیا ہے اور تمہیں قبولیت کا وعدہ دیا ہے اور فرمایا ہے" اُدعُونِی اَستَجِب لَکُمُ"[2] (مجھے پکارو کہ میں تمہاری دعا کو قبول کروں)۔ آگاہ رہو! اللہ تعالیٰ نے ہر نامراد شیطان پر سات فرشتے نگہبان مقرر کیے ہیں وہ ان کی قید سے ماہ رمضان کے تمام ہونے تک نہیں نکل سکتے۔ آگاہ رہو! پہلی رات سے لے کر آخری رات تک آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ آگاہ رہو! اس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ جب آخری عشرے کی پہلی رات آئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا کے بعد وہی باتیں فرمائیں۔ پھر اپنا کمر بند کمر سے کس کے تیار ہو کر اپنے گھر سے نکلے اور اعتکاف

---

[1] کافی، ج ۴، ص ۶۷۔ نیز دیکھیں: من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۷؛ تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۳

[2] سورہ مؤمن، آیت ۶۰

میں بیٹھ گئے اور ساری رات جاگ کر عبادت میں گزار دی۔ آپؑ ہر رات مغرب اور عشا کے درمیان غسل فرماتے تھے۔ راوی نے کہا: میں نے پوچھا کہ "آپؑ نے کمر کس لی" کا کیا مطلب ہے؟ جواب میں فرمایا کہ "بیویوں سے کنارہ کشی کر لی" ایک اور روایت میں ہے کہ "بیویوں سے دوری اختیار نہیں کرتے تھے"۔

شیطانوں کے جکڑے جانے کا مطلب

مجھ سے ایک دیندار شخص نے پوچھا کہ ماہ رمضان میں شیطانوں کے جکڑے جانے کا مجھے تو کوئی فائدہ نظر نہیں آیا؛ کیونکہ میں اسی طرح غفلت کا شکار ہوں جیسے ماہ رمضان سے پہلے تھا گویا شیاطین کے بند ہونے سے میری غفلت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ میں نے اسے جواب دیا: اس حوالے سے چند احتمال ہو سکتے ہیں۔

۱۔ اگر شیاطین کو کھلا چھوڑ دیا جاتا تو وہ اس مہینے میں تم سے بہت زیادہ حسد کرتے اور اللہ جل جلالہ کی بارگاہ سے تمہیں منصرف کرنے کی سرتوڑ کوششیں کرتے یا تمہارے دنیاوی امور میں تمہیں تباہ و برباد کر دیتے۔ پس ان کے جکڑے جانے اور مقید ہونے کا ماہ رمضان میں فائدہ تمہیں اذیت و آزار اور نقصانات سے محفوظ رکھنا ہے اور ان خطرناک حادثات سے بچانا ہے جنہیں روکنے کی انسان میں طاقت نہیں ہے۔

۲۔ ہر مہینے کے اپنے مخصوص شیاطین ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑنے سے مراد ماہ رمضان کے مخصوص شیطان ہیں جبکہ باقی مہینوں والے شیاطین اسی طرح آزاد اور کھلے ہوتے ہیں اور وہ جو چاہیں انسانوں کے ساتھ سلوک کریں اس لیے انسان کا سینوں کے وسوسوں سے محفوظ رہنا اس کے لیے زیادہ واضح معلوم نہیں ہوتا۔

۳۔ یہ بھی احتمال ہے کہ پروردگار عالم کی رحمت اور حکمت کے تقاضے کے پیش نظر صرف خاص افراد شیطانوں سے بچے رہتے ہوں اور شیطان ان سے دور رہتے ہوں جبکہ کفار اور دیگر افراد کے لیے شیطان ماہ رمضان اور دیگر اوقات میں آزاد ہوں اور ان کے لیے انہیں پابند سلاسل نہ کیا جاتا ہو۔

۴۔ ہر انسان کے ساتھ ابلیس اور دوسرے شیاطین ہمراہ ہوتے ہیں، جب شیاطین پابند سلاسل ہوتے ہیں تو اکیلا ابلیس ہی انہیں گمراہ کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۔ ہر انسان کی طبیعت، مزاج، بُرے دوست اور ساتھی ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتے ہیں لہٰذا جب شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے ہیں تو یہی افراد اور خود انسان کا نفس بیچارے بندے کو گمراہ کرنے اور اس کی دشمنی کے لیے کافی ہوتے ہیں۔

۶۔ انسان بعض دفعہ ماہ رمضان سے پہلے کسی گناہ کا ارتکاب کرتا ہے جس کی وجہ سے اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے اور عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے اور وہی گناہ اللہ تعالیٰ اور اس بندے کے درمیان حجاب بن جاتا ہے۔ بعید نہیں کہ اس کے گذشتہ گناہ اس کی غفلت کے جاری

رہنے کا باعث بنے ہوں اور اسی عظیم مصیبت کی وجہ سے شیطانوں کا جکڑے جانا بھی اس کے لیے فائدہ مند نہ ہوتا ہو اور اس کا اس پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔

اس کے علاوہ کوئی اور جواب نہیں ہو سکتا، البتہ یہی جواب عقلمندوں کے لیے کافی ہے۔

ماہ رمضان میں معصومؑ حامی و ناصر کی پناہ لینا

ماہ رمضان کے اعمال میں سے ایک ایسے حامی و مددگار کی پناہ لینا ہے جو پورے سال اشرار کے مقابلے پر انسان کی حمایت اور مدد کرے۔اس کی کیفیت روایات میں مذکور ہے۔ میں نے قابل اعتماد اور موثق افراد کی روایت میں دیکھا ہے کہ ہفتے کے ہر دن میں معصومین علیہم السلام میں سے خاص حامی اور مددگار ہیں جو خطرات سے انسان کا بچاؤ کرتے ہیں اور اپنے احسانات کے دسترخوان پر اس کی مہمان نوازی اور تواضع کرتے ہیں۔ ہفتے کے دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اتوار کے دن امیر المؤمنین علی علیہ السلام، سوموار کے دن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام، منگل کے دن امام علی بن حسین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام، بدھ کے دن امام موسیٰ کاظم، امام علی رضا، امام محمد تقی اور امام علی نقی علیہم السلام، جمعرات کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام اور جمعہ کے دن مولانا امام مھدی علیہ السلام حامی و مددگار رہیں۔ چونکہ ہفتے کے تمام دنوں میں یہ معصوم آفات و بلیات سے بچانے والے اور مددگار رہیں تو پورے سال میں مجموعی طور پر بھی یہ محافظ و مددگار رہوں گے۔ پس اپنے لطیف و مہربان مالک پر بھروسہ رکھو کہ اس نے کس طرح اپنے خواص اور مقربین کو تمہارا محافظ اور تمہاری پناہ بنایا ہے۔

ان میں سے بعض روایات کتاب "المھمات والتتمات" میں ایام ہفتہ کے اعمال میں تفصیل سے ذکر کی جا چکی ہیں۔[1]

اس بنا پر آپ دیکھیں کہ سال کا پہلا دن معصومین علیہم السلام میں سے کس ہستی سے تعلق رکھتا ہے۔ پس اپنے رب کی بارگاہ میں اس معصوم کو وسیلہ بنائیں اور اللہ سبحانہ کی طرف متوجہ ہو کر اس معصوم ہستی سے درخواست کریں کہ وہ آئندہ قمری سال میں تمہارے حامی و مددگار رہیں اور تیری تمام امور میں دستگیری کریں۔ جیسا کہ دستور ہے کہ جب انسان یقینی طور پر ایک سال کے لیے سفر پر جانا چاہتا ہے تو وہ پوری کوشش کرتا ہے کہ اسے بہترین ہم سفر دوست میسر آئیں، اچھے راہنما مل جائیں اور اچھے معاونین میسر آجائیں اور وہ ایسے مہربان دوست کو تلاش کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے جو اس کی غیر موجودگی میں اس کے امور کی دیکھ بھال کرے اور اس کا جانشین بنے۔ بنا برایں اگر آپ نے آئندہ سال کے لیے اپنے حامی و مددگار بنانے میں سستی اور کوتاہی کی تو یاد رکھو تم نے دنیا کا بارہ مہینے کے سفر کا آغاز کیا ہے جس کے بارے میں تم نہیں جانتے کہ وہ تمہارے فائدے میں تمام ہو گا یا تمہارے نقصان میں۔ اس

---

[1] دیکھیں: کتاب جمال الاسبوع، ص ۲۵

لیے تمہیں ایسی ہستی کی ضرورت ہے جو پورے سال تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان تمہاری سلامتی کے لیے واسطہ بنے جو تمہاری حفاظت کرے، آئندہ سال کے خطرات اور ناگوار حادثات میں تمہیں بچانے کی ذمہ داری لے اور تمہاری ضامن بنے۔

آئندہ سال کے ناگوار حادثات سے بچنے کے لیے ہر رات قرآن کی تلاوت

علی بن عبدالواحد نہدی نے امامیہ راویوں سے کتاب "عمل شہر رمضان" میں اپنی سند کے ذریعے یزید بن ہارون سے روایت کی ہے کہ میں نے مسعودی سے سنا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات سورہ "اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا" کی مستحب نماز میں قرائت کرے تو وہ پورے سال خطرات سے محفوظ رہے گا۔

پہلی رات کی نماز

ہم نے کتاب "عمل الشہر" میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ مہینے کی پہلی رات دو رکعت نماز ادا کرے جس میں سورہ انعام کی تلاوت کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حفاظت کی درخواست کرے تو اللہ تعالیٰ اس مہینے میں اسے ہر خوف سے امان عطا فرمائے گا، اسے خطرات سے محفوظ رکھے گا اور اسے بیماریوں سے بچائے گا۔[1]

ماہ رمضان کی پہلی رات نماز مغرب کے بعد کی دعا

ابو مفضل محمد بن عبداللہ شیبانی نے اپنی سند سے حضرت عبدالعظیم بن عبداللہ حسنیؒ سے ری میں روایت نقل کی ہے کہ جس رات ماہ رمضان کا چاند نظر آیا اس رات ابوجعفر امام محمد تقی بن علی رضا علیہ السلام نے مغرب کی نماز ادا فرمائی اور روزوں کی نیت کی، اس کے بعد اپنے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمۡلِكُ التَّدۡبِيرَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ، يَا مَنْ يَعۡلَمُ خَائِنَةَ الۡاَعۡيُنِ وَمَا تُخۡفِي

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو، سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور

الصُّدُورُ وَتُجِنُّ الضَّمِيرُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الۡخَبِيرُ، اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنَا مِمَّنۡ نَوَىٰ فَعَمِلَ، وَلَا تَجۡعَلۡنَا مِمَّنۡ

باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بین خبردار ہے اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے نیت کی اور عمل کیا، ہمیں بدبخت اور سست لوگوں

شَقِيَ فَكَسِلَ، وَلَا مِمَّنۡ هُوَ عَلَىٰ غَيۡرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ۔ اَللّٰهُمَّ صَحِّحۡ أَبۡدَانَنَا مِنَ الۡعِلَلِ، وَأَعِنَّا عَلَىٰ مَا

میں سے نہ بنا، نہ ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے

افۡتَرَضۡتَ عَلَيۡنَا مِنَ الۡعَمَلِ، حَتّٰى يَنۡقَضِيَ عَنَّا شَهۡرُكَ هٰذَا وَقَدۡ أَدَّيۡنَا مَفۡرُوضَكَ فِيهِ عَلَيۡنَا

ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے درحالیکہ ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے

---

[1] دیکھیں: الدروع الواقیہ، ص ۲

اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰى صِيامِهِ، وَوَفِّقْنا لِقِيامِهِ، وَنَشِّطْنا فِيهِ لِلصَّلاةِ وَلَا تَحْجُبْنا مِنَ الْقِرائَةِ

اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما، نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور ہمیں اس ماہ میں نماز میں سرور دے ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ

وَسَهِّلْ لَنا فِيهِ إِيتاءَ الزَّكاةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنا وَصَباً وَلَا تَعَباً وَلَا سَقَماً وَلَا عَطَباً۔ اَللّٰهُمَّ

اور اس ماہ میں زکوۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے۔ اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے۔ اے

ارْزُقْنا الْإِفْطارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلالِ ۔ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنا فِيهِ ما قَسَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ، وَيَسِّرْ ما

معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما۔ اے معبود! اس ماہ میں اپنے رزق میں سے وہ ہمیں آسانی سے دے جو تو نے تقسیم کیا

قَدَّرْتَهُ مِنْ أَمْرِكَ، وَاجْعَلْهُ حَلالاً طَيِّباً نَقِيّاً مِنَ الْآثامِ، خالِصاً مِنَ الْآصارِ وَالْأَجْرامِ۔ اَللّٰهُمَّ

ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے گناہوں سے حلال، پاک اور صاف اور آفات و جرائم سے پاک

لَا تُطْعِمْنا إِلَّا طَيِّباً غَيْرَ خَبِيثٍ وَلَا حَرامٍ، وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنا حَلالاً لَا يَشُوبُهُ دَنَسٌ وَلَا أَسْقامٌ،

قرار دے۔ اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو، نہ نجس ہو نہ حرام اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں گندگی

يا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْإِعْلانِ، يا مُتَفَضِّلاً عَلٰى عِبادِهِ بِالْإِحْسانِ يا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور بیماریوں کا عنصر شامل نہ ہو۔ اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ (چیزوں) کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا کہ ظاہر کے بارے میں ہے۔ اے اپنے

قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ خَبِيرٌ أَلْهِمْنا ذِكْرَكَ، وَجَنِّبْنا عُسْرَكَ، وَأَنِلْنا يُسْرَكَ، وَاهْدِنا لِلرَّشادِ،

بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے۔ اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق بہت علم و خبر رکھتا ہے، اپنے ذکر کی طرف ہماری

وَوَفِّقْنا لِلسَّدادِ، وَاعْصِمْنا مِنَ الْبَلايا، وَصُنّا مِنَ الْأَوْزارِ وَالْخَطايا، يا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ

رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے، ہمیں حق کی طرف لے چل اور بھلائی کی توفیق دے۔ ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور

الذُّنُوبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہمیں غلطیوں اور خطاؤں سے بچائے رکھ۔ اے وہ جس کے سوا کوئی بڑے گناہوں کا بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے۔ اے سب سے

وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ، وَاجْعَلْ صِيامَنا مَقْبُولاً، وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوىٰ مَوْصُولاً، وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ

زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے حضرت محمدؐ پر اور ان کے پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما، ہمارے رمضان کے

سَعْيَنا مَشْكُوراً، وَقِيامَنا مَبْرُوراً، وَقُرْآنَنا مَرْفُوعاً، وَدُعائَنا مَسْمُوعاً، وَاهْدِنا لِلْحُسْنىٰ،

روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی منزل پر پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے۔ ہماری نماز و قیام کو منظور فرما ہماری تلاوتِ

وَجَنِّبْنا الْعُسْرىٰ، وَيَسِّرْنا لِلْيُسْرىٰ، وَأَعْلِ لَنا الدَّرَجاتِ، وَضاعِفْ لَنَا الْحَسَناتِ، وَاقْبَلْ

قرآن کو اوپر لے جا، ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل، ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے بہرہ مند فرما۔ ہمارے درجے بلند کر

مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلاةَ، وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَواتِ، وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيئاتِ وَتَجاوَزْ عَنَّا السَّيِّئاتِ

دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما، ہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما۔ ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے

وَاجْعَلْنا مِنَ الْعامِلِينَ الْفائِزِينَ وَلا تَجْعَلْنا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضّالِّينَ، حَتّى يَنْقَضِيَ

گناہوں کو بخش دے، ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں سے قرار نہ دے جن پر غضب ہوا نہ ان میں

شَهْرُ رَمَضانَ عَنّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيامَنا وَقِيامَنا، وَزَكَّيْتَ فِيهِ أَعْمالَنا، وَغَفَرْتَ فِيهِ

سے جو گمراہ ہیں یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے اس میں ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال

ذُنُوبَنا، وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنا، فَإِنَّكَ الْإِلٰهُ الْمُجِيبُ، وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ، وَأَنْتَ بِكُلِّ

خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں ہر خیر و بھلائی کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو

شَيْءٍ مُحِيطٌ۔

نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب کی ایک اور دعا

محمد بن یعقوب کلینی نے محمد بن یحیی سے، اس نے محمد بن احمد حسن سے، اس نے عمرو بن سعید سے، اس نے مصدق بن صدقہ سے اور اس نے عمار ساباطی سے بیان کیا ہے کہ مجھے امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب ماہ رمضان کی پہلی رات ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضانَ، مُنَزِّلَ الْقُرْآنِ، هٰذا شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَنْزَلْتَ

اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار! اے قرآن کے اتارنے والے! یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا اور اس

فِيهِ آياتٍ بَيِّناتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنا صِيامَهُ، وَأَعِنّا عَلىٰ قِيامِهِ۔ اَللّٰهُمَّ

میں ہدایت اور حق و باطل کے درمیان فرق کی روشن نشانیاں نازل کیں۔ اے معبود! ہمیں اس کے روزے نصیب کر اور اس میں عبادت

سَلِّمْهُ لَنا، وَسَلِّمْنا فِيهِ، وَتَسَلَّمْهُ مِنّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَمُعافاةٍ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ

کرنے کی توفیق دے۔ اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما۔ اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور عافیت کے

الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيما تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضاءِ الَّذِي لا يُرَدُّ وَلا يُبَدَّلُ

ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست و گشاد طے کی جاتی ہے اور جن پُر حکمت معاملوں کے فیصلے تو شب قدر میں کرتا ہے جن میں کوئی

أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ، الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ،

رد و بدل نہیں ہوتا۔ ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہو، ان کی کوشش پسندیدہ، ان

الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ لِي فِي عُمْرِي، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ

کے گناہ بخشے ہوں اور ان کی برائیاں مٹادی گئی ہوں اور جن معاملوں کی تو قضا و قدر لکھتا ہے ان میں میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے

الرِّزْقِ الْحَلالِ۔

رزق حلال میں کشادگی و فراخی قرار دے۔

شب اول میں نماز مغرب کے بعد ایک اور دعا

علی بن عبدالواحد نہدی نے نقل کیا ہے کہ ابو بصیر کہتے ہیں: امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے ماہ رمضان کی راتوں میں نماز مغرب کے بعد اس دعا کو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ وَمِنْكَ أَطْلُبُ حاجَتِي، وَمَنْ طَلَبَ حاجَةً إِلَى النَّاسِ فَإِنِّي لَا أَطْلُبُ حاجَتِي إِلَّا مِنْكَ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں، جو لوگوں سے طلب حاجت کرے (کیا کرے) میں تو تیرے سوا کسی سے طلب حاجت

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوانِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَأَنْ تَجْعَلَ

نہیں کرتا، تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی اور تیری رضا مندی سے کہ حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت پر رحمت

لِي فِي عامِي هٰذَا إِلَىٰ بَيْتِكَ الْحَرامِ سَبِيلاً حِجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زاكِيَةً خالِصَةً لَكَ، تَقَرُّ بِها

نازل فرما اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنادے، ایک حج جو درست مقبول پاکیزہ اور خالص تیرے لیے ہو اس سے میری آنکھیں

عَيْنِي، وَتَرْفَعُ بِها دَرَجَتِي وَتَرْزُقَنِي أَنْ أَغُضَّ بَصَرِي وَأَنْ أَحْفَظَ فَرْجِي وَأَنْ أَكُفَّ بِها عَنْ جَمِيعِ

ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما اور مجھے توفیق دے کہ (حیا) سے آنکھیں نیچی رکھوں اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے

مَحارِمِكَ حَتّٰى لَا يَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِي مِنْ طاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِما أَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِما

رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو اور جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے ناپسند کیا

كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِي يُسْرٍ وَيَسارٍ وَعافِيَةٍ وَما أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ

اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی، فراوانی اور تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی نعمت تو مجھے عطا کرے۔ درخواست کرتا ہوں

بِي أَعْدائَكَ وَأَعْداءَ رَسُولِكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُكْرِمَنِي بِهَوانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّي

مجھے توفیق دے کہ تو میرے ذریعے اپنے اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کرے اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی ذلت کے ذریعے سے چاہے

بِكَرامَةِ أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيائِكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلاً۔

مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے بدلے مجھے ذلیل نہ فرما، اے معبود! مجھے حضرت رسولؐ کے ہمراہ قرار دے۔

ماہ رمضان میں واجب نمازوں کے بعد دعا

تلعکبری نے امام جعفر صادقؑ اور امام موسیٰ کاظمؑ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرامِ فِي عامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عامٍ ما أَبْقَيْتَنِي فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعافِيَةٍ

اے معبود! اس سال اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہر سال اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسیع رزق کے ساتھ اپنے بیت الحرام (کعبہ)

وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِی مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ

کا حج بجالانا نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے نبیؐ کریم کے روضہ اقدس کی زیارت کرنے

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ، وَفِي جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فَكُنْ لِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي

سے محروم نہ رکھ، ان پر اوران کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے۔ اے معبود! میں تجھ سے

وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کا رد و بدل نہیں ہوتا ان میں میرا نام اپنے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ، اَلْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ

بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے، ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا

سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي، وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي

دی گئی ہوں اور اپنی قضا و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے، قبول فرما،

وَدَيْنِي، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اے جہانوں کے پالنے والے۔

نیز ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ، أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

اے بلند تر! اے بزرگی والے! اے بخشنے والے! اے مہربان! تو ہی عظیم پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ

الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ

ہے جسے تونے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تونے مجھ پر فرض کیے ہیں

صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى

اور یہ وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تونے قرآن اتارا ہے کہ جو لوگوں کے لیے رہبر ہے، اس میں ہدایت اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے

وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ

والی واضح دلیلیں ہیں۔ تونے اس مہینے میں شب قدر قرار دی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔ پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں

مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِي مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما۔ میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ کر جن پر تونے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے، اے

الرَّاحِمِينَ۔

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان کی مستحب نمازوں کی ترتیب اور ان کے درمیان دعائیں

مغرب اور عشا کے ساتھ ۲۰ رکعت مستحب نمازوں کی ترتیب اور ان کے درمیان ہر ایک کی دعائیں

ان دعاؤں میں سے بعض کو ہم نے بیان کیا ہے اور ہر فصل کو جداگانہ طور پر ذکر کیا ہے تاکہ آپ سعادت پانے کے لیے اپنی توفیق کے مطابق عمل کر سکیں اور اگر سب پر عمل کرنے کی تمہیں توفیق حاصل ہوگئی تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی خدمت اور اطاعت کے لیے پسند کیا ہے اور اگر تمہارے لیے مناسب، واضح اور شائستہ عذر اور مانع موجود ہو تو پھر مختصر دعاؤں پر اکتفا کر لیں۔

ان میں سے سب سے مختصر دعا جو ہمیں ملی ہے شاید وہ ان افراد کے لیے ہو جو طولانی دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں یا پھر یہ مختصر دعا نہ ہو بلکہ دوسری دعا کا حصہ ہو جیسا کہ حدیث میں آیا ہے "تمہاری دعاؤں کا یہ دعا حصہ ہو" پس علی بن الواحد نے اپنی سند سے رجاء بن یحیی بن سامان سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا سنہ ۲۵۵ھ میں امام حسن بن علی عسکری علیہ السلام کے گھر سے ہمیں ملی ہے۔ اس نے کتاب "الرسالۃ المقنعۃ" میں یہ ساری دعا بیان کی ہے اور کہا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر دو رکعت کے بعد اس دعا کو پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اے اللہ! جن یقینی کاموں میں تیری بست وگشاد طے کی جاتی ہے اور جن حکمت آمیز امور کے فیصلے تو شب قدر میں کرتا ہے ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت

أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ، اَلْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ وَ

الحرام (کعبہ) کے ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش پسندیدہ اور ان کے گناہ بخشے ہوئے ہیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ

اَسْئَلُكَ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي طَاعَتِكَ، وَتُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اپنی اطاعت میں گزرنے والی لمبی عمر عطا فرما اور میرے لیے رزق حلال میں وسعت قرار دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ہر دو رکعت کے بعد مختصر اور تفصیلی دعائیں

اب ہم ہر دو رکعت کے بعد مختصر دعاؤں کو بیان کرتے ہیں کہ جنہیں ہم اپنے جد ابو جعفر طوسیؒ کے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابوں سے نقل کر رہے ہیں۔ کتاب "تھذیب الاحکام" اور دیگر کتب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب نماز مغرب اور اس کے نوافل ادا کر لیں تو پھر ماہ رمضان کی ۸ رکعت نافلہ اس طرح پڑھیں کہ دو رکعت پڑھنے کے بعد حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ

اے معبود! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخری ہے، تیرے بعد کچھ نہیں تو ہی ظاہر ہے، تجھ سے بڑھ کر کوئی شے

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ظاہر نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے زیادہ نہاں کوئی چیز نہیں اور تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَ أَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ أَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ

اور مجھے ہر اس خیر و بھلائی میں داخل فرما جس میں تو نے محمدؐ اور آل محمدؑ کو داخل فرمایا ہے اور ہر اس برائی سے باہر نکال جس سے تو

مِنْهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

نے محمدؐ اور آل محمدؑ کو نکالا۔ آنحضرتؐ اور ان پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور برکات ہوں۔

اگر مزید سعادت چاہتے ہیں تو پھر دو رکعت کے بعد یہ مفصل دعا پڑھیں جسے محمد بن ابی قرۃ نے اپنی کتاب ”عمل شہر رمضان“ میں بیان کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَ هٰذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْإِنَابَةِ وَ هٰذَا شَهْرُ

اے اللہ! یہ رمضان کا مہینہ ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے، یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ خدا کی طرف واپسی کا مہینہ ہے، یہ توبہ قبول ہونے کا

التَّوْبَةِ وَ هٰذَا شَهْرُ الرَّحْمَةِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ هٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ

مہینہ ہے یہ رحمت نازل ہونے اور بخشے جانے کا مہینہ ہے یہ جنت میں جانے کی کامیابی اور جہنم سے رہائی پانے کا مہینہ ہے۔ یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ

النَّارِ وَ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعِنِّي

جس میں تو نے قرآن پاک اتارا، اے معبود! محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس کی عبادت میں میری مدد فرما۔ اسے

عَلَى صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ وَ سَلِّمْهُ لِي وَ تَسَلَّمْهُ مِنِّي وَ سَلِّمْنِي فِيهِ وَ أَعِنِّي فِيهِ بِأَفْضَلِ عَوْنِكَ وَ وَفِّقْنِي

میرے لیے پورا کر، اسے مجھ سے قبول فرما اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما۔ اس میں اپنی بندگی کی توفیق دے نیز اپنے

فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ وَ فَرِّغْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَ دُعَائِكَ وَ تِلَاوَةِ

رسولؐ کی فرمانبرداری کی (توفیق دے) اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے، دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے، اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ

كِتَابِكَ وَ أَعْظِمْ لِي فِيهِ الْبَرَكَةَ وَ أَرْزُقْنِي فِيهِ الْعَافِيَةَ وَ أَصِحَّ فِيهِ بَدَنِي وَ أَوْسِعْ فِيهِ رِزْقِي وَ اكْفِنِي

برکت دے، مجھے آسائش عطا فرما اور میرے بدن کو سلامت رکھ، میرے رزق میں وسعت دے۔ اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار بن اور میری

فِيهِ مَا أَهَمَّنِي وَ اسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَ بَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری فرما۔ اے معبود! محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی،

أَذْهِبْ عَنِّي فِيهِ النُّعَاسَ وَ الْكَسَلَ وَ السَّأْمَةَ وَ الْفَتْرَةَ وَ الْقَسْوَةَ وَ الْغَفْلَةَ وَ الْغِرَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

چڑچڑاہٹ، غفلت، سنگ دلی، بے خبری اور فریب کو دور کردے۔ اے معبود! محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں مجھے علالتوں،

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ جَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ وَ الْأَسْقَامَ وَ الْأَوْجَاعَ وَ الْأَشْغَالَ وَ الْهُمُومَ وَ الْأَحْزَانَ وَ

بیماریوں، دردوں، غیر ضروری مصروفیات، پریشانیوں سے اور غموں، دکھوں، بیماریوں، خطاؤں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر

الْأَعْرَاضَ وَ الْأَمْرَاضَ وَ الْخَطَايَا وَ الذُّنُوبَ وَ اصْرِفْ عَنِّي فِيهِ السُّوءَ وَ الْفَحْشَاءَ وَ الْجَهْدَ وَ الْبَلَاءَ وَ

برائی، بے حیائی، رنج، کٹھن، تھکاوٹ اور مشقت دور کردے۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔ اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں

التَّعَبَ وَ الْعَنَاءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعِذْنِي فِيهِ مِنَ

مجھے شیطان مردود سے پناہ دے اور اس کے اشارے، سرگوشی، اس کے منتر، اس کی پھونک، اس کے برے خیال رکاوٹ، داؤ پیچ، بناوٹ اور اس کے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ هَمْزِهِ وَ لَمْزِهِ وَ نَفْثِهِ وَ نَفْخِهِ وَ بَغْيِهِ وَ وَسْوَسَتِهِ وَ مَكْرِهِ وَ تَثْبِيطِهِ وَ حِيلَتِهِ وَ

پھندے، دھوکے، آرزو، بہلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں، اس کے لشکر، ٹولیوں، ساتھیوں، مددگاروں، پارٹیوں گروہوں، پیروکاروں دوستوں

حَبَائِلِهِ وَ خُدَعِهِ وَ أَمَانِيِّهِ وَ غُرُورِهِ وَ خَيْلِهِ وَ رَجِلِهِ وَ شُرَكَائِهِ وَ أَعْوَانِهِ وَ أَحْزَابِهِ وَ أَشْيَاعِهِ وَ

اور اس کے ہمکاروں اور اس کے سارے دھوکوں سے پناہ دے۔ اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے روزے پورے

أَتْبَاعِهِ وَ أَوْلِيَائِهِ وَ جَمِيعِ مَكَايِدِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي فِيهِ تَمَامَ

کرنے، آرزوؤں کی تکمیل اور (راتوں کی) عبادت نصیب فرما، اس ماہ میں مجھے ایسے اعمال کی تکمیل کی توفیق دے جو تجھے مجھ سے راضی کر دیں اور انہیں

صِيَامِهِ وَ بُلُوغَ الْأَمَلِ فِيهِ وَ فِي قِيَامِهِ وَ اسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْراً وَ احْتِسَاباً وَ إِيمَاناً وَ

صبر، خلوص، ایمان اور یقین کے ساتھ بجالاؤں پھر انہیں کئی گنا بڑھا کر بہت بڑے اجر کے ساتھ میری طرف سے قبول فرما، اے تمام جہانوں کے

يَقِيناً ثُمَّ تَقَبَّلْ ذَلِكَ مِنِّي بِالْأَضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَ الْأَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

پروردگار اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، کوشش، جدوجہد، جوش وجذبہ، بازگشت، توبہ، تقرب، طاقت، شوق،

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي فِيهِ الصِّحَّةَ وَ الْفَرَاغَ وَ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ وَ الْجِدَّ وَ الِاجْتِهَادَ وَ التَّوْبَةَ

بازگشت، چاہت، ڈر، نرمی، عاجزی وفروتنی، گڑگڑاہٹ، اور کھری نیت نصیب فرما، تجھ سے خوف، تجھ سے امید، تجھ پر بھروسہ، تیری ذات پر

وَ الْقُرْبَةَ وَ الْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ وَ الْإِنَابَةَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الرَّهْبَةَ وَ الرِّقَّةَ وَ الْخُشُوعَ وَ التَّضَرُّعَ وَ صِدْقَ النِّيَّةِ

اعتماد، تیرے حرام کردہ کاموں سے پرہیز اور قول کی اصلاح کی توفیق دے، میری کوشش مقبول ہو، کردار بلند ہو اور میری ہر دعا قبول ہو اور میرے اور

وَ الْوَجَلَ مِنْكَ وَ الرَّجَاءَ لَكَ وَ التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَ الثِّقَةَ بِكَ وَ الْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ وَ صَلَاحَ الْقَوْلِ وَ

ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ، بیماری، پریشانی، رنج، نقص، غفلت اور فراموشی وغیرہ بلکہ (ان سب کاموں کو) تیرے

مَقْبُولَ السَّعْيِ وَ مَرْفُوعَ الْعَمَلِ وَ مُسْتَجَابَ الدُّعَاءِ وَ لَا تَحُلْ بَيْنِي وَ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ بِعَرَضٍ

لیے اور تیری (رضا کی خاطر) ذمہ داری، حفاظت، تیرے حق کی پاسداری تیرے عہد کی پابندی اور تیرے وعدے کو پورا کرنے کے لیے انجام دوں۔

وَ لَا مَرَضٍ وَ لَا سَقَمٍ وَ لَا غَفْلَةٍ وَ لَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَهُّدِ وَ التَّحَفُّظِ لَكَ وَ فِيكَ وَ الرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس

الْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْسِمْ لِي فِيهِ

میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت، بخشش، خیر و بھلائی

أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَ أَعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَوْلِيَاءَكَ

محبت، قبولیت اور مدد، نیز بے نیازی، عمر، صحت، دائمی سلامتی و آسودگی، آگ سے رہائی جنت میں جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں سے

الْمُقَرَّبِينَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْهُدَى وَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ الْخَيْرِ وَ التَّحَنُّنِ وَ الْإِجَابَةِ وَ الْعَوْنِ وَ

زیادہ حصہ دے اور مجھ سے دنیا و آخرت کے شر کو دور کر دے۔ اپنی رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمد و آل محمد پر

الْغُنْمِ وَ الْعُمُرِ وَ الْعَافِيَةِ وَ الْمُعَافَاةِ الدَّائِمَةِ وَ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ

رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے

الْآخِرَةِ وَ اصْرِفْ عَنِّي شَرَّ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ   اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

قبول ہو، میری کوشش تجھے پسند ہو، اور اس میں تو میرے گناہ بخش دے یہاں تک کے اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے۔

آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ دُعَائِي إِلَيْكَ فِيهِ وَاصِلاً وَ خَيْرَكَ إِلَيَّ فِيهِ نَازِلاً وَ عَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً وَ سَعْيِي فِيهِ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما، اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں

مَشْكُوراً وَ ذَنْبِي فِيهِ مَغْفُوراً حَتَّى يَكُونَ نَصِيبِي فِيهِ الْأَكْثَرَ وَ حَظِّي فِيهِ الْأَوْفَرَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

میں سے ہر ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے۔ پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ

روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور اس تک پہنچائی ہو اور یوں اس کو سرفراز کیا ہو۔ مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں سے قرار دے کہ

أَوْلِيَائِكَ وَ أَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِي خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا أَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ أَحَداً

جو آگ سے نجات پا گئے ہیں اور تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں جنہیں تو نے غنی کیا، وسیع رزق دیا، اپنی مخلوق میں سے انہیں محفوظ کیا اور انہیں

مِمَّنْ بَلَّغْتَهُ إِيَّاهَا وَ أَكْرَمْتَهُ بِهَا وَ اجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَ طُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَ سُعَدَاءِ

آزمائش میں نہیں ڈالا، مجھے ان میں سے قرار دے جن پر تو نے اپنی رحمت، بخشش، مہربانی، شفقت، دعا کی قبولیت، رضا و خوشنودی، محبت، عفو و

خَلْقِكَ الَّذِينَ أَغْنَيْتَهُمْ وَ أَوْسَعْتَ عَلَيْهِمْ فِي الرِّزْقِ وَ صُنْتَهُمْ مِنْ بَيْنِ خَلْقِكَ وَ لَمْ تَبْتَلِهِمْ وَ مِمَّنْ

درگزر، عافیت، عطا و بخشش اور اپنی قوت کا احسان فرمایا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے

مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِرَحْمَتِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ تَحَنُّنِكَ وَ إِجَابَتِكَ وَ رِضَاكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ عَفْوِكَ وَ

والے۔ اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور

عَافِيَتِكَ وَ طَوْلِكَ وَ قُدْرَتِكَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ   اَللَّهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيَالٍ

جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل کے رب اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیم واسماعیل واسحاق ویعقوب اور اسباط کے رب

عَشْرٍ وَ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ مَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ رَبَّ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ

اور حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور سارے نبیوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ کے رب! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، انہیں ایسے امام بنا دے

عِزْرَائِيلَ وَ رَبَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ رَبَّ مُوسَى وَ عِيسَى وَ جَمِيعِ

جو حق کی ہدایت کرتے ہیں اور اسے عدل وانصاف کی طرف پلٹا دیتے ہیں۔ ان کی مدد و نصرت فرما اور ان کے ذریعے (ظالموں سے) انتقام لے۔

النَّبِيِّينَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ

مجھے اپنے رسول اور آل رسول (آپؐ اور آپ کی آل پر سلام) کے مددگاروں اور دنیا اور آخرت میں ان کے پیروکاروں میں سے قرار دے۔

وَ بِهِ يَعْدِلُونَ وَ انْصُرْهُمْ وَ انْتَصِرْ بِهِمْ وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِ رَسُولِكَ وَ آلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ

درخواست کرتا ہوں تجھ سے ان کے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو

السَّلاَمُ وَ أَتْبَاعِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ لَمَّا نَظَرْتَ إِلَيَّ نَظْرَةً

مجھ سے اس کے ذریعے سے راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں، خواہشیں، آرزوئیں اور ارادے پورے فرما۔ وہ

مِنْكَ رَحِيمَةً تَرْضَى بِهَا عَنِّي رِضًى لاَ تَسْخَطُ عَلَيَّ بَعْدَهُ أَبَداً وَ أَعْطِنِي جَمِيعَ سُؤْلِي وَ رَغْبَتِي وَ

سب چیزیں مجھ سے دور کر دے جنہیں میں ناپسند کرتا ہوں جن سے میں اپنی جان، اپنے گھر والوں، مال اور اولاد کے لیے ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا

أُمْنِيَّتِي وَ إِرَادَتِي وَ اصْرِفْ عَنِّي جَمِيعَ مَا أَكْرَهُ وَ أَحْذَرُ وَ أَخَافُ عَلَى نَفْسِي وَ مَا لاَ أَخَافُ وَ عَنْ

ہوں اور جن سے خوف نہیں کھاتا۔ اے معبود! میں اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگ کے آیا ہوں پس مجھے توبہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور میں

أَهْلِي وَ مَالِي وَ ذُرِّيَّتِي إِلَهِي إِلَيْكَ فَرَرْتُ مِنْ ذُنُوبِي فَآوِنِي تَائِباً فَتُبْ عَلَيَّ مُسْتَغْفِراً فَاغْفِرْ لِي

مغفرت طلب کرتا ہوں میری توبہ قبول فرما۔ پس میری مغفرت فرما مجھے پناہ دیتے ہوئے پس مجھے پناہ دے کہ طالب پناہ ہوں، مجھے پناہ میں لے کہ سرنگوں

مُتَعَوِّذاً فَأَعِذْنِي مُسْتَجِيراً فَأَجِرْنِي مُسْتَسْلِماً فَلاَ تَخْذُلْنِي رَاهِباً فَآمِنِّي رَاغِباً فَشَفِّعْنِي سَائِلاً

ہوں، مجھے رسوا نہ کر کہ میں ڈرنے والا ہوں، میں راغب ہوں پس مجھے امان دے میں سائل ہوں پس میری سفارش قبول فرما، میں تصدیق کرنے والا ہوں

فَأَعْطِنِي مُصَدِّقاً فَتَصَدَّقْ عَلَيَّ مُتَضَرِّعاً إِلَيْكَ فَلاَ تُخَيِّبْنِي يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ عَظُمَتْ ذُنُوبِي وَ

پس مجھے عطا فرما، میں آہ و زاری کرنے والا ہوں پس مجھ پر بخشش فرما اور مجھے محروم نہ فرما۔ اے قریب، اے جواب دینے والے! میرا گناہ بہت بڑا اور عظیم

جَلَّتْ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لاَ تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ اَللَّهُمَّ صَلِّ

ہے۔ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے، میرے ساتھ وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں۔ اے اللہ!

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْزِلْ عَلَيَّ وَ عَلَى وَالِدَيَّ وَ أَهْلِ بَيْتِي وَ أَهْلِ حُزَانَتِي وَ إِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر میرے والدین پر، میرے گھر والوں پر، مجھ سے مربوط افراد پر اور میرے مؤمن برادران پر اپنا رزق، رحمت، آرام

مِنْ رِزْقِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ سَكِينَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ تَحَنُّنِكَ وَ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ الْهَنِيءِ الْمَرِيءِ مَا

وسکون، محبت، مہربانی اور اپنا وسیع، خوشگوار اور دل پسند رزق نازل فرما جسے تو ہماری دنیا اور آخرت کے لیے بہتر قرار دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

تَجْعَلُهُ صَلاَحاً لِدُنْيَانَا وَ آخِرَتِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ وَ مَا كَانَتْ لِي إِلَيْكَ مِنْ حَاجَةٍ أَنَا فِي

والے اے اللہ! جو بھی اپنی حاجت میں نے مانگی ہے، اس کے بارے میں التماس کی ہے اسے میں نے مانگنا شروع کیا ہے یا شروع نہیں کیا ہے، تجھ سے اس

طَلَبِهَا وَ الْتِمَاسِهَا شَرَعْتُ فِيهَا أَوْ لَمْ أَشْرَعْ سَأَلْتُكَهَا أَوْ لَمْ أَسْأَلْكَهَا نَطَقْتُ أَنَا بِهَا أَوْ لَمْ أَنْطِقْ وَ

کا سوال کیا ہے یا نہیں کیا ہے، اسے اپنی زبان پر لایا ہوں یا نہیں لایا ہوں جبکہ تو اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ آگاہ ہے پس میں تیرے نبی محمد اور ان کی

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِهِ إِلاَّ تَوَلَّيْتَ قَضَائَهَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ وَ

عترت کے حق کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ تو ابھی اور اسی وقت ان سب کو منظور کر دے اور میری تمام چھوٹی بڑی حاجتیں پوری کر دے۔ بے شک

قَضَاءَ جَمِيعِ حَوَائِجِي كُلِّهَا صَغِيرِهَا وَ كَبِيرِهَا إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَسْأَلُكَ يَا اللهُ بِعِزَّتِكَ الَّتِي

تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیری اس عزت کے واسطے سے جس کا تو لائق ہے اور تیری اس رحمت کے واسطے سے جس کا تو

أَنْتَ أَهْلُهَا وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي أَنْتَ أَهْلُهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي

اہل ہے کہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما، میرے پرانے اور نئے سب گناہ بخش دے اور جو میرے بارے میں خیر و بھلائی کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے خیر و

كُلَّهَا قَدِيمَهَا وَ حَدِيثَهَا وَ مَنْ أَرَادَنِي بِخَيْرٍ فَأَرِدْهُ بِخَيْرٍ وَ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَارْدُدْهُ بِسُوئِهِ فِي

بھلائی عطا کر دے، جو میرے بارے میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے گردن تک برائی میں مبتلا کر دے۔ میں تجھ سے اس کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور

نَحْرِهِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ أَسْتَعِينُ بِكَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ

اس کے خلاف تجھ سے مدد طلب کرتا ہوں۔ خدایا! سامنے سے، پیچھے سے، دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے میری حفاظت فرما اور مجھے اپنی حفظ وامان

يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ اجْعَلْنِي فِي حِفْظِكَ وَ فِي جِوَارِكَ وَ كَنَفِكَ عَزَّ جَارُكَ سَيِّدِي وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لاَ

اور پناہ عطا کر اور مجھے اپنی حمایت کے سائے میں رکھ۔ اے میرے آقا جو تیری پناہ اور حمایت میں ہے وہ سرفراز ہے اور تیری حمد وثنا بلند و برتر ہے اور تیرے

إِلٰهَ غَيْرُكَ۔

علاوہ کوئی معبود نہیں۔

تیسری اور چوتھی رکعت کے بعد کی دعا

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی سند سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلاَ فَقَهَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَطَنَ فَخَبَرَ وَ الْحَمْدُ

حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو بلند ہوا پس وہ غالب ہوا، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو مالک ہے پس توانا ہے، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو نہاں اور پوشیدہ ہے

لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ يُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَ هُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

پس وہ باخبر ہے، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کی عظمت

لِعَظَمَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ وَ

کے سامنے ہر چیز متواضع ہے، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل و خوار ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کی قدرت کے آگے ہر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَ لاَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

چیز سر تسلیم خم ہے، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کی حکمرانی کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے اور جو اس کا غیر

غَيْرُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ

چاہتا ہے وہ انجام نہیں دیتا۔ اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے ہر اس خیر و بھلائی میں داخل کر دے جس میں تو نے محمد و آل محمد کو داخل کیا اور مجھے ہر اس

أَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ السَّلاَمُ عَلَيْهِ وَ

برائی سے دور کردے جس سے تونے محمد وآل محمد کو دور رکھا ہے۔ اے اللہ آنحضرت اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، آنحضرت اور ان کی آل پر درود وسلام ہوں، اللہ کی

عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً۔

رحمت اور اس کی برکات ہوں اور وہ کثرت سے ان پر ان کے شایان شان سلام نازل فرمائے۔

اگر مزید سعادت کے خواہاں ہیں تو پھر تیسری اور چوتھی رکعت کے بعد یہ دعا مفصل پڑھیں جسے محمد ابن ابی قرۃ نے اپنی کتاب "عمل شهر رمضان" میں بیان کیا ہے۔

يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ يَا جَارَ

اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآوری کی آخری امیدگاہ! اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس، اے پناہ مانگنے

الْمُسْتَجِيرِينَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ رُفِعَتْ إِلَيْهِ أَيْدِي السَّائِلِينَ وَ مُدَّتْ إِلَيْهِ أَعْنَاقُ الطَّالِبِينَ أَنْتَ

والوں کو پناہ دینے والے، اے وہ بہترین ذات جس کی بارگاہ میں سائل ہاتھ اٹھاتے ہیں اور جس کی طرف طلب کرنے والے اپنا رخ کرتے ہیں تو

مَوْلاَيَ وَ أَنَا عَبْدُكَ وَ أَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَ جُوداً أَنْتَ

میرا آقا ہے اور میں تیرا غلام ہوں، سب سے زیادہ حقدار جس سے بندہ سوال کرے وہ اس کا پروردگار ہے اور تیرے جیسا جود وکرم رکھنے والا جس

غَايَتِي فِي رَغْبَتِي وَ كَالِئِي فِي وَحْدَتِي وَ حَافِظِي فِي غُرْبَتِي وَ ثِقَتِي فِي طَلِبَتِي وَ مُنْجِحِي فِي حَاجَتِي وَ

سے بندے مانگیں اور کوئی نہیں۔ تو ہی میری چاہت کی انتہا ہے، میری تنہائی میں میرا محافظ ہے، سفر میں میرا نگہبان ہے، میرے مطالبات میں میرا

مُجِيبِي فِي دَعْوَتِي وَ مُصْرِخِي فِي وَرْطَتِي وَ مَلْجَئِي عِنْدَ انْقِطَاعِ حِيلَتِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

آسرا ہے، میری حاجت کو پورا کرنے والا، میری پکار کا جواب دینے والا، گرداب سے مجھے نکالنے والا اور میری بے بسی اور بے چارگی میں مجھے پناہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعِزَّنِي وَ تَنْصُرَنِي وَ تَرْفَعَنِي وَ لاَ تَضَعَنِي وَ عَلَى طَاعَتِكَ فَقَوِّنِي وَ بِالْقَوْلِ

دینے والا میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما، مجھے عزت وشرف عطا فرما، میری مدد فرما، مجھے سربلند کر اور سرنگوں نہ کر اپنی

الثَّابِتِ فَثَبِّتْنِي وَ قَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَ أَدْنِنِي وَ أَحِبَّنِي وَ اسْتَصْفِنِي وَ اسْتَخْلِصْنِي وَ أَمْتِعْنِي وَ

اطاعت پر مجھے قوی کردے، حق بات پر مجھے ثابت قدم رکھ، مجھے اپنے نزدیک کر اور اپنا قرب عطا کر، مجھ سے محبت فرما، مجھے پاک وصاف بنادے،

اصْطَنِعْنِي وَ زَكِّنِي وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لاَ يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَ اجْعَلْ غِنَايَ فِيمَا

مجھے خالص کردے، مجھے بہرہ مند فرما، مجھے پروان چڑھا اور مجھے پاکیزہ بنادے اور اپنا فضل اور رحمت مجھے عنایت فرما کیونکہ وہ تیرے علاوہ کسی کے

رَزَقْتَنِي وَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ فَلاَ تُذْهِبْ إِلَيْهِ نَفْسِي وَ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ فَآتِنِي وَ لاَ تَحْرِمْنِي وَ لاَ

پاس نہیں اور جو تونے مجھے رزق دیا ہے اس میں مجھے غنی کردے اور جو میرا حق نہیں ہے اس کی طرف مجھے نہ لے جا۔ مجھے اپنی رحمت میں سے دوگنا حصہ

تُذِلَّنِي وَ لاَ تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي وَ خَيْرَ السَّرَائِرِ فَاجْعَلْ سَرِيرَتِي وَ خَيْرَ الْمَعَادِ فَاجْعَلْ مَعَادِي وَ

عطا فرما اور مجھے محروم نہ کر اور مجھے ذلیل وخوار نہ فرما، میری جگہ پر کسی اور کو میرا متبادل قرار نہ دے، میرے ضمیر کو بہترین ضمیر اور میری بازگشت کو بہترین

نَظْرَةً مِنْ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فَأَنِلْنِي وَ مِنْ ثِيَابِ الْجَنَّةِ فَأَلْبِسْنِي وَ مِنْ حُورِ الْعِينِ فَزَوِّجْنِي وَ تَوَلَّنِي

بازگشت قرار دے اور اپنی کریم ذات کی نگاہ کرم سے مجھے بہرہ مند فرما، مجھے بہشتی لباس پہنا دے، حور العین کو میری بیویاں قرار دے، اے میرے آقا

يَا سَيِّدِي وَ لَا تُوَلِّنِي غَيْرَكَ وَ أَعْفُ عَنِّي كُلَّ مَا سَلَفَ مِنِّي وَ اعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَ اسْتُرْ

تو خود ہی میری سرپرستی فرما اور مجھے اپنے غیر کے سپرد نہ فرما اور میرے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دے، بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور میری،

عَلَيَّ وَ عَلَى وَالِدَيَّ وَ قَرَابَتِي وَ مَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فَإِنَّ ذَلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَ

میرے والدین کی، میری اولاد اور عزیزوں کی، میرے ملنے والوں کی جو میرے ہم قدم ہیں ان سب کی، دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ

أَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ وَ لَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَ لَا تَرُدَّ يَدِي إِلَى نَحْرِي حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ بِي وَ

بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے پس مجھے مایوس نہ کر میرے آقا! میرے ہاتھ خالی نہ پلٹا یہاں تک کہ مجھے وہ

تَسْتَجِيبَ لِي مَا سَأَلْتُكَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَنْتَ رَبُّ شَهْرِ

سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کی ہیں اور اپنے بندے اور رسول محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما تو ماہ

رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ افْتَرَضْتَ فِيهِ عَلَى عِبَادِكَ الصِّيَامَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

رمضان کا پروردگار ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض کیے پس حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ وَ اغْفِرْ لِي تِلْكَ الْأُمُورَ الْعِظَامَ

مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ انہیں تیرے سوا کوئی

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَانُ يَا عَلَّامُ۔

نہیں بخش سکتا۔ اے بڑے مہربان بہت علم رکھنے والے۔

پانچویں اور چھٹی رکعت کی مختصر دعا

دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل شدہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَانِي جَمِيعِ مَا دَعَاكَ بِهِ عِبَادُكَ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ لِنَفْسِكَ الْمَأْمُونُونَ عَلَى

اے خدا! میں تجھ سے ان تمام معانی کے ذریعے سے درخواست کرتا ہوں جن کے ذریعے تیرے ان بندوں نے تجھے پکارا ہے جنہیں تو نے اپنے لیے منتخب فرمایا۔ جو تیرے

سِرِّكَ الْمُحْتَجِبُونَ بِغَيْبِكَ الْمُسْتَسِرُّونَ بِدِينِكَ الْمُعْلِنُونَ بِهِ الْوَاصِفُونَ لِعَظَمَتِكَ الْمُنَزَّهُونَ عَنْ

اسرار کے امین، تیرے غیب کے راز دان، تیرے دین کے چھپانے والے اور اس کا اظہار کرنے والے، تیری عظمت کے قصیدے پڑھنے والے تیری معصیت سے دور

مَعَاصِيكَ الدَّاعُونَ إِلَى سَبِيلِكَ السَّابِقُونَ فِي عِلْمِكَ الْفَائِزُونَ بِكَرَامَتِكَ أَدْعُوكَ عَلَى مَوَاضِعِ

رہنے والے، تیرے راستے کی طرف بلانے والے، تیرے علم میں سبقت لینے والے اور تیرے کرم سے کامیاب ہونے والے ہیں۔ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیری حدود

حُدُودِكَ وَ كَمَالِ طَاعَتِكَ وَ بِمَا يَدْعُوكَ بِهِ وُلَاةُ أَمْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

کے مقامات پر، تیری اطاعت کے کمال پر اور جس وسیلے سے تجھے تیرے والیان امر نے پکارا ہے، میں اسی وسیلے سے تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور

تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لاَ تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ۔

میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے اور میرے ساتھ وہ سلوک نہ فرما جس کا میں مستحق ہوں۔

پھر دو رکعت کے بعد یہ مفصل دعا پڑھیں جسے محمد ابن ابی قرۃ نے اپنی کتاب ”عمل شہر رمضان“ میں بیان کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِجَبَرُوتِكَ الَّتِي

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے، تیری عزت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شے کو زیرنگیں کیا اور تیرے جبروت کے

غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي لاَ يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَ بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِعِلْمِكَ

ذریعے جس سے تو ہر شے پر غالب ہے، تیری قدرت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں، تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا، تیرے علم کے

الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا أَقْدَمَ قَدِيمٍ فِي الْعِزِّ وَ الْجَبَرُوتِ وَ

ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے اور اے عزت اور جبروت میں سب سے زیادہ قدیم۔ اے ہر رحم کے

يَا رَحِيمَ كُلِّ مُسْتَرْحِمٍ وَ يَا رَاحَةَ كُلِّ مَحْزُونٍ وَ مُفَرِّجَ كُلِّ مَلْهُوفٍ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي دَعَاكَ

طلبگار پر رحم کرنے والے، اے ہر غمزدہ کے لیے تسلی اور ہر مصیبت زدہ کی مصیبت برطرف کرنے والے، میں تجھ سے ان ناموں کے واسطے سوال کرتا ہوں جن کے واسطے

بِهَا حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ مَنْ حَوْلَ عَرْشِكَ وَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا جَبْرَئِيلُ وَ مِيكَائِيلُ وَ

سے تجھ سے عرش اٹھانے والوں اور عرش کے اردگرد والوں نے دعا کی ہے اور ان ناموں کے ذریعے سے جن کے ذریعے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل نے تجھ سے دعا کی

إِسْرَافِيلُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْضَى عَنِّي رِضًا لاَ تَسْخَطُ عَلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ أَبَداً

ہے، میں درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج اور مجھ سے ایسا راضی ہو کہ پھر اس کے بعد کبھی مجھ سے ناراض نہ ہو اور یہ کہ میری عمر میں اضافہ فرما، میری روزی

وَ أَنْ تَمُدَّ لِي فِي عُمُرِي وَ أَنْ تُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَ أَنْ تُصِحَّ لِي جِسْمِي وَ أَنْ تُبَلِّغَنِي أَمَلِي وَ تُقَوِّيَنِي

میں وسعت عطا فرما، مجھے جسمانی طور پر صحت اور میری امید کو پورا فرما اور اپنی اطاعت اور عبادت کی مجھے قوت و طاقت عطا فرما، اپنا شکر مجھے الہام فرما، یقینا تیری نعمتوں

عَلَى طَاعَتِكَ وَ عِبَادَتِكَ وَ تُلْهِمَنِي شُكْرَكَ فَقَدْ ضَعُفَ عَنْ نَعْمَائِكَ شُكْرِي وَ قَلَّ عَلَى بَلْوَاكَ

کے مقابلے میں میرا شکر نہایت کمزور ہے میرا صبر تیری آزمائشوں پر بہت کم ہے اور میرا عمل تیرا حق ادا کرنے سے قاصر ہے۔ اے میرے آقا تو میرے بارے میں جانتا

صَبْرِي وَ ضَعُفَ عَنْ أَدَاءِ حَقِّكَ عَمَلِي وَ أَنَا مَنْ قَدْ عَرَفْتَ سَيِّدِي الضَّعِيفُ عَنْ أَدَاءِ حَقِّكَ

ہے کہ میں تیرے حق کی ادائیگی سے ناتوان ہوں، تیری عبادت کرنے میں کمزور ہوں اور تیری نافرمانی کا مرتکب ہوا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اس کا مستحق

الْمُقَصِّرُ فِي عِبَادَتِكَ الرَّاكِبُ لِمَعْصِيَتِكَ فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَأَهْلُ ذٰلِكَ أَنَا وَ إِنْ تَعْفُ عَنِّي فَأَهْلُ الْعَفْوِ

ہوں اور اگر تو مجھے معاف کردے تو تو عفو و بخشش کا اہل ہے، تو میرا معبود ہے۔ میرے معبود! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، اس پر میری زیادتی حد سے بڑھ گئی ہے، تیری

أَنْتَ إِلٰهِي إِلٰهِي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ عَظُمَ عَلَيْهَا إِسْرَافِي وَ طَالَ لِمَعَاصِيكَ انْهِمَاكِي وَ تَكَاثَفَتْ ذُنُوبِي وَ

نافرمانیوں میں میری مشغولیت بہت طویل ہوگئی ہے اور میرے گناہ کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ میری برائیاں آشکار ہو چکی ہیں تجھ پر۔ میری ڈھٹائی طول پکڑ گئی ہے اور میری

تَظَاهَرَتْ سَيِّئَاتِي وَ طَالَ بِكَ اغْتِرَارِي وَ دَامَ لِشَهَوَاتِي اتِّبَاعِي إِلَهِي إِلَهِي غَرَّتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا

خواہشات (نفس) کی پیروی دائمی ہو چکی ہے، میرے معبود! میرے معبود! دنیا نے اپنے فریب سے مجھے دھوکہ دیا ہے پس میں دھوکہ کھا گیا۔ اس نے مجھے اپنی شہوات

فَاغْتَرَرْتُ وَ دَعَتْنِي إِلَى الْغَيِّ بِشَهَوَاتِهَا فَأَجَبْتُ وَ صَرَفَتْنِي عَنْ رُشْدِي فَانْصَرَفْتُ إِلَى الْهُلْكِ

کے ساتھ گمراہی کی دعوت دی اور میں نے اس کی دعوت قبول کر لی، اس نے مجھے راہ راست سے بھٹکا دیا پس میں اس کے قلیل مزے کی خاطر ہلاکت کی طرف چل پڑا، وہ

بِقَلِيلِ حَلاوَتِهَا وَ تَزَيَّنَتْ لِي لِأَرْكَنَ إِلَيْهَا فَرَكِنْتُ إِلَهِي إِلَهِي قَدِ اقْتَرَفْتُ ذُنُوباً عِظَاماً مُوبِقَاتٍ وَ

میرے لیے آراستہ ہو گئی تاکہ میں اس کی طرف جھک جاؤں چنانچہ میں جھک گیا۔ میرے معبود! میرے معبود! میں نے سنگین اور تباہ کن گناہ کیے ہیں اور مہلک گناہوں

جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي بِالذُّنُوبِ الْمُهْلِكَاتِ وَ تَتَابَعَتْ مِنِّي السَّيِّئَاتُ وَ قَلَّتْ مِنِّي الْحَسَنَاتُ وَ

کے ارتکاب سے میں نے اپنے آپ پر ستم کیا ہے۔ مجھ سے مسلسل برائیاں سرزد ہوتی رہیں اور میری نیکیاں کم ہو گئیں اور میں بڑے امور (گناہوں) کا مرتکب ہوا ہوں،

رَكِبْتُ مِنَ الْأُمُورِ عَظِيماً وَ أَخْطَأْتُ خَطَاءً جَسِيماً وَ أَسَأْتُ إِلَى نَفْسِي حَدِيثاً وَ قَدِيماً وَ كُنْتُ فِي

مجھ سے بہت بڑی غلطیاں ہوئی ہیں، میں نے حال اور ماضی میں اپنے ساتھ برا کیا ہے، میں تیری نافرمانی میں مگن ہو کر فراموشی اور بے ہودگی کا شکار ہو گیا اور تیری

مَعَاصِيكَ سَاهِياً لَاهِياً وَ عَنْ طَاعَتِكَ نَوَّاماً نَاسِياً فَقَدْ طَالَ عَنْ ذِكْرِكَ سَهْوِي وَ قَدْ أَسْرَعْتُ إِلَى

اطاعت سے خواب غفلت اور فراموشی میں رہا، ایک طویل مدت سے تیری یاد و ذکر کو میں نے بھلا دیا اور اپنے تمام اعضاء و جوارح کے ساتھ ان کاموں کو انجام دینے میں

مَا كَرِهْتَ بِجَمِيعِ جَوَارِحِي إِلَهِي قَدْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَمْ أَشْكُرْ وَ بَصَّرْتَنِي فَلَمْ أَبْصُرْ وَ أَرَيْتَنِي الْعِبَرَ

جلدی کی جو تجھے ناپسند تھے۔ میرے معبود! تو نے مجھے نعمتیں دیں لیکن میں نے تیرا شکر ادا نہیں کیا، تو نے مجھے بصیرت دی لیکن میں نے اپنی آنکھیں نہ کھولیں، تو نے

فَلَمْ أَعْتَبِرْ وَ أَقَلْتَنِي الْعَثَرَاتِ فَلَمْ أَقْصُرْ وَ سَتَرْتَ مِنِّي الْعَوْرَاتِ فَلَمْ أَسْتَتِرْ وَ ابْتَلَيْتَنِي فَلَمْ أَصْبِرْ

مجھے عبرتیں دکھائیں لیکن میں نے کوئی سبق حاصل نہ کیا، تو نے میری لغزشوں کو نظر انداز کیا لیکن مجھے شرم نہ آئی، تو نے میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرمائی لیکن میں نے انہیں

وَ عَصَمْتَنِي فَلَمْ أَعْتَصِمْ وَ دَعَوْتَنِي إِلَى النَّجَاةِ فَلَمْ أُجِبْ وَ حَذَّرْتَنِي الْمَهَالِكَ فَلَمْ أَحْذَرْ إِلَهِي إِلَهِي

نہیں چھپایا، تو نے مجھے آزمایا لیکن میں نے صبر نہیں کیا، تو نے مجھے (گناہوں سے) محفوظ رکھا لیکن میں نے اپنی حفاظت نہیں کی، تو نے مجھے نجات کی طرف بلایا لیکن

خَلَقْتَنِي سَمِيعاً فَطَالَ لِمَا كَرِهْتَ سَمَاعِي وَ أَنْطَقْتَنِي فَكَثُرَ فِيمَا فِي مَعَاصِيكَ مَنْطِقِي وَ بَصَّرْتَنِي

میں نے جواب نہ دیا اور تو نے مجھے خطرات سے خبردار کیا لیکن میں نے اس کی پرواہ نہ کی۔ میرے معبود! تو نے مجھے سننے والا پیدا کیا لیکن میں نے ان

فَعَمِيَ عَنِ الرُّشْدِ بَصَرِي وَ جَعَلْتَنِي سَمِيعاً بَصِيراً فَكَثُرَ فِيمَا يُرْدِينِي سَمْعِي وَ بَصَرِي وَ جَعَلْتَنِي

باتوں کو بہت زیادہ سنا جو تو نہیں چاہتا تھا، تو نے مجھے بولنے کی صلاحیت دی لیکن میں نے اپنی باتوں سے تیری بہت زیادہ نافرمانی کی، تو نے مجھے بینائی دی جبکہ میں راہ

قَبُوضاً بَسُوطاً فَدَامَ فِيمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ قَبْضِي وَ بَسْطِي وَ جَعَلْتَنِي سَاعِياً مُتَقَلِّباً فَطَالَ فِيمَا

راست سے اندھا ہو گیا، تو نے مجھے دیکھنے اور سننے والا بنایا لیکن جو چیزیں میری ہلاکت کی باعث تھیں میں نے انہیں بہت زیادہ سنا اور دیکھا۔ تو نے مجھے بست و گشاد والا

يُرْدِينِي سَعْيِي وَ تَقَلُّبِي وَ غَلَبَتْ عَلَيَّ شَهَوَاتِي وَ عَصَيْتُكَ بِجَمِيعِ جَوَارِحِي فَقَدِ اشْتَدَّتْ إِلَيْكَ

بنایا لیکن میں نے ہمیشہ جن سے تو نے منع کیا انہیں پکڑا اور کھولا۔ تو نے مجھے کوشش کرنے والا اور پلٹنے والا بنایا ہے پس میں نے اپنی ہلاکت کی زیادہ کوشش کی اور اسی کی

فَاقَتِي وَ عَظُمَتْ إِلَيْكَ حَاجَتِي وَ اشْتَدَّ إِلَيْكَ فَقْرِي فَبِأَيِّ وَجْهٍ أَشْكُو إِلَيْكَ أَمْرِي وَ بِأَيِّ لِسَانٍ

طرف ہی پلٹا ہوں، مجھ پر خواہشات نفسانی نے غلبہ کیا اور میں نے اپنے تمام اعضاء کے ساتھ تیری نافرمانی کی، مجھے تیری سخت ضرورت ہے اور تیری بارگاہ سے میری

أَسْأَلُكَ حَوَائِجِي وَ بِأَيِّ يَدٍ أَرْفَعُ إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَ بِأَيَّةِ نَفْسٍ أُنْزِلُ إِلَيْكَ فَاقَتِي وَ بِأَيِّ عَمَلٍ أَبُثُّ

حاجت بہت بڑی ہے، میں شدید تیرا محتاج ہوں پس اب میں کس منہ سے تجھ سے شکوہ کروں! میں کس زبان سے تجھ سے اپنی حاجات طلب کروں! کن ہاتھوں کو تیری

إِلَيْكَ حُزْنِي وَ فَقْرِي أَ بِوَجْهِيَ الَّذِي قَلَّ حَيَاؤُهُ مِنْكَ يَا سَيِّدِي أَمْ بِقَلْبِيَ الَّذِي قَلَّ اكْتِرَاثُهُ مِنْكَ

بارگاہ میں اٹھا کر مانگوں! کس دل سے اپنی محتاجی کو تیری بارگاہ میں پیش کروں! میں کس عمل سے اپنے حزن وملال اور ناداری کا تیرے پاس اظہار کروں؟ کیا اپنے اس منہ

يَا مَوْلَايَ أَمْ بِلِسَانِيَ النَّاطِقِ كَثِيراً بِمَا كَرِهْتَ يَا رَبِّ أَمْ بِبَدَنِيَ السَّاكِنِ فِيهِ حُبُّ مَعَاصِيكَ يَا

سے جس نے تیرا بہت کم حیا کیا ہے! اے میرے سردار! کیا اپنے اس دل سے جس نے تیری پرواہ نہیں کی! اے میرے آقا! کیا اپنی اس زبان سے جس نے تیری

إِلَهِي أَمْ بِعَمَلِيَ الْمُخَالِفِ لِمَحَبَّتِكَ يَا خَالِقِي أَمْ بِنَفْسِيَ التَّارِكَةِ لِطَاعَتِكَ يَا رَازِقِي فَأَنَا الْهَالِكُ

ناپسندیدہ گفتگو بہت کی! اے میرے پروردگار! کیا اپنے اس جسم سے جس میں تیری نافرمانیوں کی محبت رچی بسی ہے اے میرے معبود! یا اپنے ایسے عمل کے ذریعے سے

إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَ أَنَا الْهَالِكُ إِنْ كُنْتَ غَضِبْتَ عَلَيَّ يَا وَيْلِي وَ الْعَوْلَى مِنْ ذُنُوبِي وَ خَطِيئَتِي وَ إِسْرَافِي

جو تیری محبت کے برخلاف ہے! اے میرے خالق! کیا اس نفس کے ذریعے سے جو تیری اطاعت کا تارک ہے! اے میرے رازق! لہذا تو اگر مجھ پر رحم نہ کرے تو میں

عَلَى نَفْسِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ فَيُغِيثُنِي إِنْ لَمْ تُغِثْنِي يَا سَيِّدِي وَ إِلَى مَنْ أَشْكُو فَيَرْحَمُنِي إِنْ كُنْتَ

ہلاک ہو جاؤں گا اور اگر تو مجھ پر غضب فرمائے تو میں تباہ و برباد ہو جاؤں گا۔ وائے ہو مجھ پر اور افسوس ہے مجھ پر میرے گناہوں، خطاؤں اور اپنے نفس پر زیادتی کی وجہ

أَعْرَضْتَ عَنِّي يَا سَيِّدِي وَ مَنْ أَدْعُو فَيَشْفَعَ لِي إِنْ صَرَفْتَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ عَنِّي يَا سَيِّدِي وَ إِلَى مَنْ

سے۔ پس میں کس سے فریاد کروں جو میری فریاد رسی کرے، اگر تو میری فریاد رسی نہ فرمائے، اے میرے سردار! میں کس سے شکایت کروں جو مجھ پر رحم کرے، اگر تو مجھ

أَتَضَرَّعُ فَيُجِيبَنِي إِنْ كُنْتَ سَخِطْتَ عَلَيَّ فَلَمْ تُجِبْنِي يَا سَيِّدِي وَ مَنْ أَسْأَلُ فَيُعْطِيَنِي إِنْ لَمْ

سے روگردانی کرے، اے میرے آقا! پس میں کسے پکاروں جو میری سفارش کرے، اگر تو مجھ سے اپنا کریم رخ موڑ لے، اے میرے آقا! اور کس کے سامنے گڑگڑاؤں

تُعْطِنِي وَ مَنَعْتَنِي يَا سَيِّدِي وَ بِمَنْ أَسْتَجِيرُ فَيُجِيرَنِي إِنْ خَذَلْتَنِي يَا سَيِّدِي وَ لَمْ تُجِرْنِي وَ بِمَنْ

کہ وہ مجھے جواب دے، اگر تو مجھ سے ناراض ہو اور میرا جواب نہ دے، اے میرے آقا! اور میں کس سے سوال کروں کہ وہ مجھے عطا کرے اگر تو مجھے عطا نہ کرے اور محروم

أَعْتَصِمُ فَيَعْصِمَنِي يَا سَيِّدِي إِنْ لَمْ تَعْصِمْنِي وَ عَلَى مَنْ أَتَوَكَّلُ فَيَحْفَظَنِي وَ يَكْفِيَنِي إِنْ خَذَلْتَنِي يَا

کر دے، اے میرے آقا! میں کس سے پناہ مانگوں کہ وہ مجھے پناہ دے جب تو مجھے چھوڑ دے اور مجھے پناہ نہ دے، اے میرے آقا! اگر تو میری حفاظت نہ کرے تو میں

سَيِّدِي وَ بِمَنْ أَسْتَشْفِعُ فَيَشْفَعَ لِي إِنْ كُنْتَ أَبْغَضْتَنِي يَا سَيِّدِي وَ إِلَى مَنْ أَلْتَجِئُ وَ إِلَى أَيْنَ أَفِرُّ إِنْ

کس سے حفاظت طلب کروں کہ وہ میری حفاظت کرے اور میں کس پر بھروسہ کروں کہ وہ میری حفاظت کرے اور کفایت کرے کہ اگر تو مجھے چھوڑ دے، اے میرے

كُنْتَ قَدْ غَضِبْتَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي إِلَهِي إِلَهِي لَيْسَ إِلَّا إِلَيْكَ مِنْكَ فِرَارِي وَ لَيْسَ إِلَّا بِكَ مِنْكَ

آقا! اگر تو مجھ پر غضبناک ہو تو میں کس سے کہوں کہ وہ میری شفاعت کرے، اے میرے آقا! اور اگر تو مجھ سے ناراض ہو تو میں کس کی پناہ ڈھونڈوں اور کس کی طرف

مَنْجَایَ وَ إِلَيْكَ مَلْجِئِي وَ لَيْسَ إِلاَّ بِكَ اِعْتِصَامِي وَ لَيْسَ إِلاَّ عَلَيْكَ تَوَكُّلِي وَ مِنْكَ رَجَائِي وَ لَيْسَ

بھاگ کر جاؤں! اے میرے آقا! میرے معبود! میرے معبود! میں بھاگ کر تیری طرف ہی آؤں گا، میری جائے نجات فقط تو ہی ہے اور میری پناہ گاہ فقط تو ہی ہے۔ میں

إِلاَّ رَحْمَتُكَ وَ عَفْوُكَ يَسْتَنْقِذُنِي وَ لَيْسَ إِلاَّ رَأْفَتُكَ وَ مَغْفِرَتُكَ تُنْجِينِي أَنْتَ يَا سَيِّدِي أَمَانِي مِمَّا

نے صرف تیرا دامن تھاما ہے، میرا بھروسہ اور میری امید تیرے سوا کسی سے نہیں، تیری رحمت اور عفو و درگزر کے سوا کوئی چیز مجھے نجات نہیں دے سکتی اور تیری مہربانی اور

أَخَافُ وَ مِمَّا لاَ أَخَافُ بِرَحْمَتِكَ فَآمِنِّي وَ أَنْتَ يَا سَيِّدِي رَجَائِي مِمَّا أَحْذَرُ وَ مِمَّا لاَ أَحْذَرُ

بخشش کے سوا کوئی چیز مجھے بچا نہیں سکتی۔ اے میرے آقا! جن چیزوں سے میں خائف ہوں یا خائف نہیں ہوں ان سے تو میری جائے امان ہے پس تو اپنی رحمت سے

بِمَغْفِرَتِكَ فَنَجِّنِي وَ أَنْتَ يَا سَيِّدِي مُسْتَغَاثِي مِمَّا تَوَرَّطْتُ فِيهِ مِنْ ذُنُوبِي فَأَغِثْنِي وَ أَنْتَ يَا

مجھے امان دے۔ اے میرے آقا! جن چیزوں سے میں ڈرتا ہوں یا نہیں ڈرتا ہوں ان میں آپ ہی میری امید ہیں، اپنی بخشش سے تو مجھے بچا لے۔ اے میرے آقا!

سَيِّدِي مُشْتَكَايَ مِمَّا تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ فَارْحَمْنِي وَ أَنْتَ يَا سَيِّدِي مُسْتَجَارِي مِنْ عَذَابِكَ

جن گناہوں میں میں ملوث ہوں ان سے تو ہی میرا فریادرس ہے پس تو میری فریاد کو سن لے۔ اے میرے آقا! جن معاملات کے بارے میں تیری بارگاہ میں گڑگڑایا

الْأَلِيمِ فَبِعِزَّتِكَ فَأَجِرْنِي وَ أَنْتَ يَا سَيِّدِي كَهْفِي وَ نَاصِرِي وَ رَازِقِي فَلاَ تُضَيِّعْنِي وَ أَنْتَ يَا سَيِّدِي

ہوں ان میں تو ہی میری شکایتوں کا مرکز ہے پس تو مجھ پر رحم فرما۔ اے میرے آقا! آپ اپنے دردناک عذاب سے میری پناہ گاہ ہیں پس اپنی عزت کے صدقے مجھے

الْحَافِظُ لِي وَ الذَّابُّ عَنِّي وَ الرَّحِيمُ بِي فَلاَ تَبْتَلِنِي سَيِّدِي فَمِنْكَ أَطْلُبُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سَيِّدِي وَ

پناہ دے دے۔ اے میرے مولا! تو میرا آسرا، میرا مددگار اور رازق ہے پس مجھے ضائع نہ کر اے میرے مولا! تو ہی میرا محافظ اور دفاع کرنے والا اور مجھ پر مہربان ہے

إِيَّاكَ أَسْأَلُ رِزْقاً وَاسِعاً فَلاَ تَحْرِمْنِي سَيِّدِي وَ بِكَ أَسْتَهْدِي فَاهْدِنِي وَ لاَ تُضِلَّنِي سَيِّدِي وَ

پس میرے مولا مجھے کسی آزمائش میں نہ ڈال، میں تجھ سے ہی اپنی حاجت طلب کرتا ہوں پس میرے آقا مجھے عطا فرما میں تجھ سے ہی وسیع رزق کا سوال کرتا ہوں، پس

مِنْكَ أَسْتَقِيلُ فَأَقِلْنِي عَثْرَتِي سَيِّدِي وَ إِيَّاكَ أَسْتَغْفِرُ فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ غِنَاكَ

میرے آقا مجھے محروم نہ کر، میں تجھ سے ہی ہدایت کا طلب گار ہوں پس میرے آقا مجھے ہدایت دے اور گمراہ نہ فرما میں تجھ سے اپنی لغزشوں کی معافی مانگتا ہوں۔ پس

لِي بِرَحْمَتِكَ فَأَغْنِنِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ رَحْمَتَكَ لِي بِمَنِّكَ فَارْحَمْنِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ

میرے آقا میری لغزش کو معاف کر دے، میں تجھ سے ہی مغفرت طلب کرتا ہوں پس میرے آقا میرے گناہ کی مغفرت فرما اور میں نے تیری رحمت کے ذریعے سے

عَطَايَاكَ بِفَضْلِكَ فَأَعْطِنِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ إِجَارَتَكَ لِي بِفَضْلِكَ فَأَجِرْنِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ

تونگری کی امید رکھی ہے پس تو مجھے غنی کر دے۔ میرے آقا، میں نے تیرے احسان کے ذریعے سے تیری رحمت کی امید رکھی ہے پس تو مجھ پر رحم فرما، میرے آقا، میں

عَفْوَكَ عَنِّي بِحِلْمِكَ فَاعْفُ عَنِّي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ تَجَاوُزَكَ عَنِّي بِرَحْمَتِكَ فَتَجَاوَزْ عَنِّي سَيِّدِي

نے تیرے فضل سے تیری عطاؤں کی امید رکھی ہے لہذا میرے آقا مجھے عطا فرما، میں نے تیرے فضل سے امید لگائی ہے کہ مجھے پناہ دے گا پس میرے آقا مجھے پناہ

وَ قَدْ رَجَوْتُ تَخْلِيصَكَ إِيَّايَ مِنَ النَّارِ فَخَلِّصْنِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ إِدْخَالَكَ إِيَّايَ الْجَنَّةَ

دے دے۔ میں نے تیرے حلم کے ذریعے عفو و بخشش کی تجھ سے امید لگائی ہے پس میرے آقا مجھے معاف کر دے اور میں نے تیرے درگزر کی آس لگا رکھی ہے پس

بِجُودِكَ فَأَدْخِلْنِي سَيِّدِي وَ قَدْ رَجَوْتُ إِعْطَاءَكَ أَمَلِي وَ رَغْبَتِي وَ طَلِبَتِي فِي أَمْرِ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي

میرے آقا مجھ سے درگزر فرما میں نے تجھ سے امید لگائی ہے کہ تو مجھے جہنم سے رہائی دے گا پس میرے آقا مجھے اس سے رہائی عطا کر دے، میں نے تیرے جودوسخا کے

بِكَرَمِكَ وَ جُودِكَ فَلاَ تُخَيِّبْنِي إِلَهِي إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلَ ذَلِكَ مِنْكَ فَإِنَّكَ أَهْلُهُ وَ أَنْتَ لاَ تُخَيِّبُ مَنْ

ذریعے سے تجھ سے جنت میں داخل ہونے کی امید لگائی ہے پس میرے آقا مجھے جنت میں داخل کردے، میں تیرے جودوکرم کے واسطے سے تجھ سے اپنی آرزو، اپنی

دَعَاكَ وَ لاَ تُضَيِّعُ مَنْ وَثِقَ بِكَ وَ لاَ تَخْذُلُ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَلاَ تَجْعَلْنِي أُخَيَّبُ مَنْ سَأَلَكَ فِي

خواہش اور اپنی دنیاوی اور اخروی حاجات کے پورا ہونے کی امید رکھتا ہوں پس تو مجھے مایوس نہ فرما۔ میرے معبود! اگر میں اس کے قابل نہیں ہوں لیکن تو تو اس کے لائق

هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ لاَ تَجْعَلْنِي أَخْسَرَ مَنْ سَأَلَكَ فِي هَذَا الشَّهْرِ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِالْإِجَابَةِ وَ الْقَبُولِ وَ الْعِتْقِ

ہے اور جو تجھ سے دعا کرے تو اسے مایوس نہیں کرتا اور جو تجھ پر تکیہ کرے تو اسے ضایع نہیں کرتا اور جو تجھ پر بھروسہ کرے تو اسے نہیں چھوڑتا پس آج کی رات مجھے اپنی

مِنَ النَّارِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ اجْمَعْ لِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ عُيُوبِي وَ إِسَاءَتِي وَ ظُلْمِي وَ

بارگاہ سے مانگنے والوں میں محروم اور اس مہینے میں اپنے مانگنے والوں میں سے نقصان اٹھانے والوں میں سے قرار نہ دے، مجھ پر (دعاؤں کی) استجابت، (اعمال کی) قبولیت،

تَفْرِيطِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَ احْبِسْنِي عَنْ كُلِّ ذَنْبٍ يَحْبِسُ عَنِّي الرِّزْقَ أَوْ يَحْجُبُ دُعَائِي عَنْكَ أَوْ

جہنم سے رہائی، جنت کی کامیابی کا احسان فرما، میرے لیے دنیاوآخرت کی خیروبھلائی جمع کردے، میرے گناہوں، عیبوں، برائیوں، ناانصافیوں، کوتاہیوں اور اپنے آپ پر

يَرُدُّ مَسْأَلَتِي دُونَكَ أَوْ يُقَصِّرُ بِي عَنْ بُلُوغِ أَمَلِي أَوْ يَعْرِضُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي فَقَدِ اشْتَدَّتْ بِكَ

زیادتیوں کو معاف کردے، مجھے ان تمام گناہوں سے باز رکھ جو روزی کو مجھ سے روک دیتے ہیں، یا دعاؤں کو تیری بارگاہ میں پہنچنے سے رکاوٹ بن جاتے ہیں یا میری

ثِقَتِي يَا سَيِّدِي وَ اشْتَدَّ لَكَ دُعَائِي وَ انْطَلَقَ بِدُعَائِكَ لِسَانِي وَ انْشَرَحَ لِمَسْأَلَتِكَ صَدْرِي لِمَا

درخواستوں کو تیرے ہاں سے رد کردیتے ہیں یا میری آرزوؤں تک پہنچنے میں مجھے قاصر کردیتے ہیں یا تیری کریم ذات کو مجھ سے روگردان کردیتے ہیں۔ اے میرے آقا! میں

رَحِمْتَنِي وَ وَعَدْتَنِي عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الصَّادِقِ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ وَ فِي كِتَابِكَ فَلاَ تَحْرِمْنِي يَا

تجھ پر بہت زیادہ اعتماد کرتا ہوں اور شدت سے تجھے پکارتا ہوں، میری زبان تجھ سے مانگنے میں رواں ہے اور تجھ سے مانگنے کے لیے میرا سینہ کشادہ ہے اس لیے کہ تو نے مجھ

سَيِّدِي لِقِلَّةِ شُكْرِي وَ لاَ تُضَيِّعْنِي يَا سَيِّدِي لِقِلَّةِ صَبْرِي وَ أَعْطِنِي يَا سَيِّدِي لِفَاقَتِي وَ فَقْرِي

پر رحمت فرمائی ہے اور تو نے اپنی کتاب میں اور اپنے صادق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ پس اے میرے آقا! میری شکرگزاری کی کمی کی وجہ سے مجھے محروم نہ

فَارْحَمْنِي يَا سَيِّدِي لِذُلِّي وَ ضَعْفِي وَ تَمِّمْ يَا سَيِّدِي إِحْسَانَكَ لِي وَ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَ أَعْطِنِي يَا سَيِّدِي

فرما، اے میرے آقا! میرے صبر کی کمی کی بنا پر مجھے برباد نہ کر، اے میرے مالک مجھے میری غربت اور محتاجی کی بنا پر عطا فرما۔ اے میرے سردار! میری ذلت اور کمزوری کی

الْكَثِيرَ مِنْ خَزَائِنِكَ وَ أَدْخِلْنِي يَا سَيِّدِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ أَسْكِنِّي يَا سَيِّدِي الْأَرْضَ بِخَشْيَتِكَ

وجہ سے مجھ پر رحم فرما اور اے میرے آقا! اپنے احسانات اور نعمات کو مجھ پر تمام فرما اور اے میرے مالک! اپنے خزانوں سے مجھے بہت زیادہ عطا فرما اور اے میرے آقا!

وَ ادْفَعْ عَنِّي يَا سَيِّدِي بِذِمَّتِكَ وَ ارْزُقْنِي يَا سَيِّدِي وُدَّكَ وَ مَحَبَّتَكَ وَ مَوَدَّتَكَ وَ الرَّاحَةَ عِنْدَ

مجھے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما اور اے میرے آقا! مجھے زمین پر اپنے خوف کے ساتھ سکونت عطا فرما۔ اے میرے آقا! اپنی ضمانت کے ساتھ میری حفاظت فرما

الْمَوْتِ وَ الْمُعَافَاةَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَ أُرْزُقْنِي الْغِنَى وَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ حُسْنَ الْخُلُقِ وَ أَدَاءَ

اور اے میرے آقا! مجھے اپنی شفقت، محبت اور پیار سے نواز دے اور موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت عافیت نصیب فرما اور مجھے مال و دولت، عفو و در

الْأَمَانَةِ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ صَلَاتِي وَ اِسْتَجِبْ دُعَائِي وَ أُرْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِي عَامِي هٰذَا وَ أَبَداً مَا

گزر، اچھے اخلاق اور امانت کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما اور میرا روزہ اور نماز قبول فرما، میری دعا مستجاب فرما، نیز مجھے اس سال اور جب تک تو مجھے باقی رکھے حج اور

أَبْقَيْتَنِي فَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

عمرہ کی سعادت نصیب فرماتا رہ۔ پس اپنی بہترین مخلوق محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت بھیج۔ اس کے بعد اپنی حاجات طلب کریں۔

ساتویں اور آٹھویں رکعت کی مختصر دعا

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل شدہ یہ دعا پڑھیں:

يَا ذَا الْمَنِّ لَا يَمُنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِينَ وَ مَأْمَنُ الْخَائِفِينَ وَ جَارُ

اے مالک احسان جس پر کسی کا احسان نہیں، اے عطا و بخشش کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پناہ چاہنے والوں کے حامی و مددگار، امان مانگنے

الْمُسْتَجِيرِينَ إِنْ كَانَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ أَنِّي شَقِيٌّ أَوْ مَحْرُومٌ أَوْ مُقْتَرٌ عَلَيَّ فِي رِزْقِي فَامْحُ مِنْ أُمِّ

والوں کے لیے جائے امان، اے خوفزدوں کی پناہ گاہ! تیرے پاس جو اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے اگر اس میں، میں بدبخت، محروم اور تنگدست ہوں تو

الْكِتَابِ شَقَايَ وَ حِرْمَانِي وَ إِقْتَارَ رِزْقِي وَ اكْتُبْنِي عِنْدَكَ سَعِيداً مُوَفَّقاً لِلْخَيْرِ مُوَسَّعاً عَلَيَّ

اصل کتاب سے میری بدبختی، محرومی اور تنگدستی کو مٹا دے اور مجھے اپنے پاس سعادت مند، نیکی کی توفیق پانے والا اور رزق میں وسعت رکھنے والا لکھ دے

رِزْقُكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا

(۱) کیونکہ تو نے اپنے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی جانے والی کتاب میں فرمایا ہے: "اللہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اس

يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ وَ قُلْتَ وَ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ أَنَا شَيْءٌ فَلْتَسَعْنِي

کے پاس اُمّ الکتاب ہے۔" (۲) نیز تو نے فرمایا ہے "میری رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔" اور میں بھی ایک چیز ہوں پس تیری رحمت مجھے بھی اپنے

رَحْمَتُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

حصار میں لے لے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اللہ ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے۔

اس کے بعد جو جی چاہے مانگیں۔

اس کے بعد ان دو رکعتوں (۷ اور ۸) کے بعد محمد ابن ابی قرۃ کی کتاب سے نقل شدہ دعا پڑھیں:

إِلٰهِي إِلٰهِي أَوْجَلَتْنِي ذُنُوبِي وَ ارْتُهِنْتُ بِعَمَلِي وَ ابْتُلِيتُ بِخَطِيئَتِي فَيَا وَيْلِي وَ الْعَوْلَ لِي مَا

میرے معبود! میرے معبود! میرے گناہوں نے مجھے خوفزدہ کر دیا ہے، میں اپنے عمل کا گروی ہو گیا ہوں اور اپنی خطاؤں میں مبتلا ہو گیا ہوں، تباہی اور افسوس ہے

(۱) سورہ رعد، آیت ۳۹

(۲) سورہ اعراف، آیت ۱۵۶

خِفْتُ عَلَى نَفْسِي مِمَّا اِرْتَكَبْتُ بِجَوَارِحِي وَ الْوَيْلُ وَ الْعَوْلُ لِي أَمْ كَيْفَ أَمِنْتُ عُقُوبَةَ رَبِّي فِيمَا

مجھ پر کہ جو (گناہ) میں نے اپنے اعضاو جوارح سے انجام دیے ان سے میں اپنے بارے میں نہیں ڈرا۔ تباہی اور افسوس ہے مجھ پر کہ میں کیسے اپنے پروردگار کے

اِجْتَرَأْتُ بِهِ عَلَى خَالِقِي فَيَا وَيْلِي وَ الْعَوْلُ لِي عَصَيْتُ رَبِّي بِجَمِيعِ جَوَارِحِي وَ يَا وَيْلِي وَ الْعَوْلُ لِي

عقاب سے بے خوف ہو گیا کہ اپنے خالق کے سامنے گستاخیاں کر بیٹھا۔ تباہی و بربادی اور افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اپنے تمام اعضا کے ذریعے اپنے رب کی

أَسْرَفْتُ عَلَى نَفْسِي وَ أَثْقَلْتُ ظَهْرِي بِجَرِيرَتِي وَ يَا وَيْلِي بَغَضْتُ نَفْسِي إِلَى خَالِقِي بِعَظِيمِ ذُنُوبِي وَ

نافرمانی کی۔ ہائے! میرے لیے ہلاکت اور افسوس ہے کہ میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی اور اپنے جرائم کا بوجھ اپنی پشت پر لاد دیا۔ ہائے افسوس! میں نے اپنے

يَا وَيْلِي صِرْتُ كَأَنِّي لاَ عَقْلَ لِي بَلْ لَيْسَ لِي عَقْلٌ يَنْفَعُنِي وَ يَا وَيْلِي وَ الْعَوْلَ لِي أَ مَا تَفَكَّرْتُ فِيمَا

عظیم گناہوں کے ذریعے اپنے آپ پر اپنے خالق کو غضبناک کیا۔ ہائے ہائے! میں ایسا ہو گیا ہوں گویا میری عقل ماری گئی ہے بلکہ میرے پاس مفید عقل نہیں۔

اِكْتَسَبْتُ وَ خِفْتُ مِمَّا عَمِلَتْ يَدِي وَ يَا وَيْلِي وَ الْعَوْلَ لِي عَمِيتُ عَنِ النَّظَرِ فِي أَمْرِي وَ عَنِ

ہائے ہائے! افسوس ہے مجھ پر کہ جو میں نے کردار اپنایا اس میں غور و فکر نہیں کیا اور جو اپنے ہاتھوں سے انجام دیا اس سے خوف نہ کھایا۔ ہائے ہائے! افسوس ہے مجھ پر

التَّفَكُّرِ فِي ظُلْمِي وَ يَا وَيْلِي وَ الْعَوْلَ لِي إِنْ كَانَ عِقَابِي مَذْخُوراً لِي إِلَى آخِرَتِي وَ يَا وَيْلِي وَ يَا عَوْلِي إِنْ

کہ اپنے معاملے میں غور کرنے اور اپنی ناانصافی کے بارے میں سوچنے سے قاصر ہو گیا۔ ہائے ہائے! افسوس ہے مجھ پر اگر میری سزا میری آخرت تک بحال

أُتِيَ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةً يَدِي إِلَى عُنُقِي وَ يَا وَيْلِي وَ يَا عَوْلِي إِنْ بَدَّدَتِ النَّارُ جَسَدِي وَ

رہے۔ ہائے! افسوس ہے مجھ پر اگر قیامت کے دن مجھے اس حالت میں لایا جائے کہ میرے ہاتھ پس گردن بندھے ہوں۔ ہائے! افسوس ہے مجھ پر اگر آتش جہنم

عَرَكَتْ مَفَاصِلِي وَ يَا وَيْلِي إِنْ فُعِلَ بِي مَا أَسْتَوْجِبُهُ بِذُنُوبِي وَ يَا وَيْلِي إِنْ لَمْ يَرْحَمْنِي سَيِّدِي وَ

میرے جسم کو پارہ پارہ کر دے اور میرے جوڑوں کو ریزہ ریزہ کر دے۔ ہائے افسوس! اگر میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ سے وہ سلوک کیا جائے جس کا میں مستحق

يَعْفُ عَنِّي إِلَهِي وَ يَا وَيْلِي لَوْ عَلِمَتِ الْأَرْضُ بِذُنُوبِي لَسَاخَتْ بِي وَ يَا وَيْلِي لَوْ عَلِمَتِ الْبِحَارُ

ہوں۔ ہائے افسوس! اگر میرا آقا مجھ پر رحم نہ کھائے اور مجھے معاف نہ کرے۔ ہائے افسوس! اگر زمین کو میرے گناہوں کا علم ہو جائے تو وہ مجھے اپنے اندر لے کر

بِذُنُوبِي لَغَرَّقَتْنِي وَ يَا وَيْلِي لَوْ عَلِمَتِ الْجِبَالُ بِذُنُوبِي لَدَهْدَهَتْنِي وَ يَا وَيْلِي مِنْ فِعْلِيَ الْقَبِيحِ وَ

دھنس جائے۔ ہائے افسوس! اگر سمندروں کو میرے گناہوں کا علم ہو جائے تو وہ مجھے غرق کر دیں۔ ہائے افسوس! اگر پہاڑ میرے گناہوں سے باخبر ہو جائیں تو وہ مجھ

عَمَلِيَ الْخَبِيثِ وَ فَضَائِحِ جَرِيرَتِي وَ يَا وَيْلِي لَوْ ذُكِرَتْ لِلْأَرْضِ ذُنُوبِي لاَبْتَلَعَتْنِي وَ يَا وَيْلِي لَيْتَ

پر گر پڑیں اور میں ان کے نیچے دب جاؤں۔ ہائے افسوس! میرے برے کردار پر، میرے خبیث عمل پر اور مجھے رسوا کرنے والے جرائم پر۔ ہائے افسوس! اگر میرے

الَّذِي كَانَ خِفْتُ نَزَلَ بِي وَ لَمْ أُسْخِطْ إِلَهِي وَ يَا وَيْلِي إِنِّي لَمُفْتَضَحٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِعَظِيمِ ذُنُوبِي وَ يَا

گناہوں کا ذکر زمین سے کیا جائے تو وہ مجھے نگل لے۔ ہائے افسوس! اے کاش جس مصیبت سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر نازل ہو جاتی لیکن میں اپنے معبود کو ناراض

وَيْلِي إِنِ اسْوَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْمَوْقِفِ وَجْهِي وَ يَا وَيْلِي إِنْ قُصِفَ عَلَى رُءُوسِ الْخَلاَئِقِ

نہ کرتا۔ ہائے افسوس! قطعاً میں اپنے بڑے گناہوں کی وجہ سے قیامت کے دن رسوا ہو جاؤں گا۔ ہائے افسوس! اگر قیامت کے دن کھڑے ہونے کے مقام پر میرا

ظَهْرِی وَ یَا وَیْلِی إِنْ قُوِیسْتُ أَوْ حُوسِبْتُ أَوْ جُوزِیتُ بِعَمَلِی وَ یَا وَیْلِی وَ الْعَوْلَ لِی إِنْ لَمْ یَرْحَمْنِی

چہرہ سیاہ ہو جائے۔ ہائے افسوس! اگر مخلوق کے سامنے میری کمر ٹوٹ جائے۔ ہائے افسوس! اگر (میرے اعمال کو) جانچا پرکھا جائے، میرا محاسبہ کیا جائے اور میرے

رَبِّی یَا مَوْلاَیَ قَدْ حَسُنَ ظَنِّی بِكَ لِمَا أَخَّرْتَ مِنْ عِقَابِی یَا مَوْلاَیَ فَاعْفُ عَنِّی وَ اغْفِرْ لِی وَ تُبْ

عمل کا مجھے بدلہ دیا جائے۔ تباہی ہے میرے لیے اور افسوس ہے مجھ پر! اگر میرا پروردگار مجھ پر رحم نہ کھائے۔ اے میرے مولیٰ! تو نے جو میرے عذاب کو مؤخر کیا

عَلَیَّ وَ أَصْلِحْنِی یَا مَوْلاَیَ وَ تَقَبَّلْ مِنِّی صَوْمِی وَ صَلاَتِی وَ اسْتَجِبْ لِی دُعَائِی یَا مَوْلاَیَ وَ ارْحَمْ

ہے اس کی وجہ سے میں تجھ پر حسن ظن رکھتا ہوں۔ اے میرے مولیٰ! مجھے معاف کر دے اور مجھے بخش دے، میری توبہ قبول کر لے اور میری اصلاح فرما دے۔ اے

تَضَرُّعِی وَ تَذَلُّلِی وَ تَلْوِیذِی وَ بُؤْسِی وَ مَسْكَنَتِی یَا مَوْلاَیَ وَ لاَ تُخَیِّبْنِی وَ لاَ تَقْطَعْ رَجَائِی وَ لاَ

میرے مولیٰ! مجھ سے میرا روزہ اور نماز قبول فرما اور میری دعا مستجاب فرما۔ اے میرے مولیٰ! میری آہ و زاری، میری انکساری، میری التجا، میری بدحالی اور میری مفلسی

تَضْرِبْ بِدُعَائِی وَجْهِی وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِی الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِی عَامِی هَذَا

پر رحم فرما۔ اے میرے مولیٰ! مجھے مایوس نہ کر، میری امیدوں کو نہ توڑ، میری دعا کو میرے منہ پر نہ مار اور محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ مجھے اس سال اور جب تک تو

وَ أَبَداً مَا أَبْقَیْتَنِی۔

مجھے زندگی دے ہر سال حج اور عمرے کی سعادت نصیب فرما۔

جب مذکورہ دعا پڑھ لیں تو سجدے میں چلے جائیں اور حالت سجدے میں یہ دعا پڑھیں جسے میرے جد ابو جعفر طوسیؒ نے لکھا ہے:

اَللَّهُمَّ أَغْنِنِی بِالْعِلْمِ وَ زَیِّنِّی بِالْحِلْمِ وَ كَرِّمْنِی بِالتَّقْوَى وَ جَمِّلْنِی بِالْعَافِیَةِ یَا وَلِیَّ الْعَافِیَةِ عَفْوَكَ

اے معبود! مجھے علم کی دولت سے مالا مال کر دے، مجھے بردباری سے مزین کر دے، مجھے تقویٰ کے زیور سے آراستہ کر دے اور مجھے عافیت کا حسن و جمال عطا کر دے۔ اے

عَفْوَكَ عَفْوَكَ مِنَ النَّارِ۔

عافیت دینے والے! جہنم کی آگ سے تیری بخشش، تیری بخشش، تیری بخشش چاہتا ہوں۔

پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھیں:

یَا اللهُ یَا اللهُ أَسْأَلُكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

اے اللہ! اے اللہ! میں تجھ سے لا الہ الا انت (تیرے سوا کوئی معبود نہیں) اور تیرے نام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ یَا رَحْمَانُ یَا اللهُ یَا رَبِّ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَا بَدِیعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ

(اللہ کے نام سے جو مہربان اور رحم والا ہے) کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔ اے بہت مہربان، اے اللہ، اے پروردگار، اے قریب، اے جواب دینے والے، اے

یَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ تُحِبُّ أَنْ تُدْعَى

آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والے، اے بزرگی اور عزت کے مالک، اے بہت شفقت کرنے والے، اے بہت احسان کرنے والے، اے زندہ اور قائم! میں

بِهِ وَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا أَحَدٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

تجھ سے تیرے ہر اس اسم کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جو تجھے پسند ہے کہ تجھے اس سے پکارا جائے اور ہر اس دعا کے ذریعے سے مانگتا ہوں جس کے ذریعے تجھ

مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَصْرِفَ قَلْبِي إِلَى خَشْيَتِكَ وَ رَهْبَتِكَ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْمُخْلَصِينَ وَ تُقَوِّيَ أَرْكَانِي

سے اگلوں اور پچھلوں نے دعا کی ہے اور تو نے اسے مستجاب کیا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اور میرے دل کو اپنے خوف اور ڈر کی

كُلَّهَا لِعِبَادَتِكَ وَ تَشْرَحَ صَدْرِي لِلْخَيْرِ وَ التُّقَى وَ تُطْلِقَ لِسَانِي لِتِلَاوَةِ كِتَابِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَ

طرف راغب کر دے اور مجھے مخلصین میں سے قرار دے، میرے تمام اعضا و جوارح کو اپنی عبادت کے لیے مضبوط بنا دے، میرا سینہ نیکی و بھلائی اور پرہیزگاری

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

کے لیے کھول دے اور میری زبان پر اپنی کتاب کی تلاوت جاری کر دے۔ اے مومنوں کے سرپرست! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما۔

اس کے بعد جو چاہیں دعا کریں۔

پھر نماز عشا اور اس کی تعقیبات بجا لائیں۔

ماہ رمضان کی نماز عشا کے بعد نوافل اور ان میں سے ہر دو رکعت نماز کے بعد کی دعائیں۔

نویں اور دسویں رکعت کے بعد دعا

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں کی تحریر کردہ دعا ہے جسے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ نُورِكَ وَ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَ بِأَسْمَائِكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیری زیبائی، بزرگی، خوبصورتی، عظمت اور تیرے نور کے واسطے سے اور تیری وسیع رحمت اور تیرے

عِزَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ مَشِيَّتِكَ وَ نَفَاذِ أَمْرِكَ وَ مُنْتَهَى رِضَاكَ وَ شَرَفِكَ وَ كَرَمِكَ وَ دَوَامِ عِزِّكَ وَ

ناموں کے ذریعے سے، تیری عزت، تیری قدرت، تیری مشیئت، تیرے امر کے نفاذ، تیری خوشنودی کی انتہا، تیرے شرف، تیرے کرم تیری

سُلْطَانِكَ وَ فَخْرِكَ وَ عُلُوِّ شَأْنِكَ وَ قَدِيمِ مَنِّكَ وَ عَجِيبِ آيَاتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ جُودِكَ وَ عُمُومِ رِزْقِكَ وَ

عزت کے دوام، تیری حکمرانی، تیرے افتخار، تیری شان کی بلندی، تیرے قدیم احسان، تیری حیرت انگیز نشانیوں، تیرے فضل، تیری

عَطَائِكَ وَ خَيْرِكَ وَ إِحْسَانِكَ وَ تَفَضُّلِكَ وَ إِمْتِنَانِكَ وَ شَأْنِكَ وَ جَبَرُوتِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ

سخاوت، تیرے عمومی رزق، تیری عطا و بخشش، تیری خیر و بھلائی،، تیرے احسان، تیرے فضل، تیری عنایات، تیری شان و عظمت اور جبروت کے

مَسَائِلِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تُنْجِيَنِي مِنَ النَّارِ وَ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ وَ تُوَسِّعَ

واسطے سے سوال کرتا ہوں، میں ان تمام امور کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جن کے ذریعے سے تجھ سے سوال کیا جاتا ہے کہ محمدؐ اور آل محمدؐ

عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَ تَدْرَأَ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ تَمْنَعَ لِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ

پر درود بھیج اور مجھے جہنم سے نجات عطا فرما، مجھ پر جنت کا احسان فرما، میرے لیے حلال، پاکیزہ اور کشادہ روزی عطا فرما اور مجھ سے عرب و عجم کے

وَ قَلْبِی مِنَ الْحَسَدِ وَ عَيْنِی مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُورُ وَ تَرْزُقَنِی

فاسقوں کے شر کو دور فرما، میری زبان کو جھوٹ بولنے، میرے دل کو حسد اور میری آنکھوں کو خیانت سے روک دے، بے شک تو آنکھوں کی خیانت

فِی عَامِی هَذَا وَ فِی كُلِّ عَامٍ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ وَ تَغُضَّ بَصَرِی وَ تُحْصِنَ فَرْجِی وَ تُوَسِّعَ رِزْقِی وَ تَعْصِمَنِی

اور جو سینوں میں ہے اسے جانتا ہے، مجھے اس سال اور ہر سال حج اور عمرہ انجام دینے کی سعادت نصیب فرما، میری نظریں نیچی رکھ، میری عفت کی

مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

حفاظت فرما، میری روزی کشادہ فرما اور مجھے تمام برائیوں سے بچا۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد محمد ابن ابی قرۃ کی کتاب سے منقولہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهُ وَ كُلُّ بَهَائِكَ بَهِیٌّ اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام

إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَ كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّی

روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سارا جمال زیبا ہے۔ اے معبود!

أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِّهِ وَ كُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّی

میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کے ساتھ

أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَ كُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّی

اور تیرا سارا جلال پُرجلالت ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَ كُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ

عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں عظیم ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے۔ اے معبود! میں

رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے۔

مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ

اے معبود! میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ

سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے۔ اے معبود!

أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَ كُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ

میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام

عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ

کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے سب کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے

بِأَمْضَاهَا وَ كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام بزرگ تر ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ

الَّتِي اِسْتَطَلْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ

سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام عزت کے ذریعے سوال

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَ كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي

کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَ كُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور

مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَ كُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا

تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ

کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ

معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَ كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ

ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں۔ اے معبود! میں تجھ

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَ كُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر

مِنْ آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَ كُلُّ آيَاتِكَ عَجِيبَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ

فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَ كُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

ہمیشہ کے لیے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی دائمی۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے

رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَ كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَايَاكَ

تیرے پُرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔

بِأَهْنَئِهَا وَ كُلُّ عَطَايَاكَ هَنِيئَةٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِعَطَايَاكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات

بِأَعْجَلِهِ وَ كُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ إِحْسَانِكَ

کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری حیرت انگیز نشانیوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری تمام نشانیاں حیرت انگیز ہیں، اے

بِأَحْسَنِهِ وَ كُلُّ إِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِإِحْسَانِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ

معبود! میں تجھ سے تیری تمام نشانیوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے بہترین فضل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر فضل

مِنَ الشُّئُونِ وَ الْجَبَرُوتِ اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَ بِكُلِّ جَبَرُوتٍ وَحْدَهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي

بہترین ہے اور اے معبود تجھ سے تیرا تمام فضل مانگتا ہوں۔ اے خدا! میں تجھ سے تیرے عمومی رزق سے مانگتا ہوں اور تیرا تمام رزق عام ہے، اے معبود

أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

میں تجھ سے تیرا تمام رزق مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری اچھی عطائیں مانگتا ہوں اور تیری تمام عطائیں اچھی ہیں، اے خدا میں تیری تمام

الْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَ فِي

عطاؤں کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری جلد پہنچنے والی بھلائی چاہتا ہوں اور تیری تمام بھلائیاں جلدی پہنچ جانے والی ہیں، اے معبود میں تجھ

كُلِّ عَامٍ وَ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ تَخْتِمَ لِي بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

سے تیری تمام بھلائیوں کی درخواست کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے خوبصورت احسان کا طالب ہوں اور تیرا ہر احسان خوبصورت ہے، اے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُجْتَبَى وَ أَمِينِكَ الْمُصَفَّى وَ رَسُولِكَ الْمُصْطَفَى وَ

معبود! میں تجھ سے تیرے ہر احسان کا سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور

نَجِيبِكَ دُونَ خَلْقِكَ وَ نَجِيِّكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ نَبِيِّكَ بِالصِّدْقِ وَ حَبِيبِكَ الْمُفَضَّلِ عَلَى رُسُلِكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور منفرد طاقت کے ذریعے۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے تو حاجت پوری

وَ خِيَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِينَ النَّذِيرِ الْبَشِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ الْمُطَهَّرِينَ

فرمائے جب میں تجھ سے سوال کروں۔ اے اللہ، اے اللہ، یا اللہ، اے بہت مہربان، اے رحم کرنے والے، اے بزرگی اور عزت کے مالک محمدؐ و آل محمدؐ

الْأَخْيَارِ وَ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ حَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَ عَلَى

پر رحم فرما اور مجھے اس سال اور ہر سال اپنے محترم گھر کا حج اور اپنے نبی ﷺ کے روضے کی زیارت نصیب فرما اور میرا انجام بخیر فرما۔ اے سب سے

أَنْبِيَائِكَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ بِالصِّدْقِ عَنْكَ وَ عَلَى رُسُلِكَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَ فَضَّلْتَهُمْ

زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو اپنے منتخب بندے محمد، اپنے پاک وصاف امین اور اپنے برگزیدہ رسول پر رحمت

عَلَى الْعَالَمِينَ بِرِسَالَاتِكَ وَ عَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ وَ عَلَى

بھیج۔ اپنی مخلوق میں سے اعلیٰ نسب، اپنے بندوں میں سے اپنا رازداں، اپنے سچے نبیؐ اپنے حبیبؐ جو تیرے رسولوں سے افضل ہیں اور تمام جہانوں میں

جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ وَ مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ وَ رِضْوَانَ خَازِنِ الْجَنَّةِ

سے تیرے منتخب شدہ ہیں ڈرانے والے، بشارت دینے والے، روشن چراغ اور ان کے نیک، پاک و پاکیزہ اور بہترین اہلبیت پر رحمت فرما اور اپنے

وَ رُوحِ الْقُدُسِ وَ الرُّوحِ الْأَمِينِ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ عَلَى مُنْكَرٍ وَ نَكِيرٍ وَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

فرشتوں پر جنہیں تو نے اپنے لیے مختص کیا ہوا ہے اور مخلوق سے انہیں چھپا رکھا ہے، ان پر درود بھیج اور اپنے نبیوں پر درود بھیج جو تیری طرف سے سچی خبریں

الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ وَ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ بِالصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ أَهْلُ

پہنچاتے ہیں، اور اپنے رسولوں پر جنہیں تو نے اپنی وحی کے لیے مختص کیا ہے اور انہیں اپنی نبوت کے ذریعے تمام جہانوں پر فضیلت بخشی ہے اور اپنے نیک

السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرَضِينَ صَلَاةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً طَاهِرَةً نَامِيَةً كَرِيمَةً تَامَّةً فَاضِلَةً

و صالح بندوں پر جنہیں تو نے اپنی رحمت میں داخل کیا ہے، جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، ملک الموت، جہنم کے داروغے، رضوان جنت، روح

تُبِينُ بِهَا فَضَائِلَهُمْ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ اَللَّهُمَّ وَ أَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَهْلَ

القدس، روح الامین، تیرے عرش کے اٹھانے والے مقربین، منکر و نکیر، میرے دو محافظ فرشتے اور دو معزز لکھنے والوں پر ایسا درود بھیج جس طرح تو پسند کرتا

بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الْوَسِيلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ وَ أَجْزِهِ مِنْ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً وَ

ہے کہ آسمانوں اور زمین والے ان پر درود بھیجیں، بہت زیادہ، بہت اچھا، بابرکت، پاکیزہ، پاک، بڑھنے والا، آبرومندانہ، پورا اور برتر درود ہو جس کے

مَعَ كُلِّ كَرَامَةٍ كَرَامَةً وَ مَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ وَسِيلَةً وَ مَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ فَضِيلَةً وَ مَعَ كُلِّ شَرَفٍ

ذریعے تو ان کے فضائل کو اگلوں اور پچھلوں پر واضح کر دے۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاکیزہ اہلبیت کو وسیلہ، عزت و شرف، فضیلت اور بلند درجہ

شَرَفاً حَتَّى لَا تُعْطِيَ مَلَكاً مُقَرَّباً وَ لَا نَبِيّاً مُرْسَلاً إِلَّا دُونَ مَا تُعْطِي مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ يَوْمَ

عطا فرما۔ آنحضرتؐ کو ہر مرتبے کے ساتھ ایک اور مرتبہ، ہر عزت افزائی کے ساتھ ایک اور عزت افزائی، ہر وسیلے کے ساتھ ایک اور وسیلہ، ہر فضیلت کے

الْقِيَامَةِ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّداً أَدْنَى الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِساً وَ أَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلاً وَ

ساتھ مزید ایک فضیلت اور ہر شرف کے ساتھ مزید ایک شرف بطور جزا عطا فرما یہاں تک کہ جو تو کسی ملک مقرب اور نبی مرسل کو عطا کرے وہ اس سے کمتر

أَقْرَبَهُمْ وَسِيلَةً وَ أَبْيَنَهُمْ فَضِيلَةً وَ اجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَ مُشَفَّعٍ وَ أَوَّلَ قَائِلٍ وَ أَنْجَحَ سَائِلٍ وَ

ہو جو تو بروز قیامت محمد اور آل محمد کو عطا فرمائے اے اللہ! اپنے رسولوں میں سے محمدؐ کو اپنی بارگاہ میں اپنے نزدیک ترین جگہ عطا فرما، جنت میں منزل کے لحاظ

ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

سے وسیع ترین مکان عطا فرما، وسیلے (شفاعت) کے اعتبار سے قریب ترین اور فضیلت کے لحاظ سے واضح ترین قرار دے اور آنحضرت کو پہلا شفاعت

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَ تُجِيبَ دَعْوَتِي وَ تُنْجِحَ طَلِبَتِي

کرنے والا اور پہلا جس کی شفاعت قبول کی جائے قرار دے، انہیں پہلا بات کرنے والا اور کامیاب درخواست کرنے والا قرار دے اور انہیں ایسے قابل

وَ تَقْضِيَ حَاجَتِي وَ تَقْبَلَ تَوْبَتِي وَ تُنْجِزَ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَ تُقِيلَنِي عَثْرَتِي وَ تَغْفِرَ ذَنْبِي وَ

ستائش مقام پر مبعوث فرما جس پر اگلے پچھلے رشک کریں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور

تَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِي وَ تَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِي وَ تَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَ تُقْبِلَ عَلَيَّ وَ لاَ تُعْرِضَ عَنِّي وَ

آل محمدؐ پر رحمت فرما، میری آواز سن لے، میری پکار کا جواب دے، میرا مطالبہ پورا فرما میری حاجت کو پورا فرما، میری توبہ قبول فرما، جو تو نے مجھ سے وعدہ

تَرْحَمَنِي وَ لاَ تُعَذِّبَنِي وَ تُعَافِيَنِي وَ لاَ تَبْتَلِيَنِي وَ تَرْزُقَنِي مِنْ أَطْيَبِ الرِّزْقِ وَ أَوْسَعِهِ وَ لاَ

کیا ہے اسے پورا فرما، میری لغزش کو نظر انداز فرما، میرے گناہ کو بخش دے، میری خطا سے درگزر فرما، میرے ظلم سے چشم پوشی فرما، میرے جرم کو معاف کر

تَحْرِمَنِي وَ تَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَ تُقِرَّ عَيْنِي وَ تَضَعَ عَنِّي وِزْرِي وَ لاَ تُحَمِّلَنِي مَا لاَ طَاقَةَ لِي بِهِ يَا

دے، میری طرف رخ فرما اور مجھ سے منہ نہ موڑ، مجھ پر رحم کر مجھے عذاب نہ دے، مجھے معاف کر دے، مجھے امتحان میں نہ ڈال، مجھے بہترین اور وسیع

سَيِّدِي وَ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ

ترین رزق عطا فرما، مجھے محروم نہ کر، میرا قرض ادا کر دے، میری آنکھوں کو ٹھنڈا کر دے اور میرا بوجھ ہلکا کر دے، مجھ پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کے اٹھانے کی

أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ تَجْعَلَنِي وَ أَهْلَ بَيْتِي وَ ذُرِّيَّتِي وَ إِخْوَانِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

مجھ میں سکت نہیں۔ اے میرے آقا! مجھے ہر اس خیر و بھلائی میں داخل کر دے جس میں تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو داخل فرمایا اور مجھے ہر اس برائی سے خارج کر

الْآخِرَةِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اِسْتَجِبْ لِي كَمَا

دے جس سے تو نے محمد اور آل محمد کو دور رکھا ہے۔ مجھے، میرے گھر والوں، اولاد اور بھائیوں کو دنیا اور آخرت میں محمد اور آل محمد کے ہمراہ کر دے۔ اے

وَعَدْتَنِي إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا

معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے پس تو محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور میری دعا قبول کر لے کہ جس طرح تو نے مجھ سے وعدہ کیا

رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

ہے۔ بے شک تو دعا کا سننے والا، قریب اور قبول کرنے والا ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے رحمٰن! اے

الْحَرَامِ وَ زُوَّارِ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ فِي عَامِي هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ وَ تَخْتِمَ لِي بِخَيْرٍ يَا

رحیم! اے عظمت و بزرگی کے مالک! محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، مجھے اس سال اور ہر سال اپنے محترم گھر (خانہ کعبہ) کے حاجیوں اور اپنے نبی کی قبر

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْمَعَ لِي فِي

کے زواروں میں سے قرار دے اور میرا انجام بخیر فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمدؐ

مَقْعَدِي هَذَا مَا أُؤَمِّلُهُ فِي هَذَا الشَّهْرِ لِلدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ مُنَّ عَلَيَّ بِالزِّيَادَةِ مِنْ فَضْلِكَ مِمَّا

پر رحمت نازل فرما اور میری اس نشست میں مجھے وہ سب کچھ عطا کر دے جو میں نے اس مہینے میں دین و دنیا کے بارے میں آرزو کی ہے اور مجھے اپنے

لاَ يَخْطُرُ بِبَالِي وَ لاَ أَرْجُوهُ مِمَّا تُصْلِحُ بِهِ أَمْرَ دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ تَجْعَلَ ذَلِكَ كُلَّهُ فِي عَافِيَةٍ وَ

فضل سے اس سے بھی کہیں زیادہ عنایت فرما جو نہ میں نے سوچا ہو اور نہ اس کی امید کی ہو جس کے ذریعے سے تو میرے دین اور دنیا کے معاملات کو سنوار

تَصْرِفَ عَنِّي أَنْوَاعَ الْبَلاَءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

دے اور یہ سب کچھ صحت و تندرستی میں قرار دے اور مجھ سے ہر قسم کی آفتیں دور فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں کی تحریر کردہ دعا ہے جسے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَ الصِّدْقَ فِي التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَبْتَلِيَنِي بِبَلِيَّةٍ

اے معبود! میں تجھ سے نیک گمان اور تیری ذات پر سچا بھروسہ مانگتا ہوں اور تجھ سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے ایسی مصیبت میں مبتلا کرے جو

تَحْمِلُنِي ضَرُورَتُهَا عَلَى التَّعَوُّذِ بِشَيْءٍ مِنْ مَعَاصِيكَ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي حَالٍ كُنْتُ

مجھے تیری نافرمانی کی پناہ لینے پر مجبور کردے، میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تو مجھے ایسی حالت میں مبتلا کردے کہ میں تنگی اور آسانی میں یہ گمان

أَكُونُ فِيهَا فِي عُسْرٍ وَ يُسْرٍ أَظُنُّ أَنَّ مَعَاصِيَكَ أَنْجَحُ لِي مِنْ طَاعَتِكَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ قَوْلاً حَقّاً

کروں کہ تیری نافرمانی تیری اطاعت سے زیادہ میرے لیے سودمند ہے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری اطاعت میں حق بات کہوں لیکن اس

مِنْ طَاعَتِكَ أَلْتَمِسُ بِهِ سِوَاكَ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي عِظَةً لِغَيْرِي وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ

سے میرا مقصود تیرے سوا کوئی اور ہو، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے دوسروں کے لیے عبرت کا نشان بنا دے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

أَسْعَدَ بِمَا آتَيْتَنِي بِهِ مِنِّي وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَتَكَلَّفَ طَلَبَ مَا لَمْ تَقْسِمْ لِي وَ مَا قَسَمْتَ لِي مِنْ

کہ جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں مجھ سے زیادہ کوئی اور خوش بخت ہو اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ جس چیز میں تو نے میرا حصہ نہیں رکھا

قِسْمٍ أَوْ رَزَقْتَنِي مِنْ رِزْقٍ فَأْتِنِي بِهِ فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ حَلاَلاً طَيِّباً وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اس کے لیے زحمت اٹھاؤں اور جو تو نے میرا حصہ قرار دیا ہے یا جو تو نے میری روزی مقرر کی ہے اسے اپنی جانب سے مجھے آسانی سے، عافیت کے ساتھ اور

زَحْزَحَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ أَوْ بَاعَدَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ أَوْ نَقَصَ بِهِ حَظِّي عِنْدَكَ أَوْ صَرَفَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

پاک وحلال صورت میں عطا فرما۔ میں تجھ سے ہر اس چیز سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے اور میرے درمیان فاصلے پیدا کردے، تیرے اور میرے درمیان

عَنِّي وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَحُولَ خَطِيئَتِي أَوْ ظُلْمِي أَوْ جُرْمِي أَوْ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَ اتِّبَاعُ هَوَايَ وَ

دوری پیدا کردے یا تیرے ہاں میرے حصے کو کم کردے یا تیرے کریم رخ کو مجھ سے پھیر دے، میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میری خطا، میری

اِسْتِعْجَالُ شَهْوَتِي دُونَ مَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ وَ ثَوَابِكَ وَ نَائِلِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ مَوْعُودِكَ الْحَسَنِ

ناانصافی، میرا جرم، میری اپنے آپ پر زیادتی، اپنی خواہشات کی پیروی اور خواہشات میں جلدی تیری بخشش، تیری خوشنودی، تیرے ثواب، تیری

الْجَمِيلِ عَلَى نَفْسِكَ۔

دادودہش، برکات اور تجھ پر تیرے حسین وجمیل وعدوں کے درمیان حائل نہ ہو جائے۔

اس کے بعد محمد ابن ابی قرۃ کی کتاب سے منقولہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ بِبَهَاءِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِجَلاَلِ لاَ

اے اللہ! میں تجھ سے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (تیرے سوا کوئی معبود نہیں) کے واسطے سے اور لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ کی شان کے واسطے سے مانگتا ہوں میں تجھ سے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ کی بزرگی کے

إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ

واسطے مانگتا ہوں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی خوبصورتی کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی عظمت کے

بِعَظَمَةِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِنُورِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ

واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے نور کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے

بِرَحْمَةِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِكَمَالِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ

لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی رحمت کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے کمال کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی

أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَاءِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ

معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے کلمات والفاظ کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے ناموں کے واسطے سے

أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَةِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ

مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی عزت کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی

إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِعُلُوِّ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ

قدرت کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے غلبہ واقتدار کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِآيَاتِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّةِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا

میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی سربلندی کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی نشانیوں کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ

لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِعِلْمِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی مشیت کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے علم کے واسطے

يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِمُلْكِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِفَضْلِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ

سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے شرف کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ

أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِكَرَمِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِرِفْعَةِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ

أَنْتَ کی حکمرانی کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے فضل کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَمُدَّ لِي فِي عُمْرِي وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ

اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کے کرم کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ کی رفعت کے واسطے سے مانگتا ہوں، اے وہ جس

فِي رِزْقِي وَ تُصِحَّ لِي جِسْمِي وَ تُبَلِّغَنِي أَمَلِي اَللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ مِنَ الْأَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي

کے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، میری عمر کو طولانی فرما، مجھے وسیع روزی نصیب فرما، جسمانی تندرستی عطا فرما اور میری آرزو کو پورا کر دے۔ اے معبود! اگر

مِنَ الْأَشْقِيَاءِ وَ اكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَإِنَّكَ قُلْتَ يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ

تیرے نزدیک میں بدبخت ہوں تو مجھے بدبختوں کے زمرے سے نکال دے اور مجھے سعادتمندوں میں لکھ دے۔ بے شک تو نے فرمایا ہے: اللہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے

أُمُّ الْكِتَابِ۔ (۱)

چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اوراس کے پاس اصل کتاب ہے۔

پھر اپنی حاجت طلب کریں۔

تیرہویں اور چودھویں رکعت کے بعد کی دعا

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابوجعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں کی تحریر کردہ ہے جسے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَ بِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَ الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ

اے خدا میں تجھ سے تیری یقینی مغفرت اور تیری رحمت کے اسباب، ہر گناہ سے بچاؤ، ہر نیکی سے حصہ پانے، جنت کی کامیابی اور دوزخ سے نجات کی

الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَ دَعَوْتُكَ وَ سَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَ سَأَلْتُكَ وَ

درخواست کرتا ہوں۔ اے اللہ! دعا کرنے والوں نے تجھ سے دعا کی ہے اور میں نے بھی تجھ سے دعا کی، سوال کرنے والوں نے تجھ سے سوال کیا ہے اور

طَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَ طَلَبْتُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَ الرَّجَاءُ وَ إِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ وَ الدُّعَاءِ

میں نے بھی تجھ سے سوال کیا ہے اور درخواست کرنے والوں نے تجھ سے درخواست کی ہے اور میں نے بھی تجھ سے درخواست کی ہے۔ اے خدا! تو ہی میرا

فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَ النُّورَ فِي بَصَرِي

سہارا اور میری امید ہے، تو میری چاہت کی انتہا ہے، اور تنگی و فراخی میں تجھ سے دعا ہے، اے اللہ! پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج، میرے دل میں یقین،

وَ النَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَ رِزْقاً وَاسِعاً غَيْرَ مَمْنُوعٍ وَ لاَ

آنکھوں میں نور اور میرے سینے میں نصیحت قرار دے دن رات میری زبان پر اپنا ذکر جاری کر دے اور مجھے وسیع، مسلسل، بغیر رکاوٹ کے حلال روزی عطا

مَمْنُونٍ وَ لاَ مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي وَ بَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ

فرما۔ پس مجھے رزق دے اور جو تو رزق دے اس میں برکت عطا فرما، میرے اندر بے نیازی عطا فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت عنایت فرما اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد محمد ابن ابی قرۃ کی کتاب سے منقولہ دعا پڑھیں:

يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَارِثَهُ يَا اللّٰهُ إِلَهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعَ جَلاَلُهُ يَا اللّٰهُ الْمَعْبُودُ الْمَحْمُودُ فِي

اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا وارث، اے اللہ معبودوں کا معبود، بلند شان و عظمت والا اے خدا جو ہر چیز پر مہربان، شفقت کرنے

(۱) آخری جملہ بعض نسخوں میں یوں لکھا ہوا ہے: فَاِنَّكَ قُلْتَ: يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ (سورہ رعد، آیت ۳۹)

كُلِّ فِعَالِهِ يَا اللهُ الرَّحْمٰنَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ الرَّؤُوفَ بِهِ وَ رَحِيمَهُ يَا اللهُ يَا قَيُّومُ فَلاَ يَفُوتُهُ شَيْءٌ وَ لاَ

والا اور رحم کرنے والا ہے۔اے اللہ، اے قائم ودائم کہ کوئی چیز اس سے اوجھل نہیں ہوتی اور نہ اس کے لیے دشوار ہے۔اے خدائے واحد و یکتا تو ہر سے پہلے تھا

يَؤُودُهُ يَا اللهُ الْوَاحِدَ الْأَحَدَ أَنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ آخِرُهُ يَا اللهُ الدَّائِمَ بِلاَ زَوَالٍ وَ لاَ يَفْنَى مُلْكُهُ يَا

اور ہر شے کے آخر میں تو ہے، اے اللہ جو ایسا دائم ہے جسے زوال نہیں اور اس کی حکمرانی نا قابل فنا ہے، اے اللہ جو بے نیاز ہے مشابہت کے بغیر اور اس جیسا

اللهُ الصَّمَدَ فِي غَيْرِ شِبْهٍ وَ لاَ شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا اللهُ الْبَادِئَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَلاَ شَيْءَ يَكُونُ كُفْوَهُ يَا اللهُ

کوئی بھی نہیں، اے خدا جو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے چنانچہ کوئی شے اس کی ہمسر نہیں، اے اللہ بزرگ و برتر جس کی عظمت کی حقیقت تک دل نہیں پہنچ

الْكَبِيرَ الَّذِي لاَ يَهْتَدِي الْقُلُوبُ لِكُنْهِ عَظَمَتِهِ يَا اللهُ الْبَدِيءَ الْبَدِيعَ الْمُنْشِئَ الْخَالِقَ لِكُلِّ شَيْءٍ

سکتے۔اے اللہ جو ہر چیز کا آغاز کرنے والا، موجد، تربیت کرنے والا اور ہر چیز کا بغیر نمونے اور مثال کے خلق کرنے والا ہے۔اے خدا جو ہر اس آفت سے پاک

عَلَى غَيْرِ مِثَالٍ امْتَثَلْتَهُ يَا اللهُ الزَّاكِيَ الطَّاهِرَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا اللهُ الْكَافِيَ الرَّازِقَ لِكُلِّ مَا

وطاہر ہے جو اس کی پاکی کو نقصان پہنچاے۔اے خدا جو اپنی تمام مخلوق کی اپنی عطاؤں اور فضل سے کفایت کرنے والا اور روزی دینے والا ہے۔اے اللہ! جو ہر

خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا اللهُ النَّقِيَّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَ لَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهُ يَا اللهُ الْمَنَّانَ ذُو

اس ظلم سے پاک ہے جسے اس نے پسند نہیں کیا ہے اور اس نے اپنے افعال سے اسے مخلوط نہیں کیا ہے۔اے خدا جو بہت بڑا محسن، فیاض اور سخاوت کا مالک ہے

الْإِحْسَانِ وَ الْجُودِ قَدْ عَمَّ الْخَلاَئِقَ مَنُّهُ يَا اللهُ الْحَنَّانَ الَّذِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا اللهُ

اور اس کا احسان تمام مخلوقات کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہے۔اے اللہ جو بے حد مہربان ہے جس کی رحمت ہر چیز سے وسیع ہے۔اے اللہ! جس کے ڈر سے

الَّذِي خَضَعَ الْعِبَادُ كُلُّهُمْ رَهْبَةً مِنْهُ يَا اللهُ الْخَالِقَ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ كُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ

تمام بندے اس کے سامنے عاجزی کرتے ہیں۔اے اللہ جو آسمانوں اور زمین میں موجودات کا خالق ہے اور سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔اے اللہ! جو

يَا اللهُ الرَّحْمٰنَ بِكُلِّ مُسْتَصْرِخٍ وَ مَكْرُوبٍ وَ مُغِيثَهُ يَا اللهُ لاَ تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُنْهَ جَلاَلِهِ وَ عِزِّهِ يَا

ہر فریاد کرنے والے، بے چین و پریشان اور مدد طلب کرنے والے پر بہت رحم کرنے والا ہے۔اے اللہ! جس کی عزت وجلالت کی توصیف کرنے سے زبانیں

اللهُ الْمُبْدِئَ الْأَشْيَاءَ لَمْ يَسْتَعِنْ فِي إِنْشَائِهَا بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ يَا اللهُ الْعَلاَّمَ الْغُيُوبِ الَّذِي لاَ

قاصر ہیں۔اے اللہ! جو اشیاء کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے اور اس نے ان کی پیدائش میں اپنی مخلوق میں سے کسی سے تعاون نہیں لیا۔اے خدا! جو بہت

يَؤُودُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا اللهُ الْمُعِيدَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ لِجَمِيعِ خَلاَئِقِهِ يَا اللهُ الْحَكِيمَ ذُو الْآلاَءِ فَلاَ

زیادہ غیب کا جاننے والا ہے کہ جس کی مخلوق میں سے کوئی چیز بھی اس کے لیے دشوار نہیں ہے۔اے اللہ! جو تمام مخلوقات کو پلٹانے والا، دوبارہ اٹھانے والا اور ان

شَيْءَ يَعْدِلُهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا اللهُ الْفَعَّالَ لِمَا يُرِيدُ الْعَوَّادَ بِفَضْلِهِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ يَا اللهُ الْعَزِيزَ

کا وارث ہے، اے حکمت والے، نعمتوں کے مالک خدا! تیری مخلوق میں سے کوئی بھی تیری برابری نہیں کرسکتا۔اے اللہ جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے جو اپنی تمام

الْمَنِيعَ الْغَالِبَ عَلَى خَلْقِهِ فَلاَ شَيْءَ يَفُوتُهُ يَا اللهُ الْعَزِيزَ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الَّذِي لاَ يُطَاقُ

مخلوقات پر بار بار اپنا فضل کرتا ہے۔اے عزیز، بلند مرتبہ خدا جو اپنی مخلوق پر غالب ہے اور کوئی شے بھی اس کی دسترس سے باہر نہیں۔اے اللہ جو غالب، انتہائی

اِرْتِفَاعُهُ يَا اللهُ الْقَرِيبُ فِي ارْتِفَاعِهِ الْعَالِيَ فِي دُنُوِّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا اللهُ نُورَ كُلِّ شَيْءٍ

سخت اور جس کا انتقام نا قابل برداشت ہے۔ اے اللہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے اور اپنے قرب میں اعلیٰ ہے جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز پست ہے۔

وَ هُدَاهُ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُورُهُ يَا اللهُ الْقُدُّوسَ الطَّاهِرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ يَا اللهُ

اے اللہ جو ہر شے کا نور اور اس کی راہنما ہے جس کے نور نے اندھیروں کو چاک کر دیا۔ اے اللہ جو ہر چیز سے منزہ اور پاکیزہ ہے پس کوئی شے اس کے ہم پلہ

الْقَرِيبَ الْمُجِيبَ الْعَالِيَ الْمُتَدَانِيَ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا اللهُ الشَّامِخَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّهُ وَ

نہیں ہے، اے اللہ جو قریب، جواب دینے والا، اعلیٰ، نزدیک اور جس کا قرب ہر چیز سے نزدیک ہے۔ اے بلند پایہ اللہ! جس کا بلند مرتبہ اور رفعت ہر چیز

اِرْتِفَاعُهُ يَا اللهُ الْمُبْدِئَ الْأَشْيَاءِ وَ مُعِيدَهَا وَ لَا تَبْلُغُ الْأَقَاوِيلُ شَأْنَهُ يَا اللهُ الْمَاجِدَ الْكَرِيمَ

سے برتر ہے۔ اے چیزوں کے پیدا کرنے والے اور انہیں پلٹانے والے اللہ! تیری شان و عظمت کو باتوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اے اللہ جو بزرگ

الْعَفُوَّ الَّذِي وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا اللهُ الْعَظِيمَ ذُو الْعِزَّةِ وَ الْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ اسْتِكْبَارُهُ يَا اللهُ ذُو

، کریم، معاف کر دینے والا ہے جس کا عدل ہر چیز پہ چھایا ہوا ہے۔ اے عظیم صاحب عزت، بڑائی کے مالک اللہ جس کی بزرگی اور بڑائی کبھی کم نہیں ہوتی۔

السُّلْطَانِ الْفَاخِرِ الَّذِي لَا يُطِيقُ الْأَلْسُنُ وَصْفَ آلَائِهِ وَ ثَنَائِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے افتخار اور سلطنت کے مالک اللہ جس کی نعمتوں اور تعریفوں کو کوئی زبان بیان نہیں کر سکتی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور تو جو اپنی قضا و قدر میں یقینی امور

اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنْ أَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ

طے فرماتا ہے شب قدر میں جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کا رد و بدل نہیں ہوتا ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ

الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ

دے کہ وہ جن کا حج قبول ہو، جن کی برائیوں پر پردہ ڈال دیا گیا ہو جن کے گناہ بخشے گئے ہوں اور جن کی کوشش قابل تعریف ہو اور اپنی قضاء و قدر میں میری

سَيِّئَاتُهُمُ الْمَغْفُورَةِ ذُنُوبُهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَ

عمر طولانی، میری روزی و رزق کشادہ کر دے اور مجھے میری امانت کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ مجھے آسانی اور عافیت کے ساتھ اس سال اپنے محترم

تُوَسِّعَ فِي رِزْقِي وَ أَنْ تُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَّى

گھر (خانہ کعبہ) کا حج اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر اطہر کی زیارت نصیب فرما۔

پندرہویں اور سولہویں رکعت کے بعد کی دعا:

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں کی تحریر کردہ ہے کہ جسے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي عَامِي هَذَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ۔

اے خدا! محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے ان کاموں کے لیے فراغت عطا کر جن کے لیے تو نے مجھے خلق کیا ہے اور میرے جن امور کی ذمہ داری تو نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ فَرِّغْنِي لِمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَ لَا تَشْغَلْنِي بِمَا قَدْ تَكَفَّلْتَ لِي بِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

لی ہے ان میں مجھے مشغول نہ فرما، اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ایسا ایمان عطا کر جو ڈگمگانے والا نہ ہو، ایسی نعمت دے جو زائل نہ ہو اور

أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لَا يَرْتَدُّ وَ نَعِيماً لَا يَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اعلیٰ خلد بریں میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت مجھے نصیب فرما، اے اللہ میں تجھ سے روزانہ کا رزق مانگتا ہوں، نہ اس سے کم کہ دکھی نہ ہو جاؤں اور نہ اس سے

أَسْأَلُكَ رِزْقَ يَوْمٍ بِيَوْمٍ لَا قَلِيلاً فَأَشْقَى وَ لَا كَثِيراً فَأَطْغَى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي

زیادہ کہ سرکش نہ ہو جاؤں اے معبود! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور مجھے اپنے فضل سے ایسا رزق عطا فرما کہ اس سے اس سال تو مجھے حج اور عمرہ نصیب کر دے

مِنْ فَضْلِكَ مَا تَرْزُقُنِي بِهِ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِي عَامِي هٰذَا وَ تُقَوِّينِي بِهِ عَلَى الصَّوْمِ وَ الصَّلَاةِ فَإِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي وَ

اور اس سے تو مجھے نماز پڑھنے اور روزے رکھنے کی طاقت عطا کر دے کیونکہ تو ہی میرا رب ہے، میری امید اور میری پناہ ہے، تیرے علاوہ میرا کوئی آسرا

رَجَائِي وَ عِصْمَتِي لَيْسَ لِي مُعْتَصَمٌ إِلَّا أَنْتَ وَ لَا رَجَائِي غَيْرُكَ وَ لَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

نہیں، تیرے غیر سے مجھے کوئی امید نہیں اور تجھ سے تیرے سوا مجھے کوئی نجات دینے والا نہیں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا میں نیکی

آلِ مُحَمَّدٍ وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ۔

اور بھلائی اور آخرت میں بھی نیکی اور بھلائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا۔

پھر محمد ابن ابی قرۃ کی منقولہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ وَ مِنْكَ أَطْلُبُ حَاجَتِي وَ مَنْ طَلَبَ حَاجَتَهُ إِلَى أَحَدٍ فَإِنِّي لَا أَطْلُبُ حَاجَتِي إِلَّا مِنْكَ

اے اللہ! میں اپنی حاجت تجھ سے اور تیرے ذریعے سے طلب کرتا ہوں اور کوئی دوسرا اپنی حاجت بھلے کسی اور سے مانگے میں تو اپنی حاجت تیرے علاوہ کسی سے

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ

نہیں مانگتا تو وحدہ لاشریک ہے اور میں تجھ سے تیرے فضل، رحمت اور رضا کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کے اہلبیت پر رحمت فرما اور میرے لیے

وَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي عَامِي هٰذَا إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيلاً حَجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ

اس سال اپنے محترم گھر (خانہ کعبہ) کا منظور شدہ، قبول شدہ، پاکیزہ اور خالص حج کی سبیل پیدا فرما جس کے ذریعے میری آنکھوں کو ٹھنڈا کر دے، میرا درجہ بلند کر

تُقِرُّ بِهَا عَيْنِي وَ تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِي وَ تُكَفِّرُ بِهَا سَيِّئَاتِي وَ تَرْزُقُنِي أَنْ أَغُضَّ بَصَرِي وَ أَنْ أَحْفَظَ فَرْجِي

دے، میری برائیوں کی پردہ پوشی کر دے، مجھے اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی توفیق دے اور میری شرمگاہ کو اپنے حرام کردہ کاموں اور اپنی نافرمانیوں سے محفوظ فرما یہاں

عَنْ جَمِيعِ مَحَارِمِكَ وَ مَعَاصِيكَ حَتَّى لَا يَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِي مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْيَتِكَ وَ الْعَمَلِ

تک کہ میرے نزدیک تیری اطاعت، تیرے خوف، جو عمل تجھے محبوب ہے اسے انجام دینے اور جو تجھے ناپسند ہے اور جس سے تو نے منع کیا ہے اسے ترک کرنے سے

بِمَا أَحْبَبْتَ وَ التَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَ نَهَيْتَ عَنْهُ وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ فِي يُسْرٍ وَ يَسَارٍ وَ عَافِيَةٍ فِي دِينِي وَ

بڑھ کر کوئی اور چیز اہمیت نہ رکھتی ہو ان سب کو آسانی، فراوانی اور عافیت کے ساتھ قرار دے، میرے دین میں، میرے جسم میں، میرے مال میں، میری اولاد میں

جَسَدِی وَ مَالِي وَ وُلْدِی وَ أَهْلِ بَيْتِي وَ إِخْوَانِي وَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ خَوَّلْتَنِي وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ

،میرے اہل وعیال میں، میرے بھائیوں اوراس میں جوتو نے مجھے عطا کیا اور مجھے اختیار دیا ہے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری موت کو اپنے راستے میں

وَفَاتِي قَتْلاً فِي سَبِيلِكَ مَعَ أَوْلِيَائِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ بِي أَعْدَاءَكَ وَ أَعْدَاءَ

اپنے اولیاء کے ساتھ اپنے نبی کے پرچم تلے شہادت قرار دے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے ہاتھوں اپنے اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو جہنم واصل کر دے

رَسُولِكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُكْرِمَنِي بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ لاَ تُهِنِّي بِكَرَامَةِ أَحَدٍ مِنْ

میں تجھ سے التجا کرتا ہوں ہوں کہ اپنی مخلوق میں سے جس کی چاہے ذلت کے ذریعے مجھے عزت سے سرفراز کر دے لیکن اپنے اولیاء میں سے کسی کی عزت کے

أَوْلِيَائِكَ وَ اجْعَلْ لِي مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلاً حَسْبِيَ اللهُ مَا شَاءَ اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ

ذریعے مجھے ذلیل وخوار نہ کر اور میرا راستہ اپنے رسول کے ساتھ بنا دے۔ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جو اللہ چاہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی

إِلاَّ بِاللهِ۔

قوت اور طاقت نہیں۔

سترہویں اور اٹھارہویں رکعت کے بعد کی دعا:

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں کی تحریر کردہ ہے، جسے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلاَنِيَتُهُ وَ سِرُّهُ وَ أَنْتَ مُنْتَهَى

اے معبود! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، تمام بادشاہی تیری ہی ہے اور تمام امور وہ آشکار ہوں یا پنہاں ہوں، تیری طرف ہی لوٹتے ہیں اور تو ہی تمام امور

الشَّأْنِ كُلِّهِ وَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ

سے بالاتر ہے، تمام خیر و بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تمام بھلائی مانگتا ہوں اور ہر شر سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود محمدؐ اور

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ وَ بَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لاَ أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا

آل محمدؐ پر درود بھیج اور مجھے اپنے فیصلے پر راضی کر دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت دے دے یہاں تک کہ جس چیز میں تو نے تاخیر فرمائی ہے اس میں

أَخَّرْتَ وَ لاَ تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اَللَّهُمَّ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ ارْزُقْنِي بَرَكَتَكَ وَ اسْتَعْمِلْنِي فِي

جلدی نہ کروں اور جس میں تو نے جلدی فرمائی ہے اس میں تاخیر نہ کروں۔ اے اللہ! اپنے فضل کو مجھ پر وسیع کر دے، اپنی برکت مجھے عطا کر دے اور مجھے

طَاعَتِكَ وَ تَوَفَّنِي عِنْدَ انْقِضَاءِ أَجَلِي عَلَى سَبِيلِكَ وَ لاَ تُوَلِّ أَمْرِي غَيْرَكَ وَ لاَ تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ

اپنی اطاعت میں لگا دے اور زندگی کے اختتام پر مجھے اپنے راستے میں موت دے، میرے معاملات کو اپنے غیر کے سپرد نہ فرما، مجھے ہدایت دینے کے

هَدَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔

بعد میرے دل کو منحرف نہ فرما اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما۔ بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

اس کے بعد محمد ابن ابی قرۃ کی منقولہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ افْتَرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلَى

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے، محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ

اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما، اسی سال اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَانُ يَا عَلَّامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ افْتَحْ مَسَامِعَ

نہیں کر سکتا، اے زیادہ رحم والے! اے زیادہ علم والے! اے اللہ محمد اور ان کے اہلبیت پر رحمت فرما! اپنی یاد و ذکر کے لیے میرے دل کے دریچے کھول دے، مجھے ایسا بنا دے

قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَ اجْعَلْنِي أُصَدِّقُ بِكِتَابِكَ وَ أُومِنُ بِوَعْدِكَ وَ أُوفِي بِعَهْدِكَ وَ ارْزُقْنِي مِنْ

کہ تیری کتاب کی تصدیق کروں، تیرے وعدے پر ایمان لاؤں، تیرے عہد و پیمان کو پورا کروں اور تو مجھ پر اپنا ایسا خوف طاری فرما کہ میں تیری طرف ہی آؤں۔ اے اللہ!

خَشْيَتِكَ مَا أَهْرُبُ بِهِ مِنْكَ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تَسَعُنِي وَ

محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما، مجھ پر ایسی رحمت فرما جو مجھ پر چھا جائے، ایسی عافیت بخش جو مجھے معزز بنا دے، ایسا رزق دے جو مجھے غنی کردے اور مجھے ایسی راحت عطا

عَافِنِي عَافِيَةً تُجَلِّلُنِي وَ ارْزُقْنِي رِزْقاً يُغْنِينِي وَ فَرِّجْ عَنِّي فَرَجاً يَعُمُّنِي يَا أَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا

فرما جو مجھے اپنی لپیٹ میں لے لے۔ اے وہ جن سے مانگا جاتا ہے ان سب سے زیادہ سخی، اے جن سے دعا مانگی جاتی ہے ان سب سے زیادہ کریم، اے وہ جن سے رحم کی

أَكْرَمَ مَنْ دُعِيَ وَ يَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ وَ يَا أَرْأَفَ مَنْ عَفَا وَ يَا خَيْرَ مَنِ اعْتَمَدَ أَدْعُوكَ لِهَمٍّ لَا

اپیل کی جاتی ہے ان سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے ان سب سے زیادہ مہربان جن سے معافی طلب کی جاتی ہے، اے ان سب میں بہترین جن پر اعتماد کیا جاتا

يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَ لِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهُ سِوَاكَ وَ لِغَمٍّ لَا يُنَفِّسُهُ إِلَّا أَنْتَ وَ لِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ إِلَّا مِنْكَ وَ لِحَاجَةٍ

ہے، میں تجھے ایسی پریشانی کے لیے پکارتا ہوں جسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا، ایسے دکھ کے لیے جو تیرے علاوہ کوئی دور نہیں کر سکتا، ایسے غم کے لیے جسے صرف تو ہی مٹا

لَا تُقْضَى إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَذِنْتَ لِي فِيهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ وَ رَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ

سکتا ہے، ایسی رحمت کے لیے جو صرف تیرے ہاں سے ہی مل سکتی ہے اور ایسی حاجت کے لیے تجھے پکارتا ہوں جسے تیرے سوا کوئی پورا نہیں کر سکتا۔ اے اللہ جس طرح یہ تیری

ذِكْرِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ فَرِّجْ عَنِّي السَّاعَةَ السَّاعَةَ وَ تُخَلِّصُنِي مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ

ہی شان تھی کہ تو نے مجھے اپنے سے سوال کرنے کی اجازت دی ہے اور اپنے ذکر اور یاد سے مجھ پر رحم فرمایا پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی گھڑی اور اسی لمحے

عَلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُدْرِكْنِي مِنْكَ بِرَحْمَةٍ تُخَلِّصُنِي بِهَا لَمْ أَجِدْ أَحَداً غَيْرَكَ يُخَلِّصُنِي وَ مَنْ لِي

کشائش عطا فرما اور مجھے ہر اس چیز سے بچا جس سے میں اپنے لیے ڈرتا ہوں کیونکہ اگر تو اپنی رحمت میرے شامل حال نہ کرے جس کے ذریعے ان سے مجھے بچائے تو پھر

سِوَاكَ أَنْتَ أَنْتَ لِي يَا مَوْلَايَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَ أَنَا الْعَوَّادُ بِالْمَعْصِيَةِ وَ أَنَا الَّذِي لَمْ أُرَاقِبْكَ

تیرے علاوہ میں کسی کو نہیں پاتا جو مجھے ان سے بچائے گا، میرا تیرے سوا کون ہے میرے لیے تو بس تو ہی تو ہے۔ اے میرے مولیٰ تو مجھے بار بار بخشتا ہے جبکہ میں بار بار تیری

قَبْلَ مَعْصِيَتِي وَ لَمْ أُوثِرْكَ عَلَى شَهْوَتِي فَلاَ يَمْنَعْكَ مِنْ إِجَابَتِي شَرُّ عَمَلِي وَ قَبِيحُ فِعْلِي وَ عَظِيمُ

نافرمانی کرتا ہوں، میں وہ ہوں جس نے نافرمانی سے پہلے تیری پرواہ نہ کی اور اپنی خواہشات پر تجھے اہمیت نہ دی پس کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے عمل کی برائی، میرے کام کی بدی

جُرْمِي بَلْ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِمَغْفِرَتِكَ وَ تَجَاوَزْ عَنِّي بِعَفْوِكَ وَ اِسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَ

، میرا عظیم جرم (میری دعا کی) قبولیت میں رکاوٹ بن جائے (اس کے برعکس) تو مجھ پر اپنی رحمت کا فضل فرما، اپنی مغفرت سے مجھ پر احسان فرما، اپنے عفو سے مجھ سے

عَرِّفْنِي الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ سَيِّدِي التَّسْدِيدَ فِي أَمْرِي وَ النُّجْحَ فِي طَلِبَتِي وَ

درگزر فرما، میری دعا قبول فرما اور اپنی رحمت سے ان سب (دعاؤں) کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما، اے میرے آقا! میں تجھ سے اپنے معاملے کی پختگی، اپنی حاجت کی

الصَّلاَحَ لِنَفْسِي وَ الْفَلاَحَ لِدِينِي وَ السَّعَةَ فِي رِزْقِي وَ أَرْزَاقِ عِيَالِي وَ الْإِفْضَالَ عَلَيَّ وَ الْقُنُوعَ بِمَا

برآوری، اپنے نفس کی اصلاح، اپنے دین میں فلاح وکامیابی، اپنی اور اپنے زیر کفالت افراد کے رزق میں وسعت، مجھ پر فضل وکرم اور جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اس پر قناعت

قَسَمْتَ لِي اَللَّهُمَّ اِقْسِمْ لِيَ الْكَثِيرَ مِنْ فَضْلِكَ وَ أَجْرِ الْخَيْرَ عَلَى يَدَيَّ وَ رَضِّنِي بِمَا قَضَيْتَ عَلَيَّ وَ

کی درخواست کرتا ہوں۔ اے اللہ! اپنے فضل میں سے مجھے بہت زیادہ حصہ عطا فرما، خیر وبھلائی کو میرے ہاتھوں سے جاری فرما، جو تو نے میری تقدیر لکھی ہے اس پر مجھے

اِقْضِ لِي بِالْحُسْنَى وَ قَوِّنِي عَلَى صِيَامِ شَهْرِي وَ قِيَامِهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

راضی فرما، میرے لیے بہترین فیصلہ فرما، مجھے میرے مہینے کے روزے رکھنے اور (راتوں میں عبادت کے لیے) کھڑے ہونے کی طاقت عطا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر

صَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ! اپنی بہترین مخلوق محمد اور آل محمد پر رحمت فرما۔

پھر اپنی حاجات طلب کریں۔

انیسویں اور بیسویں رکعت کے بعد کی دعا

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو میرے جد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں کی تحریر کردہ ہے جسے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور اسے انہوں نے جامع دعا کا نام دیا ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس

وَ رَسُولُهُ آمَنْتُ بِاللهِ وَ بِجَمِيعِ رُسُلِ اللهِ وَ بِجَمِيعِ مَا أُنْزِلَتْ بِهِ جَمِيعُ رُسُلِ اللهِ وَ إِنَّ وَعْدَ

کے خاص بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ، اللہ کے تمام رسولوں اور جو اس کے تمام رسولوں پر نازل کیا گیا ہے، سب پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا

اللهِ حَقٌّ وَ لِقَاءَهُ حَقٌّ وَ صَدَقَ اللهُ وَ بَلَّغَ الْمُرْسَلُونَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ سُبْحَانَ اللهِ

ہوں کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اس سے ملاقات حق ہے، اللہ نے سچ فرمایا ہے اور رسولوں نے پہنچایا ہے تمام حمد وثنا جہانوں کے پروردگار کے لیے ہے، پاک ومنزہ ہے

كُلَّمَا سَبَّحَ اللهَ شَيْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللهَ شَيْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللهُ

اللہ جب کوئی چیز اللہ کی تسبیح کرے اور جس طرح وہ پسند کرتا ہے کہ اس کی تسبیح کی جائے، حمد وستائش اللہ کے لیے ہے کہ جب کوئی شے اس کی حمد کرتی ہے اور جیسے وہ

أَنْ يُحْمَدَ وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللهَ شَيْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللهُ أَنْ يُهَلَّلَ وَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللهَ

چاہتا ہے کہ اس کی حمد کی جائے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جب کوئی شے اللہ کی تہلیل (لا الہ الا اللہ کہنا) بجالائے اور جس طرح وہ چاہتا ہے کہ اس کی تہلیل بجالائی

شَيْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللهُ أَنْ يُكَبَّرَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ وَ خَوَاتِيمَهُ وَ سَوَابِغَهُ وَ فَوَائِدَهُ

جائے کہ اللہ ہی بڑا ہے جب کوئی چیز اس کی بڑائی بیان کرے اور جیسا وہ پسند کرتا ہے کہ اس کی بڑائی بیان کی جائے۔ اے معبود! میں تجھ سے خیر وبھلائی کی کنجیاں

وَ بَرَكَاتِهِ مِمَّا بَلَغَ عِلْمَهُ عِلْمِي وَ مَا قَصُرَ عَنْ إِحْصَائِهِ حِفْظِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

،اس کے نتائج، خیر کامل، اس کے فوائد اور اس کی برکات کا سوال کرتا ہوں خواہ میرا علم ان کا ادراک کر سکے یا میرا حافظہ انہیں شمار کرنے سے قاصر ہو۔ اے معبود محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَ انْهَجْ لِي أَسْبَابَ مَعْرِفَتِهِ وَ افْتَحْ لِي أَبْوَابَهُ وَ غَشِّنِي بَرَكَاتِ رَحْمَتِكَ وَ مُنَّ عَلَيَّ

اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور خیر کی معرفت کے ذرائع میرے لیے واضح فرما، اس کے دروازے مجھ پر کھول دے۔ اپنی رحمت کی برکات سے مجھے ڈھانپ دے اور

بِعِصْمَةٍ عَنِ الْإِزَالَةِ عَنْ دِينِكَ وَ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الشَّكِّ وَ لَا تَشْغَلْ قَلْبِي بِدُنْيَايَ وَ عَاجِلِ

مجھے اپنے دین سے دستبردار ہونے سے بچا کر مجھ پر احسان فرما، میرے دل کو شک وتردید سے پاک فرما اور میرے دل کو دنیاوی امور میں مشغول نہ فرما اور آخرت

مَعَاشِي عَنْ آجِلِ ثَوَابِ آخِرَتِي وَ اشْغَلْ قَلْبِي بِحِفْظِ مَا لَا تَقْبَلُ مِنِّي جَهْلَهُ وَ ذَلِّلْ لِكُلِّ خَيْرٍ

کے دیر سے ملنے والے ثواب کی بجائے مجھے دنیا کی جلد ملنے والی روزی میں مشغول نہ فرما اور میرے دل کو ان چیزوں کو یاد کرنے میں مصروف کر دے کہ جن سے

لِسَانِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَ السُّمْعَةِ وَ لَا تُجْرِهِ فِي مَفَاصِلِي وَ اجْعَلْ عَمَلِي خَالِصاً لَكَ

جہالت تجھے مجھ سے نامنظور ہے، میری زبان کو ہر خیر وبھلائی کے آگے جھکا دے، میرے دل کو ریاکاری اور نام ونمود سے پاک کر دے اور اسے میرے جسم کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَ أَنْوَاعِ الْفَوَاحِشِ كُلِّهَا ظَاهِرِهَا وَ بَاطِنِهَا وَ غَفَلَاتِهَا وَ جَمِيعِ مَا

جوڑوں میں جاری نہ فرما اور میرے عمل کو اپنے لیے خالص فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی اور ہر قسم کی بے حیائی سے خواہ وہ ظاہری ہو یا

يُرِيدُنِي بِهِ الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ وَ مَا يُرِيدُنِي بِهِ السُّلْطَانُ الْعَنِيدُ مِمَّا أَحَطْتَ بِعِلْمِهِ وَ أَنْتَ

باطنی ہو اور ان برائیوں سے غفلتوں سے، اور ہر اس چیز یا عمل سے پناہ چاہتا ہوں جو شیطان مردود اور جابر بادشاہ مجھ سے کروانا چاہتا ہے اور وہ سب تیرے علم میں

الْقَادِرُ عَلَى صَرْفِهِ عَنِّي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ زَوَابِعِهِمْ وَ بَوَائِقِهِمْ وَ

ہے اور تو اسے مجھ سے ہٹانے پر قادر ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جنوں اور انسانوں کی طرف سے پیش آنے والے حوادث، مصائب و

مَكَايِدِهِمْ وَ مَشَاهِدِ الْفَسَقَةِ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ أَنْ أُسْتَزَلَّ عَنْ دِينِي فَتَفْسُدَ عَلَيَّ آخِرَتِي

آلام، خرابیوں اور ان کی فریب کاریوں سے اور فاسق جنوں اور انسانوں کے حاضر ہونے سے پناہ مانگتا ہوں (اور پناہ چاہتا ہوں کہ) میں اپنے دین سے بھٹک

وَ أَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ ضَرَراً عَلَيَّ فِي مَعَاشِي أَوْ تَعَرَّضَ بَلَاءٌ يُصِيبُنِي مِنْهُمْ لَا قُوَّةَ لِي وَ لَا صَبْرَ

جاؤں (اور اس کے نتیجے میں) میری آخرت تباہ وبرباد ہو جائے، اور یہ کہ ان کی طرف سے میری معاش کو نقصان پہنچے یا ان کی طرف سے مجھ پر بلا ومصیبت آن

لِی عَلَی اِحْتِمَالِهِ فَلاَ تَبْتَلِنِی یَا إِلٰهِی بِمُقَاسَاتِهِ فَیَمْنَعَنِی ذٰلِكَ مِنْ ذِكْرِكَ وَ یَشْغَلَنِی عَنْ

پڑے جسے برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہ ہو اور اسے سہنے کا مجھ میں حوصلہ نہ ہو۔ پس اے میرے معبود! مجھے اس کی سختیاں سہنے کے امتحان میں نہ ڈال۔ مبادا وہ

عِبَادَتِكَ أَنْتَ الْعَاصِمُ الْمَانِعُ وَ الدَّافِعُ اَلْوَاقِی مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ الرَّفَاهِیَةَ فِی

مجھے تیری یاد سے روک دے اور تیری عبادت سے رخ موڑ کر اپنے اندر محو کر دے، تو ان سب سے حفاظت کرنے والا، روکنے والا، دور کرنے اور بچانے والا ہے۔ اے

مَعِیشَتِی مَا أَبْقَیْتَنِی مَعِیشَةً أَقْوٰی بِهَا عَلَی طَاعَتِكَ وَ أَبْلُغُ بِهَا رِضْوَانَكَ وَ أَصِیرُ بِهَا

خدا! میں تجھ سے اپنی زندگی میں خوشحالی کی استدعا کرتا ہوں کہ ایسی خوشحال معیشت جس سے تیری اطاعت میں قوی ہو جاؤں، جس کے ذریعے تیری رضا و خوشنودی تک

بِمَنِّكَ إِلَی دَارِ الْحَیَوَانِ غَداً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی رِزْقاً حَلاَلاً یَكْفِینِی وَ لاَ تَرْزُقْنِی رِزْقاً یُطْغِینِی وَ لاَ

پہنچ جاؤں اور جس کے واسطے سے تیری ذرہ نوازی سے کل (بروز قیامت) ابدی گھر سدھار جاؤں۔ اے اللہ! مجھے ایسا رزق حلال دے جو میری ضروریات کو پورا کر

تَبْتَلِنِی بِفَقْرٍ أَشْقَی بِهِ مُضَیِّقاً عَلَیَّ أَعْطِنِی حَظّاً وَافِراً فِی آخِرَتِی وَ مَعَاشاً وَاسِعاً هَنِیئاً مَرِیئاً

دے اور مجھے ایسا رزق نہ دے جو مجھے سرکش بنا دے اور نہ مجھے مفلسی میں مبتلا کر جس کی وجہ سے میں تنگی میں رہوں، میری آخرت میں مجھے وافر حصہ عطا فرما اور میری دنیا

فِی دُنْیَایَ وَ لاَ تَجْعَلِ الدُّنْیَا عَلَیَّ سِجْناً وَ لاَ تَجْعَلْ فِرَاقَهَا عَلَیَّ حُزْناً أَجِرْنِی مِنْ فِتْنَتِهَا سَلِیماً وَ

میں مجھے وسیع، آسودہ اور خوشگوار روزی نصیب فرما۔ اس دنیا کو میرے لیے قید خانہ نہ بنا اور اس کی جدائی میرے لیے غم و اندوہ کا باعث نہ قرار دے، مجھے اس کے فتنوں

اِجْعَلْ عَمَلِی فِیهَا مَقْبُولاً وَ سَعْیِی فِیهَا مَشْكُوراً اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِی بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِی

سے محفوظ فرما، اس میں میرے عمل کو مقبول اور میری سعی و کوشش کی قدردانی فرما۔ اے معبود! جو میرے لیے برائی چاہے تو اس کے ساتھ ویسا کر اور جو میرے ساتھ مکر و

فِیهَا فَكِدْهُ وَ اِصْرِفْ عَنِّی هَمَّ مَنْ أَدْخَلَ عَلَیَّ هَمَّهُ وَ اُمْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِی فَإِنَّكَ خَیْرُ الْمَاكِرِینَ وَ

فریب کرے تو بھی اس کے ساتھ ویسا کر اور جس نے مجھے غم و پریشانی میں مبتلا کیا ہے وہ پریشانی مجھ سے دور کر دے۔ جس نے میرے خلاف سازش کی ہے تو اس کے

اِفْقَأْ عَنِّی عُیُونَ الْكَفَرَةِ الْفَجَرَةِ الطُّغَاةِ الْحَسَدَةِ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْكَ

خلاف تدبیر کر، بے شک تو بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ ظالم ستمگر، سرکش حاسد کافروں کی نظر بد سے مجھے محفوظ فرما۔ محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھ پر اپنی جانب

سَكِینَةً وَ أَلْبِسْنِی دِرْعَكَ الْحَصِینَةَ وَ احْفَظْنِی بِسِتْرِكَ الْوَاقِی وَ جَلِّلْنِی عَافِیَتَكَ النَّافِعَةَ وَ

سے اطمینان اور سکون نازل فرما، مجھے اپنی مضبوط زرہ پہنا اپنے حفاظتی پردے سے میری حفاظت فرما، مجھے اپنی نفع بخش صحت و عافیت سے ڈھانپ دے اور میرے

صَدِّقْ قَوْلِی وَ فِعَالِی وَ بَارِكْ لِی فِی أَهْلِی وَ وُلْدِی وَ مَالِی وَ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا أَخَّرْتُ وَ مَا أَغْفَلْتُ وَ

قول و فعل کی تصدیق فرما۔ مجھ میں میرے اہل و عیال میں اور میرے مال میں برکت عطا فرما، جو عمل میں نے آگے بھیجا ہے یا ابھی انجام دینا ہے، جس سے میں نے

مَا تَعَمَّدْتُ وَ مَا تَوَانَیْتُ وَ مَا أَعْلَنْتُ وَ مَا أَسْرَرْتُ فَاغْفِرْ لِی یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَ صَلِّ عَلَی

غفلت کی، جسے میں نے جان بوجھ کر انجام دیا، جس میں میں نے سستی دکھائی، جسے میں نے کھلم کھلا انجام دیا یا چھپا کے انجام دیا ہے، سب معاف فرما۔ اے سب سے

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِینَ۔

زیادہ رحم کرنے والے! محمدؐ اور ان کی پاک و طاہر آل پر رحمت فرما جو تیرے شایان شان ہو۔ اے مؤمنین کے ولی و سرپرست۔

اس کے بعد محمد ابن ابی قرہ کی کتاب سے نقل شدہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ وَ أَبْتَغِي إِلَيْكَ ابْتِغَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ وَ أَتَضَرَّعُ

اے معبود! میں تجھ سے غریبوں، مسکینوں کی طرح سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایک دکھی اور محتاج کی مانند التجا کرتا ہوں میں مظلوم نابینا کی طرح تیری بارگاہ

إِلَيْكَ تَضَرُّعَ الْمَظْلُومِ الضَّرِيرِ وَ أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ الضَّعِيفِ وَ أَسْأَلُكَ

میں آہ وزاری کرتا ہوں اور تجھ سے ایک گنہگار، ذلیل اور کمزور کی طرح التجا کرتا ہوں، میں تجھ سے اس شخص کی مانند درخواست کرتا ہوں جس کا نفس تیرے

مَسْأَلَةَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ نَفْسُهُ وَ ذَلَّتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَ رَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ وَ عَفَّرَ لَكَ وَجْهُهُ وَ سَقَطَتْ لَكَ

سامنے خاضع ہے، جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے جس کی ناک تیری بارگاہ میں رگڑی گئی ہے، جس کا چہرے تیرے لیے خاک آلودہ ہوا ہے، جو

نَاصِيَتُهُ وَ هَمَلَتْ لَكَ دُمُوعُهُ وَ اضْمَحَلَّتْ عَنْهُ حِيلَتُهُ وَ انْقَطَعَتْ عَنْهُ حُجَّتُهُ وَ ضَعُفَتْ قُوَّتُهُ وَ

تیرے حضور سربسجود ہے، تیرے لیے اس کے اشک جاری ہوگئے، جس کے تمام حیلے بہانے ختم ہوگئے، جس کی سب دلیلیں تمام ہوگئیں، جس کی طاقت

اشْتَدَّتْ حَسْرَتُهُ وَ عَظُمَتْ نَدَامَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمِ الْمُضْطَرَّ إِلَيْكَ الْمُحْتَاجَ

کمزور پڑ چکی ہے، جس کی حسرت بہت بڑھ چکی ہے اور پچھتاوا بہت زیادہ ہوگیا ہے پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اور رحم فرما اس پر جو بے چین و بے

إِلَى رَحْمَتِكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ

قرار ہے، تیری رحمت کا محتاج ہے، اپنے عظیم حق کے واسطے، اے عظیم! اے عظیم! اے عظیم! پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج، مجھے، میرے والدین اور

لِوَالِدَيَّ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ أَعْطِنِي فِي مَجْلِسِي هَذَا فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ

تمام مؤمنین اور مؤمنات کو بخش دے، اس محفل میں میری گردن کو جہنم سے آزادی عطا فرما، اپنے حلال، وسیع، بابرکت رزق میں سے مجھے وسیع رزق عطا

أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الْمُوَسَّعِ الْمُفَضَّلِ وَ أَعْطِنِي مِنْ خَزَائِنِكَ وَ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي وَ مَالِي

کردے اور اپنے خزانوں میں سے مجھے عنایت فرما۔ مجھ میں، میرے اہل وعیال اور میرے مال میں اور جو کچھ تو نے عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما

وَ جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي وَ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِي عَامِي هَذَا فِي أَسْبَغِ النَّفَقَةِ وَ أَوْسَعِ السَّعَةِ وَ

اور مجھے اس سال میں کثرت مال اور وسعت وآسانی کے ساتھ حج اور عمرہ کی سعادت نصیب فرما اور اسے مقبول، پاکیزہ اور خالصتاً اپنی کریم ذات کے لیے

اجْعَلْ ذَلِكَ مَقْبُولاً مَبْرُوراً خَالِصاً لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ اكْفِنِي مَئُونَةَ أَهْلِي وَ نَفْسِي

قرار دے۔ اے کریم! اے کریم! اے کریم! میرے اپنے، میرے گھر والوں، جن کا میں ضامن بنا ہوں ان کے، میری تجارت کے، جن کی تنگی کا مجھے

وَ عِيَالِي وَ غُرَمَائِي وَ تِجَارَتِي وَ جَمِيعِ مَا أَخَافُ عُسْرَهُ وَ مَئُونَةَ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ وَ اكْفِنِي شَرَّ فَسَقَةِ

اندیشہ ہے، اُن کے اخراجات اور اپنی تمام مخلوق کے اخراجات پورے فرما نیز مجھے تمام فاسق عربوں اور غیر عربوں کے شر سے، آسمانی بجلی اور اولوں کے شر

الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ شَرَّ الصَّوَاعِقِ وَ الْبَرَدِ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ يَا

سے اور ہر اس جانور کے شر سے جس کا اختیار تیرے قبضہ قدرت میں ہے، (اس کے شر سے) بچالے بے شک تو سیدھے راستے پر ہے، اے سخی، اے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ اِفْعَلْ بِي ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ وَ هَبْ لِي حَقَّكَ وَ تَغَمَّدْ ذُنُوبِي بِمَغْفِرَتِكَ وَ لاَ تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ

سخی، اے سخی! اپنی رحمت سے یہ سب حاجتیں پوری فرما، اپنا حق مجھے معاف فرما، میرے گناہوں کو اپنی بخشش سے ڈھانپ دے اور میرے دل کو ٹیڑھا

إِذْ هَدَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

نہ کر جبکہ تو نے مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما۔

اپنی حاجات مانگیں اور پھر سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں جسے ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے اور اسے ہم ضرورت کے تحت دوبارہ ذکر کر رہے ہیں:

اَللَّهُمَّ أَغْنِنِي بِالْعِلْمِ وَ زَيِّنِّي بِالْحِلْمِ وَ كَرِّمْنِي بِالتَّقْوَى وَ جَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ يَا وَلِيَّ الْعَافِيَةِ عَفْوَكَ

اے معبود! مجھے علم کی دولت سے مالا مال کر دے، مجھے بردباری سے مزین کر دے، مجھے تقویٰ کے زیور سے آراستہ کر دے اور مجھے عافیت کا حسن و جمال عطا کر دے۔ اے

عَفْوَكَ مِنَ النَّارِ۔

عافیت دینے والے! جہنم کی آگ سے تیری بخشش، تیری بخشش، تیری بخشش چاہتا ہوں۔

پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھیں:

يَا اللهُ يَا اللهُ أَسْأَلُكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا

اے اللہ اے اللہ! میں تجھ سے لا الہ الا انت (تیرے سوا کوئی معبود نہیں) اور تیرے نام بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (اللہ کے نام سے جو مہربان اور رحم والا ہے) کے

رَبِّ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا

واسطے سے سوال کرتا ہوں، اے بہت مہربان! اے اللہ! اے پروردگار! اے قریب! اے جواب دینے والے! اے آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والے! اے

مَنَّانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ تُحِبُّ أَنْ تُدْعَى بِهِ وَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا

بزرگی اور عزت کے مالک! اے بہت شفقت کرنے والے! اے بہت احسان کرنے والے! اے زندہ اور قائم! میں تجھ سے تیرے ہر اس اسم کے ذریعے سے سوال کرتا

أَحَدٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَصْرِفَ

ہوں جو تجھے پسند ہے کہ تجھے اس سے پکارا جائے اور ہر اس دعا سے جس کے ذریعے اگلوں اور پچھلوں نے تجھ سے دعا کی ہے اور تو نے اسے مستجاب کیا ہے۔ تو محمدؐ اور آل محمدؐ

قَلْبِي إِلَى خَشْيَتِكَ وَ رَهْبَتِكَ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْمُخْلَصِينَ وَ تُقَوِّيَ أَرْكَانِي كُلَّهَا لِعِبَادَتِكَ وَ

پر درود بھیج اور میرے دل کو اپنے خوف اور ڈر کی طرف راغب کر دے اور مجھے مخلصین میں سے قرار دے، میرے تمام اعضا و جوارح کو اپنی عبادت کے لیے مضبوط فرما

تَشْرَحَ صَدْرِي لِلْخَيْرِ وَ التُّقَى وَ تُطْلِقَ لِسَانِي لِتِلاَوَةِ كِتَابِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَ صَلِّ عَلَى

دے، میرا سینہ نیکی و بھلائی اور پرہیزگاری کے لیے کھول دے اور میری زبان پر اپنی کتاب کی تلاوت جاری کر دے۔ اے مومنوں کے سرپرست! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

فرما اور میری یہ یہ حاجتیں پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجات مانگیں۔

ہم نے ماہ رمضان کی راتوں میں دیگر نمازوں کو ذکر نہیں کیا ہے کیونکہ ان کی اسناد اور راویوں پر ہمیں اعتماد اور اطمینان نہیں تھا اس لیے ہم نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔

استقبال ماہ رمضان کی دعائیں

اگر ہم ان دعاؤں کو ماہ مبارک رمضان کی پہلی رات کے ابتدائی لمحات میں ذکر کرتے تو دامن وقت کی تنگی کی وجہ سے ان کا پڑھنا ممکن نہیں تھا کیونکہ ماہ رمضان کے شروع ہوتے ہی نماز مغرب واجب ہو جاتی ہے اور اس کے بعد تعقیبات، دعائیں، مستحب نمازیں اور دیگر اہم اعمال انجام دیے جاتے ہیں۔ اس لیے ماہ رمضان کے آغاز کی دعاؤں کو بیان کرنے کی اس سے مناسب جگہ مجھے نظر نہیں آئی اس لیے میں انہیں یہاں پر ذکر کر رہا ہوں۔

صحیفہ سجادیہ کی دعا

ماہ رمضان کے آغاز کے وقت کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے جسے ہم نے متعدد ذرائع سے اپنے مولا و آقا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور یہ صحیفہ سجادیہ(۱) کی دعاؤں میں سے ہے۔

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی حمد و شکر کی طرف ہماری راہنمائی کی اور ہمیں حمد گزاروں میں سے قرار دیا تا کہ ہم اس کے احسانات پر شکر کرنے

الْحَمْدُ للهِ الَّذِي هَدَانَا لِحَمْدِهِ، وَجَعَلَنَا مِنْ أَهْلِهِ، لِنَكُونَ لإحْسَانِهِ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلِيَجْزِيَنَا عَلَى

والوں میں شمار ہوں اور ہمیں اس شکر کے بدلہ میں نیکوکاروں کا اجر دے۔ اس اللہ تعالیٰ کے لیے حمد و ستائش ہے جس نے ہمیں اپنا دین عطا کیا اور اپنی ملت میں سے

ذٰلِكَ جَزَآءَ الْمُحْسِنِينَ وَالْحَمْدُ للهِ الَّذِي حَبَانَا بِدِينِهِ، وَاخْتَصَّنَا بِمِلَّتِهِ، وَسَبَّلَنَا فِي سُبُلِ

قرار دے کر امتیاز بخشا اور اپنے لطف و احسان کی راہوں پر چلایا تا کہ ہم اس کے فضل و کرم سے ان راستوں پر چل کر اس کی خوشنودی تک پہنچیں۔ ایسی حمد جسے وہ

إِحْسَانِهِ، لِنَسْلُكَهَا بِمَنِّهِ إِلَى رِضْوَانِهِ، حَمْداً يَتَقَبَّلُهُ مِنَّا، وَيَرْضَى بِهِ عَنَّا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ

ہم سے قبول فرمائے اور جس کی وجہ سے ہم سے وہ راضی ہو جائے۔ تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے لطف و احسان کے راستوں میں سے ایک

مِنْ تِلْكَ السُّبُلِ شَهْرَهُ شَهْرَ رَمَضَانَ، شَهْرَ الصِّيَامِ، وَشَهْرَ الإِسْلَامِ، وَشَهْرَ الطَّهُورِ، وَشَهْرَ

راستہ، اپنے اس مہینے کو قرار دیا یعنی رمضان کا مہینہ، صیام کا مہینہ، اسلام کا مہینہ، پاکیزگی کا مہینہ، تصفیہ و تطہیر کا مہینہ، عبادت و قیام کا مہینہ، وہ مہینہ جس میں قرآن

التَّمْحِيصِ، وَشَهْرَ الْقِيَامِ، الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ، وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ،(۲)

نازل ہوا۔ جو لوگوں کے لیے راہنما ہے۔ ہدایت اور حق و باطل کے امتیاز کی روشن صداقتیں رکھتا ہے۔ چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضیلت و برتری کو آشکار کیا۔ ان

(۱) اس دعا اور صحیفہ کاملہ کی دعا میں الفاظ کے فرق کو دیکھنے کے لیے صحیفہ کاملہ، دعا ۴۴، کو دیکھیں۔

(۲) سورہ بقرہ، آیت ۱۸۵

فَأَبَانَ فَضِيلَتَهُ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ بِمَا جَعَلَ لَهُ مِنَ الْحُرُمَاتِ الْمَوْفُورَةِ وَالْفَضَائِلِ الْمَشْهُورَةِ،

فراواں عزتوں اور نمایاں فضیلتوں کی وجہ سے جو اس کے لیے قرار دیں اور اس کی عظمت کے اظہار کے لیے جو چیزیں دوسرے مہینوں میں جائز کی تھیں اس میں

فَحَرَّمَ فِيهِ مَا أَحَلَّ فِي غَيْرِهِ إِعْظَاماً، وَحَجَرَ فِيهِ الْمَطَاعِمَ وَالْمَشَارِبَ إِكْرَاماً، وَجَعَلَ لَهُ وَقْتاً بَيِّناً لاَ

حرام کر دیں اور اس کے احترام کے پیش نظر کھانے پینے کی چیزوں سے منع کر دیا اور ایک واضح زمانہ اس کے لیے معین کر دیا۔ خدائے بزرگ و برتر یہ اجازت نہیں

يُجِيزُ جَلَّ وَعَزَّ أَنْ يُقَدَّمَ قَبْلَهُ، وَلاَ يَقْبَلُ أَنْ يُؤَخَّرَ عَنْهُ، ثُمَّ فَضَّلَ لَيْلَةً وَاحِدَةً مِنْ لَيَالِيهِ عَلَى لَيَالِي

دیتا کہ اسے اس کے معیّن وقت سے آگے بڑھا دیا جائے اور نہ یہ قبول کرتا ہے کہ اس سے مؤخر کر دیا جائے۔ پھر یہ کہ اس کی راتوں میں سے ایک رات کو ہزار

أَلْفِ شَهْرٍ، وَسَمَّاهَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، تَنَزَّلُ الْمَلاَئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ، (۱) سَلاَمٌ دَائِمُ

مہینوں کی راتوں پر فضیلت دی اور اس کا نام شب قدر رکھا۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس ہر اس امر کے ساتھ جو اس کا قطعی فیصلہ ہوتا ہے، اس کے بندوں

الْبَرَكَةِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ، عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ بِمَا أَحْكَمَ مِنْ قَضَائِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

میں سے جس پر وہ چاہتا ہے، نازل ہوتے ہیں۔ وہ رات سراسر سلامتی کی رات ہے جس کی برکت طلوع فجر تک دائم و برقرار ہے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر

وَآلِهِ، وَأَلْهِمْنَا مَعْرِفَةَ فَضْلِهِ وَإِجْلاَلَ حُرْمَتِهِ وَالتَّحَفُّظَ مِمَّا حَظَرْتَ فِيهِ وَأَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ بِكَفِّ

رحمت نازل فرما اور ہمیں ہدایت فرما کہ ہم اس مہینہ کے فضل و شرف کو پہچانیں، اس کی عزت و حرمت کو بلند جانیں اور اس میں ان چیزوں سے جن سے تو نے منع کیا

الْجَوَارِحِ عَنْ مَعَاصِيكَ، وَاسْتِعْمَالِهَا فِيهِ بِمَا يُرْضِيكَ حَتَّى لاَ نُصْغِيَ بِأَسْمَاعِنَا إِلَى لَغْوٍ، وَلاَ نُسْرِعَ (۲)

ہے اجتناب کریں اور اس کے روزے رکھنے میں ہمارے اعضاء کو تیری نافرمانیوں سے روکنے اور ان کاموں میں مصروف رکھنے سے جو تیری خوشنودی کا باعث

بِأَبْصَارِنَا إِلَى لَهْوٍ، وَحَتَّى لاَ نَبْسُطَ أَيْدِيَنَا إِلَى مَحْظُورٍ، وَلاَ نَخْطُوَ بِأَقْدَامِنَا إِلَى مَحْجُورٍ، وَحَتَّى لاَ تَعِيَ

ہوں ہماری اعانت فرما، تا کہ ہم نہ بیہودہ باتوں کی طرف کان لگائیں، نہ فضول چیزوں کی طرف بے محابا نگاہیں اٹھائیں، نہ حرام کی طرف ہاتھ بڑھائیں نہ امر ممنوع

بُطُونُنَا إِلاَّ مَا أَحْلَلْتَ، وَلاَ تَنْطِقَ أَلْسِنَتُنَا إِلاَّ بِمَا مَثَّلْتَ وَلاَ نَتَكَلَّفَ إِلاَّ مَا يُدْنِي مِنْ ثَوَابِكَ، وَلاَ

کی طرف پیش قدمی کریں، نہ تیری حلال کی ہوئی چیزوں کے علاوہ کسی چیز کو ہمارے شکم قبول کریں اور نہ تیری بیان کی ہوئی باتوں کے سوا ہماری زبانیں گویا ہوں۔

نَتَعَاطَى إِلاَّ الَّذِي يَقِي مِنْ عِقَابِكَ، ثُمَّ خَلِّصْ ذَلِكَ كُلَّهُ مِنْ رِئَاءِ الْمُرَائِينَ وَسُمْعَةِ الْمُسْمِعِينَ، لاَ

صرف ان چیزوں کے بجالانے کا بار اٹھائیں جو تیرے ثواب سے قریب کریں اور صرف ان کاموں کو انجام دیں جو تیرے عذاب سے بچا لے جائیں۔ پھر ان

نُشْرِكُ فِيهِ أَحَداً دُونَكَ، وَلاَ نَبْتَغِي فِيهِ مُرَاداً سِوَاكَ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَقِفْنَا فِيهِ عَلَى

تمام اعمال کو ریاکاروں کی ریاکاری اور شہرت پسندوں کی شہرت پسندی سے پاک کر دے، اس طرح کہ تیرے علاوہ کسی کو ان میں شریک نہ کریں اور تیرے سوا

مَوَاقِيتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ بِحُدُودِهَا الَّتِي حَدَّدْتَ، وَفُرُوضِهَا الَّتِي فَرَضْتَ وَوَظَائِفِهَا الَّتِي وَظَّفْتَ،

کسی سے کوئی مطلب نہ رکھیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس میں پنجگانہ نماز کے اوقات سے ان حدود کے ساتھ جو تو نے معیّن کیے

(۱) سورہ قدر، آیت ۴

(۲) کتاب کے بعض نسخوں میں یہاں لفظ "لاتسرِعَ" آیا ہے اسی طرح اگلے جملے میں لفظ "لانبسطُ" کی جگہ "لاتبسط" آیا ہے جو کہ کاتب کی غلطی لگتی ہے۔

وَأَوْقَاتِهَا الَّتِي وَقَّتَّ، وَأَنْزِلْنَا فِيهَا مَنْزِلَةَ الْمُصِيبِينَ لِمَنَازِلِهَا الْحَافِظِينَ لِارْكَانِهَا الْمُؤَدِّينَ لَهَا فِي

ہیں اوران کے واجبات سے جوتو نے فرض کیے ہیں اوران کے اعمال سے جوتو نے مقرر کیے ہیں اوران کے اوقات سے جوتو نے مقرر کیے ہیں آگاہ فرما اور ہمیں ان

أَوْقَاتِهَا عَلَى مَا سَنَّهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا وَجَمِيعِ فَوَاضِلِهَا

نمازوں میں ان لوگوں کے مرتبے پر فائز کر جوان نمازوں کے درجات عالیہ حاصل کرنے والے، ان کے واجبات کی نگہداشت کرنے والے اور انہیں ان کے

عَلَى أَتَمِّ الطَّهُورِ، وَأَسْبَغِهِ وَأَبْيَنِ الْخُشُوعِ وَأَبْلَغِهِ، وَوَفِّقْنَا فِيهِ لِانْ نَصِلَ أَرْحَامَنَا بِالْبِرِّ وَالصِّلَةِ

اوقات میں اسی طریقہ پر جو تیرے عبد خاص اور رسول (ص) نے رکوع سجدہ اوران کے تمام فضیلت و برتری کے پہلوؤں میں جاری کیا تھا، کامل اور پوری پاکیزگی

وَأَنْ نَتَعَاهَدَ جِيرَانَنَا بِالافْضَالِ وَالْعَطِيَّةِ وَأَنْ نُخَلِّصَ أَمْوَالَنَا مِنَ التَّبِعَاتِ، وَأَنْ نُطَهِّرَهَا بِإِخْرَاجِ

اور نمایاں و مکمل خشوع وفروتنی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں۔ اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے کہ نیکی واحسان کے ذریعہ عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور انعام و

الزَّكَوَاتِ، وَأَنْ نُرَاجِعَ مَنْ هَاجَرَنَا وَأَنْ نُنْصِفَ مَنْ ظَلَمَنَا وَأَنْ نُسَالِمَ مَنْ عَادَانَا حَاشَا مَنْ عُودِيَ

بخشش سے ہمسایوں کی خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک وصاف کریں اور زکوۃ دے کر انہیں پاکیزہ وطیب بنالیں اور یہ کہ جو ہم سے علیحدگی

فِيكَ وَلَكَ، فَإِنَّهُ الْعَدُوُّ الَّذِي لَا نُوَالِيهِ، وَالْحِزْبُ الَّذِي لَا نُصَافِيهِ وَأَنْ نَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ فِيهِ مِنَ

اختیار کرے اس کی طرف دستِ مصالحت بڑھائیں۔ جو ہم پر ظلم کرے اس سے انصاف برتیں۔ جو ہم سے دشمنی کرے اس سے صلح وصفائی کریں، سوائے اس

الاعْمَالِ الزَّاكِيَةِ بِمَا تُطَهِّرُنَا بِهِ مِنَ الذُّنُوبِ، وَتَعْصِمُنَا فِيهِ مِمَّا نَسْتَأْنِفُ مِنَ الْعُيُوبِ، حَتَّى لَا

کے جس سے تیرے لیے اور تیری خاطر دشمنی کی گئی ہو کیونکہ وہ ایسا دشمن ہے جسے ہم دوست نہیں رکھ سکتے اور ایسے گروہ کا (فرد) ہے جس سے ہم صاف نہیں ہو

يُورِدَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ مَلَائِكَتِكَ إِلَّا دُونَ مَا نُورِدُ مِنْ أَنْوَاعِ الْقُرْبَةِ وَأَبْوَابِ الطَّاعَةِ لَكَ، أَللَّهُمَّ إِنِّي

سکتے۔ اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے پاک کردے اور ازسرنو برائیوں کے ارتکاب سے بچالے یہاں تک کہ فرشتے تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں وہ ہماری

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الشَّهْرِ، وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ مِنِ ابْتِدَائِهِ إِلَى وَقْتِ فَنَائِهِ مِنْ مَلَكٍ قَرَّبْتَهُ

ہر قسم کی اطاعتوں اور ہر نوع کی عبادت کے مقابلہ میں سبک ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق وحرمت اور نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

أَوْ نَبِيٍّ أَرْسَلْتَهُ أَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ اخْتَصَصْتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَأَهِّلْنَا فِيهِ لِمَا وَعَدْتَ

جنہوں نے تیری عبادت کی ہو، وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی مرسل یا کوئی مرد صالح و برگزیدہ، کہ تو محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرمائے اور جس عزت وکرامت کا

أَوْلِيَاءَكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَأَوْجِبْ لَنَا فِيهِ مَا أَوْجَبْتَ لِاهْلِ الْمُبَالَغَةِ فِي طَاعَتِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي نَظْمِ

تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے، اس کا ہمیں اہل بنا اور جو انتہائی اطاعت کرنے والے کے لیے تو نے اجر مقرر کیا ہے، وہ ہمارے لیے بھی مقرر فرما اور ہمیں

مَنِ اسْتَحَقَّ الرَّفِيعَ الاعْلَى بِرَحْمَتِكَ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَجَنِّبْنَا الالْحَادَ فِي تَوْحِيدِكَ

اپنی رحمت سے ان لوگوں میں شامل کر کہ جنہوں نے بلند ترین مرتبہ کا استحقاق پیدا کیا ہے۔ اے اللہ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس چیز سے

وَالتَّقْصِيرَ فِي تَمْجِيدِكَ وَالشَّكَّ فِي دِينِكَ وَالْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَالاغْفَالَ لِحُرْمَتِكَ، وَالانْخِدَاعَ

بچائے رکھ کہ ہم توحید میں کج اندیشی، تیری تمجید و بزرگی میں کوتاہی، تیرے راستے سے غفلت، تیرے دین میں شک اور تیری حرمت سے لاپروائی کریں اور

لِعَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَإِذَا كَانَ لَكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي شَهْرِنَا

تیرے دشمن شیطان مردود سے فریب خوردگی کا شکار ہوں۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب کہ اس مہینے کی راتوں میں ہر رات میں تیرے

هَذَا رِقَابٌ يُعْتِقُهَا عَفْوُكَ أَوْ يَهَبُهَا صَفْحُكَ فَاجْعَلْ رِقَابَنَا مِنْ تِلْكَ الرِّقَابِ وَاجْعَلْنَا لِشَهْرِنَا مِنْ

کچھ ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں تیرا عفو کرم آزاد کرتا ہے یا تیری بخشش و درگزر انہیں بخش دیتی ہے تو ہمیں بھی انہی بندوں میں داخل کر اور اس مہینہ کے بہترین

خَيْرِ أَهْلٍ وَأَصْحَابٍ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْحَقْ ذُنُوبَنَا مَعَ امِّحَاقِ هِلَالِهِ وَاسْلَخْ عَنَّا

اہل واصحاب میں قرار دے۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس چاند کے گھٹنے کے ساتھ ہمارے گناہوں کو بھی محو کر دے اور جب اس کے دن ختم

تَبِعَاتِنَا مَعَ انْسِلَاخِ أَيَّامِهِ حَتَّى يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ صَفَّيْتَنَا فِيهِ مِنَ الْخَطِيئَاتِ، وَأَخْلَصْتَنَا فِيهِ مِنَ

ہونے پر آئیں تو ہمارے گناہوں کا وبال ہم سے دور کر دے تا کہ یہ مہینہ اس طرح تمام ہو کہ ہمیں خطاؤں سے پاک اور گناہوں سے بری کر چکا ہو۔اے اللہ! محمد اور

السَّيِّئَاتِ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَإِنْ مِلْنَا فِيهِ فَعَدِّلْنَا، وَإِنْ زِغْنَا فِيهِ فَقَوِّمْنَا، وَإِنِ اشْتَمَلَ

ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ میں اگر ہم حق سے منہ موڑیں تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا دے اور کجروی اختیار کریں تو ہماری اصلاح و درستگی فرما اور اگر تیرا دشمن

عَلَيْنَا عَدُوُّكَ الشَّيْطَانُ فَاسْتَنْقِذْنَا مِنْهُ أَللَّهُمَّ اشْحَنْهُ بِعِبَادَتِنَا إِيَّاكَ، وَزَيِّنْ أَوْقَاتَهُ بِطَاعَتِنَا

شیطان ہمارے گرد احاطہ کرے تو اس کے پنجے سے چھڑا لے۔بار الہا! اس مہینہ کا دامن ہماری عبادتوں سے جو تیرے لیے بجا لائی گئی ہوں، بھر دے اور اس کے لمحات

لَكَ، وَأَعِنَّا فِي نَهَارِهِ عَلَى صِيَامِهِ، وَفِي لَيْلِهِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالتَّضَرُّعِ إِلَيْكَ وَالْخُشُوعِ لَكَ، وَالذِّلَّةِ بَيْنَ

کو ہماری اطاعتوں سے سجا دے اور اس کے دنوں میں روزے اور اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنے، تیرے حضور گڑگڑانے، تیرے سامنے عجز و الحاح کرنے اور

يَدَيْكَ حَتَّى لَا يَشْهَدَ نَهَارُهُ عَلَيْنَا بِغَفْلَةٍ، وَلَا لَيْلُهُ بِتَفْرِيطٍ أَللَّهُمَّ وَاجْعَلْنَا فِي سَائِرِ الشُّهُورِ

تیرے روبرو ذلت و خواری کا مظاہرہ کرنے، ان سب میں ہماری مدد فرما تا کہ اس کے دن ہمارے خلاف غفلت کی اور اس کی راتیں کوتاہی و تقصیر کی گواہی نہ دیں۔

وَالْأَيَّامِ وَمَا يَتَأَلَّفُ مِنَ السِّنِينَ وَالْأَعْوَامِ كَذَلِكَ مَا عَمَّرْتَنَا، وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اے اللہ! دیگر تمام مہینوں اور دنوں میں اور آئندہ سالوں جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، ایسا ہی قرار دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل فرما اور وہ کہ جو کچھ وہ

الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَّ قُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ، أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا

خدا کی راہ میں دے سکتے ہیں، دیتے ہیں، پھر بھی ان کے دلوں کو کھٹکا لگا رہتا ہے کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانا ہے اور ان لوگوں میں سے جو نیکیوں

سَابِقُونَ، (۱) الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ، هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ، (۲) أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَ

میں جلدی کرتے ہیں اور وہی تو وہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں جو فردوس بریں کی زندگی کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وارث ہوں گے۔اے

سَلِّمْ كَثِيراً۔

اللہ! محمد اور ان کی پاک و طاہر آل پر رحمت اور کثیر سلام نازل فرما۔

---

(۱) سورہ مؤمنون، آیت ۶۰ اور ۶۱

(۲) سورہ مؤمنون، آیت ۱۱

مذکورہ دعا اور جو اس کے بعد ہم ذکر کریں گے۔ان دونوں دعاؤں کو میں نے اپنے جد شیخ ابو جعفر طوسیؒ کی اپنے ہاتھوں سے تحریر کردہ کتاب سے نقل کیا ہے۔انہوں نے ان دونوں دعاؤں کو ماہ رمضان کے پہلے دن کی دعاؤں میں لکھا ہے۔لیکن اصلی روایت کے متن میں پہلی دعا کو اس مہینے کے آغاز اور دوسری دعا کو سال کے آغاز میں پڑھنا بیان ہوا ہے۔اس لحاظ سے ماہ رمضان کے آغاز سے ہی نئے سال کا بھی آغاز ہو جاتا ہے۔میرے پاس ایک چھوٹی کتاب موجود ہے جسے شیخ مفید محمد بن محمد بن نعمانؒ نے تحریر کیا ہے اس میں پہلا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کی عصمت کے بارے میں ہے۔اس کتاب میں ہے کہ معصومؑ سے پوچھا گیا کہ مہینے کا آغاز رات سے ہوتا ہے یا دن سے؟ فرمایا: رات سے۔اس اعتبار سے مناسب اور درست یہی ہے کہ ان دو دعاؤں کو مہینے کی پہلی رات میں پڑھا جائے اس لیے ہم نے انہیں یہاں ذکر کر دیا ہے۔

دوسری دعا متعدد اسناد سے مروی ہے۔یہاں پر میں اسے شیخ صدوق ابن بابویہ کی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" (۱) سے بیان کر رہا ہوں۔ان کے الفاظ یہ ہیں: عبد صالح موسیٰ بن جعفر علیہ السلام فرماتے ہیں: اس دعا کو ماہ رمضان میں سال کے آغاز میں پڑھیں۔نیز فرماتے ہیں: جو بھی اس دعا کو خلوص کے ساتھ اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پڑھے گا تو وہ اس سال دین و دنیا اور جسمانی لحاظ سے ہر قسم کی بلا و مصیبت اور فتنوں سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اس سال میں پیش آنے والے شرور سے بچائے گا۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِعَظَمَتِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے جس کے لیے ہر چیز مطیع ہے اور تیری رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز پر چھائی

الَّتِي تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ،

ہوئی ہے، تیری بڑائی کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تیری عزت کے واسطے سے جو ہر چیز پر حاوی ہے تیری قوت کے واسطے

وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ، يَا أَوَّلُ

سے جس کے آگے ہر چیز عاجز ہے، تیرے اقتدار کے واسطے سے جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں تیرے علم کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا بَاقِياً بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے اول جو ہر چیز سے پہلے تھا اے وہ جو ہر چیز کے بعد باقی رہے گا اے اللہ، اے مہربان، محمدؐ و آل محمدؐ پر

الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ

رحمت فرما اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو عذاب کا باعث ہیں اور میرے وہ گناہ معاف

الرَّجَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِي

فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۰۲۔نیز دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۷۲؛ مصباح المتہجد، ص ۶۰۴؛ تہذیب، ج ۳، ص ۱۰۶

الذُّنُوبَ الَّتِي يُسْتَحَقُّ بِها نُزُولُ الْبَلاءِ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ غَيْثَ السَّماءِ وَاغْفِرْ لِيَ

ہونے دیتے اور میرے وہ گناہ معاف فرما جن کی وجہ سے مصیبت آن پڑتی ہے اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطاءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَناءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

اور میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی ہے اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما

تُورِثُ النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَأَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ الَّتِي لَا تُرامُ

جو شرمندگی کی وجہ ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے مجھے اس

وَعافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أُحاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّماواتِ

آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو

السَّبْعِ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ السَّبْعِ

کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے

الْمَثانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ إِسْرافِيلَ وَمِيكائِيلَ وَجَبْرائِيلَ، وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

پروردگار اور اسرافیلؑ میکائیلؑ و جبرائیلؑ کے پروردگار اور حضرت محمدؐ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے

وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخاتَمِ النَّبِيِّينَ، أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِما سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ يا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي

سے تجھ سے سوالی ہوں اور اس کے واسطے سے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا، ہر خطرے کو دور کرنے

تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ، وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ، وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ، وَتُضاعِفُ الْحَسَناتِ بِالْقَلِيلِ

والا، بڑی بڑی عطائیں دینے والا، کم اور زیادہ نیکیوں کو دوگنا کرنے والا ہے اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے بہت قدرت رکھنے والے،

وَبِالْكَثِيرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشاءُ يا قَدِيرُ يا اللهُ يا رَحْمٰنُ، صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَلْبِسْنِي فِي

اے اللہ، اے رحمن، حضرت محمدؐ پر رحمت فرما اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت فرما اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما

مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَأَحِبَّنِي بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِي رِضْوانَكَ، وَشَرِيفَ

میرے چہرے کو اپنے نور سے شادماں کر اور اپنی محبت سے مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا و خوشنودی، اپنی بہترین بخشش اور اپنی بڑی بڑی عطاؤں

كَرامَتِكَ، وَجَسِيمَ عَطِيَّتِكَ، وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَداً مِنْ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا کرنے والا ہے اور ان

خَلْقِكَ، وَأَلْبِسْنِي مَعَ ذٰلِكَ عافِيَتَكَ، يا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوىٰ، وَيا شاهِدَ كُلِّ نَجْوىٰ، وَيا عالِمَ كُلِّ

نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے، اے ہر راز کے گواہ، اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور اے جس

خَفِيَّةٍ، وَيا دافِعَ مَا تَشاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ، يا كَرِيمَ الْعَفْوِ، يا حَسَنَ التَّجاوُزِ تَوَفَّنِي عَلىٰ مِلَّةِ إِبْراهِيمَ

مصیبت کو چاہے دور کر دینے والے، اے باعزت معاف کرنے والے، اے بہترین درگزر کرنے والے مجھے ابراہیمؑ کے دین اور ان کی سیرت

وَفِطْرَتِهِ، وَعَلٰى دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسُنَّتِهِ، وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِي مُوَالِياً

پر موت دے اور مجھے حضرت محمد کے دین اور ان کی سنت (طریقے) پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں

لِاَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِياً لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِي فِي هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِي

تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال مجھے ہر اس عمل یا قول یا کام سے دور رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے

مِنْكَ، وَاجْلِبْنِي إِلٰى كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِي مِنْكَ فِي هٰذِهِ السَّنَةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

والا ہے اور مجھے اس سال ہر ایسے قول وعمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں پہچاننے والا ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! مجھے

وَامْنَعْنِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يَكُونُ مِنِّي أَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهِ، وَأَخَافُ مَقْتَكَ إِيَّايَ

ہر اس قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ جس انجام کے نقصان سے ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو مجھے پسند نہ کرے اس ڈر سے کہ تو میری طرف سے

عَلَيْهِ حِذَارَ أَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ عَنِّي، فَأَسْتَوْجِبَ بِهِ نَقْصاً مِنْ حَظٍّ لِي عِنْدَكَ يَا رَؤُوفُ يَا

اپنی کرم والی نگاہ ہٹا لے پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی اے بہت مہربان، اے نہایت رحم والے، اے معبود! اس سال

رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ فِي حِفْظِكَ وَفِي جِوَارِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِي سِتْرَ

مجھے اپنی حفاظت ونگہداری میں قرار دے اپنے آستاں پر اور اپنی پناہ میں رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے

عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعاً

تیری قربت والا باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیک لوگ گزرے ہیں مجھے

لِصَالِحِي مَنْ مَضٰى مِنْ أَوْلِيَائِكَ، وَأَلْحِقْنِي بِهِمْ، وَاجْعَلْنِي مُسَلِّماً لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ

ان کا پیروکار قرار دے اور مجھے ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے سچ کہا مجھے اس کا ماننے والا بنا اور اے معبود! میں

مِنْهُمْ، وَأَعُوذُ بِكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُحِيطَ بِي خَطِيئَتِي وَظُلْمِي وَ إِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَ اتِّبَاعِي لِهَوَايَ

تجھ سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میری خطا، میرا ظلم، اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی ہوا وہوس کی پیروی اور اپنی خواہشات میں انہماک

وَاشْتِغَالِي بِشَهَوَاتِي، فَيَحُولُ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَأَكُونَ مَنْسِيّاً عِنْدَكَ،

میرا احاطہ کرلیں نیز یہ کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت وخوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں جس کی وجہ سے میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں

مُتَعَرِّضاً لِسَخَطِكَ وَ نِقْمَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهِ عَنِّي، وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ

اور تیری ناراضگی اور عذاب کا نشانہ بن جاؤں اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس کے سبب تو مجھ سے راضی ہو اور مجھے بلحاظ مقام

زُلْفٰى، اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَفَرَّجْتَ هَمَّهُ وَكَشَفْتَ

اپنے قریب کرلے اے معبود! جیسے تو نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دشمنوں کے خوف سے مدد فرمائی اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کے رنج وغم کو مٹا

غَمَّهُ وَصَدَقْتَهُ وَعْدَكَ وَأَنْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِي هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَآفَاتِهَا

دیا اور تو نے ان سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود! اسی طرح اس سال کے خوف میں اس کی مصیبتوں

وَأَسْقَامِهَا وَفِتْنَتِهَا وَشُرُورِهَا وَأَحْزَانِهَا وَضِيقِ الْمَعَاشِ فِيهَا وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ

بیماریوں آزمائشوں تکلیفوں اور غموں اور اس میں معاشی تنگی وغیرہ پر میری مدد فرما مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں

بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي، أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ

یہاں تک کہ میری موت کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ عاجز ہوا اور اس نے گناہ کا اعتراف

وَاعْتَرَفَ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَأَحْصَتْهَا كِرَامُ

کیا اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کردے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور مجھ پر مقرر تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا اور

مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ وَأَنْ تَعْصِمَنِي اللَّهُمَّ مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي، يَا اللهُ، يَا

میرے اللہ! مجھے باقی ماندہ زندگی میں آخر دم تک گناہوں سے بچا اے اللہ، اے نہایت مہربان، اے رحم کرنے والے، حضرت محمدؐ اور ان کے

رَحْمٰنُ ، يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَآتِنِي كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ

اہل بیتؑ پر رحمت فرما اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے کیونکہ تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا

فَإِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِالدُّعَاءِ، وَتَكَفَّلْتَ لِي بِالْإِجَابَةِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے!

ایک اور دعا:

میں نے رضی موسویؒ کے ہاتھوں کی تحریر کردہ دعاؤں کی ایک کتاب میں دیکھا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ ماہ رمضان جب داخل ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَ

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے جو لوگوں کے لیے راہنما ہے، اس میں ہدایت اور حق و باطل کا فرق کرنے کی واضح

الْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ يَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ مِنْ مَكْرِهِ وَ حِيَلِهِ وَ خِدَاعِهِ وَ

دلیلیں ہیں یہ مہینہ آ گیا ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس ماہ میں شیطان مردود کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اس کے مکر و فریب، اس کی

حَبَائِلِهِ وَ جُنُودِهِ وَ خَيْلِهِ وَ رَجِلِهِ وَحِيلَتِهِ(۱) وَ وَسَاوِسِهِ وَ مِنَ الضَّلَالِ بَعْدَ الْهُدَىٰ وَ مِنَ الْكُفْرِ

چالوں، اس کے پھندوں، اس کے لشکروں، اس کے گھڑسواروں، اس کے پیادوں، اس کے حیلوں اور اس کے وسوسوں سے (تیری پناہ چاہتا ہوں) میں

بَعْدَ الْإِيمَانِ وَ مِنَ النِّفَاقِ وَ الرِّيَاءِ وَ الْجِنَايَاتِ وَ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

(پناہ چاہتا ہوں) ہدایت کے بعد گمراہی سے، ایمان کے بعد کفر سے، نفاق سے، ریاکاری سے، جرائم سے اور پس پردہ رہ کر وسوسے ڈالنے والے

(۱) کتاب "اقبال الاعمال" کی سنگی چھاپ کی پاورقی میں یہ احتمال دیا گیا ہے کہ یہ لفظ دوبارہ ذکر ہونے کی بنا پر "خَتلِهِ" تھا جسے کاتبوں نے غلطی سے "حیلتہ" لکھ دیا ہے

صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ وَ اُرْزُقْنِي صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ وَ الْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَ

(ابلیس) کے شر سے جولوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے اے اللہ! مجھے اس کے روزوں، اس کی (راتوں

طَاعَةِ رَسُولِكَ وَ أُولِي الْأَمْرِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ مَا قَرَّبَ مِنْكَ وَ جَنِّبْنِي مَعَاصِيَكَ وَ ارْزُقْنِي

میں) عبادت، اس میں اپنی اطاعت، اپنے رسول کی اطاعت اور صاحبان امر علیہ وعلیہم السلام کی اطاعت کرنے کی، جو اعمال تیرے قرب کا باعث ہوں

فِيهِ التَّوْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ وَ الْإِجَابَةَ وَ أَعِذْنِي فِيهِ مِنَ الْغِيبَةِ وَ الْكَسَلِ وَ الْفَشَلِ وَ اسْتَجِبْ لِي فِيهِ

ان کے انجام دینے کی توفیق عطا فرما اور مجھے اپنی نافرمانی سے بچا اس میں مجھے توبہ، رجوع اور (دعا کی) قبولیت نصیب فرما اس ماہ میں مجھے غیبت، سستی

الدُّعَاءَ وَ أَصِحَّ لِي فِيهِ جِسْمِي وَ عَقْدِي وَ عَقْلِي وَ فَرِّغْنِي فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَ مَا قَرَّبَ مِنْكَ يَا كَرِيمُ يَا

اور ناکامی سے محفوظ فرما۔ اس میں میری دعا قبول فرما اور اس دوران میرے جسم اور عہد و پیمان (دماغ) کو صحت مند بنا اس میں مجھے اپنی اطاعت اور ان

جَوَادُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ

اعمال کی فرصت عطا فرما جو مجھے تیرے قریب کر دیں۔ اے کرم کرنے والے۔ اے سخی، اے کریم محمد اور ان کے اہلبیت (علیہ وعلیہم السلام) پر رحمت فرما

بِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اور یہی سلوک ہمارے ساتھ فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ایک اور دعا: اگر آپ اس دعا کو ماہ رمضان کی پہلی شب میں پڑھیں تو پھر" لیلتی هذہ کو یومی هذا" سے پہلے پڑھیں اور اگر یکم رمضان کے دن پڑھیں تو پھر جیسے دعا میں مذکور ہے ویسے ہی پڑھیں۔ میری رائے میں اس دعا کو یکم رمضان کے دن پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ ابو محمد ہارون ابن موسیٰ تلعکبری نے اپنی سند سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان داخل ہونے پر آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ جَعَلْتَهُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ

اے اللہ! یہ رمضان کا بابرکت مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے اور اسے لوگوں کے لیے راہنما، ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی

الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ وَ سَلِّمْهُ لَنَا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ

واضح دلیلیں بنایا ہے یہ آچکا ہے پس اس میں تو ہمیں تندرست رکھ، اس سے مستفید کر اور اسے ہمارے لیے عافیت و آسائش کے ساتھ سالم قرار دے

أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تَغْفِرَ لِي فِي شَهْرِي هٰذَا وَ تَرْحَمَنِي فِيهِ وَ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ تُعْطِيَنِي فِيهِ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے اللہ کہ مجھے اس مہینے میں بخش دے، اس میں مجھ پر رحم فرما اور میری گردن دوزخ سے چھڑا دے اور جو کچھ تو

خَيْرَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ وَ خَيْرَ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ وَ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ صُمْتُهُ لَكَ

نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو دیا ہے یا تو دیتا ہے اس میں سب سے بہتر مجھے عطا فرما اسے آخری رمضان قرار نہ دے جب سے تو نے مجھے اپنی زمین

مُنْذُ أَسْكَنْتَنِي أَرْضَكَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا وَ اجْعَلْهُ عَلَيَّ أَتَمَّهُ نِعْمَةً وَ أَعَمَّهُ عَافِيَةً وَ أَوْسَعَهُ رِزْقاً وَ

پر بسایا ہے اس وقت سے لے کر آج تک میں نے اس کے روزے رکھے ہیں اسے میرے لیے کامل ترین نعمت، ہمہ گیر عافیت، وسیع ترین، بیشترین

أَجْزَلَهُ وَ أَهْنَئَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ مُلْكِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِي

اورخوشگوارترین رزق قرار دے اے اللہ! میں تجھ سے تیری کریم ذات اور تیرے عظیم ملک کے واسطے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ آج

هَذَا أَوْ يَنْقَضِيَ بَقِيَّةُ هَذَا الْيَوْمِ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ أَوْ يَخْرُجَ هَذَا الشَّهْرُ وَ لَكَ قِبَلِي

کے دن کا سورج غروب ہو جائے یا اس دن کا بقیہ حصہ ختم ہو جائے یا اس رات کی صبح ہو جائے یا یہ مہینہ پورا ہو جائے اور تیری طرف سے میرے

مَعَهُ تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُقَابِلَنِي تُقَايِسَنِي تُقَاصَّنِي بِذَلِكَ أَوْ تُوَاخِذَنِي بِهِ

ذمے (کسی عمل کا) برانتیجہ یا کوئی گناہ یا کوئی خطا باقی رہ جائے جس پر تو مجھ سے بدلہ لینے (سزا دینے، قصاص لینے) کا ارادہ رکھتا ہے یا میرا محاسبہ

أَوْ تَقِفَنِي تُوقِفَنِي بِهِ مَوْقِفَ خِزْيٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ أَوْ تُعَذِّبَنِي بِهِ يَوْمَ أَلْقَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کرنا یا مجھے دنیا اور آخرت میں ذلت ورسوائی کے مقام پر کھڑا کرنا یا اپنی ملاقات کے دن مجھے عذاب دینا چاہتا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ لِهَمٍّ لاَ يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَ لِرَحْمَةٍ لاَ تُنَالُ إِلاَّ بِكَ وَ لِكَرْبٍ لاَ يَكْشِفُهُ إِلاَّ أَنْتَ وَ لِرَغْبَةٍ

والے اے اللہ! میں تجھ سے ایسی پریشانی کے لیے دعا کرتا ہوں جسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا، ایسی رحمت کے لیے جو صرف تجھ سے ہی مل سکتی

لاَ تُبْلَغُ إِلاَّ بِكَ وَ لِحَاجَةٍ لاَ تُقْضَى دُونَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَرَدْتَنِي بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ

ہے، اس غم کے لیے جسے تیرے سوا کوئی نہیں دور نہیں کر سکتا، ایسی خواہش کے لیے جو صرف تجھ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے اور ایسی حاجت کے لیے جو

وَ رَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ سَيِّدِي الْإِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ وَ النَّجَاةُ لِي فِيمَا قَدْ

تیرے بغیر پوری نہیں ہو سکتی اے اللہ! جیسا کہ یہ تیری شان تھی کہ تو نے ارادہ کیا کہ میں تجھ سے مانگوں اور تو نے مجھ پر رحم کیا کہ میں تجھے یاد کروں

فَزِعْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْتَحْ لِي مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً لاَ

پس اے میرے آقا اب اپنی شان کریمی سے جو دعائیں میں نے تجھ سے مانگی ہیں قبول فرما اور جن چیزوں سے میں نے تیری پناہ مانگی ہے ان سے

تُعَذِّبُنِي بَعْدَهَا أَبَداً فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقاً حَلاَلاً طَيِّباً لاَ

مجھے نجات دے اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے ایسی رحمت جس کے بعد تو مجھے دنیا اور آخرت

تُفْقِرُنِي بَعْدَهُ إِلَى أَحَدٍ سِوَاكَ أَبَداً تَزِيدُنِي بِذَلِكَ لَكَ شُكْراً وَ إِلَيْكَ فَاقَةً وَ فَقْراً وَ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

میں کبھی عذاب نہ دے اور مجھے اپنے وسیع فضل وکرم سے پاک اور حلال رزق عطا فرما جس کے بعد مجھے اپنے سوا کسی کا کبھی بھی محتاج نہ فرما، اس کے

غِنًى وَ تَعَفُّفاً اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَكُونَ جَزَاءُ إِحْسَانِكَ الْإِسَاءَةَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

ذریعے اپنے لیے شکر میں، اپنی طرف محتاجی اور ضرورت میں اضافہ فرما اور اپنے غیر سے بے نیازی اور خودداری عطا فرما اے معبود! میں اس بات

أُصْلِحَ عَمَلِي فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَ النَّاسِ وَ أُفْسِدَهُ فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَحُولَ

سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تیرے احسانات کا بدلہ میری طرف سے برائی ہو اے معبود! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ اپنے اور لوگوں کے

تَحَوَّلَ سَرِيرَتِي بَيْنِي وَ بَيْنَكَ أَوْ تَكُونَ مُخَالِفَةً لِطَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْ

درمیان تو اپنے عمل کی اصلاح کروں لیکن اپنے اور تیرے درمیان اسے خراب کردوں اے معبود! میں تجھ سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرا ضمیر

الْأَشْيَاءِ آثَرَ عِنْدِي مِنْ طَاعَتِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَعْمَلَ مِنْ طَاعَتِكَ قَلِيلاً أَوْ كَثِيراً أُرِيدُ

تیرے اور میرے درمیان حائل ہوجائے (یا تغیر وتبدیلی پیدا کردے) یا تیری اطاعت کے مخالف ہوجائے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس

بِهِ أَحَداً غَيْرَكَ أَوْ أَعْمَلَ عَمَلاً يُخَالِطُهُ رِيَاءٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَوًى يُرْدِي مَنْ يَرْكَبُهُ اَللَّهُمَّ إِنِّي

بات سے کہ میرے نزدیک کوئی چیز تیری اطاعت سے زیادہ اہمیت اختیار کرلے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری اطاعت

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَجْعَلَ شَيْئاً مِنْ شُكْرِي فِيمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ لِغَيْرِكَ أَطْلُبُ بِهِ رِضَا خَلْقِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

میں کم یا زیادہ عمل انجام دوں اور اس سے تیرے غیر کا ارادہ کروں یا ریاکاری کے ساتھ عمل انجام دوں اے معبود! میں تجھ سے ایسی خواہش سے پناہ

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَتَعَدَّى حَدّاً مِنْ حُدُودِكَ أَتَزَيَّنُ بِذَلِكَ لِلنَّاسِ وَ أَرْكَنُ بِهِ إِلَى الدُّنْيَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

مانگتا ہوں جو اپنے سوار کو تباہ کردیتی ہے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ جو تو نے مجھ پر انعام کیا ہے اس پر تیری مخلوق کی خشنودی

بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ أَعُوذُ بِطَاعَتِكَ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ

حاصل کرنے کے لیے کچھ شکر تیرے غیر کا ادا کروں اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری حدود میں سے کسی حد سے تجاوز کروں

مِنْكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ لاَ أُحْصِي الثَّنَاءَ عَلَيْكَ وَ لَوْ حَرَصْتُ وَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

تاکہ اس سے میں اپنے آپ کو لوگوں کے لیے آراستہ کروں اور اس سے دنیا کے مزے لوٹوں اے اللہ! میں تیری عفو وبخشش کے ذریعے تیرے

سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمَ كَثِيرَةٍ لِعِبَادِكَ عِنْدِي فَأَيُّمَا

عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں، تیری اطاعت کے ذریعے تیری نافرمانی سے پناہ چاہتا ہوں اور

عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهُ إِيَّاهَا فِي مَالِهِ أَوْ بَدَنِهِ أَوْ

تیرے ذریعے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں تیری ذات کی مدح وثنا بلند وبالا ہے میں جتنی بھی کوشش کروں تیری مدح وثنا کو شمار نہیں کرسکتا اور تو ایسا ہی ہے

عِرْضِهِ لاَ أَسْتَطِيعُ أَدَاءَ إِدَّاءَ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَ لاَ أَتَحَلَّلُهَا وَ لاَ تَحَلُّلَهَا مِنْهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

جس طرح تو نے خود اپنی مدح وثنا کی ہے پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے اے اللہ! میں تجھ سے تیرے بندوں پر اپنے کثیر مظالم پر مغفرت طلب

مُحَمَّدٍ وَ أَرْضِهِ أَنْتَ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَ كَيْفَ شِئْتَ وَ هَبْهَا لِي وَ مَا تَصْنَعُ يَا سَيِّدِي بِعَذَابِي وَ قَدْ

کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں پس اس بنا پر تیرے بندوں میں سے کسی بندے یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز پر میں نے ظلم وزیادتی

وَسِعَتْ رَحْمَتُكَ كُلَّ شَيْءٍ وَ مَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ أَنْ تُكْرِمَنِي بِرَحْمَتِكَ وَ لاَ تُهِينَنِي بِعَذَابِكَ وَ

کی ہو، اس کے مال میں، اس کے جسم پر اور اس کی عزت وناموس پر کوئی ستم ڈھایا ہو اور اس کا ازالہ نہیں کرسکتا ہوں اور نہ اس سے معاف کراسکتا

لاَ يَنْقُصُكَ يَا رَبِّ أَنْ تَفْعَلَ بِي مَا سَأَلْتُكَ وَ أَنْتَ وَاجِدٌ لِكُلِّ شَيْءٍ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ

ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور اسے مجھ سے تو راضی فرما جو تو چاہے اور جس طرح چاہے اور (مذکورہ ظلم وستم مجھے معاف فرما) میرے

إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَ مِمَّا ضَيَّعْتُ مِنْ فَرَائِضِكَ وَ أَدَاءِ حَقِّكَ مِنَ

آقا! میرے عذاب سے تمہیں کیا سروکار جبکہ تیری رحمت نے ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے میرے پروردگار! اپنی رحمت سے میری عزت افزائی

الصَّلاَةِ وَ الزَّكَاةِ وَ الصِّيَامِ وَ الْجِهَادِ وَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ أَوْ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ وَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَ

کرنے اور اپنے عذاب سے مجھے ذلیل وخوار نہ کرنے سے تیرا کیا جائے گا اے میرے رب! جو میں نے تجھ سے مانگا ہے اسے مجھے عطا کرنے سے

قِيَامِ اللَّيْلِ وَ كَثْرَةِ الذِّكْرِ وَ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ وَ الِاسْتِرْجَاعِ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ الصُّدُودِ وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

تیرے ہاں کوئی کمی نہیں ہوگی جبکہ تیرے پاس ہر چیز موجود ہے اے معبود! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں ہر اس

قَصَّرْتُ فِيهِ مِنْ فَرِيضَةٍ أَوْ سُنَّةٍ فَإِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهُ وَ مِمَّا رَكِبْتُ مِنَ الْكَبَائِرِ وَ

گناہ سے جس پر میں نے توبہ کی اور پھر اسے دوبارہ انجام دیا اور جو میں نے تیرے فرائض اور حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کی ہے جیسے نماز،

أَتَيْتُ مِنَ الْمَعَاصِي وَ عَمِلْتُ مِنَ الذُّنُوبِ وَ اجْتَرَحْتُ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَ أَصَبْتُ مِنَ الشَّهَوَاتِ وَ

زکواۃ، روزہ، جہاد، حج وعمرہ، پورا وضو کرنا، غسل جنابت، نماز تہجد پڑھنا، کثرت سے ذکر کرنا، قسم کھانے کا کفارہ، نافرمانی کی طرف دوبارہ لوٹنا اور ہر

بَاشَرْتُ مِنَ الْخَطَايَا مِمَّا عَمِلْتُهُ مِنْ ذَلِكَ عَمْداً أَوْ خَطَأً سِرّاً أَوْ عَلاَنِيَةً فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهُ وَ

اس چیز سے کنارہ کشی کرنا جس میں مجھ سے کوتاہی ہوئی ہے خواہ وہ فرض ہو یا سنت (ان سب سے توبہ کرتا ہوں) پس میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور

مِنْ سَفْكِ الدَّمِ وَ عُقُوقِ الْوَالِدَيْنِ وَ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَ الْفِرَارِ مِنَ الزَّحْفِ وَ قَذْفِ الْمُحْصَنَاتِ وَ

تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس سے اور ہر کبیرہ گناہ سے جس کا میں مرتکب ہوا ہوں اور جو نافرمانیاں میں نے کی ہیں اور جو میں نے گناہ انجام دیے

أَكْلِ أَمْوَالِ الْيَتَامَى ظُلْماً وَ شَهَادَةِ الزُّورِ وَ كِتْمَانِ الشَّهَادَةِ وَ أَنْ أَشْتَرِيَ بِعَهْدِكَ فِي نَفْسِي ثَمَناً

ہیں، جن برائیوں کا میں نے ارتکاب کیا ہے، جن خواہشات نفس کی میں نے پیروی کی ہے اور جو مجھ سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں، ان میں سے جنہیں

قَلِيلاً وَ أَكْلِ الرِّبَا وَ الْغُلُولِ وَ السُّحْتِ وَ السِّحْرِ وَ الِاكْتِهَانِ وَ الطِّيَرَةِ وَ الشِّرْكِ وَ الرِّيَاءِ وَ السَّرِقَةِ وَ

میں نے جان بوجھ کر کیا یا غلطی سے، چھپ کر انجام دیا یا کھلم کھلا، میں ان سب سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں نیز خون ریزی سے، والدین کی

شُرْبِ الْخَمْرِ وَ نَقْصِ الْمِكْيَالِ وَ بَخْسِ الْمِيزَانِ وَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ نَقْضِ الْعَهْدِ وَ الْفِرْيَةِ وَ

نافرمانی سے، قطع رحمی سے، میدان جنگ سے فرار سے، پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے سے، یتیم کا مال ناحق کھانے سے جھوٹی گواہی دینے

الْخِيَانَةِ وَ الْغَدْرِ وَ إِخْفَارِ الذِّمَّةِ وَ الْحَلْفِ وَ الْغِيبَةِ وَ النَّمِيمَةِ وَ الْبُهْتَانِ وَ الْهَمْزِ وَ اللَّمْزِ وَ

سے، سچی گواہی چھپانے سے، تیرے عہد و پیمان کو تھوڑی قیمت پر بیچنے سے، سود کھانے سے، بددیانتی سے، حرام خوری سے جادوگری سے، کہانت

التَّنَابُزِ بِالْأَلْقَابِ وَ أَذَى الْجَارِ وَ دُخُولِ بَيْتٍ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَ الْفَخْرِ وَ الْكِبْرِ وَ الْإِشْرَاكِ وَ الْإِصْرَارِ وَ

سے، فال گیری سے، شرک سے، ریاکاری سے، چوری سے، شراب خوری سے، ناپ تول میں کمی اور کم فروشی سے، سنگ دلی سے، عہد توڑنے

الِاسْتِكْبَارِ وَ الْمَشْيِ فِي الْأَرْضِ مَرَحاً وَ الْجَوْرِ فِي الْحُكْمِ وَ الِاعْتِدَاءِ فِي الْغَضَبِ وَ رُكُوبِ الْحَمِيَّةِ وَ

سے، جھوٹ باندھنے سے، خیانت سے، دھوکا دہی سے، کافر ذمی سے عہد شکنی سے، (جھوٹی) قسم کھانے سے، غیبت کرنے، چغل خوری، الزام تراشی

تَعَضُّدِ الظَّالِمِ وَ عَوْنٍ عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ قِلَّةِ الْعَدَدِ فِي الْأَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ وَ رُكُوبِ الظَّنِّ

، بدگوئی، عیب جوئی، برے القاب دینے ہمسایہ کو تکلیف پہنچانے، کسی کے گھر بغیر اجازت جانے، فخر کرنے، غرور، شرک، (گناہوں پر) اصرار تکبر

وَ اِتِّبَاعِ الْهَوَى وَ الْعَمَلِ بِالشَّهْوَةِ وَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ وَ

کرنے، زمین پر اکڑ کر چلنے، فیصلے میں ناانصافی، حد سے زیادہ غصہ کرنے، تعصب اختیار کرنے، ظالم کی مدد گناہ اور ستم میں معاونت سے، خاندان

جُحُودِ الْحَقِّ وَ الْإِدْلَاءِ إِلَى الْحُكَّامِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ الْمَكْرِ وَ الْخَدِيعَةِ وَ الْبُخْلِ وَ قَوْلٍ فِيمَا لَا أَعْلَمُ وَ أَكْلِ

کے افراد، مال اور اولاد میں قلت، بدگمانی، ہوا و ہوس کی پیروی، شہوت رانی امر بہ معروف اور نہی از منکر، زمین میں فساد پھیلانے، حق کا انکار

الْمَيْتَةِ وَ الدَّمِ وَ لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَ مَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللهِ بِهِ وَ الْحَسَدِ وَ الْبَغْيِ وَ الدُّعَاءِ إِلَى الْفَاحِشَةِ وَ

کرنے، ناحق قاضیوں کے پاس مقدمہ لے جانے مکر و فریب، کنجوسی، بغیر علم کے بات، مردار، خون، خنزیر کے گوشت اور جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا

التَّمَنِّي بِمَا فَضَّلَ اللهُ وَ إِعْجَابٍ بِالنَّفْسِ وَ الْمَنِّ بِالْعَطِيَّةِ وَ الْاِرْتِكَابِ إِلَى الظُّلْمِ وَ جُحُودِ الْقُرْآنِ وَ

جائے اس کا گوشت کھانے حسد، سرکشی، بدکاری کی دعوت دینے، اللہ نے جو فضل کیا اس کی تمنا، خود پسندی، احسان جتلانے ظلم کا ارتکاب کرنے،

قَهْرِ الْيَتِيمِ وَ انْتِهَارِ السَّائِلِ وَ الْحِنْثِ فِي الْأَيْمَانِ وَ كُلِّ يَمِينٍ كَاذِبَةٍ فَاجِرَةٍ وَ ظُلْمِ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

قرآن سے انکار کرنے، یتیم پر ظلم کرنے، سائل کو جھڑکنے، قسمیں توڑنے، جھوٹی اور خلاف واقع قسم کھانے، تیری مخلوق میں سے کسی کے مال، بال،

فِي أَمْوَالِهِمْ وَ أَشْعَارِهِمْ وَ أَعْرَاضِهِمْ وَ أَبْشَارِهِمْ وَ مَا رَآهُ بَصَرِي وَ سَمِعَهُ سَمْعِي وَ نَطَقَ بِهِ لِسَانِي وَ

عزت و آبرو اور جلد میں ظلم کرنے اور جو میری آنکھ نے دیکھا۔ میرے کانوں نے سنا، میری زبان نے بولا، جس کی طرف میں نے اپنا ہاتھ

بَسَطْتُ إِلَيْهِ يَدِي وَ نَقَلْتُ إِلَيْهِ قَدَمِي وَ بَاشَرَهُ جِلْدِي وَ حَدَّثْتُ بِهِ نَفْسِي مِمَّا هُوَ لَكَ مَعْصِيَةٌ وَ

بڑھایا، جس کی جانب میرے قدم اٹھے، جو میری جلد نے چھوا، جس گناہ کا خیال بھی میرے دل میں آیا، ہر غلط قسم نیز ہر بدکاری، گناہ اور خطا سے

كُلِّ يَمِينٍ زُورٍ وَ مِنْ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَ ذَنْبٍ وَ خَطِيئَةٍ عَمِلْتُهَا فِي سَوَادِ اللَّيْلِ وَ بَيَاضِ النَّهَارِ فِي مَلَاءٍ

جسے میں نے رات کی تاریکی میں انجام دیا ہو یا دن کے اجالے میں، جلوت میں یا خلوت میں، جسے میں جانتا تھا یا نہیں جانتا تھا، مجھے یاد تھا یا بھول گیا

أَوْ خَلَاءٍ مِمَّا عَلِمْتُهُ أَوْ لَمْ أَعْلَمْهُ ذَكَرْتُهُ أَوْ لَمْ أَذْكُرْهُ سَمِعْتُهُ أَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ عَصَيْتُكَ فِيهِ رَبِّي طَرْفَةَ

تھا، اسے میں نے سنا تھا یا نہیں سنا تھا، اس میں اے میرے پروردگار میں نے چشم زدن میں بھی تیری نافرمانی کی ہو اور ان کے علاوہ دیگر حلال اور

عَيْنٍ وَ فِيمَا سِوَاهَا مِنْ حِلٍّ أَوْ حَرَامٍ تَعَدَّيْتُ فِيهِ أَوْ قَصَّرْتُ عَنْهُ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتَنِي إِلَى أَنْ يَوْمَ

حرام میں جو میں نے تجاوز کیا ہو یا کوتاہی کی ہو جس دن تو نے مجھے پیدا کیا اور آج میری اس نشست تک؛ ان سب سے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا

جَلَسْتُ مَجْلِسِي هَذَا فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهُ وَ أَنْتَ يَا كَرِيمُ تَوَّابٌ رَحِيمٌ اَللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْفَضْلِ

ہوں اور تو کریم ہے، بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے اے اللہ! اے فضل و احسان اور ان گنت حمد و ستائش کے مالک! محمد اور آل

وَ الْمَحَامِدِ الَّتِي لَا تُحْصَى صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْبَلْ تَوْبَتِي وَ لَا تَرُدَّهَا لِكَثْرَةِ ذُنُوبِي وَ

محمد پر درود بھیج اور میری توبہ قبول فرما اور اسے میرے گناہوں کی کثرت اور میرے اپنے آپ پر زیادتیوں کی وجہ سے رد نہ فرما یہاں تک کہ جس گناہ

مَا أَسْرَفْتُ عَلَى نَفْسِي حَتَّى لَا أَرْجِعَ فِي ذَنْبٍ تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ فَاجْعَلْهَا يَا عَزِيزُ تَوْبَةً نَصُوحاً

سے میں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی ہے اس کی طرف دوبارہ نہ پلٹوں پس اے غالب و طاقتور! اپنے نزدیک اس توبہ کو خالص، سچی اور قبول ہونے

صَادِقَةً مَبْرُورَةً لَدَيْكَ مَقْبُولَةً مَرْفُوعَةً عِنْدَكَ فِي خَزَائِنِكَ الَّتِي ذَخَرْتَهَا لِأَوْلِيَائِكَ حِينَ قَبِلْتَهَا

والی توبہ قرار دے، اپنے پاس اسے قبول شدہ اعلیٰ مرتبہ بنا کے اپنے خزانوں میں محفوظ رکھ جہاں تو نے اپنے دوستوں کی توبہ جمع کر رکھی ہیں جب سے

مِنْهُمْ وَ رَضِيتَ بِهَا عَنْهُمْ اَللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ النَّفْسَ نَفْسُ عَبْدِكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

تو نے ان سے (توبہ) قبول کی ہے اور اس کی وجہ سے ان سے راضی ہوا ہے اے معبود! یہ جان تیرے بندے کی جان ہے اور میں تجھ سے

آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُحْصِنَهَا مِنَ الذُّنُوبِ وَ تَمْنَعَهَا مِنَ الْخَطَايَا وَ تُحْرِزَهَا مِنَ السَّيِّئَاتِ وَ تَجْعَلَهَا

درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میری جان کو گناہوں سے محفوظ رکھ اور اسے خطاؤں سے بچائے رکھ اور اسے برائیوں سے

فِي حِصْنٍ حَصِينٍ مَنِيعٍ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا ذَنْبٌ وَ لَا خَطِيئَةٌ وَ لَا يُفْسِدُهَا عَيْبٌ وَ لَا مَعْصِيَةٌ حَتَّى أَلْقَاكَ

محفوظ فرما اور اسے ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر قلعہ میں جگہ دے جہاں کوئی گناہ اور کوئی خطا اس تک نہ پہنچ سکے، کوئی عیب اور معصیت اسے تباہ و برباد

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَ أَنَا مَسْرُورٌ تَغْبِطُنِي مَلَائِكَتُكَ وَ أَنْبِيَاؤُكَ وَ جَمِيعُ خَلْقِكَ وَ قَدْ

نہ کر سکے یہاں تک کہ بروز قیامت تجھ سے اس حال میں ملاقات کروں کہ تو مجھ سے راضی ہو اور میں مسرور ہوں تیرے فرشتے، تیرے انبیاء اور

قَبِلْتَنِي وَ جَعَلْتَنِي تَائِباً طَاهِراً زَاكِياً عِنْدَكَ فِي من الصَّادِقِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَرِفُ لَكَ بِذُنُوبِي

تیری تمام مخلوق مجھ پر رشک کریں جبکہ تو نے مجھے قبول کر لیا ہو اور مجھے تائب، پاک و پاکیزہ حالت میں اپنے پاس سچوں میں سے قرار دیا ہو اے خدا!

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اِجْعَلْهَا ذُنُوباً لَا تُظْهِرُهَا لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ

میں تیری بارگاہ میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور میرے ان گناہوں کو اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھی ظاہر نہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ اَللَّهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوءً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

فرما اے گناہوں کے بہت زیادہ بخشنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ تو پاک و منزہ ہے اور تیرے لیے حمد و ستائش ہے، میں

آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مِنْ عَطَائِكَ وَ مَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ فِي

نے برائی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور میری مغفرت فرما بے شک تو بخشنے والا رحم والا ہے اے اللہ! اگر یہ تیری

عِلْمِكَ وَ قَضَائِكَ أَنْ تَرْزُقَنِي التَّوْبَةَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اِعْصِمْنِي بَقِيَّةَ عُمُرِي وَ أَحْسِنْ

عطا، احسان اور فضل ہے اور تیرے علم اور تیرے حتمی فیصلے میں ہے کہ تو مجھے توبہ نصیب کرے گا پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور مجھے بقیہ زندگی

مَعُونَتِي فِي الْجِدِّ وَ الِاجْتِهَادِ وَ الْمُسَارَعَةِ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ النَّشَاطِ وَ الْفَرَحِ وَ الصِّحَّةِ

میں (گناہوں سے) بچائے رکھ اور جن کاموں سے تو راضی ہے اور تجھے پسند ہیں ان میں لگن، تندہی اور جلدی کرنے میں میری خوب مدد فرما، اسی

حَتَّى أَبْلُغَ فِي عِبَادَتِكَ وَ طَاعَتِكَ الَّتِي يَحِقُّ لَكَ عَلَيَّ رِضَاكَ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي بِرَحْمَتِكَ مَا أُقِيمُ

طرح ان میں سرگرمی، خوشی اور تندرستی میں (مدد فرما) یہاں تک کہ تیری بندگی اور اطاعت میں اس درجے پر پہنچ جاؤں کہ تیری رضامندی کا مستحق

بِهِ حُدُودَ دِينِكَ وَ حَتَّى أَعْمَلَ فِي ذَلِكَ بِسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ افْعَلْ ذَلِكَ بِجَمِيعِ

قرار پاؤں اور مجھے اپنی رحمت سے وہ (قوت) عطا فرما جس سے میں تیرے دین کی حدود قائم کروں اور اس بارے میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا اَللَّهُمَّ إِنَّكَ تَشْكُرُ الْيَسِيرَ وَ تَغْفِرُ

سنتوں پر عمل پیرا ہوں زمین کے مشرق اور مغرب میں رہنے والے تمام مؤمنین اور مؤمنات کے ساتھ ایسا سلوک فرما۔ اے اللہ! بے شک تیرا شکر

الْكَثِيرَ وَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

بہت تھوڑا ادا کیا جاتا ہے اور تو بہت زیادہ کو معاف کرتا ہے اور تو بخشنے والا رحم والا ہے۔

اس آخری جملے اَللَّهُمَّ إِنَّكَ تَشْكُرُ۔۔۔۔ کو تین بار کہیں۔

اَللَّهُمَّ اقْسِمْ لِي كُلَّمَا تُطْفِئُ بِهِ عَنِّي نَائِرَةَ كُلِّ جَاهِلٍ وَ تُخْمِدُ عَنِّي شُعْلَةَ كُلِّ قَائِلٍ وَ أَعْطِنِي هُدًى

اے اللہ مجھے حصہ دے جب بھی تو مجھ سے ہر جاہل کی آگ کو بجھا دے اور ہر کہنے والے کے شعلہ (زبان) کو مجھ سے خاموش کر دے اور مجھے ہر گمراہی سے ہدایت

مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَ غِنًى مِنْ كُلِّ فَقْرٍ وَ قُوَّةً مِنْ كُلِّ ضَعْفٍ وَ عِزّاً مِنْ كُلِّ ذُلٍّ وَ رِفْعَةً مِنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَ

دے، ہر ناداری سے تونگری دے، ہر کمزوری سے طاقت دے، ہر ذلت سے عزت دے، ہر پستی سے بلندی دے، ہر خوف سے امن دے اور ہر بلا و مصیبت سے

أَمْناً مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَ عَافِيَةً مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَمَلاً يَفْتَحُ لِي بَابَ كُلِّ يَقِينٍ وَ يَقِيناً

سلامتی دے اے اللہ! مجھے ایسے عمل کی توفیق دے جو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے، ایسا یقین دے جو مجھ پر ہر شک کا دروازہ بند کر دے، ایسی دعا

يَسُدُّ عَنِّي بَابَ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ دُعَاءً تَبْسُطُ لِي بِهِ الْإِجَابَةَ وَ خَوْفاً تُيَسِّرُ لِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ وَ عِصْمَةً

نصیب فرما جو قبول ہو ایسا خوف دے جس کے سبب تو میرے لیے ہر رحمت اور پارسائی (کا حصول) آسان بنا دے جو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان

تَحُولُ بَيْنِي وَ بَيْنَ الذُّنُوبِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

حائل ہو جائے اپنی رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یہاں پر اپنے رب کی بارگاہ میں آہ و زاری کریں اور کہیں:

يَا مَنْ نَهَانِي عَنِ الْمَعَاصِي الْمَعْصِيَةِ فَعَصَيْتُهُ فَلَمْ يَهْتِكْ سِتْرِي عِنْدَ مَعْصِيَتِهِ يَا مَنْ أَلْبَسَنِي

اے وہ خدا جس نے مجھے نافرمانی سے روکا تو میں نے اس کی نافرمانی کی لیکن اس نے بوقت گناہ میرا پردہ چاک نہیں کیا۔ اے وہ جس نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا پس میں

عَافِيَةً فَعَصَيْتُهُ فَلَمْ يَسْلُبْنِي عِنْدَ ذَلِكَ عَافِيَتَهُ يَا مَنْ أَكْرَمَنِي وَ أَسْبَغَ عَلَيَّ نِعَمَهُ فَعَصَيْتُهُ فَلَمْ

نے اس کی نافرمانی کی لیکن اس نے گناہ کی وجہ سے مجھے عافیت سے محروم نہیں کیا، اے وہ ذات جس نے مجھے عزت دی اور اپنی نعمتوں سے نوازا لیکن میں نے اس کی

يُزِلْ عَنِّي نِعْمَتَهُ يَا مَنْ نَصَحَ لِي فَتَرَكْتُ نَصِيحَتَهُ فَلَمْ يَسْتَدْرِجْنِي عِنْدَ تَرْكِي نَصِيحَتَهُ يَا مَنْ

نافرمانی کی جبکہ اس نے مجھ سے اپنی نعمت کو زائل نہیں کیا اے وہ ذات جس نے مجھے نصیحت کی تو میں نے اس کی نصیحت کو پس پشت ڈال دیا لیکن اس نے اپنی نصیحت پر

أَوْصَانِي بِوَصَايَا كَثِيرَةٍ لَا تُحْصَى إِشْفَاقاً مِنْهُ عَلَيَّ وَ رَحْمَةً مِنْهُ لِي فَتَرَكْتُ وَصِيَّتَهُ يَا مَنْ كَتَمَ

میرے عمل نہ کرنے پر مجھے آزمائش میں نہیں ڈالا اے وہ جس نے مجھ پر شفقت اور مہربانی کرتے ہوئے مجھے بے شمار وصیتیں کیں لیکن میں نے اس کی وصیتوں کو نظر انداز کر

سَيِّئَاتِي وَ أَظْهَرَ مَحَاسِنِي حَتَّى كَأَنِّي لَمْ أَزَلْ أَعْمَلُ بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ أَرْضَيْتُ عِبَادَهُ بِسَخَطِهِ فَلَمْ

دیا۔اے وہ جس نے میری برائیوں کو چھپایا اور میری خوبیوں کو یہاں تک ظاہر کیا کہ گویا میں ہمیشہ اس کی اطاعت پر عمل پیرا رہا ہوں اے وہ ذات جسے میں نے ناراض

يَكِلْنِي إِلَيْهِمْ وَ رَزَقَنِي مِنْ سَعَتِهِ يَا مَنْ دَعَانِي إِلَى جَنَّتِهِ فَاخْتَرْتُ النَّارَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ ذَلِكَ أَنْ فَتَحَ

کر کے اس کے بندوں کو خوش کیا لیکن اس نے مجھے ان کے سپرد نہیں کیا اور مجھے فراوان رزق دیا ہے۔اے وہ جس نے مجھے جنت کی طرف بلایا جب کہ میں نے دوزخ کو

لِي بَابَ تَوْبَتِهِ يَا مَنْ أَقَالَنِي عَظِيمَ الْعَثَرَاتِ وَ أَمَرَنِي بِالدُّعَاءِ وَ ضَمِنَ لِي إِجَابَتَهُ يَا مَنْ أَعْصِيهِ

اختیار کیا لیکن یہ چیز اسے میرے لیے توبہ کا دروازہ کھولنے سے مانع نہیں۔ بنی اے وہ ذات جس نے میری عظیم لغزشوں کو معاف کر دیا اور مجھے دعا کرنے کا حکم دیا اور اس کی

فَيَسْتُرُ عَلَيَّ وَ يَغْضَبُ لِي إِنْ عُيِّرْتُ بِمَعْصِيَتِهِ يَا مَنْ نَهَى خَلْقَهُ عَنِ انْتِهَاكِ مَحَارِمِي وَ أَنَا مُقِيمٌ

قبولیت کی مجھے ضمانت دی۔اے وہ ذات جس کی میں نے نافرمانی کی تو اس نے میری پردہ پوشی فرمائی اور اگر کوئی اس کی نافرمانی پر میری توہین کرے تو وہ غضبناک ہوتا ہے

عَلَى انْتِهَاكِ مَحَارِمِهِ يَا مَنْ أَفْنَيْتُ مَا أَعْطَانِي فِي مَعْصِيَتِهِ فَلَمْ يَحْبِسْ عَنِّي عَطِيَّتَهُ يَا مَنْ قَوِيتُ

اے وہ ذات جس نے اپنی مخلوق کو میری اہانت سے منع کیا ہے جبکہ میں تیری شان میں گستاخی پر تلا ہوا ہوں۔اے وہ ذات جس کی عطاؤں کو میں نے اس کی معصیت میں

عَلَى الْمَعَاصِي بِكِفَايَتِهِ فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَ لَمْ يُخْرِجْنِي مِنْ كِفَايَتِهِ يَا مَنْ بَارَزْتُهُ بِالْخَطَايَا فَلَمْ

گنوا دیا اس کے باوجود اس نے اپنی عطاو بخشش کو مجھ سے نہیں روکا اے وہ ذات جس کی ذمہ داری (کفایت) کے ذریعے میں نے گناہوں پر قوت پکڑی لیکن اس نے مجھے

يُمَثِّلْ بِي عِنْدَ جُرْأَتِي عَلَى مُبَارَزَتِهِ يَا مَنْ أَمْهَلَنِي حَتَّى اسْتَغْنَيْتُ مِنْ لَذَّاتِي ثُمَّ وَعَدَنِي عَلَى

رسوا نہیں کیا اور مجھے اپنی ذمہ داری سے نہیں نکالا۔اے وہ ذات جس سے میں نے گناہوں کے ساتھ مقابلہ کیا لیکن اس نے میرے مقابلے کی گستاخی کے دوران مجھے سزا

تَرْكِهَا مَغْفِرَتَهُ يَا مَنْ أَدْعُوهُ وَ أَنَا عَلَى مَعْصِيَتِهِ فَيُجِيبُنِي وَ يَقْضِي حَاجَتِي بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ

سے دوچار نہیں کیا۔اے وہ خدا جس نے مجھے مہلت دی یہاں تک کہ میں اپنی لذتوں سے بے نیاز ہو گیا پھر ان کو چھوڑنے پر مجھ سے بخشش کا وعدہ فرمایا اے وہ خدا جسے میں

عَصَيْتُهُ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ قَدْ وَكَّلَ بِالاسْتِغْفَارِ لِي مَلَائِكَتَهُ يَا مَنْ عَصَيْتُهُ فِي الشَّبَابِ وَ

پکارتا ہوں حالانکہ میں اس کی نافرمانی میں ہوتا ہوں پھر بھی وہ مجھے جواب دیتا ہے اور اپنی قدرت سے میری حاجت کو پورا کرتا ہے اے وہ خدا جس کی میں نے رات دن

الْمَشِيبِ وَ هُوَ يَتَأَنَّانِي وَ يَفْتَحُ لِي بَابَ رَحْمَتِهِ يَا مَنْ يَشْكُرُ الْيَسِيرَ فِي عَمَلِي وَ يَنْسَى الْكَثِيرَ مِنْ

نافرمانی کی اور اس نے اپنے فرشتوں کو میرے لیے استغفار کرنے پر مقرر فرمایا۔اے وہ جس کی میں نے جوانی اور بڑھاپے میں معصیت کی جبکہ وہ مجھے مہلت دیتا ہے اور

كَرَامَتِهِ يَا مَنْ خَلَّصَنِي بِقُدْرَتِهِ وَ نَجَّانِي بِلُطْفِهِ يَا مَنِ اسْتَدْرَجَنِي حَتَّى جَانَبْتُ مَحَبَّتَهُ يَا مَنْ

میرے لیے اپنی رحمت کا دروازہ کھولتا ہے۔اے وہ جو میرے چھوٹے سے عمل کی بھی قدردانی کرتا ہے اور اپنی بہت زیادہ عنایات کو نظرانداز کر دیتا ہے اے وہ جس نے مجھے

فَرَضَ الْكَثِيرَ لِي مِنْ إِجَابَتِهِ عَلَى طُولِ إِسَاءَتِي وَ تَضْيِيعِي فَرِيضَتَهُ يَا مَنْ يَغْفِرُ ظُلْمَنَا وَ حُوبَنَا وَ

اپنی قدرت سے بچایا اور اپنے لطف سے مجھے نجات دی۔اے وہ جس نے مجھے بتدریج نعمتیں دیں یہاں تک کہ میں نے اس کی محبت سے کنارہ کشی کر لی اے وہ خدا جس

جُرْأَتَنَا وَ هُوَ لاَ يَجُورُ عَلَيْنَا فِي قَضِيَّتِهِ يَا مَنْ تَتَظَالَمُ فَلاَ يُؤَاخِذُنَا بِعِلْمِهِ وَ يُمْهِلُ حَتَّى يُحْصِرَ

نے ایک طویل عرصے سے میری برائیوں اور اس کے واجبات کو ضائع کرنے کے باوجود میری بہت ساری (دعاؤں) کی قبولیت کی ذمہ داری لی ہے۔اے وہ خدا جو ہمارے

الْمَظْلُومُ بَيِّنَتَهُ يَا مَنْ يُشْرِكُ بِهِ عَبْدُهُ وَ هُوَ خَلَقَهُ فَلاَ يَتَعَاظَمُهُ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ جَرِيرَتَهُ يَا مَنْ مَنَّ

مظالم، گناہ اور گستاخیوں کو معاف کر دیتا ہے جبکہ وہ اپنے حتمی فیصلے (قضاء) میں ہم پر ستم نہیں کرتا اے وہ خدا جو ہمیں سزا نہیں دیتا جب ہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں بلکہ

عَلَيَّ بِتَوْحِيدِهِ وَ أَحْصَى عَلَيَّ الذُّنُوبَ وَ أَرْجُو أَنْ يَغْفِرَهَا لِي بِمَشِيَّتِهِ يَا مَنْ أَعْذَرَ وَ أَنْذَرَ ثُمَّ عُدْتُ

وہ ہمیں مظلوم کے گواہ پیش کرنے تک مہلت دیتا ہے اے وہ خدا جس کا بندہ اس کے ساتھ شریک قرار دیتا ہے حالانکہ وہ اس کی مخلوق ہے اس کے باوجود اس بندے کے جرم کو

بَعْدَ الْإِعْذَارِ وَ الْإِنْذَارِ فِي مَعْصِيَتِهِ يَا مَنْ يَعْلَمُ أَنَّ حَسَنَاتِي لاَ تَكُونُ ثَمَناً لِأَصْغَرِ نِعَمِهِ يَا مَنْ

بخش دینا اس پر گراں نہیں گزرتا اے وہ خدا جس نے مجھے اپنی توحید (پر ایمان) سے نوازا اور میرے گناہوں کو شمار کیا اور مجھے امید ہے کہ وہ اپنی مرضی سے مجھے بخش دے گا

أَفْنَيْتُ عُمُرِي فِي مَعْصِيَتِهِ فَلَمْ يُغْلِقْ عَنِّي بَابَ تَوْبَتِهِ يَا وَيْلِي مَا أَقَلَّ حَيَائِي وَ يَا سُبْحَانَ هَذَا

اے وہ خدا جس نے اتمام حجت کیا اور ڈرایا پھر میں اتمام حجت اور تنبیہ کے بعد اس کی نافرمانی کی طرف لوٹ گیا اے وہ جو جانتا ہے کہ میرے تمام نیک اعمال اس کی چھوٹی

الرَّبِّ مَا أَعْظَمَ هَيْبَتَهُ وَ يَا وَيْلِي مَا أَقْطَعَ لِسَانِي عِنْدَ الْإِعْذَارِ وَ مَا عُذْرِي وَ قَدْ ظَهَرَتْ عَلَيَّ حُجَّتُهُ

سی نعمت کی قیمت بھی نہیں اے وہ جس کی نافرمانی میں میں نے زندگی گزار دی لیکن اس نے اپنی توبہ کا دروازہ مجھ پر بند نہیں کیا ہائے افسوس ہے مجھ پر میں کتنا بے شرم ہوں

هَا أَنَا ذَا بَائِحٌ بِجُرْمِي مُقِرٌّ بِذَنْبِي لِرَبِّي لِيَرْحَمَنِي وَ يَتَغَمَّدَنِي بِمَغْفِرَتِهِ يَا مَنِ الْأَرَضُونَ وَ السَّمَاوَاتُ

اور میرے پاک و منزہ رب کی ہیبت کتنی عظیم ہے! ہائے افسوس ہے مجھ پر کہ معذرت کرتے ہوئے میری زبان کتنی گنگ ہو جاتی ہے! میرا عذر کیسا؟ جبکہ اس کی حجت مجھ پر

جَمِيعاً فِي قَبْضَتِهِ يَا مَنِ اسْتَحْقَقْتُ عُقُوبَتَهُ هَا أَنَا ذَا مُقِرٌّ بِذَنْبِي يَا مَنْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِهِ هَا

تمام ہو چکی ہے ہاں! اب میں اپنے جرم کا اظہار کر رہا ہوں اور اپنے رب کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کا اعتراف کر رہا ہوں تا کہ وہ مجھ پر رحم فرمائے اور مجھے اپنی مغفرت سے

أَنَا ذَا عَبْدُكَ الْحَسِيرُ الْخَاطِئُ اغْفِرْ لَهُ خَطِيئَتَهُ يَا مَنْ يُجِيرُنِي فِي مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي يَا مَنْ هُوَ عُدَّتِي

ڈھانپ لے اے وہ جس کے قبضے میں تمام آسمان اور زمینیں ہیں، اے وہ جس کی سزا کا میں مستحق قرار پا چکا ہوں، یہاں اپنے گناہوں کا اقرار کر رہا ہوں اے وہ خدا جس نے

لِظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَ وَحْشَتِهِ يَا مَنْ هُوَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي وَ عُدَّتِي لِعَذَابِ الْقَبْرِ وَ ضَغْطَتِهِ يَا مَنْ هُوَ غِيَاثِي وَ

اپنی رحمت سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے یہاں میں تیرا تھکا ماندہ اور گناہگار بندہ ہوں اس کی خطاؤں کو معاف کر دے اے وہ خدا جس نے میری زندگی اور موت میں مجھے اپنی پناہ

مَفْزَعِي وَ عُدَّتِي لِلْحِسَابِ وَ دِقَّتِهِ يَا مَنْ عَظُمَ عَفْوُهُ وَ كَرُمَ صَفْحُهُ وَ اشْتَدَّتْ نَقِمَتُهُ إِلَهِي لاَ

دی ہے، اے وہ جو قبر کی تاریکی اور تنہائی میں میرا زادراہ ہے اے وہ جو میرا بھروسہ، میری امید اور عذاب اور فشار قبر کے لیے میرا سرمایہ ہے، اے وہ جو میرا فریادرس، میری پناہ

تَخْذُلْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِنَّكَ عُدَّتِي لِلْمِيزَانِ وَ خِفَّتِهِ هَا أَنَا ذَا بَائِحٌ بِجُرْمِي مُقِرٌّ بِذَنْبِي مُعْتَرِفٌ

گاہ اور حساب اور اس کی باریکیوں کے لیے میرا توشہ ہے اے وہ ذات جس کی معافی عظیم ہے جس کی بخشش آبرومندانہ ہے جس کا انتقام سخت ہے، اے میرے معبود بروز

بِخَطِيئَتِي إِلَهِي وَ خَالِقِي وَ مَوْلاَيَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اخْتِمْ لِي بِالشَّهَادَةِ وَ الرَّحْمَةِ

قیامت مجھے رسوا نہ کرنا کیونکہ میزان کے ہلکے ہونے میں تو ہی میرا سامان ہے یہاں! میں اپنے جرم کا اظہار کر رہا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کر

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ يَحِقُّ عَلَيْكَ فِيهِ إِجَابَةُ الدُّعَاءِ إِذَا دُعِيتَ بِهِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

رہا ہوں، میرے معبود، اے خالق اور میرے آقا محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ شہادت (کی موت) اور رحمت پر فرما اے اللہ میں تیرے ہر اس مخصوص نام کے

كُلِّ ذِي حَقٍّ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى جَمِيعِ مَنْ دُونَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ آلِ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو وہ تیری طرف سے قبولیت کی حقدار ہوتی ہے میں تجھ سے ہر اس شخص کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا

مُحَمَّدٍ عَبِيدِكَ النُّجَبَاءِ الْمَيَامِينِ وَ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَخُذْ بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

تجھ پر حق ہے اور تیرے حق کے واسطے سے جو تیرے علاوہ سب پر ہے کہ تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما جو تیرے بزرگ اور مبارک بندے ہیں

مِنْ خَلْفِهِ وَ امْنَعْهُ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ

جو میرے بارے میں برے ارادہ رکھتا ہے اس کی کان اور آنکھ سے نیز اس کے سامنے اور پیچھے سے گرفت فرما اور اسے اپنی قوت وطاقت کے ذریعے مجھ سے روک دے

كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَ أَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ أَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ

اے معبود! ہم تجھ سے ایسی بابرکت حکومت چاہتے ہیں جس کے ذریعے تو اسلام و اہل اسلام کو عزت وسربلندی دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں

وَ الْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا

ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والوں میں قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے۔ اپنی رحمت

نَشْكُو إِلَيْكَ غَيْبَةَ نَبِيِّنَا عَنَّا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا

کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تجھ سے اپنے نبیؐ کی عدم موجودگی کی ہم شکایت کرتے ہیں نیز اپنے دشمنوں کی کثرت، اپنی تعداد کی قلت،

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ يَا رَبِّ بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ وَ نَصْرٍ تُعِزُّهُ وَ سُلْطَانِ

فتنوں کی شدت اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس محمد اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اس بارے میں اے پروردگار! اپنی طرف سے جلدی فتح، باعزت نصرت

حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَ رَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ عَافِيَتِكَ فَأَلْبِسْنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي

،حکومت حق جسے تو غلبہ دے، سایہ افگن رحمت اور اپنی سلامتی جس سے تو ہمیں ڈھانپ دے کے ساتھ ہماری (ان امور میں) مدد فرما۔ اپنی رحمت کے واسطے سے اے سب

لَمْ أَعْمَلِ الْحَسَنَةَ حَتَّى أَعْطَيْتَنِيهَا وَ لَمْ أَعْمَلِ السَّيِّئَةَ إِلَّا بَعْدَ أَنْ زَيَّنَهَا لِيَ الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ اللَّهُمَّ

سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! میں نے اس وقت تک کوئی اچھا عمل انجام نہیں دیا جب تک تو نے مجھے اس کی توفیق نہیں دی اور میں نے کوئی برا عمل انجام نہیں دیا

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عُدْ عَلَيَّ بِعَطَائِكَ وَ دَاوِ دَائِي بِدَوَائِكَ فَإِنَّ دَائِيَ الذُّنُوبُ الْقَبِيحَةُ

جب تک کہ شیطان مردود نے اسے میرے لیے آراستہ نہیں کیا اے معبود! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور مجھ پر بار دیگر اپنی عنایات فرما اور اپنی دوا سے میرے درد کا مداوا فرما

وَ دَوَائَكَ وَعْدُ عَفْوِكَ وَ حَلَاوَةُ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ لَا تَهْتِكْ سِتْرِي وَ لَا تُبْدِ عَوْرَتِي وَ آمِنْ رَوْعَتِي وَ

کیونکہ میرا درد (بیماری) بدترین گناہ ہیں اور تیری دوا تیرا عفو و بخشش کا وعدہ اور تیری رحمت کی مٹھاس ہے اے خدا! میرے پردے کو چاک نہ کر، میرے عیب کو ظاہر نہ

أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَ نَفِّسْ كُرْبَتِي وَ اقْضِ عَنِّي دَيْنِي وَ أَمَانَتِي وَ أَخْزِ عَدُوَّكَ وَ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَدُوِّي وَ

کر، میرے خوف کو امن میں بدل دے اور میری لغزش کو معاف کر دے میری پریشانی کو دور کر دے، میرے قرض اور امانت کو ادا کر دے اور اپنے دشمن، آل محمد کے

عَدُوَّ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا اللَّهُمَّ حَاجَتِي حَاجَتِي حَاجَتِي

دشمن، میرے دشمن اور مشرق و مغرب کے تمام جن وانس کے مؤمنین کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرما اے اللہ! اگر تو نے میری حاجت، میری حاجت، میری حاجت، پوری کر

الَّتِي إِنْ أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَ إِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي وَ هِيَ فَكَاكُ

دی تو پھر جو بھی چیز تو مجھے دے گا وہ میرے لیے ضرر رساں نہیں ہوگی اور اگر تو نے وہ حاجت پوری نہ کی تو جو بھی تو مجھے عطا کرے گا وہ مجھے کوئی فائدہ نہیں دے گا اور وہ (میری

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْضَ عَنِّي وَ ارْضَ عَنِّي وَ ارْضَ عَنِّي۔

حاجت) جہنم سے آزادی ہے پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور مجھ سے راضی ہوجا، مجھ سے راضی ہوجا، مجھ سے راضی ہوجا۔

وَ ارْضِ عَنِّي جملے کو ایک سانس میں کہتے رہیں یہاں تک سانس ٹوٹ جائے۔

اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ تَعَمَّدْتُ بِحَاجَتِي وَ بِكَ أَنْزَلْتُ مَسْكَنَتِي فَلْتَسَعْنِي رَحْمَتُكَ يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ يَا وَهَّابَ

اے اللہ! میں نے تجھی سے اپنی حاجت مانگی ہے اور اپنی محتاجی کو تیرے سامنے پیش کیا ہے پس اب تیری رحمت مجھ پر چھا جائے، اے جنت عطا کرنے

الْمَغْفِرَةِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ أَيْنَ أَطْلُبُكَ يَا مَوْجُوداً فِي كُلِّ مَكَانٍ فِي الْفَيَافِي مَرَّةً وَ فِي الْقِفَارِ

والے، اے بخشش دینے والے، تیرے سوا کوئی قوت اور طاقت نہیں میں تجھے کہاں تلاش کروں اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے کبھی بیابانوں میں اور کبھی صحراؤں میں، شاید

أُخْرَى لَعَلَّكَ تَسْمَعُ مِنِّي النِّدَاءَ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَ قَلَّ حَيَائِي مَعَ تَقَلْقُلِ قَلْبِي وَ بُعْدِ مَطْلَبِي وَ

تو میری فریاد کو سن لے کیونکہ میرا جرم بہت بڑا ہے اور میری شرم وحیا کم ہوگی ہے اس کے ساتھ میرا دل بے چین ہے، میری درخواست کا حصول دسترس سے باہر ہے

كَثْرَةِ أَهْوَالِي رَبِّ أَيَّ أَهْوَالِي أَتَذَكَّرُ وَ أَيَّهَا أَنْسَى فَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتُ لَكَفَى فَكَيْفَ وَ مَا بَعْدَ

اور میرے خوف واندیشے بہت زیادہ ہیں اے میرے پروردگار! میں کون سے خوف اور اندیشے کو یاد رکھوں اور کسے بھلا دوں پس اگر یہ صرف موت کا خوف ہوتا تو یہی

الْمَوْتِ أَعْظَمُ وَ أَدْهَى يَا ثِقْلِي وَ دَمَارِي وَ سُوءَ سَلَفِي وَ قِلَّةَ نَظَرِي لِنَفْسِي حَتَّى مَتَى وَ إِلَى مَتَى أَقُولُ

کافی تھا پس کیا حال ہوگا جبکہ موت کے بعد خطرات بہت زیادہ اور تباہ کن ہیں! ہائے میرا (گناہوں کا) بھاری بھر کم بوجھ، میری ہلاکت، میری گمراہی اور میری

لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِي صِدْقاً وَ لَا وَفَاءً أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الَّذِي كُنْتَ لَهُ

لاپرواہی! آخر کب تک اور کہاں تک میں لگاتار تجھے یہ کہتا رہوں کہ میں نے توبہ کی ہے جبکہ تو میرے اندر صداقت اور وفاداری نہ پائے میں تجھ سے اس ذات کے

أَنِيساً فِي الظُّلُمَاتِ وَ بِحَقِّ الَّذِي الَّذِينَ لَمْ يَرْضَوْا بِصِيَامِ النَّهَارِ وَ بِمُكَابَدَةِ اللَّيْلِ حَتَّى مَضَوْا

واسطے سے مانگتا ہوں جس کا اندھیروں میں تو مونس ہے اور ان ہستیوں کے واسطے سے (مانگتا ہوں) جو نہ تو دن کے روزوں سے اور نہ رات کی (عبادت کی) مشقت

عَلَى الْأَسِنَّةِ قُدُماً فَخَضَبُوا اللِّحَاءَ بِالدِّمَاءِ وَ رَمَّلُوا الْوُجُوهَ بِالثَّرَى إِلَّا عَفَوْتَ عَمَّنْ ظَلَمَ وَ أَسَاءَ

سے سیر ہوتی تھیں یہاں تک کہ وہ نیزوں کے سامنے سینہ سپر ہوئے، اپنی داڑھیوں کو خون سے خضاب کیا اور اپنے چہروں کو خاک آلودہ کیا اس لیے کہ تو ظلم اور بدی

يَا غَوْثَاهُ يَا اللهُ يَا رَبَّاهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِي وَ مِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَ مِنْ دُنْيَا قَدْ

کرنے والوں کو معاف کردے اے اللہ، اے پروردگار! میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس خواہش سے جو مجھ پر غالب آ گئی ہے، اس دشمن سے جو کتے کی طرح

تَزَيَّنَتْ لِي وَ مِنْ نَفْسٍ أَمَّارَةٍ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي فَإِنْ كُنْتَ سَيِّدِي قَدْ رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي

مجھ پر حملہ آور ہے، اس دنیا سے جس نے خود کو میرے لیے مزین کیا ہے اور برائی پر ابھارنے والے نفس سے مگر یہ کہ میرا رب مجھ پر رحم فرمائے اے میرے آقا! اگر تو

وَ إِنْ كُنْتَ سَيِّدِي قَدْ قَبِلْتَ مِثْلِي فَاقْبَلْنِي يَا مَنْ قَبِلَ السَّحَرَةَ فَاقْبَلْنِي يَا مَنْ يُغَذِّينِي

نے میرے جیسے پر (پہلے) رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم فرما، اے میرے آقا! اگر تو نے میرے جیسے کسی کو قبول کیا ہے تو مجھے بھی قبول فرما اے وہ خدا جس نے جادوگروں

بِالنِّعَمِ صَبَاحاً وَ مَسَاءً قَدْ تَرَانِي فَرِيداً وَحِيداً شَاخِصاً بَصَرِي مُقَلَّداً عَمَلِي قَدْ تَبَرَّأَ جَمِيعُ

کو قبول کیا ہے مجھے بھی قبول فرما، اے وہ جو صبح وشام اپنی نعمتوں سے مجھے کھلاتا ہے تو دیکھ رہا ہے کہ میں اکیلا اور تنہا ہوں، میری آنکھیں پھٹی ہوئی ہیں (حیرت زدہ)

الْخَلْقِ مِنِّي قَدْ تَبَرَّأَ جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّي نَعَمْ وَ أَبِي وَ أُمِّي وَ مَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي وَ سَعْيِي إِلَهِي فَمَنْ

میرے عمل کا پھندا میری گردن میں ہے تمام مخلوق مجھ سے بیزار ہے، ہاں! میرے ماں باپ بھی اور جن کے لیے میں نے دن رات محنت ومشقت کی وہ بھی۔ اے

يَقْبَلُنِي وَ مَنْ يَسْمَعُ نِدَائِي وَ مَنْ يُؤْنِسُ وَحْشَتِي وَ مَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا غُيِّبْتُ فِي الثَّرَى وَحْدِي

میرے معبود! پس کون مجھے قبول کرے گا، کون میری پکار کو سنے گا، کون تنہائی میں میرا مونس وغمخوار بنے گا اور کون میری زبان کھولے گا جب میں اکیلا منوں مٹی تلے چلا

ثُمَّ سَأَلْتَنِي بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَإِنْ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ فَأَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَ إِنْ قُلْتُ لَمْ

جاؤں گا پھر جب آپ مجھ سے باز پرس کریں گے جسے آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں اگر میں کہہ دوں کہ ہاں میں نے یہ کام کیا ہے تو پھر تیرے عدل سے کیونکر بچ

أَفْعَلْ قُلْتَ أَ لَمْ أَكُنْ أُشَاهِدُكَ وَ أَرَاكَ يَا اللهُ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ مَنْ لِي غَيْرُكَ إِنْ سَأَلْتُ غَيْرَكَ لَمْ

سکوں گا اور اگر میں یہ کہوں کہ میں نے یہ کام نہیں کیا ہے تو آپ کہیں گے کیا میں نے تمہارا مشاہدہ نہیں کیا اور تمہیں نہیں دیکھا اے اللہ! اے بخشنے والے مہربان!

يُعْطِنِي وَ إِنْ دَعَوْتُ غَيْرَكَ لَمْ يُجِبْنِي رِضَاكَ يَا رَبِّ قَبْلَ لِقَائِكَ رِضَاكَ يَا رَبِّ قَبْلَ نُزُولِ النِّيرَانِ

تیرے سوا میرا کون ہے؟ اگر میں تیرے غیر سے مانگوں وہ مجھے عطا نہیں کرتا اور اگر تیرے سوا کسی کو پکاروں تو وہ جواب نہیں دیتا اے پروردگار تیری ملاقات سے پہلے

رِضَاكَ يَا رَبِّ قَبْلَ أَنْ تُغَلَّ الْأَيْدِي إِلَى الْأَعْنَاقِ رِضَاكَ يَا رَبِّ قَبْلَ أَنْ أُنَادِيَ فَلَا أُجَابَ النِّدَاءَ

تیری رضا چاہتا ہوں، اے پروردگار جہنم میں اترنے سے پہلے تیری خوشنودی کا خواہاں ہوں اے پروردگار میرے ہاتھوں کو گردن کے ساتھ باندھے جانے سے پہلے

يَا أَحَقَّ مَنْ تَجَاوَزَ وَ عَفَى وَ عِزَّتِكَ لَا أَقْطَعُ مِنْكَ الرَّجَاءَ وَ إِنْ عَظُمَ جُرْمِي وَ قَلَّ حَيَائِي فَقَدْ لَزِقَ

تیری رضا چاہتا ہوں، اے رب تیری خوشنودی کا متمنی ہوں قبل اس کے کہ میں پکاروں اور میری پکار کا جواب نہ ملے۔ اے سب سے بڑھ کر درگزر اور معاف کرنے

بِالْقَلْبِ دَاءٌ لَيْسَ لَهُ دَوَاءٌ يَا مَنْ لَمْ يَلُذِ اللَّائِذُونَ بِمِثْلِهِ يَا مَنْ لَمْ يَتَعَرَّضِ الْمُتَعَرِّضُونَ لِأَكْرَمَ

والے! تیری عزت کی قسم ہے میں تجھ سے امید نہیں توڑوں گا اگرچہ میرا جرم بڑا اور شرم وحیا کم ہے پس میرے دل کو ایسی بیماری لگ گئی ہے جس کا علاج نہیں، اے وہ

مِنْهُ وَ يَا مَنْ لَمْ تُشَدَّ الرِّحَالُ إِلَى مِثْلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اشْغَلْ قَلْبِي بِعَظِيمِ

خدا پناہ گزینوں کو تیری جیسی پناہ کسی سے نہ ملی اے وہ جس سے بڑھ کر ضرورتمندوں نے کسی کو سخی نہیں پایا، اے وہ جس کی مانند کسی کی طرف رخت سفر نہیں باندھا گیا محمد

شَأْنِكَ وَ أَرْسِلْ مَحَبَّتَكَ إِلَيْهِ حَتَّى أَلْقَاكَ وَ أَوْدَاجِي تَشْخُبُ دَماً يَا وَاحِدُ يَا أَجْوَدَ الْمُنْعِمِينَ

اور آل محمد پر درود بھیج اور میرے دل کو اپنی عظیم شان میں مگن کردے اور اس میں اپنی محبت داخل کردے تاوقتیکہ تجھ سے ملاقات کروں اور میری رگوں میں خون جوش

الْمُتَكَبِّرَ الْمُتَعَالِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْكُكْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

مار رہا ہو، اے واحد، اے سب بخشنے والوں میں سب سے زیادہ عطا کرنے والے بزرگ وبرتر محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور میری گردن جہنم سے چھڑا دے اپنی رحمت

الرَّاحِمِينَ إِلَهِي قَلَّ شُكْرِي سَيِّدِي فَلَمْ تَحْرِمْنِي وَ عَظُمَتْ خَطِيئَتِي سَيِّدِي فَلَمْ تَفْضَحْنِي وَ

کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے آقا میرا شکر بہت تھوڑا ہے مگر تو نے مجھے محروم نہیں کیا، اے میرے آقا میری خطا بہت بڑی ہے

رَأَيْتَنِي عَلَى الْمَعَاصِي سَيِّدِي فَلَمْ تَمْنَعْنِي وَ لَمْ تَهْتِكْ سِتْرِي وَ أَمَرْتَنِي سَيِّدِي بِالطَّاعَةِ فَضَيَّعْتُ

مگر تو نے مجھے رسوا نہیں کیا، اے میرے آقا تو نے مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھا ہے مگر تو نے اپنی (عطاؤں کو) مجھ سے نہیں روکا اور نہ ہی میرا پردہ چاک کیا ہے، اے

مَا بِهِ أَمَرْتَنِي فَأَيُّ فَقِيرٍ أَفْقَرُ مِنِّي سَيِّدِي إِنْ لَمْ تُغْنِنِي فَأَيُّ شَقِيٍّ أَشْقَى مِنِّي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَنِعْمَ

میرے آقا تو نے مجھے اطاعت کا حکم دیا پس میں نے تیرے حکم کی تعمیل میں کوتاہی کی، اے میرے آقا پس مجھ سے زیادہ کون محتاج اور فقیر ہے، اے میرے آقا

الرَّبُّ أَنْتَ يَا سَيِّدِي وَ نِعْمَ الْمَوْلَى وَ بِئْسَ الْعَبْدُ أَنَا يَا سَيِّدِي وَجَدْتَنِي أَيْ رَبَّاهُ هَا أَنَا ذَا بَيْنَ

اگر تو مجھے غنی نہ کرے تو مجھ سے زیادہ کون بد بخت ہے، اگر تو مجھ پر رحم نہ فرمائے؟! اے میرے آقا تو بہترین رب ہے اور بہترین مولا ہے اور اے میرے آقا تو

يَدَيْكَ مُعْتَرِفٌ بِذُنُوبِي مُقِرٌّ بِالْإِسَاءَةِ وَ الظُّلْمِ عَلَى نَفْسِي مَنْ أَنَا يَا رَبِّ فَتَقْصِدَ لِعَذَابِي أَمْ مَنْ

نے مجھے میں بدترین بندہ پایا ہے، اے میرے پروردگار اب میں تیرے سامنے اپنے گناہوں کا معترف ہوں اور اپنی برائی اور اپنے آپ پر ظلم کا اقرار کرتا

يَدْخُلُ فِي مَسْأَلَتِكَ إِنْ أَنْتَ رَحِمْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الدُّنْيَا مَا أَسُدُّ بِهِ لِسَانِي وَ أُحْصِنُ بِهِ

ہوں۔ اے میرے رب! میں کون ہوں کہ تو نے عذاب دینے کا ارادہ کیا ہے؟ یا چاہتا ہے کہ میں تجھ سے سوال کرنے والوں میں داخل ہو جاؤں اگر تو مجھ پر رحم

فَرْجِي وَ أُؤَدِّي بِهِ عَنِّي أَمَانَتِي وَ أُؤَدِّي بِهِ عَنِّي أَمَانَتِي وَ أَصِلُ بِهِ رَحِمِي وَ أَتَّجِرُ بِهِ لِآخِرَتِي وَ يَكُونُ

فرمائے اے اللہ میں دنیا میں سے تجھ سے اتنا طلب کرتا ہوں جس سے میری زبان (دوسروں سے مانگنے سے) بند ہو جائے، میری عفت محفوظ رہ جائے اور اس

لِي عَوْناً عَلَى الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَ عِزَّتِكَ يَا كَرِيمُ لَأُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَ لَأَطْلُبَنَّ

کے ذریعے سے میری امانت ادا ہو جائے، اس کے ذریعے سے میں صلہ رحمی کروں اور آخرت کے لیے تجارت کروں اور وہ میرے لیے حج وعمرہ کے لیے مددگار

إِلَيْكَ وَ لَأَتَضَرَّعَنَّ إِلَيْكَ وَ لَأَبْسُطَنَّهَا إِلَيْكَ مَعَ مَا اقْتَرَفْنَا مِنَ الْآثَامِ يَا سَيِّدِي فَبِمَنْ أَعُوذُ وَ

ہو، تیرے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں۔ تیری عزت کی قسم اے کریم! میں تجھ سے بار بار التجا کروں گا، تجھے تلاش کروں گا، تیری بارگاہ میں آہ وزاری کروں گا اور اپنے

بِمَنْ أَلُوذُ كُلُّ مَنْ أَتَيْتُهُ فِي حَاجَةٍ وَ سَأَلْتُهُ فَائِدَةً فَإِلَيْكَ يُرْشِدُنِي وَ عَلَيْكَ يَدُلُّنِي وَ فِيمَا عِنْدَكَ

انجام شدہ گناہوں کے باوجود اپنے ہاتھ تیرے سامنے پھیلاؤں گا، اے میرے آقا! میں کس سے پناہ طلب کروں اور کس سے مدد مانگوں درحالیکہ میں جس کے

يُرَغِّبُنِي فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ

پاس بھی حاجت لے کر گیا ہوں اور اس سے کوئی فائدہ مانگا ہے تو اس نے مجھے تیری طرف راہنمائی کی ہے اور تیرا پتہ بتایا ہے اور اس نے جو تیرے پاس ہے اس کی

عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ

طرف رغبت دلائی ہے۔ میں تجھ سے محمد، علی، فاطمہ، حسن، حسین، علی بن حسین، محمد بن علی، جعفر بن محمد، موسی بن جعفر، علی بن موسی، محمد بن علی، علی بن محمد، حسن بن علی

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ صَلَوَاتُكَ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ بِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور قائم بحق حجت کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں، اے رب تیرا درود ان سب پر ہو اور ان کے تیرے نزدیک مقام ومرتبے کے صدقے میں بے شک تیرے

فَإِنَّ لَهُمْ عِنْدَكَ شَأْناً مِنَ الشَّأْنِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَ كَذَا۔

نزدیک ان کا بلند شان اور مرتبہ ہے مانگتا ہوں کہ محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور میرے ساتھ یہ یہ سلوک فرما۔

یہاں اپنی دنیاوی اور اخروی حاجات طلب کریں ان شاءاللہ تعالیٰ پوری ہوں گی پھر پڑھیں:

اَللَّهُمَّ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الزَّبُورِ وَ الْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ فَالِقَ الْحَبِّ وَ

اے اللہ! ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار، تورات، انجیل، زبور اور فرقان عظیم (قرآن) کے نازل کرنے والے، دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والے میں

النَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ

تجھ سے ہر اس جانور کے شر پناہ مانگتا ہوں جس کی باگ ڈور تیرے دست قدرت میں ہے تو ہی اول ہے اور تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں تو آخر ہے اور تیرے بعد کوئی

الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اقْضِ عَنِّي

شے نہیں اور تو ہی ظاہر ہے پس تو محمد اور آل محمد پر رحم فرما اور میرا قرض ادا فرما، غربت سے مجھے غنی کر دے اے وہ بہترین جس کی عبادت کی جاتی ہے، اے بہترین

الدَّيْنَ وَ أَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ يَا خَيْرَ مَنْ عُبِدَ وَ يَا أَشْكَرَ مَنْ حُمِدَ وَ يَا أَحْلَمَ مَنْ قَهَرَ وَ يَا أَكْرَمَ مَنْ

مشکور جس کی حمد کی جاتی ہے، اے سب سے زیادہ بردبار جو غلبہ پائے، اے سب سے زیادہ بزرگوار جو قادر ہے اے سب سے زیادہ سننے والے جسے پکارا جاتا

قَدَرَ وَ يَا أَسْمَعَ مَنْ نُودِيَ وَ يَا أَقْرَبَ مَنْ نُوجِيَ وَ يَا آمَنَ مَنِ اسْتُجِيرَ وَ يَا أَرْأَفَ مَنِ اسْتُغِيثَ وَ

ہے، اے قریب ترین جس سے راز و نیاز کیا جاتا ہے، اے سب سے زیادہ امان دینے والے جس سے پناہ مانگی جاتی ہے، اے سب سے زیادہ مہربان جسے مدد

يَا أَكْرَمَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَ يَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

کے لیے پکارا جاتا ہے اے جن سے مانگا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ سخی، اے عطا کرنے والوں میں سب سے زیادہ عطا کرنے والے، اے سب سے زیادہ

ارْحَمْ قِلَّةَ حِيلَتِي وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ طَوْلاً مِنْكَ وَ فُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ تَفَضُّلاً اَللَّهُمَّ إِنِّي

رحم کرنے والے جس سے رحم طلب کیا جاتا ہے محمد اور آل محمد پر درود بھیج میری بے بسی پر رحم فرما، مجھ پر اپنی بخشش سے جنت کا احسان فرما اور اپنے فضل سے جہنم سے

أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَ هُوَ التَّوْحِيدُ وَ لَمْ أَعْصِكَ فِي أَكْرَهِ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَ هُوَ الشِّرْكُ فَصَلِّ

میری گردن کو آزاد کر دے اے اللہ! میں نے ان چیزوں میں تیری اطاعت کی ہے جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں یعنی توحید اور میں نے ان چیزوں میں تیری

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْفِنِي أَمْرَ عَدُوِّي اَللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَدُوّاً لاَ يَأْلُونِي خَبَالاً بَصِيراً بِعُيُوبِي

نافرمانی نہیں کی جو تجھے سخت ناپسند ہیں یعنی شرک۔ پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور میرے دشمن کے معاملے میں میری کفایت فرما اے اللہ تیرا ایک دشمن ہے، وہ

حَرِيصاً عَلَى غَوَايَتِي يَرَانِي هُوَ وَ قَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لاَ أَرَاهُمْ اَللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

میری بربادی میں ذرا کوتاہی نہیں کرتا، میرے عیوب سے آگاہ ہے، میری گمراہی کا شدید خواہشمند ہے وہ اور اس کے ساتھی اس مقام سے مجھے دیکھتے ہیں جہاں سے

أَعِذْ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ أَنْفُسَنَا وَ أَمْوَالَنَا وَ أَهَالِيَنَا وَ أَوْلاَدَنَا وَ مَا أُغْلِقَتْ عَلَيْهِ

میں انہیں نہیں دیکھ پاتا اے اللہ! پس محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور جنوں اور انسانوں کے شیاطین کے شر سے ہمیں، ہمارے اموال، ہمارے اہل و عیال، ہماری اولاد

أَبْوَابُنَا وَ مَا أَحَاطَتْ بِهِ عَوْرَاتُنَا اَللَّهُمَّ وَ حَرِّمْنِي عَلَيْهِ كَمَا حَرَّمْتَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ بَاعِدْ بَيْنِي وَ

اور جن چیزوں پر ہمارے دروازے بند ہیں اور جن پر ہماری شرمگاہوں نے احاطہ کیا ہوا ہے، کو پناہ عطا فرما اے اللہ مجھے اس پر ایسے حرام کر دے جس طرح تو نے

بَيْنَهُ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَ أَبْعَدَ مِنْ ذَلِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

جنت کو اس پر حرام کیا ہے اور میرے اور اس کے درمیان زمین و آسمان جتنا بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ فاصلہ پیدا کر دے اے اللہ میں تجھ سے شیطان مردود سے پناہ

الرَّجِيمِ وَ مِنْ رِجْسِهِ وَ نَصَبِهِ وَ هَمْزِهِ وَ لَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ كَيْدِهِ وَ مَكْرِهِ وَ سِحْرِهِ وَ نَزْغِهِ وَ فِتْنَتِهِ وَ

مانگتا ہوں، اس کی پلیدی، اس کے حیلے، اس کے وسوسے، اس کی عیب جوئی، اس کی پھونک، اس کے مکروفریب، اس کے جادو، اس کی تفرقہ انگیز باتوں، اس کے فتنوں

غَوَائِلِهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ فِي الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ يَا مُسَمِّيَ نَفْسِهِ بِالِاسْمِ

اور اس کی آفتوں سے اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں زندگی اور موت کے دوران ان (شیطانوں) سے پناہ مانگتا ہوں، اے وہ خدا جس نے اپنے آپ کو اس

الَّذِي قَضَى أَنَّ حَاجَةَ مَنْ يَدْعُوهُ بِهِ مَقْضِيَّةٌ أَسْأَلُكَ بِهِ إِذْ لَا شَفِيعَ لِي عِنْدَكَ أَوْثَقُ مِنْهُ أَنْ

نام سے موسوم کیا ہے جس کے ذریعے جو بھی تجھے پکارے تو اس کی حاجت یقیناً پوری ہوتی ہے میں تجھ سے اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں کیونکہ تیری بارگاہ میں

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَ كَذَا۔

اس سے بڑھ کر میرا کوئی قابل اعتماد سفارشی نہیں ہے کہ تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور میری فلاں فلاں حاجات پوری فرما۔

اب اپنی حاجات مانگیں ان شاءاللہ تعالیٰ پوری ہوں گی۔ پھر یہ پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَأَنْتَ مَحْمُودٌ وَ إِنْ عَذَّبْتَنِي فَأَنْتَ مَحْمُودٌ يَا مَنْ هُوَ مَحْمُودٌ فِي كُلِّ

اے اللہ اگر تو مجھے جنت میں داخل کرے تو قابل تعریف ہے اور اگر تو مجھے عذاب کرے تب بھی قابل تعریف ہے اے وہ خدا جو اپنی تمام صفات میں قابل

خِصَالِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي مَا تَشَاءُ فَأَنْتَ مَحْمُودٌ إِلَهِي أَ تُرَاكَ مُعَذِّبِي وَ

حمد و ستائش ہے، محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور میرے ساتھ جو چاہے سلوک کر در حالیکہ تو قابل ستائش ہے اے میرے معبود! کیا تو مجھے عذاب کرے گا

قَدْ عَفَّرْتُ لَكَ فِي التُّرَابِ خَدِّي أَ تُرَاكَ مُعَذِّبِي وَ حُبُّكَ فِي قَلْبِي أَمَا إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ بِي

جبکہ میں نے تیری خاطر اپنے رخساروں کو خاک آلود کیا ہے، کیا تو مجھے عذاب دے گا جبکہ میرے دل میں تیری محبت موجزن ہے کیا تو ایسا کر کے مجھے

جَمَعْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَ قَوْمٍ طَالَ مَا عَادَيْتُهُمْ فِيكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ يَحِقُّ

اور ان لوگوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر دے گا جن سے میں نے مدتوں تیری خاطر دشمنی کی ہے اے اللہ میں تیرے ہر اس مخصوص نام کے واسطے سے سوال کرتا

عَلَيْكَ فِيهِ الْإِجَابَةُ لِلدُّعَاءِ إِذَا دُعِيتَ بِهِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ ذِي حَقٍّ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى

ہوں جب اس کے ذریعے تجھ سے دعا کی جائے تو وہ قبولیت کی حقدار بن جاتی ہے اور میں تجھ سے ہر اس شخصیت کے حق کے واسطے جس کا تجھ پر حق ہے اور

جَمِيعِ مَنْ هُوَ دُونَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ مَنْ أَرَادَنِي أَوْ

تیرے حق کے واسطے سے جو تیرے سوا سب پر ہے، درخواست کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے اور رسول محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر رحمت فرما اور جو میرے یا

أَرَادَ أَحَداً مِنْ إِخْوَانِي بِسُوءٍ فَخُذْ بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ امْنَعْنِي

میرے کسی بھائی کے بارے میں برائی کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے اس کے کان اور اس کی آنکھ سے، اس کے سامنے سے اور اس کے پیچھے سے گرفت فرما اور

مِنْهُ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّي مِنْ أَمْرِي أَوْ حَضَرَنِي وَ لَمْ يَنْطِقْ بِهِ لِسَانِي وَ لَمْ

مجھے اپنی قوت و طاقت سے اس سے محفوظ فرما اے اللہ! میرا جو معاملہ یا مسئلہ مجھے یاد نہیں رہا یا وہ یاد تھا لیکن میں اسے اپنی زبان پر نہیں لا سکا اور اس کی

تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَصْلِحْهُ لِي وَ سَهِّلْهُ يَا رَبَّ

درخواست تجھ تک نہیں پہنچا سکا جبکہ تو اسے مجھ سے بہتر جانتا ہے پس تو محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور اسے میرے لیے درست اور آسان کر دے اے تمام

الْعَالَمِينَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

جہانوں کے پروردگار اے ہمارے رب! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہوگئی یا کوئی خطا سرزد ہوئی ہو تو ہم سے اس کا مواخذہ نہ فرما، اے ہمارے رب ہم

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا أَنْتَ

پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم جس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے وہ بوجھ ہم پر نہ لاد، ہمارے گناہوں

مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ مَا ذَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ لَوْ أَرْضَيْتَ عَنِّي كُلَّ مَنْ لَهُ قِبَلِي

سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مالک ہے پس کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما اے میرے رب! تمہارا کیا جائے گا اگر تو

تَبِعَةٌ وَ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ غَفَرْتَ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلْخَاطِئِينَ وَ أَنَا مِنْهُمْ

مجھ سے ہر اس شخص کو راضی کر دے جس کا تاوان مجھ پر ہے، اگر تو مجھے اپنی رحمت سے بہشت میں داخل کر دے اور میرے گناہ معاف کر دے کیونکہ تیری

فَاغْفِرْ لِي خَطَايَايَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَحْلُمُ عَنِ الْمُذْنِبِينَ وَ تَعْفُو عَنِ الْخَاطِئِينَ وَ أَنَا

بخشش گناہگاروں کے لیے ہے اور ان میں ایک میں ہوں پس تو میری خطاؤں کو معاف کر دے، اے تمام جہانوں کے رب! اے اللہ! بے شک تو

عَبْدُكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ الْحَسِيرُ الشَّقِيُّ الَّذِي قَدْ أَفْزَعَتْنِي ذُنُوبِي وَ أَوْثَقَتْنِي أَوْبَقَتْنِي

گناہگاروں کے ساتھ بردباری کا سلوک کرتا ہے اور خطا کاروں کو معاف کرتا ہے اور میں تیرا خطا کار، گناہگار، عاجز اور بدبخت بندہ ہوں، میرے

خَطَايَايَ وَ لَمْ أَجِدْ لَهُمَا سَادّاً وَ لَا غَافِراً غَيْرَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ إِلَهِي اسْتَعْبَدَتْنِي

گناہوں نے مجھے خوفزدہ اور میری خطاؤں نے مجھے ہلاک کر دیا ہے اور میں ان سے روکنے والا اور انہیں بخشنے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا اے بزرگی و

الدُّنْيَا وَ اسْتَخْدَمَتْنِي فَصِرْتُ حَيْرَانَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا فَيَا مَنْ أَحْصَى الْقَلِيلَ فَشَكَرَهُ وَ تَجَاوَزَ

عظمت کے مالک اے میرے معبود! دنیا نے مجھے اپنا غلام بنا لیا ہے اور مجھے استعمال کیا ہے اور میں اس کے طبقات کے درمیان الجھ کر حیرانی کا شکار ہو

عَنِ الْكَثِيرِ فَغَفَرَهُ بَعْدَ أَنْ سَتَرَهُ ضَاعِفْ لِيَ الْقَلِيلَ فِي طَاعَتِكَ وَ تَقَبَّلْهُ وَ تَجَاوَزْ عَنِ الْكَثِيرِ

گیا، پس اے وہ خدا جو تھوڑے کو بھی شمار کرتا ہے اور اس کی قدردانی کرتا ہے اور کثیر (گناہوں سے بھی) کو چھپانے کے بعد درگزر کرتا ہے اور معاف کر

فِي مَعْصِيَتِكَ فَاغْفِرْهُ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

دیتا ہے پس اپنی تھوڑی اطاعت میں میرے لیے اضافہ فرما اور اسے قبول فرما اور اپنی کثیر نافرمانی کو نظر انداز کر دے چنانچہ اسے بخش دے کیونکہ عظیم (

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعِنِّي عَلَى صَلاَةِ اللَّيْلِ وَ صِيَامِ النَّهَارِ وَ اُرْزُقْنِي مِنَ الْوَرَعِ مَا يَحْجُزُنِي

گناہ) کو عظیم (ذات) کے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا، اے سب سے زیادہ رحم والے۔ اے اللہ محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور نماز شب پڑھنے اور دن

عَنْ مَعَاصِيكَ وَ اِجْعَلْ عِبَادَاتِي لَكَ أَيَّامَ حَيَاتِي وَ اِسْتَعْمِلْنِي أَيَّامَ عُمُرِي بِعَمَلٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي

کے روزے رکھنے میں میری مدد فرما اور مجھے پرہیز گاری کی ایسی توفیق دے جو مجھے تیری معصیت سے باز رکھے، میرے ایام زندگی کی عبادات اپنے لیے

وَ زَوِّدْنِي مِنَ الدُّنْيَا التَّقْوَى وَ اِجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ خَلَفاً مِنْ جَمِيعِ الدُّنْيَا وَ اِجْعَلْ مَا بَقِيَ مِنْ

قرار دے اور میری ساری زندگی کو ایسے عمل کی انجام دہی میں صرف کردے جس سے تو مجھ سے راضی وخوشنود ہو جائے اور دنیا سے میرا زادراہ تقویٰ قرار

عُمُرِي دَرَكاً لِمَا مَضَى مِنْ أَجَلِي أَيْقَنْتُ أَنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ

دے۔ میرے لیے اپنی ملاقات کو تمام دنیا کا نعم البدل قرار دے، میری بقیہ عمر گزشتہ زندگی کا ازالہ قرار دے مجھے یقین ہے کہ تو عفو وبخشش ورحمت کے

أَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَ النَّقِمَةِ وَ أَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْعَظَمَةِ

مقام پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے جبکہ عذاب دینے اور انتقام لینے کے مقام پر سخت سزا دینے والا ہے اور عظمت اور بڑائی کے مقام پر بہت بڑا

فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي وَ أَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَ أَقِلْ يَا غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبَةٍ

جبار ہے اے سننے والے میری مدح کو سن لے اور اے رحم کرنے والے میری دعا کو قبول کرلے اور اے بخشنے والے میری لغزش کو معاف کردے اے

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَ غَمْرَةٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَ عَثْرَةٍ قَدْ أَقَلْتَهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَ حَلْقَةِ بَلاَءٍ قَدْ

میرے معبود! تو نے کتنی ہی تکلیفیں دور کی ہیں، کتنی ہی سختیوں سے باہر نکالا ہے کتنی ہی لغزشوں سے درگزر کیا ہے، کتنی ہی رحمتوں کو تو نے پھیلایا ہے اور کتنی

فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لاَ أَنْ هَدَانَا اللَّهُ اَللَّهُمَّ وَ إِنِّي

ہی آفات وبلیات کی زنجیروں کو تو نے توڑا ہے۔ حمد وثنا ہے اللہ کے لیے جس نے ہماری اس بات کی طرف ہدایت کی اور اگر وہ ہماری ہدایت نہ کرتا تو ہم

أُشْهِدُكَ وَ كَفَى بِكَ شَهِيداً فَاشْهَدْ لِي بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ رَبِّي وَ أَنَّ

کبھی ہدایت یافتہ نہ ہوتے اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو گواہی کے لیے کافی ہے پس تو مجھ پر گواہ رہنا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی

مُحَمَّداً رَسُولَكَ نَبِيِّي وَ أَنَّ اَلدِّينَ الَّذِي شَرَعْتَ لَهُ دِينِي وَ أَنَّ الْكِتَابَ الَّذِي أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ

اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تو میرا رب ہے، بے شک تیرے رسول محمد میرے نبی ہیں اور یہ کہ جس دین کو تو نے ان کے لیے شریعت بنایا ہے وہی

كِتَابِي وَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ

میرا دین ہے، جو کتاب تو نے ان پر نازل کی ہے وہی میری کتاب ہے اور علی بن ابی طالب میرے امام ہیں اور آل محمد کے ائمہ (آپ پر اور ان سب پر

أَئِمَّتِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَ كَفَى بِكَ شَهِيداً فَاشْهَدْ لِي بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُنْعِمُ عَلَيَّ لاَ غَيْرُكَ لَكَ

تیرا درود ہو) میرے امام ہیں اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو گواہی کے لیے کافی ہے پس تو مجھ پر گواہ رہنا کہ بے شک تو ہی مجھے نعمتیں دینے والا

الْحَمْدُ بِنِعْمَتِكَ تُتِمُّ الصَّالِحَاتُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ وَ تَبَارَكَ اللَّهُ وَ

ہے نہ کہ تیرا غیر حمد وستائش فقط تیرے لیے ہے تیری نعمت سے صالح اعمال تکمیل پاتے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ ہی بزرگ ہے، اللہ پاک ومنزہ

تَعَالَى وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ لاَ مَلْجَأَ وَ لاَ مَنْجَى مِنَ اللهِ إِلاَّ إِلَيْهِ عَدَدَ

ہے اور حمد کے لائق وہی ہے، اللہ بہت بابرکت بلند مرتبہ ہے، اللہ کے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں جو کہ عظیم اور عالی المرتبت ہے اللہ سے پناہ اور راہ نجات

الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّيَ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ صَدَقَ اللهُ وَ بَلَّغَ الْمُرْسَلُونَ وَ نَحْنُ

صرف وہی ہے (یہ سب باتیں کرتا ہوں) طاق اور جفت اور میرے رب کے پاکیزہ اور بابرکت کلمات کی تعداد کے برابر۔ اللہ نے سچ فرمایا اور رسولوں

عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَ

نے ٹھیک پہنچایا اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہیں اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، میری نظر میں نور، میری سینے میں خیرخواہی قرار دے، میری

النَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَ مِنْ طَيِّبِ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ غَيْرَ

زبان پر شب وروز اپنا ذکر جاری فرما اور اپنے حلال وطیب رزق میں سے بغیر منت واحسان اور رکاوٹ کے مجھے روزی عطا فرما اے اللہ! میں تجھ سے

مَمْنُونٍ وَ لاَ مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَعِيشَةِ مَعِيشَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى جَمِيعِ

بہترین ذریعہ معاش مانگتا ہوں ایسا ذریعہ معاش جس کے ذریعے میں اپنی ضروریات پوری کرسکوں، اسے اپنی زندگی میں آخرت کا وسیلہ بناؤں بغیر اس

حَاجَاتِي وَ أَتَوَسَّلُ بِهَا فِي الْحَيَاةِ إِلَى آخِرَتِي مِنْ غَيْرِ أَنْ تُتْرِفَنِي فِيهَا فَأَشْقَى وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ

کے کہ تو مجھے عیش وعشرت میں ڈال دے جس کے نتیجے میں بدبخت ہو جاؤں اور مجھے اپنے حلال رزق میں سے وسعت عطا فرما اور مجھ پر برسا اپنے

حَلاَلِ رِزْقِكَ وَ أَفِضْ عَلَيَّ مِنْ سَيْبِ فَضْلِكَ نِعْمَةً مِنْكَ سَابِغَةً وَ عَطَاءً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَ لاَ

بلا روک ٹوک فضل سے اپنی طرف سے بھرپور نعمت اور بغیر منت کے عطا فرما۔ دنیا میں مجھے اپنی کثیر نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی بجائے کسی اور چیز میں

تَشْغَلْنِي فِيهَا عَنْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ بِإِكْثَارٍ مِنْهَا فَتُلْهِيَنِي عَجَائِبُ بَهْجَتِهِ وَ تَفْتِنَنِي

مشغول نہ فرما ایسا نہ ہو اس کے عجائبات کی خوشی وسرور میں مبتلا ہو جاؤں اور اس کی زینت کی رعنائیاں مجھے مسحور کردیں اور اس دنیا میں سے کچھ کم نہ فرما ایسا

زَهَرَاتُ زِينَتِهِ وَ لاَ بِإِقْلاَلٍ مِنْهَا فَيَقْصُرَ بِعَمَلِي كَدُّهُ وَ يَمْلَأَ صَدْرِي هَمُّهُ بَلْ أَعْطِنِي مِنْ ذَلِكَ

نہ ہو کہ اس کے حصول میں میری کوشش کم ہو جائے اور میرا دل اس کی پریشانی سے بھر جائے بلکہ اس دنیا میں سے اتنا عطا کر کہ برے افراد کے شر سے بے

غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ بَلاَغاً أَنَالُ بِهِ رِضْوَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

نیاز ہو جاؤں اور اس کے ذریعے تیری رضا حاصل کرسکوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ! میں تجھ سے دنیا، دنیا والوں اور جو کچھ اس

شَرِّ الدُّنْيَا وَ مِنْ شَرِّ أَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيهَا وَ لاَ تَجْعَلِ الدُّنْيَا عَلَيَّ سِجْناً وَ لاَ تَجْعَلْ فِرَاقَهَا لِي

میں ہے، کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس دنیا کو میرے لیے قید خانہ نہ بنا اس سے جدائی میرے لیے باعث غم نہ بنا، اس کے فتنوں سے امان عطا

حُزْناً أَجِرْنِي مِنْ فِتْنَتِهَا وَ اجْعَلْ عَمَلِي فِيهَا مَقْبُولاً وَ سَعْيِي فِيهَا مَشْكُوراً حَتَّى أَصِلَ بِذَلِكَ

فرما، اس میں میرے عمل کو قبول فرما اور میری سعی پر اجر عطا فرما یہاں تک کہ اس کے ذریعے ابدی زندگی کی جگہ اور نیک لوگوں کی جائے سکونت میں پہنچ

إِلَى دَارِ الْحَيَوَانِ وَ مَسَاكِنِ الْأَخْيَارِ اَللَّهُمَّ وَ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَزْلِهَا وَ زِلْزَالِهَا وَ سَطَوَاتِ

جاؤں اے معبود! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس کی سختی اور اس کے زلزلوں سے، اس کے بادشاہوں کے غیظ وغضب سے، اس کے شیطانوں کے شر

سُلْطَانِهَا وَ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِهَا وَ بَغْيِ مَنْ بَغَى عَلَيَّ فِيهَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اِعْصِمْنِي

سے اور اس میں مجھ پر ظلم وستم کرنے والوں کی زیادتی سے پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما میری سکون کے ذریعے حفاظت فرما، مجھے اپنی مضبوط زرہ

بِالسَّكِينَةِ وَ أَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَ أَجِنَّنِي فِي سِتْرِكَ الْوَاقِي وَ أَصْلِحْ لِي حَالِي وَ بَارِكْ لِي فِي

پہنا، مجھے اپنی حفاظتی چادر میں چھپالے، میرے حال کی اصلاح فرما، میرے خاندان، میری اولاد اور میرے مال میں برکت عطا فرما اے اللہ! محمد اور آل

أَهْلِي وَ وَلَدِي وَ مَالِي اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ طَهِّرْ قَلْبِي وَ جَسَدِي وَ زَكِّ عَمَلِي وَ اقْبَلْ

محمد پر رحمت فرما۔ میرے دل اور بدن کو پاک فرما اور میرے عمل کو پاکیزہ فرما، میری کوشش کو قبول فرما جو تیرے پاس ہے اسے میرے لیے خیر قرار

سَعْيِي وَ اجْعَلْ مَا عِنْدَكَ خَيْراً لِي سَيِّدِي أَنَا مِنْ حُبِّكَ جَائِعٌ لاَ أَشْبَعُ أَنَا مِنْ حُبِّكَ ظَمْآنُ لاَ

دے، میرے آقا میں تیری محبت کا بھوکا ہوں اور اس سے سیر نہیں ہوں گا، میں تیری محبت کا پیاسا ہوں اس سے سیراب نہیں ہوں گا۔ آہ! میں کس قدر اس

أَرْوَى وَا شَوْقَاهُ إِلَى مَنْ يَرَانِي وَ لاَ أَرَاهُ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْهِ يَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لاَذَ بِهِ وَ

ہستی کا مشتاق ہوں جو مجھے دیکھتی ہے لیکن میں اسے نہیں دیکھ پاتا، اے اپنے سے محبت کرنے والے کے دوست، اے اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک جو

انْقَطَعَ إِلَيْهِ قَدْ تَرَى وَحْدَتِي مِنَ الْآدَمِيِّينَ وَ وَحْشَتِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ لِي وَ آنِسْ

تیرے پاس پناہ لیتا ہے اور باقی سب سے منقطع ہو جاتا ہے! تو لوگوں کے درمیان میری تنہائی اور اداسی کو دیکھ رہا ہے پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما، مجھے

وَحْشَتِي وَ ارْحَمْ وَحْدَتِي وَ غُرْبَتِي اَللَّهُمَّ إِنَّكَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِي غَيْرُ مُعَلَّمٍ وَاسِعٌ لَهَا غَيْرُ مُتَكَلِّفٍ

بخش دے، میری تنہائی کا مونس بن اور میری تنہائی اور اجنبیت پر رحم فرما۔ اے اللہ! تو بغیر سکھائے بتائے میری حاجات سے آگاہ ہے، ان کو بغیر زحمت

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي اَللَّهُمَّ عَظُمَ

کے پورا کرنے والا ہے پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما۔ میرے ساتھ دنیا اور آخرت کے امور میں وہ سلوک فرما جو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ خدایا! تیرے

الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَ أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللَّهُمَّ إِنَّ

بندے کے گناہ بہت بڑے ہیں، پس تیری طرف سے عفو وبخشش بہترین ہونی چاہیے۔ اے تقویٰ اور مغفرت کے مالک! اے اللہ! میرے گناہوں سے

عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَ صَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَ سَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَ

تیری معافی، میری خطاؤں سے تیرا درگزر میرے ظلم سے تیری چشم پوشی، میرے برے عمل سے تیری پردہ پوشی اور میرے سنگین جرم جسے میں نے غلطی

حِلْمَكَ عَنْ كَبِيرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَئِي وَ عَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُهُ

سے یا جان بوجھ کر انجام دیا اس سے تیری بردباری نے مجھے اکسایا ہے کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا میں اہل نہیں ہوں یعنی جو تو نے مجھے

مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ أَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَ عَرَّفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ

اپنی رحمت سے نوازا، مجھے اپنی قدرت دکھائی اور مجھے اپنی قبولیت کا تعارف کرایا کہ تجھے اطمینان سے پکارنے لگا اور تجھ سے انس ورغبت کے ساتھ بلا

أَدْعُوكَ آمِناً وَ أَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِساً لاَ خَائِفاً وَ لاَ وَجِلاً مُدِلاًّ عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ

خوف وخطر اور ڈر کے بغیر سوال کرنے لگا اپنے مقاصد میں تجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔ جب تو نے دیر کی تو جہالت کی وجہ

فِيهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَعَنِّيْ عَتَبْتُ عَلَيْكَ بِجَهْلِيْ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَعَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ

سے میں نے غصے کا اظہار کیا اور شاید جس میں تاخیر ہوئی ہے وہ میرے لیے بہتر ہو، کیوں کہ تو امور کے انجام کا جاننے والا ہے۔ میں نے کسی کریم مالک

الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ

کو نہیں دیکھا، جو اپنے کمینے بندہ پر تجھ سے زیادہ صبر کرنے والا ہو اے پروردگار! بیشک تو مجھے بلاتا ہے اور میں تجھ سے روگردانی کرتا ہوں، اور تو مجھ سے

وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ

محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے بغض وعناد رکھتا ہوں، اور تو میرے ساتھ دوستی کرتا ہے مگر میں اسے قبول نہیں کرتا، گویا کہ میرا تجھ پر کوئی احسان ہے۔

مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَ الْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَارْحَمْ

مگر میرے اس طرزِ عمل نے تجھے مجھ پر رحم کرنے، احسان کرنے، اور فضل کرنے سے نہیں روکا، بوجہ تیرے جود وکرم کے۔ پس تو محمد اور ان کی آل پر درود

عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَعُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ أَيْ جَوَادُ أَيْ كَرِيْمُ۔

بھیج اور اپنے جاہل بندہ پر رحم کر، اور اپنے فضل واحسان سے اس پر مہربانی کر، بیشک تو سخی اور کریم ہے۔ اے سخی اے کریم!

پھر یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ بِسْمِ اللهِ بِسْمِ عَالِمِ الْغَيْبِ بِسْمِ مَنْ لَيْسَ فِيْ وَحْدَانِيَّتِهِ شَكٌّ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے، اللہ کے نام سے اللہ کے نام سے، غیب کے جاننے والے کے نام سے، اس کے نام سے جس کی واحدانیت میں

وَ لَا رَيْبٌ بِسْمِ مَنْ لَا فَوْتَ عَلَيْهِ وَ لَا رَغْبَةَ إِلَّا إِلَيْهِ بِسْمِ الْمَعْلُوْمِ غَيْرِ الْمَحْدُوْدِ وَ الْمَعْرُوْفِ غَيْرِ

کوئی شک وشبہ نہیں، اس کے نام سے جس سے کوئی چیز اوجھل نہیں اور جس کے سوا کسی طرف رغبت نہیں مگر اس سے، اس نام سے جو معلوم، لامحدود، جانا

الْمَوْصُوْفِ بِسْمِ مَنْ أَمَاتَ وَ أَحْيَا بِسْمِ مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى بِسْمِ الْعَزِيْزِ الْأَعَزِّ بِسْمِ الْجَلِيْلِ

پہچانا جس کی صفات ناقابل بیان ہیں، اس کے نام سے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے، اس کے نام سے جس کے لیے دنیا اور آخرت ہے، غالب ترین غالب

الْأَجَلِّ بِسْمِ الْمَحْمُوْدِ غَيْرِ الْمَحْدُوْدِ الْمُسْتَحِقِّ لَهُمَا لَهُ عَلَى السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ بِسْمِ الْمَذْكُوْرِ فِي

کے نام سے، بزرگ ترین بزرگ کے نام سے، بے حد قابل تعریف کے نام سے جو خوشی اور مصیبت میں ہر دو (بے حد اور تعریف) کا مستحق ہے، اس کے نام

الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ بِسْمِ الْمُهَيْمِنِ الْجَبَّارِ بِسْمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ بِسْمِ الْعَزِيْزِ مِنْ غَيْرِ تَعَزُّزٍ وَ الْقَدِيْرِ

سے جس کا سختی اور آسودگی میں ذکر ہوتا ہے زبردست غالب نگہبان کے نام سے، بہت زیادہ ہمدرد اور بہت زیادہ عطا کرنے والے کے نام سے، عزیز اور قادر

مِنْ غَيْرِ تَقَدُّرٍ بِسْمِ مَنْ لَمْ يَزَلْ وَ لَا يَزُوْلُ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا

مطلق کے نام سے جو اپنی عزت اور قدرت سے بے جا استفادہ نہیں کرتا، اس کے نام سے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ۔

لائق عبادت نہیں جو زندہ و پائندہ ہے نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

اس کے بعد یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْلِحْنِي قَبْلَ الْمَوْتِ وَ ارْحَمْنِي عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اغْفِرْ لِي بَعْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، موت سے پہلے میری اصلاح فرما، موت کے وقت مجھ پر رحم فرما اور موت کے بعد میری بخشش فرما۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ احْطُطْ عَنَّا أَوْزَارَنَا بِالرَّحْمَةِ وَ ارْجِعْ بِمُسِيئِنَا إِلَى التَّوْبَةِ اَللّٰهُمَّ إِنَّ

رحمت فرما، رحمت سے ہمارے بوجھ ہم سے اتار دے، ہمارے گناہ گار کو توبہ کی طرف پلٹا دے۔ اے اللہ! بے شک میرے گناہ بہت زیادہ ہیں اور بے حد و حساب

ذُنُوبِي قَدْ كَثُرَتْ وَ جَلَّتْ عَنِ الصِّفَةِ وَ إِنَّهَا صَغِيرَةٌ فِي جَنْبِ عَفْوِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اعْفُ

ہیں لیکن تیرے عفو و درگزر کے سامنے چھوٹے ہیں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، مجھ سے درگزر فرما، اے اللہ! اگر تو مجھے بلا و مصیبت میں ڈالے تو مجھے صبر عطا فرما

عَنِّي اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ ابْتَلَيْتَنِي فَصَبِّرْنِي وَ الْعَافِيَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ حَسِّنْ

البتہ عافیت و سلامتی مجھے زیادہ محبوب ہے۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، اپنے بارے میں میرے گمان کو اچھا بنا دے اور اسے عملی جامہ پہنا دے میرے عمل

ظَنِّي بِكَ وَ حَقِّقْهُ بِصَبْرِ فِعْلِي وَ أَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي وَ لَا تُجَازِنِي بِسُوءِ عَمَلِي وَ فَتُهْلِكَنِي

کو با بصیرت کر دے، مجھے میری امید جتنی اپنی عفو و بخشش عنایت فرما، مجھے میری بد عملی پر سزا نہ دے کہیں ایسا نہ ہو کہ تو مجھے ہلاک کر دے۔ کیونکہ تیرا کرم اس سے بلند

فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاتِ مَنْ أَذْنَبَ وَ قَصَّرَ وَ عَانَدَ وَ أَتَاكَ عَائِذاً بِفَضْلِكَ هَارِباً مِنْكَ

و بالا ہے کہ تو گناہ گار، قصور وار اور اپنے سے دشمنی کرنے والے کو سزا دے اور وہ تیرے پاس تیرے فضل کی پناہ کے لیے آیا ہو، تیرے پاس بھاگ کر آیا ہو اور تیرے اس

إِلَيْكَ مُتَنَجِّزاً مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ لِي

عفو و درگزر کی تلاش میں آیا ہو جس کا تو نے اپنے سے حسن ظن رکھنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے جب تک میری

وَ الْجِلْدُ بَارِدٌ وَ النَّفَسُ دَائِرٌ وَ اللِّسَانُ مُنْطَلِقٌ وَ الصُّحُفُ مُنْشَرَةٌ وَ الْأَقْلَامُ جَارِيَةٌ وَ التَّوْبَةُ

جلد تر و تازہ ہے، یہ سانس چل رہی ہے، زبان بول رہی ہے، نامہ اعمال کھلا ہوا ہے، قلم چل رہے ہیں، توبہ قبول ہو جاتی ہو، آہ و زاری سے امید لگائی جا سکتی ہو، قبل اس کے

مَقْبُولَةٌ وَ التَّضَرُّعُ مَرْجُوٌّ قَبْلَ أَنْ لَا أَقْدِرَ عَلَى اسْتِغْفَارِكَ حِينَ يَفْنَى الْأَجَلُ وَ يَنْقَطِعُ الْعَمَلُ

کہ میں تجھ سے استغفار کرنے کے قابل نہ رہوں جب میری زندگی کا جام لبریز ہو جائے اور عمل کا دروازہ بند ہو جائے۔ اے معبود! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ تَوَلَّنَا وَ لَا تُوَلِّنَا غَيْرَكَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اسْتِغْفَاراً لَا يَقْدِرُ قَدْرَهُ وَ لَا

خود سرپرستی فرما اور ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ فرما۔ میں اللہ سے ایسی مغفرت طلب کرتا ہوں جس کی قدر و قیمت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس کی انتہا دیکھی جا سکتی

يَنْظُرُ أَمَدَهُ إِلَّا اللّٰهُ الْمُسْتَغْفَرُ بِهِ وَ لَا يَدْرِي مَا وَرَاءَهُ وَ لَا وَرَاءَ مَا وَرَاءَهُ وَ الْمُرَادُ بِهِ أَحَدٌ سِوَاهُ

ہے سوائے اس خدا کے جس سے مغفرت مانگی جاتی ہے، اس کے پیچھے، اس کے پیچھے اور اس کے پیچھے وہ نہیں جانتا اور اس سے مراد اس کے علاوہ کوئی اور ہے۔ اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا وَعَدْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ أَخْلَفْتُكَ وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ

میں اس وعدے سے معافی چاہتا ہوں جو میں نے تیرے ساتھ کیا پھر اس کی خلاف ورزی کی، میں تجھ سے اس توبہ کی بابت معافی طلب کرتا ہوں جو میں نے کی اور پھر

عُدْتُ فِيهِ وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ ثُمَّ خَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ وَ أَسْتَغْفِرُكَ

اس سے پلٹ گیا، میں تجھ سے ہر اس بھلائی کے بارے معافی کا طلبگار ہوں جس کا میں نے خالص تیرے لیے ارادہ کیا پھر اس میں تیرے غیر کی آمیزش کر دی اور میں

لِكُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ ثُمَّ قَوِيتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ۔

تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس نعمت پر جو تو نے مجھے دی لیکن میں نے اسے تیری نافرمانی کے لیے استعمال کیا۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اللّٰهُمَّ إِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ جَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے رب! جس میں تو نے قرآن نازل فرمایا اور اسے ہدایت اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی واضح دلیلیں قرار دیا۔ اے اللہ ماہ

مِنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَ أَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ وَ صَلَاتِهِ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا۔

رمضان کو ہمارے لیے بابرکت فرما اس کے روزے رکھنے اور اس میں نمازیں پڑھنے میں ہماری مدد فرما اور اسے ہم سے قبول فرما۔

ماہ رمضان میں ہر رات کی دعائیں:

ماہ رمضان کی وہ دعائیں جو ہر رات پڑھی جاتی ہیں ان میں سے ایک دعائے افتتاح ہے جسے محمد بن ابی قرہ نے اپنی سند سے ابو الغنائم محمد بن محمد بن محمد بن عبداللہ حسنی سے نقل کیا ہے کہ اس نے ابوعمرو محمد بن محمد بن نصر سکونیؒ سے بیان کیا ہے کہ میں نے ابوبکر احمد بن محمد بن عثمان بغدادیؒ سے عرض کیا کہ ماہ رمضان کی دعائیں جو ان کے چچا ابوجعفر محمد بن عثمان بن سعید عمری (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوں اور انہیں راضی کریں) پڑھا کرتے تھے وہ مجھے عنایت کریں۔ انہوں نے مجھے ایک سرخ جلد والی کاپی دی اس سے میں نے بہت ساری دعائیں نقل کر کے لکھ لیں۔ ان میں سے ایک دعا یہ ہے جو ماہ مبارک میں ہر رات پڑھی جاتی ہے۔ فرشتے اس دعا کو سنتے ہیں اور پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

دعائے افتتاح

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ اَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ

اے اللہ! میں تیری ثنا کا آغاز تیری حمد سے کرتا ہوں، اور تو اپنے احسان سے صحیح راہ کی راہنمائی کرنے والا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ تو عفو بخشش اور رحمت کے مقام پر

الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَ النَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور سزا اور عذاب دینے کے مقام پر سب سے سخت عذاب کرنے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام میں تمام جابروں سے بڑھا

الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا

ہوا ہے۔ اے اللہ! تو نے مجھے، اپنے سے دعا کرنے اور مانگنے کی اجازت دی ہے، اے سننے والے! میری مدح کو سن، اے رحیم! میری دعا قبول کر لے اور اے غفور!

سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَ اَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَکَمْ یَآ اِلٰھِیْ مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَھَا

میری لغزش سے درگزر کر، اے میرے معبود! کتنے ہی مصائب کو تونے دور کیا ہے، اور کتنے ہی اندیشوں کو تونے زائل کیا ہے، اور کتنی ہی لغزشوں کو تونے بخش دیا

وَھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَھَا وَ عَثْرَۃٍ قَدْ اَقَلْتَھَا وَ رَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَھَا وَحَلْقَۃِ بَلَآءٍ قَدْ فَکَکْتَھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ہے، اور کتنی ہی رحمتوں کو تونے عام کیا ہے، اور کتنی ہی بلاؤں کے گھیروں کو تونے توڑ دیا ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کوئی اپنا ساتھی بنایا اور نہ کسی کو

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اپنا فرزند، اور نہ ہی کوئی اُس کی حاکمیت میں شریک اور نہ ہی کوئی اُس کا کوئی ولی (سرپرست) اُس کے عاجز ہونے کی وجہ سے اور اُسی کی کبریائی بیان کرو جو کبریائی کا

وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَآدَّ

حق ہے سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کی ساری خوبیوں کے ساتھ، اس کی تمام نعمتوں پر، سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا نہ کوئی اُس کی سلطنت میں

لَہٗ فِیْ مُلْکِہٖ وَلَا مُنَازِعَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا شَرِیْكَ لَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَلَا شَبِیْہَ لَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ

مخالف ہے اور نہ کوئی اُس کے امر (کام) میں رکاوٹ ڈالنے والا ہے۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں نہ اُس کا کوئی شریک ہے۔ اُس کی آفرینش (خلقت) میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُہٗ وَحَمْدُہٗ، الظَّاھِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُہٗ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَہٗ الَّذِیْ

، نہ کوئی اُس جیسا ہے اُس کی عظمت میں، سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا امر اور حمد اس کی مخلوق میں آشکار ہے، اس کی بزرگی اس کے کرم سے ظاہر ہے جس کا

لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ وَلَا تَزِیْدُہٗ کَثْرَۃُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّ کَرَمًا اِنَّہٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

ہاتھ بن مانگے دینے میں کشادہ ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے، اور نہ کثرت عطا سے کوئی اضافہ ہوتا ہے سوائے اس کے جود و کرم میں بیشک وہ غالب، عطا کرنے

اَسْئَلُكَ قَلِیْلاً مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَۃٍ بِیْ اِلَیْہِ عَظِیْمَۃٍ وَّ غِنَاكَ عَنْہُ قَدِیْمٌ وَّ ھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّ ھُوَ

والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے کثیر حاجات میں سے کچھ کا سوال کرتا ہوں، جب کہ میں اُن کا بہت زیادہ محتاج ہوں اور تو اس سے ازل سے بے نیاز ہے، اور وہ

عَلَیْكَ سَھْلٌ یَّسِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِیْ

میرے نزدیک بہت زیادہ ہے، اور تیرے لیے اس کا پورا کرنا نہایت آسان ہے۔ اے اللہ! تیری طرف سے میرے گناہوں کی بخشش، میری غلطی سے

وَسِتْرَكَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَكَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ خَطَآئِیْ وَعَمْدِیْ اَطْمَعَنِیْ

درگزر، میرے ظلم کی معافی، میرے اعمال کی پردہ پوشی، میرے کثیر جرم جن کو میں نے جان بوجھ کر یا غلطی سے کیا، کے باوجود تیری بردباری نے (اور ان سب باتوں

فِیْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَآ اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْكَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَ

نے) مجھ کو لالچ میں ڈال دیا کہ میں تجھ سے سوال کروں اس چیز کا جس کا میں مستحق نہیں ہوں، تونے اپنی رحمت سے مجھ کو رزق دیا، اپنی قدرت مجھ کو دکھائی، اور مجھے

عَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّ اَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَّا خَآئِفًا وَّلَا وَجِلاً مُّدِلًّا

قبولیت دعا کی معرفت عطا کی تو میں نے مطمئن ہو کر تجھے پکارا، میں تجھ سے انس و رغبت کے ساتھ، بلا خوف و خطر، اور ڈر کے بغیر سوال کرتا ہوں۔ اپنے مقاصد میں

عَلَیْكَ فِیْمَا قَصَدْتُّ فِیْہِ اِلَیْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَھْلِیْ عَلَیْكَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ ھُوَ خَیْرٌ

تجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں جب تونے (میری حاجت کے پورا کرنے میں) دیر کی تو جہالت کی وجہ سے میں نے غصے کا اظہار کیا اور

لِّیْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا (۱) اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَّئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ

شاید جس میں تاخیر ہوئی ہے وہ میرے لیے بہتر ہو، کیوں کہ تو امور کے انجام کا جاننے والا ہے میں نے کسی کریم مالک کو نہیں دیکھا، جو اپنے کمینے بندہ پر تجھ سے زیادہ

تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَآ اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ

صبر کرنے والا ہواے پروردگار! بیشک تو مجھے بلاتا ہے اور میں تجھ سے روگردانی کرتا ہوں، اور تو مجھ سے محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے بغض وعناد رکھتا ہوں اور تو میرے

عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَ الْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ

ساتھ دوستی کرتا ہے مگر میں اسے قبول نہیں کرتا، گویا کہ میرا تجھ پر کوئی احسان ہے۔ مگر میرے اس طرزِ عمل نے تجھے مجھ پر رحم کرنے، احسان کرنے، اور فضل کرنے

عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي

سے نہیں روکا، بوجہ تیرے جود وکرم کے۔ تو اپنے جاہل بندہ پر رحم کر، اور اپنے فضل واحسان سے اس پر مہربانی کر، بیشک تو سخی اور کریم ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے

الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ

لیے ہیں جو کائنات کا بادشاہ ہے، کشتیوں کا چلانے والا ہے، ہواؤں کا مسخر کرنے والا ہے، صبحوں کا ظاہر کرنے والا ہے، روز جزا کا حاکم ہے، عالمین کا پروردگار ہے تمام

عِلْمِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى

تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو (برائیاں) جاننے کے باوجود حلم سے کام لیتا ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو قادر ہونے کے باوجود عفو ودرگزر کرتا ہے تمام

مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ

تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو اپنی ناراض ہونے میں دیر کرتا ہے حالانکہ وہ جو چاہے اُس کے کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں

وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ

جو مخلوق کا خالق، رزق دینے والا، صبح کا ظاہر کرنے والا، جلالت اور بزرگی والا، فضل واحسان والا جو اتنا دور ہے کہ دیکھا نہیں جا سکتا، اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشیوں پر

لَهٗ مُنَازِعٌ يُّعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُّشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُّعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ

گواہ ہے، وہ برکت اور بلندی والا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا کوئی مخالف نہیں جو اُس سے جھگڑا کرے، جس کا کوئی مثل نہیں جو اس جیسا ہو۔ نہ ہی

الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ

اس کا کوئی مددگار ہے جو اس کی مدد کرے وہ اپنے غلبے کی وجہ سے تمام غلبہ پانے والوں پر غالب ہے اور اس کی عظمت کے سامنے تمام عظمت والے سرنگوں ہیں وہ پہنچا

عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَآ اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ

ہوا ہے اپنی قدرت سے جہاں بھی چاہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں کہ جب میں اسے بلاتا ہوں تو جواب دیتا ہے۔ جو میرے ہر عیب پر پردہ ڈالتا ہے جب کہ

مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِيْ وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِيْ فَاُثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں، وہ مجھے عظیم نعمت عطا کرتا ہے مگر میں اس کا شکر بھی ادا نہیں کرتا پس اُس نے کس قدر خوشگوار عطاؤں سے مجھے نوازا اور کتنے بڑے

---

(۱) کتاب کے ایک اور نسخے میں یہاں "مُؤَمِّلًا" کا لفظ مذکور ہے (ابن سکون کی کتابت میں)۔

الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا یُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ

خطرات سے اُس نے مجھے بچایا اور کتنی حیرت انگیز خوشیاں مجھے نصیب کیں تو میں اس پر اس کی حمد وثناء کرتا ہوں اور تسبیح کرتے ہوئے اس کا ذکر کرتا ہوں تمام تعریفیں

الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ وَ یُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّ

اس اللہ کے لیے ہیں جس کا حجاب اٹھایا نہیں جاسکتا، اس کا دروازہ بند نہیں ہوتا، اس کا سائل خالی ہاتھ نہیں پلٹتا، اس سے امید لگانے والا محروم نہیں ہوتا سب تعریفیں

یَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِیْنَ نَكَالِ

اس اللہ کے لیے ہیں جو خوفزدہ کو امن دیتا ہے، نیک لوگوں کو نجات دیتا ہے، کمزوروں کو بلند کرتا ہے، مستکبرین کو پست کرتا ہے، بادشاہوں کو ہلاک کرتا ہے اور دوسروں کو

الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

ان کی جگہ پر بٹھاتا ہے۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سرکشوں کا سر توڑنے والا، ظالموں کو ہلاک کرنے والا، بھاگنے والوں کو پکڑ لینے والا، ظالموں کو سزا دینے

مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ عُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَّسْبَحُ فِیْ

والا، فریاد کرنے والوں کا فریادرس، حاجت مندوں کا حاجت روا، اور مومنین کا سہارا ہے۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کے خوف سے آسمان اور اہل آسمان

غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

کانپ اٹھتے ہیں زمین اور اس کے باسی لرزہ براندام ہوتے ہیں (اس کے خوف سے) سمندر اور جو اُس کی گہرائیوں میں تسبیح کرتے ہیں، متلاطم ہیں سب تعریفیں اس

یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ وَ یَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ وَیُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَهُوَ حَیٌّ لَّا

اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس (دین) کی ہدایت کی اور اگر خدا نے ہماری ہدایت نہ کی ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو خالق

یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِیْنِكَ

ہے مخلوق نہیں، رازق ہے مرزوق نہیں، کھلاتا ہے کوئی اُسے نہیں کھلاتا، وہ زندوں کو موت دیتا ہے، اور مردوں کو زندگی عطا کرتا ہے۔ وہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں،

وَصَفِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَ مُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَ اَحْسَنَ وَ

تمام نیکیاں اس کے قبضہ میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے معبود! محمدؐ پر درود بھیج جو تیرے بندے، تیرے رسول، تیرے امین، تیرے منتخب کردہ، تیرے

اَجْمَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَزْكٰی وَ اَنْمٰی وَ اَطْیَبَ وَ اَطْهَرَ وَ اَسْنٰی وَ اَكْثَرَ مَا صَلَّیْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ وَ

محبوب، تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ، تیرے راز کے محافظ تیرے پیغام کے پہنچانے والے ہیں، (ایسا درود جو) سب سے بہتر، سب سے اچھا، نہایت

تَحَنَّنْتَ وَ سَلَّمْتَ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَ اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَیْكَ

خوبصورت، کامل ترین، پاکیزہ ترین، بڑھنے والا، طیب، طاہر، بلند مرتبہ، سب سے زیادہ ہو اس درود سے جو تو نے بھیجا ہو اور برکت دی ہو اور رحمت کی ہو، اور مہربانی کی

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ وَصِیِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَبْدِكَ وَ وَلِیِّكَ

ہو، اور سلام بھیجا ہو کسی ایک پر اپنے بندوں میں سے، اپنے انبیاء میں سے، اپنے رسولوں میں سے اور اپنے منتخب بندوں میں سے، اور اپنی مخلوق میں سے تیرے

وَ اَخِیْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَ اٰیَتِكَ الْكُبْرٰی وَالنَّبَاِ الْعَظِیْمِ وَ صَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ

نزدیک عزت والوں پر۔ اے خدا! درود نازل فرما امیر المومنینؑ پر اور کائنات کے رب کے رسول کے وصی پر جو تیرے بندے، تیرے ولی، تیرے رسول کے بھائی،

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَ اِمَامَيِ الْهُدٰى اَلْحَسَنِ وَ

تیری مخلوق پر تیری حجت، تیری عظیم نشانی، اور عظیم خبر ہیں۔ اور درود نازل فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ پر جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔ اور رحمت عالم کے دونوں

الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ صَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ

نواسوں اور ہدایت کے دونوں اماموں حسنؑ و حسینؑ پر درود نازل فرما جو جوانان جنت کے سردار ہیں اور درود نازل کر مسلمانوں کے امام، علی بن حسین، محمد بن علی، جعفر بن

عَلِيٍّ وَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

محمد، موسیٰ بن جعفر، علی بن موسی، محمد بن علی، علی بن محمد، حسن بن علی علیہم السلام، اور ان کے جانشین امام زمانہؑ پر جو ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں، (یہ سب

وَّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّ الْخَلَفِ الْهَادِى الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَ اُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً

ائمہ) تیرے بندوں پر تیری حجت ہیں اور تیرے ملکوں میں تیرے امین ہیں۔ (اُن پر) زیادہ سے زیادہ اور دائمی درود ہو۔ اے اللہ! تو درود نازل فرما اپنے ولی

كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَ حُفَّهُ مَلَآئِكَتِكَ

امر پر جو قائم آل محمد، امید جہان، مجسم عدل ہیں اور دنیا جن کے انتظار میں ہے، اپنے مقرب فرشتوں کے ذریعے اُن کی حفاظت فرما، اور روح القدس کے ذریعہ ان کی

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ

تائید کر، اے عالمین کے پروردگار۔ اے اللہ! انہیں اپنی کتاب کی جانب بلانے والا، اپنے دین کا قائم کرنے والا اور انہیں زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے۔ جیسا کہ تو

بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ قَبْلَه، مَكِّنْ لَّهُ دِيْنَهُ الَّذِى ارْتَضَيْتَهُ لَهُ

نے اس کے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور جس دین سے تو راضی ہو گیا ہے اسے ان کے لیے غالب کر دے اور اُن کے خوف کو امن سے بدل دے، وہ تیری عبادت کرتا

اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَّعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَ اَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ

ہے تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اے اللہ! ان کو عزت عطا کر اور اُن کے ذریعہ دوسروں کو عزت دے اور ان کی مدد کر اور ان کے ذریعہ بدلہ لے، اور ان کی مکمل

بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّ افْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَّسِيْرًا وَّ اجْعَلْ لَّهُ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ

وغالب مدد فرما، اور اُن کے لیے آسان فتح کے دروازے کھول دے، اور انہیں اپنی جانب سے مددگار غلبہ اور قدرت عطا فرما اے معبود! ان کے ذریعہ اپنے دین، اور

اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ

اپنے نبی کی سنت کو غلبہ عطا فرما، تا کہ کسی بھی مخلوق کے خوف سے حق کی کوئی چیز پوشیدہ نہ رہ جائے اے اللہ! ہم تجھ سے ایسی محترم حکومت کے خواہشمند ہیں، جس کے

اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَ اَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا

ذریعہ تو اسلام اور اہل اسلام کو عزت بخشے اور نفاق اور اہل نفاق کو ذلیل و رسوا کرے اور ہمیں اس حکومت حق میں، اپنی اطاعت کی طرف بلانے والا قرار دے، اپنے

فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَ الْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

راستہ کا راہنما بنا، اور ہمیں دنیا اور آخرت کی بزرگی عطا فرما۔ اے اللہ! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت عطا کی ہے اُسے اُٹھانے کی توفیق عطا فرما۔ اور جس کو ہم نے نہیں

مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ

پہچانا ہے اس تک ہم کو پہنچا دے۔ اے اللہ! ان کے ذریعہ ہمارے انتشار کو اجتماع میں بدل دے، ہماری پراگندگی کی اصلاح فرما، ہمارے تفرقہ کو جوڑ دے، ہماری

صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَ كَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَ اَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَ اَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ

قلت کو کثرت میں بدل دے، ہماری ذلت کو عزت میں تبدیل کر، ہماری نیاز مندی کو بے نیازی سے بدل دے، ہمارے قرضے ادا کردے، ہماری ناداری کا ازالہ کر

مَّغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَ بَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَ

دے، ہماری احتیاج کا سدباب کردے، ہماری مشکل آسان کردے، ہمارے چہرے نورانی کردے، ہمارے اسیروں کو آزاد کردے، ہماری حاجتوں کو پورا کر

اَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَ اَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَ اَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَ بَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ

دے، ہمارے وعدوں کو وفا کردے، ہماری دعا کو قبول کرلے، ہماری طلب کو عطا فرمادے۔ ہماری دنیا اور آخرت کی آرزوؤں کو پورا کردے اور ہمیں ہماری طلب

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَ اَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ اَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اِشْفِ بِهٖ

سے زیادہ عطا فرما، اے تمام سوال کیے جانے والوں میں سب سے بہترین ذات اور سب سے زیادہ عطا کرنے والے! ان کے ذریعہ ہمارے سینوں کو (قلبی امراض

صُدُوْرَنَا وَ اَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ

سے) شفادے، اور ہمارے دلوں کے غیظ وغضب کو دور کردے، اور ان کے ذریعے اپنی توفیق سے حق کے اختلافی مسائل میں ہماری ہدایت فرما، (بیشک) تو جس کی

مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرتا ہے اور ان کے ذریعے اپنے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما، اے معبود برحق! دعا قبول فرما۔

نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ غَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا وَ شِدَّةَ

اے معبود! ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کے فقدان کا شکوہ کرتے ہیں، تیرا درود ہوان پر اور ان کی آل پر اپنے ولی کے غائب ہونے، اپنے دشمنوں کی کثرت، اپنی تعداد

الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ

کی قلت اور اپنے اوپر سخت فتنوں کے وارد ہونے کے بارے میں اور زمانہ کا (متحد ہو کر) ہمارے مدمقابل آنے پر شکایت کرتے ہیں۔ پس تو درود نازل فرما محمدؐ اور

وَ بِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَ نَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَ سُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَ رَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ

آل محمدؐ پر اور اس پر اپنی جانب سے جلد کامیابی، رنج کو برطرف کرکے باعزت مدد، برحق بادشاہ کو ظاہر کرنے کے ساتھ ہماری مدد فرما اور اپنی رحمت کی چادر

تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اُوڑھا کر، اور عافیت کا لباس پہنا کر، اپنی رحمت سے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

۲۔ ہر شب کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا وَ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ

اے معبود! مجھے اپنی رحمت سے نیک لوگوں میں قرار دے۔ مقام علیین میں ہمیں بلند فرما، چشمہ سلسبیل کے جام سے ہمیں

سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

سیراب فرما، اپنی رحمت سے حورعین کو ہماری بیویاں قرار دے بہشت کے ابدی لڑکوں کو، جو چھپے ہوئے موتی کی طرح ہیں،

مَّكْنُونٌ فَاَخْدِمْنَاوَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِوَلُحُومِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ

ہمارا خادم بنا۔ جنت کے پھل، اور پرندوں کے گوشت سے ہمیں کھلا، نہایت ملائم، ریشم، کمخواب (سبز مخمل) کا لباس ہمیں

وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَ صَالِحَ

پہنا، شب قدر، خانہ کعبہ کے حج اور اپنی راہ میں شہادت کی، توفیق عطا فرما، نیک دعا، اور بہترین سوال کو قبول فرما۔ جب

الدُّعَاۤءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا، وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاۤءَةً

روز قیامت تو اولین، و آخرین کے لوگوں کو جمع کرے تو ہم پر رحم فرما۔ جہنم سے نجات کا پروانہ ہمارے لیے لکھ دے، جہنم

مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَاوَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَ فِيْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَاوَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَ

میں ہمیں زنجیر میں نہ جکڑ، اپنے عذاب، اور ذلت میں نہ مبتلا کر۔ بدبودار اور بدمزہ پودا اور پیپ نہ کھلا۔ شیطانوں

الضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنَ فَلَا تَجْعَلْنَاوَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ

کو ہمارے ساتھ قرار نہ دے۔ جہنم کی آگ میں اوندھے منہ نہ ڈال۔ جہنم کے کپڑے اور تارکول کا لباس ہمیں نہ پہنا۔

النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَّا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَنَجِّنَا۔

اے خدا! کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، اپنے یکتا معبود ہونے کے حق کا واسطہ ہم کو ہر برائی سے نجات عطا فرما۔

۳۔ ایک اور دعا:

ابوجعفر محمد ابن قولویہ نے روایت کی ہے کہ مجھے میرے والد نے سعد بن عبداللہ سے اور اس نے یعقوب بن یزید سے، اس نے محمد بن ابی عمیر سے خبر دی ہے کہ آل محمد علیہم السلام میں سے کسی سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی راتوں میں یہ دعا پڑھے اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ، وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض کیے محمد اور ان کی

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

آل پر درود بھیج اور مجھے اس سال اور آئندہ ہر سال اپنے بیت الحرام (خانہ کعبہ) کا حج نصیب فرما اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش

الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ۔

دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں نہیں بخش سکتا۔ اے زیادہ رحم اور علم والے۔

۴۔ امام صادقؑ کی ہر رات کی دعا:

ابن بابویہ نے مرفوعاً حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات میں یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاۤءِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے حتمی قضا و قدر میں اپنے حکیمانہ امر میں وہ فیصلہ تو قرار دے جسے نہ رد کیا جا سکتا ہو اور نہ بدلا

الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ

جا سکتا ہو، کہ تو میرا نام اپنے محترم گھر کے حاجیوں میں لکھ دے، جن کا حج مقبول ہو، جن کی کوشش قابل قدر ہو، جن کے گناہ بخش دیے گئے

الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ

ہوں اور جن کی برائیوں پر پردہ ڈال دیا گیا ہو۔ اور اپنی قضا و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جس میں کسی بھی طرح کا

الْحَکِیْمِ فِی الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ

رد و بدل نہیں ہوتا۔ اس میں تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، نیکی اور تندرستی کے ساتھ میری طویل عمر، میرے رزق میں وسعت قرار

خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ وَّتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دے اور میری گردن کو دوزخ سے چھڑا دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

۵۔ محمد بن ابی عمیر نے اپنی سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا ہے: ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَاءِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی قضاء و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضا جس میں کسی بھی طرح کا

الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ

رد و بدل نہیں ہوتا اس میں میرا نام اپنے محترم گھر کے حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج تجھے منظور ہو، ان کی سعی قبول ہو ان کے گناہ بخشے گئے ہوں

الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ

اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہوں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری لمبی عمر قرار دے، جس میں بھلائی اور امن ہو اور میری روزی وسیع کر دے اور

وَعَافِیَةٍ وَتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ۔

مجھے اپنے دین کے مددگاروں میں سے قرار دے اور میرے علاوہ کسی اور کو میری جگہ تبدیل نہ فرما۔

ماہ رمضان کی پہلی رات کی چند مخصوص دعائیں:

پہلی رات سے مخصوص چند دعائیں منقول ہیں۔ متعدد روایات ابن ابی قرہ کی سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہیں۔

۱۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب ماہ رمضان کی پہلی شب ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ، مُنَزِّلَ الْقُرْآنِ، هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ، الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ وَاَنْزَلْتَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار، اے قرآن نازل کرنے والے، یہ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں تو نے قرآن نازل فرمایا اور اس میں تو نے ہدایت

(۱) دیکھیں: من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲ ص ۱۶۲

فِيهِ آيات بَيِّنات مِنَ الْهُدى وَالْفُرْقانِ، اَللّهُمَّ ارْزُقْنا صِيامَهُ، وَاَعِنّا عَلى قِيامِهِ، اَللّهُمَّ سَلِّمْهُ

اورحق و باطل کے درمیان فرق کی روشن نشانیاں نازل کیں، اے خدا اس کے روزے رکھنے اور راتوں میں عبادت کرنے میں ہماری مدد فرما اے

لَنا وَسَلِّمْنا فيهِ، وَسَلِّمْهُ مِنّا فى يُسْرٍ مِنْكَ وَمُعافاة، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضى وَتُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ

معبود! اس ماہ کو ہمارے لیے سلامتی بنا، اس میں ہمیں صحیح وسالم رکھ، اس میں ہمیں آسانی اور آسائش نصیب فرما۔ شب قدر میں تو اپنے حتمی قضا وقدر

الْمَحْتُومِ وَفيما تَفْرُقُ مِنَ الاَمْرِ الْحَكيمِ فى لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضاءِ الَّذى لا يُرَدُّ وَلا يُبَدَّلُ اَنْ

میں اپنے حکیمانہ امر میں وہ فیصلہ قرار دے جن میں کوئی رد و بدل نہ کیا جا سکتا ہو، تو میرا نام اپنے محترم گھر کے حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج

تَكْتُبَنى مِنْ حُجّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ، اَلْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، اَلْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، اَلْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، اَلْمُكَفَّرِ

منظور ہو، جن کی کوشش مقبول ہو، جن کے گناہ بخشے ہوئے ہوں اور جن کی برائیوں کو چھپا دیا گیا ہو اور تو اپنے قضا وقدر میں میرے لیے لمبی عمر اور

عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيما تَقْضى وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطيلَ عُمْرى، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلالِ۔

وسیع حلال رزق قرار دے۔ مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے، کسی اور کو میرا متبادل قرار نہ دے۔

۲۔ ابن ابی قرہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پہلی رات کی ایک اور دعا نقل کی ہے۔

اَللّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنا صِيامَهُ وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدىً

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں وہ قرآن اتارا ہے جو انسانوں کے لیے ہدایت اور حق و باطل کے

لِلنّاسِ وَبَيِّناتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ۔ اَللّهُمّ صَلِّ عَلى مُحَمّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنّا عَلىٰ صِيامِهِ،

درمیان فرق کرنے کی روشن نشانیاں ہے اے معبود! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اس کے روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور اسے ہم سے قبول فرما ہمیں اس ماہ

وَتَقَبَّلْهُ مِنّا وَسَلِّمْنا فِيهِ وَتَسَلَّمْه مِنّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،

میں تندرست رکھ، اس پورے مہینے کو ہم سے آسانی اور آسائش کے ساتھ قبول فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب

بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ۔

سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۳۔ یہ بھی مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِى اَكْرَمَنا بِكَ أَيُّهَا الشَّهْرُ الْمُبارَكُ اَللّهُمَّ فَقَوِّنا عَلىٰ صِيامِنا وَقِيامِنا وَثَبِّتْ

اے برکت والے مہینے! حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے معبود! پس تو ہمیں روزوں اور نمازوں

أَقْدامَنا وَانْصُرْنا عَلَى الْقَوْمِ الْكافِرِينَ اَللّهُمَّ أَنْتَ الْواحِدُ فَلا وَلَدَ لَكَ وَأَنْتَ الصَّمَدُ فَلا شِبْهَ

کے لیے قوت دے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو بے

لَكَ، وَأَنْتَ الْعَزِيزُ فَلا يُعِزُّكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْمَوْلَى وَأَنَا الْعَبْدُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ

نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی اور تو غنی ہے اور میں محتاج ہوں، تو آقا ہے اور میں غلام

وَأَنَا الْمُذْنِبُ، وَأَنْتَ الرَّحِيمُ وَأَنَا الْمُخْطِئُ، وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ، وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ،

ہوں، تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں، تو خلق کرنے والا ہے اور میں مخلوق ہوں، تو زندہ ہے اور میں مردہ

أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَتَجَاوَزَ عَنِّي، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۔ایک اور دعا ہے جسے دعاؤں کی کتابوں میں ماہ رمضان کی پہلی رات کے اعمال میں درج کیا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ الْمِسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ وَ أَبْتَغِي إِلَيْكَ ابْتِغَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ وَ أَتَضَرَّعُ

اے معبود! میں تجھ سے غریبوں، مسکینوں کی طرح سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایک دکھی اور محتاج کی مانند التجا کرتا ہوں میں مظلوم نابینا کی

إِلَيْكَ تَضَرُّعَ الضَّعِيفِ الضَّرِيرِ وَ أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الضَّعِيفِ الذَّلِيلِ وَ أَسْأَلُكَ

طرح تیری بارگاہ میں آہ وزاری کرتا ہوں اور تجھ سے ایک گنہگار، ذلیل اور کمزور کی طرح التجا کرتا ہوں میں تجھ سے اس شخص کی مانند

مَسْأَلَةَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ نَفْسُهُ وَ ذَلَّتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَ رَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ وَ عَفَّرَ لَكَ وَجْهَهُ وَ سَقَطَتْ لَكَ

درخواست کرتا ہوں جس کا نفس تیرے سامنے خاضع ہے، جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے جس کی ناک تیری بارگاہ میں رگڑی گئی

نَاصِيَتُهُ وَ هَمَلَتْ لَكَ دُمُوعُهُ وَ اضْمَحَلَّتْ عَنْهُ حِيلَتُهُ وَ انْقَطَعَتْ عَنْهُ حُجَّتُهُ وَ ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتُهُ

ہے، جس کا چہرہ تیرے لیے خاک آلودہ ہوا ہے، جو تیرے حضور سربسجود ہے۔ تیرے لیے اس کے اشک جاری ہو گئے، جس کے تمام حیلے

وَ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَ عَظُمَتْ نَدَامَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمِ الْمُضْطَرَّ إِلَيْكَ الْمُحْتَاجَ

بہانے ختم ہو گئے، جس کی سب دلیلیں تمام ہوگئیں، جس کی طاقت کمزور پڑ چکی ہے جس کی محتاجی بہت بڑھ چکی ہے اور پچھتاوا بہت زیادہ ہو گیا

إِلَى رَحْمَتِكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ

ہے پس تو محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور رحم فرما اس پر جو تیری طرف مجبور تیری رحمت کا محتاج ہے اپنے عظیم حق کے واسطے، اے عظیم، اے

لِوَالِدَيَّ وَ لِكَافَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ أَعْطِنِي فِي مَجْلِسِي هَذَا فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ

عظیم، اے عظیم تو محمد اور آل محمد پر درود بھیج، مجھے، میرے والدین اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کو بخش دے اس محفل میں میری گردن کو جہنم

أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلالِ الْمُفَضَّلِ وَ أَعْطِنِي مِنْ خَزَائِنِكَ وَ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي وَ مَالِي وَ جَمِيعِ

سے آزاد فرما، اپنے حلال، وسیع، بابرکت رزق میں سے مجھے وسیع رزق عطا کر دے اور اپنے خزانوں میں سے مجھے عنایت فرما مجھ میں

مَا رَزَقْتَنِي وَ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِي عَامِي هَذَا فِي أَوْسَعِ السَّعَةِ وَ أَسْبَغِ النَّفَقَةِ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ

، میرے اہل وعیال اور میرے مال میں اور جو کچھ تو نے عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس سال میں کثرت مال اور وسعت و

مَبْرُوراً مَقْبُولاً خَالِصاً لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ ثُمَّ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِي كُلِّ

آسانی کے ساتھ حج اور عمرہ کی سعادت نصیب فرما اور اسے مقبول، پاکیزہ اور خالصتاً اپنی کریم ذات کے لیے قرار دے اے کریم، اے

عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنِي وَ أَدْرِرْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ فِي سَعَةٍ مِنْ فَضْلِكَ وَ زِيَادَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

کریم، اے کریم! پھر مجھے زندگی بھر ہر سال حج اور عمرہ نصیب فرما، مجھے اپنے حلال رزق سے اپنے فضل کی وسعت، اپنی رحمت میں

تَمَامٍ مِنْ نِعْمَتِكَ وَ كَمَالٍ مِنْ مُعَافَاتِكَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ اِكْفِنِي مَئُونَةَ نَفْسِي وَ أَهْلِي وَ

اضافے، اپنی کامل نعمت اور اپنی حد درجہ عافیت کے ساتھ عطا فرما، اے سخی، اے سخی، اے سخی! میرے اپنے، میرے گھر والوں، جو مجھے

عِيَالِي وَ مَئُونَةَ مَنْ يُؤْذِينِي وَ تُجَّارِي وَ غُرَمَائِي وَ جَمِيعِ مَا أُحَاذِرُ وَ اِكْفِنِي مَئُونَةَ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ

اذیت دیتے ہیں ان کے، میری تجارت کے، میرے قرض داروں اور ان تمام چیزوں جن سے میں ڈرتا ہوں، کے اخراجات اور اپنی تمام

وَ اِكْفِنِي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ شَرَّ الصَّوَاعِقِ وَ الْبَرْدِ وَ شَرَّ كُلِّ

مخلوق کے اخراجات پورے فرما نیز مجھے تمام فاسق عربوں اور غیر عربوں کے شر سے، آسمانی بجلی اور سردی کے شر سے اور ہر اس جانور کے شر

دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

سے جس کا اختیار تیرے قبضہ قدرت میں ہے، سے بچا لے۔ بے شک تو سیدھے راستے پر ہے، اے سخی، اے سخی، اے سخی! محمد اور ان کی آل

مُحَمَّدٍ وَ هَبْ لِي حَقَّكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ هَبْ لِي حَقَّكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

پر رحمت فرما، اپنا حق مجھے معاف فرما، محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، اپنا حق مجھے معاف فرما، محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اپنا حق مجھے

هَبْ لِي حَقَّكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ

معاف فرما، محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرما اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بے شک

أَنْتَ الْوَهَّابُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ سَلَّمَ۔

تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ اللہ محمد اور ان کی اہل بیت پر رحمت اور سلام نازل فرمائے۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کریں۔

شب قدر کے حصول کے لیے ہر شب میں اعمال:

اس فصل میں ہم ان اعمال کا ذکر کریں گے جن کے انجام دینے سے شب قدر کو پایا جا سکتا ہے۔ یہ بات جان لینا چاہیے کہ شب قدر کی پہچان اور تلاش عبادت گزاروں کی اہم ترین سعی و کوشش ہے کیونکہ عقل و نقل کے لحاظ سے شب قدر میں موجود سعادتوں کو پانے کے لیے اس کی تلاش اور جستجو میں کوئی مانع نہیں ہے۔ میں نے بعض بزرگ شخصیات سے عرض کیا کہ آپ کیوں ماہ رمضان کے شروع سے ہی اپنی دعاؤں میں اللہ تعالیٰ سے شب قدر کی معرفت کی دعا کرتے ہیں؟ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ کو اپنی، اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنی خاص ہستیوں کی معرفت کی اہلیت عطا فرمائی ہے اور شب قدر کی معرفت ان عظیم ہستیوں کی معرفت سے

زیادہ اہم اور ضروری تو نہیں ہے۔ ان میں سے کسی کے پاس بھی اس کی کوئی دلیل نہیں تھی کہ وہ کیوں اس سعادت کے حصول کی دعاء نہ کریں۔ وہ بغیر دلیل کے اپنی عادت کے مطابق یہ دعا مانگتے ہیں اور جن افراد کو انہوں نے اس چیز کو اہم سمجھتے ہوئے یہ دعا کرتے ہوئے پایا ہے ان کی دیکھا دیکھی یہ بھی اسی روش پر گامزن رہے ہیں۔ جب میں نے یہ دیکھا تو ان سے کہا: اگر ایک قابل اعتماد اور سچا شخص ایک فقیر اور محتاج سے کہے کہ اس ۳۰ گز کی مساحت میں ایک گز زمین کے اندر ایسا خزانہ موجود ہے جو ہر محتاج کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور ہر مفلوک الحال کی بدحالی کو برطرف کر دیتا ہے اور جتنا بھی اس میں سے خرچ کیا جائے وہ ختم نہیں ہوتا، یقیناً یہ محتاج اور فقیر اس ایک گز کو جاننے کی پوری کوشش کرے گا اپنے ساتھیوں سے مدد لے گا اور خزانے کی تلاش میں اس زمین کے چپے چپے کو چھان مارے گا۔ شب قدر بھی اس ماہ صیّام کی ان ۳۰ راتوں کے اندر ہے۔ پس اس کے حصول کے لیے کیوں نہ اہتمام کیا جائے اور اس کی جستجو کیوں نہ کی جائے؟!

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے اپنی تفسیر "التبیان" میں سورہ "انا انزلناہ فی لیلۃ القدر" کی تفسیر میں بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے اور امامیہ علما نے کہا ہے کہ شب قدر اکیس اور تیئس کی راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے۔ ایک گروہ نے یہ احتمال دیا ہے کہ شب قدر اکیس، تیئس، پچیس، ستائیس اور انتیس کی راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے۔[1]

جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے بیان کیا ہے شب قدر آخرے عشرے کی طاق راتوں میں ہے یقیناً یہ مذکورہ پانچ راتوں میں سے کوئی ایک ہے۔ اس لیے کیا حرج ہے کہ انسان اللہ کے ہر پسندیدہ اور قابل قدر طریقے سے مذکورہ پانچ راتوں میں لیلۃ القدر کے حصول کے لیے اہتمام کرے۔ اس ضروری امر میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔

اگر اللہ تعالیٰ شب قدر کی پہچان اور اس میں جستجو کی اجازت نہ دیتا تو روایات میں اس کی تلاش و جستجو کی بات بالکل نہ کی جاتی اور اس کی ترغیب نہ دلائی جاتی۔

انہی روایات میں سے ایک روایت شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب "امالی" میں نقل کی ہے کہ ایک شخص نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا: اے فرزند رسول خدا! ہم ہر سال شب قدر کو کس طرح پہچانیں؟۔ انہوں نے فرمایا: جب ماہ رمضان آئے تو ہر رات ایک سو مرتبہ سورہ دخان کی تلاوت کریں جب تیئسویں رات آئے گی تو جس کے بارے میں تو نے پوچھا ہے یقیناً اسے دیکھ اور پا لے گا۔[2]

---

[1] التبیان، ج ۱۰، ص ۳۸۵۔

[2] امالی صدوق، ص ۵۲۰۔ نیز دیکھیں: کافی، ج ۱، ص ۱۹۶۔

شیخ صدوق نے ہی ایک روایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جب ماہ رمضان آن پہنچے تو ہر رات ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورہ" انا انزلناہ" کی تلاوت کریں۔ پھر جب تیئسویں رات آئے تو اپنے دل کو مضبوط کر لینا اور جن عجائب کو دیکھ رہے ہو گے ان کے سننے کے لیے اپنے کانوں کو کھول لینا۔ [۱]

مصنفؒ رقمطراز ہیں کہ ان تین طاق راتوں یعنی انیسویں، اکیسویں اور تیئسویں کی عظمت اور قدر و منزلت کے بارے میں ہمیں بہت ساری روایات ملی ہیں۔ پہلے میرا نظریہ یہ تھا کہ ان تین راتوں کی تعظیم اور قدر و منزلت صرف اس وجہ سے ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں سے کوئی ایک ہے لیکن بعد میں بعض روایات کو دیکھنے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر رات میں الٰہی راز پوشیدہ ہیں اور بندوں کے لیے فوائد کا ذخیرہ ہے۔ انہی روایات میں سے ایک روایت شیخ محمد بن یعقوب کلینی نے کتاب" الکافی" کے باب" الصوم" میں بیان کی ہے۔ انہوں نے اپنی سند سے زرارہ کے ذریعے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: انیسویں رات میں امور مقدّر ہوتے (معین کیے جاتے) ہیں، اکیسویں رات میں انہیں حتمی شکل دی جاتی ہے اور تیئسویں رات میں ان پر دستخط کر دیے جاتے ہیں۔ [۲]

نیز ابن بابویہ نے کتاب" من لا یحضرہ الفقیہ" میں روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: انیسویں شب میں تقدیر لکھی جاتی ہے، اکیسویں کی رات میں ان کے بارے میں فیصلہ کیا جاتا ہے اور تیئسویں کی رات آئندہ سال اگلی شب قدر تک جو کچھ ہونا ہوتا ہے اسے حتمی اور قطعی کر دیا جاتا ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے بارے میں جو چاہے انجام دیتا ہے۔ [۳]

آئندہ روایات میں یہ بات بیان ہو گی کہ ہمارے امام زین العابدین علیہ السلام شب قدر کو پانے کے لیے ہر روز ایک درہم صدقہ دیا کرتے تھے۔ چنانچہ ہم نے علی بن اسماعیل میثمی کی کتاب" اصل" میں دیکھا ہے اور ان سے روایت کی ہے کہ جب ماہ رمضان شروع ہوتا تھا تو امام علی بن الحسین علیہ السلام روزانہ ایک درہم صدقہ دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شاید میں شب قدر کو حاصل کر سکوں۔

البتہ یہ بات ذہن میں رہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اپنے زمانے میں سب سے زیادہ شب قدر سے آگاہ تھے کیونکہ وہ اپنے زمانے کے صاحب امر تھے اور اس راز سے بطور خاص مطلع تھے۔ اس بنا پر ان کے صدقہ دینے کی درج ذیل چند وجوہات ہو سکتی ہیں:

۱۔ شاید ہمارے مولیٰ امام زین العابدین علیہ السلام کا روزانہ ایک درہم صدقہ دینے کا مقصد یہ ہو کہ وہ لوگ جو شب قدر سے آگاہ نہیں ہیں وہ ماہ رمضان میں روزانہ صدقات اور خیرات میں ان کی پیروی کریں اور اس طرح صدقہ اور نیکی کے ذریعے شب قدر کو پانے

---

[۱] امالی صدوق، ص ۵۲۰

[۲] کافی، ج ۴، ص ۱۵۶

[۳] من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۵۶۔ نیز دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۱۶۰

میں کامیاب ہو جائیں۔

۲۔ امام زین العابدین علیہ السلام کا ہر روز اعلانیہ طور پر صدقہ دینے کا شاید یہ مقصد ہو کہ اس راز کو اپنے دشمنوں سے پوشیدہ رکھا جائے کہ آپ شب قدر کو جانتے ہیں اور وہ آپ سے شب قدر کے بارے میں نہ پوچھیں۔ کیونکہ آپ بنی امیہ کی حکومت میں تقیہ کی حالت میں تھے۔

۳۔ شاید آپ کا مقصد یہ ہو کہ اس طرح وہ اپنے دشمنوں کو ان کی دشمنی کی وجہ سے سزا کے طور پر ذلیل کریں اور انہیں اس علم سے محروم رکھیں جن سے ان کے شیعہ باخبر ہیں کہ شب قدر انیس، اکیس اور تیئس کی راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے۔

اس بارے میں کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدیٰ علیہم السلام لیلۃ القدر سے آگاہ تھے، روایات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اگر ہم ان سب کو بیان کریں تو گفتگو بہت طویل ہو جائے گی۔ اس لیے ہم صرف تین احادیث کو یہاں بیان کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

۱۔ محمد بن یعقوب کلینیؒ نے کتاب "الکافی" کے باب "الحجۃ" اپنی سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے (البتہ ہم صرف مطلوبہ حصے کو ذکر کر رہے ہیں) آپ نے فرمایا: ہر سال تمام امور کی تفصیل شب قدر میں صاحب امر پر نازل ہوتی ہے نیز خود ان سے اور لوگوں سے متعلق احکامات انہیں دیے جاتے ہیں۔[1]

۲۔ کلینیؒ نے اپنی سند سے امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے شیعو! سورہ "انا انزلناہ" کے ذریعے اپنے مخالفوں سے مناظرہ کرو ضرور جیت جاؤ گے۔ خدا کی قسم! یہ سورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں پر حجت ہے۔ یہ سورت تمہارے دین کے لیے بند اور ہمارے علم کی انتہا ہے۔ اے شیعو! حٰمٓ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِينِ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ،[2] کے ذریعے اپنے مخالفین سے بحث و مناظرہ کرو کیونکہ یہ سورت بعد از رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقط صاحبان امر کے بارے میں ہے۔ پھر حدیث کے باقی حصے کو انہوں نے بیان کیا ہے۔[3]

۳۔ نیز کلینیؒ نے ایک قابل قدر طویل حدیث کو اپنے طریق سے بیان کیا ہے جس میں سے ہم صرف اپنے مطلوبہ حصے کو ذکر کر رہے ہیں۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شب قدر میں امور صرف پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اوصیا پر نازل ہوتے ہیں کہ یہ یہ کام انجام دیں۔[4]

---

[1] کافی، ج ۱، ص ۲۴۸

[2] سورہ دخان، آیات ۱ تا ۳

[3] دیکھیں: کافی، ج ۱، ص ۲۴۹

[4] کافی، ج ۱، ص ۲۵۲

اس بات کی طرف توجہ رہے کہ شب قدر میں صاحب امر کی طرف ان اسرار کے نزول کا مطلب ہرگز وحی نہیں ہے کیونکہ وحی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے ساتھ منقطع ہو چکی ہے بلکہ یہ معرفت الٰہی کی ایک قسم ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ یہ راز انہیں الہام کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے؛ وَاذ اَوحَیتُ اِلی الحَوارِیّینَ [1] (اور جب ہم نے حواریوں کو الہام کیا) اور مقام پر فرمایا: وَاَوحَینا اِلی اُمِّ موسی [2] (اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام کیا) مزید فرمایا: وَ اَوحیٰ رَبُّک اِلی النّحل [3] (اور جب تیرے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا) ان سب آیات میں وحی کا معنیٰ وحی نبوی کے علاوہ کیا گیا ہے۔

روایات کی روشنی میں شب قدر کی نشانیاں:

جب ہم نے دیکھا کہ شب قدر کی علامات کے بارے میں منقولہ احادیث موجود ہیں اور عقلی لحاظ سے بھی اس کا ادراک اور پہچان ممکن ہے۔ اس لیے اس بات کا تقاضا ہے کہ ہم ان چند روایت کو ذکر کریں جن میں شب قدر کی بعض نشانیوں کا تذکرہ ہے اور اس وقت کی نشاندہی کی گئی ہے جس میں اس سعادت کا حصول ممکن ہے۔

۱۔ محمد بن یعقوب کلینی نے کافی میں باب "الصوم" میں اپنے طریق سے محمد بن مسلم سے نقل کیا ہے میں نے امام محمد باقر یا امام جعفر صادق علیہما السلام سے شب قدر کی نشانی کے بارے میں پوچھا تو آپؑ نے فرمایا: اس کی نشانی یہ ہے کہ اس رات کی ہوا خوشبودار ہوتی ہے، اگر سردی کا موسم ہو تو ہوا گرم اور اگر گرمی کا موسم ہو تو ہوا خنک اور معطر ہوتی ہے۔ [4]

شیخ صدوقؒ نے بھی اس حدیث کو "من لا یحضرہ الفقیہ" میں نقل کیا ہے۔ [5]

۲۔ علی بن حسن بن فضال نے "کتاب الصیام" اپنی اسناد سے عبدالاعلیٰ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ وہ لوگ (اہل سنت) کہتے ہیں کہ شب قدر میں کتا نہیں بھونکتا۔ پس اس کی علامت کیا ہے؟ اسے کیسے پہچانا جائے؟ آنجناب نے فرمایا: اگر گرمی کا موسم ہو تو وہ رات ٹھنڈی اور خوشگوار ہوگی اور اگر موسم سرد ہو تو وہ رات گرم اور ملائم ہوگی۔

۳۔ نیز علی بن حسن بن فضال نے "کتاب الصیام" اپنی اسناد سے حماد بن عثمان کے ذریعے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ امام صادق علیہ السلام کے پاس شب قدر کا تذکرہ ہوا تو آپ نے فرمایا: سردیوں میں رات گرم اور گرمیوں میں رات معطر اور خوشگوار ہوگی۔

---

[1] سورہ مائدہ، آیت ۱۱۱

[2] سورہ قصص، آیت ۷

[3] سورہ نحل، آیت ۶۸

[4] کافی، ج ۴، ص ۱۵۷

[5] من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۵۹

۴۔ کتاب" اسماء رجال ابی عبداللہ علیہ السلام" کے حصہ پنجم میں اسماعیل بن جعفر بن محمد سے منقول ہے کہ اس نے اپنے والد کے ذریعے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: شب قدر خوشگوار رات ہوتی ہے نہ گرم اور نہ سرد، اس رات ستارے خورشید کی مانند چمک رہے ہوتے ہیں۔

۵۔ میں نے اہل بیت کے طریق کے علاوہ بھی شب قدر کی علامات کا تذکرہ دیکھا ہے۔ ان میں سے ایک روایت شھر دار بن شیرویہ دیلمی نے کتاب" الفردوس" کی دوسری جلد کے تقریبا درمیان میں ابن عباس سے بیان کی ہے کہ شب قدر معتدل رات ہوتی ہے، نہ ہی گرم ہوتی ہے اور نہ سرد، اس دن کا سورج سرخ اور دھیما ہوتا ہے۔ یہ تھیں روایات کی روشنی میں شب قدر کی علامات اور نشانیاں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ شب قدر کے حصول اور ادراک کے لیے تلاش اور کوشش کرنا مطلوب و مقصود ہے اور اس کو پانے کے لیے انسان کا عزم اور امید اسے مزید تقویت پہنچاتی ہے۔

شب قدر کو پانے اور دیکھنے کی نماز:

ہمارے ہاتھ کچھ پرانے کتابچے لگے ہیں جن کے صفحات معمول کے صفحوں سے آٹھ گنا چھوٹے ہیں۔ ان میں عبادات کا ذکر ہے۔ ان کا آغاز پیر کی رات کی نماز شب سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے چند کالم مٹ یا حذف ہو گئے ہیں اس لیے ان کے مصنف کا نام درج نہیں ہے۔ اس میں، میں نے شب قدر کو پانے کی نماز دیکھی ہے۔ عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو شب قدر کو دیکھتے ہیں! آنحضرتؐ نے فرمایا: اے عباس کے بیٹے! کیا میں تمہیں ایسی نماز نہ سکھاؤں کہ جسے تم ہر رات ۲۰ یا زیادہ دفعہ پڑھو تو شب قدر کو دیکھ لو گے؟ میں نے عرض کیا: مجھے سکھائیں، اللہ کا درود و سلام ہو آپ پر! آنحضرتؐ نے فرمایا: چار رکعت نماز ایک سلام کے ساتھ نماز عشاء کے بعد اور وتر سے پہلے پڑھیں، اس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور تین مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور تین مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں، تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی اسی طرح پڑھیں۔ سلام کے بعد ۱۳ مرتبہ" استغفر اللہ" کہیں۔ مجھے اس ذات کے حق کی قسم ہے جس نے مجھے برحق نبی بنایا ہے جو بھی یہ نماز پڑھے گا اور اس کے آخر میں ۱۳ مرتبہ تسبیح اور استغفر اللہ کہے گا تو اس نماز کے پڑھنے سے وہ لیلۃ القدر کو دیکھ لے گا اور بروز قیامت میری امت کے سات لاکھ (۷۰۰۰۰۰) افراد کی شفاعت کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔ ان شا اللہ تعالیٰ۔

خاص افراد کو شب قدر کی پہچان کرانے کے اسباب عنایت:

جان لیں! کہ اللہ تعالیٰ اس امر پر قادر ہے کہ وہ جسے چاہے، جیسے چاہے اور جس طریقے سے چاہے شب قدر کی پہچان عطا کر سکتا ہے بنا بر این اس کی پہچان کے لیے مذکورہ علامات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس لیے اپنے مہربان، لطیف، رؤوف مالک سے زیادہ

کشف اور پردے ہٹانے کی درخواست کریں! کیونکہ میں یقینی طور پر بعض ایسے افراد کو جانتا ہوں جو ہر سال بطور یقین شب قدر کو جانتے اور ادارک رکھتے ہیں۔اس لیے جن افراد کے لیے ایسا ممکن نہیں ہے ان کے لیے جائز ہے کہ مہینے کے باقی دنوں میں اپنی دعاؤں میں شب قدر کو پانے کی آرزو کریں۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ شب قدر کے ادراک سے پہلے اپنی زبان اور دل کو اپنے کنٹرول میں رکھے۔ یہ عالمین کے رب کی رحمت ہے جس کا میں نے ادارک کیا ہے۔البتہ یہ رحمت، اللہ جل شانہ کی ذات مقدس ،اس کی پاکیزہ صفات کی معرفت، سید المرسلین اوران کی عترت طاہرین کی معرفت کی رحمت سے بڑی نہیں ہے۔خبردار! مبادا جس بات کا تمہیں علم نہیں، اس میں فضل پروردگار کی تکذیب کردیں اوراس طرح تمہارا شماران افراد میں سے ہوجائے جن کے بارے میں اللہ جل جلالہ نے فرمایا ہے: وَاِذ لَم یَھتَدُوا بِهِ فَسَیَقُولُونَ ھٰذَا اِفکٌ قَدِیمٌ [1] (اور چونکہ انہوں نے اس (قرآن) سے ہدایت نہ پائی اس لیے وہ کہیں گے: یہ تو (وہی) پرانا جھوٹ ہے) آپ کی تمام معلومات کا یہی حال ہے کہ پہلے آپ ان کے بارے میں نہیں جانتے تھے پھر ان کا علم حاصل کیا۔ اگر آپ کو کوئی یہ کہے کہ میں نے ایک مٹی کو دیکھا ہے جو اپنے اختیار و ارادے سے زمین پر چلتی ہے، اسے بہت ساری چیزوں کا علم ہے اور بہت سارے راز اس کے اندر ہیں اور اپنے سے قوی جیسے شیر اور ہاتھی پر غالب ہے اور دوسرے امور جن پر انسان کو قدرت حاصل ہے وہ انجام دیتی ہے۔ تو یقینا! آپ اس کی بات کو نہیں مانیں گے اور اسے بعید سمجھیں گے اور اس بات کی حقیقت جاننے کے لیے تحقیق کریں گے۔ لیکن اگر وہ بعد میں آپ سے کہے کہ جس مٹی کی میں نے بات کی ہے وہ تم خود ہو؛ تو اب آپ کہیں گے کہ وہ سچ کہہ رہا ہے کیونکہ آپ مٹی ہیں اور مٹی میں چلے جائیں گے۔ رب العالمین کی قدرت سے مٹی نے آپ کی شکل اختیار کرلی ہے۔ اس بنا پر جس پروردگار نے تمہاری سمجھ سے بالاتر تمہیں بنایا ہے وہی اس بات پر بھی قادر ہے کہ وہ کسی اور کو ایسے امور پر قادر فرمادے جسے آپ اپنی ذہانت اور فطانت سے حاصل نہیں کرسکتے۔

شب قدر کی تعین میں مختلف آراء:

مصنفؒ فرماتے ہیں کہ یہاں پر میں شب قدر کے بارے میں مسلمانوں کے درمیان مختلف روایات کو بیان کرتا ہوں تاکہ شب قدر کے متلاشی کو پتہ چل جائے کہ وہ اسے کب تلاش کرے اور جس پر اللہ سبحانہ نے اس کے ادراک کا احسان کیا ہے وہ اس احسان کی قدر ومنزلت کو جان سکے۔ جہاں تک شب قدر کے بارے میں مسلمانوں میں اختلاف کی بات ہے اس بارے میں کچھ روایات بیان کی جاتی ہیں۔

۱۔محمد بن ابی بکر بن ابی عیسیٰ مدنی نے کتاب ”دستور المذکرین ومنشور المتعبدین“ کی تیسری جلد میں انس سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شب قدر کو رمضان کی پہلی رات یا نویں رات یا چودھویں رات یا اکیسویں رات یا اس کی آخری رات میں تلاش کرو۔

---

[1] سورہ، احقاف، آیت ۱۱

۲۔ابوذر غفاری نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے پہلے عشرے میں ہے۔

۳۔آنحضرتؐ سے ایک روایت مروی ہے کہ: شب قدر سترہ ماہ رمضان کی رات ہے۔

۴۔ابو ہریرہ نے پیغمبر اکرمؐ سے روایت کی ہے کہ شب قدر اکیسویں کی رات اور دن، بائیسویں کی رات اور دن اور تئیسویں کی رات اور دن میں ہے۔

۵۔بلال نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ہے کہ شب قدر چوبیسویں کی رات ہے۔

۶۔ابوسعید خدری نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ شب قدر آخری عشرے میں ہے۔

۷۔عبادہ بن صامت نے رسول کریم سے روایت کی ہے کہ شب قدر کو پانچویں، ساتویں اور نویں رات میں تلاش کرو۔

۸۔ایک اور حدیث نبوی ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی آخری بچ جانے والی ساتویں یا پانچویں یا تیسری رات ہے۔

۹۔پیغمبر اکرمؐ کی ایک اور حدیث منقول ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔

۱۰۔عبادہ بن صامت نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقولہ روایت بیان کی ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی پچیسویں یا ستائیسویں یا انتیسویں یا پھر اس کی آخری رات ہے۔

۱۱۔ابوبکر نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ شب قدر کو آخری عشرے میں تلاش کرو یہ یا تو جب نو راتیں باقی ہوں تو اس رات ہوگی یا جب سات راتیں باقی ہوں یا پانچ راتیں باقی ہوں یا تین راتیں باقی ہوں یا جب ایک رات باقی ہو یا پھر اس کی آخری رات شب قدر ہوگی۔

۱۲۔ابوحنیفہ نے کہا ہے کہ شب قدر سال کی راتوں میں سے ایک رات ہے۔

۱۳۔مروی ہے کہ ہر دس سال میں ایک رات شب قدر ہوتی ہے۔

۱۴۔روایت ہے کہ اگر ایک سال ایک رات شب قدر ہو تو دوسرے سال کوئی اور رات شب قدر ہوگی۔

شب قدر کے بارے میں یہ تھیں مختلف قسم کی روایات جنہیں ہم نے ذکر کر دیا۔ بہر حال اگر آپ نے شب قدر کو پا لیا تو آپ نے بڑی سعادت اور کامیابی حاصل کر لی۔

ماہ رمضان میں ہر رات سحری کے وقت کی دعائیں:

ہم نے اپنی کتاب "المہمات والتّتمات" [1] میں دن اور رات کے اعمال میں بعض روایات کو ذکر کیا ہے جو یہ بیان کرتی ہیں کہ ہر رات سحر کے وقت ایک منادی قاضی الحاجات مالک کی طرف سے اس طرح سے ندا دیتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی طلب کرنے

[1] اس کتاب سے مراد کتاب "فلاح السائل" کی دوسری جلد ہے جو افسوس کے ساتھ مکمل طور پر مفقود ہو چکی ہے۔

والا؟ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ اے خیر و بھلائی کے طلبگار! قدم بڑھاؤ اور اے برائی کے طالب پیچھے ہٹ جاؤ۔

ہم نے پہلے کتاب ھذا کی ایک فصل میں بیان کر دیا ہے کہ ماہ رمضان کی پہلی رات سے لے کر اللہ جل شانہ کی طرف سے ایک منادی ندا دیتا ہے۔ خبردار! خبردار! کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اللہ جل جلالہ کی ندا اور آواز سے روگردانی کریں، حالانکہ وہ آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اس سے اپنی توان کے مطابق اس کے خزانے طلب کریں جبکہ تو اس سے کمتر کا محتاج ہے جسے تجھے مانگنے کے لیے کہا گیا ہے۔ پس ان کھلے دروازوں اور مسبب الاسباب مالک کی طرف سے اس ندا اور پکار کو غنیمت سمجھو۔! اگر آپ کے کان اسے نہیں سن سکتے، اگر آپ اپنے دنیا و آخرت کے مالک اور اپنے مولیٰ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہیں تو یقیناً آپ کا دل اور عقل ضرور سنتے ہیں!

دعائے اُبوحمزہ ثمالی

۱۔ ہر رات سحری کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے جسے ہم نے اپنی سند سے جناب ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبری ؒ سے نقل کیا ہے اور انہوں نے اسے اپنے طریق سے حسن بن محبوب زراد کے ذریعے ابوحمزہ ثمالی سے نقل کیا ہے کہ امام زین العابدین صلوات اللہ علیہ رمضان المبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

إِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ، وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي حِيلَتِكَ، مِنْ أَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ

میرے معبود! مجھے اپنی سزا کے ذریعے تادیب نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہو سکتی ہے اے میرے پروردگار جب کہ وہ تیرے سوا

عِنْدِكَ وَمِنْ أَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ لَا الَّذِي أَحْسَنَ، اِسْتَغْنَى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ

کہیں موجود نہیں مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ تیرے بغیر وہ حاصل نہیں ہو سکتی نہ ہی کوئی نیکی کرنے میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی وہ جس نے

وَلَا الَّذِي أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ، خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ۔

برائی کی اور تیرے سامنے گستاخی کی اور تجھے ناراض کیا، تیرے قابو سے باہر ہے اے میرے پروردگار، اے میرے پروردگار، اے میرے پروردگار۔

اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ أَدْرِ مَا أَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو نہ ہوتا تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اللہ کے

أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ يَدْعُونِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ

لیے جسے میں پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے جس سے میں مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے

بَخِيلاً حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَأَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ

اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو میں کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لیے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں

لِسِرِّی بِغَیْرِ شَفِیعٍ فَیَقْضِی لِی حاجَتِی ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَا أَدْعُو غَیْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَیْرَهُ لَمْ یَسْتَجِبْ

بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے ہر ایک حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر

لِی دُعائِی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَاأَرْجُو غَیْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَیْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجائِی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی

سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا ہر ایک حمد ہے اس اللہ کے لیے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ

وَکَلَنِی إِلَیْهِ فَأَکْرَمَنِی وَلَمْ یَکِلْنِی إِلَی النَّاسِ فَیُهِینُونِی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی تَحَبَّبَ إِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّی

کرے گا ہر ایک حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے ہر ایک تعریف ہے اس

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یَحْلُمُ عَنِّی حَتّٰی کَأَنِّی لَا ذَنْبَ لِی فَرَبِّی أَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِی وَأَحَقُّ بِحَمْدِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی

اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے درحالیکہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو

أَجِدُ سُبُلَ الْمَطالِبِ إِلَیْکَ مُشْرَعَةً وَمَناهِلَ الرَّجاءِ لَدَیْکَ مُتْرَعَةً وَالْاِسْتِعانَةَ بِفَضْلِکَ لِمَنْ

پس میرا رب میرے نزدیک ہر شئے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔ اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا

أَمَّلَکَ مُباحَةً وَأَبْوابَ الدُّعاءِ إِلَیْکَ لِلصَّارِخِینَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّکَ لِلرَّاجِینَ بِمَوْضِعِ إِجابَةٍ وَ

ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے ہوئے پاتا ہوں ہر امیدوار کے لیے تیرے فضل سے مدد مانگنا جائز ہے اور فریاد کرنے والوں کے لیے تیرے حضور

لِلْمَلْهُوفِینَ بِمَرْصَدِ إِغاثَةٍ وَأَنَّ فِی اللَّهْفِ إِلٰی جُودِکَ وَالرِّضا بِقَضائِکَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلِینَ،

دعاؤں کے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو امیدوار کی جائے قبولیت ہے اور مصیبت زدوں کے لیے فریادرسی کی جگہ ہے اور یہ کہ تیرے جود و سخا کا مشتاق

وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِی أَیْدِی الْمُسْتَأْثِرِینَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَیْکَ قَرِیبُ الْمَسافَةِ وَأَنَّکَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ

ہونا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا بخیلوں کے انکار سے بہتر معاوضہ ہے اور جو کچھ خود پسندوں کے ہاتھ میں ہے اس سے چھٹکارا ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے

خَلْقِکَ إِلَّاأَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمالُ دُونَکَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَیْکَ بِطَلِبَتِی وَتَوَجَّهْتُ إِلَیْکَ بِحاجَتِی

کی منزل قریب ہے اور تو اپنی مخلوق سے پردہ نہیں کرتا مگر ان کے (برے) اعمال ہی ان کے لیے تجھ سے حجاب بن جاتے ہیں میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ

وَجَعَلْتُ بِکَ اسْتِغاثَتِی، وَبِدُعائِکَ تَوَسُّلِی مِنْ غَیْرِ اسْتِحْقاقٍ لِاسْتِماعِکَ مِنِّی، وَلَا اسْتِیجابٍ

میں آیا اور اپنی حاجت لے کر تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے، میرا وسیلہ تیری ذات سے دعا ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری

لِعَفْوِکَ عَنِّی بَلْ لِثِقَتِی بِکَرَمِکَ، وَسُکُونِی إِلٰی صِدْقِ وَعْدِکَ، وَلَجائِی إِلَی الْإِیمانِ بِتَوْحِیدِکَ

(دعا و فریاد) سنے اور نہ اس کا حقدار ہوں کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پناہ

وَیَقِینِی بِمَعْرِفَتِکَ مِنِّی أَنْ لَا رَبَّ لِی غَیْرُکَ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیکَ لَکَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْقائِلُ

گاہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی پروردگار نہیں اور یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَوَعْدُکَ صِدْقٌ، وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ کانَ بِکُمْ رَحِیماً وَلَیْسَ مِنْ صِفاتِکَ

اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے اور اے میرے آقا! یہ بات

يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ،

تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے اور (مانگنے پر) عطا کو روک دے حالانکہ تو اپنی رعایا کو عطا کرنے میں بہت بخشش والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے

وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ إِلٰهِي رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَ إِحْسَانِكَ صَغِيراً، وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي

ان کی طرف متوجہ ہونے والا ہے اے میرے معبود! تو نے مجھے بچپن میں اپنی نعمتوں اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے

كَبِيراً، فَيَا مَنْ رَبَّانِي فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَ تَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ، وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ،

وہ ذات جس نے دنیا میں اپنے احسان، فضل اور نعمتوں سے میری پرورش کی اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے میرے مولا! میری معرفت ہی

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ، وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ

تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے حضور میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور

وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ

شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے۔ اے میرے آقا! میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جسے اس کے گناہ نے گنگ کر دیا ہے، اے پروردگار! میں

بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ يَا رَبِّ رَاهِباً رَاغِباً رَاجِياً خَائِفاً إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ وَ

اس دل سے تجھ سے راز و نیاز کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا اے پروردگار میں تجھے پکارتا ہوں، ڈرتے ہوئے، رغبت سے، امید لگائے اور خوف کی

إِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ، وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي يَا اللهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى

حالت میں اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور جب تیرے کرم پر نظر کرتا ہوں تو (بخشش کا) طمع کرنے لگتا ہوں آرزو

مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ

بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کر دے تو تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے تو تو ظلم کرنے والا نہیں۔ اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام

وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي، فَحَقِّقْ رَجَائِي، وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ

دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرمی ہے

دَاعٍ، وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي، وَسَاءَ عَمَلِي، فَأَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ

اور میں امید کرتا ہوں کہ ایسی ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہیں کرے گا پس میری امید بر لا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے والوں میں

أَمَلِي، وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ، وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ

سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بہت بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے عفو میں سے میری آرزو کی

مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا يَا سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ

مقدار کے مطابق عطا کر اور میرے برے عمل پر میری گرفت نہ فرما کیونکہ تیرا کرم گناہ گاروں کو سزا دینے سے بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں

الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي، هَبْنِي بِفَضْلِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ

سے عظیم تر ہے اور اے میرے آقا! میں تیرے فضل سے پناہ کا طالب ہوں تجھ سے بھاگ کر تیرے پاس ہی آیا ہوں اس درگزر کے وعدہ کے پورا ہونے کا شعور

أَيْ رَبِّ جَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا

رکھتے ہوئے جو تو نے اس شخص سے کیا ہے جو تیری نسبت اچھا گمان رکھتا ہے اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو مجھے اپنے فضل سے عطا فرما اور

فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا لِأَنَّكَ أَهْوَنُ النَّاظِرِينَ إِلَيَّ، وَأَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ عَلَيَّ

اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے میرے رب! مجھے اپنے پردے سے ڈھانپ لے اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش سے درگزر فرما اگر آج تیرے سوا کوئی

بَلْ لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ، وَأَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ، وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ سَتَّارُ الْعُيُوبِ، غَفَّارُ

اور میرے گناہ سے مطلع ہو جاتا تو میں کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے اجتناب کرتا اس لیے نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے

الذُّنُوبِ، عَلَّامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ، وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش سب حاکموں سے بہتر حاکم اور سب کرم فرماؤں سے زیادہ کرم فرما ہے عیبوں کو

حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ، وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّي،

ڈھانپنے والا ہے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کی پردہ پوشی کرتا ہے اور اپنی بردباری کی وجہ سے سزا میں تاخیر

وَيَدْعُونِي إِلَى قِلَّةِ الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي إِلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ

کرتا ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے کہ علم کے باوجود بردباری سے کام لیتا ہے اور (سزا کی) قدرت رکھنے کے باوجود تو معاف کرتا ہے اور (یہ میری نافہمی ہے کہ)

رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ

میرے ساتھ تیری نرمی مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کرتی ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ میں حیا کی کمی کا سبب بنتا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت تیرے

الْمَنِّ، يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ، أَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ، أَيْنَ

حرام کردہ کاموں کی طرف میرے کودنے کا باعث ہے اے بردبار، اے کریم، اے زندہ، اے نگہبان، اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

غِيَاثُكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ، أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ

اے عظیم بخشش والے اے ہمیشہ سے احسان کرنے والے! کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی؟ کہاں ہے تیرا عظیم عفو؟ کہاں ہے تیری جلد (ملنے والی) کشائش؟

صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ أَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ يَا

کہاں ہے تیری فوری فریادرسی؟ کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت؟ کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں؟ کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں؟ کہاں ہیں تیرے شاندار

كَرِيمُ بِهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا

انعامات؟ کہاں ہے تیرا باعظمت فضل؟ کہاں ہے تیری عظیم بخشش؟ کہاں ہے تیرا ہمیشگی احسان؟ کہاں ہے تیری مہربانی؟ اے کریم اپنے کرم سے اور محمدؐ و آل محمدؐ

مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى

(۱) دیکھیں: امالی صدوق، ص ۸۴، عیون اخبار الرضا، ج ۱، ص ۲۹۵۔

(۲) کتاب کے ایک اور نسخے میں: عنبسہ، ہے۔

(۳) دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۶۸، من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۸، تھذیب، ج ۴، ص ۱۵۳۔

(۴) کافی، ج ۴، ص ۶۶، من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۹۹، تھذیب، ج ۴، ص ۱۹۲۔

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْإِحْسَانِ نِعَماً، وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَماً فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ أَجَمِيلَ

کے صدقے مجھے (عذاب) سے رہائی دے اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے نجات دے، اے احسان کرنے والے اے صاحب جمال، اے نعمتیں دینے والے،

مَا تَنْشُرُ أَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ يَا

اے فضل کرنے والے میں تیری سزا سے بچنے کے لیے اپنے اعمال پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ تیرے اس فضل کا سہارا ہے جو ہمارے شامل حال ہے کیونکہ تو گناہ سے

حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ، وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ إِلَيْكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ

بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا ہے اور اپنے کرم سے گناہ معاف کر دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں

فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ

آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا اس عظیم نعمت کے لیے جس سے تو نے ہمیں آزمایا اور بخشش فرمائی یا بہت سی ان مصیبتوں کا جن سے تو نے

زَمَانٍ أَطْوَلُ مِنْ أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا

نجات دلائی اور عافیت عطا کی اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرتا ہے اور اے خنکی چشم اس کی جو تیری پناہ لیتا ہے اور سب سے منقطع ہو کر تیری طرف آتا ہے تو

كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ

بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پروردگار! اپنی بھلائی کی بدولت ہماری برائی سے درگزر فرما اے میرے رب! وہ کونسا نادان ہے جس کے

الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا

پاس سخاوت بسرعت نہ پہنچی ہو یا وہ کونسی مدت ہے جو تیری مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال کو

انْتَهَى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ، تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ

کثیر سمجھ کر تیرے کرم کے مقابل لائیں بلکہ تیری وہ رحمت گناہ گاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے۔ اے وسیع بخشش والے اے رحمت سے

كَيْفَ تَشَاءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ لَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ، وَلَا تُنَازَعُ فِي

بہت زیادہ دینے والے پس اے میرے آقا! تیری عزت کی قسم اگر تو مجھے دھتکار دے پھر بھی میں تیرے دروازے سے نہیں ہٹوں گا اور نہ ہی تیری خوشامد سے باز

مُلْكِكَ، وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ

آؤں گا چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اور تو جو چاہے کر گزرتا ہے، تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے، اور جس پر چاہے جس

وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ

چیز سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے، تجھ سے تیرے فعل کے متعلق سوال نہیں کیا جا سکتا، تیری بادشاہت کے متعلق کوئی جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے امر میں کوئی

إِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ، وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ، وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ

شریک نہیں ہو سکتا تیرے حکم میں کوئی تیری مخالفت نہیں کر سکتا اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا تیرے ہی لیے پیدا کرنا اور حکم فرمانا ہے۔ بابرکت

تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ أَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا

ہے وہ اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے اے پروردگار! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی ہے، تیرے سایہ کرم میں آیا ہے اور تیرے ہی احسانات اور تیری

أَوْ تُخَيِّبُ آمالَنا كَلَّا يا كَرِيمُ، فَلَيْسَ هٰذا ظَنُّنا بِكَ وَلا هٰذا فِيكَ طَمَعُنا يا رَبِّ إِنَّ لَنا فِيكَ أَمَلاً

نعمتوں کا خوگر ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرا فضل کبھی کم نہیں ہوتا اور تیری رحمت میں کمی نہیں ہوتی اور ہم نے تجھ پر، تیرے در پہ در گزر،

طَوِيلاً كَثِيراً إِنَّ لَنا فِيكَ رَجاءً عَظِيماً عَصَيْناكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنا وَدَعَوْناكَ وَنَحْنُ نَرْجُو

عظیم فضل وکرم اور تیری وسیع تر رحمت پر بھروسہ کر لیا ہے تو اے میرے پروردگار! کیا تو یہ دیکھنا گوارا کرے گا کہ ہمارے (اچھے) گمان کے خلاف کرے گا یا

أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنا فَحَقِّقْ رَجائَنا مَوْلانا فَقَدْ عَلِمْنا ما نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمالِنا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِينا

ہماری امیدوں پر پانی پھیر دے ہر گز نہیں! اے کریم! تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ ہی ہمیں تجھ سے یہ توقع ہے۔ اے پروردگار! بے شک تیری بارگاہ سے

وَعِلْمُنا بِأَنَّكَ لَاتَصْرِفُنا عَنْكَ حَثَّنا عَلَى الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ، وَإِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ

ہماری بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تجھ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں، ہم نے تیری نافرمانی کی ہے تو بھی ہمیں آس ہے کہ تو ہماری پردہ پوشی کرے گا

أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنا وَعَلَى الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنا بِما أَنْتَ أَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنا،

اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا! ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال

فَإِنَّا مُحْتاجُونَ إِلىٰ نَيْلِكَ يا غَفَّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنا وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنا

کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں اور ہمیں اس کا علم کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے خالی ہاتھ نہیں پلٹائے گا، اس نے ہمیں تجھ سے مانگنے کی رغبت دلائی ہے

وَأَمْسَيْنا ذُنُوبُنا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْها وَنَتُوبُ إِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ إِلَيْنا بِالنِّعَمِ

چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوں پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے گناہ گاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد ودہش کرے پس تو ہم پر ایسا احسان

وَنُعارِضُكَ بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ إِلَيْنا نازِلٌ، وَشَرُّنا إِلَيْكَ صاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلايَزالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ

فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور ہم پر بخشش فرما کیونکہ ہم تیری عطا کے محتاج ہیں اے بخشنے والے! ہم نے تیرے نور سے ہدایت حاصل کی ہے تیرے فضل سے ہم مالا

عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنا بِنِعَمِكَ، وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنا بِآلائِكَ فَسُبْحانَكَ

مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم نے صبح وشام کی ہے ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں

ما أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئاً وَمُعِيداً تَقَدَّسَتْ أَسْماؤُكَ وَجَلَّ ثَناؤُكَ وَكَرُمَ صَنائِعُكَ

تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کا اظہار فرماتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں، تیری بھلائی ہم پر نازل ہوتی رہتی ہے اور ہماری برائی تیری

وَفِعالُكَ أَنْتَ إِلٰهِي أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ تُقايِسَنِي بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ

طرف بلند ہوتی رہتی ہے تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا تیرے پاس معزز فرشتہ ہمارے برے اعمال لے جاتا ہے تو یہ سب تجھے نہیں روک سکتے کہ تو اپنی نعمتوں

الْعَفْوَ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنا بِذِكْرِكَ وَأَعِذْنا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنا مِنْ عَذابِكَ

سے ہمیں سیراب کرے اور ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہے پس تو پاک تر ہے تو کتنا بردبار ہے! تو کتنا عظیم ہے! تو کتنا معزز ہے! تو ہی ابتداء کرنے والا اور پلٹانے

وَارْزُقْنا مِنْ مَواهِبِكَ وَأَنْعِمْ عَلَيْنا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَواتُكَ

والا ہے تیرے نام مقدس ہیں تیری ثناء برتر ہے اور تیری بنائی ہوئی چیزیں اور تیرے کام بزرگ ہیں اے معبود! تو اس سے کہیں زیادہ فضل والا اور بردباری میں

وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوانُكَ عَلَيْهِ وَعَلىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَارْزُقْنا عَمَلاً

عظمت والا ہے کہ تو اس سے میرے فعل اور خطا کا موازنہ کرے (اور مجھے اس کے برابر سزا دے) پس اے میرے آقا، اے میرے آقا اے میرے آقا! مجھے

بِطاعَتِكَ وَتَوَفَّنا عَلىٰ مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوالِدَيَّ وَارْحَمْهُما

معاف فرما دے مجھے معاف فرما دے مجھے معاف فرما دے اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول فرما ہمیں اپنی ناراضگی سے پناہ دے اور ہمیں اپنے عذاب سے

كَما رَبَّيانِي صَغِيراً اِجْزِهِما بِالْاِحْسانِ إِحْساناً وَبِالسَّيِّئاتِ غُفْراناً ـ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ

امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے، ہمیں اپنے فضل سے انعام دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج اور اپنے نبیؐ کے روضہ کی زیارت نصیب فرما تیرا درود

وَالْمُؤْمِناتِ، اَلْاَحْياءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ وَتابِعْ بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْراتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنا

تیری رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبیؐ کے لیے اور ان کے اہل بیتؑ کے لیے بے شک تو جلد (دعا) قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی اطاعت کے

وَمَيِّتِنا وَشاهِدِنا وَغائِبِنا، ذَكَرِنا وَأُنْثانا، صَغِيرِنا وَكَبِيرِنا، حُرِّنا وَمَمْلُوكِنا كَذَبَ الْعادِلُونَ

ساتھ عمل کی توفیق دے اور ہمیں اپنے دین اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر موت دے اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے

بِاللّٰهِ وَضَلُّوا ضَلالاً بَعِيداً وَخَسِرُوا خُسْراناً مُبِيناً ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ

انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی ہے اے اللہ! انہیں نیکی کا نیکی سے اجر دے اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

لِي بِخَيْرٍ وَاكْفِنِي ما أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيايَ وَآخِرَتِي وَلا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لا يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ

خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ سبھی کو بخش دے اور ہمارے اور ان کے درمیان نیکیوں کا سلسلہ جاری فرما اے معبود! ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، مرد وعورت،

مِنْكَ واقِيَةً باقِيَةً وَلا تَسْلُبْنِي صالِحَ ما أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقاً واسِعاً

چھوٹے بڑے، آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے برابری کرنے والے جھوٹے ہیں اور وہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں اور انہوں نے واضح نقصان اٹھایا ہے

حَلالاً طَيِّباً اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِحَراسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِي بِكَلائَتِكَ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ

اے معبود! حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما اور دنیا وآخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم

الْحَرامِ فِي عامِنا هٰذا وَفِي كُلِّ عامٍ وَزِيارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ وَلا تُخْلِنِي يا رَبِّ

نہ کرے اور مجھ پر اپنی طرف سے ایک دائمی نگہبان مقرر فرما اپنی عطا کردہ اچھی نعمتیں مجھ سے سلب نہ فرما اور مجھے اپنے فضل سے کشادہ حلال اور پاک روزی عطا فرما

مِنْ تِلْكَ الْمَشاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَواقِفِ الْكَرِيمَةِ ـ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لا أَعْصِيَكَ وَأَلْهِمْنِي

اے معبود! اپنی (خصوصی) نگہبانی سے میری نگہبانی فرما اور اپنی حفاظت سے مجھے محفوظ فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے اس سال اور آئندہ ہر سال

الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ ما أَبْقَيْتَنِي يا رَبَّ الْعالَمِينَ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُلَّما

اپنے محترم گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور اپنے نبیؐ وائمہ (ان سب پر سلام ہو) کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان

قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَناجَيْتُكَ أَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعاساً إِذا أَنَا صَلَّيْتُ

مقامات مقدسہ سے مجھے محروم نہ فرما اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں، میرے دل میں نیکی اور اس پر عمل الہام فرما اور جب تک

وَسَلَبْتَنِي مُناجاتَكَ إِذا أَنَا ناجَيْتُ مالِي كُلَّما قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِيرَتِي وَقَرُبَ مِنْ مَجالِسِ

مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھا اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! جب بھی میں نے یہ کہا کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے

التَّوّابِينَ مَجْلِسِي عَرَضَتْ لِي بَلِيَّةٌ أَزالَتْ قَدَمِي وَحالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنْ

حضور نماز قائم کرنے کھڑا ہوا ہوں اور تجھ سے مناجات کیں تو نے مجھ پر اونگھ مسلط کر دی ہے جب کہ میں نماز میں تھا اور جب میں نے تجھ سے راز و نیاز کیا تو نے

بابِكَ طَرَدْتَنِي، وَعَنْ خِدْمَتِكَ نَحَّيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُسْتَخِفّاً بِحَقِّكَ فَأَقْصَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ

مجھے حالت مناجات سے خارج کر دیا مجھے کیا ہو گیا جب بھی میں نے کہا میرا باطن صاف ہو گیا ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت کے قریب ہوا ایسے میں کوئی آفت

رَأَيْتَنِي مُعْرِضاً عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقامِ الْكاذِبِينَ فَرَفَضْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي

آن پڑی ہے جس نے میرے قدم ڈگمگا دیئے اور وہ میرے اور تیرے حضور میں حائل ہو گئی میرے آقا! شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ٹھکرا دیا ہے اور اپنی

غَيْرَ شاكِرٍ لِنَعْمائِكَ فَحَرَمْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي مِنْ مَجالِسِ الْعُلَماءِ فَخَذَلْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ

خدمت سے مجھے دور کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے اپنے حق کی ادائیگی میں سبک پایا۔ مجھے دور کر دیا یا شاید تو نے مجھے اپنے سے روگرداں پایا تو مجھے بے وقعت کر دیا یا

رَأَيْتَنِي فِي الْغافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ آيَسْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي آلِفَ مَجالِسِ الْبَطّالِينَ فَبَيْنِي

شاید تو نے مجھے جھوٹوں میں پایا تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید تو نے مجھے اپنی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہوئے پایا تو مجھے ان سے محروم کر دیا یا شاید تو نے مجھے

وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعائِي فَباعَدْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي

علماء کی مجالس میں نہ پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار باتیں

كافَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيائِي مِنْكَ جازَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يا رَبِّ فَطالَما عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ

کرنے والوں کی محفل میں دیکھا تو مجھے انہیں کے درمیان چھوڑ دیا یا شاید تو نے میری دعا کو سننا گوارا نہیں کیا تو مجھے دور کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ

قَبْلِي لِأَنَّ كَرَمَكَ أَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكافاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا عائِذٌ بِفَضْلِكَ هارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ

کے نتیجے میں اس انجام تک پہنچا دیا یا شاید تجھ سے میرے حیا میں کمی کی وجہ سے تو نے مجھے یہ سزا دی پس اے پروردگار! اگر تو مجھے معاف کر دے تو مجھ سے پہلے

مُتَنَجِّزٌ ما وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً۔ إِلٰهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلاً، وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ

تو نے بہت سے گناہ گاروں کو معاف فرمایا ہے اس لیے کہ اے میرے رب تیری شان کریمی اس سے بہت بلند ہے کہ تو خطا کاروں سے بدلہ لے اور میں تیرے

تُقايِسَنِي بِعَمَلِي، أَوْ أَنْ تَسْتَزِلَّنِي بِخَطِيئَتِي وَما أَنَا يا سَيِّدِي وَما خَطَرِي، هَبْنِي بِفَضْلِكَ

فضل کی پناہ لیتا ہوں اور تجھ سے بھاگ کر تیری طرف آتا ہوں میں تیرے اس وعدے کی وفا چاہتا ہوں جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے تو اسے معاف کر دیتا

سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، وَجَلِّلْنِي بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِي أَنَا

ہے میرے معبود! تیرا فضل اس سے زیادہ وسیع اور تیری بردباری اس سے زیادہ عظیم ہے تو میرا موازنہ میرے عمل کے ساتھ کرے یا میری خطاؤں کے باعث

الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَأَنَا الْجاهِلُ الَّذِي عَلَّمْتَهُ وَأَنَا الضّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا الْوَضِيعُ الَّذِي

مجھے ڈگمگا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری اوقات کیا، مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے آقا اور اپنا عفو و درگزر مجھے عطا کر اور مجھے اپنے پردے سے

رَفَعْتَهُ وَ أَنَا الْخائِفُ الَّذِی آمَنْتَهُ وَالْجائِعُ الَّذِی أَشْبَعْتَهُ وَالْعَطْشانُ الَّذِی أَرْوَیْتَهُ وَالْعارِی

ڈھانپ دے اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش سے درگزر فرما۔ اے میرے آقا! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا میں وہ جاہل ہوں جسے تو نے علم سکھایا ہے،

الَّذِی کَسَوْتَهُ وَالْفَقِیرُ الَّذِی أَغْنَیْتَهُ وَالضَّعِیفُ الَّذِی قَوَّیْتَهُ وَالذَّلِیلُ الَّذِی أَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِیمُ

میں وہ گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی ہے، میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امان دی ہے، میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ

الَّذِی شَفَیْتَهُ وَالسَّائِلُ الَّذِی أَعْطَیْتَهُ وَالْمُذْنِبُ الَّذِی سَتَرْتَهُ وَالْخاطِئُ الَّذِی أَقَلْتَهُ وَأَنَا

پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا ہے میں وہ برہنہ ہوں جسے تو نے لباس دیا ہے میں وہ نادار ہوں جسے تو نے غنی بنایا ہے میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی ہے،

الْقَلِیلُ الَّذِی کَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِی نَصَرْتَهُ وَأَنَا الطَّرِیدُ الَّذِی آوَیْتَهُ أَنَا یا رَبِّ الَّذِی لَمْ

میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے شفاء عطا فرمائی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے عطا سے نوازا ہے میں وہ گناہ گار ہوں جس کی تو

أَسْتَحْیِیكَ فِی الْخَلاءِ، وَلَمْ أُراقِبْكَ فِی الْمَلاءِ أَنَا صاحِبُ الدَّواهِی الْعُظْمَى أَنَا الَّذِی عَلَى سَیِّدِهِ

نے ستر پوشی فرمائی ہے میں وہ خطا کار ہوں جسے تو نے معاف کیا ہے، میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے میں وہ کمزور ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ راندہ

اجْتَرَأَ أَنَا الَّذِی عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّماءِ أَنَا الَّذِی أَعْطَیْتُ عَلَى مَعاصِی الْجَلِیلِ الرُّشَى أَنَا الَّذِی

ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں،

حِینَ بُشِّرْتُ بِها خَرَجْتُ إِلَیْها أَسْعَى أَنَا الَّذِی أَمْهَلْتَنِی فَمَا ارْعَوَیْتُ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ فَمَا

میں وہ ہوں جس نے اپنے آقا کے خلاف جرأت کی، میں وہ ہوں جس نے آسمانوں کے جبار کی نافرمانی کی ہے میں وہ ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لیے

اسْتَحْیَیْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعاصِی فَتَعَدَّیْتُ وَأَسْقَطْتَنِی مِنْ عَیْنِكَ فَما بالَیْتُ، فَبِحِلْمِكَ

رشوت دی، میں وہ ہوں جب مجھے (نجات کی) خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا میں وہ ہوں جسے تو نے مہلت دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے میری پردہ

أَمْهَلْتَنِی، وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِی حَتَّى كَأَنَّكَ أَغْفَلْتَنِی وَمِنْ عُقُوباتِ الْمَعاصِی جَنَّبْتَنِی حَتَّى كَأَنَّكَ

پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور میں نے گناہوں کا ارتکاب کیا اور میں حد سے گزر گیا تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہ کی، پس تو نے اپنی نرمی

اسْتَحْیَیْتَنِی- إِلٰهِی لَمْ أَعْصِكَ حِینَ عَصَیْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِیَّتِكَ جاحِدٌ، وَلا بِأَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلا

سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی یہاں تک کہ ایسا لگا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے اور میری نافرمانیوں کی سزا سے یوں گریز کیا گویا تو

لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَلا لِوَعِیدِكَ مُتَهاوِنٌ لٰكِنْ خَطِیئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِی نَفْسِی، وَغَلَبَنِی

مجھ سے شرم کرتا ہے میرے معبود! میں نے جب تیری نافرمانی کی تو وہ اس لیے نہیں کی کہ میں تیری ربوبیت کا منکر ہوں یا تیرے حکم کو ہلکا سمجھتا ہوں یا تیرے

هَوایَ وَأَعانَنِی عَلَیْها شِقْوَتِی، وَغَرَّنِی سِتْرُكَ الْمُرْخَى عَلَیَّ فَقَدْ عَصَیْتُكَ وَخالَفْتُكَ بِجُهْدِی فَالْآنَ

عذاب کو دعوت دیتا ہوں یا تیرے ڈراوے کو سبک سمجھتا ہوں بلکہ خطا واقع ہوگئی میرے نفس نے میرے لیے مزین کر دیا اور میری خواہش مجھ پر غالب آ گئی میری

مِنْ عَذابِكَ مَنْ یَسْتَنْقِذُنِی وَمِنْ أَیْدِی الْخُصَماءِ غَداً مَنْ یُخَلِّصُنِی وَبِحَبْلِ مَنْ أَتَّصِلُ إِنْ أَنْتَ

بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کر دیا، یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے

قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَوا سَوْأَتا عَلىٰ مَا أَحْصىٰ كِتابُكَ مِنْ عَمَلِي الَّذِي لَوْلا مَا أَرْجُو مِنْ كَرَمِكَ

کون نجات دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری

وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ إِيَّايَ عَنِ الْقُنُوطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَ مَا أَتَذَكَّرُها يَا خَيْرَ مَنْ دَعاهُ داعٍ، وَأَفْضَلَ

کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر میں تیرے فضل وکرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی سے تیری ممانعت نہ ہوتی تو جب

مَنْ رَجاهُ راجٍ - اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ، وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِحُبِّي

میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہوجاتا اے بہترین ذات جسے پکارنے والا پکارتا ہے اور افضل ہستی جس سے امیدوار امید کرتا ہے اے معبود! میں اسلام کی

النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الْقُرَشِيَّ الْهاشِمِيَّ الْعَرَبِيَّ التِّهامِيَّ الْمَكِّيَّ الْمَدَنِيَّ أَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلا تُوحِشِ

امان کو تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے سبب تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں تیرے نبی اُمی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی سے اپنی محبت کے

اسْتِيناسَ إِيمانِي، وَلَا تَجْعَلْ ثَوابِي ثَوابَ مَنْ عَبَدَ سِواكَ فَإِنَّ قَوْماً آمَنُوا بِأَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوا بِهِ

وسیلے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ

دِمائَهُمْ فَأَدْرَكُوا مَا أَمَّلُوا، وَإِنَّا آمَنَّا بِكَ بِأَلْسِنَتِنا وَقُلُوبِنا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَأَدْرِكْنا مَا أَمَّلْنا

ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تا کہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں

وَثَبِّتْ رَجائَكَ فِي صُدُورِنا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنا وَهَبْ لَنا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ

تا کہ تو ہمیں معاف کردے پس ہماری امید پوری فرما اور اپنے سے امید کو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تو نے

الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بابِكَ، وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِما أُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ

ہمیں ہدایت دی ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو نے مجھے جھڑک دیا تو بھی میں تیری

الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلىٰ مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلَّا إِلىٰ مَوْلاهُ وَإِلىٰ مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ إِلَّا

بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور نہ تیری خوشامد سے باز آؤں گا بسبب اس الہام کے جو تو نے میرا دل میں اپنے کرم کی معرفت اور اپنی وسعت رحمت کا کیا ہے بندہ اپنے مولا

إِلىٰ خالِقِهِ - إِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْأَصْفادِ، وَمَنَعْتَنِي سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْأَشْهادِ وَدَلَلْتَ عَلىٰ

کے سوا کس طرف جائے اور مخلوق اپنے خالق کے علاوہ کس کی پناہ لے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور لوگوں کے سامنے مجھ سے اپنا فیض روک

فَضائِحِي عُيُونَ الْعِبادِ، وَأَمَرْتَ بِي إِلَى النَّارِ، وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرارِ مَا قَطَعْتُ رَجائِي مِنْكَ

دیا اور لوگوں کی نظروں کو میری رسوائی کی طرف راہنمائی کرے اور میرے لیے جہنم کا حکم صادر کرے اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہوجائے پھر بھی

وَمَا صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَنْسىٰ أَيادِيَكَ عِنْدِي، وَسِتْرَكَ

میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا، تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت نہیں نکلے گی میں دنیا میں تیری نوازشات اور تیری پردہ

عَلَيَّ فِي دارِ الدُّنْيا سَيِّدِي أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفىٰ وَآلِهِ خِيَرَتِكَ

پوشی کو ہرگز نہیں بھولوں گا میرے آقا! میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفی اور ان کی آلؑ کے ساتھ

مِنْ خَلْقِكَ وَخاتَمِ النَّبِيّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلىٰ دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعِنّي

ایک جگہ جمع کردے اور مجھے اپنے حضور توبہ کے درجے میں منتقل کر دے اور مجھے اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی

بِالْبُكاءِ عَلىٰ نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالآمالِ عُمْرِي وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ الآيِسِينَ مِنْ

آرزوؤں میں گنوادی اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جانے کی منزل پر پہنچ چکا ہوں پس مجھ سے بدحال کون ہوگا؟ اگر میں اسی حالت میں اپنی قبر میں اتار دیا

خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حالاً مِنّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلىٰ مِثْلِ حالِي إِلىٰ قَبْرٍ لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي وَلَمْ

جاؤں جب کہ میں نے اسے (یعنی قبر کو) سونے کے لیے آرام دہ بنایا ہی نہیں اور نیک اعمال کا بستر بچھایا ہی نہیں کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ

أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصّالِحِ لِضَجْعَتِي وَ مالِي لا أَبْكِي وَلا أَدْرِي إِلىٰ ما يَكُونُ مَصِيرِي وَأَرىٰ نَفْسِي

مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا، میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور میری عمر مجھے فریب دے رہی ہے اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن

تُخادِعُنِي، وَأَيّامِي تُخاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَما لِي لا أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ

پھیلائے ہیں تو کیسے گریہ نہ کروں میں اپنی جان کے نکلنے پر روتا ہوں میں اپنی قبر کی تاریکی پر روتا ہوں، میں اپنی لحد کی تنگی پر آنسو بہاتا ہوں، میں منکر و نکیر کے

نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي، أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُؤالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيّايَ أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ

سوالات پر گریہ کناں ہوتا ہوں میں قبر سے عریاں، ذلیل وخوار اور اپنی پشت پر (گناہوں کا) بوجھ لیے ہوئے اٹھنے پر روتا ہوں جب ایک بار داہنی طرف دیکھتا

قَبْرِي عُرْياناً ذَلِيلاً حامِلاً ثِقْلِي عَلىٰ ظَهْرِي أَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَأُخْرىٰ عَنْ شِمالِي، إِذِ الْخَلائِقُ

ہوں گا اور دوسری مرتبہ اپنی بائیں جانب جبکہ دوسرے لوگ مجھ سے مختلف حال میں ہوں گے ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا اس

فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي، لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ، وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضاحِكَةٌ

روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے اور ان پر سیاہی چھائی ہوگی اور ان پر تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے آقا! تو

مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْها غَبَرَةٌ تَرْهَقُها قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي

ہی میرا سہارا ہے اور تجھ پر میرا اعتماد ہے تو ہی میری امیدگاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے اور تیری رحمت سے میری وابستگی ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور

وَرَجائِي وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشاءُ وَتَهْدِي بِكَرامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ

جسے تو پسند کرتا ہے اپنے کرم سے اسے ہدایت دیتا ہے پس تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلىٰ ما نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلىٰ بَسْطِ لِسانِي أَ فَبِلِسانِي هٰذا

میری زبان کو گویا کیا کیا میں اپنی اس کند زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں اپنی انتہائی کوشش سے تجھے راضی کر سکتا ہوں اے پروردگار! تیرے شکر کے

الْكالِّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أُرْضِيكَ وَما قَدْرُ لِسانِي يا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَما

مقابلے میں میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کی کیا وقعت ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا

قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَإِحْسانِكَ إِلٰهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي، وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي

اور تیری قدردانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے آقا میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری امید تیری ذات سے ہے اور میری یہ امید مجھے

إِلَيْكَ رَغْبَتِي، وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي، وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ

تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہوگئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف

هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ

خاص تیرے لیے ہے میری محبت تجھ سے ہی مانوس ہے میں نے اپنے ہاتھ تیرے سامنے پھیلائے ہوئے ہیں اور تیری اطاعت کی رسی کو تھام کر میں نے اپنے

أَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ

خوف کو بڑھایا ہے۔ اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنے آپ سے خوف کا درد دور کیا ہے پس اے

أَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّي فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمَّلِي وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِي فَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ لِي مِنْ

میرے مولا! اور میری امیدگاہ اے میرے سوال کی انتہا میرے اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے جو میرے لیے تیری اطاعت کرنے سے رکاوٹ ہے

لُزُومِ طَاعَتِكَ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فِيكَ، وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ

پس میں تجھ سے دیرینہ امید اور عظیم طمع کے سبب جو میں نے تجھ سے وابستہ کر رکھا ہے، سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی

مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ فَالْأَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِي قَبْضَتِكَ وَكُلُّ

ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے تیرے قبضہ قدرت میں ہے اور ہر چیز تیرے تابع فرمان ہے تو بابرکت ہے

شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ، تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ- إِلٰهِي ارْحَمْنِي إِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِي، وَكَلَّ عَنْ

اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ! مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر نہ رہے اور میری زبان تیرے (سوال کا) جواب دینے سے گنگ ہو جائے اور

جَوَابِكَ لِسَانِي، وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ إِيَّايَ لُبِّي فَيَا عَظِيمَ رَجَائِي لَا تُخَيِّبْنِي إِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِي وَلَا

میری عقل تیری باز پرس پر بہک جائے پس اے میری عظیم امیدگاہ! مجھے ناامید نہ کرنا جب میری درماندگی شدید ہو جائے، مجھے میری نادانی پر ٹھکرا نہ دینا اور میری

تَرُدَّنِي لِجَهْلِي وَلَا تَمْنَعْنِي لِقِلَّةِ صَبْرِي أَعْطِنِي لِفَقْرِي، وَارْحَمْنِي لِضَعْفِي سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي

کم صبری پر مجھے محروم نہ کرنا میری محتاجی کے سبب مجھے عطا کر اور میری کمزوری کی وجہ سے مجھ پر رحم فرما میرے آقا! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے

وَمُعَوَّلِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي وَبِفِنَائِكَ أَحُطُّ رَحْلِي، وَبِجُودِكَ أَقْصِدُ طَلِبَتِي

امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے میرا تعلق ہے تیرے ہی آستانے پر بارِ سفر اتارتا ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت بر آوری چاہتا ہوں، اے میرے

وَبِكَرَمِكَ أَيْ رَبِّ أَسْتَفْتِحُ دُعَائِي وَلَدَيْكَ أَرْجُو سَدَّ فَاقَتِي(ارجو ضيافتي) وَبِغِنَاكَ أَجْبُرُ

رب! تیرے کرم سے اپنی دعا کا آغاز کرتا ہوں تجھ سے اپنی محتاجی دور کرنے (اپنی مہمانی) کی امید کرتا ہوں تیری بے نیازی سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں

عَيْلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِي وَإِلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصَرِي وَإِلَى مَعْرُوفِكَ أُدِيمُ نَظَرِي فَلَا

تیرے عفو کے سائے میں کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں مت

تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ

جلانا کیونکہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے دوزخ میں نہ ٹھہرانا کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! اپنے احسان اور بھلائی کے بارے میں

ظَنِّي بِإِحْسانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوابَكَ فَإِنَّكَ الْعارِفُ بِفَقْرِي - إِلٰهِي إِنْ

میرے گمان کی تکذیب نہ فرما کیونکہ تو ہی میرا سہارا ہے اور مجھے اپنے ثواب سے محروم نہ فرما کیونکہ تو میری ناداری سے واقف ہے میرے اللہ! اگر میری موت

كانَ قَدْ دَنا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسائِلَ عِلَلِي -

قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اعتراف کو تیرے حضور اپنے عذر کا وسیلہ قرار دیتا ہوں میرے معبود! اگر تو

إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَىٰ مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ ارْحَمْ فِي هٰذِهِ

معاف کردے تو تجھ سے بڑھ کر معاف کرنے والا کون ہے اور اگر تو عذاب دے تو تجھ سے بڑھ کر فیصلے میں عدل کرنے والا کون ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم

الدُّنْيا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي، وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي، وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذا نُشِرْتُ لِلْحِسابِ

فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور میری لحد میں میری وحشت پر رحم فرما اور جب میں تیرے حضور حساب کے لیے اٹھایا جاؤں تو اس

بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي ما خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ لِي ما بِهِ سَتَرْتَنِي

مقام پر نرمی کا سلوک فرما اور میرے ان اعمال کو بخش دے جو لوگوں سے پوشیدہ ہیں میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کردے اور اس وقت مجھ پر رحم فرما جب

وَارْحَمْنِي صَرِيعاً عَلَى الْفِراشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُغْتَسَلِ

میرے دوست بستر (مرگ) پر مجھے کروٹیں بدلوائیں اس وقت مجھ پر اپنا فضل فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر میرے پہلو بدل رہے ہوں اس وقت

يُقَلِّبُنِي صالِحُ جِيرَتِي وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ تَناوَلَ الْأَقْرِباءُ أَطْرافَ جِنازَتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولاً

مجھ پر مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائیں گے اور مجھ پر اس وقت کرم فرما جب میں اپنی قبر میں تیرے پاس اکیلا وارد ہوں گا اور

قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيداً فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتّٰى لَا أَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ يا

اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو، اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو

سَيِّدِي إِنْ وَكَلْتَنِي إِلىٰ نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ إِنْ لَمْ تُقِلْنِي عَثْرَتِي فَإِلىٰ مَنْ أَفْزَعُ إِنْ

جاؤں گا میرے آقا! اگر تو میری لغزش کو نظر انداز نہ فرمائے تو کسے مدد کے لیے پکاروں؟ اور اگر اپنی (ابدی) آرام گاہ میں تیری عنایت میرے شامل حال نہ ہو تو

فَقَدْتُ عِنايَتَكَ فِي ضَجْعَتِي وَإِلىٰ مَنْ أَلْتَجِئُ إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ

کس سے فریاد کروں اور اگر تو نے میرے دکھ کو دور نہ کیا تو میں کس کی پناہ لوں، اے میرے آقا! میرا کون ہے اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر کون مجھ پر رحم کرے گا

لَمْ تَرْحَمْنِ وَفَضْلَ مَنْ أُؤَمِّلُ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فاقَتِي وَإِلىٰ مَنِ الْفِرارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذا

اگر اس محتاجی کے دن مجھ پر تیرا فضل و کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میری اجل آن پہنچے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں میرے آقا

انْقَضىٰ أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ إِلٰهِي حَقِّقْ رَجائِي، وَآمِنْ خَوْفِي، فَإِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا

! مجھے عذاب نہ دینا جبکہ میں تجھ سے امید رکھتا ہوں میرے معبود! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے اگر میرے گناہ بہت زیادہ ہیں تو میں ان میں تیری

أَرْجُو فِيها إِلَّا عَفْوَكَ سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ ما لَا أَسْتَحِقُّ، وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

بخشش کے سوا اور کوئی امید نہیں رکھتا، میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو تقویٰ اور بخشش کا مالک ہے پس مجھے بخش دے اور اپنی

فَاغْفِرْلِی وَأَلْبِسْنِی مِنْ نَظَرِكَ ثَوْباً يُغَطِّي عَلَيَّ التَّبِعاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أُطالَبُ بِها، إِنَّكَ ذُو مَنٍّ

نظر کرم سے مجھے ایسا لباس پہنادے کہ جو مجھے (خطاؤں) سزاؤں سے چھپالے تو انہیں معاف کردے تاکہ ان پر میری باز پرس نہ ہو۔ بے شک تو دیرینہ احسان

قَدِيمٍ، وَصَفْحٍ عَظِيمٍ، وَتَجاوُزٍ كَرِيمٍ إِلٰهِي أَنْتَ الَّذِي تُفِيضُ سَيْبَكَ عَلَى مَنْ لَا يَسْأَلُكَ وَعَلَى

کرنے والا، عظیم درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے میرے معبود! تو وہ ہے جو اس پر بھی فیض کی نہر جاری کرتا ہے جو تجھ سے نہیں مانگتا اور اس پر بھی جو

الْجاحِدِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيْقَنَ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ، وَالْأَمْرَ إِلَيْكَ تَبارَكْتَ

تیری ربوبیت کا منکر ہے تو میرے آقا! وہ کیونکر محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ تیرے ہی لیے خلق اور امر ہے۔ تو بابرکت اور بلند تر ہے اے

وَتَعالَيْتَ يا رَبَّ الْعالَمِينَ سَيِّدِي عَبْدُكَ بِبابِكَ أَقامَتْهُ الْخَصاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ بابَ

جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ تیرے دروازے پر حاضر ہے جسے تنگدستی نے تیرے روبرو لا کھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان

إِحْسانِكَ بِدُعائِهِ فَلا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا

کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کرلے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا

الدُّعاءِ وَ أَنَا أَرْجُو أَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ۔ إِلٰهِي أَنْتَ الَّذِي لَا يُحْفِيكَ

ہوں کہ میری اس معرفت کے سبب کہ تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے مجھے (بغیر قبولیت دعا کے) نہیں پلٹائے گا میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں

سائِلٌ، وَلَا يَنْقُصُكَ نائِلٌ أَنْتَ كَما تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْراً جَمِيلاً وَفَرَجاً

کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی تو ویسا ہی ہے جیسا کہ خود فرماتا ہے اور اس سے برتر ہے جو ہم کہتے ہیں اے معبود! میں تجھ سے بہترین صبر، جلد

قَرِيباً وَقَوْلاً صادِقاً وَأَجْراً عَظِيماً أَسْأَلُكَ يا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ما عَلِمْتُ مِنْهُ وَما لَمْ أَعْلَمْ أَسْأَلُكَ

کشائش، راست گوئی اور عظیم اجر وثواب کی درخواست کرتا ہوں اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا اے

اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبادُكَ الصَّالِحُونَ يا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَأَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى أَعْطِنِي

اللہ! میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جسے تیرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگا ہے اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور عطا کرنے والوں میں سخی ترین! جو کچھ

سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوالِدَيَّ وَوُلْدِي وَأَهْلِ حُزانَتِي وَ إِخْوانِي فِيكَ وَأَرْغِدْ عَيْشِي وَأَظْهِرْ مُرُوَّتِي

میں اپنے لیے، اپنے کنبے، اپنے والدین کے لیے، اپنی اولاد، اپنے متعلقین اور دینی بھائیوں کے لیے چاہتا ہوں، مجھے عطا فرما اور میری زندگی کو خوشگوار بنا، میری

وَأَصْلِحْ جَمِيعَ أَحْوالِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ أَطَلْتَ عُمْرَهُ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ وَأَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ،

مروت کو آشکار فرما، میرے تمام احوال کی اصلاح فرما اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کی عمر تو نے دراز کی اور ان کے عمل کو نیک گردانا جس پر تو نے اپنی نعمت

وَرَضِيتَ عَنْهُ وَأَحْيَيْتَهُ حَياةً طَيِّبَةً فِي أَدْوَمِ السُّرُورِ وَأَسْبَغِ الْكَرامَةِ، وَأَتَمِّ الْعَيْشِ إِنَّكَ تَفْعَلُ

تمام کی، جس پر تو راضی ہوا، جسے تو نے پاک و پاکیزہ زندگی اور دائمی سرور عطا کیا پوری کرامت (عزت نفس)، بھرپور زندگی عنایت کی، بے شک تو جو چاہے کرتا ہے

مَا تَشاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشاءُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِي مِنْكَ بِخاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئاً مِمَّا

اور جو تیرا غیر چاہے وہ نہیں کرتا۔ اے معبود! مجھے اپنے خاص ذکر کے ساتھ مخصوص فرما اور رات کے اوقات اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا

أَتَقَرَّبُ بِهِ فِي آناءِ اللَّيْلِ وَأَطْرافِ النَّهارِ رِياءً وَلا سُمْعَةً وَلا أَشَراً وَلا بَطَراً وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ

ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تیرے حضور عاجزی کرتے ہیں

الْخاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ، وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمالِ

اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عنایت فرما اور تیری نعمتیں میرے

وَالْوَلَدِ وَالْمُقامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي، وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ، وَ الْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلامَةَ فِي الدِّينِ

پاس قائم ودائم رہیں، جسمانی صحت اور بدن کی توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ہمیشہ اپنی اطاعت اور تیرے رسول حضرت محمدؐ کی اطاعت پر مامور رکھ

وَاسْتَعْمِلْنِي بِطاعَتِكَ وَطاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبَداً مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَاجْعَلْنِي

جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ

مِنْ أَوْفَرِ عِبادِكَ عِنْدَكَ نَصِيباً فِي كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَما أَنْتَ

رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو نازل کرتا ہے ہر سال اس رحمت میں سے جسے تو پھیلاتا ہے اور اس عافیت وسلامتی میں سے جسے تو شامل حال فرماتا ہے اس

مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُها، وَعافِيَةٍ تُلْبِسُها، وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُها، وَحَسَناتٍ تَتَقَبَّلُها،

مصیبت میں سے جسے تو دور کرتا ہے۔ان نیکیوں میں سے جو تو قبول کرتا ہے اور ان برائیوں میں سے جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس

وَسَيِّئاتٍ تَتَجاوَزُ عَنْها وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرامِ فِي عامِنا هٰذا وَفِي كُلِّ عامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقاً

سال اور آئندہ سالوں میں نصیب فرما اور مجھے اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے آقا! برائیوں کو مجھ سے دور کر دے میرے قرض اور

واسِعاً مِنْ فَضْلِكَ الْواسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يا سَيِّدِي الْأَسْواءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلاماتِ حَتّٰى

ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے ادا کر دے یہاں تک کہ اس کی وجہ سے مجھے کوئی تکلیف نہ ہو اور میرے دشمنوں، حاسدوں اور مخالفوں کی سماعت اور

لا أَتَأَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِأَسْماعِ وَأَبْصارِ أَعْدائِي وَحُسّادِي وَالْباغِينَ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي

بصارت کو سلب کر لے اور ان کے خلاف میری مدد فرما اور (اس طرح) میری آنکھیں ٹھنڈی اور میرے دل کو فرحت بخش دے میرے لیے میری پریشانی اور

عَلَيْهِمْ وَأَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَاجْعَلْ مَنْ أَرادَنِي

تکلیف سے کشادگی اور نکلنے کا راستہ قرار دے اور تیری ساری مخلوقات میں سے جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں کے نیچے ڈال دے اور

بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطانِ وَشَرَّ السُّلْطانِ وَسَيِّئاتِ عَمَلِي

شیطان اور حکمران کے شر سے اور برے اعمال کے شر سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے اپنے عفو سے کام لیتے ہوئے مجھے

وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّها وَأَجِرْنِي مِنَ النّارِ بِعَفْوِكَ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ

جہنم سے پناہ دے، اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر دے اپنے فضل سے حورالعین کے ساتھ میری تزویج کر دے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے

الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ وَأَلْحِقْنِي بِأَوْلِيائِكَ الصّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرارِ الطَّيِّبِينَ الطّاهِرِينَ

ساتھ جگہ دے جو حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر جو خوش اطوار اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر رحمت

الْاَخيارِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلىٰ أَجْسادِهِمْ وَأَرْواحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ

خدا اور اس کی برکتیں ہوں میرے معبود اور میرے آقا! تیری عزت وجلال کی قسم کہ اگر تو نے میرے گناہوں کی باز پرس کی تو میں ضرور تیرے عفو کا طالب ہوں گا

وَجَلالِكَ لَئِنْ طالَبْتَنِي بِذُنُوبِي لَاُطالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَاُطالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ

اگر تو نے میری کم ظرفی پر گرفت کی تو میں ضرور تیرے کرم کی تمنا کروں گا اگر تو نے مجھے دوزخ میں ڈال دیا تو میں اہل دوزخ کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا

أَدْخَلْتَنِي النّارَ لَاُخْبِرَنَّ أَهْلَ النّارِ بِحُبِّي لَكَ - إِلٰهِي وَسَيِّدِي إِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِاَوْلِيائِكَ

ہوں میرے معبود اور میرے آقا! اگر تو نے اپنے پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کریں گے اور اگر تو صرف اپنے وفا

وَأَهْلِ طاعَتِكَ فَإِلىٰ مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَإِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ الْوَفاءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ

داروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد فریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں کو خوشی ہوگی اور اگر تو

الْمُسِيئُونَ - إِلٰهِي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النّارَ فَفِي ذٰلِكَ سُرُورُ عَدُوِّكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي ذٰلِكَ

نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبیؐ کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے نبیؐ کی خوشنودی اپنے دشمن کی خوشی سے زیادہ محبوب ہے

سُرُورُ نَبِيِّكَ وَأَنَا وَاللهِ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے خوف سے اور اپنی کتاب کی تصدیق سے نیز اپنی ذات پر ایمان اور اپنی خشیت سے

تَمْلَأَ قَلْبِي حُبّاً لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقاً بِكِتابِكَ وَإِيماناً بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يا ذَا

اور اپنی جانب شوق سے پر کر دے اے بزرگی اور عزت کے مالک! میرے نزدیک اپنی ملاقات کو محبوب بنا دے اور تو خود میری ملاقات کو پسند فرما اور میرے لیے

الْجَلالِ وَالْاِكْرامِ حَبِّبْ إِلَيَّ لِقائَكَ، وَأَحْبِبْ لِقائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقائِكَ الرّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرامَةَ -

اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر وعزت کا ذریعہ بنا اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور باقی رہ جانے والے نیک لوگوں میں شامل

اَللّٰهُمَّ أَلْحِقْنِي بِصالِحِ مَنْ مَضىٰ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصّالِحِينَ

کر دے اور میرے لیے نیکوکاروں کے راستے کی ہدایت کر دے اور میرے نفس کے خلاف (جہاد میں) میری اسی طرح مدد فرما جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے

وَأَعِنِّي عَلىٰ نَفْسِي بِما تُعِينُ بِهِ الصّالِحِينَ عَلىٰ أَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوابِي مِنْهُ

نفسوں کے خلاف مدد فرماتا ہے اور میرے عمل کا بہترین عمل پر اختتام فرما اور اپنی رحمت سے میرے ثواب کو جنت قرار دے جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلىٰ صالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ

پر میری مدد فرما اے پروردگار مجھے ثابت قدم رکھ اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان

يا رَبَّ الْعالَمِينَ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيماناً لَا أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقائِكَ أَحْيِنِي ما أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ

کا سوال کرتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور جب تو مجھے موت دے تو اسی پر موت دے جب تو مجھے دوبارہ

وَتَوَفَّنِي إِذا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَابْعَثْنِي إِذا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ الرِّياءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ

اٹھائے تو اسی پر اٹھا اور میرے دل کو اپنے دین میں دکھاوے، شک اور ستائش طلبی سے پاک کر دے یہاں تک کہ میرا تمام عمل تیرے لیے خالص ہو جائے اے

فِي دِينِكَ حَتّٰى يَكُونَ عَمَلِي خالِصاً لَكَ - اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ، وَفَهماً فِي حُكْمِكَ وَفِقْهاً فِي

معبود! مجھے اپنے دین میں بصیرت اپنے حکم میں فہم وفراست اور اپنے علم کی سمجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے

عِلْمِكَ، وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعاً يَحْجُزُنِي عَنْ مَعاصِيكَ وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ

جو مجھے تیری نافرمانی سے روک دے اور میرے چہرے کو اپنے نور سے منور فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنے راستے میں اور

رَغْبَتِي فِيما عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَعَلىٰ مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

اپنے رسولؐ کے دین پر موت دے اے معبود! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کاہلی، سستی، پریشانی، بزدلی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، تنگدستی اور فقروفاقہ سے اور تمام

مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفاقَةِ وَكُلِّ

سختیوں اور بے حیائی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس، پر نہ ہونی والے شکم، نہ ڈرنے والے دل،

بَلِيَّةٍ وَالْفَواحِشِ ما ظَهَرَ مِنْها وَما بَطَنَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ، وَقَلْبٍ

سنی نہ جانے والی دعا اور غیر مفید کام سے اے میرے رب! تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس، اپنے دین، اپنے مال اور جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس کے بارے

لَا يَخْشَعُ، وَدُعاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَأَعُوذُ بِكَ يا رَبِّ عَلىٰ نَفْسِي وَدِينِي وَمالِي وَعَلىٰ

میں شیطان مردود کے شر سے، بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ دینے والا نہیں نہ ہی تیرے سوا کوئی جائے پناہ پاتا

جَمِيعِ ما رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيمِ، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ - اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ

ہوں پس میرے نفس کو اپنے عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف لوٹا اے معبود! میرا عمل قبول فرما، میرے ذکر کو

أَحَدٌ، وَلَا أَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَداً فَلا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذابِكَ وَلَا تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَلَا

بلند کر، میرے مقام کو اونچا کر اور میرے بار گناہ کو اتار دے اور میرا تذکرہ میرے گناہوں کے ساتھ نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا

تَرُدَّنِي بِعَذابٍ أَلِيمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي، وَأَعْلِ ذِكْرِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي، وَحُطَّ وِزْرِي وَلَا تَذْكُرْنِي

کا ثواب اپنی خوشنودی اور جنت قرار دے اور اے پالنے والے! مجھے وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کردے۔ بے شک

بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوابَ مَجْلِسِي، وَثَوابَ مَنْطِقِي، وَثَوابَ دُعائِي رِضاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعْطِنِي يا رَبِّ

میں تیری طرف ہی چاہت رکھتا ہوں اے تمام جہانوں کے پروردگار اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے

جَمِيعَ ما سَأَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ راغِبٌ يا رَبَّ الْعالَمِينَ - اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي

معاف کر دیں بے شک ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا پس تو ہمیں معاف کردے یقینا تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں

كِتابِكَ أَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنا وَقَدْ ظَلَمْنا أَنْفُسَنا فَاعْفُ عَنّا فَإِنَّكَ أَوْلىٰ بِذٰلِكَ مِنّا وَأَمَرْتَنا أَنْ لَا

سے (خالی) نہ لوٹائیں اور تحقیق میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے حاجت روائی کے بغیر (خالی ہاتھ) نہ واپس پلٹا۔ تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد

نَرُدَّ سائِلاً عَنْ أَبْوابِنا وَقَدْ جِئْتُكَ سائِلاً فَلا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضاءِ حاجَتِي وَأَمَرْتَنا بِالْإِحْسانِ إِلىٰ ما

ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ، اے سختی کے ہنگام میرے

مَلَكَتْ أَيْمانُنا وَنَحْنُ أَرِقّاؤُكَ فَأَعْتِقْ رِقابَنا مِنَ النّارِ يا مَفْزَعي عِنْدَ كُرْبَتي، وَيا غَوْثي عِنْدَ

فریادرس تجھی سے فریاد کرتا ہوں اور تجھی سے دادخواہ ہوں میں تیرے پاس ہی پناہ لیتا ہوں نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس

شِدَّتي إِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ لا أَلُوذُ بِسِواكَ، وَلا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلّا مِنْكَ فَأَغِثْني

میری فریادرسی اور کشائش عطا فرما اے وہ خدا جو بہت تھوڑے کو قبول فرماتا ہے اور بہت زیادہ (گناہ) معاف کر دیتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے

وَفَرِّجْ عَنّي يا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسيرَ وَاعْفُ عَنّي الْكَثيرَ إِنَّكَ أَنْتَ

بہت سارے (گناہ) معاف کر دے بیشک تو بہت رحم کرنے والے بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ بس

الرَّحيمُ الْغَفُورُ۔ اَللّٰهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ إِيماناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبي، وَيَقيناً صادِقاً حَتّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ

جائے اور ایسا سچا یقین طلب کرتا ہوں کہ جس سے میں اچھی طرح جان لوں کہ مجھے کچھ نہیں ملے گا سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے اور مجھے اس

يُصيبَني إِلّا ما كَتَبْتَ لي وَرَضِّني مِنَ الْعَيْشِ بِما قَسَمْتَ لي، يا أَرْحَمَ الرّاحِمينَ۔

زندگانی پر شاد رکھ جو تو نے میری قسمت میں قرار دی۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ دعائے سحر

اس دعا کو میرے جد ابوجعفر طوسی نے اپنی سند سے علی بن حسن بن فضال کی کتاب "الصیام" سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح ابن ابی قرہ نے اسے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے، دونوں کے الفاظ ایک جیسے ہیں۔ ان دونوں نے ایک ساتھ ایوب بن یقطین سے روایت کی ہے کہ اس نے امام علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھا کہ وہ اس دعا کی تصدیق فرما دیں۔ انہوں نے جواب میں فرمایا: ہاں! یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر علیہ السلام ماہ رمضان میں سحری کے وقت پڑھتے تھے۔ میرے بابا نے فرمایا ہے کہ حضرت ابوجعفر امام باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے: اگر لوگ یہ جان لیں کہ اس دعا میں کی جانے والی درخواستوں کی اللہ سبحانہ کے ہاں کتنی قدر و منزلت ہے اور یہ کتنی جلدی قبول ہو جاتی ہے تو وہ اس کے حصول کے لیے آپس میں جنگ کرتے یہاں تک کہ تلواروں کے ساتھ اور اللہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی رحمت سے مختص کر دیتا ہے۔ نیز امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر میں قسم کھا کر کہتا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اس دعا میں ہے تو یہ سچ اور درست ہوتا۔ پس جب تم دعا کرو تو نہایت توجہ سے کرو کیونکہ اس میں علم چھپا ہوا ہے اور اسے نا اہلوں سے مخفی رکھو اور یاد رکھو! منافقین، منکرین اور تکذیب کرنے والے ہرگز اس دعا کے اہل نہیں ہیں۔ یہ وہی دعائے مباہلہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهائِكَ بِأَبْهاهُ وَكُلُّ بَهائِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ بِبَهائِكَ كُلِّهِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری زیبائی کے زیبا ترین مرتبے کے واسطے اور تیری ہر زیبائی خوبصورت ہے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری زیبائی کے تمام مراتب کے واسطے سوال

اَللّٰهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمالِكَ جَميلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ بِجَمالِكَ

کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال کے اعلیٰ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے جمال کے تمام مرتبے نہایت جمیل ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے جمال

كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلالِكَ جَلِيلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کے تمام مراتب کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلال کے نمایاں ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے جلال کے تمام مراتب نمایاں ہیں، اے معبود! تجھ

بِجَلالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ أَعْظَمِها وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي

سے سوال کرتا ہوں تیرے جلال کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں عظیم ہیں- اے

أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِه وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي

معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیر اسارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا

أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِها وَكُلُّ رَحْمَتِكَ واسِعَةٌ،

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے۔ اے معبود! میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِماتِكَ بِأَتَمِّها وَكُلُّ كَلِماتِكَ

کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کامل ترین کلمات کے واسطے، اور تیرے کلمات کے تمام مراتب کامل ہیں، اے معبود! تجھ سے

تامَّةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِماتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ

سوال کرتا ہوں تیرے کلمات کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے کمال کے تمام مراتب کامل ہیں، اے

كَمالِكَ كامِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمالِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمائِكَ بِأَكْبَرِها

معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسماء کے سب سے بڑے مرتبے کے واسطے، اور تیرے اسماء کے تمام

وَكُلُّ أَسْمائِكَ كَبِيرَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمائِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ

مراتب بہت بڑے ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام تر اسماء کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری

بِأَعَزِّها وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

عزت ہی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری مرضی اور ارادے کے نافذ ترین مرتبے کے واسطے، اور

مَشِيئَتِكَ بِأَمْضاها وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ ماضِيَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ

تیرے ارادے کے تمام مراتب نافذ ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ارادے کے تمام مراتب کے واسطے: اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے واسطے جس

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِى اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ

کے ذریعے تو ہر شیئے پر مسلط ہے، اور تیری قدرت کے تمام مراتب تمام موجودات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے تمام مراتب کے واسطے اے

مُسْتَطِيلَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِه وَكُلُّ

معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے علم کے نافذ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے علم کے تمام مراتب نافذ ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے علم کے تمام مراتب کے واسطے:

عِلْمِكَ نافِذٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضاهُ وَكُلُّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے قول کے پسندیدہ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے قول کے تمام مراتب بہت پسندیدہ ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے قول کے

قَوْلِكَ رَضِيٌّ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسائِلِكَ بِأَحَبِّها إِلَيْكَ

تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہاں محبوب ترین مسائل (سوال کیے جانے والے) کے ذریعے، اور وہ سب مسائل تیرے ہاں بہت محبوب ہیں، اے

وَكُلُّ مَسائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسائِلِكَ كُلِّها، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام مسائل کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے بلند ترین درجے کے ذریعے، اور تیرے شرف کے تمام مراتب بہت

شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

شریف ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت کے دائمی ترین مرتبے کے واسطے، اور تیری

مِنْ سُلْطانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطانِكَ دائِمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطانِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

سلطنت کے تمام مراتب دائمی ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری فرمانروائی کے عالی شان مرتبے

أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فاخِرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کے واسطے، اور تیری فرمانروائی کے تمام مراتب عالی شان ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری فرمانروائی کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری برتری

أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِأَعْلاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عالٍ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کے بلند ترین مرتبے کے واسطے، اور تیری برتری کے تمام مراتب بلند ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری برتری اور بلندی کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تیرے قدیم ترین احسان کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات

أَسْأَلُكَ مِنْ آياتِكَ بِأَكْرَمِها وَكُلُّ آياتِكَ كَرِيمَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآياتِكَ كُلِّها۔ اَللّٰهُمَّ

میں سے بہترین اور بزرگترین آیت کے ذریعے درخواست کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر آیات اور نشانیوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِما أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں جاہ و جبروت اور شان و قدرت کے ان مراتب کے واسطے جن کا تو مالک ہے، اے معبود، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری جاہ و عظمت کے تمام مراتب میں

وَحْدَها، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِما تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يا اَللهُ۔

الگ الگ مرتبے کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شے کے واسطے، جس کے واسطے سے جب بھی التجا کروں تو تو قبول فرماتا ہے، پس اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔

۳۔ دعا یا عدتی

میرے جد شیخ ابو جعفر طوسی نے کتاب "مصباح المتہجد" میں اس دعا کو نقل کیا ہے۔

يا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي، وَيا صاحِبِي فِي شِدَّتِي، وَيا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَيا غايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السّاتِرُ

اے مصیبت میں میرا سہارا، اے سختی کے وقت میرے ساتھی اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری تمنا میں میری منزل تو ہی ہے میری برائی

عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خُشُوعَ الْإِيمانِ قَبْلَ

کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان

خُشُوعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ، يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، يَا

میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر

مَنْ يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ تَحَنُّناً مِنْهُ وَرَحْمَةً، وَيَبْتَدِءُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ تَفَضُّلاً مِنْهُ وَكَرَماً،

ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے اپنے لازوال کرم

بِكَرَمِكَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي رَحْمَةً وَاسِعَةً جَامِعَةً أَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا

کے ذریعے سے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے وسیع اور جامع رحمت سے بہرہ مند فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بھلائی حاصل کر پاؤں اے

وَالْآخِرَةِ- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ

اللہ! میں تجھ سے اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور اور پھر اسے دوبارہ انجام دیا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں

وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ ظُلْمِي وَجُرْمِي

نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود! حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی بردباری اور

بِحِلْمِكَ وَجُودِكَ يَا كَرِيمُ، يَا مَنْ لَا يَخِيبُ سَائِلُهُ، وَلَا يَنْفَدُ نَائِلُهُ يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهُ، وَدَنَا

اپنے جود وکرم سے میری بے انصافی اور جرم کو معاف کر دے اے مہربان، اے وہ جس کا سائل کبھی مایوس نہیں ہوتا اور جس کی عطا کبھی ختم نہیں ہوتی اے وہ جو

فَلَا شَيْءَ دُونَهُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوسَى، اَللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ

ایسا بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے وہ جو (ایسا) قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور رحم فرما مجھ پر اے

اللَّيْلَةَ، اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ- اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِي مِنَ

موسیٰ کے لیے دریا کو چیر دینے والے اسی رات، اسی رات، اسی رات، اسی گھڑی، اسی گھڑی، اسی گھڑی اے معبود! میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو

الْكِذْبِ، وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ

دکھاوے سے، میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے کیونکہ تو آنکھوں کی خیانت اور دل میں پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ، هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيثِ بِكَ مِنَ

اے پالنے والے یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان چاہنے والے کا مقام، یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے

النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوُّ لَكَ بِخَطِيئَتِهِ، وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ،

طلب گار کا مقام، یہ ہے آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام، یہ خطاؤں کا بار لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے

وَيَتُوبُ إِلَى رَبِّهِ هٰذَا مَقَامُ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ، هٰذَا مَقَامُ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُونِ

اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام، یہ ہے بے چارہ و نادار کا مقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت

الْمَكْرُوبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُومِ هٰذَا مَقَامُ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ

کے مارے ہوئے کا مقام، یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام، یہ ہے بے کس غرق شدہ کا مقام، یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام، یہ ہے اس کا مقام جس کے

الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَا يَجِدُ لِذَنْبِهِ غَافِراً غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّياً إِلَّا أَنْتَ وَلَا لِهَمِّهِ مُفَرِّجاً سِوَاكَ

گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے سوا کوئی اس کی پریشانی دور کرنے والا ہے

يَا اللهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَعْفِيرِي بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّي عَلَيْكَ بَلْ لَكَ

اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا ہوں اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان

الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ، ارْحَمْ أَيْ رَبِّ أَيْ رَبِّ أَيْ رَبِّ۔

نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پروردگار اے پروردگار! اے پروردگار!

جب تک سانس نہ رک جائے کہتا رہے اور پھر کہے:

ضَعْفِي، وَقِلَّةَ حِيلَتِي، وَرِقَّةَ جِلْدِي، وَتَبَدُّدَ أَوْصَالِي، وَتَنَاثُرَ لَحْمِي وَجِسْمِي وَجَسَدِي، وَوَحْدَتِي وَ

میری کمزوری، میری بے چارگی، میری جلد کی نرمی، میرے اعضاء کے الگ الگ ہوجانے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے بکھرنے اور

وَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَاءِ، أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ وَالاغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

قبر میں میری تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی مصیبتوں پر میری بلبلاہٹ میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے! میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم

وَالنَّدَامَةِ، بَيِّضْ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ، آمِنِّي مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ، أَسْأَلُكَ الْبُشْرَىٰ يَوْمَ

اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ سفید فرما مجھے قیامت میں بڑی گھبراہٹ سے امان میں رکھ میں

تُقَلَّبُ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ، وَالْبُشْرَىٰ عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَرْجُوهُ عَوْناً لِي فِي حَيَاتِي

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے خوشخبری دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے

وَأُعِدُّهُ ذُخْراً لِيَوْمِ فَاقَتِي۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَخَيَّبَ دُعَائِي۔

زندگی میں مدد کا امیدوار رہوں اور محتاجی کے دن وہ میرا اثاثہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے میں دعا کرتا ہوں اور اس کے سوا کسی کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَرْجُوهُ وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ، وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ

کو پکاروں تو میری دعا ضائع ہوجائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے امید رکھوں تو وہ

الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ، ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ، وَصَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ، وَمُنْتَهَىٰ

پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا، احسان کرنے والا، سدھارنے والا، فضل کرنے والا، بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر

كُلِّ رَغْبَةٍ، وَقَاضِي كُلِّ حَاجَةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَارْزُقْنِي الْيَقِينَ وَحُسْنَ الظَّنِّ

اچھائی کا مالک ہر چاہت کی انتہا اور سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے

بِكَ، وَأَثْبِتْ رَجَاءَكَ فِي قَلْبِي، وَاقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ حَتَّىٰ لَا أَرْجُو غَيْرَكَ وَلَا أَثِقَ إِلَّا بِكَ، يَا

بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کردے اور اپنے سوا ہر ایک سے میری امید منقطع کردے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں

لَطِيفاً لِما تَشاءُ، اُلْطُفْ لِي فِي جَمِيعِ أَحْوالِي بِما تُحِبُّ وَتَرْضىٰ، يا رَبِّ إِنِّي ضَعِيفٌ عَلَى النَّارِ فَلا

سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے! میرے تمام حالات میں مجھ پر مہربانی فرما جیسے تو پسند کرے اور جیسے تو راضی ہو

تُعَذِّبْنِي بِالنَّارِ، يا رَبِّ ارْحَمْ دُعائِي وَ تَضَرُّعِي وَ خَوْفِي وَ ذُلِّي وَ مَسْكَنَتِي وَ تَعْوِيذِي وَ تَلْوِيذِي، يا

اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ برداشت نہیں کر سکتا پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا، میری فریاد، میرے خوف۔ میری پستی،

رَبِّ إِنِّي ضَعِيفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْيا وَأَنْتَ واسِعٌ كَرِيمٌ أَسْأَلُكَ يا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلىٰ ذٰلِكَ وَقُدْرَتِكَ

میری غربت میری پناہ طلبی اور آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنیوالا ہے اے

عَلَيْهِ وَغِناكَ عَنْهُ، وَحاجَتِي إِلَيْهِ، أَنْ تَرْزُقَنِي فِي عامِي هٰذا وَ شَهْرِي هٰذا وَيَوْمِي هٰذا وَ ساعَتِي هٰذِهِ

پروردگار! اس پر تیرے حاوی ہونے اور اس پر قابو رکھنے اور تیری دنیا سے بے نیازی اور میری اس کی طرف حاجت مند ہونے کے واسطے میں تجھ سے سوال کرتا

رِزْقاً تُغْنِينِي بِهِ عَنْ تَكَلُّفِ ما فِي أَيْدِي النّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلالِ الطَّيِّبِ، أَيْ رَبِّ مِنْكَ

ہوں مجھے اس سال اس مہینے اور آج کے دن اور اس گھڑی اپنے حلال و پاکیزہ رزق میں سے وہ رزق دے جو مجھے اس سے بے نیاز کر دے جو لوگوں کے ہاتھوں

أَطْلُبُ، وَ إِلَيْكَ أَرْغَبُ، وَ إِيّاكَ أَرْجُو، وَأَنْتَ أَهْلُ ذٰلِكَ لا أَرْجُو غَيْرَكَ وَلا أَثِقُ إِلّا بِكَ يا أَرْحَمَ

میں ہے اے پروردگار! تجھ ہی سے مانگتا ہوں تجھ ہی سے تمنا رکھتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا اور بس

الرّاحِمِينَ، أَيْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَعافِنِي يا سامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، وَيا جامِعَ كُلِّ

تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے پالنے والے! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھے سلامتی

فَوْتٍ، وَيا بارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، يا مَنْ لا تَغْشاهُ الظُّلُماتُ، وَلا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْواتُ وَلا

دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے وہ ذات جسے

يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ، أَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَفْضَلَ ما سَأَلَكَ، وَأَفْضَلَ ما سُئِلْتَ

اندھیرے چھپا نہیں سکتے جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری سے غافل نہیں کر سکتی تو حضرت محمدؐ کو اس سے بہتر انعام

لَهُ، وَأَفْضَلَ ما أَنْتَ مَسْؤُولٌ لَهُ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيامَةِ، وَهَبْ لِيَ الْعافِيَةَ حَتّىٰ تُهَنِّيَنِي الْمَعِيشَةَ وَاخْتِمْ لِي

دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی

بِخَيْرٍ حَتّىٰ لا تَضُرَّنِي الذُّنُوبُ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِي بِما قَسَمْتَ لِي حَتّىٰ لا أَسْأَلَ أَحَداً شَيْئاً۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے نقصان نہ پہنچائیں اے معبود! مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے

عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِي خَزائِنَ رَحْمَتِكَ ، وَارْحَمْنِي رَحْمَةً لا تُعَذِّبُنِي بَعْدَها أَبَداً فِي

حصہ دیا تاکہ میں کسی سے کچھ نہ مانگوں اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم

الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ، وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ الْواسِعِ رِزْقاً حَلالاً طَيِّباً لا تُفْقِرُنِي إِلىٰ أَحَدٍ بَعْدَهُ سِواكَ،

فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے وسیع فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا کسی اور

تَزِيدُنِي بِذٰلِكَ شُكْراً، وَ إِلَيْكَ فَاقَةً وَفَقْراً، وَبِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنىً وَ تَعَفُّفاً، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ، يَا

کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اپنے ذریعے غیر سے بے نیازی دے اور بچائے رکھ اے

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، يَا مَلِيكُ يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْفِنِي الْمُهِمَّ كُلَّهُ وَ اقْضِ لِي

احسان کرنے والے، اے سنوارنے والے، اے نعمت دینے والے، اے بڑھانے والے، اے بادشاہ، اے صاحب قدرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور سب

بِالْحُسْنٰى، وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَ اقْضِ لِي جَمِيعَ حَوَائِجِي- اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي مَا أَخَافُ تَعْسِيرَهُ

اہم کاموں میں میری کفایت فرما میرے حق میں اچھائی کا فیصلہ فرما میرے تمام معاملات میں برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرما اے معبود! اسے

فَإِنَّ تَيْسِيرَ مَا أَخَافُ تَعْسِيرَهُ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ، وَ سَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حُزُونَتَهُ، وَنَفِّسْ عَنِّي مَا

میرے لیے آسان بنا دے جس کی مشکل سے میں ڈرتا ہوں اسے آسان بنانا تیرے لیے آسان ہے اور جس دشواری سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان

أَخَافُ ضِيقَهُ وَ كُفَّ عَنِّي مَا أَخَافُ هَمَّهُ وَ اصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ بَلِيَّتَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، اَللّٰهُمَّ

کر دے اور جس تنگی کا مجھے خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری کفایت فرما اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے

امْلَأْ قَلْبِي حُبّاً لَكَ، وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقاً لَكَ وَ إِيمَاناً بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا

ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! میرے دل کو اپنی محبت، اپنے خوف، اپنی تصدیق، اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ- اَللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ حُقُوقاً فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ، وَلِلنَّاسِ قِبَلِي تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّي،

بھر دے۔ اے بڑی شان و عظمت کے مالک اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر بخش دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن

وَقَدْ أَوْجَبْتَ لِكُلِّ ضَيْفٍ قِرىً وَأَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَايَ اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ، يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ، يَا

جا اور تو نے ہر مہمان کی خاطر مدارات کا حکم دے رکھا ہے اب اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا فرما۔ اے جنت

وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ-

دینے والے اے بخش دینے والے تیرے سوا کوئی طاقت و قوت نہیں۔

۴۔ دعائے ادریس علیہ السلام

۴۔ میرے جد ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب "مصباح المتہجد" میں بیان کیا ہے کہ سحری کے وقت دعائے ادریس علیہ السلام پڑھیں۔ اس دعاء کی سند میں مذکور ہے کہ یہ وہی دعا ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو اپنی طرف اٹھا لیا اور یہ بہترین دعا ہے۔

سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَارِثَهُ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعَ جَلَالُهُ يَا اللّٰهُ الْمَحْمُودُ فِي

پاک و منزہ ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے ہر چیز کے رب اور وارث، اے معبودوں کے معبود جس کی عظمت بلند ہے اے اللہ! جو اپنے تمام کاموں

كُلِّ فِعَالِهِ يَا رَحْمَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَ رَاحِمَهُ يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ مُلْكِهِ وَ بَقَائِهِ يَا قَيُّومُ فَلَا

میں قابل ستائش ہے، اے ہر چیز پر مہربان اور رحم کرنے والے اے اس وقت زندہ جب کہ تیری دائمی اور باقی سلطنت میں کسی زندہ کا وجود نہ تھا، اے

يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَ لاَ يَؤُدُهُ يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ آخِرَهُ يَا دَائِمُ بِغَيْرِ فَنَاءٍ وَ لاَ زَوَالَ

پائیندہ جس کے علم سے کوئی چیز چھوٹتی نہیں اور اسے تھکاتی نہیں، اے وہ یکتا جو ہر چیز سے پہلے اور آخر میں باقی ہے، اے وہ دائم جسے فنا نہیں اور جس کی

لِمُلْكِهِ يَا صَمَدُ فِي غَيْرِ شَبِيهٍ وَ لاَ شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا بَارُّ فَلاَ شَيْءَ كُفُوُهُ وَ لاَ مُدَانِيَ لِوَصْفِهِ يَا كَبِيرُ

سلطنت کو زوال نہیں اے بے نیاز جس کے مشابہ اور مثل کوئی چیز نہیں، اے راست باز جس کا کوئی برابری کرنے والا نہیں اور اس کی صفات میں کوئی مد

أَنْتَ الَّذِي لاَ تَهْتَدِي الْقُلُوبُ لِعَظَمَتِهِ يَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلاَ مِثَالٍ خَلاَ مِنْ غَيْرِهِ يَا زَاكِي

مقابل نہیں اے کبیر! تو وہ ہے جس کی عظمتوں کا دل احاطہ نہیں کر سکتے، اے بغیر نمونے کے پیدا اور خلق کرنے والے اے ہر اس چیز سے پاک وطاہر جو

الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِي الْمُوسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا نَقِيُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ

تیری قداست کو آلودہ کرے، اے کفایت کرنے اور اپنی مخلوق پر وسیع فضل و بخشش کرنے والے اے ہر اس ظلم سے منزہ جو اسے پسند نہیں اور اس کے کام

يَرْضَهُ وَ لَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهُ يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ

ظلم سے مخلوط نہیں ہوتے، اے وہ مہربان جس کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اے احسان و بخشش کے مالک جس کا احسان سب مخلوقات کو شامل

قَدْ عَمَّ الْخَلاَئِقَ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ فَكُلٌّ يَقُومُ خَاضِعاً لِرَهْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

ہے، اے بندوں کو اجر دینے والے کہ سب اس کے خوف سے سر تسلیم خم ہیں، اے آسمانوں اور زمینوں میں موجود سب مخلوق کے خالق جس کی طرف سب

الْأَرَضِينَ فَكُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا رَحْمَانُ وَ رَاحِمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَ مَكْرُوبٍ وَ غِيَاثَهُ وَ مَعَاذَهُ يَا بَارُّ فَلاَ

کی بازگشت ہے اے ہر فریاد کرنے والے، پریشان وغمزدہ پر مہربان، رحم کرنے والے، اس کے فریاد رس اور پناہ گاہ اے راست باز جس کی سلطنت کی

تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُنْهَ جَلاَلِ مُلْكِهِ وَ عِزِّهِ يَا مُبْدِئَ الْبَدَايَا لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا أَعْوَاناً مِنْ خَلْقِهِ

جلالت عظمت اور عزت کی حقیقت کو بیان کرنے سے زبانیں عاجز ہیں، اے جدید اشیاء کے پیدا کرنے والے جس نے ان کی خلقت میں اپنی مخلوق میں

يَا عَلاَّمَ الْغُيُوبِ فَلاَ يَؤُدُهُ مِنْ شَيْءٍ حِفْظُهُ يَا مُعِيداً مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلاَئِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ

سے کسی کو اپنا مددگار نہیں بنایا اے علم غیب کے عالم جس پر کسی چیز کی حفاظت دشوار نہیں، اے فنا کرنے کے بعد اشیاء کو پلٹانے والے جب مخلوقات تیرے

مَخَافَتِهِ يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلاَ شَيْءَ يَعْدِلُهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَحْمُودَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ

بلانے پر خوفزدہ ہوں گی اے بردبار مہلت کے مالک، اس کی مخلوق میں سے کوئی بھی شے اس کے ہم پلہ نہیں، اے وہ جس کے کام قابل ستائش ہیں اپنی

خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ فَلاَ شَيْءَ يَعْدِلُهُ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

تمام مخلوق پر اپنے لطف وکرم سے احسان کرنے والے اے غالب، نا قابل تسخیر، اپنے امر پر مسلط، کوئی شے اس کی برابری نہیں کر سکتی، اے غلبے والے

أَنْتَ الَّذِي لاَ يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا مُتَعَالِي الْقَرِيبُ فِي عُلُوِّ ارْتِفَاعِ دُنُوِّهِ يَا جَبَّارُ الْمُذَلِّلُ كُلَّ شَيْءٍ

اور سخت پکڑ والے تیری ذات وہ ہے جس کا انتقام سہنے میں کسی کو تاب نہیں، اے بلند مرتبہ کہ جو اپنی بلندیوں کے ساتھ نزدیک اور قریب ہے اے تسلط

بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُورُهُ يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ

والے! اپنی حکمرانی کے قہر و غلبے سے ہر چیز کو ذلیل (تابع) بنانے والے، اے ہر شے کے نور، جس کے نور نے اندھیروں کو چاک کر دیا، اے ہر برائی

سُوءٍ وَ لاَ شَيْءَ يَعْدِلُهُ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُتَدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا عَالِي الشَّامِخُ فِي السَّمَاءِ

سے پاک ومنزہ، کوئی چیز تیرے مدمقابل نہیں، اے قریب جواب دینے والے جو ہر چیز سے زیادہ قریب ہے، اے آسمانوں میں اعلیٰ و برتر کہ جس کی

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا بَدِيعَ الْبَدَائِعِ وَ مُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا جَلِيلُ

بلندیاں ہر شے سے بلند ہیں، اے نئی ایجادیں کرنے والے اور اپنی قدرت سے انہیں فنا کرنے کے بعد دوبارہ پلٹانے والے، اے عزت و بزرگی

الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَ الصِّدْقُ وَعْدُهُ وَ قَوْلُهُ يَا مَجِيدُ فَلاَ يَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ

والے جسے ہر چیز پر بڑائی ہے، جس کا حکم عادلانہ، وعدہ اور قول سچا ہے اے صاحب عظمت و بزرگی کہ عقلیں جس کی ثنائے کامل اور بزرگی کا ادراک نہیں

ثَنَائِهِ وَ مَجْدِهِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَ الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ، يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَاءِ

رکھتیں، اے بخشش اور عدالت میں کرم کرنے والے، تو ہی ہے جس کے عدل نے ہر شے کو بھر دیا ہے، اے عظیم فخریہ ثناء، عزت، اور بڑائی کے مالک، اس

الْفَاخِرِ وَ الْعِزِّ وَ الْكِبْرِيَاءِ فَلاَ يَذِلُّ عِزُّهُ يَا عَجِيبُ فَلاَ تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ بِكُلِّ آلاَئِهِ وَ ثَنَائِهِ أَسْأَلُكَ

کی عزت کو زوال نہیں اے عجیب ذات کہ جس کی نعمتوں کو بیان کرنے اور اس کی تعریف وثناء کرنے سے زبانیں گنگ ہیں اے ہر پریشانی میں میرا

يَا مُعْتَمَدِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَ غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ أَمَاناً مِنْ عُقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَ

سہارا، ہر سختی میں میرا فریادرس، ان اسماء کے ذریعے دنیا وآخرت کی سزاؤں سے تجھ سے تیری امان مانگتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ سے ان

الْآخِرَةِ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصْرِفَ عَنِّي بِهِنَّ كُلَّ سُوءٍ وَ مَخُوفٍ وَ مَحْذُورٍ وَ تَصْرِفَ عَنِّي أَبْصَارَ

اسماء کے واسطے ہر برائی، خوف وڈر اور خطرہ دور کر دے اور مجھ سے ظالموں کی نظریں پھیر دے جو اس برائی کا ارادہ رکھتے ہیں جس سے تو نے منع کیا ہے

الظَّلَمَةِ الْمُرِيدِينَ فِي السُّوءِ الَّذِي نَهَيْتَ عَنْهُ وَ أَنْ تَصْرِفَ قُلُوبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ إِلَى خَيْرِ

اور ان کے دلوں کو بری نیتوں سے اس بھلائی کی طرف پھیر دے جو نہ ان کے پاس ہے اور نہ تیرے سوا کسی اور کے پاس ہے، اے کریم! اے اللہ! مجھے

مَا لاَ يَمْلِكُونَ وَ لاَ يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ يَا كَرِيمُ اَللَّهُمَّ لاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَعْجِزَ عَنْهَا وَ لاَ إِلَى النَّاسِ

میرے حال پر نہ چھوڑ کہ اس سے عاجز آ جاؤں اور لوگوں کے حوالے بھی نہ کرنا کہ وہ مجھے چھوڑ دیں میں تجھ سے امید رکھتا ہوں مجھے مایوس نہ فرما اور جبکہ

فَيَرْفُضُونِي وَ لاَ تُخَيِّبْنِي وَ أَنَا أَرْجُوكَ وَ لاَ تُعَذِّبْنِي وَ أَنَا أَدْعُوكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

میں تجھے پکارتا ہوں مجھے عذاب نہ دے اے اللہ جس طرح تو نے مجھے حکم دیا ہے میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں اب تو قبول فرما جس طرح تو نے مجھ سے وعدہ

فَأَجِبْنِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي مَا وَلِيَ أَجَلِي اَللَّهُمَّ لاَ تُغَيِّرْ جَسَدِي وَ لاَ تُرْسِلْ

کیا ہے اے خدا! جب تک میں زندہ رہوں میری زندگی کو بہترین قرار دے۔ اے خدا میرے جسم کو متغیر نہ کر، (خیر وفضل میں سے) میرا حصہ نہ چھوڑ اور

حَظِّي وَ لاَ تَسُؤْ صَدِيقِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُقْمٍ مُضْرِعٍ وَ فَقْرٍ مُدْقِعٍ وَ مِنَ الذُّلِّ وَ بَأْسِ الْخِلِّ

میرے دوست کو نقصان نہ پہنچا، میں تجھ سے مہلک بیماری، خاک نشین کرنے والی تنگدستی ذلت اور محتاجی سے پناہ چاہتا ہوں اے خدا میرے دل سے ہر

اَللَّهُمَّ سَلِّ قَلْبِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ لاَ أَتَزَوَّدُهُ إِلَيْكَ وَ لاَ أَنْتَفِعُ بِهِ يَوْمَ أَلْقَاكَ مِنْ حَلاَلٍ أَوْ حَرَامٍ ثُمَّ

اس چیز کو صاف کر دے جسے تیری طرف آنے میں زادِ راہ نہیں بنایا جاتا اور اسے زادِ راہ نہ بناؤں خواہ حلال ہو یا حرام، جس سے تیری ملاقات کے دن بہرہ

أَعطِنِی قُوَّةً عَلَیهِ وَ عِزّاً وَ قَنَاعَةً وَ مَقْتاً لَهُ وَ رِضَاكَ فِیهِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

مند نہ ہوں پھر مجھے اس پر طاقت، عزت، قناعت، اس کے لیے نفرت، اور اس پر اپنی خوشنودی عطا فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ!

عَلَى عَطَایَاكَ الْجَزِیلَةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مِنَنِكَ الْمُتَوَاتِرَةِ الَّتِی بِهَا دَافَعْتَ عَنِّی مَكَارِهَ الْأُمُورِ

تیری بڑی نعمتوں پر تیری حمد وستائش ہے اور تیری مسلسل نعمتوں پر تیری حمد وستائش ہے۔ جس سے تو نے مجھے انتہائی ناگوار چیزوں سے محفوظ رکھا اور جس

وَ بِهَا آتَیْتَنِی مَوَاهِبَ السُّرُورِ مَعَ تَمَادِیَّ فِی الْغَفْلَةِ وَ مَا بَقِیَ فِیَّ مِنَ الْقَسْوَةِ فَلَمْ یَمْنَعْكَ ذَلِكَ

سے تو نے مجھے خوشیوں کے تحفے عطا کیے حالانکہ میں غفلت میں پڑا رہا اور جو سنگدلی میرے اندر باقی تھی وہ تجھے مجھ سے درگزر کرنے میں، اور تیری طرف

مِنْ فِعْلِی أَنْ عَفَوْتَ عَنِّی وَ سَتَرْتَ ذَلِكَ عَلَیَّ وَ سَوَّغْتَنِی مَا فِی یَدِی مِنْ نِعَمِكَ وَ تَابَعْتَ عَلَیَّ

سے میری پردہ پوشی میں رکاوٹ نہ بنی اور جو تیری نعمتیں میرے پاس تھیں انہیں میرے لیے خوشگوار بنا دیا اور مجھ پر اپنے احسانات کو مسلسل جاری رکھا اور

مِنْ إِحْسَانِكَ وَ صَفَحْتَ لِی عَنْ قَبِیحِ مَا أَفْضَیْتُ بِهِ إِلَیْكَ وَ انْتَهَكْتُهُ مِنْ مَعَاصِیكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّی

جو برائیاں میں نے تیرے پاس بھیجی تھیں اور جن نافرمانیوں کا میں نے ارتکاب کیا تھا، تو نے انہیں نظرانداز کر دیا اے خدا، میں تجھ سے ہر اس نام کے

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ یَحِقُّ عَلَیْكَ فِیهِ إِجَابَةُ الدُّعَاءِ إِذَا دُعِیتَ بِهِ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ ذِی حَقٍّ

ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے جب اس کے ذریعے تجھ سے دعا مانگی جائے تو وہ دعا تجھ پر قبولیت کی حقدار ہے اور میں تجھ سے ان تمام لوگوں کے واسطے

عَلَیْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى جَمِیعِ مَنْ هُوَ دُونَكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

سے سوال کرتا ہوں جن کا تجھ پر حق ہے اور تیرے حق کے واسطے جو تیرے سوا سب پر ہے تو اپنے بندے اور رسول محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور جو مجھے

وَ مَنْ أَرَادَنِی بِسُوءٍ فَخُذْ بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ یَمِینِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ

نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کی اس کے کانوں، آنکھوں کے ذریعے، اس کے آگے سے، پیچھے سے، دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے

وَ امْنَعْهُ مِنِّی بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ یَا مَنْ لَیْسَ مَعَهُ رَبٌّ یُدْعَى وَ یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَهُ خَالِقٌ یُخْشَى وَ

گرفت فرما اور اپنی طاقت وقدرت سے اسے مجھ سے دور رکھ اے وہ ذات جس کے ساتھ کوئی اور رب نہیں جسے پکارا جائے اے وہ ذات جس سے

یَا مَنْ لَیْسَ دُونَهُ إِلَهٌ یُتَّقَى وَ یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ وَزِیرٌ یُؤْتَى وَ یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ حَاجِبٌ یُرْشَى وَ یَا مَنْ

برتر کوئی خالق نہیں کہ اس سے خوف کھایا جائے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ اس سے ڈرا جائے اے وہ ذات جس کا کوئی وزیر نہیں کہ اس سے رجوع

لَیْسَ لَهُ بَوَّابٌ یُنَادَى وَ یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلَى كَثْرَةِ الْعَطَاءِ إِلَّا كَرَماً وَ جُوداً وَ عَلَى تَتَابُعِ الذُّنُوبِ

کیا جائے، جس کا کوئی دربان نہیں کہ اسے رشوت دی جائے اور اس کا کوئی دربان نہیں کہ اسے آواز دی جائے، اے وہ ذات جس کی کثرت سخاوت و

إِلَّا مَغْفِرَةً وَ عَفْواً صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ افْعَلْ بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لَا تَفْعَلْ بِی مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ

فیاضی پے در پے گناہوں پر اس کی عفو ومغفرت میں اضافہ کا باعث ہیں، محمد و آل محمد پر درود بھیج اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے اور

أَهْلُ التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

میرے ساتھ وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں۔ بے شک تو تقویٰ اور بخشش کا مالک ہے۔

مصنف کہتے ہیں کہ اس دعا میں جو یہ **ولا تكلني نفسي فاعجز عنها** جملہ گزرا ہے، ظاہر میں لگتا ہے کہ یہ جملہ یوں تھا: **لا تكلني الى نفسي فتعجز عني** لیکن کتاب میں دعا کے متن میں ہم نے اسے ایسے ہی پایا اور دیکھا ہے۔

۵۔ یہ دعا امامیہ کی کتب اصول میں سے ایک قدیمی ترین "اصل" (۱) سے نقل کی گئی ہے۔ روایت کی ابتداء میں "حسن بن محبوب" کا نام درج ہے اور اس کی تاریخ نگارش ۳۷۳ھ ہے:

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي، وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي، إِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ اسْتَغَثْتُ، وَبِكَ لُذْتُ، لَا أَلُوذُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ! اے سختی میں میرے فریادرس! ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری پناہ میں آیا ہوں اور تیرے غیر کی

بِسِوَاكَ، وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ، فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي، يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ، وَيَعْفُو عَنِ

پناہ میں نہیں جاتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں، پس میری فریاد سن اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے (گناہ

الْكَثِيرِ، اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ، وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

) معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا (عمل) قبول فرما اور بہت سے (گناہوں) کو معاف کر دے، بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے اے معبود!

إِيماناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَيَقِيناً حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرَضِّنِي مِنَ

میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں رچا بسا رہے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ جان لوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھ دیا

الْعَيْشِ بِما قَسَمْتَ لِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي، وَيَا صاحِبِي فِي شِدَّتِي، وَيَا وَلِيِّي

ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرا سہارا، اے سختی میں میرے ساتھی، اے

فِي نِعْمَتِي، وَيَا غايَتِي فِي رَغْبَتِي، أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي، وَالْآمِنُ رَوْعَتِي، وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي، فَاغْفِرْ

نعمت میں میرے سرپرست اور اے میری چاہت کی منزل تو میرے عیبوں کا چھپانے والا، خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا

لِي خَطِيئَتِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ہے پس میری خطائیں بخش دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

۶۔ تسبیحات سحر

نیز مذکورہ کتاب میں سحر کے وقت کی یہ تسبیحات بیان کی گئی ہیں۔

سُبْحانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوارِحَ الْقُلُوبِ ، سُبْحانَ مَنْ يُحْصِي عَدَدَ الذُّنُوبِ ، سُبْحانَ مَنْ لَا يَخْفَى

پاک ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک ہے وہ جو گناہوں کی تعداد کو جانتا ہے پاک ہے وہ جس پر آسمانوں اور زمینوں کی پنہائیاں

عَلَيْهِ خافِيَةٌ فِي السَّماواتِ وَالْأَرَضِينَ، سُبْحانَ الرَّبِّ الْوَدُودِ، سُبْحانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ، سُبْحانَ

مخفی نہیں پاک ہے محبت کرنے والا پروردگار پاک ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے پاک ہے وہ جو سب سے عظیم ہے پاک ہے وہ جو اپنی رعایا پر

(۱) جس کاپی یا رجسٹر پر راوی حضرات اپنی روایات لکھتے تھے اسے "اصل" کہا جاتا تھا۔ شیعہ راویوں کے ان رجسٹروں کی تعداد چار سو تک جا پہنچتی ہے۔ ان سب کو مجموعی طور پر "اصول اربعہ مأۃ" کہا جاتا ہے۔ کتب اربعہ یعنی کافی، تہذیب، استبصار اور من لا یحضرہ الفقیہ، ان چار سو اصول سے لکھی گئی ہیں۔

الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ۔ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ

زیادتی نہیں کرتا پاک ہے وہ جو اہل زمین کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک ہے وہ جو بہت محبت والا، بہت احسان والا ہے، پاک

بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ، سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ

ہے وہ جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے پاک ہے وہ جو غالب ہے بہت دینے والا، پاک ہے وہ جو بزرگی والا بردبار ہے، پاک

سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللهِ عَلَى إِقْبَالِ

ہے وہ جو دیکھنے والا سب کچھ جاننے والا ہے پاک ہے وہ جو بصیرت وسعت والا ہے، پاک ہے اللہ دن کے آغاز پر، پاک ہے اللہ دن

النَّهَارِ سُبْحَانَ اللهِ عَلَى إِدْبَارِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ مَعَ كُلِّ نَفَسٍ

کے آخر پر ہر سانس کے ساتھ، ہر پلک جھپکنے کے ساتھ اور ہر گھڑی جو اس کے علم میں گزر چکی ہے اسی کے لیے حمد بزرگی، عظمت اور

وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِي عِلْمِهِ سُبْحَانَكَ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ، سُبْحَانَكَ زِنَةَ

بڑائی ہے تیری ذات پاک ہے اس پر جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری ذات پاک ہے تیرے عرش کے وزن کیساتھ تو پاک و

عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ۔

منزہ ہے، تو پاک ومنزہ ہے، تو پاک ومنزہ ہے۔

سحری کھانے کی فضلیت

اس بارے میں چند احادیث بیان کی جاتی ہیں:

۱۔محمد بن یعقوب کلینیؒ اور ابو جعفر ابن بابویہؒ نے بیان کیا ہے کہ امام جعفر بن محمد علیہ السلام نے اپنے آباء طاہرین کے ذریعے رسول خداؐ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے: میری امت سحری کھانا ہرگز ترک نہ کرے اگرچہ وہ کھجور کا خشک دانہ ہی کیوں نہ ہو۔(۱)

۲۔ابو جعفر ابن بابویہؒ نے اپنی کتاب "من لایحضرہ الفقیہ" میں ذکر کیا ہے کہ امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کی ہے کہ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے استغفار کرنے والوں اور سحر کے وقت سحری کھانے والوں پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔پس تم میں سے ہر ایک کو سحری کھانا چاہیے اگرچہ وہ پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو اور کھجور ہے۔تمہارے لئے طلوع صبح کے یقین ہونے تک کھانا پینا جائز ہے۔(۲)

۳۔علی بن فضال نے کتاب "الصیام" میں اپنی سند عمرو بن جمیع کے ذریعے حضرت صادق آل محمدؑ سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: سحری کھاؤ اگرچہ وہ پانی کے چند گھونٹ ہی کیوں نہ ہوں، اللہ کی رحمت ہو سحری کھانے والوں پر۔(۳)

(۱) کافی، ج ۴، ص ۹۵؛ من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۳۵۔

(۲) من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۳۷۔ نیز دیکھیں: تہذیب، ج ۱، ص ۴۰۸۔

(۳) نیز دیکھیں: تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۸۔

سحری کے وقت کے اعمال اور آداب:

محمد ابن یعقوب کلینیؒ نے اپنی سند سے ابو یحیی صنعانی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو بھی مؤمن روزہ رکھے اور سحری اور افطاری کے وقت سورہ "انا انزلناہ" کی تلاوت کرے تو وہ ان دو وقتوں کے درمیان اس شخص کی مانند ہے جو راہ خدا میں اپنے خون میں غلطاں ہوا ہو۔

سحری کے آداب میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس حال میں ہو کہ جس کے پیش نظر تمہیں علم ہو کہ اصل میں سحری کھانا، جو چیز سحری میں کھا رہے ہو اور خوراک کی جتنی مقدار کھا رہے ہو، یہ سب تمہارے لیے عظیم سعادت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے تمہیں تمہاری نفسانی خواہش اور طبع سے اپنی تدبیر کی طرف تمہارے ارادے کے ذریعے منتقل کر دیا ہے۔

سحری کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ اس بہترین حالت کو اپنی طرف سے نہ سمجھنا بلکہ اسے فضل و کرم کے دروازے سے طلب کرنا۔ اس لیے سحری کے وقت اتنا نہ کھانا جو تمہیں بوجھل اور سست کر دے اور تم سحر کے اوقات میں اپنے فرائض و واجبات کو انجام نہ دے سکو اور دن کے وقت اطاعت کے لطف اور لذت سے محروم ہو جاؤ۔

سحری کھانے کی نیت:

روزے دار کی سحری کھانے کی نیت یہ ہونا چاہیے کہ اس کے ذریعے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کی بجا آوری کی جائے اور یہ کہ اس نے اپنی تدبیر سے اپنے حکم کے بجالانے کی جو اہلیت بندے کو عطا کی ہے اس پر شکر بجالایا جائے اور یہ کہ اس طعام کے ذریعے روزے کی ادائیگی پر قوت و طاقت حاصل کی جائے۔ ان ارادوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے کیونکہ وہ باعظمت ذات عبادات کے لائق ہے۔

روزے کی نیت کا وقت اور روزے داروں کی اقسام:

ماہ رمضان کے روزوں کی نیت دو طرح سے کی جا سکتی ہے؛ یا تو پہلی رات تمام مہینے کے روزوں کی نیت کر لی جائے یا پھر ہر رات اگلے دن کے روزے کی نیت کر لی جائے۔ مصنف بیان کرتے ہیں کہ میں نے بعض روایات میں دیکھا ہے کہ روزے کی نیت ماہ رمضان کی پہلی رات کے شروع میں کر لینا چاہیے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روزہ دن کے وقت واجب ہوتا ہے لہٰذا احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ نیت دن کے شروع ہونے سے پہلے کی جائے یعنی روزے سے پہلے کی جائے اور اس سے پہلے کہ روزے کے وقت کے داخل ہونے اور نیت کے درمیان غفلت اور برے باطنی معاملات حائل ہو جائیں روزے کی نیت کر لینی چاہیے۔ روزے کی نیت سے آپ کا ارادہ یہ ہونا چاہیے کہ واجب روزے کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی بجا لاؤں کیونکہ وہ عبادت کے لائق ہے اور تمہارا عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا تم پر عظیم احسان ہے کہ اس نے تجھے اس سعادت کے قابل بنایا ہے۔ اس میں فرق

نہیں ہے کہ تم ایک ہی دفعہ پورے مہینے کے روزوں کی نیت کرلو یا ہر رات اگلے دن کے روزے کی نیت کرو تا کہ زیادہ سے زیادہ اللہ کے فضل کو پا سکو اور اپنے آپ کو آمادہ کرو کہ تمہاری نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ سے دور کر دینے والی ہر چیز سے تمہارا روزہ ہو یعنی اس سے رک جاؤ۔ پس یہ وہ روزہ ہے جس میں مخلصین ایک دوسرے سے سبقت لینے کی کوشش کرتے ہیں۔

روزہ داروں کی اقسام:

مصنف کہتے ہیں کہ روزہ رکھنے والوں کی چند اقسام ہیں:

۱۔ ایک قسم یہ ہے جس نے روزے میں دن کے وقت صرف کھانا پینا اور ان چیزوں کو ترک کیا ہے جن سے بنا بر روایات روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور ان کے اعضاء و جوارح میں سے کوئی بھی برے آداب اور ذلت و رسوائی کا سبب بننے والے اعمال سے اجتناب نہیں کرتا گویا ان چیزوں سے ان کا روزہ نہیں ہوتا۔ جو لوگ اس طرح کا روزہ رکھتے ہیں ان کا روزہ غافلین کا روزہ ہے۔

۲۔ دوسری قسم ان روزہ داروں کی ہے جنہوں نے اپنے بعض اعضا و جوارح کو یوم حساب کے مالک کی نافرمانی سے روکے رکھا ہے۔ یہ لوگ اس دن جن اعمال سے محفوظ رہے ہیں ان سے روزہ داری اور جن سے پرہیز نہیں کیا ان سے روزہ خوری کی حالت میں رہے ہیں۔

۳۔ ایک گروہ روزے میں حسب عادت زیادہ نوافل اور دعاؤں کے ساتھ داخل ہوا ہے۔ لیکن ان کے اعمال نیتوں میں خرابی کی وجہ سے کمزور اور بیمار ہیں۔ ان کے اعمال کا دارومدار ان کی نیت میں کوتاہیوں پر ہے۔

۴۔ ایک گروہ ایسا ہے جو ماہ صیام میں اللہ جل جلالہ کی مہمانی پر غافل دلوں، پست ہمتوں اور بوجھل اعضا و جوارح کے ساتھ آئے ہیں۔ ان کی حالت اس شخص کی سی ہے جو بددلی کے ساتھ بادشاہ کو پیش کرنے کے لیے جو ان تحائف کو لے جائے جن میں نواقص اور عیوب ہوں جو ان کی قبولیت اور بادشاہ کی توجہ حاصل کرنے میں سدراہ ہوں۔

۵۔ روزہ داروں کی ایک قسم وہ ہے جنہوں نے اپنے اعضاء و جوارح سے متعلق اعمال کی تو اصلاح کی لیکن اپنے اپنے دل کو ان خیالات اور وسوسوں سے محفوظ نہیں رکھ سکے جو اعمال صالح کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان کی مثال ان حکومتی کارندوں جیسی ہے جنہوں نے اپنے ماتحت افراد کی اپنی زبان کے ذریعے اصلاح کی ہے لیکن وہ اپنی اصلاح کرنے میں کوتاہی کے مرتکب ہوئے۔ ان سے اس بابت پوچھا جائے گا انہوں نے اپنی ذات کی اصلاح و درستگی پر رعایا کی اصلاح کو کیوں ترجیح دی۔ انہوں نے مقدم کو مؤخر کرنے اور مؤخر کو مقدم کرنے کے لحاظ سے اپنے آپ کو خدا کی بارگاہ میں جو ان کے ارادوں سے واقف ہے، خطرے میں ڈالا ہے۔

۶۔ روزے داروں کا ایک گروہ وہ ہے جس نے عقل و قلب کی پاکیزگی و طہارت کے ساتھ اور اپنے آپ کو علّام الغیوب ذات کے

حضور سمجھتے ہوئے جن چیزوں کی حفاظت کی ذمہ داری انہیں سونپی گئی ان کی حفاظت کرتے ہوئے روزے رکھے ان کا حال اس غلام کی مانند ہے جو اپنے مولیٰ کی رضا و خوشنودی کا شرف حاصل کر چکا ہو۔

۷۔ روزے داروں کی ایک قسم وہ ہے جس نے اپنے قلوب، عقول اور اعضاء و جوارح کو صرف گناہوں، بری باتوں اور عیوب سے بچانے پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ اس سے بڑھ کر اپنے آپ کو اچھے اور صالح اعمال میں مشغول رکھا جن کی اللہ نے انہیں توفیق دی، یہ لوگ منافع بخش تجارت کرنے والے اور اپنی آرزؤں کو پانے والے ہیں۔

نیتوں کے اعتبار سے روزہ داروں کی اقسام:

بعض اوقات روزے داروں کی نیتوں میں ایسی خرابیاں پائی جاتی ہیں جن میں سے کچھ روزے کے باطل ہونے کا باعث بنتی ہیں، بعض روزوں میں نقائص اور بعض روزوں کی قبولیت میں رکاوٹ پیدا کر دیتی ہیں جبکہ بعض روزے داروں کی نیتیں ان کی آرزؤں کی تکمیل کا باعث بنتی ہیں۔ اس لحاظ سے روزہ داروں کی چند اقسام ہیں:

۱۔ ایک قسم وہ ہے جن کا مقصد روزے کے ذریعے اجر و ثواب حاصل کرنا ہے، اگر یہ اجر و ثواب نہ ہوتا تو وہ نہ روزہ رکھتے اور نہ ہی رب الارباب سے کوئی سروکار رکھتے۔ ان کا شمار برے غلاموں میں ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے اپنے آقا کی سابقہ اور موجودہ نعمتوں اور احسانات سے روگردانی کی ہے۔ گویا یہ مطلوبہ ثواب کی پوجا کرتے ہیں اور درحقیقت یہ علّام الغیوب پروردگار کے عبادت گزار بندے نہیں ہیں حالانکہ عقل کا یہ فیصلہ ہے کہ انسان حتی المقدور سعی و کوشش کرے کہ عظیم نعمتوں کے مالک کی خدمت اور پرستش کے قابل ہو جائے۔

۲۔ ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو عذاب سے بچنے کے لیے روزے رکھتے ہیں اگر عذاب کی دھمکی، دوزخ کا خوف اور یوم حساب کے خطرات نہ ہوتے تو وہ روزہ نہ رکھتے۔ ان کا شمار ذلیل اور گھٹیا غلاموں میں ہوتا ہے اس لیے کہ انہوں نے اپنے کریم مولیٰ کے لطف و کرم کے سامنے سر نہیں جھکایا اور اسے بندگی کے قابل نہیں گردانا کہ استقامت کی راہ پر گامزن رہتے۔ اس قسم کے افراد اگر عذاب کی کیفیت اور نوعیت سے آگاہ نہ ہوتے تو کبھی بھی خدا کے مقدس آستانے پر نہ آتے۔ یہ درحقیقت اپنی لذتوں کے پجاری ہیں اور یوں اپنے آپ کو سزا و عقاب سے بچانا چاہتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم وہ ہے جو کفارے کے ڈر سے اور روزہ نہ رکھنے کی صورت میں جرمانے سے بچنے کے لیے روزے رکھتی ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ اپنے مولیٰ کو اطاعت کے قابل اور لائق عبادت نہ سمجھتے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں ان کا روزہ قبول نہ ہو اور انہیں لوٹا دیا جائے۔ اس بارے میں انہوں نے اللہ اور اس کے رسولوں کی منشاء سے دوری اختیار کی ہے۔

۴۔ ایک قسم ان روزہ داروں کی ہے جو اپنی عادت کی بنا پر روزے رکھتے ہیں نہ کہ عبادت سمجھ کر۔ یہ اپنے روزے کے مقاصد کے

اعتبار سے مسافروں کی مانند ہیں اور اپنے مولیٰ کی منشاء ومراد اور اس کے مقدس سایے سے خارج ہیں۔ان کا حال غافلوں، کھیل کود میں مشغول اور اپنے آقا کے امرونہی سے روگردانی کرنے والوں جیسا ہے۔

۵۔کچھ روزہ دار مسلمانوں کے ڈر سے اور روزہ چھوڑنے کی شرمندگی سے بچنے کے لیے روزہ رکھتے ہیں، یہ لوگ شک کی وجہ سے یا انکار یا پھر آقا کی خدمت سے فرار کرتے ہوئے ایسا کرتے ہیں، یہ لوگ زندہ لاشیں ہیں اور ان بہروں کی مانند ہیں جو کثیر نعمتوں کے مالک کی آواز کو نہیں سن پاتے، ان اندھوں کی طرح ہیں جو یہ نہیں دیکھ پاتے کہ نفوس ان کے مولیٰ کے ہاتھوں میں اسیر اور ذلیل ہیں۔یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں کیونکہ جانور کم ازکم ان کے مفاد کے لیے کام کرنے والے کو پہچانتے ہیں اور وہ اپنی ضرورت کے اسباب ووسائل کو بھی جانتے ہیں۔

۶۔کچھ روزہ دار ایسے ہیں جو اس لیے روزہ رکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے سنا ہے کہ شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں روزہ واجب ہے۔ان کا روزہ فقط اسی ارادے سے ہوتا ہے اور وہ روزے کے واجب ہونے کی وجوہات کو نہیں جانتے اور نہ ہی انہیں یہ پتہ ہوتا ہے کہ روزہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی دنیا وآخرت کی خوشبختی وسعادت کے لیے اس کا فضل واحسان ہے۔ان افراد کا زیر عتاب آنا بعید نہیں ہے۔

۷۔کچھ روزے دار اس لیے روزہ رکھتے ہیں کہ وہ اللہ کی عبادت وبندگی کریں کیونکہ وہ عبادت کے لائق ہے۔جیسا کہ گزر چکا ہے۔ یہ افراد اہل سعادت اور خوش قسمت ہیں۔

۸۔ایک قسم ان روزہ داروں کی ہے جو اس عقیدے کے ساتھ روزہ رکھتے ہیں کہ ان کا روزہ رکھنا اور ان کا ثابت قدم رہنا سب اللہ سبحانہ کا لطف واحسان ہے۔وہ یہ آگاہی رکھتے ہیں کہ اس کی اطاعت میں ان کی عزت ہے اور ان کی مرادوں کا پورا ہونا ہے۔یہ روزہ دار تمام عنایتوں اور عظیم سعادتوں سے بہرمند ہوں گے اور کامیاب ہوں گے۔

روزہ داروں کی بارگاہ الٰہی میں توجہ کے لحاظ سے درجات:

جان لیجئے! روزے داروں کے مختلف اوقات، لمحات اور حرکات وسکنات کے اعتبار سے مختلف درجات اور مراتب ہیں اس کی وجہ ان کی اس بات کی طرف توجہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہیں اور وہ ان کے حالات سے باخبر ہے اور اس کی طرف ان کی توجہ اور ان پر اس کے احسانات کی معرفت کے جو لوازمات ہیں، وہ ان سے آگاہ ہے۔ان کی خدا کی طرف توجہ جتنی زیادہ ہوگی اتنا ان کا درجہ بلند ہوگا۔اس بنا پر ان میں سے کچھ مسلسل خدا کی بارگاہ میں حضور اور توجہ رکھتے ہیں اور اپنے سامنے سے جلال الٰہی کے پردے ہٹا دیتے ہیں اور کچھ مسلسل پستیوں، کوتاہوں اور غفلتوں میں پڑے رہتے ہیں اور کبھی اٹھ کر رحمت الٰہی اور فضل الٰہی کے دامن کو تھام لیتے ہیں۔ان مراقبات کی تفصیل اور ان

کے حالات کی تکمیل سے صرف وہی آگاہ ہے جوان کے مختلف ارادوں کو جانتا ہے۔

پس اے عبد ضعیف! اپنی روح پر رحم کر! جسے ایک طرف تو خوف وڈر نے گھیرا ہوا ہے دوسری طرف اس کے سامنے عظمتوں شرافتوں اور بزرگیوں کو پیش کیا گیا ہے۔

پہلی رات کے اعمال:

ماہ رمضان کی پہلی رات میں بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنا جو اس کی طاقت رکھتا ہے، مستحب ہے۔ یہ بات جان لینی چاہیے کہ پہلی رات میں بیوی کے ساتھ خلوت کرنا عبادات میں سے ہے اس لیے متوجہ رہیں کہ خواہش نفس کے تابع ہوکر روح عبادت سے نہ نکل جائیں اور خواہش نفس کی پرستش کے مرتکب نہ ہو جائیں۔ اس رات عورت سے خلوت تجھے مقام سعادت کے حصول سے منحرف نہ کردے۔ پس اس عمل سے تمہاری نیت عبادت الٰہی ہو اور اگر دوران خلوت اپنے ارادے کی کمزوری کی وجہ سے یہ نیت نہ کرسکیں تو قادر مطلق خدا سے مدد طلب کریں کہ تمہارے ارادے کو مضبوط کرے اور یہ بلند مقام تجھے نصیب کرے۔

اس بارے میں بہت ساری احادیث نقل ہوئی ہیں۔ ایک روایت ابوجعفر محمد بن بابویہؒ نے کتاب "من لایحضرہ الفقیہ" میں بیان کی ہے کہ امیرالمؤمنین صلوات اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مرد کے لیے مستحب ہے کہ وہ ماہ رمضان کی پہلی رات اپنی زوجہ سے ہم بستری کرے۔[1]

اس موقعہ پر اس امر کو شارع مقدس کی طرف سے مستحب قرار دینے کی چند وجوہات ہوسکتی ہیں۔

۱۔ شاید اس وقت بیوی سے ہم بستری کا مقصد یہ ہو کہ انسان کا ذہن ماہ رمضان کے شروع میں ہی اخلاص اور مخصوص مقام کے لیے آمادہ ہوجائے اور شیطانی وسوسوں سے پاک ہو جائے۔

۲۔ چونکہ صدر اسلام میں ماہ رمضان میں یہ عمل حرام تھا اس لیے بندے سے یہ چاہا گیا ہے کہ اب وہ اس کے حلال اور منسوخ ہونے کا اظہار کرے۔

۳۔ شاید اس سے مراد رسول خدا ﷺ کی سنت کو زندہ کرنا ہو جو شب اول میں بیوی سے ہمبستری کرنا ہے۔

اس بارے میں اور بھی احتمالات ہیں لیکن جو ہم نے ذکر کیے ہیں وہ زیادہ قابل فہم ہیں۔

ماہ رمضان کی ہر رات کا آخری عمل:

ہر مہمان اپنے میزبان سے اور ہر حمایت چاہنے والا اپنے حامی سے اپنی حمایت کی بات کرتا ہے اور جب انسان ماہ رمضان میں ہو اسے اپنا حامی اور محافظ بنانا چاہیے جیسا کہ اس بات کی طرف پہلے اشارہ کیا جاچکا ہے۔[2] پس اسے چاہیے کہ ہر رات اپنے عمل سے

---

[1] من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۷۳۔ نیز دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۱۸۰

[2] دیکھیں: اسی کتاب کے شروع میں عنوان "معصوم حامی کی پناہ"

فارغ ہونے کے بعد اپنے دل میں اپنے میزبان اور حامی ومحافظ کی طرف توجہ کرے اور اس کے سامنے اپنے عمل کو پیش کرے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے میزبان، حامی اور نگران کے ذریعے سے رجوع کرے اور جو بھی اللہ کے ہاں عزیز ہیں ان کے وسیلے سے اس کی طرف توجہ کرے۔ وہ ہر ممکنہ وسیلے سے اپنے حامی نگران تک یہ بات پہنچائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہر ممکنہ وسیلے سے توجہ کیے ہوئے ہے اور اس سے یہ کہے کہ وہی اس کے عمل میں کمی وکاستی کی تکمیل کا ذمہ دار ہے اور اس کے عمل کو بارگاہ الٰہی میں پیش کرنے کے لیے اللہ جل جلالہ اور اس کے درمیان واسطہ بن جائے تا کہ خداوند متعال خلوص والوں اور امان پانے والوں کی طرح اس کے عمل کو قبول فرمالے۔

انسان کی ہر رات ایک اور ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ہر نیک دعا کی ابتداء اور ہر قابل قدر عمل کے اختتام پر اس ہستی کو یاد کرے جس کے بارے میں اس کا عقیدہ ہے کہ وہ اللہ کی زمین پر اس کے بندوں کے درمیان اس کا نائب وجانشین ہے اور وہ اس روزہ دار کی تمام ضروریات زندگی خواہ ان کا تعلق کھانے پینے سے ہو یا دیگر چیزوں سے ہو، ان کا سرپرست اور نگران ہے اور یہ سب کچھ رب الارباب کے نائب کے ہاتھ میں ہے۔ روزہ دار اس ہستی کو پکارے اور کہے کہ جو چیز بھی اس کے مفاد میں ہے وہ اس کے لیے دعا کرے۔ اس کے علاوہ اس کا یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ یہ اللہ جل جلالہ اور اس کے نائب کا احسان ہے کہ اسے اس قابل بنایا ہے اور اس بلند مقام ومرتبے تک پہنچایا ہے۔

نائب خدا (صلوات اللہ علیہ) جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے اس کے بارے میں دعا کے حوالے سے ایک روایت ہمارے اصحاب (امامیہ علماء) نے نقل کی ہے۔ ہم نے ابن ابی قرۃ کی بیان کردہ روایت کا انتخاب کیا ہے۔ انہوں نے اپنی سند سے علی بن حسن بن علی بن فضال کے ذریعے سے محمد بن عیسی بن عبید سے اور اس نے بعض ائمہ علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: ماہ رمضان کی تیئسویں رات اٹھتے، بیٹھتے اور ہر حال میں، بلکہ اس پورے مہینے میں جب بھی ممکن ہو، بلکہ عمر بھر جب بھی یاد آئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود بھیجنے کے بعد یہ دعا بار بار پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْقَائِمِ بِأَمْرِکَ الْحُجَّةِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَھْدِیِّ عَلَیْهِ وَ عَلَی آبَائِهِ أَفْضَلُ

اے اللہ! اپنے ولی جو تیرے امر سے قیام کرنے والا اور حجت، محمد ابن حسن مہدی ہیں، ان پر اور ان کے آباء پر بہترین درود وسلام ہوں، اسی وقت اور ہر

الصَّلَاةِ وَ السَّلَامِ فِی ھَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِی کُلِّ سَاعَةٍ وَلِیّاً وَ حَافِظاً وَ قَائِداً وَ نَاصِراً وَ دَلِیلاً وَ مُؤَیِّداً

وقت (ان) کا سرپرست، نگہبان، قائد، مددگار، راہنما اور حامی بن جا؛ یہاں تک کہ تو انہیں لوگوں کی چاہت سے حکومت دے اور طول وعرض میں انہیں

حَتَّی تُسْکِنَهُ أَرْضَکَ طَوْعاً وَ تُمَتِّعَهُ فِیھَا طُولاً وَ عَرْضاً وَ تَجْعَلَهُ وَ ذُرِّیَّتَهُ مِنَ الْأَئِمَّةِ الْوَارِثِینَ

اقتدار سے سرفراز فرما، انہیں اور ان کی اولاد میں سے ائمہ کو زمین کا وارث بنا دے۔ اے اللہ! ان کی نصرت فرما اور ان کے ذریعے انتقام لے، اپنی

اَللّٰهُمَّ اُنْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهِ وَ اجْعَلِ النَّصْرَ مِنْكَ لَهُ وَ عَلَى يَدِهِ وَ الْفَتْحَ عَلَى وَجْهِهِ وَ لاَ تُوَجِّهِ الْأَمْرَ

نصرت کوان کے لیے اوران کے اختیار میں دے، فتح کوان کے سامنے قرار دے اور امر کو کسی اور کے سپرد نہ فرما۔ اے اللہ! اپنے دین اور اپنے نبی کی

إِلَى غَيْرِهِ اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لاَ يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ

سنت کوان کے ذریعے سے ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز بھی مخلوق کے خوف سے مخفی نہ رہے اے اللہ! میں ایسی با کرامت حکومت میں (زندگی

الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلاَمَ وَ أَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ أَهْلَهُ وَ

گزارنے کی) چاہت رکھتا ہوں جس سے تو اسلام اور مسلمانوں کو غلبہ عطا کرے اور نفاق اور منافقین کو ذلیل ورسواء کرے، اس حکومت میں تو ہمیں اپنی

تَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَ الْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ

اطاعت کی دعوت دینے والوں اور اپنے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والوں میں قرار دے۔ ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے

حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ اجْمَعْ لَنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ وَ اقْضِ عَنَّا جَمِيعَ مَا تُحِبُّ فِيهِمَا وَ اجْعَلْ لَنَا

عذاب سے محفوظ فرما دونوں جہانوں کی خیر و بھلائی سے ہمیں سرفراز فرما، ان دو میں جو تجھے پسند ہے وہ ہماری طرف سے ادا فرما، اس میں اپنی رحمت اور

فِي ذَلِكَ الْخِيَرَةَ بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ فِي عَافِيَةٍ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ زِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ يَدِكَ الْمَلْأَى

احسان سے ہمارے لیے بہتری، سلامتی اور عافیت قرار دے۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار قبول فرما اور ہم پر اپنے فضل و احسان کو زیادہ فرما۔ بے

فَإِنَّ كُلَّ مُعْطٍ يَنْقُصُ مِنْ مِلْكِهِ وَ عَطَاؤُكَ يَزِيدُ فِي مِلْكِكَ۔

شک ہر عطا کرنے والے کے مال میں کمی ہوتی ہے جبکہ تیرے عطا کرنے سے تیرے مال وملکیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ماہ رمضان کے دنوں کے اعمال

اس میں چند ذیلی عنوانات ہیں:

پہلے دن غسل کے بارے میں روایت:

سعد بن عبداللہ نے علی بن ابراہیم بن ہاشم سے، اس نے اپنے والد سے، اس نے نوفلی سے، اس نے سکونی سے اور اس نے جعفر بن محمد الصادق علیہ السلام سے انہوں نے اپنے والدگرامی سے انہوں نے اپنے آباء علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص سال کے پہلے دن جاری پانی میں غسل کرے اور اپنے سر پر پانی کے ۳۰ چلو ڈالے تو یہ اس کے لیے پورے سال کی دوا ہو گیا اور ہر سال کا پہلا دن ماہ رمضان کا پہلا دن ہے۔

جعفر بن سلمان کی کتاب میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص عرق گلاب کا چلو اپنے چہرے پر ڈالے وہ اس دن ذلت وخواری اور فقر و فاقہ سے امان میں رہے گا اور جو عرق گلاب اپنے سر پر ڈالے تو وہ اس سال صرصام کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ پس ہماری اس نصیحت کو ترک نہ کرنا۔

مصنف فرماتے ہیں کہ ممکن ہے اس روایت کے اندر جس عنایت کا ذکر ہے بعض افراد اسے بعید از قیاس خیال کریں اور کہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ پانی کے تیس چلو پورے سال میں صحت وتندرستی کا ذریعہ ہوں اور تمام بیماریوں سے بچاؤ کریں۔ جان لیں کہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس دنیا میں ایک نیکی کے بدلے میں دار البقاء میں ہمیشہ کی زندگانی، مستقل عافیت اور کمال نعمتیں عطا کرتا ہے۔ اس بنا پر اس بات کا بھی امکان ہے کہ اللہ تعالیٰ اس غسل کرنے والے کو بعض انعام اسی فانی دنیا میں عطا فرمادے اور وہ صحت وتندرستی اور شفاء ہے جسے روایت نے ذکر کیا ہے۔

خلوص پر مبنی روزہ اور خاص افراد کا حال عقل کی روشنی میں:

یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ انسان کے تمام اعمال اور کردار کی بنیاد اور دار و مدار، اللہ تعالیٰ کی ہر عیب اور نقص سے پاکیزگی ہونا چاہیے۔ اب چونکہ ماہ رمضان کے روزے کا دار و مدار عقول وقلوب کا علام الغیوب کے ساتھ معاملے اور تعلق پر ہے اس لیے ضروری ہے کہ اللہ جل جلالہ کے خاص اور مخلص بندے ہر اس چیز سے اپنے دل اور عقل کا روزہ رکھیں جو انہیں اپنے رب سے غافل اور دور کر دے۔ اگر دیگر اوقات میں اپنی گوناگوں مصروفیات اور غفلتوں کی وجہ سے اللہ عزّ وجلّ کی طرف پوری طرح متوجہ نہیں رہ سکتے تو کم از کم روزے کے دوران اس حالت مراقبہ میں رہیں اور اپنے رب سے چاہیں کہ وہ اس حالت میں ان کی مدد فرمائے اور انہیں باکمال لوگوں کی صفات کا حامل بنا دے۔ نیز انسان اس بات سے خوفزدہ رہے کہ کہیں وہ سبقت لینے والوں سے پیچھے نہ رہ جائے جبکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ان سے ملحق ہوسکتا ہے اور اسے یہ بھی معلوم ہے کہ اس جیسے رعیت میں سے کئی افراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم حکمت وتدبیر سے عالی مقامات کی بلندیوں تک پہنچے ہیں۔ ان میں سے کچھ افراد تو غلام تھے جو اولیاء اللہ کے در کے نوکر اور خدمت گزار نہ تھے اور ان کے ساتھی، ہم نشین اور ہم دم نہیں تھے یا تمام امور میں ان کی پیروی کرنے والے بھی نہ تھے۔ پس ان کے بعد آنے والے پست اور گھٹیا امور سے چمٹ جائیں اور نقصان دہ اور خسارے والے معاملات پر راضی ہوجائیں، کیوں؟! حالانکہ ان سے کم سے کم جو چیز طلب کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ وہ اللہ جل شانہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دوست کی طرح معاملہ کریں، ایسا دوست جو ان کے قرب کا متمنی ہو، ان سے شرم وحیاء کرتا ہو اور ان کے منہ موڑنے سے ڈرتا ہو۔ ایسی صورت حال میں اگر کوئی بندہ یہ کہے کہ میں تو ایسا نہیں کر سکتا اور اس کی ہمت نہیں رکھتا جبکہ وہ قطعاً اس کی توان اور قدرت رکھتا ہے تو وہ خود جانتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنے نقصان اور خسارے پر راضی ہوگیا ہے بلکہ اس نے اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر بہتان اور جھوٹ باندھا ہے اور ان سے دشمنی کا مرتکب ہوا ہے۔

روایات کی روشنی میں کامل روزے کی خصوصیات:

ا۔میں نے بزرگ اساتذہ کرام اور گزشتہ علمائے اعلام کی ایک جماعت سے روایت کی ہے یہاں میں محمد بن یعقوب کلینی رضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین کے نقل شدہ الفاظ ذکر کروں گا۔انہوں نے اپنی کتاب "الکافی" میں اپنی سند سے محمد بن مسلم سے بیان کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں، آنکھوں، بالوں، جلد اور دیگر تمام اعضا کا روزہ ہونا چاہیے۔تمہارا روزے والا دن دوسرے عام دنوں کی طرح نہیں ہونا چاہیے۔[1]

۲۔کلینیؒ نے ہی اپنی کتاب میں جرّاح مدائنی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے بچنے کا نام نہیں۔ پھر فرمایا: اِنّی نَذَرتُ للرّحمٰنِ صَوماً[2] (حضرت مریمؑ نے کہا) میں نے حد درجہ مہربان خدا کے لیے روزہ رکھنے کی نذر مانی ہے یعنی سکوت کا روزہ۔ پس جب تم روزہ رکھو تو اپنی زبانوں کی حفاظت کرو، اپنی نظریں جھکائے رکھو، ایک دوسرے سے جھگڑا اور حسد نہ کرو۔انہوں نے مزید فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو اپنی کنیز کو گالیاں دیتے ہوئے سنا جبکہ اس نے روزہ رکھا ہوا تھا۔آپؐ نے اسے بلایا اور اسے کھانے کے لیے کہا، اس نے کہا میں تو روزے سے ہوں، آپؐ نے جواب دیا تم کیسے روزے سے ہو حالانکہ تم نے کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ صرف کھانے پینے سے پرہیز کرنے کا نام نہیں ہے۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا: جس دن تم روزہ رکھو تو تمہارے کان اور آنکھ کا حرام اور بری چیزوں کے سننے اور دیکھنے سے روزہ ہونا چاہیے، ایک دوسرے سے بحث ونزاع سے پرہیز کرنا چاہیے، اپنے نوکر کو تکلیف نہیں دینی چاہیے اور تمہیں روزے کے احترام اور وقار کا خیال رکھنا چاہیے نیز تمہارا دن بغیر روزے کے دن کی طرح نہیں گزرنا چاہیے۔[3]

۳۔مصنف کہتے ہیں کہ میں نے امامیہ علما کی کتب اصول میں سے ایک کتاب میں دیکھا ہے اس میں مروی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے: جھوٹ روزے کو باطل کر دیتا ہے، اسی طرح شہوت کی نگاہ اور دوسروں پر ظلم وستم، یہ سب کم ہوں یا زیادہ روزے کو باطل کر دیتے ہیں۔

۴۔علی بن عبدالواحد نہدیؒ کی کتاب میں عثمان بن عیسٰی سے بذریعہ محمد بن عجلان منقول ہے کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا ہے وہ فرما رہے تھے کہ روزہ فقط یہ نہیں ہے کہ انسان کھانے پینے سے پرہیز کرے بلکہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کان، آنکھ،

---

[1] کافی، ج ۴، ص ۸۷۔ نیز دیکھیں: من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۰۹؛ تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۴

[2] سورہ مریم، آیت ۲۶

[3] کافی، ج ۴، ص ۸۷

زبان، شکم، شرمگاہ کا بھی روزہ ہونا چاہیے، اپنے ہاتھ اور شرمگاہ کی حفاظت کرو، زیادہ تر خاموش رہو صرف خیر اور بھلائی کی بات کرو اور اپنے خادم سے نرمی اختیار کرو۔

۵۔ نہدی نے ہی اپنی کتاب میں ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ نے روزے دار پر کمترین چیز جو واجب کی ہے وہ کھانے پینے سے پرہیز کرنا ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس جملے پر غور کریں کہ آپؐ نے فرمایا کہ روزے دار پر سب سے چھوٹی جو واجب ہے وہ کھانے اور پینے کو ترک کرنا ہے جبکہ تمہارا کہنا یہ ہے کہ سب سے بڑی چیز کھانے پینے کو ترک کرنا ہے۔ پس اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم نے رب العالمین کے راستے سے جدائی اختیار کی ہے۔

اس بارے میں روایات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ بنا براین صاحبان عقل جو اعضا و جوارح کے روزے اور انہیں گناہوں سے بچانے کی اہمیت سے آگاہ ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ اپنے ریوڑ کی حفاظت کرنے والے ایک مہربان چوپان کی طرح، اپنے اعضاء و جوارح کی حفاظت کرے اور ہر اس چیز سے اپنے آپ کو بچائے جو عبادت کو قبولیت کے درجے سے گرا دیتی ہے۔ بصورت دیگر اسے معلوم ہونا چاہیے جو بھی روزے کے کمال کی شرائط سے آگاہی کے باوجود کوتاہی اور غفلت پر راضی رہے گا اس نے روزے کو ہلکا سمجھا ہے اور رنج اور مشقت کو برداشت کرنے کے باوجود اپنے اعمال کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ نیز ایسے شخص کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے غفلت اور گناہ کی بیماری اس کے اعمال کو لاحق ہو جاتی ہے اور اس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ بندے اور مالک جس نے اس کی طرف توجہ فرمائی ہے، کے درمیان حائل ہو جائے۔ اسی طرح اسے اس بات کی طرف بھی متوجہ رہنا چاہیے کہ اکثر اوقات انسان دن بھر روزہ رکھتا ہے لیکن اس کا دل غفلت اور جہالت سے روزہ باطل کر دیتا ہے، اس کی زبان غیبت، یا ظالم کی مدد یا جھوٹ یا عمداً گناہ اور توجہ الٰہی کے منافی امور کے ذریعے روزہ توڑ دیتی ہے، اس کی آنکھ حرام چیزوں کو دیکھ کر یا اس متواتر احسانات کرنے والے منعم کی بارگاہ میں بے ادبی کا ارتکاب کر کے روزہ توڑ دیتی ہے، اس کے کان جن چیزوں کا سننا جائز نہیں ہے انہیں سن کر روزہ توڑ دیتے ہیں، اس کے ہاتھ ایسے کام جن کے لیے انہیں پیدا نہیں کیا گیا، انجام دے کر روزہ توڑ دیتے ہیں اور اس کے پاؤں ان کاموں کی طرف چلے جاتے ہیں جو اسے اپنے مولیٰ سے دور کر دیتے ہیں اور اس کے سائے میں داخل نہیں کرتے تھے اور یوں انہوں نے روزہ کو باطل کر دیا لیکن یہ انسان اس طرف متوجہ ہی نہیں ہے کہ اس کے اعضاء نے روزہ توڑ دیا ہے، اس کے فائدے کو ضائع کر دیا اور اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے مقربان کی بارگاہ میں بدنام کر دیا۔ پس بندے کو اپنے آقا سے اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ وہ اسے کسی کام پر لگائے جس کا سارا فائدہ دنیا و آخرت میں اسی کو ملے گا، مبادا وہ اس کام میں خیانت کرے جو آقا نے اس

کے سپرد کیا ہے جبکہ آقا کی اس کے کام پر نظر ہے اور وہ بندے سے بھی اور اس کی بداعمالیوں سے بھی آگاہ ہے۔

آغاز سال میں ناگوار واقعات اور حادثات سے بچاؤ کے لیے دو نمازیں:

ان میں ایک نماز اس مہینے میں حادثات سے بچاؤ کے لیے ہے اور دوسری نماز ماہ رمضان کے پہلے دن کی جو پورے سال میں خطرات اور حوادث زمانہ سے حفاظت کے لیے ہے۔

مصنف کہتے ہیں کہ ہم نے ہر مہینے کے اعمال کی کتاب میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ذکر کیا ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ توحید یعنی قل ھواللہ احد تیس (۳۰) مرتبہ جبکہ دوسری رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قدر یعنی انا انزلناہ تیس (۳۰) مرتبہ پڑھی جائے اور اس کے ساتھ کچھ صدقہ بھی دیا جائے۔ یہ نماز اس پورے ماہ میں خطرات اور ناگوار حوادث سے محفوظ رکھتی ہے۔ یہاں پر ہم اسے دوبارہ بیان کر رہے ہیں کیونکہ سال کے آغاز میں نمازوں اور دعاؤں کے ذریعے خطرات اور ناگوار واقعات سے بچاؤ کرنا زیادہ مناسب ہے۔

محمد بن حسن بن ولید نے محمد بن حسن صفّار سے نقل کیا ہے اور اس نے احمد بن محمد بن عیسیٰ سے، اس نے محمد بن سنان سے اور اس نے وشّا سے روایت کی ہے کہ جب نیا مہینہ شروع ہوتا تھا تو حضرت امام باقر علیہ السلام اس کے پہلے دن سے لے کر آخری دن تک روزانہ دو رکعت نماز پڑھتے تھے جس کی پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ "قل ھواللہ احد" اور دوسری رکعت میں "انا انزلناہ فی لیلۃ القدر" پڑھتے تھے اور جتنا ممکن ہوتا صدقہ دیتے تھے اور یوں اس پورے مہینے کی سلامتی خرید لیتے تھے۔

ایک اور دو رکعتی نماز ہے جو انسان سے پورے سال کے خطرات کو دور کرتی ہے۔ اس نماز کو محمد بن ابی قرۃ نے اپنی کتاب میں ماہ رمضان کے پہلے دن کے اعمال میں امام کاظم علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو بندہ ماہ رمضان کے آغاز میں دو رکعت مستحب نماز پڑھے جس کی ایک رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ فتح یعنی انا فتحنا لک فتحا مبیناً پڑھے اور دوسری رکعت میں جو چاہے سورہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سال میں ہر برائی سے محفوظ رکھے گا اور وہ اگلے سال تک اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

ماہ رمضان کے پہلے دن کی مخصوص دعا:

مصنف بیان کرتے ہیں کہ کتاب "المقنعہ" کو والد صاحب (اللہ تعالیٰ ان کی روح کو پاکیزہ فرمائے اور ان کی قبر کو منور فرمائے) کے سامنے پڑھنے کے دوران یہ روایت انہوں نے اپنے استاد الفقیہ حسین بن بطہؒ اور انہوں نے میرے والد کے ماموں سعید ابی علی حسن بن محمد اور انہوں نے اپنے والد اور میرے والد کے نانا محمد بن طوسی اور انہوں نے اپنے استاد شیخ مفید محمد ابن محمد ابن نعمان (اللہ تعالیٰ ان سب کی ارواح پر اپنی رضوان کی بارش کرے) سے نقل کی ہے۔ اس کی دوسری سند یہ ہے کہ میرے والد (قدس اللہ

روحہ) نے اپنے استاد الفقیہ علی بن محمد مدائنی سے، اس نے سعید بن ہبۃ اللہ راوندی سے، اس نے علی بن عبد الصمد نیشاپوری سے، اس نے دوریستی سے اور اس نے شیخ مفیدؒ سے نقل کیا ہے۔ یہ سب کتاب "المقنعہ" میں موجود ہے کہ جب ماہ رمضان کی پہلی صبح طلوع ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدىً لِلنَّاسِ

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کہ جس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور حق و باطل کے

وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقَانِ - اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلىٰ صِيَامِهِ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْنَا

درمیان فرق کی واضح دلیلیں ہیں۔ اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور انہیں قبول فرما ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ، اس سے مستفید

مِنْهُ وَسَلِّمْهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ - إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -(۱)

فرما، اس پورے مہینے کو ہمارے لیے آسانی، عافیت اور آسائش کے ساتھ سالم قرار دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

مصنف فرماتے ہیں کہ پہلے دن کی اور بھی دعائیں ہیں جو کہ ماہ رمضان میں داخلے کی دعائیں ہیں چنانچہ ان سے مربوط حدیث میں آیا ہے کہ یہ دعائیں سال کے آغاز کے لیے ہیں اس لیے میں نے انہیں پہلی رات کے اعمال میں ذکر کیا ہے (۲) اور چونکہ مہینے کا آغاز ہی سال کا آغاز ہے۔ بہر حال نیک اعمال کی انجام دہی میں اگر آپ احتیاط کرنا چاہتے ہیں تو ان دعاؤں کو پہلی رات میں اور پھر دن کو بھی پڑھ لیں۔

ماہ رمضان کی روزانہ کی دعا، تسبیح اور صلوات:

اس حصے میں ہم روزانہ پڑھی جانے والی دعائیں، تسبیح اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات کو بیان کریں گے۔ سب سے پہلے ہم مشہور دعا ذکر کریں گے لیکن اس سے پہلے اس دعا کے چند نکات کی طرف آپ کی توجہ دلائیں گے۔ مناسب تو یہی تھا کہ اللہ کی مدح و ثناء، تعظیم اور تسبیح سے آغاز کیا جاتا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کی عظمت کی بات کی جاتی لیکن ہم نے "مصباح الکبیر" (۳) میں اس دعا کو تسبیح اور صلوات سے پہلے لکھا ہوا پایا ہے۔

شاید روایت میں یہی ترتیب ہو، اس لیے ہم نے اس ترتیب پر عمل کرتے ہوئے پہلے دعا پھر تسبیح اور آخر میں صلوات کو ذکر کیا ہے۔

---

(۱) المقنعہ، ص ۳۱۵۔

(۲) یہ دعائیں استقبال ماہ رمضان کی دعاؤں کے عنوان میں گزر چکی ہے۔

(۳) اس سے مراد کتاب "مصباح المتہجد" تصنیف شیخ طوسیؒ ہے۔

دعائے ماہ رمضان کے بارے میں چند اہم نکات:

پہلا نکتہ: مذکورہ دعا میں آیا ہے کہ ان کُنتَ قَضَیتَ فِی ھٰذِہِ اللَّیلَةِ تَنَزُّلَ المَلائِکَةِ وَالرُّوحِ فِیھا۔۔۔(اگر تو نے اس رات میں فرشتوں اور روح کے نزول کا فیصلہ کیا ہے) جہاں تک میری معلومات ہیں ان کے مطابق امامیہ کا عقیدہ یہ ہے کہ جس رات ملائکہ اور روح نازل ہوتے ہیں وہ شب قدر ہے اور وہ انیسویں، اکیسویں اور تئیسویں میں سے کوئی ایک رات ہے۔ میں، امامیہ میں سے کسی کو نہیں جانتا جس کا عقیدہ یہ ہو کہ شب قدر اس ماہ کی ہر رات ہے خصوصاً اس کی جفت راتیں جیسے دوسری، چوتھی، چھٹی وغیرہ۔ ہمارے مخالف مذہب کا عمل بھی یہی ہے کہ شب قدر طاق راتوں میں ہے۔ اس سے قبل ہم نے شیخ طوسیؒ کا قول بھی نقل کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے: اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ شب قدر آخری عشرے میں ہے۔

اس بنا پر دعا کے اس جملے کی درج ذیل وجوہات میں سے کوئی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔

۱۔ شاید اس جملے ان کُنتَ قَضَیتَ فِی ھٰذِہِ اللَّیلَةِ تَنَزُّلَ المَلائِکَةِ وَالرُّوحِ فِیھا، سے شب قدر کے علاوہ ہر رات مراد ہو اور یہ امور ہر رات سے مخصوص ہوں۔

۲۔ شاید فرشتوں اور روح کے نزول سے مراد ہر رات عالم بالا کے درجات میں سے کسی درجے پر نزول ہو۔

۳۔ شاید اس کو بیان کرنے والے امام معصوم علیہ السلام کی طرف سے تقیہ کے طور پر یا دیگر دینی مصلحتوں یا کوئی اور پسندیدہ وجوہات کی بنا پر یہ اظہار کیا گیا ہو کہ وہ شب قدر کو نہیں جانتے، کیونکہ اس سے پہلے یہ بات ہو چکی ہے کہ ائمہ ہدیٰ علیہم السلام شب قدر کو جانتے اور پہچانتے ہیں اور اس کے متعلق کافی روایات اور وضاحتیں ذکر ہو چکی ہیں۔

بہر حال اگر اس جملے میں اس رات میں ملائکہ اور روح کے نزول سے مراد بطور خاص شب قدر ہے تو پھر جو شخص یہ نظریہ رکھتا ہے کہ شب قدر مذکورہ تین راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے تو پھر اسے ہر روز مذکورہ دعا میں سے یہ اللّٰھُمَّ ان کُنتَ قَضَیتَ اِنَّنِی اَبقَی اِلیٰ لَیلَةِ القَدرِ فَافعَل بِی کَذا وَ کَذا (اے اللہ اگر تو نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں شب قدر تک باقی رہوں تو میرے ساتھ یہ یہ سلوک فرما) جملے نہیں کہنے چاہئیں بلکہ یہ کہنا چاہیے: اِن کُنتَ قَضَیتَ اِنَّنِی لا اَبقَی فَابقِنی اِلیٰ لَیلَةِ القَدرِ وَارزُقنِی فِیھا کَذا وَ کَذا، (اگر تو نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں باقی نہ رہوں تو مجھے شب قدر تک باقی رکھ اور اس میں مجھے یہ یہ چیزیں عطا فرما) اور دعا میں مذکورہ جملہ اٹھارویں، بیسویں اور بائیسویں دن کو من و عن پڑھے کیونکہ ان دنوں کی آئندہ راتوں میں شب قدر کا امکان ہے۔ اس طرح اس کی دعا اس کے عقیدے اور ارادے کے مطابق ہو جائے گی۔

اگر اس دعا کے پڑھنے والے کا نظریہ یہ ہو کہ شب قدر اس مہینے کی تمام راتوں یا دوسرے نصف کی طاق راتوں یا آخری عشرے کی

طاق راتوں میں ہے تو مناسب ہے کہ وہ یہ جملہ ان کُنتَ قَضَیتَ فِی هٰذِهِ اللَّيلَةِ تَنَزُّلَ المَلائِكَةِ وَالرُّوحِ اور فيها کی جگہ ان اوقات کا نام لے جن کے بارے میں وہ معتقد ہے کہ شب قدر ہیں تا کہ اس کی دعا اس کے عقیدے کے منافی نہ ہو اور اس کے الفاظ اس کے ارادے کے مطابق ہوں۔

دوسرا نکتہ: اس دعا میں اور ماہ رمضان کی دیگر بہت ساری دعاؤں میں حج کی درخواست کی گئی ہے اس لیے اس دعا کا مانگنا صرف اسے زیب دیتا ہے جو حج پر جانا چاہتا ہے اور جو حج پر نہیں جانا چاہتا اسے یہ دعا نہیں کرنا چاہیے اگر چہ اس کے لیے حج پر جانے کا امکان ہو۔ پس اگر وہ ایسی چیز طلب کرتا ہے جس کا وہ ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی جانے کی تمنا رکھتا ہے تو اس کا یہ دعا کرنا غلط اور دعا کا مذاق اڑانا ہے جس پر معافی مانگنی چاہیے لہٰذا اسے یہ دعا کرنا چاہیے: **اللّٰھم ارزقنی ما ترزق حجاج بیتک الحرام من الانعام والاکرام** (اے اللہ مجھے ان انعام واکرام سے نواز دے جن سے تو اپنے محترم گھر کے حاجیوں کو نوازتا ہے)۔

میں نے اس دعا کے مانگنے والوں سے سنا ہے جو بطور مطلق اس مہینے کے پہلے دن سے آخری دن تک شب قدر پانے کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ آخری یعنی تیسویں دن بھی کہتے ہیں: ان کُنتَ قَضَیتَ فِی هٰذِهِ اللَّيلَةِ تَنَزُّلَ المَلائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيها حالانکہ انہیں یقین ہے کہ ماہ رمضان کی ایک رات بھی باقی نہیں ہے اور آنے والی رات عید کی رات ہے اور عید کی رات کے بارے میں کسی کا بھی نظریہ نہیں ہے کہ وہ شب قدر ہے اور اس میں فرشتے اور روح نازل ہوتے ہیں۔ پس وہ یہ جملے بغیر توجہ کے ادا کرتے ہیں جو ان کی مراد اور مقصود کے نہیں ہوتے۔ درحقیقت عقل زبان حال سے ان پر حیران و پریشان ہے۔ یہ افراد اللہ سے روگردانی کے خطرے سے دوچار ہیں کیونکہ انہوں نے خدا کو غفلت اور بے توجہی کے ساتھ مخاطب کیا ہے اور اس سے ایک ناممکن چیز کی درخواست کی ہے اس لحاظ سے وہ خدا کی توہین کے مرتکب ہوئے ہیں۔

تیسرا نکتہ: اس مہینے کی دعاؤں میں جیسے مذکورہ دعا میں بہت ساری چیزیں ایسی مانگی جاتی ہیں جو حقیقی طور پر نہیں مانگی جاتیں دعا کرنے والے کا وہ مقصود اور مراد نہیں ہوتیں۔ مثلاً دعا کا یہ جملہ: **و ادخلنی فی کل خیر ادخلت فیه محمدا وَ آلَ محمد** (مجھے ہر اس خیر و بھلائی میں داخل فرما جس میں تو نے محمد و آل محمد کو داخل فرمایا) اس خیر و بھلائی میں سے جن میں اللہ تعالیٰ نے انہیں داخل فرمایا، شہادت، قید و بند، تباہی و بربادی، عورتوں اور بچوں کی اسیری، اولاد کا قتل ہو جانا جیسے امتحانات بھی ہیں۔ اسی طرح بہت سے لوگوں کی طرف سے انہیں اذیت و آزار پہنچانا بھی اس خیر و بھلائی میں شامل ہے۔ کوئی بھی دعا کرنے والا ان میں سے کسی سے بھی دوچار نہیں ہونا چاہتا جن سے اللہ تعالیٰ نے محمد و آل محمد کو دوچار کیا۔ ان خیرات میں سے ایک امامت ہے جس میں اللہ عز و جل نے انہیں داخل کیا ہے، دعا مانگنے والوں میں سے کوئی بھی اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں سمجھتا۔ اس لیے ان امور میں تمہاری دعائیں،

تمہارے حال سے مشروط اور مناسب ہونی چاہئیں۔ تمہارا دل اور زبان صرف مذکورہ الفاظ کے ظاہری معانی کو طلب نہ کرے۔ مثلاً جب آپ اللہ کی رضا و خوشنودی کی خاطر شہادت کی دعا مانگتے ہیں تو آپ بالکل اس کے متمنی نہیں ہوتے۔ اس لیے اس قسم کی چیزوں میں اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست کریں کہ اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے مقدس راستے میں شہید ہونے والے طاقتور اور بامعرفت بندوں کو عطاء کیا ہے وہ مجھے اپنے راستے میں جہاد و شہادت کے بغیر عطا فرما بلکہ اپنے فضل سے عطا فرما اور تو لطیف مالک ہے۔ اسی طرح جب وہ یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ سبحانہ اسی دن کی روزی عطا فرمائے یعنی اسے ہر روز اسی دن کی روزی عنایت کرے یعنی جس سے زندگی کی رمق باقی رہے یا وہ خود اور اس کے اہل و عیال سیر ہو جائیں حالانکہ وہ اتنی مقدار روزی کی دعا کی قبولیت پر راضی نہیں ہے بلکہ اگر خداوند متعال اسے اتنی روزی عطا فرما دے تو وہ اس سے زیادہ کا تقاضا کرے گا۔ اس بنا پر اس قسم کی دعاؤں میں تمہاری نیت تمہارے سچے ارادوں کے ساتھ ہم آہنگ ہو اور یہ تمہارے حالات کے تقاضوں کے عین مطابق ہو۔ ڈرو اس بات سے کہ تمہاری دعائیں کھیل تماشا اور مذاق شمار ہوں اور بے توجہی اور غفلت کے ساتھ ہوں۔

ماہ رمضان کے دنوں میں امام محمد باقر علیہ السلام کی دعا:

کتاب "مصباح المتعبد" کے اضافات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں ہر روز ایک مرتبہ یہ تسبیح پڑھے تو اللہ تعالیٰ آسمان کے تمام فرشتوں کا ثواب اس کے لیے لکھ دے گا، جب اسے قبر سے اٹھایا جائے گا وہ سب فرشتے اس کے پاس آئیں گے اسے خوشی خوشی اٹھا لیں گے اور اسے جنت الفردوس میں پہنچا دیں گے یوں وہ حساب و کتاب، سب سے بڑے خوف اور تمام ہولناک مراحل سے بچ جائے گا۔

وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ بِمِائَتَيْ أَلْفِ أَلْفِ ضِعْفٍ وَ بِكُلِّ عِلْمٍ حَمَلَهُ عَلَى الْعِلْمِ وَ الْحَمْدُ

پاکیزگی اللہ کی (بیان کرتا ہوں) جتنا وہ علم جانتا ہے اس کے ۲۰ کروڑ دگنا عدد کے برابر، اور علم پر جتنا اس نے علم لادا ہے اس کے برابر حمد و

لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ مِائَتَيْ أَلْفِ أَلْفِ ضِعْفٍ وَ بِكُلِّ عِلْمٍ حَمَلَهُ عَلَى الْعِلْمِ وَ اللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ

ستائش ہے اللہ کی جتنا وہ علم جانتا ہے اس کے ۲۰ کروڑ دگنا عدد کے برابر، اور اس علم پر جتنا اس نے علم لادا ہے اس کے برابر اللہ بزرگ و

عِلْمٍ يَعْلَمُهُ مِائَتَيْ أَلْفِ أَلْفِ ضِعْفٍ وَ بِكُلِّ عِلْمٍ حَمَلَهُ عَلَى الْعِلْمِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

برتر ہے جتنا وہ علم جانتا ہے اس کے ۲۰ کروڑ دگنا عدد کے برابر، اور اس علم پر جتنا اس نے علم لادا ہے اس کے برابر اللہ کا درود و سلام ہو محمد

مُحَمَّدٍ مِثْلَ جَمِيعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ۔

اور آل محمد پر مذکورہ تمام تعداد کے برابر۔

ماہ رمضان کی روزانہ کی دعا:

جیسا کہ ہم نے کہا تھا اب ہم ماہ رمضان کی روزانہ کی دعا ذکر کرتے ہیں۔ محمد ابن یعقوب کلینی نے کتاب "الکافی" میں اور علی ابن عبد الواحد نہدی نے اپنی کتاب میں روایت کی ہے اور ان دونوں نے اپنی اسناد سے کہا ہے کہ ہمارے مولیٰ علی بن حسین علیہ السلام اس دعا کو روزانہ پڑھتے تھے اسی طرح امام محمد باقر علیہ السلام بھی اس دعا کو ماہ رمضان میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔(۱) البتہ دعا میں کمی بیشی کے لحاظ سے اختلاف روایات کی وجہ سے ہے۔ یہاں پر اس دعا کے الفاظ کچھ روایات کے مطابق ہیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے راہنما ہے اس میں ہدایت اور حق و باطل کا فرق کرنے کی

وَالْفُرْقَانِ، وَهٰذَا شَهْرُ الصِّيَامِ، وَهٰذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ، وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ، وَهٰذَا

واضح دلیلیں ہیں یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت اور خدا کی طرف رجوع کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے

شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور اس میں شب قدر ہے کہ جو ہزار مہینوں

الَّتِی هِیَ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِنِّی عَلٰی صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ،

سے بہتر ہے پس اے معبود! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا

وَسَلِّمْهُ لِی وَسَلِّمْنِی فِيهِ، وَاَعِنِّی عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ، وَوَفِّقْنِی فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَاَوْ

کرا اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسول اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق

لِيَائِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِی فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ، وَاَعْظِمْ لِی فِيهِ الْبَرَكَةَ

دے اور ان پر خدا کا درود ہو اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ برکت

وَاَحْسِنْ لِی فِيهِ الْعَافِيَةَ، وَاَصِحَّ فِيهِ بَدَنِی، وَاَوْسِعْ فِيهِ رِزْقِی، وَاكْفِنِی فِيهِ مَا اَهَمَّنِی، وَاسْتَجِبْ

دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں وسعت دے اس میں میری پریشانی میں مددگار بن میری

فِيهِ دُعَائِی، وَبَلِّغْنِی فِيهِ رَجَائِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَذْهِبْ عَنِّی فِيهِ النُّعَاسَ

دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر، اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی، چڑچڑاہٹ،

وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَ الْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِی فِيهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُومَ

کاہلی، سنگ دلی، بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں، بیماریوں، پریشانیوں، غموں، دکھوں، بیماریوں، خطاؤں اور

---

(۱) دیکھیں: کافی، ج۴، ص۷۶؛ تہذیب، ج۳، ص۱۱۱؛ مصباح المتہجد، ص۶۱۰؛ من لا یحضرہ الفقیہ، ج۲، ص۶۵۔

وَالْاَحْزانَ وَالْاَعْراضَ وَالْاَمْراضَ وَالْخطايا وَالذُّنُوبَ وَاصْرِفْ عَنِّي فِيهِ السُّوءَ وَالْفَحْشاءَ

گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی، بے حیائی، رنج، کٹھن، سختی اور مشقت کو دور کر دے۔ بے شک تو دعا کا سننے والا

وَالْجَهْدَ وَالْبَلاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَناءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہے اے معبود! محمد (ص) و آل محمد (ص) پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ عطا فرما اور اس کے

وَاَعِذْنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ وَوَسْوَسَتِهِ وَتَثْبِيطِهِ وَبَطْشِهِ

اشارے، سرگوشی، اس کے منتر، اس کی پھونک، اس کے وسوسوں، اس کی حوصلہ شکنی، اس کی گرفت اس کی چالوں، مکر و فریب، اس کے پھندوں،

وَكَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَحَبائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَاَمانِيِّهِ وَغُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشَرَكِهِ وَاَحْزابِهِ وَاَتْباعِهِ وَاَشْياعِهِ

دھوکوں، آرزوؤں، بہلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں، ٹولیوں، پیروکاروں، ساتھیوں، دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے فریبوں

وَاَوْلِيائِهِ وَشُرَكائِهِ وَجَمِيعِ مَكائِدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنا قِيامَهُ

سے پناہ دے۔ اے معبود! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں اور اس کی عبادت میں امید

وَصِيامَهُ وَبُلُوغَ الْاَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيامِهِ وَاسْتِكْمالَ ما يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْراً وَاحْتِساباً وَإِيماناً

پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت، خوش رفتاری، ایمان اور یقین عطا فرما پھر

وَيَقِيناً، ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّي بِالْاَضْعافِ الْكَثِيرَةِ، وَالْاَجْرِ الْعَظِيمِ يا رَبَّ الْعالَمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اسے میری طرف سے کئی گنا بڑھا کر بڑے اجر کے ساتھ قبول فرما اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالاجْتِهادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشاطَ وَالْإِنابَةَ

نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، جدوجہد، طاقت، جوش، بازگشت، توبہ، توفیق، تقرب، پسندیدہ بھلائی چاہت، ڈر، عاجزی، فروتنی، نرمی، سچی نیت، سچی

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ

زبان، تیرا خوف، تجھ سے امید، تجھ پر بھروسہ اور تجھ پر اعتماد اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کے ساتھ اچھی گفتگو، قابل قبول کوشش اور

الصّادِقَةَ، وَصِدْقَ اللِّسانِ، وَالْوَجَلَ مِنْكَ، وَالرَّجاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ، وَالثِّقَةَ بِكَ، وَالْوَرَعَ

باعزت کام مرحمت فرما اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان دکھ بیماری، پریشانی، رنج نقص بے خبری اور

عَنْ مَحارِمِكَ مَعَ صالِحِ الْقَوْلِ، وَمَقْبُولِ السَّعْيِ، وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجابِ الدَّعْوَةِ وَلاَ

فراموشی جیسی کوئی رکاوٹ نہ آنے دے بلکہ (ان عبادتوں کو) ذمہ داری اور پوری احتیاط کے ساتھ تیرے لیے اور تیرے راستے میں، تیرے حق

تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَلاَ مَرَضٍ وَلاَ هَمٍّ وَلاَ غَمٍّ وَلاَ سُقْمٍ وَلاَ غَفْلَةٍ وَلاَ نِسْيانٍ،

کا لحاظ کرتے ہوئے اور تجھ سے کیے اپنے عہد و پیمان اور اپنے وعدے پورے کرتے ہوئے انجام دینے کی اپنی رحمت سے توفیق عطا فرما۔

بَلْ بِالتَّعاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفاءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے معبود! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے

الرّاحِمِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي فِيهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبادِكَ

اس میں سے بہترین حصہ عطا فرما اور اس مہینے میں جو تو نے رحمت، بخشش محبت، قبولیت (دعا) درگزر، دائمی بخشش، سلامتی، آسودگی، آگ سے

الصَّالِحِينَ وَاَعْطِنِي فِيهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي اَوْلِيائَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ

خلاصی، جنت کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی اپنے قریبی دوستوں کو عطا کی ہے اس میں سے مجھے بہترین حصہ عطا فرما اے معبود! محمد اور آل

وَالْاِجابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعافِيَةِ وَالْمُعافاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ

محمد پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں میری دعا تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے

الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ دُعائِي فِيهِ إِلَيْكَ واصِلاً، وَرَحْمَتَكَ

قبول ہو، میری کوشش کی قدردانی ہو اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ

وَخَيْرَكَ إِلَيَّ فِيهِ نازِلاً وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً، وَسَعْيِي فِيهِ مَشْكُوراً وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُوراً حَتّى يَكُونَ

ہو جائے اے معبود! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ مند فرما اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ

نَصِيبِي فِيهِ الْاَكْثَرُ وَحَظِّي فِيهِ الْاَوْفَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ

تیرے دوستوں میں سے کوئی اسی حال میں ہو اور جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور

الْقَدْرِ عَلَى اَفْضَلِ حالٍ تُحِبُّ اَنْ يَكُونَ عَلَيْها اَحَدٌ مِنْ اَوْلِيائِكَ وَاَرْضاها لَكَ، ثُمَّ اجْعَلْها لِي

اس میں مجھے دے اس میں سے جو تو نے دیا کسی کو ان میں سے جنہیں تو نے اس شب تک پہنچایا اور انہیں اس شب کی برکت سے عزت عطا کی

خَيْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ، وَارْزُقْنِي فِيها اَفْضَلَ ما رَزَقْتَ اَحَداً مِمَّنْ بَلَّغْتَهُ إِيّاها وَاَكْرَمْتَهُ بِها

مجھے اس ماہ میں جہنم سے آزاد کیے گئے اور آگ سے خلاصی پانے والوں میں قرار دے اور اپنی مخلوق میں سے اپنی مغفرت و خوشنودی سے خوش

وَاجْعَلْنِي فِيها مِنْ عُتَقائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقائِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَداءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ

نصیبوں میں قرار دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس مہینے میں مستعدی، تندہی،

وَرِضْوانِكَ يا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنا فِي شَهْرِنا هٰذَا الْجِدَّ

طاقت، ولولہ اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے نصیب فرما اے اللہ! اے صبح دس راتوں اور شفع و وتر کے رب! اور ماہ رمضان کے رب اور

وَالاجْتِهادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشاطَ وَما تُحِبُّ وَتَرْضى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ

اس قرآن کے پروردگار جسے تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور تمام مقرب فرشتوں کے رب! اور اے

شَهْرِ رَمَضانَ وَمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَرَبَّ جَبْرائِيلَ وَمِيكائِيلَ وَ إِسْرافِيلَ وَعِزْرائِيلَ

حضرت ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یعقوب کے رب اور موسی، عیسیٰ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب! اور اے نبیوں کے خاتم محمد کے رب

وَجَمِيعِ الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبَّ إِبْراهِيمَ وَ إِسْمعِيلَ وَ إِسْحقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ مُوسى وَعِيسى

!ان پر اور سب نبیوں پر تیری رحمتیں ہوں۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیرے حق کے واسطے سے جو ان پر ہے، اور ان کے حق کے واسطے

وَجَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ، وَاَسْاَ

سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ ضور ان پر، ان کی آل پر اور ان سب پر رحمت فرما اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی

لُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ

نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما۔ وہ

وَنَظَرْتَ إِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيمَةً تَرْضَى بِها عَنِّي رِضىً لاَ سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهُ اَبَداً وَاَعْطَيْتَنِي جَمِيعَ سُؤْلِي

چیزیں مجھ سے دور کر دے جن کو میں ناپسند کرتا ہوں اور جن کا مجھے اپنے آپ پر خوف ہے اور جن کا خوف نہیں ہے اور انہیں میرے رشتہ داروں

وَرَغْبَتِي وَاُمْنِيَتِي وَإِرادَتِي وَصَرَفْتَ عَنِّي ما اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَاَخافُ عَلَى نَفْسِي وَما لاَ اَخافُ وَعَنْ

میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنیوالوں کی سی پناہ

اَهْلِي وَمالِي وَ إِخْوانِي وَذُرِّيَّتِي اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ فَرَرْنا مِنْ ذُنُوبِنا فَآوِنا تائِبِينَ، وَتُبْ عَلَيْنا

دے اور ہماری توبہ قبول کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں ہمیں بخش دے کہ ہم لینے والے ہیں، ہمیں پناہ دے کہ ہم طالب پناہ ہیں، ہمیں اپنی پناہ

مُسْتَغْفِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنا مُتَعَوِّذِينَ، وَاَعِذْنا مُسْتَجِيرِينَ، وَاَجِرْنا مُسْتَسْلِمِينَ، وَلاَ تَخْذُلْنا

میں لے کہ ہم سر تسلیم خم ہیں، ہمیں رسوا نہ کر کہ ہم ڈرنے والے ہیں، ہمیں امان دے کہ ہم راغب ہیں، ہمارے بارے میں شفاعت قبول فرما کہ

راهِبِينَ، وَآمِنَّا راغِبِينَ، وَشَفِّعْنا سائِلِينَ، وَاَعْطِنا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۔ اَللّٰهُمَّ

ہم سائل ہیں اور ہمیں عطا کر بے شک تو دعا سننے والا قریب اور جواب دینے والا ہے اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور

اَنْتَ رَبِّي وَاَنا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَاَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْاَلِ الْعِبادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَجُوداً يا

بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسا کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جا سکتا، اے سائلوں کے لیے

مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيا مُنْتَهى حاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَيا غِياثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيا مُجِيبَ دَعْوَةِ

مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآوری کی آخری امیدگاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول

الْمُضْطَرِّينَ، وَيا مَلْجَاَ الْهارِبِينَ، وَيا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ، وَيا كاشِفَ

کرنے والے! اے بھاگنے والوں کی جائے! پناہ اے چیخ و پکار کرنے والوں کے فریادرس اور اے زیردستوں کے پروردگار، اے مصیبت

كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ، وَيا فارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ، وَيا كاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ، يَا اللّٰهُ يا رَحْمٰنُ يا

زدوں کے دکھ دور کرنے والے! اے پریشان حال لوگوں کی پریشانی ہٹانے والے! اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے

رَحِيمُ يا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَ إِساءَتِي وَظُلْمِي

نہایت مہربان اے رحم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور بخش دے میرے گناہ، (چھپا

وَجُرْمِي وَإِسْرافِي عَلَى نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لاَ يَمْلِكُها غَيْرُكَ، وَاعْفُ عَنِّي،

دے) میرے عیب میری برائی میری ناانصافی، میرے جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی معاف کر دے اور مجھے فضل اور رحمت سے عطا فرما

وَاغْفِرْ لِی کُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِی، وَاعْصِمْنِی فِیمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِی وَاسْتُرْ عَلَیَّ وَعَلَی وَالِدَیَّ وَوَلَدِی

کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف کر دے اور میرے تمام گذشتہ گناہ بخش دے اور بقیہ زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور

وَقَرَابَتِی وَاَهْلِ حُزَانَتِی وَمَنْ کَانَ مِنِّی بِسَبِیلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے تعلق والوں کی اور مومنین ومومنات میں سے جو میرے ہمراہ ہیں ان سب کی دنیا اور

فَإِنَّ ذٰلِكَ کُلَّهُ بِیَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلَا تُخَیِّبْنِی یَا سَیِّدِی، وَلَا تَرُدَّ دُعَائِی وَلَا یَدِی إِلَی

آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ سب کچھ تیرے اختیار میں ہے اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد

نَحْرِی حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِی وَتَسْتَجِیبَ لِی جَمِیعَ مَا سَاَلْتُكَ وَتَزِیدَنِی مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ عَلَی کُلِّ

نہ کر اور مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹا یہاں تک کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے

شَیْءٍ قَدِیرٌ، وَنَحْنُ إِلَیْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا، وَالْکِبْرِیَاءُ

مجھے (اس سے بھی) کچھ زیادہ دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف راغب ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے

وَالْآلَاءُ، اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ إِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ

نام ہیں اور بلند ترین اوصاف ہیں بڑائی اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اگر تو نے اس رات

الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ فِیهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی السُّعَدَاءِ،

میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرا نام خوش نصیبوں میں میری روح

وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَإِحْسَانِی فِی عِلِّیِّینَ، وَإِسَاءَتِی مَغْفُورَةً، وَاَنْ تَهَبَ لِی یَقِیناً تُبَاشِرُ بِهِ

کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں رچ بس

قَلْبِی، وَإِیمَاناً لَا یَشُوبُهُ شَكٌّ، وَرِضیً بِمَا قَسَمْتَ لِی، وَآتِنِی فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً

جائے وہ ایمان عطا کر جس میں شک کا شائبہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بہتری نصیب فرما اور

وَقِنِی عَذَابَ النَّارِ وَإِنْ لَمْ تَکُنْ قَضَیْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ فِیهَا فَاَخِّرْنِی إِلٰی

مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت

ذٰلِكَ وَارْزُقْنِی فِیهَا ذِکْرَكَ وَشُکْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ

دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر، شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے اور محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اپنی بہترین رحمتوں سے

مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْیَوْمَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے یگانہ اے بے نیاز اے محمدؐ کے پروردگار! آج محمدؐ اور ان کے خاندان کے صالحین کی خاطر غضب فرما

لِمُحَمَّدٍ وَلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ وَاقْتُلْ اَعْدَاءَهُمْ بَدَداً، وَاَحْصِهِمْ عَدَداً، وَلَا تَدَعْ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ

اور ان کے دشمنوں کو منتشر کر کے قتل کر دے، ان کی تعداد کو شمار کر اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ اور انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما

مِنْهُمْ اَحَداً، وَلاَ تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَداً يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ،

اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، اے بغیر نمونے کے پیدا کرنیوالے کوئی بھی چیز

الْبَدِيئُ الْبَدِيعُ الَّذِى لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْئٌ، وَالدَّائِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ، وَالْحَيُّ الَّذِى لاَ يَمُوتُ، اَ

تیرے جیسی نہیں ہے اے دائمی ہوشیار، اے وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمد کا پشت پناہ ان کا

نْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِى شَاْنٍ، اَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ، وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ، وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، اَسْاَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ

مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ (حضرت) محمد کے وصی اور آپؐ کے جانشین اور آپؐ کے اوصیاء میں

وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَائِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

سے عدل وانصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما آپؐ پر اور ان سب پر تیری رحمتیں ہوں ان کی طرف اپنی مدد موڑ دے، اے وہ کہ تیرے سوا

اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ، يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ بِحَقِّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کوئی معبود نہیں لا الہ الا انت کے حق کے واسطے سے محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور

وَاجْعَلْنِى مَعَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ، وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِى اِلَى غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

میری زندگی کا خاتمہ اپنی بخشش ورحمت پر قرار دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے آقا جیسا کہ تو نے اپنے آپ کو لطف

الرَّاحِمِينَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِى بِاللُّطْفِ بَلَى اِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

وکرم سے منسوب کیا ہے ہاں بے شک تو لطف کرنے والا ہے پس محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر جس طرح چاہے لطف وکرم کر، اے

مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ بِى لِمَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِى الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِى

معبود! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے رواں سال میں حج اور عمرہ کی ادائیگی نصیب فرما اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و

عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَائِجِى لِلاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا۔

آخرت کی تمام حاجتیں پوری فرما۔

پھر تین بار کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّى وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّى رَحِيمٌ وَدُودٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّى وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّى

میں مغفرت طلب کرتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک میرا رب مہربان محبت والا ہے میں مغفرت طلب کرتا ہوں خدا سے جو میرا رب

قَرِيبٌ مُجِيبٌ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّى وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً۔ رَبِّ اغْفِرْ لِى وَارْحَمْنِى وَاَنْتَ

ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب نزدیک اور قبول کرنے والا ہے میں مغفرت طلب کرتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، رَبِّ اِنِّى عَمِلْتُ سُوْءاً وَظَلَمْتُ نَفْسِى فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْ لِى اِنَّهُ

بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب! میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس تو

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں۔

تین بار پڑھے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ و پائندہ ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد تین بار یہ پڑھے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ الْحَلِیمُ الْعَظِیمُ الْکَرِیمُ الْغَافِرُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیمِ

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ و پائندہ، بردبار، بڑائی والا مہربان، بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور

وَأَتُوبُ إِلَیْهِ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ کَانَ غَفُوراً رَحِیماً۔

توبہ کرتا ہوں میں مغفرت طلب کرتا ہوں خدا سے بے شک اللہ بہت بخش دینے والا نہایت مہربان ہے۔

اس کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ فِیمَا تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا

الْعَظِیمِ الْمَحْتُومِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِی لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ أَنْ تَکْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ

حکم لگائے جو تیرے ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا ردو بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر (خانہ کعبہ) کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُورِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِیمَا

کا حج قبول، جن کی سعی مشکور، جن کے گناہ معاف شدہ اور جن کی خطائیں چھپا دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری عمر کو

تَقْضِی وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِیلَ عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ رِزْقِی، وَتُؤَدِّیَ عَنِّی أَمَانَتِی وَدَیْنِی، آمِینَ رَبَّ الْعَالَمِینَ

طولانی اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا فرما دے میری دعا قبول فرما اے جہانوں کے پروردگار۔ اے اللہ!

۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی مِنْ أَمْرِی فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَارْزُقْنِی مِنْ حَیْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا أَحْتَسِبُ

میرے معاملوں میں کشادگی اور نکلنے قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری

وَاحْرُسْنِی مِنْ حَیْثُ أَحْتَرِسُ وَمِنْ حَیْثُ لَا أَحْتَرِسُ، وَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ کَثِیراً۔

حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی حفاظت نہ کر سکوں اور محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور بہت زیادہ سلام بھیج۔

ماہ رمضان میں روزانہ کی تسبیح:

بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ یہ دس جز ہیں اور ہر جز میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

(۱) سُبْحانَ اللّٰهِ بارِئِ النَّسَمِ سُبْحانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ الْاَزْواجِ كُلِّها، سُبْحانَ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ شکل وصورت بنانے والا، پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے

اللّٰهِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰهِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوى سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ كُلِّ شَيْءٍ،

والا پاک ہے اللہ روشنی اور اندھیروں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا

سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ ما يُرى وَما لا يُرى، سُبْحانَ اللّٰهِ مِدادَ كَلِماتِهِ، سُبْحانَ اللّٰهِ رَبِّ

کرنے والا، پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں

الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّٰهِ السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ ما تَحْتَ

کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی

سَبْعِ اَرَضِينَ، وَيَسْمَعُ ما فِي ظُلُماتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ الْاَنِينَ وَالشَّكْوى، وَيَسْمَعُ السِّرَّ

آواز سنتا ہے اور خشکی وتری کی تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالوں اور شکایتوں کو سنتا ہے، ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور سینوں

وَاَخْفى، وَيَسْمَعُ وَساوِسَ الصُّدُورِ، وَلا يُصِمُّ سَمْعَهُ صَوْتٌ۔

کی سرگوشیاں سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی۔

(۲) سُبْحانَ اللّٰهِ بارِئِ النَّسَمِ سُبْحانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ الْاَزْواجِ كُلِّها

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورتیں بنانے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ

سُبْحانَ اللّٰهِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ سُبْحانَ اللّٰهِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوى، سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ

اندھیروں اور روشنی بنانے والا، پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والا، پاک ہے اللہ سب چیزوں کا خالق پاک ہے اللہ مرئی اور نا

كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ ما يُرى وَما لا يُرى، سُبْحانَ اللّٰهِ مِدادَ كَلِماتِهِ، سُبْحانَ اللّٰهِ

مرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے

رَبِّ الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّٰهِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ، يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ ما

کہ اس سے بڑھ کر کوئی دیکھنے والا نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے

تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِينَ وَيُبْصِرُ ما فِي ظُلُماتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لا تُدْرِكُهُ الْاَبْصارُ، وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصارَ،

جو خشکی وتری کی تاریکیوں میں ہیں نگاہیں اسے پا نہیں سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین ہے خبردار تاریکی اسکی آنکھ کو

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ، وَلا تُغْشِي بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ، وَلا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ، وَلا يُوارِي مِنْهُ جِدارٌ،

ڈھانپ نہیں سکتی کوئی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اسے اوجھل نہیں کرسکتی بن، خشکی اور سمندر اس سے غائب نہیں ہوسکتے نہیں چھپا سکتا

وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ، وَلَا يَكُنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا فِيهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِي قَلْبِهِ

اس سے کوئی پہاڑ اس کو جو کچھ اسکے نیچے ہے نہ کوئی دل کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے

وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ، وَلَا يَسْتَخْفِي مِنْهُ صَغِيرٌ لِصِغَرِهِ، وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ

اوجھل نہیں ہوسکتی کوئی چھوٹی چیز چھوٹے پن کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں ہے وہ وہی تو

وَلَا فِي السَّمَاءِ، هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

ہے جو رحموں میں تمہاری صورت بنا تا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورتیں بنانے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک

سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

ہے اللہ روشنی اور اندھیروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے

كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

والا پاک ہے اللہ مرئی اور نامرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار

الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ

پاک ہے اللہ جو بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور (بجلی کی) گرج اس کی ثناء کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے (لرزتے ہوئے)

خِيفَتِهِ، وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ، وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ،

تسبیح کرتے ہیں وہ بجلیاں روانہ کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے گراتا ہے وہ ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر اپنی رحمت کے آگے آگے

وَيُنَزِّلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ بِكَلِمَتِهِ، وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ، وَيَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِهِ، سُبْحَانَ

بھیجتا ہے اور اپنے حکم سے آسمانوں سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے پودے اگاتا ہے اور پتے اس کے علم سے گرتے ہیں پاک ہے

اللّٰهِ الَّذِي لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي

اللہ زمین اور آسمانوں میں ذرہ برابر (کوئی چیز) پوشیدہ نہیں ہے اور نہ ذرے سے چھوٹی چیز اور نہ اس سے بڑی مگر یہ کہ سب کچھ کتاب

كِتَابٍ مُبِينٍ۔

مبین میں ثبت ہے۔

(۴) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا،

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورتیں بنانے والا پاک ہے اللہ (تمام موجودات میں) جوڑے بنانے والا پاک

سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

ہے اللہ روشنی و تاریکیوں کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللّهِ خالِقِ مَا يُرى وَمَا لاَ يُرى، سُبْحانَ اللّهِ مِدادَ كَلِماتِهِ، سُبْحانَ اللّهِ

مرئی اور نا مرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے اللہ جو جانتا

رَبِّ الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحامُ وَمَا تَزْدادُ

ہے کہ ہر مادہ کیا اٹھائے ہوئے ہے اور ارحام کیا گھٹاتے اور کیا بڑھاتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی ایک (معین) مقدار ہے (وہ)

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدارٍ عالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعالِ سَواءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ

پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ ہے۔ (اس کے لیے) برابر ہے تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا آواز سے اور کوئی پردہ

وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسارِبٌ بِالنَّهارِ لَهُ مُعَقِّباتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

شب میں چھپا ہوا ہو یا دن کی روشنی میں (سرعام) چل رہا ہو ہر ایک کے آگے اور پیچھے یکے بعد دیگرے آنے والے پہرے دار (فرشتے)

خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّهِ، سُبْحانَ اللّهِ الَّذِي يُمِيتُ الْأَحْياءَ وَيُحْيِي الْمَوْتى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ

مقرر ہیں جو بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو

الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْأَرْحامِ مَا يَشاءُ إِلى أَجَلٍ مُسَمّىً۔

کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک رحموں میں قرار دیتا ہے۔

(۵) سُبْحانَ اللّهِ بارِئِ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّهِ خالِقِ الْأَزْواجِ كُلِّها،

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورتیں بنانے والا پاک ہے اللہ تمام (موجودات) میں جوڑے بنانے والا

سُبْحانَ اللّهِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّهِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوى، سُبْحانَ اللّهِ خالِقِ

پاک ہے اللہ روشنی و تاریکیوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے

كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللّهِ خالِقِ مَا يُرى وَمَا لاَ يُرى سُبْحانَ اللّهِ مِدادَ كَلِماتِهِ، سُبْحانَ اللّهِ رَبِّ

والا پاک ہے اللہ مرئی اور نا مرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار

الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّهِ مالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشاءُ وَتُعِزُّ

پاک ہے اللہ جو ملک (ہستی) کا مالک ہے تو جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت

مَنْ تَشاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهارِ،

دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن

وَتُولِجُ النَّهارَ فِي اللَّيْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشاءُ

میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے

بِغَيْرِ حِسابٍ۔

رزق دیتا ہے۔

(۶) سُبْحانَ اللّٰہِ بارِئِ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ الْاَ زْواجِ کُلِّہا،

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ شکل وصورت بنانے والا، پاک ہے اللہ تمام (موجودات میں) جوڑے بنانے والا

سُبْحانَ اللّٰہِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰہِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوی سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ

پاک ہے اللہ روشنی وتاریکیوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

کُلِّ شَیْءٍ، سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ مایُری وَما لایُری سُبْحانَ اللّٰہِ مِدادَ کَلِماتِہِ سُبْحانَ اللّٰہِ رَبِّ

پاک ہے اللہ مرئی اور نامرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے

الْعالَمِینَ سُبْحانَ اللّٰہِ الَّذِی عِنْدَہُ مَفاتِحُ الْغَیْبِ لایَعْلَمُہا إلاَّ ہُوَ وَیَعْلَمُ مافِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَما

اللہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز سے واقف ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إلاَّ یَعْلَمُہا وَلا حَبَّةٍ فِی ظُلُماتِ الْاَرْضِ وَلا رَطْبٍ وَلا یابِسٍ إلاَّ فِی کِتابٍ مُبِینٍ۔

اس سے آگاہ ہوتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی دانہ اور خشک وتر ایسا نہیں ہے جو واضح کتاب میں موجود نہ ہو۔

(۷) سُبْحانَ اللّٰہِ بارِئِ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ الْاَ زْواجِ کُلِّہا

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ شکل وصورت بنانے والا پاک ہے اللہ تمام (موجودات) میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ

سُبْحانَ اللّٰہِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ سُبْحانَ اللّٰہِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوی سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ کُلِّ

روشنی اور تاریکیوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ مرئی اور نامرئی

شَیْءٍ سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ ما یُری وَما لا یُری سُبْحانَ اللّٰہِ مِدادَ کَلِماتِہِ، سُبْحانَ اللّٰہِ رَبِّ

چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار، پاک ہے وہ اللہ کہ جس کی مدح تک بولنے والوں

الْعالَمِینَ، سُبْحانَ اللّٰہِ الَّذِی لا یُحْصِی مِدْحَتَہُ الْقائِلُونَ وَلا یَجْزِی بِآلائِہِ الشّاکِرُونَ

کی رسائی نہیں شکر کرنے والے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کر سکتے وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے

الْعابِدُونَ، وَہُوَ کَما قالَ وَفَوْقَ ما نَقُولُ وَاللّٰہُ سُبْحانَہُ کَما أَثْنی عَلی نَفْسِہِ، وَلا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ

اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے اس کی کرسی (حکومت)

مِنْ عِلْمِہِ إلاَّ بِما شاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّماواتِ وَالْاَرْضَ وَلا یَؤُودُہُ حِفْظُہُما وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ۔

آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند وبالا عظیم ذات ہے۔

(۸) سُبْحانَ اللّٰہِ بارِئِ النَّسَمِ، سُبْحانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ الْاَ زْواجِ کُلِّہا،

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورتیں بنانے والا پاک ہے اللہ تمام (موجودات میں) جوڑے بنانے والا پاک ہے

سُبْحانَ اللّٰہِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰہِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوی سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ کُلِّ

اللہ روشنی اور تاریکیوں کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ مرئی اور

شَيْءٍ، سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ مَا يُرى وَمَا لاَ يُرى، سُبْحانَ اللّٰهِ مِدادَ كَلِماتِهِ، سُبْحانَ اللّٰهِ رَبِّ

نا مرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا، پاک ہے اللہ جہانوں کا پروردگار، پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں

الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّٰهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْها، وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّماءِ

داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں داخل اور اس

وَمَا يَعْرُجُ فِيها، وَلاَ يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْها عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّماءِ وَمَا يَعْرُجُ

سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے اترنے والی اور اس کی طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس

فِيها، وَلاَ يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّماءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيها عَمَّا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْها، وَلاَ

میں چڑھنے والی چیزیں زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور اسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے

يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلاَ يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ، وَلاَ حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ

غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ

شَيْءٍ، وَلاَ يُساوِيهِ شَيْءٌ، وَلاَ يَعْدِلُهُ شَيْءٌ، لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔

کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۹) سُبْحانَ اللّٰهِ بارِئِ النَّسَمِ سُبْحانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ الْأَزْواجِ كُلِّها،

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورتیں بنانے والا پاک ہے اللہ تمام (موجودات میں) جوڑے بنانے والا

سُبْحانَ اللّٰهِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰهِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوى، سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکیوں کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک

كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ مَا يُرى وَمَا لاَ يُرى، سُبْحانَ اللّٰهِ مِدادَ كَلِماتِهِ، سُبْحانَ اللّٰهِ

ہے اللہ مرئی اور نا مرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا

رَبِّ الْعالَمِينَ، سُبْحانَ اللّٰهِ فاطِرِ السَّماواتِ وَالْأَرْضِ جاعِلِ الْمَلائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ

پروردگار پاک ہے اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے

مَثْنى وَثُلاثَ وَرُباعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشاءُ إِنَّ اللّٰهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنّاسِ

ہیں وہ مخلوق میں جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کے جس دروازے کو کھول دیتا ہے کوئی اسے بند

مِنْ رَحْمَةٍ فَلا مُمْسِكَ لَها وَمَا يُمْسِكْ فَلا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دیتا ہے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا۔

(۱۰) سُبْحانَ اللّٰهِ بارِئِ النَّسَمِ سُبْحانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحانَ اللّٰهِ خالِقِ الْأَزْواجِ كُلِّها

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ شکل وصورت بنانے والا پاک ہے اللہ تمام (موجودات میں) جوڑے بنانے والا پاک

سُبْحانَ اللّٰہِ جاعِلِ الظُّلُماتِ وَالنُّورِ، سُبْحانَ اللّٰہِ فالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوی، سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ

ہے اللہ روشنی اور تاریکیوں کو بنانے والا پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک

کُلِّ شَیْءٍ، سُبْحانَ اللّٰہِ خالِقِ مَا یُری وَمَا لا یُری، سُبْحانَ اللّٰہِ مِدادَ کَلِماتِہِ سُبْحانَ اللّٰہِ رَبِّ

ہے اللہ تمام مرئی اور نا مرئی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار پاک ہے

الْعالَمِینَ، سُبْحانَ اللّٰہِ الَّذِی یَعْلَمُ مَا فِی السَّماواتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَا یَکُونُ مِنْ نَجْوی ثَلاثَةٍ

اللہ وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کے بارے میں جانتا ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی

إِلاَّ هُوَ رابِعُهُمْ وَلاَ خَمْسَةٍ إِلاَّ هُوَ سادِسُهُمْ وَلاَ اَدْنی مِنْ ذٰلِكَ وَلاَ اَكْثَرَ إِلاَّ هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَما كانُوا ثُمَّ

نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ جہاں کہیں ہوں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے پھر قیامت کے روز وہ انہیں ان کے

یُنَبِّئُهُمْ بِما عَمِلُوا یَوْمَ الْقِیامَةِ إِنَّ اللّٰہَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیمٌ سُبْحانَ الَّذِی بِنِعْمَتِہِ تَتِمُّ الصَّالِحاتُ۔

اعمال سے آگاہ کرے گا یقیناً اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی نعمتوں کے ذریعے تمام صالح اعمال پورے ہوتے ہیں۔

ماہ رمضان میں روزانہ یہ صلوٰۃ پڑھے:

إِنَّ اللّٰہَ وَمَلائِكَتَہُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ یا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیماً، لَبَّیْكَ یا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے حاضر

رَبِّ وَسَعْدَیْكَ وَسُبْحانَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبارِكْ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہوں اے پروردگار تیرے سامنے اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور محمد اور آل محمد پر برکت

كَما صَلَّیْتَ وَبارَكْتَ عَلی إِبْراهِیمَ وَآلِ إِبْراهِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

نازل فرما جیسا کہ تو نے جناب ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا اور برکت نازل کی بے شک تو قابل تعریف بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

كَما رَحِمْتَ إِبْراهِیمَ وَآلَ إِبْراهِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما سَلَّمْتَ

محمد اور آل محمد پر رحم فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم و آل ابراہیم پر رحم فرمایا بے شک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے اے اللہ! محمد اور آل محمد پر

عَلی نُوحٍ فِی الْعالَمِینَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما مَنَنْتَ عَلی مُوسی وَهارُونَ اَللّٰهُمَّ

سلام بھیج جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوح پر سلام بھیجا اے اللہ! محمد اور آل محمد پر احسان فرما جیسا کہ تو نے موسیٰ اور ہارون پر احسان

صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما شَرَّفْتَنا بِہِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما هَدَیْتَنا بِہِ۔

فرمایا اے اللہ محمد اور آل محمد پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے مشرف کیا اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقاماً مَحْمُوداً یَغْبِطُهُ بِہِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ عَلی

کے ذریعے ہدایت دی۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور آنحضرت کو مقام محمود پر سرفراز فرما کہ اس سے اگلے پچھلے ان پر رشک

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ، عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما طَرَفَتْ عَيْنٌ

کرنے لگ جائیں۔ محمد اور ان کی آل پر سلام ہو جب بھی سورج کا طلوع و غروب ہو محمد اور ان کی آل پر سلام ہو جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی

اَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما ذُكِرَ اَلسَّلاَمُ ، عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَلسَّلاَمُ كُلَّما سَبَّحَ

رہے محمد اور ان کی آل پر سلام ہو جب تک سلام کیا جاتا رہے محمد اور ان کی آل پر سلام ہو جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں

اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ، اَلسَّلاَمُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاَوَّلِينَ، وَ اَلسَّلاَمُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي

محمد اور ان کی آل پر سلام ہو اولین میں اور محمد اور ان کی آل پر سلام ہو آخرین میں اور محمد اور ان کی آل پر سلام ہو دنیا اور آخرت میں۔

الْآخِرِينَ، وَ اَلسَّلاَمُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرامِ، وَرَبَّ

اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمد کے حضور ہمارا سلام

الرُّكْنِ وَالْمَقامِ، وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرامِ اَبْلِغْ مُحَمَّداً نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلاَمَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّداً مِنَ

پہنچا دے اے اللہ! محمد کو تابش، تازگی، شادمانی، بزرگواری، فضیلت، وسیلہ، بلندی، مرتبہ، عزت، برتری اور قیامت میں اپنے حضور

الْبَهاءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ وَالْكَرامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ

شفاعت کرنے کا حق عطا فرما اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور جو خیر و بھلائی تو مخلوقات کو دیتا ہے آنحضرتؐ کو اس سے کئی

وَالشَّفاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيامَةِ اَفْضَلَ ما تُعْطِي اَحَداً مِنْ خَلْقِكَ، وَاَعْطِ مُحَمَّداً فَوْقَ ما تُعْطِي

گنا زیادہ دے جسے تیرے سوا کوئی شمار نہ کر سکے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج پاک و پاکیزہ عمدہ بہترین اور بہتر اس سے جو

الْخَلائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعافاً كَثِيرَةً لاَ يُحْصِيها غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ

درود تو نے اگلے پچھلے لوگوں میں سے کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ!

وَاَطْهَرَ وَاَزْكَى وَاَنْمَى وَاَفْضَلَ ما صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَعَلَى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

امیر المومنین حضرت علی پر رحمت فرما ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان کے قتل میں شریک پر دو چند

يا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوالِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ،

عذاب نازل کر اے اللہ! اپنے نبی محمد کی دختر فاطمہ پر رحمت فرما کہ آنحضرتؐ اور ان کی آل پر سلام ہو ان کے دوست سے دوستی رکھ اور

وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى فاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان پر ظلم کرنے والے کے عذاب کو دو چند کر دے اور لعنت کر جس نے فاطمہ کے بارے میں تیرے نبی کو

اَلسَّلاَمُ وَوالِ مَنْ والاها، وَعادِ مَنْ عاداها، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَها، وَالْعَنْ مَنْ

ستایا۔ اے اللہ! حسن اور حسین پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے دو امام ہیں ان دونوں کے دوست سے دوستی رکھ اور ان دونوں کے دشمن

آذى نَبِيَّكَ فِيها ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمامَيِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُما،

سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان کے خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! علی بن الحسین پر رحمت فرما جو

وَعادِ مَنْ عاداهُما، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ شَرِكَ فِي دِمائِهِما - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى عَلِيِّ بْنِ

مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھایا ان کا عذاب دو چند کر دے

الْحُسَيْنِ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ

اے اللہ! محمد بن علی پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے ان پر

- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إمامِ الْمُسْلِمِينَ وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ

ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے۔ اے اللہ! جعفر بن محمد پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے دوستی رکھ اور

الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ،

ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان پر ظلم ان کا عذاب دوگنا کر دے اے اللہ! موسیٰ بن جعفر پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام

وَعادِ مَنْ عاداهُ وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إمامِ

ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے ان کے خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کر دے

الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! علی بن موسیٰ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے

صَلِّ عَلى عَلِيِّ بْنِ مُوسى إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ وَضاعِفِ الْعَذابَ

ان کے خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! علی بن محمد پر رحمت فرما کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے

عَلى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ،

دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! علی بن محمد پر رحمت

وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ - (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إمامِ

فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں ان پر ظلم کیا عذاب دو چند کر دے

الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! حسن بن علی پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے

عَلى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إمامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَضاعِفِ الْعَذابَ

ان پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! ان کے مابعد جانشین پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی

عَلى مَنْ ظَلَمَهُ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهِ إمامِ الْمُسْلِمِينَ وَوالِ مَنْ والاهُ، وَعادِ

رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے ظہور میں جلدی فرما اے اللہ جناب قاسم، جناب طاہر، پر رحمت فرما جو تیرے نبیؐ کے بیٹے ہیں

(۱) کتاب مصباح المتہجد میں جملہ ضاعف العَذاب علیٰ مَن شَرِکَ فی دَمِهِ کی بجائے اس جگہ اور آئندہ آنے والے تمام مقامات پر یہ جملہ ذکر ہوا ہے: ضاعِفِ العَذاب علیٰ مَن ظَلَمَهُ (جنہوں نے ان پر ظلم کیا ہے ان کا عذاب دگنا کر دے) آیا ہے۔

مَنْ عاداهُ، وَعَجِّلْ فَرَجَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقاسِمِ وَالطّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى رُقَيَّةَ

اے اللہ! رقیہ پر رحمت فرما جو تیرے نبی کی (لے پالک) بیٹی ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے

بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ آذى نَبِيَّكَ فِيها - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى اُمِّ كُلْثُومَ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَالْعَنْ مَنْ

اللہ! ام کلثوم پر رحمت فرما جو تیرے نبی کی (لے پالک) بیٹی ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے

آذى نَبِيَّكَ فِيها -(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ - اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِي اَهْلِ بَيْتِهِ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ

اللہ! اپنے نبیؐ کی اولاد پر رحمت فرما اے اللہ خود اپنے نبیؐ کو ان کے اہل بیت کا جانشین بنا اے اللہ! انہیں زمین میں اقتدار دے اے

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ

اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے ڈھکے چھپے اور کھلم کھلا حامیوں مددگاروں اور ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ! ان سے دشمنی

اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمائِهِمْ وَكُفَّ عَنّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَاْسَ كُلِّ باغٍ

کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کے خون کا بدلہ لے ہمیں، انہیں اور ہر مومن و مومنہ کو ہر نافرمان سرکش اور ہر حیوان کی اذیت و خوف

وَطاغٍ وَكُلِّ دابَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِناصِيَتِها اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْساً وَاَشَدُّ تَنْكِيلاً -

سے بچا جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے بے شک تو سخت عذاب اور سخت سزا والا ہے۔

پھر یہ دعا پڑھیں:

يا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي، وَيا صاحِبِي فِي شِدَّتِي، وَيا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي، وَيا غايَتِي فِي رَغْبَتِي، اَنْتَ السّاتِرُ

اے مصیبت میں میرے سہارے اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت کے نگہبان اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کے چھپانے والا

عَوْرَتِي، وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي، وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي، فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ -

خوف میں ڈھارس دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا پس میری غلطیاں معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ لِهَمٍّ لا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ، وَلِرَحْمَةٍ لا تُنالُ اِلاّ بِكَ، وَلِكَرْبٍ لا يَكْشِفُهُ اِلاّ اَنْتَ، وَ

اے معبود! میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا رحمت کے لیے کہ جو تجھ سے ملتی ہے اور دکھ میں کہ اسے سوائے تیرے کوئی ہٹا

لِرَغْبَةٍ لا تُبْلَغُ اِلاّ بِكَ، وَلِحاجَةٍ لا يَقْضِيها اِلاّ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَكَما كانَ مِنْ شَاْنِكَ ما اَذِنْتَ لِي بِهِ مِنْ

نہیں سکتا اور خواہش کے لیے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کے لیے کہ اسے تو ہی پوری فرماتا ہے اے اللہ! جیسے تو نے اپنے شان و مرتبے سے مجھے

---

(۱) گذشتہ دو فقرے کتاب کے بعض نسخوں میں اکٹھے اور یوں مذکور ہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى رُقَيَّةَ وَاُمِّ كُلْثُومَ بِنْتَيْ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ آذى نَبِيَّكَ فِيهِما۔

مَسْأَلَتِكَ، وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ سَيِّدِي الْإِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ وَعَوائِدُ

اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں اور تو نے مجھ پر رحم کیا ہے کہ تیرا ذکر کروں پس اے میرے آقا اپنے شان و مرتبے سے تجھ سے میری

الْإِفْضالِ فِيما رَجَوْتُكَ وَالنَّجاةُ مِمَّا فَزِعْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلاً أَنْ أَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَإِنَّ

طلب کردہ حاجت پوری ہو اور جن چیزوں کی میں تجھ سے امید کرتا ہوں ان میں احسان کے فوائد مجھے حاصل ہوں اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری

رَحْمَتَكَ أَهْلٌ أَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعَنِي، وَإِنْ لَمْ أَكُنْ لِلْإِجابَةِ أَهْلاً فَأَنْتَ أَهْلُ الْفَضْلِ، وَرَحْمَتُكَ

پناہ مانگی ہے اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کے قابل نہیں تیری رحمت تو اس قابل ہے کہ مجھ تک پہنچے اور میرا احاطہ کرے اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، فَلْتَسَعْنِي رَحْمَتُكَ يا إِلهِي يا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس تیری رحمت مجھے گھیر لے۔ اے معبود! اے مہربان! میں تیری مہربان ذات

مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تُفَرِّجَ هَمِّي وَتَكْشِفَ كَرْبِي وَغَمِّي، وَتَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ، وَتَرْزُقَنِي مِنْ

کے ذریعے درخواست کرتا ہوں محمد اور ان کے اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری پریشانی دور کر دے میرا دکھ اور غم دور کر دے اور اپنی رحمت سے مجھ پر

فَضْلِكَ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ۔

رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا سننے والا قریب جواب دینے والا ہے۔

روزانہ کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فاضِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ۔

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل و احسان میں سے زیادہ فضل و احسان کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عامٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ

معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے اس کا جو سب کو شامل ہے

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطائِكَ بِأَهْنَئِهِ وَكُلُّ عَطائِكَ هَنِيءٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اور تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر رزق کا۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا

أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ عاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

میں سے زیادہ خوشگوار کا اور تیری تمام عطائیں ہی خوشگوار ہیں، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا، اے معبود! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ إِحْسانِكَ بِأَحْسَنِهِ وَكُلُّ إِحْسانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِحْسانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِما تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يا اللّٰهُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى،

تمام بھلائی کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود! میں سوال کرتا

وَرَسُولِكَ الْمُصْطَفىٰ، وَاَمِينِكَ وَنَجِيِّكَ دُونَ خَلْقِكَ وَنَجِيبِكَ مِنْ عِبادِكَ، وَنَبِيِّكَ بِالصِّدْقِ

ہوں تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبول فرماتا ہے جب میں سوال کرتا

وَحَبِيبِكَ، وَصَلِّ عَلىٰ رَسُولِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنَ الْعالَمِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ، السِّراجِ الْمُنِيرِ، وَعَلىٰ

ہوں پس میری دعا قبول فرما پس اے اللہ اپنے پسندیدہ بندے حضرت محمد پر رحمت فرما جو تیرے چنے ہوئے رسول تیرے امانت دار ساری

اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرارِ الطّاهِرِينَ وَعَلىٰ مَلائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ

مخلوق میں تیرے راز دار، بندوں میں سے تیرے پسندیدہ، تیرے سچے نبی اور تیرے دوست ہیں اور اپنے رسول پر رحمت فرما جو سارے

خَلْقِكَ، وَعَلىٰ اَنْبِيائِكَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلىٰ رُسُلِكَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ

جہانوں میں تیرے منتخب شدہ، بشارت دینے والے، ڈرانے والے اور روشن چراغ ہیں اور ان کے نیک پاک اہل بیت پر اور اپنے

بِوَحْيِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعالَمِينَ بِرِسالاتِكَ، وَعَلىٰ عِبادِكَ الصّالِحِينَ الَّذِينَ اَدْخَلْتَهُمْ فِي

فرشتوں پر رحمت فرما جن کو تو نے اپنے لیے چن لیا اور انہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور اپنے نبیوں پر رحمت کر جو تیری طرف سے سچی خبر

رَحْمَتِكَ الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِينَ الرّاشِدِينَ وَاَوْلِيائِكَ الْمُطَهَّرِينَ، وَعَلىٰ جَبْرائِيلَ وَمِيكائِيلَ وَ

دیتے رہے ہیں اور اپنے ان رسولوں پر جن کو تو نے اپنی وحی کے لیے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر تمام جہانوں پر فضیلت

اِسْرافِيلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ، وَعَلىٰ رِضْوانَ خازِنِ الْجِنانِ، وَعَلىٰ مالِكٍ خازِنِ النّارِ، وَرُوحِ

دی اور اپنے نیک بندوں پر رحمت نازل کر جن کو تو نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ (اور) ہدایت دینے والے امام اور پیشوا ہیں

الْقُدُسِ، وَالرُّوحِ الْاَمِينِ، وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ، وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ الْحافِظَيْنِ عَلَيَّ

اور تیرے پاک دل دوست ہیں اور جبرائیل میکائیل اسرافیل اور فرشتہ موت پر رحمت نازل فرما اور رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر جو

بِالصَّلاةِ الَّتِي تُحِبُّ اَنْ يُصَلِّيَ بِها عَلَيْهِمْ اَهْلُ السَّماواتِ وَاَهْلُ الْاَرَضِينَ صَلاةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً

داروغہ جہنم ہے اور روح القدس اور روح الامین پر رحمت کر اور عرش کے اٹھانے والوں پر جو تیرے مقرب ہیں اور ان دو فرشتوں پر رحمت

مُبارَكَةً زاكِيَةً نامِيَةً ظاهِرَةً باطِنَةً شَرِيفَةً فاضِلَةً تُبَيِّنُ بِها فَضْلَهُمْ عَلَى الْاَوَّلِينَ

کر جو نماز میں مجھ پر نگہبان ہیں (ان سب پر) ایسا درود بھیج جو تجھے پسند ہے کہ آسمانوں والے اور زمین والے ان پر بھیجیں پاکیزہ، زیادہ

وَالْاٰخِرِينَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ ما جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ

، برکت والا، صاف ستھرا، بڑھنے والا جو ظاہر و باطن میں عزت و قدر والا ہو کہ اس سے اگلوں پچھلوں پر ان کی فضیلت آشکار ہو جائے اے

اُمَّتِهِ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً، وَمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ

معبود! حضرت محمد کو ذریعہ قرب، بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین اجر دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا

وَسِيلَةً وَمَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ فَضِيلَةً، وَمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفاً تُعْطِي مُحَمَّداً وَآلَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ

ہے۔ اے معبود! حضرت محمد کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور

اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ اَحَداً مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمد اور ان کی آل کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے جو اس روز تو اگلوں پچھلوں میں سے کسی کو

وَآلِهِ اَدْنَى الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِساً وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنْزِلاً وَاَقْرَبَهُمْ إِلَيْكَ وَسِيلَةً

عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد کو تمام نبیوں کی نسبت خود سے زیادہ قریب کی ہم نشینی عطا فرما اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا

وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ، وَاَوَّلَ مُشَفَّعٍ، وَاَوَّلَ قَائِلٍ، وَاَنْجَحَ سَائِلٍ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

کر اور اپنے قرب کا قریب ترین وسیلہ قرار دے اور ان کو پہلا شفیع اور پہلا وہ جس کی شفاعت قبول ہو بنا دے انہیں پہلا کلام کرنے والا

الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

بنا اور جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس سے سب اگلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي، وَتَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِي، وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِي،

والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے درگزر

وَتُنْجِحَ طَلِبَتِي، وَتَقْضِيَ حَاجَتِي، وَتُنْجِزَ لِي مَا وَعَدْتَنِي، وَتُقِيلَ عَثْرَتِي، وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي،

کر میرے ناروا عمل سے چشم پوشی فرما میری ضرورت اور میری حاجت پوری فرما اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزشیں معاف

وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي، وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلاَ تُعْرِضَ عَنِّي وَتَرْحَمَنِي وَلاَ تُعَذِّبَنِي، وَتُعَافِيَنِي وَلاَ

کر میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ فرما اور مجھ سے روگردانی نہ فرما مجھ پر رحم کر اور مجھے عذاب نہ دے مجھے

تَبْتَلِيَنِي، وَتَرْزُقَنِي مِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَهُ وَاَوْسَعَهُ وَلاَ تَحْرِمَنِي، يَا رَبِّ وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي،

بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے پاکیزہ ترین اور وسیع ترین روزی عطا فرما اور مجھے محروم نہ کر۔ اے پروردگار! میرا قرض ادا کر

وَضَعْ عَنِّي وِزْرِي، وَلاَ تُحَمِّلْنِي مَا لاَ طَاقَةَ لِي بِهِ، يَا مَوْلاَيَ وَاَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيهِ

دے اور مجھ سے بوجھ اتار دے اور مجھ پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی مجھ میں طاقت نہ ہو میری طاقت سے زیادہ ہو اے میرے مالک! مجھے

مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ وَاَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

ہر اس نیکی میں داخل کر دے جس میں تو نے محمد وآل محمد کو داخل کیا اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمد وآل محمد کو دور رکھا تیری

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَ السَّلاَمُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر، سلام اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا كَرِيمُ۔

اے معبود! جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اب تو بھی میری دعا قبول فرما جیسے تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے کریم۔

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی اَسْأَلُكَ قَلِيلاً مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حاجَةٍ بِی إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ، وَغِناكَ عَنْهُ قَدِيمٌ، وَهُوَ عِنْدِی كَثِيرٌ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے اور

وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ۔

تیرے لیے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا کر کے مجھ پر احسان فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول فرما اے سب جہانوں کے رب۔

یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی اَدْعُوكَ كَما اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی كَما وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ بَهائِكَ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے اب میری دعا قبول فرما جیسا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری زیباترین زیبائی کے واسطے درخواست

بِأَبْهاهُ وَ كُلُّ بَهائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِبَهائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ جَلالِكَ

کرتا ہوں اور تیری ہر زیبائی زیبا ہے، اے اللہ میں تیری تمام زیبائیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلال (بزرگی) کے نمایاں ترین مرتبے کے

بِأَجَلِّهِ وَ كُلُّ جَلالِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِجَلالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ

ذریعے سے اور تیرے جلال کے تمام مراتب نمایاں ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلال کے تمام مراتب کے واسطے سے اے اللہ! میں تجھ سے تیرے جمال کے نمایاں

جَمالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَ كُلُّ جَمالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِجَمالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَدْعُوكَ

ترین مرتبے کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں اور تیرے جمال کے تمام مراتب نمایاں ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے تمام مراتب کے واسطے سے۔ اے

كَما أَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی كَما وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِها وَ كُلُّ

معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے اب میری دعا قبول فرما جیسا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے اعلیٰ ترین مرتبے

عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَ

کے واسطے، اور تیری عظمت کے تمام مراتب بہت عظیم ہیں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے اللہ! میں تیرے نور کے نورانی ترین مرتبہ کے

كُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِها وَ

واسطے سے درخواست کرتا ہوں اور تیرے نور کے تمام مراتب بہت ہی نورانی ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام نور کے واسطے سے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

كُلُّ رَحْمَتِكَ واسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّها اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَدْعُوكَ كَما أَمَرْتَنِی

رحمت کے وسیع ترین مرتبے کے واسطے اور تیری رحمت کے تمام مراتب بہت وسیع ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے تمام مراتب کے واسطے سے اے معبود! میں دعا

فَاسْتَجِبْ لِی كَما وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ كَمالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَ كُلُّ كَمالِكَ كامِلٌ

کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے اب میری دعا قبول فرما جیسا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین مراتب کے واسطے

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ

سے، اور تیرے کمال کے تمام مراتب کامل ہیں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے وعدوں میں سے جو

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَ كُلُّ أَسْمَائِكَ

پورے ہیں اور تیرے تمام وعدے پورے ہیں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام وعدوں کے تمام مراتب کے واسطے سے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسماء میں

كَبِيرَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا

سے سب سے بڑے اسم کے واسطے اور تیرے تمام اسماء بہت ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام تر اسماء کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے معبود! جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے میں تجھ

وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے دعا کرتا ہوں اب تو بھی میری دعا قبول فرما جیسے تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے اعلیٰ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے عزت کے تمام مراتب

بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَ كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي

بہت اعلیٰ ہیں اے معبود! تجھ سے تیری عزت کے تمام مراتب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے معبود! تجھ سے تیری مرضی اور ارادے کے نافذ ترین مرتبے کے واسطے سوال کرتا ہوں، اور

أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ

تیرے سب ارادے نافذ ہیں اے معبود! تجھ سے تیرے ارادے کے تمام مراتب کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے واسطے جس کے

كُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

ذریعے تیرا ہر چیز پر احاطہ ہے، اور تیری قدرت کا احاطہ کیے ہوئے ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے تمام مراتب کے واسطے سے اے معبود! جیسے تو نے مجھے حکم دیا

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَ كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ

ہے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اب تو بھی میری دعا قبول فرما جیسے تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے علم کے نافذ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے علم کے تمام

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَ كُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ

مراتب نافذ ہیں، اے اللہ! تجھ سے تیرے علم کے تمام مراتب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے قول کے پسندیدہ ترین مرتبے کے واسطے، اور

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَ كُلُّ

تیرے سب قول بہت پسندیدہ ہیں اے اللہ! تجھ سے تیرے تمام قول کے واسطے سوال کرتا ہوں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہاں بندوں کی طرف سے تیرے حضور کیے گئے

مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

محبوب ترین سوالوں کے واسطے، اور وہ سب تیرے ہاں بہت محبوب ہیں، اے معبود! تجھ سے درخواست کرتا ہوں تجھ سے کیے گئے تمام سوالوں کے واسطے سے اے معبود! جیسے تو نے مجھے

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ

حکم دیا ہے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اب تو بھی میری دعا قبول فرما جیسے تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عزت و شرف کے اعلیٰ ترین مراتب کے واسطے، اور

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ

تیرے سب شرف بہت بزرگ ہیں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے تمام مراتب کے واسطے سے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت کے دائمی ترین

دَائِمٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَ كُلُّ

مرتبے کے واسطے سے اور تیری سلطنت کے تمام مراتب دائمی ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي

فرمانروائی کے سب سے زیادہ باعث فخر مرتبے کے واسطے سے اور تیری فرمانروائی کے تمام مراتب باعث فخر ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری فرمانروائی کے تمام مراتب کے

كَمَا وَعَدْتَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَلائِكَ بِأَعْلاهُ وَ كُلُّ عَلائِكَ عَالٍ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

واسطے سے اے معبود! جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اب تو بھی میری دعا قبول فرما جیسے تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری برتری کے

بِعَلائِكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَ كُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بلند ترین مرتبے کے واسطے، اور تیری برتری کے تمام مراتب بلند ہیں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری برتری اور بلندی کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَ كُلُّ آيَاتِكَ عَجِيبَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تیرے احسان کے قدیم ترین مرتبے کے واسطے اور تیرے سب احسان قدیمی ہیں اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب احسانات کے واسطے، اے معبود! تجھ سے تیری

بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

آیات (نشانیوں) میں سب سے زیادہ باعث تعجب آیات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر آیت (نشانی) بہت باعث تعجب ہے، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَ

تمام تر نشانیوں کے واسطے سے اے معبود! جیسے تو نے مجھے حکم دیا ہے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اب تو بھی میری دعا قبول فرما جیسے تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

لُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بڑھا ہوا ہے، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سب کو

مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَئِهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيءٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَ

شامل رزق میں سے رزق کا سوال کرتا ہوں اور تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام تر رزق کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عطا میں سے

لُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

نہایت خوشگوار کا سوال کرتا ہوں اور تیری تمام عطائیں ہی نہایت خوشگوار ہیں، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا سوال کرتا ہوں، اے معبود! میں تجھ سے تیری بھلائی

أَسْأَلُكَ مِنْ إِحْسَانِكَ بِأَحْسَنِهِ وَكُلُّ إِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِحْسَانِكَ كُلِّهِ

میں سے جلد پہنچنے والی کا سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے، اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کی درخواست کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہترین

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَدْعُوكَ فَأَجِبْنِي يَا اللهُ نَعَمْ دَعَوْتُكَ يَا اللهُ اَللَّهُمَّ إِنِّي

احسان کی درخواست کرتا ہوں اور تیرے تمام احسان اچھے ہیں۔ اے معبود! میں تیرے تمام احسانات کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں خداوندا میں اس چیز کے واسطے سے سوال کرتا کہ جب

أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّئُونِ وَ الْجَبَرُوتِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَ جَبَرُوتٍ

میں تجھے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے۔ پس اے اللہ مجھے جواب دے، ہاں! اے اللہ! میں نے تجھے پکارا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت و

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِشَأْنِكَ وَ جَبَرُوتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِی بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ

شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر ازلی شان اور قدرت و بزرگی کے ذریعے سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعہ سے جب میں تجھ

فَأَجِبْنِی يَا اللّٰهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

سے مانگتا ہوں تو عطا کرتا ہے۔ پس اے اللہ! میری پکار کا جواب دے۔ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج۔

یہاں پر اپنی حاجات مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِی عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ التَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ وَ وَ الْوَلَايَةِ

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود و سلام بھیج، مجھے (حشر میں) اپنے اوپر ایمان اور اپنے رسول کی تصدیق، علی ابن ابی طالب

لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَ الِائْتِمَامِ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَ الْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَاءِهِم فَإِنِّی قَدْ رَضِيتُ

کی ولایت، آل محمد کے اماموں کی امامت اور ان کے دشمنوں سے بیزاری کے ساتھ اٹھانا، اے پروردگار میں ان سب باتوں

بِذَلِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ

پر راضی ہوں اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، میں تجھ سے بہترین بھلائی، تیری رضا اور جنت کی درخواست کرتا ہوں اور

بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَ النَّارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ احْفَظْنِی مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ

تجھ سے بدترین بدی، تیری ناراضگی اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ محمد اور آل محمد پر درود بھیج دے اور میری ہر

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عُقُوبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَ مِنْ

مصیبت سے، ہر پریشانی سے، ہر سزا سے۔ ہر آزمائش سے، ہر بلاء سے، ہر شر سے، ہر ناگوار چیز سے، ہر مشکل سے اور ہر آفت

كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِی هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِی هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ

سے حفاظت فرما اس گھڑی میں، اس رات میں، اس دن میں، اس مہینے میں اور اس سال میں چاہے وہ نازل ہوئی ہو یا آئندہ

فِی هَذَا الْيَوْمِ وَ فِی هَذَا الشَّهْرِ وَ فِی هَذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْسِمْ لِی مِنْ

آسمان سے زمین کی طرف نازل ہو اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور مجھے ہر خوشی و شادمانی، ہر سرور و لذت، ہر ثابت

كُلِّ سُرُورٍ وَ مِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَ مِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَ

قدمی، ہر کشادگی، ہر صحت و عافیت، ہر سلامتی، ہر عزت و شرف، ہر پاک وطیب، حلال و وسیع رزق، ہر نعمت اور ہر نیکی میں سے

مِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَ مِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ

حصہ عطا فرما، جو نازل ہوئی ہو یا آئندہ آسمان سے زمین کی طرف نازل ہو اس گھڑی میں، اس رات میں، اس دن میں، اس

مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِی هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِی هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِی هَذَا الْيَوْمِ وَ فِی هَذَا الشَّهْرِ وَ فِی هَذِهِ

مہینے میں اور اس سال میں اے اللہ! اگر میرے گناہوں نے میرے چہرے کو تیرے ہاں سیاہ کر دیا ہے اور وہ تیرے اور

السَّنَةِ اَللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَ حَالَتْ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ وَ غَيَّرَتْ حَالِي عِنْدَكَ

میرے درمیان حائل ہو گئے ہیں اور میرا حال تیرے سامنے بدل گیا ہے۔ پس میں تیری کریم ذات کے نور جو کبھی بجھتا نہیں،

فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَ بِوَجْهِ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَ بِوَجْهِ وَلِيِّكَ

کے واسطے سے، تیرے حبیب محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ کے چہرے کے واسطے اور تیرے منتخب اولیاء کے حق کے واسطے

عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَ بِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ

سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر درود نازل فرما اور میرے، میرے والدین، ان کی اولاد، مؤمنین اور مؤمنات اور

لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ مَا وَلَدَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ مَا تَوَلَّدُوا ذُنُوبَنَا كُلَّهَا صَغِيرَهَا وَ كَبِيرَهَا وَ أَنْ

ان کی اولادوں کے تمام چھوٹے بڑے گناہوں کی مغفرت فرما ہمارا خاتمہ اعمال خیر پر فرما، ہماری حاجات پوری فرما اور ضروری

تَخْتِمَ لَنَا بِالصَّالِحَاتِ وَ أَنْ تَقْضِيَ لَنَا الْحَاجَاتِ وَ الْمُهِمَّاتِ وَ صَالِحَ الدُّعَاءِ وَ الْمَسْأَلَةِ

امور انجام فرما، ہماری نیک دعائیں پوری فرما اور درخواستیں منظور فرما محمد و آل محمد کے حق کا واسطہ قبول فرما، قبول

فَاسْتَجِبْ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ آمِينَ آمِينَ آمِينَ مَا شَاءَ

فرما۔ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تیرا

اللهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

رب جو رب عزت ہے پاک ومنزہ ہے اس توصیف سے جو یہ کرتے ہیں، مرسلین پر سلام ہوں اور تمام حمد وستائش تمام جہانوں

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

کے پروردگار کے لیے ہے۔

پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر اپنی گردن کو بائیں کندھے کی طرف جھکا کر روتے ہوئے یا رونے والی شکل بنا کر کہیں:

يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ عَلَيْكَ عَظِيمٌ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِبَهَاءِ لَا إِلٰهَ

اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے لا الہ الا انت کے ذریعے ان کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جن کا تجھ پر عظیم حق ہے میں تجھ سے لا الہ الا انت کی خوبصورتی کے

إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِ لَا إِلٰهَ

ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے لا الہ الا انت کی جلالت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ ذات کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے لا الہ الا

إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِنُورِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِكَمَالِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

انت کے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے لا الہ الا انت کے نور کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ

أَنْتَ، يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعِظَمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

سے لا الہ الا انت کے کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے لا الہ الا انت کی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود

أَنْتَ، يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِقَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

نہیں میں تجھ سے لاالہ الاانت کی عظمت کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے لاالہ الاانت کہہ کر سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِعَلَاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا

میں تجھ سے لاالہ الاانت کے شرف وبزرگی کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے لاالہ الاانت کی بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں، اے کہ تیرے

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ۔

سواء کوئی معبود نہیں میں تجھ سے لاالہ الاانت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، اے وہ کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، اے میرے رب، اے میرے رب۔

یہ جملے: یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ کو ایک ہی سانس میں اتنا کہے کہ سانس ٹوٹ جائے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر اپنی گردن کو بائیں کندھے کی طرف جھکا کر أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي (اے میرے آقا میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں) سانس کے ٹوٹنے تک کہتا رہے پھر یَا اللهُ یَا رَبَّاهُ اتنا کہے کہ سانس ٹوٹ جائے۔ اس کے بعد پڑھیں:

يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ يَا مَلْجَاهُ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ رَغْبَتَاهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْأَلُكَ سَيِّدِي

اے میرے آقا، اے میرے مولیٰ، اے میرے فریادرس، اے میری پناہ گاہ، اے میرے مطلوب کی انتہا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فَلَيْسَ مِثْلَكَ شَيْءٌ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ أَوْ مُؤْمِنٌ

میرے آقا! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تیری کوئی مثل نہیں، تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس دعا کے واسطے سے جس کے ذریعے سے نبی مرسل یا

امْتَحَنْتَ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ اسْتَجَبْتَ دَعْوَتَهُ مِنْهُ وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ أَتَقَدَّمُ

مقرب فرشتے یا اس مؤمن نے تجھ سے دعا کی ہے جس کے دل کا تو نے ایمان کے لیے امتحان لے لیا، اور تو نے اس کی دعا کو قبول فرما لیا اور میں تیری

بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ وَ رَبِّي وَ أُقَدِّمُكَ بَيْنَ

بارگاہ میں تیرے نبی محمد جو کہ نبی رحمت ہیں کے وسیلے سے تجھ سے مخاطب ہوں اور اپنی حاجتوں سے پہلے انہیں بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں، اے محمد!

يَدَيْ حَاجَتِي يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ أَسْأَلُكَ بِكَ فَلَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَ

اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں آپ کے وسیلے سے آپ کے رب اور اپنے رب سے رجوع کرتا ہوں اور آپ کو اپنی

بِعِتْرَتِهِ الْهَادِيَةِ، وَ أُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي وَ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَيَاتِكَ الَّتِي لَا تَمُوتُ وَ بِنُورِ

حاجات سے پہلے اس کی بارگاہ میں بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں، اے رب، اے رب! میں تجھ سے تیرے ہی وسیلے سے مانگتا ہوں کہ تیری مثل کوئی چیز

وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُطْفَأُ وَ بِالْعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ عَلَيْكَ عَظِيمٌ أَنْ تُصَلِّيَ

نہیں اور میں تیرے حبیب محمد اور ان کی ہادی عترت کے ذریعے تیری طرف رخ کرتا ہوں اور اپنی حاجات کو ان کے وسیلے سے پیش کرتا ہوں۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ زِنَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مِلْءَ كُلِّ

اے اللہ! میں تجھ سے تیری حیات جس میں موت نہیں اور تیرے رخ انور کے نور جو کبھی بجھتا نہیں اور تیری آنکھ جو کبھی سوتی نہیں کے وسیلے سے مانگتا

شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُصْطَفَى وَ رَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَ أَمِينِكَ

ہوں اوران کے حق کے وسیلے سے مانگتا ہوں جن کا تجھ پر عظیم حق ہے کہ محمد اوران کی آل پر درود بھیج ہر چیز سے پہلے، ہر چیز کے بعد ہر چیز کی تعداد، ہر

الْمُصْطَفَى وَ نَجِيبِكَ دُونَ خَلْقِكَ وَ حَبِيبِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ النَّذِيرِ الْبَشِيرِ السِّرَاجِ

چیز کے وزن اور ہر چیز کی ظرفیت کے برابر اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد پر درود بھیج جو تیرے چنے ہوئے بندے، پسندیدہ

الْمُنِيرِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ وَ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الَّذِينَ

رسول، تیرے برگزیدہ امین ساری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ، تیرے حبیب، تمام مخلوقات میں سے تیرے منتخب شدہ ہیں، ڈرانے والے اور

اِسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ حَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ بِالصِّدْقِ عَنْكَ وَ عَلَى

بشارت دینے والے ہیں روشن چراغ ہیں اوران کے پاکیزہ، طاہر، پاک شدہ، بہترین اور نیک خاندان پر اور اپنے ان فرشتوں پر درود بھیج جنہیں تو

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ وَ الْأَئِمَّةِ الْمُهْتَدِينَ الرَّاشِدِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَ عَلَى

نے اپنے لیے مخصوص فرمایا ہے ورانہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اوراپنے نبیوں پر رحمت کر جو تیری سچی خبر تیرے صالح بندوں تک پہنچاتے رہے

جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ وَ رِضْوَانَ خَازِنِ الْجَنَّةِ وَ مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ وَ

جنہیں تو نے اپنی رحمت میں داخل کر دیا ہے اور ہدایت یافتہ، ہدایت کرنے والے، پاکیزہ امام اور پیشوا ہیں اور جبرائیل میکائیل، اسرافیل،

الرُّوحِ الْقُدُسِ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَ مُنْكَرٍ وَ نَكِيرٍ وَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ

عزرائیل، جنت کے رضوان، داروغہ پر اور جہنم کے نگہبان داروغہ پر رحمت فرما اور روح القدس، روح الامین، حاملان عرش، منکر ونکیر اوران دو

أَنْ تُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ صَلَاةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً طَاهِرَةً شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا

فرشتوں پر جو مجھ پر نگہبان ہیں ایسا درود بھیج جو تجھے پسند ہے، ایسا درود جو کثیر ہو، خوشگوار ہو، بابرکت ہو، پاکیزہ ہو، پروان چڑھنے والا ہو، پاک ہو

فَضْلَهُمْ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَ تُجِيبَ دَعْوَتِي وَ تَغْفِرَ ذُنُوبِي وَ

عزت وقدر والا اور برتر ہو کہ جس سے اگلوں پچھلوں پران کی بزرگی آشکار ہو جائے اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری آواز سن

تُنْجِحَ طَلِبَتِي وَ تَقْضِيَ حَاجَاتِي وَ تَقَبَّلَ قِصَّتِي وَ تُنْجِزَلِي مَا وَعَدْتَنِي وَ تُقِيلَنِي عَثْرَتِي وَ تَتَجَاوَزَ

لے، میری دعا قبول فرما، میرے گناہوں کو معاف فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت برلا، میرا بیان قبول فرما اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما

عَنْ خَطِيئَتِي وَ تَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِي وَ تَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَ تُقْبِلَ عَلَيَّ وَ لَا تُعْرِضَ عَنِّي وَ تَرْحَمَنِي وَ لَا

، میری لغزشیں معاف، میرے گناہوں سے درگزر، میرے ناروا عمل سے چشم پوشی اور میرا جرم معاف فرما، میری طرف توجہ فرما اور مجھ سے منہ نہ موڑ،

تُعَذِّبَنِي وَ تُعَافِيَنِي وَ لَا تَبْتَلِيَنِي وَ تَرْزُقَنِي مِنْ أَطْيَبِ الرِّزْقِ وَ أَوْسَعِهِ وَ أَهْنَئِهِ وَ أَمْرَئِهِ وَ أَسْبَغِهِ

مجھ پر رحم کر اور مجھے عذاب نہ دے مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین، وسیع ترین، خوشگوار ترین، فراوان اور بہت زیادہ روزی عطا

وَ أَكْثَرِهِ وَ لَا تَحْرِمْنِي يَا رَبِّ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ الْعِتْقَ مِنَ النَّارِ وَ اقْضِ

فرما، اور مجھے محروم نہ فرما۔ اے پروردگار! اپنی کریم ذات کی طرف نظر، جنت کی کامیابی اور جہنم سے رہائی عطا فرما اے پروردگار! میرا قرض اور

عَنِّي يَا رَبِّ دَيْنِي وَ أَمَانَتِي وَ ضَعْ عَنِّي وِزْرِي وَ لاَ تُحَمِّلْنِي مَا لاَ طَاقَةَ لِي بِهِ يَا مَوْلاَيَ وَ أَدْخِلْنِي فِي

میری امانت ادا کر دے، مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جس کی مجھ میں طاقت نہ ہو اے میرے مالک! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما

كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ أَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَهُمْ مِنْهُ وَ لاَ تُفَرِّقْ بَيْنِي

جس میں تو نے محمدؐ اور ان کی آل کو داخل کیا اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے ان کو دور رکھا اور میرے اور ان کے درمیان دنیا و آخرت

وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

میں پلک جھپکنے کی دیر بھی جدائی نہ ڈال۔

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي۔ (اس جملے کو تین بار کہے)

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول فرما جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔

پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَ غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَ هُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَ

اے معبود! میں تجھ سے بہت سارے میں سے بہت تھوڑا مانگتا ہوں جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک

هُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ فَامْنُنْ بِهِ عَلَيَّ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ

بہت ہے جبکہ وہ تیرے لیے بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں

فَأَدْخِلْنَا وَ فِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَ مِنَ الْحُورِ

میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں چشمہ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت سے ہماری تزویج

الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَ مِنْ ثِمَارِ

فرما اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے اور پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم

الْجَنَّةِ وَ لُحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَ الْحَرِيرِ وَ الْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا وَ لَيْلَةَ

اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا ہمیں شب قدر عطا کر اپنے محترم گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق دے اور اپنی راہ میں اپنے ولی کے ساتھ شہادت

الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ قَتْلاً فِي سَبِيلِكَ مَعَ وَلِيِّكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَ صَالِحَ الدُّعَاءِ وَ الْمَسْأَلَةَ

نصیب فرما ہماری نیک دعاؤں اور درخواستوں کو پورا فرما دے، اے ہمارے خالق! ہماری دعا قبول فرما، ہماری عرض سن لے اور قبول کر لے اور جب

فَاسْتَجِبْ لَنَا يَا خَالِقَنَا اِسْمَعْ وَ اِسْتَجِبْ لَنَا وَ إِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما ہماری جہنم سے گلوخلاصی کر دے، عذاب سے امان ہمارے لیے لکھ دے اور ہمیں دوزخ میں

فَارْحَمْنَا وَ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَ أَمَاناً مِنَ الْعَذَابِ فَاكْتُبْ لَنَا وَ فِي جَهَنَّمَ فَلاَ تَجْعَلْنَا وَ مَعَ

نہ ڈال اور ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور ہمیں اپنے عذاب اور ذلت میں مبتلا نہ کر اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس نہ کھلا اور جہنم میں ہمیں چہروں کے بل

الشَّيَاطِينِ فَلاَ تَقْرِنَّا وَ فِي هَوَانِكَ وَ عَذَابِكَ فَلاَ تَقْلِبْنَا وَ مِنَ الزَّقُّومِ وَ الضَّرِيعِ فَلاَ تُطْعِمْنَا وَ فِي

نہ لٹکانا ہمیں آتشی کپڑے اور قطران کے پیراہن نہ پہنانا اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، لا الہ الا انت (کوئی معبود نہیں مگر تو) کے حق کے واسطے سے

النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلاَ تَكْبُبْنَا وَ مِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَ سَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ فَلاَ تُلْبِسْنَا وَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا

ہمیں نجات عطا فرما اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیرے جیسا کسی سے نہیں مانگا گیا اور میں تیری طرف راغب ہوں اور تیرے جیسے کی طرف رغبت

لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ بِحَقِّ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ فَنَجِّنَا - اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يُسْأَلْ مِثْلُكَ وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ

نہیں ہوئی اے پروردگار! تو سائلین کے مانگنے کا مرکز اور راغبین کی رغبت کی انتہا ہے، اے اللہ میں تجھ سے تیرے تمام بہترین اور کامیاب ترین ناموں

لَمْ يُرْغَبْ إِلَى مِثْلِكَ يَا رَبِّ أَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِينَ وَ مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ

کے وسیلے سے مانگتا ہوں، اے اللہ، اے نہایت مہربان اور تیرے چھپے ہوئے، محفوظ، برترین، اعلیٰ ترین، عظیم ترین نام کے واسطے کہ جسے تو چاہتا ہے اور

اَللَّهُمَّ بِأَفْضَلِ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَ أَنْجَحِهَا يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ وَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَصُونِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ

پسند کرتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھ سے مانگے تو اس سے راضی ہوتا ہے اور اس کی دعا قبول کرتا ہے اور تجھ پر حق ہے کہ تو کسی سائل کو محروم نہ

الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَ تَهْوَاهُ وَ تَرْضَى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ وَ تَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ وَ حَقٌّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ أَنْ

فرمائے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے ہر اس اسم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تیرے بندے نے خشکی میں یا سمندر میں یا میدانی

لاَ تَحْرِمَ سَائِلَكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاكَ بِهِ عَبْدٌ هُوَ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ

علاقے میں یا پہاڑی علاقے میں یا تیرے محترم گھر میں یا تیرے کسی راستے میں تجھ سے دعا کی ہے۔ اے پروردگار! میں تجھ سے اس شخص جیسی دعا مانگتا

جَبَلٍ أَوْ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ أَوْ فِي شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَأَدْعُوكَ يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ

ہوں جو سخت تنگی میں ہو جس کا جرم بہت بڑا ہو، جس کی سعی کمزور ہو، جو موت اور ہلاکت کے دھانے پر ہو، جس نے اپنے کسی عمل پر تکیہ نہ کیا ہو جس حالت

وَ عَظُمَ جُرْمُهُ وَ ضَعُفَ كَدْحُهُ فَأَشْرَفَتْ عَلَى الْهَلَكَةِ نَفْسُهُ وَ لَمْ يَثِقْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَ لَمْ يَجِدْ

میں ہے اس سے اسے بچانے، اس کے گناہ بخشنے اور اس کی لغزشوں کو معاف کرنے والا تیرے سوا کوئی نہیں جبکہ وہ تیری طرف بھاگ آیا ہے، اس نے

لِمَا هُوَ فِيهِ سَادّاً وَ لاَ لِذَنْبِهِ غَافِراً وَ لاَ لِعَثْرَتِهِ مُقِيلاً غَيْرَكَ هَارِباً إِلَيْكَ مُتَعَوِّذاً بِكَ مُتَعَبِّداً لَكَ

تیری پناہ لی ہے، وہ تیری عبادت کرتا ہے نہ وہ منکر ہے، نہ اکڑتا ہے، نہ تھکا ہوا ہے نہ وہ سرکش ہے اور نہ ہی اپنے کو بڑا سمجھتا ہے، بلکہ وہ بیچارہ، محتاج

غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَ لاَ مُسْتَكْبِرٍ وَ لاَ مُسْتَحْسِرٍ وَ لاَ مُتَجَبِّرٍ وَ لاَ مُتَعَظِّمٍ بَلْ بَائِسٌ فَقِيرٌ خَائِفٌ

، نیازمند اور پناہ گزین ہے۔ اے اللہ، اے نہایت رحم والے، اے بہت مہربان اور احسان کرنے والے، اے آسمانوں اور زمین کے نو آفرین، اے

مُسْتَجِيرٌ أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ

صاحب جلال وعظمت وبزرگی! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر ایسا درود بھیج جو کثیر ہو، خوشگوار ہو، بابرکت ہو، پروان چڑھنے والا ہو،

الْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلاَةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً شَرِيفَةً

پاکیزہ ہو اور عزت وقدر والا ہو اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس مہینے میں مجھے بخش دے، رحم فرما، میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دے

أَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ أَنْ تَغْفِرَ لِي فِي شَهْرِي هَذَا وَ تَرْحَمَنِي وَ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ تُعْطِيَنِي فِيهِ خَيْرَ

مجھے اپنی مخلوق میں سے تیری طرف سے کسی کو دی گئی یا دی جانے والی عطاؤں میں سے بہترین عطا عنایت فرما اور اس کو (میری زندگی کا) آخری ماہ

مَا أَعْطَيْتَ بِهِ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ وَ خَيْرَ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ صُمْتُهُ لَكَ

رمضان قرار نہ دے جس کے میں نے تیرے لیے روزے رکھے ہیں جب سے تو نے مجھے اس زمین پر ساکن کیا اس وقت سے لے کر آج تک، بلکہ تو

مُنْذُ أَسْكَنْتَنِي أَرْضَكَ إِلَى يَوْمِي هَذَا بَلِ اِجْعَلْهُ عَلَيَّ أَتَمَّهُ نِعْمَةً وَ أَعَمَّهُ عَافِيَةً وَ أَوْسَعَهُ رِزْقاً وَ

اسے میرے لیے نعمت سے بھرپور، عافیت سے معمور اور رزق کے لحاظ سے وسیع ترین، اعلیٰ ترین اور خوشگوار ترین، ماہ رمضان قرار دے۔ اے اللہ! میں

أَجْزَلَهُ وَ أَهْنَأَهُ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ مُلْكِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ مِنْ

تجھ سے، تیری کریم ذات اور عظیم سلطنت کے واسطے سے اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں آج کا سورج غروب ہوجائے یا آج کا باقی دن ختم ہوجائے یا

يَوْمِي هَذَا أَوْ يَنْقَضِيَ بَقِيَّةُ هَذَا الْيَوْمِ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ أَوْ يَخْرُجَ هَذَا الشَّهْرُ وَ لَكَ

اس رات کی صبح طلوع ہوجائے یا یہ مہینہ ختم ہوجائے اور میرے ذمے تیری کوئی نافرمانی، یا خطا یا گناہ باقی رہ جائے جس پر تو مجھے سزا دے یا میرا محاسبہ

قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُقَايِسَنِي بِهَا أَوْ تُؤَاخِذَنِي بِهَا أَوْ تُوقِفَنِي بِهَا مَوْقِفَ خِزْيٍ

کرے یا مجھے دنیا و آخرت میں ذلیل و پست مقام پر رکھے یا تجھ سے ملاقات (قیامت) کے دن مجھے عذاب کرے، اے سب سے زیادہ رحم والے۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ أَوْ تُعَذِّبَنِي يَوْمَ أَلْقَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ لِهَمٍّ لاَ يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ

اے اللہ! میں تجھے پکارتا ہوں اس پریشانی کے لیے جسے صرف تو ہی دور کرسکتا ہے اور ایسی رحمت کے لیے جو صرف تجھ سے مل سکتی ہے ایسے غم و اندوہ

وَ لِرَحْمَةٍ لاَ تُنَالُ إِلاَّ بِكَ وَ لِكَرْبٍ لاَ يَكْشِفُهُ إِلاَّ أَنْتَ وَ لِرَغْبَةٍ لاَ تُبْلَغُ إِلاَّ بِكَ وَ لِحَاجَةٍ لاَ تُقْضَى

کے لیے جسے صرف تو ہی دور سکتا ہے، ایسی خواہش کے لیے جو صرف تیرے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے اور ایسی حاجت کے لیے جو تیرے بغیر پوری نہیں

دُونَكَ اَللَّهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَرَدْتَنِي بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ وَ رَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ

ہوسکتی اے اللہ! جیسا کہ یہ تیری شان تھی کہ تو نے مجھے اپنے سے مانگنے کی اجازت دی اور اپنی یاد کی وجہ سے مجھ پر رحم کیا اب یہ بھی تیری شان میں سے

فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ الاِسْتِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ بِهِ وَ النَّجَاةُ لِي فِيمَا فَزِعْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلَيِّنَ

ہو کہ جو میں نے تجھ سے دعا کی ہے اسے پورا کردے جس چیز سے تیری پناہ مانگی ہے اس سے مجھے نجات دے اے داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم

الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَيْ كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ وَ مُفَرِّجَ غَمِّ يَعْقُوبَ وَ

کرنے والے، اے ایوبؑ سے تکلیف اور بڑی سختیوں کو برطرف کرنے والے اے یعقوب کے غم و اندوہ کو دور کرنے والے، یوسف کی پریشانی دور

مُنَفِّسَ كَرْبِ يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ

کرنے والے، محمد اور ان کی آل پر درود بھیج میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے بے شک تو تقویٰ اور بخشش کا مالک ہے۔ اے اللہ! تو ہی

أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَ رَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَ أَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَ

ہر غم میں میرا سہارا ہے ہر پریشانی میں تو ہی میری امید ہے اور مجھ پر آنے والی ہر مصیبت میں تو ہی میری تکیہ گاہ اور بھروسہ ہے کتنی پریشانیاں ایسی ہیں جن

عُدَّةٌ كَمْ مِنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ مِنْهُ الْفُؤَادُ وَ تَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَ يَخْذُلُ فِيهِ الصَّدِيقُ وَ يَشْمَتُ فِيهِ

میں ہمتیں جواب دے دیتی ہیں، چارہ کار کم پڑ جاتے ہیں، دوست ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، دشمن طعنہ زنی کرتے ہیں؛ وہ میں نے تیرے سامنے پیش کی

الْعَدُوُّ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَ شَكَوْتُهُ إِلَيْكَ رَغْبَةً مِنِّي فِيهِ إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَ كَشَفْتَهُ وَ كَفَيْتَهُ

ہیں اوران کی تجھ سے شکایت کی، تیرے غیر سے منہ موڑ کر تیری طرف آیا پس تو نے اسے برطرف کیا، اسے دور کیا اور اس کے لیے تو ہی کافی ہوا کفایت

فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ صَاحِبُ كُلِّ حَسَنَةٍ وَ مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

فرمائی۔ پس تو ہرنعمت کا سرپرست ہے، ہر نیکی کا مالک ہے اور ہر چاہت کی انتہا ہے میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا

مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ اَللَّهُمَّ عَافِنِي فِي يَوْمِي هَذَا أَنْتَ حَتَّى أُمْسِيَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَرَكَةَ يَوْمِي هَذَا وَ

ہوں۔ اے اللہ آج کے دن مجھے شام سے پہلے معاف کر دے اے اللہ! میں تجھ سے آج کے دن کی برکت مانگتا ہوں اور مانگتا ہوں اس میں نازل ہونے

مَا نَزَلَ فِيهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَ مَغْفِرَةٍ وَ رَحْمَةٍ وَ رِضْوَانٍ وَ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ تَبْسُطُهُ عَلَيَّ وَ عَلَى

والی عافیت، مغفرت، رحمت، رضا وخوشنودی اور نازل ہونے والا وسیع اور حلال رزق جسے تو پھیلائے مجھ پر میرے والدین، میری اولاد، میرے اہل و

وَالِدَيَّ وَ وُلْدِي وَ أَهْلِي وَ عِيَالِي وَ أَهْلِ حُزَانَتِي وَ مَنْ أَحْبَبْتُ وَ أَحَبَّنِي وَ وَلَدْتُ وَ وَلَدَنِي اَللَّهُمَّ إِنِّي

عیال، میرے زیر اثر افراد پر، جن سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتے ہیں، جن کو میں نے جنا ہے اور جنہوں نے مجھے جنا ہے، (ان سب کو

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرْكِ وَ الْحَسَدِ وَ الْبَغْيِ وَ الْحَمِيَّةِ وَ الْغَضَبِ اَللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ

وافر مقدار میں عطا فرما) اے اللہ! میں شک، شرک، حسد، سرکشی، تعصب اور غصے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ جو سات آسمانوں اور سات زمینوں

السَّبْعِ وَ رَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اور جو کچھ ان کے اندر ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (ان سب) کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج میرے اہم ترین

آلِهِ وَ اكْفِنِي الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِي بِمَا شِئْتَ وَ كَيْفَ شِئْتَ۔

امر میں جس ذریعے سے چاہے اور جیسے تو چاہے میری کفایت (مدد) فرما۔

پھر سورہ الحمد اور آیت الکرسی پڑھیں اور اس کے بعد کہیں:

اَللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ۔ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (١) اَللَّهُمَّ إِنَّ نَبِيَّكَ وَ

اے اللہ! تو نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا کہ عنقریب آپؐ کا رب آپؐ کو اتنا دے گا کہ آپؐ راضی ہو جائیں گے اے اللہ! آپ کا نبی، رسول

رَسُولَكَ وَ حَبِيبَكَ وَ خِيَرَتَكَ مِنْ خَلْقِكَ۔ لَا يَرْضَى بِأَنْ تُعَذِّبَ أَحَداً مِنْ أُمَّتِهِ دَانَكَ بِمُوَالاتِهِ وَ

، حبیب اور تیری مخلوق میں سے برگزیدہ راضی نہیں ہوگا کہ تو اس کے کسی امتی کو آتش جہنم میں عذاب کرے جس نے ان کی دوستی اور ان کے اہل بیت

(١) سورہ ضحیٰ، آیت ۵۔

مُوالاۃِ الْأَئِمَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ إِنْ كَانَ مُذْنِباً خَاطِئاً فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَأَجِرْنِي يَا رَبِّ مِنْ جَهَنَّمَ وَ

کے اماموں کی دوستی میں دینداری اختیار کی ہو اگرچہ وہ گناہگار اور خطار کار ہو پس اے میرے پروردگار مجھے جہنم اور اس کے عذاب سے بچا لے اور محمد

عَذَابِهَا وَ هَبْنِي لِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا جَامِعاً بَيْنَ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى تَأَلُّفٍ مِنَ

اور ان کی آل کے صدقے میں مجھے بخش دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے بہشتیوں کو جڑے ہوئے دلوں اور شدید محبت پر جمع کرنے

الْقُلُوبِ وَ شِدَّةِ الْمَحَبَّةِ وَ نَازِعَ الْغِلِّ مِنْ صُدُورِهِمْ وَ جَاعِلَهُمْ إِخْوَاناً عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ يَا

والے اور ان کے سینوں سے کینہ دور کرنے والے اور انہیں بھائی بنا کر آمنے سامنے تختوں پر براجمان کرنے والے، اے اطاعت گذاروں اور ان

جَامِعاً بَيْنَ أَهْلِ طَاعَتِهِ وَ بَيْنَ مَنْ خَلَقَهَا لَهُ وَ يَا مُفَرِّجَ حُزْنِ كُلِّ مَحْزُونٍ وَ يَا مُنْهِلَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا

کے لیے خلق شدہ اشیا کو ایک جگہ اکٹھا کر دینے والے، اے ہر غمزدہ کے غم کو دور کرنے والے اے ہر مسافر کو سیراب کرنے والے، اے عالم غربت

رَاحِمِي فِي غُرْبَتِي وَ فِي كُلِّ أَحْوَالِي بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَ الْكِلَاءَةِ لِي يَا مُفَرِّجَ مَا بِي مِنَ الضِّيقِ وَ الْخَوْفِ

میں اور ہر حالت میں بہترین حفاظت کرنے والے اور پائیداری کے ساتھ مجھ پر رحم والے اے مجھے تنگی وسختی اور خوف سے نجات دینے والے محمد اور ان

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْمَعْ بَيْنِي وَ بَيْنَ أَحِبَّتِي وَ قَادَتِي وَ سَادَتِي وَ هُدَاتِي وَ مَوَالِيَّ يَا مُؤَلِّفاً

کی آل پر درود بھیج، مجھے اور میری محبوب ہستیوں، میرے رہبروں، میرے سرداروں، میرے ہادیوں اور آقاؤں کو ایک ساتھ اکٹھا فرما دے اے

بَيْنَ الْأَحِبَّاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَفْجَعْنِي بِانْقِطَاعِ رُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي وَ

محبت کرنے والوں کو جوڑنے والے! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور محمد وآل محمد کی مجھ پر نگاہ کرم سے اور ان کے دیدار سے مجھے محروم کر کے مجھے رنج وغم

لَا بِانْقِطَاعِ رُؤْيَتِي عَنْهُمْ فَبِكُلِّ مَسَائِلِكَ يَا رَبِّ أَدْعُوكَ إِلَهِي فَاسْتَجِبْ دُعَائِي إِيَّاكَ يَا أَرْحَمَ

نہ دے اے پروردگار! میں تجھے ہر درخواست کے لیے دعا کر رہا ہوں، اے میرے معبود میری دعا کو قبول فرما، تو سب سے زیادہ مہربان ہے اے اللہ!

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِي وَ وُجُوبِ حُجَّتِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں میری دلیل کے بے کار اور تیری دلیل کے ثبوت کے پیش نظر مجھے بخش دے اے اللہ! میں محشر کے دن کی رسوائی

يَوْمِ الْمَحْشَرِ وَ مِنْ شَرِّ مَا بَقِيَ مِنَ الدَّهْرِ وَ مِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَ صَفِيرِ الْفَنَاءِ وَ عُضَالِ الدَّاءِ وَ خَيْبَةِ

، زمانے کے باقی ماندہ دنوں کے شر سے، دشمنوں کے شر سے، فنا کی سیٹی، شدید درد، امید کے پورا نہ ہونے نعمتوں کے زوال اور ناگہانی مصیبت سے

الرَّجَاءِ وَ زَوَالِ النِّعْمَةِ وَ فَجْأَةِ النَّقِمَةِ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَلْباً يَخْشَاكَ كَأَنَّهُ يَرَاكَ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاكَ۔

تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میرے دل میں اپنی ملاقات کے دن (قیامت) تک کے لیے اپنی ایسی خشیت ڈال دے گویا میں تجھے دیکھ رہا ہوں۔

ماہ رمضان کے پہلے دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ يَا رَبِّ أَصْبَحْتُ لَا أَرْجُو غَيْرَكَ وَ لَا أَدْعُو سِوَاكَ وَ لَا أَرْغَبُ إِلَّا إِلَيْكَ وَ لَا أَتَضَرَّعُ إِلَّا عِنْدَكَ وَ لَا

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ تیرے سوا کسی سے امید نہیں رکھتا، تیرے سوا کسی کو نہیں پکارتا اور صرف تیری طرف مائل ہوں، صرف تیری بارگاہ

أَلُوذُ إِلاَّ بِفِنَائِكَ إِذْ لَوْ دَعَوْتُ غَيْرَكَ لَمْ يُجِبْنِي وَ لَوْ رَجَوْتُ غَيْرَكَ لأَخْلَفَ رَجَائِي وَ أَنْتَ ثِقَتِي وَ

میں گڑگڑاتا ہوں صرف تیرے آستانے پر پناہ لیتا ہوں کیونکہ اگر میں تیرے علاوہ کسی کو پکاروں تو وہ مجھے جواب نہیں دے گا، میں اگر تیرے سوا کسی سے امید

رَجَائِي وَ مَوْلاَيَ وَ خَالِقِي وَ بَارِئِي وَ مُصَوِّرِي نَاصِيَتِي بِيَدِكَ تَحْكُمُ فِيَّ كَيْفَ تَشَاءُ لاَ أَمْلِكُ

لگاؤں تو میری امید پوری نہیں ہوگی جبکہ تو میری تکیہ گاہ، میری امید، میرا آقا، میرا خالق، میرا پیدا کرنے والا، میری صورت بنانے والا ہے اور میری پیشانی

لِنَفْسِي مَا أَرْجُو وَ لاَ أَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا أَحْذَرُ أَصْبَحْتُ مُرْتَهِناً بِعَمَلِي وَ أَصْبَحَ الْأَمْرُ بِيَدِ غَيْرِي

تیرے قبضہ قدرت میں ہے تو میرے بارے میں جیسے چاہتا ہے حکم کرتا ہے، جس کی میں امید رکھتا ہوں وہ میرے ہاتھ میں نہیں اور جس سے خائف ہوں اسے

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ كَفَى بِكَ شَهِيداً وَ أُشْهِدُ مَلاَئِكَتَكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ أَنْبِيَاءَكَ وَ

اپنے سے دور نہیں کر سکتا میں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ اپنے عمل کا گروی ہوں اور میرا اختیار کسی اور کے پاس ہے۔ اے اللہ! میں نے صبح کی ہے اور تجھے

رُسُلَكَ عَلَى أَنِّي أَتَوَلَّى مَنْ تَوَلَّيْتَهُ وَ أَتَبَرَّأُ مِمَّنْ تَبَرَّأْتَ مِنْهُ وَ أُومِنُ بِمَا أَنْزَلْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَ

گواہ بناتا ہوں اور تو بطور گواہ کافی ہے، تیرے فرشتوں، تیرے عرش کے اٹھانے والوں، تیرے انبیاء اور رسولوں کو گواہ بناتا ہوں کہ میں اس سے دوستی رکھتا ہوں

رُسُلِكَ فَافْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ حَتَّى أَتَّبِعَ كِتَابَكَ وَ أُصَدِّقَ رُسُلَكَ وَ أُومِنَ بِوَعْدِكَ وَ

جسے تو نے اپنا دوست بنایا ہے، اس سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں جس سے تو بیزار ہے، اس پر ایمان رکھتا ہوں جسے تو نے اپنے انبیاء اور رسولوں پر نازل کیا

أُوفِيَ بِعَهْدِكَ فَإِنَّ أَمْرَ الْقَلْبِ بِيَدِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقُنُوطِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ الْيَأْسِ مِنْ

ہے۔ پس اپنی یاد اور ذکر کے لیے میرے دل کے دریچے کھول دے تا کہ تیری کتاب کی پیروی کروں میں تیرے رسولوں کی تصدیق کروں، تیرے وعدوں پر

رَأْفَتِكَ فَأَعِذْنِي مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرْكِ وَ الرَّيْبِ وَ النِّفَاقِ وَ الرِّيَاءِ وَ السُّمْعَةِ وَ اجْعَلْنِي فِي جِوَارِكَ

ایمان رکھوں اور تیرے عہد کی پاسداری کروں، بے شک دل کا معاملہ تیرے دست قدرت میں ہے۔ اے اللہ! میں تیری رحمت سے مایوسی اور تیری مہربانی

الَّذِي لاَ يُرَامُ وَ احْفَظْنِي مِنَ الشَّكِّ الَّذِي صَاحِبُهُ يُسْتَهَانُ اَللَّهُمَّ وَ كُلَّمَا قَصُرَ عَنْهُ اسْتِغْفَارِي

سے ناامیدی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پس تو مجھے شک، شرک، شبہ، نفاق، ریاکاری اور دکھاوے سے اپنی پناہ میں لے لے اور مجھے اپنے جوار میں جگہ دے

مِنْ سُوءٍ لاَ يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ فَعَافِنِي مِنْهُ وَ اغْفِرْهُ لِي فَإِنَّكَ كَاشِفُ الْغَمِّ مُفَرِّجُ الْهَمِّ رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَ

جہاں کوئی نہ پہنچ سکے، میری شک سے حفاظت فرما کہ شک کرنے والا ذلیل وخوار ہوتا ہے۔ اے اللہ! میری ہر وہ برائی جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جس سے

الْآخِرَةِ وَ رَحِيمُهُمَا فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي رَحِمْتَ بِهَا مَلاَئِكَتَكَ وَ رُسُلَكَ وَ أَوْلِيَاءَكَ مِنَ

میری مغفرت طلب کرنے میں کوتاہی ہوئی اسے مجھے معاف کردے اور مجھے بخش دے۔ بے شک تو غم کو دور اور پریشانی کو برطرف کرنے والا ہے، اے دنیا و

الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اَللَّهُمَّ رَبَّ هَذَا الْيَوْمِ وَ مَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنْ بَلاَءٍ أَوْ مُصِيبَةٍ أَوْ غَمٍّ أَوْ هَمٍّ

آخرت میں نہایت مہربان اور رحم والے! مجھ پر ایسی رحمت فرما جو تو نے اپنے فرشتوں، رسولوں اور مؤمنین اور مؤمنات میں سے اپنے دوستوں پر فرمائی ہے۔

فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِي وَ وُلْدِي وَ إِخْوَانِي وَ مَعَارِفِي وَ مَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اے اللہ! اے اس دن کے رب، اس میں جو تو نے بلا و مصیبت، غم پریشانی نازل کی ہے اسے دور فرما مجھ سے میرے گھر والوں میری اولاد، میرے

وَ الْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ عَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَ دِينِ مُحَمَّدٍ

بھائیوں، میرے جاننے والوں سے اوران مؤمنین اور مؤمنات سے جو میرے ہم قدم ہیں۔ اے اللہ میں نے کلمہ توحید، فطرت اسلام، ملت ابراہیم اور دین محمد

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللّٰهُمَّ اِحْفَظْنِي وَ أَحْيِنِي عَلَى ذٰلِكَ وَ تَوَفَّنِي عَلَيْهِ وَ ابْعَثْنِي يَوْمَ تَبْعَثُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صبح کی ہے۔ ان پر اوران کی آل پر تیری رحمتیں ہوں۔ اے اللہ! میرے اس عقیدے پر میری حفاظت فرما، اسی پر مجھے زندہ رکھ، اسی پر مجھے موت

الْخَلَائِقَ فِيهِ وَ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هٰذَا صَلَاحاً وَ أَوْسَطَهُ فَلَاحاً وَ آخِرَهُ نَجَاحاً بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ

دے اور اسی پر دوبارہ اٹھا جس دن تمام مخلوقات کو اٹھایا جائے گا اپنی رحمت سے اس دن کے پہلے حصے کو بھلائی، درمیانے کو فائدہ بخش اور آخری حصے کو کامیابی

خَيْرَهُ وَ خَيْرَ أَهْلِهِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ شَرِّ أَهْلِهِ وَ مِنْ سَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ كُنْ لِي

قرار دے میں تجھ سے اس دن اور اس دن والوں کی خیر و بھلائی کی درخواست کرتا ہوں اور تجھ سے اس دن اور اس دن والوں، ان کے کان، آنکھ، ہاتھ اور پاؤں

مِنْهُ حَاجِزاً عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي مَوَاهِبَ الدُّعَاءِ فِي

کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تو خود ان سے میری نگہبانی فرما۔ تیرا ہمسایہ سرفراز ہے، تیری ثنا اعلیٰ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ میں سوال کرتا ہوں

دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَوْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ يَوْمِي هٰذَا وَ فَتْحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ نُورَهُ وَ هُدَاهُ وَ رُشْدَهُ وَ بُشْرَاهُ أَصْبَحْتُ

کہ تو مجھے ہر نماز کے بعد دعا کے تحفے عطا فرما، اور تجھ سے اس دن کی بھلائی، کامیابی، نصرت، نور، ہدایت، راہنمائی اور بشارت کی درخواست کرتا ہوں میں نے

بِاللّٰهِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ مُمْتَنِعاً وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَ لَا تُضَامُ مُعْتَصِماً وَ بِسُلْطَانِ

اس اللہ کی حفاظت میں آ کر صبح کی ہے جس کی کوئی مثل نہیں، اس اللہ کی عزت کے دامن سے وابستہ ہو کر جس کی برابری کوئی نہیں کر سکتا اور اس کو کوئی کم نہیں کر سکتا،

اللّٰهِ الَّذِي لَا يُقْهَرُ وَ لَا يُغْلَبُ عَائِذاً مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ مَا يُكِنُّ بِاللَّيْلِ وَ

خدا کے تسلط اور غلبہ سے متمسک ہو کر جو مقہور اور مغلوب نہیں ہوتا پناہ مانگتے ہوئے ہر اس چیز کے شر جو اس نے خلق کی ہے، منتشر کی اور پیدا کی، اور اس کے شر

يَخْرُجُ بِالنَّهَارِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ بِاللَّيْلِ وَ يُكِنُّ بِالنَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي

سے جو رات کو چھپ جاتی ہے اور دن کو نکل آتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو رات کو نکلتی ہے اور دن کو چھپ جاتی ہے، جن و انس کے شر سے، ہر صاحب اقتدار

سُلْطَانٍ أَوْ غَيْرِهِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

وغیرہ کے شر سے اور ہر اس جانور کے شر سے جس کی باگ ڈور اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

۲۔ ایک اور دعا

پہلے دن کی ایک اور دعا ہے جو سید ابن باقیؒ کی کتاب "مصباح" سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ يَا مَنْ لَيْسَ فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلَى وَ لَا فِي الْأَرَضِينَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے وہ ذات جس کی کوئی مثل نہیں، اے وہ ہستی جس کے سوا نہ کوئی بلند آسمانوں میں معبود ہے اور نہ پست زمینوں میں ہے، نہ ان کے اوپر

السُّفْلَى وَ لَا فَوْقَهُنَّ وَ لَا تَحْتَهُنَّ وَ لَا بَيْنَهُنَّ إِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا وَاحِدُ بِغَيْرِ

، نہ ان کے نیچے اور نہ ہی ان کے درمیان کوئی معبود ہے کہ جس کی عبادت کی جائے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، اے وہ یگانہ جس کی کوئی شبیہ نہیں، اے وہ ذات جو غیر معین

تَشْبِيهٍ يَا بَاقِياً إِلَى غَيْرِ غَايَةٍ يَا جَبَّاراً فِي سُلْطَانِهِ يَا كَبِيراً فِي كِبْرِيَائِهِ يَا قُدُّوساً فِي سَمَائِهِ يَا كَرِيماً

مدت تک باقی ہے اے اپنی سلطنت میں قبضہ والے، اے اپنی بڑائی میں سب سے بڑے، اے آسمانوں میں بہت پاک ومنزہ، اے عطا وبخشش میں فیاض اے اپنی

فِي عَطَائِهِ يَا جَلِيلاً فِي بَهَائِهِ يَا حَمِيداً فِي فَعَالِهِ يَا مَلِكاً فِي ابْتِدَائِهِ وَ اقْتِدَارِهِ يَا عَالِماً فِي إِحْصَائِهِ

شان میں باعظمت، اے اپنے کاموں میں قابل تعریف، اے اپنی ابتداء میں اور اپنی قدرت میں بادشاہ، اے شمار کرنے میں عالم، اے اپنی بلندیوں میں غالب، اے

يَا غَالِباً فِي ارْتِفَاعِهِ يَا عَزِيزاً فِي امْتِنَاعِهِ يَا جَوَاداً فِي إِفْضَالِهِ يَا ذَا السُّلْطَانِ الشَّامِخِ يَا ذَا الْعِزِّ

اپنی قدرت میں سربلند، اے فضل واحسان میں نہایت سخی اے سربفلک فرمانروائی کے مالک، اے عالی شان عزت کے مالک، اے قابل فخر ملک کے مالک، اے

الْبَاذِخِ يَا ذَا الْمُلْكِ الْفَاخِرِ يَا ذَا الْبَهَاءِ الزَّاهِرِ يَا مَنْ بِهِ يُحَسَّنُ الظُّنُونُ يَا ذَا الْجُودِ وَ الْكَرَمِ وَ

تابناک شان کے مالک اے وہ جس کے ذریعے گمان اچھے کیے جاتے ہیں، اے جود وکرم، منت واحسان اور عظمت وبزرگی کے مالک، اے وہ باقی جسے موت نہیں اے

الْمَنِّ وَ الْكِبْرِيَاءِ يَا بَاقِياً لاَ يَمُوتُ يَا صَمَداً لاَ يَطْعَمُ يَا قَيُّوماً لاَ يَنَامُ يَا بَصِيراً لاَ يَرْتَابُ يَا حَافِظاً لاَ

بے نیاز جو کھاتا نہیں، اے نگہبان جو سوتا نہیں، اے صاحب بصیرت جو شک نہیں کرتا، اے حفاظت کرنے والے جو عالم ہے اے وسعت والے جو تکلف نہیں کرتا، اے

يَجْهَلُ يَا وَاسِعاً لاَ يَتَكَلَّفُ يَا غَنِيّاً لاَ يَفْتَقِرُ يَا مَنِيعاً لاَ يُرَامُ يَا عَزِيزاً لاَ يُضَامُ يَا قَوِيّاً لاَ يُغْلَبُ يَا

غنی جو محتاج نہیں ہوتا، اے اعلیٰ وبرتر جس کی ہمسری کوئی نہیں کرسکتا، اے وہ طاقتور جو مغلوب نہیں ہوتا، اے طاقتور جو زیر نہیں ہوتا، اے جبار جس سے کوئی بات نہیں

جَبَّاراً لاَ يُكَلَّمُ يَا مُحْتَجِباً لاَ يُرَى يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا نُورَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا

کرسکتا، اے پنہاں جسے دیکھا نہیں جاسکتا اے زمین وآسمانوں کے غالب، اے زمین وآسمانوں کے نور، اے زمین وآسمانوں کے موجد، اے سب سے زیادہ بزرگوار،

بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا غِيَاثَ

اے سب سے زیادہ سخی، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس۔ اے مؤمنین کے وارث، اے مدد کرنے اور ذکر کرنے والوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا عِزَّ النَّاصِرِينَ وَ الذَّاكِرِينَ يَا سَبِيلَ الصَّالِحِينَ يَا مُفَرِّجاً عَنِ

عزت وشرف، صالحین کی راہ، اے پریشان اور غمزدوں کے غم وپریشانی کو دور کرنے والے اے جس کی طرف بہت زیادہ رغبت کی جاتی ہے، اے ستم رسیدہ افراد کے

الْمَكْرُوبِينَ يَا كَثِيرَ الرَّاغِبِينَ إِلَيْهِ يَا غَوْثَ الْمَلْهُوفِينَ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ الدَّاعُونَ أَسْأَلُكَ أَنْ

مددگار، اے بہترین ذات جسے پکارنے والے پکارتے ہیں میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور آج کے دن اپنے اس بندے کو اپنے عظیم

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ عَبْدَكَ مِنْ أَعْظَمِ عِبَادِكَ الْيَوْمَ فِيمَا تَقْسِمُهُ مِنْ نُورٍ

بندوں میں سے قرار دے ان چیزوں میں جو تو تقسیم کرتا ہے یعنی اس نور کے لحاظ سے جس سے تو ہدایت کرتا ہے، اس رحمت کے لحاظ سے جسے تو پھیلاتا ہے، اس رزق کے

تَهْدِي بِهِ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ وَ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَ بَلاَءٍ تَصْرِفُهُ وَ فِتْنَةٍ تَكُفُّهَا وَ ثَوَابٍ

لحاظ سے جسے تو بڑھاتا ہے ہے، اس رنج والم کے لحاظ سے جسے تو برطرف کرتا ہے اس بلا کے لحاظ سے جسے تو ٹالتا ہے، اس فتنے کے لحاظ سے جس سے تو بچاتا ہے، اس ثواب

تَكْتُبُهُ وَ أَمْرٍ تُسَهِّلُهُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

کے لحاظ سے جو تو لکھتا ہے، اور اس مشکل کے لحاظ سے جسے تو آسان بناتا ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۳۔ پہلے دن کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَ قِيَامِي قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَ نَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَ

اے معبود! میرے روزوں کو حقیقی روزہ داروں جیسا قرار دے اور میرے قیام کو حقیقی قیام کرنے والوں میں سے قرار دے اور میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں جیسی

هَبْ لِي جُرْمِي يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ۔

قرار دے اور مجھے غافلوں کی نیند سے بیدار کردے اور میرے گناہ کو بخش دے۔ اے تمام جہانوں کے معبود!

مصنف کا کہنا ہے کہ ہم نے ہر مہینے کے مخصوص اعمال پر مشتمل کتاب (۱) میں روزانہ کی دعاؤں کے بارے میں دو روایتوں کو نقل کیا ہے ان میں ہر ایک روایت تیس (۳۰) الگ الگ دعاؤں پر مشتمل ہے۔ پس ماہ رمضان میں روزانہ اس دن کی مخصوص دعائیں پڑھیں؛ کیونکہ یہ خوش بختی کا دروازہ ہے جو تم پر کھلا ہوا ہے۔ پس قبل اس کے کہ تو قبر میں چلا جائے اس موقعے کو غنیمت سمجھو۔

ماہ رمضان میں اعتکاف کی فضیلت اور اہمیت:

اعتکاف درحقیقت بندے کا اللہ جل جلالہ کی اطاعت اور اس کے ساتھ مراقبہ کا اہتمام کرنا ہے۔ اس کے تفصیلی احکام فقہی کتابوں میں مفصل یا مختصر طور پر مذکور ہیں۔ یہاں پر ہم ماہ رمضان میں اعتکاف کی فضیلت کے بارے میں صرف ایک حدیث بیان کریں گے تاکہ ہماری کتاب اس عبادت، اس کے ثواب اور سعادت کے ذکر سے خالی نہ رہے۔ محمد بن یعقوب کلینی نے کتاب "الکافی" علی بن فضال نے "کتاب الصّیام" اور ابو جعفر بن بابویہ نے کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جس سال روزے فرض ہوئے اس سال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا، دوسرے سال دوسرے عشرے میں اور تیسرے سال تیسرے عشرے میں اعتکاف کیا اور پھر اپنی رحلت تک ہر سال آخری عشرے میں اعتکاف کرتے رہے۔ ہم آخری عشرے کی گفتگو میں اعتکاف کی فضیلت پر بات کریں گے اور اس حوالے سے چند ضروری نکات بیان کریں گے۔

ماہ رمضان میں نزول قرآن اور اس میں تلاوت قرآن کی ترغیب:

ماہ رمضان میں نزول قرآن کے بارے میں یہی دلیل کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا ہے) (۲)۔ حدیث میں آیا ہے: قرآن روزوں کے مہینے میں دنیا کے آسمان پر نازل ہوا پھر دنیاوی آسمان سے وقتاً فوقتاً مختلف اوقات اور حالات کے حساب سے جیسے اللہ نے چاہا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا۔

(۱) اس سے مراد "الدروع الواقیۃ" کتاب ہے۔ (۲) مستحب ہے کہ اس مہینے میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ

وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى

ہے جسے تو نے بزرگی اور عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں

وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِي مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ

کے لیے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن

وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

ماہ رمضان میں قرآن کی تلاوت کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں بہت ساری احادیث منقول ہیں جو اس کی ترغیب اور تشویق دلاتی ہیں ان میں ہم صرف ایک حدیث نصیحت حاصل کرنے والوں کی توجہ دلانے کے لیے نقل کرتے ہیں۔علی بن مغیرہ نے امام کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے والد نے آپ کے دادا سے ماہ رمضان میں ہر رات ختم قرآن کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا جتنا تم پڑھ سکتے ہو پڑھو۔اسی وجہ سے میرے والد اس ماہ میں چالیس بار قرآن ختم کرتے تھے اور میں بھی اپنی مصروفیات، طبعیت کے ہشاش بشاش اور مضمحل ہونے کے لحاظ سے چالیس دفعہ یا اس سے کم وبیش قرآن ختم کرتا ہوں جب عید کا دن آتا ہے تو ایک ختم قرآن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں، ایک ختم قرآن جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں پھر ہر امام علیہ السلام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں یہاں تک کہ آپ تک پہنچتا ہوں اور آپ کی بارگاہ میں ایک ختم قرآن ہدیہ کرتا ہوں۔اب تک میرا یہی شیوہ ہے۔میرے اس عمل کا ثواب کیا ہے؟ آپؑ نے فرمایا: اس عمل کا ثواب یہ ہے کہ تم قیامت کے دن ان کے ساتھ ہو گے۔میں نے حیران ہو کر کہا: اللہ اکبر میرا یہ اجر وثواب ہے۔آنجناب نے تین مرتبہ فرمایا: ہاں۔

تلاوت کے لیے قرآن کھولتے وقت کی دعا:

یونس بن عبد الرحمٰن نے علی بن میمون الصائغ ابی الاکراد کے ذریعے سے نقل کیا ہے کہ امام صادق علیہ السلام جب قرآن کی تلاوت کے لیے قرآن کو ہاتھ میں پکڑتے تو اسے کھولنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسمِ اللهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ هٰذَا كِتابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰى رَسُولِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ،

اللہ کے نام سے، اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب ہے جسے تو نے اپنے رسول محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا اور یہ تیرا کلام ہے جو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَكَلامُكَ النَّاطِقُ عَلٰى لِسانِ نَبِيِّكَ وَ فِيهِ حُكْمُكَ وَشَرائِعُ دِينِكَ أَنْزَلْتَهُ

تیرے نبیؐ کی زبان سے ظاہر ہوا ہے، اس میں تیرے دین کے احکام اور شریعتیں ہیں جسے تو نے اپنے نبی پر نازل کیا ہے اور اسے اپنی طرف سے

عَلٰى نَبِيِّكَ جَعَلْتَهُ عَهْداً مِنْكَ إِلٰى خَلْقِكَ وَحَبْلاً مُتَّصِلاً فِيما بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبادِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي نَشَرْتُ

مخلوق کے لیے عہد نامہ قرار دیا اور اسے اپنے اور اپنے بندوں کی درمیان تنی ہوئی رسی بنایا اے معبود! بے شک میں نے تیرے عہد نامے اور تیری

عَهْدَكَ وَكِتابَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِي فِيهِ عِبادَةً، وَقِراءَتِي تَفَكُّراً، وَفِكْرِي فِيهِ اعْتِباراً

کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور وفکر اور میرے اس غور وفکر کو نصیحت قرار دے اور

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ اتَّعَظَ بِبَيانِ مَواعِظِكَ فِيهِ وَاجْتَنَبَ مَعاصِيكَ، وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِراءَتِي عَلٰى قَلْبِي

مجھے اس میں تیری نصیحتوں کے بیان سے نصیحت حاصل کرنے اور تیری نافرمانیوں سے دور رہنے والوں میں سے قرار دے اور اس کی تلاوت کے

وَلا عَلٰى سَمْعِي، وَلَا تَجْعَلْ عَلٰى بَصَرِي غِشاوَةً، وَلَا تَجْعَلْ قِراءَتِي قِراءَةً لَا تَدَبُّرَ فِيها بَلِ

وقت میرے دل اور کان بند نہ کر اور میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور وفکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا بنا دے کہ

اجْعَلْنِي أَتَدَبَّرُ آيَاتِهِ وَأَحْكَامَهُ آخِذاً بِشَرَائِعِ دِينِكَ وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِي فِيهِ غَفْلَةً وَلَا قِرَائَتِي هَذَراً

میں اسکی آیتوں اور احکام پر غور وفکر کروں، تیرے دین کے احکام کو اپنا لوں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے

إِنَّكَ أَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ۔

شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

پورے ماہ میں کتنا قرآن پڑھنا چاہیے:

جان لیں! جو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مقام تک پہنچ جائے کہ وہ اپنی مستحب عبادات اس حکم کے مطابق انجام دے جو اسے بذریعہ دل معلوم ہو اور اسی پر اعتماد کرے لھذا اس کی ماہ رمضان میں تلاوت کی مقدار اسی الہامی دستور کے مطابق ہونی چاہیے۔لیکن وہ حضرات جو روایات میں موجود ظاہری حکم پر چلتے ہیں۔ان کی تلاوت کی مقدار ان کی مصروفیات اور فراغت کے حساب سے ہونی چاہیے۔اگر ماہ رمضان میں انہیں تلاوت جاری رکھنے میں کوئی مانع یا عذر پیش نہ آئے تو وہ اس روایت پر عمل کرے جو وہب بن حفص سے منقول ہے،اس نے کہا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ انسان کو کتنی مدت میں قرآن ختم کرنا چاہیے تو انہوں نے فرمایا: چھ دن میں یا اس سے زیادہ۔پھر میں نے دریافت کیا کہ ماہ رمضان میں کتنے دنوں میں؟ انہوں نے جواب دیا: تین دن یا اس سے زیادہ۔ایک اور روایت جسے جعفر بن قولویہ نے امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: ایک ماہ سے کم عرصے میں قرآن ختم کرنا مجھے پسند نہیں ہے۔

تلاوت قرآن کے وقت خاص توجہ:

قرآن کی تلاوت کرتے وقت تمہیں عقل اور دل سے توجہ کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کو تمہاری زبان پر جاری کیا ہے اور تم اس کے مقدس کلام کو سنتے ہو اس لیے اس کی بخشش اور انعام جتنا اعتراف کرو اور اس سے چاہو کہ وہ تمہیں اس کے آداب، نصائح اور احکام کا فہم عطا فرمائے۔اگر تم یہ کہو کہ بشری کمزوری اور اس بدن خاکی کی وجہ سے اللہ کی عظمت و بزرگی کی حرمت سے آگاہ نہیں ہو سکتے تو کم از کم قرآن سنتے اور اس سے بہرہ مند ہوتے وقت اتنا ادب وآداب تو ضرور ہونا چاہیے جو ایک عام بادشاہ کے لیے ہوتا ہے جیسے اگر کوئی بادشاہ اپنے ترتیب دیئے ہوئے کلام کو تمہارے سامنے پڑھے اور تم سے کہے کہ اس کے معانی کو سمجھو اور اس پر عمل کرو تو تم اسے بڑی چیز سمجھتے ہو۔پس آپ مسلمان ہوتے ہوئے ہرگز اس بات پر راضی نہ ہوں کہ اللہ جل شانہ کا مقام و مرتبہ تمہارے نزدیک کسی بادشاہ سے کمتر ہو جس کی حکومت سونے سے ختم ہو جاتی ہے۔اگر آپ یہ کہیں کہ میں اس بلند مقام مرتبے کا اہل نہیں ہوں تو کم از کم اس کی تلاوت کرتے وقت اس کی طرف اتنی توجہ ضرور کریں جو آپ اپنے باپ یا بیٹے یا کسی قریبی عزیز کا خط پڑھتے ہوئے کرتے ہیں۔اگر اللہ عزوجل اور اس کے عظیم کلام کا مقام و مرتبہ تیرے نزدیک ان سے بھی کمتر ہو تو پھر یقیناً آپ نے اپنے کمزور نفس کو ایک نقصان دہ اور ناکام معاملے میں جھونک دیا ہے۔

تلاوت قرآن کے بعد کی دعا:

سابقہ سند سے ہی روایت ہے کہ جب امام جعفر صادق علیہ السلام قرآن کریم کی تلاوت سے فارغ ہوتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلَىٰ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے نبی محمد پر تیرا درود اور رحمت ہو ان پر پس حمد تیرے

رَحْمَتُكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ الْمِنَّةُ عَلَىٰ مَا قَدَّرْتَ وَ وَفَّقْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ

ہی لیے ہے اے ہمارے رب، جو تو نے مقدر کیا اور توفیق دی اس پر تیرا شکر اور احسان مندی ہے، اے معبود! مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے

يُحِلُّ حَلَالَكَ وَيُحَرِّمُ حَرَامَكَ يَتَجَنَّبُ مَعَاصِيَكَ وَيُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهِ وَمُتَشَابِهِهِ وَ نَاسِخِهِ وَ

جو تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام گردانیں تیری نافرمانی سے اجتناب کریں، قرآن کے محکم اور متشابہ پر، اس کے ناسخ اور منسوخ پر

مَنْسُوخِهِ وَ اجْعَلْهُ لِي شِفَاءً وَ رَحْمَةً وَ حِرْزاً وَ ذُخْراً اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِي أُنْساً فِي قَبْرِي وَ أُنْساً فِي

ایمان لائیں، اسے میرے لیے شفا، رحمت، نگہبان اور ذخیرہ قرار دے، اے اللہ! اسے قبر میں میرا مونس اور میرے حشر و نشر میں میرا مونس و ہمدم

حَشْرِي وَ أُنْساً فِي نَشْرِي وَ اجْعَلْ لِي بَرَكَةً بِكُلِّ آيَةٍ قَرَأْتُهَا وَ ارْفَعْ لِي بِكُلِّ حَرْفٍ دَرَسْتُهُ دَرَجَةً

بنا دے اس کی ہر آیت جسے میں نے پڑھا میرے لیے باعث برکت بنا دے اور اس کے ہر حرف کے بدلے میں جو میں نے سیکھا ہے میرے لیے

فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ، آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ صَفِيِّكَ وَ نَجِيِّكَ وَ

اعلیٰ علیین میں ایک درجہ قرار دے۔ قبول فرما اے تمام جہانوں کے رب اے اللہ! محمد پر درود بھیج جو تیرے نبی، تیرے برگزیدہ، تیرے منتخب

دَلِيلِكَ وَ الدَّاعِي إِلَىٰ سَبِيلِكَ وَ عَلَىٰ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّكَ وَ خَلِيفَتِكَ مِنْ بَعْدِ رَسُولِكَ وَ عَلَىٰ

شدہ، تیرے راز دار تیرے راستے کی طرف بلانے والے ہیں اور امیر المؤمنین جو تیرے ولی اور تیرے رسول کے بعد تیرے خلیفہ ہیں اور ان

أَوْصِيَائِهِمَا الْمُسْتَحْفِظِينَ دِينَكَ الْمُسْتَوْعِبِينَ حَقَّكَ الْمُسْتَرْعِينَ خَلْقَكَ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

دونوں کے اوصیا جو تیرے دین کے محافظ، تیرے حق کو ادا کرنے والے اور تیری مخلوق کا خیال رکھنے والے ہیں، پر درود بھیج۔ ان سب پر اللہ کا

السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

سلام، رحمت اور برکات ہوں۔

دن کے روزے کا اختتام اسی طرح سے کرنا چاہیے جیسے ہم نے رات کے خاتمے کے بارے میں پہلے بتایا ہے اور اس کے اسرار سے پردہ اٹھایا ہے۔(۱)

ماہ رمضان کے دوسرے دن اور رات کے اعمال

روزے کے اختتام کی کیفیت اور افطار

یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ روزے دار کے لیے ایک کیفیت اور حالت کا ہونا لازم ہے اور ضروری ہے کہ روزہ دار اس کیفیت کو

(۱) اس سے مراد معصوم حامی کی پناہ حاصل کرنا ہے۔ جس کا ذکر پہلی رات کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

روزے سے پہلے، روزے کے ساتھ اور اس کے بعد برقرار رکھے اور یہی حالت اور کیفیت افطار سے پہلے، افطار کے وقت اور اس کے بعد دن رات ہر وقت مطلوب ہے۔ یہ کیفیت ہر اس چیز سے قلب کی طہارت ہے جو اس کے مولیٰ کو ناپسند ہے اور اس کے اعضاء وجوارح کا ان افعال کو انجام دینا جو اسے مولا کی رضا کے قریب کر دیں۔ یہی چیز بندے سے اس کی پوری دنیاوی زندگی کے دوران مطلوب اور مقصود ہے۔ البتہ ماہ رمضان میں بطور خاص اس کیفیت میں بہتری اور اضافہ درکار ہے۔ ماہ رمضان میں مراقبہ اور توجہ کی یہ کیفیت ہونی چاہیے کہ انسان اپنے آپ کو اللہ سبحانہ کے حضور حاضر سمجھتے ہوئے روزے اور افطاری کی حالت میں، اپنی خلوتوں اور جلوتوں میں اس کے حکم پر عمل کرے، اس کا روزہ بابرکت اطاعت اور افطاری حکم الٰہی سے نئی عبادت شمار ہونی چاہیے۔ اس کا روزے سے نکل کر افطار میں داخل ہونا فرمان خدا کی بجا آوری اور اس کے ارادے کے تابع ہونا چاہیے، اللہ تعالیٰ نے روزے دار سے اختیاری طور پر جو چاہا ہے یہ سب اسی کے تحت ہونا چاہیے، اسے اس بات پر فخر کرنا اور لطف اٹھانا چاہیے کہ دنیا وآخرت کے بادشاہ نے پسند کیا ہے کہ بندہ اس کے دروازے پر کھڑا ہو، اس کی بندگی میں مشغول ہو اور اس کی مقتدر حکومت سے منسوب ہو۔ نیز اللہ جل جلالہ نے اسے اعمال کی قبولیت کی توفیق دی اور اسے روگردانی کے خطرے سے محفوظ رکھا۔ خبردار! روزہ دار کا افطاری کے بعد یہ نظریہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے کہ اب اسے دن اور رات میں اپنے باطن کی طہارت اور اپنے اعمال کی اصلاح کے مطالبے سے دستبردار ہو جانا چاہیے جبکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جو افطار کی اجازت دی ہے یہ اس کا احسان مزید ہے جو بطور مسلسل اس پر جاری ہوا ہے اور اس کی بندے پر رحمت کی نظر ہے۔ اس صورت حال میں بندہ کیسے اپنے حاضر و ناظر مالک اور محسن کی اس توجہ اور عنایت کو سبک اور ہلکا شمار کرے۔ جو چیز قابل اہمیت ہے اسے بے وقعت نہیں سمجھنا چاہیے۔ کیا اس نے اپنے آقا ومولا کا یہ ارشاد نہیں سنا جس میں وہ فرماتا ہے: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ (۱) (ہم نے جنوں اور انسانوں کو صرف عبادت و پرستش کے لیے پیدا کیا)۔

کس وقت افطار کرنا جائز ہے

جب یقینی طور پر نماز مغرب کا وقت ہو جائے تو اس وقت روزہ افطار کرنا جائز ہے مگر یہ کہ افطار پروردگار عالم کی اس سے اہم ترین عبادت میں رکاوٹ بن جائے۔ اس بنا پر جب رات کے داخل ہونے کے ساتھ بندے پر اللہ تعالیٰ کے ایک سے زیادہ فرائض لاگو ہو جائیں تو اسے الاھم فالاھم (سب سے اہم پہلے اس کے بعد دوسرا اہم) کے تحت ہر چیز کے مالک کی اطاعت کرتے ہوئے سب سے اہم فریضے سے آغاز کرنا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ایک مملوک اپنے مالک کی ملکیت میں اس کی رضا اور اجازت کے بغیر تصرف کرے ایسی صورت میں گویا اس نے وقت اور اس میں انجام شدہ عمل اس کے مالک سے غصب کر لیا ہے اور جو چیز اللہ سبحانہ

(۱) سورہ ذاریات، آیت ۵۶۔

نے اسے عطا نہیں کی اس میں اس نے تصرف کیا ہے۔ خبردار! خبردار! اس مثال کو اور اس طرح کی دیگر مثالوں کو کمتر اور حقیر نہ سمجھنا۔ پھر خبردار!

کس وقت افطار کرنا مستحب ہے:

ائمہ ہدیٰ علیہم السلام سے بہت ساری روایات مروی ہیں جو ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں کہ مستحب ہے کہ ماہ رمضان میں انسان نماز پڑھنے کے بعد روزہ افطار کرے۔ یہ بات بہتر اور زیادہ عبادت کی قبولیت کا باعث ہے۔ انہی روایات میں سے ایک علی بن فضال نے "کتاب الصوم" میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے۔ انہوں نے فرمایا: روزے دار کے لیے مستحب ہے کہ اگر وہ طاقت رکھتا ہے تو نماز (مغرب) روزہ افطار کرنے سے پہلے پڑھے۔

مصنف کہتے ہیں کہ اگر اس کے ساتھ ایسے افراد ہوں جو اس کے نماز پڑھنے تک افطاری کے لیے صبر نہ کر سکتے ہوں اور افطاری نماز سے پہلے کرتے ہوں تو ایسی صورت میں اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا وخوشنودی، اس کے حکم کی تعمیل اور اپنی عبادت کی تکمیل کے لیے اور اس کے موت وحیات کے مالک کے ارادے کی پیروی کرتے ہوئے ان ساتھیوں کے ساتھ پہلے افطار کرے اس سے اس کی نیت یہ ہو کہ اس کے ذریعے سے عظمت وجلالت الٰہی کی تعظیم بجالائے۔ لیکن اگر ان کے ساتھ افطار کرنے سے اپنے مالک سے روگردان ہو جائے اور اس کے اور کریم مالک کے دستور کے درمیان جدائی واقع ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ان کی خوب خاطر مدارت کرے انہیں اچھا کھانا کھلائے اور ان کے ساتھ افطاری میں شریک نہ ہو سکنے کا کوئی اچھا سا بہانہ کر کے ان کے ساتھ افطاری نہ کرے البتہ اپنے بہانوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے جو دلوں کے بھیدوں سے آگاہ ہے، لیکن اگر ان کے ساتھ نماز سے پہلے افطاری نہ کرنے سے ڈرتا ہے اور ان سے تقیہ مالک موت وحیات کی رضا وخوشنودی کا باعث ہے تو اسے اس بات پر عمل کرنا چاہیے جس میں اللہ سبحانہ کی رضا ہے اور اپنے آپ کو مخمصے میں نہ ڈالے اور اپنی خواہشات نفس اور شیطان کی اطاعت کی خاطر تاویلیں نہ کرے۔

افطار کے آداب اور دعائیں:

ابو الفضل بن حسن بن فضل طبرسی نے اپنی کتاب "الاداب الدینیہ" میں کھانا کھانے کے آداب ایک روایت کی صورت میں بیان کیے ہیں۔ اس روایت کو انہوں نے ہمارے جد امجد امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام جنہیں اموی حکومت کی طرف سے مصائب وآلام کا سامنا کرنا پڑا (اللہ تعالیٰ ان کی عالی اور عظیم روح پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے) سے نقل کیا ہے کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: دسترخوان کے بارہ آداب ہیں جنہیں ہر مسلمان کو جاننا ضروری ہے۔ ان میں چار آداب واجب ہیں، چار سنت ہیں اور ان میں چار پسندیدہ اور اچھے آداب ہیں۔

چار واجب چیزیں یہ ہیں: معرفت، رضا، بسم اللہ پڑھنا اور شکر ادا کرنا۔

چار سنت چیزیں یہ ہیں: کھانے سے پہلے وضو کرنا، بائیں پہلو کے بل بیٹھنا، تین انگلیوں سے کھانا کھانا اور کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا۔

چار پسندیدہ چیزیں یہ ہیں: اپنے سامنے سے کھانا کھانا، چھوٹے لقمے کھانا، غذا کو اچھی طرح چبانا اور دوسروں کے چہروں کی طرف نہ دیکھنا۔

مصنف بیان کرتے ہیں کہ کھانے اور پینے کے آداب میں سے ہے کہ وہ اللہ سبحانہ کے اس لطف و احسان کو یاد کرے کہ اس نے کس طرح اس کی عزت افزائی کرتے ہوئے پیدائش سے لے کر اب تک اس کے کھانے پینے کی تمام ضروریات کو بغیر زحمت اور مشقت کے پورا کیا ہے۔ چنانچہ اللہ جل جلالہ نے انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فرشتوں کو زمین و آسمانوں کی تدبیر پر مامور کیا ہے۔ انبیاء، اوصیاء اور ان کے نائبین کو انسانوں کی مصلحتوں اور مفادات کی تدبیر کے لیے مقرر کیا ہے اور بادشاہوں، حکمرانوں اور ان کے نمائندوں اور لشکروں جو اسلام کے مرکز کی حفاظت کرتے ہیں، ان سب کو انسان کے کھانے فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔ اسی طرح اس نے کھانا تیار کرنے کے لیے تکلیف اور مشقت اٹھانے والوں کی ذمہ داری لگائی ہے۔ ان میں ہل چلانے والے سے لے کر فصل کاٹنے والے تک، لوہار سے لے کر لکڑہارے تک، باورچی سے لے کر تنور پر روٹیاں پکانے والے تک سب شامل ہیں ان کے علاوہ بھی بہت سارے عوامل کارفرما ہیں جنہیں شمار کرنے میں قلم اور انسانی عقل عاجز ہے۔ اس بنا پر ایک بندے کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے آقا کے احسان کو فراموش کرے اور اسے یاد نہ کرے جس نے بغیر زحمت ومشقت کے طعام اس کے سامنے پیش کر دیا ہے جس کے لیے بندے نے کوئی تگ و دو نہیں کی، اس حالت میں وہ کسی چھوٹے یا بڑے احسان اور منت کو خاطر میں نہ لائے بصورت دیگر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا دل اور ضمیر مردہ ہو چکا ہے اور اس کی آنکھیں اندھی ہیں جو ان کثیر نعمتوں کو نہیں دیکھ پا رہیں۔

کھانا کھاتے وقت کی دعا:

علامہ طبرسی نے ائمہ ہدیٰ علیہم السلام سے کھانے کے وقت کی یہ دعا نقل کی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یُطْعِمُ وَ لَا یُطْعَمُ وَ یُجِیرُ وَ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ وَ یَسْتَغْنِی وَ یُفْتَقَرُ إِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جو کھلاتا ہے لیکن خود نہیں کھاتا، جو دوسروں کو پناہ دیتا ہے لیکن خود کسی پناہ کا محتاج نہیں ہے، وہ بے نیاز ہے، سب

عَلَى مَا رَزَقْتَنِی مِنْ طَعَامٍ وَ إِدَامٍ فِی یُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِیَةٍ مِنْ غَیْرِ كَدٍّ مِنِّی وَ مَشَقَّةٍ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ

اس کے محتاج ہیں۔ اے اللہ! تیرے لیے حمد وستائش ہے اس پر کہ تو نے مجھے آسانی اور عافیت کے ساتھ بغیر کسی رنج و سختی کے کھانا کھلایا، اللہ کے نام

الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَ لَا فِی

سے جو سب ناموں سے بہترین نام ہے، زمین اور آسمانوں کے رب کے نام سے، اس اللہ کے نام سے جس نام کے ساتھ آسمانوں اور زمین کی کوئی

السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ أَسْعِدْنِي مِنْ مَطْعَمِي هٰذَا بِخَيْرِهِ وَ أَعِذْنِي مِنْ شَرِّهِ وَ أَمْتِعْنِي

چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے اللہ! مجھے اس طعام کی بھلائی سے سعادت مند اور اس کے شر سے بچا، اس کے فائدہ سے

مِنْ نَفْعِهِ وَ سَلِّمْنِي مِنْ ضَرِّهِ۔

بہرہ مند اور اس کے نقصان سے سلامت رکھ۔

ماہ رمضان میں افطار کے وقت کی خاص دعا:

مفضل بن عمرؒ نے بیان کیا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا: اے ابوالحسن! یہ ماہ رمضان آیا ہے پس افطار سے پہلے دعا کریں! چنانچہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد! جو بھی ماہ رمضان میں افطاری سے پہلے یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا اس کے نماز اور روزے کو قبول فرمائے گا، اس کے علاوہ اس کی مزید دس دعائیں قبول کرے گا، اس کے گناہ بخش دے گا، اس کی پریشانی دور کر دے گا، اس کی تکلیف کو برطرف کر دے گا، اس کی حاجتوں کو پورا اور آرزوؤں کو بر لائے گا اور اس کے عمل کو نبیوں اور صدیقین کے اعمال کے ساتھ بلند کرے گا اور قیامت کے دن جب وہ آئے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ چمکدار ہوگا۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا وہ دعا کونسی ہے؟ تو اس نے یہ دعا بتائی ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَ رَبَّ الشَّفْعِ الْكَبِيرِ وَ

اے اللہ! عظیم نور کے رب، بلند و بالا کرسی کے رب، اے ٹھاٹیں مارتے ہوئے سمندر کے رب، اے بہت بڑے سورج اور غالب نور کے پروردگار اے

النُّورِ الْعَزِيزِ رَبَّ التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الزَّبُورِ وَ الْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ أَنْتَ إِلٰهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ إِلٰهُ

تورات، انجیل، زبور اور فرقان (قرآن) عظیم کے پروردگار! تو آسمانوں کی مخلوق کا معبود ہے اور زمینی مخلوق کا بھی۔ ان دونوں میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں

مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا إِلٰهَ فِيهِمَا غَيْرُكَ وَ أَنْتَ جَبَّارُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ جَبَّارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا جَبَّارَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے ان پر بھی تو غالب ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس پر بھی تو ہی غالب ہے تیرے سوا ان دو میں کوئی غالب نہیں جو کچھ آسمانوں میں اور

فِيهِمَا غَيْرُكَ وَ أَنْتَ مَلِكُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَلِكُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا مَلِكَ فِيهِمَا غَيْرُكَ أَسْأَلُكَ

جو کچھ زمین میں ہے اس کا بادشاہ تو ہی ہے اور تیرے علاوہ ان دو میں کوئی بادشاہ نہیں۔ میں تجھ سے تیرے بہت بڑے نام، تیرے جلوے کے نور اور تیرے

بِاسْمِكَ الْكَبِيرِ وَ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ بِمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

ازلی و ابدی بادشاہی کے واسطے سوال کرتا ہوں اے ہمیشہ زندہ، اے (نظام کائنات کے) نگہبان! اے ہمیشہ زندہ، اے (نظام کائنات کے) نگہبان! اے

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَ بِهِ كُلُّ شَيْءٍ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ وَ

ہمیشہ زندہ، اے (نظام کائنات کے) نگہبان! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے ہر چیز روشن ہے اور تیرے اس نام کے واسطے

بِاسْمِكَ الَّذِی صَلَحَ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَ بِهِ يَصْلُحُ الْآخِرُونَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا

سے جس سے سارے آسمان اور زمین روشن ہیں اور تیرے اس نام سے جس سے پہلوں اور پچھلوں نے بھلائی پائی، اے زندہ ہر زندہ سے پہلے، اے

حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي يُسْراً وَ فَرَجاً

زندہ ہر زندہ کے بعد، اے زندہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، محمد وآل محمد پر درود بھیج۔ میرے گناہ بخش دے، میرے امر کو آسان فرما، (اس میں) کشائش

قَرِيباً وَ ثَبِّتْنِي عَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَ

نزدیک فرما، مجھے محمد اور آل محمد کے دین، محمد اور آل محمد کی ہدایت اور محمد اور آل محمد کی سنت پر ثابت قدم فرما، محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو، میرے عمل

آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ اجْعَلْ عَمَلِي فِي الْمَرْفُوعِ الْمُتَقَبَّلِ وَ هَبْ لِي كَمَا وَهَبْتَ

کو (تیری طرف) اٹھائے گئے اور قبول شدہ میں قرار دے، مجھے وہی عنایت فرما جو تو نے اپنے دوستوں اور اطاعت گزاروں کو عطا کیا ہے۔ پس میں

لِأَوْلِيَائِكَ وَ أَهْلِ طَاعَتِكَ فَإِنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَ مُتَوَكِّلٌ عَلَيْكَ مُنِيبٌ إِلَيْكَ مَعَ مَصِيرِي إِلَيْكَ وَ

تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں، تیری طرف رجوع کرتا ہوں میری بازگشت تیری طرف ہے، میرے لیے، میرے اہل وعیال اور اولاد

تَجْمَعُ لِي وَ لِأَهْلِي وَ لِوُلْدِي الْخَيْرَ كُلَّهُ وَ تَصْرِفُ عَنِّي وَ عَنْ وُلْدِي وَ أَهْلِي الشَّرَّ كُلَّهُ أَنْتَ الْحَنَّانُ

کے لیے تمام خوبیوں کو یکجا کر دے اور مجھ سے، میری اولاد اور خاندان سے ہر قسم کے شر کو دور کر دے تو بہت زیادہ مہربان، احسان کرنے والا، آسمانوں

الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ تُعْطِي الْخَيْرَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَصْرِفُهُ عَمَّنْ تَشَاءُ فَامْنُنْ عَلَيَّ

اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے، تو جسے چاہتا ہے خیر و بھلائی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر احسان فرما، اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

افطاری کی ایک اور دعا:

علمائے امامیہ کی کتب میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دعا منقول ہے جس کے بارے میں آنحضرتؐ نے فرمایا: جو بھی بندہ روزہ رکھے اور افطار کے وقت یہ کہے تو اللہ تعالیٰ اسے گناہوں سے ایسے پاک کر دیتا ہے جیسے وہ ماں کے شکم سے پیدا ہوا تھا وہ کلمات یہ ہیں:

يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

اے عظیم! اے عظیم! تو میرا معبود ہے تیرے سوا میرا کوئی معبود نہیں ہے میرے بڑے گناہوں کو بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو عظیم ذات کے سوا کوئی

إِلَّا الْعَظِيمُ۔

نہیں بخش سکتا۔

افطار کے وقت سورہ قدر کی تلاوت:

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے: جو شخص سورہ قدر انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کو افطاری اور سحری کے وقت پڑھے گا تو وہ

ان کے درمیان اس شہید کی مانند ہوگا جو راہ خدا میں اپنے خون میں غلطاں ہوا ہو۔

کن چیزوں سے افطاری کرنا مستحب ہے:

اس کتاب میں ہم نے گزشتہ صفحات میں کھانے پینے کی اشیا میں احتیاط برتنے کے بارے میں بیان کیا ہے(۱) یہاں پر ہم مزید یہ کہتے ہیں کہ افطاری کے لیے کھانے پینے کی اشیا کا جہاں ضروری ہے کہ وہ حرام اور مشکوک نہ ہوں وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ جس ذریعے سے اور جس مال سے وہ چیزیں مہیا کی گئی ہوں وہ بھی حلال اور پاک و پاکیزہ ہوں۔ مثلاً جس نے وہ چیزیں تیار کی ہوں تیاری کے دوران اس سے اہم عبادت سے دستبردار نہ ہوا ہو اور اسے انجام نہ دیا ہو، کیونکہ بعض اوقات یہی چیز کھانے پینے کی اشیاء کو مشکوک بنا دیتی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے ایسے وقت میں افطاری تیار کی ہے جب اللہ تعالیٰ کو یہ کام پسند نہیں تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ بندہ اس اہم کام کو چھوڑ کر یہ کام انجام دے۔ کھانے پینے کی چیزوں کی خرابی کے لیے یہی کافی ہے کہ ان کا مالک جو کہ رب الارباب ہے ان کی تیاری اور ان کے مہیا کرنے کے طریقے کو ناپسند کرتا ہے۔ اس بنا پر جو بھی ان چیزوں سے افطار کرے گا وہ روحانی، جسمانی اور عقلی بیماریوں سے نہیں بچ پائے گا۔

روایات کی روشنی میں جن چیزوں سے افطار کرنا بہتر ہے وہ یہ ہیں:

۱۔ فقیہ محترم، علی بن حسن بن فضال تمیمی کوفی نے کتاب "الصیّام" میں اپنی سند سے جابر کے ذریعے امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سیاہ چیزوں سے روزہ افطار فرماتے تھے۔ راوی نے عرض کیا: آپ پر اللہ کی رحمت ہو! یہ دو سیاہ چیزیں کونسی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ایک خشک کھجور، دوسری تازہ کھجور اور پانی۔(۲)

۲۔ میں نے علی بن حسن بن فضال کی کتاب کے علاوہ ایک اور حدیث میں دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی حلال کھجور سے روزہ افطار کرے اس کی نماز کے ساتھ چار سو نمازوں کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔(۳)

۳۔ علی بن حسن بن فضال نے کتاب "الصیّام" میں اپنی سند سے غیاث ابن ابراہیم کے ذریعے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی سے نقل کیا ہے کہ علی علیہ السلام دودھ سے روزہ افطار کرنا پسند فرماتے تھے۔(۴)

۴۔ ابو جعفر ابن بابویہ نے اپنی سند سے حضرت صادق آل محمد علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ پانی سے روزہ افطار کرنے سے دل کے گناہ دھل جاتے ہیں۔(۵)

---

(۱) دیکھیں: اسی کتاب کے شروع میں "روزے داروں کی اقسام" کا عنوان۔

(۲) دیکھیں: تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۸۔

(۳) دیکھیں: وسائل الشیعہ، ج ۱۰، ص ۱۶۸۔

(۴) دیکھیں: تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۹۔

(۵) ثواب الاعمال، ص ۱۰۴۔ نیز دیکھیں: تہذیب، ج ۴، ص ۱۹۹۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ نیک اور صالح افراد نے جن مذکورہ چیزوں سے روزے افطار کیے ہیں شاید یہ ان کے خصوصی حالات کی وجہ سے ہوں یا یہ ان سے متعلق خاص احکام کی انجام دہی سے مربوط ہوں جن کے رازوں سے وہ مطلع ہوں۔ بہرحال جتنا بھی افطاری کا سامان شک وشبہ سے دور ہوگا اور اللہ تعالی کی جانب توجہ اور خیال کے نزدیک ہوگا اتنا ہی اس سے افطار کرنا زیادہ بہتر ہو گا۔ افضل یہ ہے کہ انسان ایسے طعام سے روزہ افطار کرے جسے وہ اطاعت و بندگی کے لیے اپنی سواری قرار دے اور اپنے بدن کے لیے لباس قرار دے جسے پہن کر وہ اپنے آقا کی بارگاہ میں کھڑا ہو۔

پاک اور حلال کھانے کے لیے دعا:

اس دعا کو ہم نے خوراک اور غذا کو حرام اور شکوک وشبہات سے پاکیزہ بنانے کے لیے انشاء کیا ہے جسے کھانا کھاتے وقت پڑھنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي سَبَقَتْ غَضَبَكَ وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي ذَكَرْتَنِي بِهَا وَ لَمْ أَكُ شَيْئاً مَذْكُور

اے اللہ! میں تیری اس رحمت کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جو تیرے غضب سے پہلے ہے (خدا کا غضب بھی اس کی رحمت کی وجہ سے ہوتا ہے) اس

اً وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي أَنْشَأْتَنِي بِهَا وَ رَبَّيْتَنِي صَغِيراً وَ كَبِيراً وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي نَقَلْتَنِي بِهَا مِنْ ظُهُورِ

رحمت کے واسطے سے جس سے تو نے مجھے یاد کیا جبکہ میں اس وقت قابل ذکر نہ تھا تیری اس رحمت کے واسطے سے جس کی بنا پر تو نے مجھے پیدا کیا اور چھوٹی اور

الْآبَاءِ إِلَى بُطُونِ الْأُمَّهَاتِ مِنْ لَدُنْ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى آخِرِ الْغَايَاتِ وَ أَقَمْتَ لِلْآبَاءِ وَ الْأُمَّهَاتِ

بڑی عمر میں میری پرورش فرمائی، تیری اس رحمت کے واسطے سے جس کی بنا پر تو نے مجھے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آخری مرحلے تک آباء واجداد کی صلب

بِالْأَقْوَاتِ وَ الْكِسْوَاتِ وَ الْمُهِمَّاتِ وَ وَقَيْتَهُمْ مِمَّا جَرَى عَلَى الْأُمَمِ الْهَالِكَةِ مِنَ النَّكَبَاتِ وَ

سے ماؤں کے شکم میں منتقل کیا اور تو نے ماؤں اور باپوں کی خوراک، پوشاک اور دیگر ضروریات کو پورا کرنے کا ذمہ لیا اور انہیں ہلاک شدہ امتوں کی مصیبتوں اور

الْآفَاتِ وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي دَلَلْتَنِي بِهَا عَلَيْكَ وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي شَرَّفْتَنِي بِهَا بِطَاعَتِكَ وَ التَّقَرُّبِ

آفات وبلیات سے محفوظ رکھا، اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کی بنا پر تو نے میری اپنی جانب راہنمائی فرمائی، اس رحمت کے واسطے سے جس کی

إِلَيْكَ وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي جَعَلْتَنِي بِهَا مِنْ ذُرِّيَّةِ أَعَزِّ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْكَ وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي حَلُمْتَ بِهَا عَنِّي

بنا پر تو نے مجھے اپنی اطاعت اور تقرب کا شرف بخشا، اس رحمت کے واسطے سے جس کی وجہ سے تو نے مجھے اپنے معزز نبی (حضرت محمد) کی اولاد میں سے بنایا،

عِنْدَ سُوءِ أَدَبِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ بِالْمَرَاحِمِ وَ الْمَكَارِمِ الَّتِي أَنْتَ أَعْلَمُ بِتَفْصِيلِهَا وَ قَبُولِهَا وَ تَكْمِيلِهَا وَ

اس رحمت کے واسطے سے جب میں نے تیری بارگاہ میں بے ادبی کی تو تو نے بردباری دکھائی اور تیری ان رحمتوں اور بزرگیوں کے وسیلے سے جن کی تفصیلات،

بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُطَهِّرَنَا مِنَ الْعُيُوبِ وَ الذُّنُوبِ بِالْعَافِيَةِ

قبولیت اور تکمیل سے تو آگاہ ہے اور جس شان کا تو مالک ہے کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں عیوب اور گناہوں

مِنْهَا وَ الْعَفْوِ عَنْهَا حَتَّى نَصْلَحَ لِلتَّشْرِيفِ بِمُجَالَسَتِكَ وَ الْجُلُوسِ عَلَى مَائِدَةِ ضِيَافَتِكَ وَ أَنْ

سے بذریعہ بخشش اور معافی پاک فرما، تاکہ تیری محفل میں اور تیرے دسترخوان پر بیٹھنے کا شرف حاصل کرنے کے قابل ہوسکیں، ہمارے اس کھانے پینے کی

تُطَهِّرَ طَعَامَنَا هٰذَا وَ شَرَابَنَا وَ كُلَّمَا تَتَقَلَّبُ فِيهِ مِنْ فَوَائِدِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْأَدْنَاسِ وَ الْأَرْجَاسِ وَ

چیزوں کو اور تیری رحمت کے تمام فوائد جن سے ہم مستفید ہوں کو آلودگیوں سے، نجاستوں سے، لوگوں کے حقوق سے، حرام امور سے اور شکوک وشبہات

حُقُوقِ النَّاسِ وَ مِنَ الْحَرَامَاتِ وَ الشُّبُهَاتِ وَ أَنْ تُصَانِعَ عَنْهُ أَصْحَابَهُ مِنَ الْأَحْيَاءِ وَ الْأَمْوَاتِ وَ

سے پاکیزہ فرما اور اس کے بدلے میں اس کے حق داروں کو خواہ زندہ ہوں یا مردہ ان کا عوض عطا فرما، اسے پاک و طاہر اور ہمارے دین کی بہبودی،

تَجْعَلَهُ طَاهِراً مُطَهَّراً وَ شِفَاءً لِأَدْيَانِنَا وَ دَوَاءً لِأَبْدَانِنَا وَ طَهَارَةً لِسَرَائِرِنَا وَ ظَوَاهِرِنَا وَ نُوراً لِعُقُولِنَا

ہمارے ابدان کے لیے دوا، ہمارے بواطن اور ظواہر کے لیے طہارت، ہمارے عقول اور ارواح کے لیے نور قرار دے اور اسے ہمارے لیے تیری خدمت

وَ نُوراً لِأَرْوَاحِنَا وَ مُقَوِّياً لَنَا عَلَى خِدْمَتِكَ وَ بَاعِثاً لَنَا عَلَى مُرَاقَبَتِكَ وَ اجْعَلْنَا بَعْدَ ذٰلِكَ مِمَّنْ

کرنے پر قوت دینے والا اور ہمیں تیرے خوف پر ابھارنے والا قرار دے اور اس کے بعد ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جنہیں تو نے اپنے علم سے گفتار

أَغْنَيْتَهُ بِعِلْمِكَ عَنِ الْمَقَالِ وَ بِكَرَمِكَ عَنِ السُّؤَالِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سے اور اپنے کرم سے مانگنے سے بے نیاز کر دیا ہے، اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

افطاری کی نیت:

جان لیجئے! افطاری ایک ایسا عمل ہے جسے عبادات کی کتاب میں لکھا جاتا ہے اور ایسا امر ہے جس کے ذریعے انسان سعادت پر فائز ہو کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ اس سے ایسا ارادہ کیا جائے جو ان مقاصد کو پورا کر سکے۔ ان میں سے اہم ترین مقصد جس نیت سے روزہ دار افطاری کرے اور عالم اسرار کی بارگاہ میں اس عبادت کا اختتام کرے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری اور اس کی نیکیوں اور خوشیوں کے مالک کی اطاعت کی خاطر زندگی کی حفاظت کے لیے افطار کرے ورنہ اگر اطاعت خداوندی کے عنوان سے زندگی بچانے کا ارادہ نہ کرے تو اس نے طعام اور اطاعت کو ضائع کر دیا اور اسے نابودی کے سپرد کر دیا اور اپنے سرمائے میں نقصان کر دیا۔ یوں اس سے جو عبادات انجام پائیں گی وہ کمزور نیتوں سے سرچشمہ لیں گی، اس کی مثال ایسے ہوگی جیسے کوئی شخص مالک کی اجازت کے بغیر سواری کا جانور لے کر حج یا زیارات پر چلا جائے یا پھر دوران سفر یا راستے کے انتخاب میں مالک کے ساتھ کیے گئے معاہدہ کی خلاف ورزی کرے یا اس کی سواری کسی اور حساب سے مشکوک ہو۔ سچی بات تو یہ ہے کہ نیت کی اصلاح اور دربار عظیم الٰہی میں توجہ اور دل کے حضور میں کتنی مشکلات اور سختیاں یہاں تک کہ انسان ان اعلیٰ مقامات و درجات اور خدا کے اشرف تحائف سے فرار کر کے حیوانی خواہشات، نقصان دہ مادی ضروریات اور فانی چیزوں کا رخ کرتا ہے اور اس کے نتیجے کے طور پر ان مصائب اور مشکلات کے مقابلے میں اپنے لیے ذلت و خواری اور طعن و تشنیع کو برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔

روایات کی روشنی میں افطار کے وقت کی مزید دعائیں:

۱۔ محمد بن ابی قرۃ (اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے) نے اپنی کتاب "عمل شہر رمضان" میں اپنی سند سے ہمارے مولیٰ

موسیٰ ابن جعفرؑ اور امام حسنؑ بن علیؑ سے، انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا کے ذریعے امام حسن ابن علی علیہم السلام سے بیان کیا ہے کہ ہر روزہ دار افطاری کے وقت ایک قبول شدہ دعا رکھتا ہے، اس بنا پر افطاری کا پہلا لقمہ کھاتے ہوئے کہے: بِسمِ اللهِ (اللهُمَّ) یا وَاسِعَ المَغفِرَةِ اِغفِرلِی (اللہ کے نام سے، اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے)۔

ایک اور روایت میں ہے: بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ یا وَاسِعَ المَغفِرَةِ اِغفِرلِی چنانچہ جو بوقت افطار یہ جملہ کہے گا وہ بخشا جائے گا۔

۲۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کھانا کھاتے وقت کی دعا منقول ہے۔ حدیث میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جو بھی کھانا کھانے کے بعد کہے: الحمدُ لِلّهِ الَّذِی اَطعَمَنِی هٰذَا مِن رِزقِهِ مِن غَیرِ حَولٍ مِنِّی وَ قُوَّةٍ (حمد ہے اس اللہ کے لئے جس نے اپنے رزق سے مجھے کھلایا جس میں میری طاقت اور قوت کا کوئی عمل دخل نہیں) اس کے تمام گزشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔

۳۔ کھانا کھاتے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جو تمام مسلمانوں کے لئے نمونہ ہیں) کا اللہ کی تعریف وتوصیف کرنا: "تاریخ نیشاپور" کی دوسری جلد میں حسن بن بشیر کے حالات زندگی میں اس کی سند سے منقول روایت دیکھی ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو لقموں کے درمیان اللہ کی حمد وثنا بجالاتے تھے۔

مصنف کہتے ہیں اے مسلمان! جو قرآن پر ایمان رکھتا ہے اور حکم الٰہی کو بجالاتا ہے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم رسول اللہ کے بارے میں اللہ سبحانہ کے اس فرمان کی مخالفت کرو۔ ارشاد ربُّ العزت ہے: اتَّبِعُوهُ وَ اتَّبِعُوا النُّورَ الَّذِیٓ اُنزِلَ مَعَهٗٓ (۱) (پس اس کی پیروی کرو اور اس نور کی پیروی کرو جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا) ان آداب کے راستے پر چلو، بے شک یہ آداب وہ سواریاں ہیں اور وہ عطائیں ہیں جن کے ذریعے سے دنیا اور یوم حساب کی سعادتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

ائمہ اطہار علیہم السلام سے مروی افطاری کے بعد کی دعائیں:

۱۔ ہم نے متعدد اسناد سے حضرت ابوعبداللہ جعفر بن محمد کے واسطے سے ان کے آباء طاہرین سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب افطار کرتے تو فرماتے تھے:

اللهُمَّ لَكَ صُمنَا وَعَلٰى رِزقِكَ اَفطَرنَا فَتَقَبَّلهُ مِنَّا ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابتَلَّتِ العُرُوقُ وَبَقِیَ الاَجرُ (۲)

اے اللہ! ہم نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیرے دیے ہوئے رزق ہی سے افطار کیا پس تو ہم سے اسے قبول فرما، پیاس ختم ہوگئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اجر باقی رہ گیا ہے۔

۲۔ سید یحییٰ بن حسین بن ہارون حسنی نے اپنی کتاب امالیہ میں اپنی اسناد سے بیان کیا ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کچھ لقمے تناول فرما لیتے تو فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الحَمدُ اَطعَمتَ وَسَقَیتَ وَاَروَیتَ فَلَكَ الحَمدُ غَیرَ مَكفُورٍ وَلا مُوَدَّعٍ وَلا

اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے، تو نے (کھانا) کھلایا اور (پانی) پلایا اور سیراب کیا، تیری ہی تعریف اور حمد ہے جسے نہ نظر انداز کیا جاسکتا ہے نہ چھوڑا جاسکتا ہے

(۱) سورہ توبہ کی آیت ۱۱۷ اور سورہ اعراف کی آیت ۱۵۷ سے لیا گیا جملہ۔

(۲) دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۹۵؛ تہذیب، ج ۴، ص ۲۰۰۔

مُسْتَغْنیً عَنْكَ۔

اور نہ تجھ سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے۔

۳۔امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام روزہ افطار کرتے تھے تو دو زانو ہو کر تشریف فرما ہوتے تھے یہاں تک کہ دسترخوان اٹھا نہ لیا جاتا۔اس وقت فرماتے تھے:

اللھُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلی رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اَنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ العَلِيمُ

اے اللہ! ہم نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیرے دیئے ہوئے رزق ہی سے افطار کیا پس تو ہم سے اسے قبول فرما، بے شک تو سننے جاننے والا ہے۔

۴۔ہارون بن موسیٰ تلعکبری نے اپنی سند سے بذریعہ ابو بصیر امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب بھی تم ماہ رمضان کا روزہ رکھو تو افطار کے وقت کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَعَانَنَا فَصُمْنَا وَرَزَقَنَا فَاَفْطَرْنَا اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَاَعِنَّا عَلَيْهِ وَسَلِّمْنَا فِيهِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمارے مدد کی تو ہم نے روزہ رکھا، ہمیں رزق دیا تو ہم نے افطار کیا، اے اللہ! اسے ہم سے قبول فرما اس پر ہماری اعانت فرما، اس میں تو

وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی قَضٰى عَنِّي يَوماً مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

ہمیں سالم رکھ، ہماری طرف سے اسے آسانی اور عافیت کے ساتھ ہم سے وصول فرما تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ماہ رمضان کے ایک روزہ رکھنے کی مجھے توفیق دی۔

۵۔امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنے آباء طاہرین سے روایت کی ہے: جب تم روزے کی حالت میں شام کرو تو افطار کے وقت کہو:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا، تیرے ہی رزق سے میں نے افطار کیا اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا۔

تا کہ اس دن تمام روزہ رکھنے والوں کا اجر و ثواب تمہیں مل جائے۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا:

طبرسیؒ نے راویوں کے ذریعے سے ائمہ طاہرین علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَنِی فَأَشْبَعَنِی وَ سَقَانِی فَأَرْوَانِی وَ صَانَنِی وَ حَمَانِی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَرَّفَنِی

حمد و ستائش مخصوص ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے کھلایا تو سیر کیا، مجھے پلایا تو سیراب کیا اور میری حفاظت فرمائی اور مجھے بچایا حمد و ستائش مخصوص ہے اللہ کے لیے جس نے

اَلْبَرَكَةَ وَ الْيُمْنَ بِمَا أَصَبْتُهُ وَ تَرَكْتُهُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِجْعَلْهُ هَنِيئاً مَرِيئاً لاَ وَبِيّاً وَ لاَ دَوِيّاً وَ أَبْقِنِی

مجھے جو کچھ میں نے (کھانے پینے میں) انجام دیا اور جو کچھ میں نے چھوڑ دیا اس میں خیر و برکت کا تعارف کرایا۔اے اللہ! اس طعام کو مزیدار اور خوشگوار بنا دے، بدمزہ

بَعْدَهُ سَوِيّاً قَائِماً بِشُكْرِكَ مُحَافِظاً عَلَى طَاعَتِكَ وَ ارْزُقْنِی رِزْقاً دَارّاً وَ أَعِشْنِی عَيْشاً قَارّاً وَ

اور مضر صحت نہ بنا دے، اس کے بعد مجھے تندرست، اپنا شکر کرنے والا اور اپنی اطاعت کرنے والا باقی رکھ، مجھے وافر اور متواتر رزق عطا فرما، میری زندگی کو استوار کر

اِجْعَلْنِی بَارّاً وَ اجْعَلْ مَا يَتَلَقَّانِي فِي الْمَعَادِ مُبْهِجاً سَارّاً بِرَحْمَتِكَ۔

دے، مجھے نیک بنا دے اور جو مجھے قیامت میں ملے گا اسے اپنی رحمت سے شادمان کرنے والا اور خوش کرنے والا قرار دے۔

ماہ رمضان کی دوسری رات کی مخصوص دعائیں:

اس بارے میں چند روایات ہیں۔ محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شھر رمضان" میں دوسری رات کی دعا یہ نقل ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ وَ أَنَا الْعَبْدُ قَضَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ الرَّحْمَةَ وَ دَلَلْتَنِي وَ أَنْتَ الصَّادِقُ الْبَارُّ يَدَاكَ

اے اللہ! تو رب ہے میں بندہ ہوں، تونے اپنے آپ پر رحمت کو لازمی کیا ہے اور اس پر میری راہنمائی کی ہے اور تو سچا اور نیکوکار ہے تیرے دونوں ہاتھ کھلے

مَبْسُوطَتَانِ تُنْفِقُ كَيْفَ تَشَاءُ لاَ يُلْحِفُكَ سَائِلٌ وَ لاَ يَنْقُصُكَ نَائِلٌ وَ لاَ يَزِيدُكَ كَثْرَةُ السُّؤَالِ إِلاَّ

ہیں (تیرے احسانات زیادہ ہیں) تو جیسے چاہے خرچ کرتا ہے، سائل تجھے نقصان نہیں دیتا، لینے والا تجھ میں کمی نہیں کرتا، مانگنے کی کثرت تیری عطا و بخشش

عَطَاءً وَ جُوداً أَسْأَلُكَ قَلْباً وَجِلاً مِنْ مَخَافَتِكَ أُدْرِكُ بِهِ جَنَّةَ رِضْوَانِكَ وَ أَمْضِي بِهِ فِي سَبِيلِ مَنْ

میں اضافے کے سوا کچھ نہیں کرتی۔ میں تجھ سے تیرے خوف سے ڈرے ہوئے دل کی درخواست کرتا ہوں تاکہ اس کے ذریعے تیری رضا و خوشنودی کی

أَحْبَبْتَ وَ أَرْضَاكَ عَمَلُهُ وَ أَرْضَيْتَهُ فِي ثَوَابِكَ حَتَّى تُبْلِغَنِي بِذَلِكَ ثِقَةَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ وَ أَمَانَ

جنت کو پا سکوں اور ان کے راستے پر چلوں جنہیں تو چاہتا ہے اور جن کے عمل سے تو راضی ہے اور اپنے ثواب سے جنہیں تو نے راضی کیا ہے، یہاں تک کہ تو

الْخَائِفِينَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ وَ مَا أَعْطَيْتَنِي مِنْ عَطَاءٍ فَاجْعَلْهُ شُغْلاً فِيمَا تُحِبُّ وَ مَا زَوَيْتَ عَنِّي فَاجْعَلْهُ

اس کے ذریعے اپنے مؤمنین کا مورد اعتماد بنا دے اور تجھ سے ڈرنے والوں کے لیے امان قرار دے اور اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اسے اپنے

فَرَاغاً لِي فِيمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قَصَمْتَ الْجَبَابِرَةَ بِجَبَرُوتِكَ وَ بَسَطْتَ كَفَّكَ عَلَى الْخَلاَئِقِ وَ أَقْسَمْتَ

پسندیدہ امور میں مشغولیت کا ذریعہ قرار دے اور جو تو نے مجھے نہیں دیا ہے اسے اپنے پسندیدہ امور میں فراغت کا ذریعہ قرار دے، اے اللہ تو نے اپنے

أَنَّكَ حَيٌّ قَيُّومٌ وَ كَذَلِكَ أَنْتَ تَنْقَطِعُ حِيَلُ الْمُبْطِلِينَ وَ مَكْرُهُمْ دُونَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

جبروت سے جابروں کے غرور کو خاک میں ملا دیا، اپنے دست کو اپنی مخلوقات پر کھول دیا اور تو نے قسم کھائی ہے کہ تو زندہ و نگہبان ہے اور تو ایسا ہی ہے اہل باطل

مُحَمَّدٍ ارْزُقْنِي مُوَالاَةَ مَنْ وَالَيْتَ وَ مُعَادَاةَ مَنْ عَادَيْتَ وَ حُبّاً لِمَنْ أَحْبَبْتَ وَ بُغْضاً لِمَنْ

کے مکر و فریب اور سازشیں تیرے ہاں ملیا میٹ ہو جاتی ہیں، اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور مجھے اپنے دوستوں کی دوستی، اپنے دشمنوں کی دشمنی

أَبْغَضْتَ حَتَّى لاَ أُوَالِيَ لَكَ عَدُوّاً وَ لاَ أُعَادِيَ لَكَ وَلِيّاً أَشْكُو إِلَيْكَ يَا رَبِّ خَطِيئَةً أَغْشَتْ بَصَرِي وَ

، اپنے محبوبوں کی محبت اور اپنے ناپسندیدہ افراد سے نفرت کی توفیق عطا فرما یہاں تک کہ تیرے دشمن کو دوست اور تیرے دوست کو دشمن نہ بناؤں۔ اے

أَظَلَّتْ عَلَى قَلْبِي وَ فِي طَرِيقِ الْخَاطِئِينَ صَرَعَتْنِي فَهَذِهِ يَدِي رَهِينَةٌ فِي وَثَاقِكَ بِمَا جَنَيْتُ عَلَى

پروردگار! میں تجھ سے ایسی غلطی کی شکایت کرتا ہوں جس نے میری آنکھ کو اندھا اور میرے دل پر پردہ ڈال دیا ہے اور مجھے خطا کاروں کے راستے پر ڈال دیا

نَفْسِي وَ هَذِهِ رِجْلِي مُوثَقَةٌ فِي حِبَالِكَ بِاكْتِسَابِي فَلَوْ كَانَ هَرَبِي إِلَى جَبَلٍ يُلْجِئُنِي أَوْ مَفَازَةٍ تُوَارِينِي

ہے۔ یہ میرا ہاتھ اپنے اوپر ظلم کی بنا پر تیرا گروی ہے، یہ میرا پاؤں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے تیری رسی میں پھنسا ہوا ہے، اگر میں بھاگ کر کسی پہاڑ کی پناہ لے

أَوْ بَحْرٍ يُنْجِينِى لَكُنْتُ الْعَائِذَ بِكَ مِنْ ذُنُوبِى أَسْتَعِيذُكَ عِيَاذَةَ مَهْمُومٍ حَزِينٍ كَئِيبٍ يَرْقُبُ نَارَ

سکتا یا کسی بیابان میں اپنے کو چھپا سکتا یا کسی دریا میں چھلانگ لگا سکتا تو میں ضرور اپنے گناہوں سے تیری پناہ لیتا، میں تجھ سے غمزدہ، افسردہ، پریشان حال

السَّمُومِ اَللّٰهُمَّ يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْهُمُومِ جَلِّ عَنِّي هَمَّةَ الْهُمُومِ وَ أَجِرْنِي مِنْ نَارٍ تَقْصِمُ عِظَامِي وَ

اور آتشین ہوا کا انتظار کرنے والے شخص کی مانند پناہ مانگتا ہوں، اے عظیم پریشانیوں کو برطرف کرنے والے میری پریشانیوں کو برطرف فرما اور مجھے ایسی

تُحْرِقُ أَحْشَائِي وَ تُفَرِّقُ قُوَايَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي صَبْرَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي أَنْتَظِرُ أَمْرَهُمْ وَ اجْعَلْنِي

آگ سے بچالے جو میری ہڈیوں کو توڑ دیتی ہے، میرے اندرونی حصے کو جلا ڈالتی ہے اور میری قوتوں کو منتشر کر دیتی ہے۔ اے اللہ مجھے آل محمد جیسا صبر عطا فرما

مِنْ أَنْصَارِهِمْ وَ أَعْوَانِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَحْيَاهُمْ وَ أَمِتْنِي مَيْتَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ

مجھے ان کے امر (حکومت) کے منتظرین میں سے بنا دے، مجھے دنیا و آخرت میں ان کے یار و انصار میں سے قرار دے۔ اے اللہ مجھے ان جیسی زندگی

أَعْطِهِمْ سُؤْلَهُمْ فِي وَلِيِّهِمْ وَ عَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَ رَبَّ جَبْرَئِيلَ وَ

گزارنے اور ان کی جیسی موت نصیب فرما اے اللہ! جو انہوں نے اپنے دوستوں اور دشمنوں کے بارے میں مانگا ہے مجھے عطا فرما اے اللہ جو سبع مثانی (سورہ

مِيكَائِيلَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَقَبَّلَ صَوْمِي وَ صَلَاتِي۔

حمد) اور عظیم قرآن کا رب ہے اور جبرئیل اور میکائیل کا رب ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرا نماز روزہ قبول فرما۔

یہاں اپنی حاجتیں طلب کریں اور پھر کہیں:

اَللّٰهُمَّ أَعُوذُ بِكَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ يَحْبِسُ رِزْقِي أَوْ يَحْجُبُ مَسْأَلَتِي أَوْ يُبْطِلُ

اے اللہ! اس مہینے میں، میں تجھ سے ہر اس گناہ سے پناہ چاہتا ہوں جو میرے رزق کو تنگ کر دے اور میرے مانگنے میں رکاوٹ بنے یا میرے روزے کو باطل

صَوْمِي أَوْ يَصُدُّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَ أَعْطِنِي

کر دے یا تیرے کریم چہرے (کرم وجود) کو مجھ سے پھیر دے، اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور جو میرے گناہ تیرے لیے ضرر رساں نہیں وہ بخش

مَا لَا يَنْقُصُكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَإِنِّي فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ۔

دے اور اسی رات مجھے وہ وعطا کر جس سے (تیرے خزانے میں) کمی نہیں آتی۔ بے شک میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔

۲۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا:

يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ إِلٰهَ مَنْ بَقِيَ وَ إِلٰهَ مَنْ مَضَى رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ مَنْ فِيهِنَّ فَالِقَ

اے اولین و آخرین کے معبود، اے باقی ماندہ اور گزشتہ لوگوں کے معبود، سات آسمانوں اور ان میں تمام مخلوقات کے پروردگار اے صبح کو شگافتہ

الْإِصْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً وَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ حُسْبَاناً لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ لَكَ الْمَنُّ وَ

کرنے والے، رات کو پرسکون، سورج اور چاند کو (اوقات کے) حساب کا ذریعہ بنانے والے تیرے لیے ہی حمد اور شکر ہے تیری ہی منت و احسان

لَكَ الطَّوْلُ وَ أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ أَسْأَلُكَ بِجَلاَلِكَ سَيِّدِي وَ جَمَالِكَ مَوْلاَيَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور عطاء ہے، تو یکتا و بے نیاز ہے۔ اے میرے مولیٰ میں تجھ سے تیرے جلال و جمال کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي وَ تَتَجَاوَزَ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

درود بھیج، مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما، بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

ماہ رمضان کے دوسرے دن کی مخصوص دعائیں:

پہلی دعا:

اَللَّهُمَّ إِلَيْكَ غَدَوْتُ بِحَاجَتِي وَ بِكَ أَنْزَلْتُ الْيَوْمَ فَقْرِي وَ مَسْكَنَتِي فَإِنِّي لِمَغْفِرَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! میں صبح سویرے اپنی حاجت لے کر اور آج کے دن اپنی محتاجی اور مسکینی لے کر تیری بارگاہ میں آیا ہوں کیونکہ مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری مغفرت اور

أَرْجَى مِنِّي لِعَمَلِي وَ مَغْفِرَتُكَ وَ رَحْمَتُكَ أَوْسَعُ لِي مِنْ ذُنُوبِي كُلِّهَا اَللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

رحمت کی امید ہے اور تیری مغفرت اور رحمت میرے تمام گناہوں سے وسیع تر ہے اے اللہ! پس تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میری ہر حاجت کو برلا (کیونکہ)

مُحَمَّدٍ وَ تَوَلَّ قَضَاءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَ تَيْسِيرِهَا عَلَيْكَ وَ فَقْرِي إِلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أُصِبْ

تو اس پر قادر ہے اور وہ تیرے لیے آسان ہے اور میں اس کا محتاج ہوں، بے شک میں نے ہر خیر و بھلائی صرف تجھ سے پائی ہے اور مجھ سے تیرے علاوہ کسی نے

خَيْراً قَطُّ إِلاَّ مِنْكَ وَ لَمْ يَصْرِفْ عَنِّي سُوءً قَطُّ أَحَدٌ غَيْرُكَ وَ لاَ أَرْجُو لِأَمْرِ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ سِوَاكَ يَوْمَ

کوئی برائی دور نہیں کی دنیاوی اور اخروی معاملات میں تیرے سوا کسی سے امید نہیں رکھتا جس دن لوگ مجھے میری قبر میں تنہا چھوڑ دیں گے اور میں تیری بارگاہ میں

يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِي حُفْرَتِي وَ أُفْضِي إِلَيْكَ يَا كَرِيمُ اَللَّهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ وَ تَعَبَّأَ وَ أَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَى

پہنچ جاؤں گا، اے کریم۔ اے اللہ! لوگ مخلوق سے عطاو بخشش اور انعامات لینے کی امید سے آمادہ ہوتے ہیں، کمربستہ ہوتے ہیں تیاری کرتے اور تیار ہوتے

مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ طَلَبَ نَائِلِهِ وَ جَائِزَتِهِ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ تَهْيِئَتِي وَ تَعْبِيَتِي وَ إِسْتِعْدَادِي

ہیں، اے میرے رب میری تیاری، میری آمادگی اور سعی و کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ مجھے تیری عطاؤں، بخششوں اور انعامات کی امید ہے پس میری

رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ طَلَبَ نَائِلِكَ وَ جَائِزَتِكَ فَلاَ تُخَيِّبْ دُعَائِي يَا مَنْ لاَ يَخِيبُ عَلَيْهِ السَّائِلُ وَ لاَ

دعا کو محروم نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل مایوس نہیں ہوتا اور لینے والے اس (کے خزانہ رحمت) میں کمی نہیں کرتا، میں تیرے پاس اپنے کسی صالح عمل پر

يَنْقُصُهُ نَائِلٌ فَإِنِّي لَمْ آتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ وَ لاَ لِوِفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ أَتَيْتُكَ مُقِرّاً

بھروسہ کر کے اور نہ ہی مخلوق سے امید رکھ کر اس کا قاصد بن کر تیری بارگاہ میں آیا ہوں میں تو اپنی ذات کے ساتھ برا سلوک اور اس پر ظلم کا اقرار کرتے ہوئے اور

بِالْإِسَاءَةِ عَلَى نَفْسِي وَ الظُّلْمِ لَهَا مُعْتَرِفاً أَنْ لاَ حُجَّةَ لِي وَ لاَ عُذْرَ أَتَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي

اس اعتراف کے ساتھ آیا ہوں کہ میرے پاس (اپنے برے عمل کے لیے) کوئی عذر و بہانہ نہیں ہے (بلکہ) میں تیرے پاس تیرے اس عظیم عفو و درگزر کی امید

عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُولُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيمِ الْجُرْمِ أَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَ

لے کر آیا ہوں جس سے تو نے خطا کاروں کو معاف کیا ہے اور اس میں ان کا مدتوں بڑے گناہوں سے چمٹے رہنا ان پر تیری رحمت اور مغفرت کے ہونے میں مانع

اَلْمَغْفِرَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ وَ عَفْوُهُ عَظِيمٌ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا رَبِّ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ إِلاَّ

نہ بن سکا۔ پس اے وہ ذات جس کی رحمت وسیع، معافی عظیم ہے، اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے میرے رب! تیرے غضب کو تیری رحمت اور حلم کے سوا

رَحْمَتُكَ وَ حِلْمُكَ وَ لاَ يُنْجِي مِنْ سَخَطِكَ إِلاَّ التَّضَرُّعُ إِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا إِلَهِي فَرَجاً بِالْقُدْرَةِ الَّتِي

کوئی نہیں ٹال سکتا اور تیری ناراضگی سے تیری بارگاہ میں آہ وزاری کے سوا کوئی چیز نجات نہیں دے سکتی۔ اے میرے معبود اپنی اس قدرت سے مجھے کشائش عطا

تُحْيِي بِهَا مَيْتَ الْبِلاَدِ وَ لاَ تُهْلِكْنِي غَمّاً حَتَّى تَسْتَجِيبَ لِي دُعَائِي وَ تُعَرِّفَنِي الْإِجَابَةَ وَ أَذِقْنِي

فرما جس سے تو مردہ زمینوں کو زندہ کرتا ہے مجھے غم واندوہ سے نابود نہ کر جب تلک میری دعا قبول نہ کر لے اور اس کی قبولیت پر مجھے مطلع نہ کر دے۔ میری عمر کے

طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي وَ لاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ لاَ تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَ لاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي إِلَهِي

خاتمے تک صحت وعافیت کا مزہ چکھا دے، میرے دشمن کو خوش نہ کر اور اسے مجھ پر مسلط نہ فرما اور اسے میرے قتل پر قادر نہ بنا۔ اے معبود اگر تو مجھے گرا دے تو کون

إِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَ إِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي وَ إِنْ أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ

مجھے اٹھا سکتا ہے؟ اور اگر تو مجھے بلند کر دے تو پھر کون مجھے گرا سکتا ہے؟ اگر تو مجھے تباہ و برباد کر دے تو تیرے بندے کے بارے میں کون تجھ پر اعتراض کر سکتا ہے

ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِي

اور تیرے امر کے بارے میں کون تجھ سے پوچھ سکتا ہے، بہ تحقیق میں جانتا ہوں کہ تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلد بازی نہیں کیونکہ جلدی وہ کرتا

نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ إِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَ إِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَ قَدْ تَعَالَيْتَ عَنْ

ہے جسے موقع ہاتھ سے جانے کا ڈر ہوتا ہے اور ظلم کرنے کی اسے ضرورت ہوتی ہے جو کمزور ہوتا ہے جبکہ تیری ذات ان چیزوں سے بہت بلند اور ارفع ہے۔ پس تو

ذَلِكَ عُلُوّاً كَبِيراً فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْصُرْنِي وَ اهْدِنِي وَ ارْحَمْنِي وَ آثِرْنِي وَ ارْزُقْنِي وَ

محمد اور آل محمد پر درود بھیج، میری مدد فرما، میری ہدایت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے چن لے، مجھے رزق دے میری اعانت فرما، میری مغفرت فرما، میری توبہ قبول

أَعِنِّي وَ اغْفِرْ لِي وَ تُبْ عَلَيَّ وَ اعْصِمْنِي وَ اسْتَجِبْ لِي فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَ أَرِدْهُ لِي وَ قَدِّرْهُ لِي وَ

فرما، میری حفاظت فرما میری تمام دعائیں قبول فرما، ان سب کا میرے لیے ارادہ فرما، انہیں میرے لیے مقدر فرما، میرے لیے آسان اور حتمی فرما، اس میں مجھے

يَسِّرْهُ وَ امْضِهِ وَ بَارِكْ لِي فِيهِ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِهِ وَ أَسْعِدْنِي بِمَا تُعْطِينِي مِنْهُ وَ زِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ

برکت دے اس کے ذریعے مجھ پر احسان فرما جو تو نے بخشا ہے اس کے ذریعے مجھے نیک بخت فرما اور مجھے اپنے وسیع فضل وکرم میں سے اپنی دائمی نعمتوں کی

الْوَاسِعِ سَعَةً مِنْ نِعَمِكَ الدَّائِمَةِ وَ أَوْصِلْ لِي ذَلِكَ كُلَّهُ بِخَيْرِ الْآخِرَةِ وَ نَعِيمِهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

وسعت میں اضافہ فرما اور ان سب کو میرے لیے آخرت کی خیر وبھلائی اور اس کی نعمتوں کے ساتھ مجھے ملا دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ دوسرے دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقی نے نقل کیا ہے:

أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَ

میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش عظیم کا رب ہے اے اللہ! میں تجھ سے آج کے دن، اس سے پہلے اور اس

فِي مَا قَبْلَهُ وَ فِيمَا بَعْدَهُ الْعَفْوَ يَا خَيْرَ مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ الْمُعْتَمِدُونَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ قَصَدَهُ

کے بعد والے دن میں بخشش کا طلب گار ہوں اے بہترین وہ جس پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں، اے بہترین وہ ذات جس کا قصد کرنے

الْقَاصِدُونَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ هَرَبَ إِلَيْهِ الْهَارِبُونَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ سَأَلَهُ السَّائِلُونَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ جَادَ فِي

والے قصد کرتے ہیں، اے بہترین وہ جس کی طرف بھاگنے والے بھاگ کر آتے ہیں، اے بہترین وہ جس سے مانگنے والے سوال کرتے ہیں،

الْمُجْتَدِينَ وَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ وَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ يَا وَلِيَّ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا مُنْقِذَ

اے عطیہ مانگنے والوں میں بہترین جود وسخا کرنے والے اے بہترین رازق، اے پائیدار طاقت والے، اے ذکر کرنے والوں کے سرپرست، اے

الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا صَرِيخَ

بہترین جس سے مانگا جاتا ہے اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے، اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے، اے سب سے زیادہ سننے والے اے

الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا مَلْجَأَ اللاَّجِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا غَافِرَ ذُنُوبِ الْمُذْنِبِينَ يَا مُطْلِقَ

سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے خوفزدوں کے لیے جائے امان، اے فریادیوں کے فریادرس۔ اے پناہ مانگنے والوں کی پناہ گاہ، اے غریبوں کو روزی

الْمَسْجُونِينَ يَا مَنْ يَعْفُو عَنِ الْمُسِيئِينَ يَا زَائِدَ الشَّاكِرِينَ يَا مُعَذِّبَ الْكَافِرِينَ يَا سَبِيلَ

دینے والے، اے گناہ گاروں کے گناہ بخشنے والے اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے، اے برائی کرنے والوں کو معاف کردینے والے، اے شکر کرنے

الصَّالِحِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ لاَ تُفْنِيهِ الدُّهُورُ وَ السِّنُونَ يَا بَارّاً بِالْمُؤْمِنِينَ

والوں کو زیادہ دینے والے اے کافروں کو عذاب دینے والے، اے صالح لوگوں کا راستہ، اے اہل علم میں سے سب سے زیادہ جاننے والے، اے سب

يَا جَارَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا قُدُّوساً فِي السَّمَاوَاتِ وَ قُدُّوساً فِي الْأَرَضِينَ يَا عَظِيماً فِي الْعَالَمِينَ يَا مَنْ

سے بڑے حاکم اے وہ ذات جسے زمانے اور سال نابود نہیں کرسکتے، اے مؤمنوں سے نیکی کرنے والے، اے توکل کرنے والوں کے حامی، اے

يَصْرِفُ الْبَلِيَّاتِ يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَبَّ

آسمانوں میں مقدس، اے زمینوں میں مقدس، اے تمام جہانوں میں عظیم، اے بلاؤں کو ٹالنے والے، اے خفیہ باتوں کے عالم، اے نیکیوں کے لانے

السَّمَاوَاتِ يَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا بَارِئَ النَّسَمَاتِ يَا مَنْ لاَ تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

والے، اے برکتوں کے نازل کرنے والے، اے آسمانوں کے رب، اے مصیبتوں کو دور کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے جانداروں

اللُّغَاتُ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلاَتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مَنْ خَضَعَتْ لِأَمْرِهِ

کو پیدا کرنے والے، اے وہ ذات کہ زبانیں اس پر مشتبہ نہیں ہوتیں اے مانگنے والوں کو عطا کرنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے، اے درجات کو

الْأَمْوَاجُ الْمُتَلاَطِمَاتُ يَا مَنْ تُسَبِّحُهُ الْحِيتَانُ السَّابِحَاتُ يَا مَنْ أَطَاعَتْهُ الرِّيَاحُ الْعَاصِفَاتُ يَا

بلند کرنے والے، اے وہ جس کے حکم کی تلاطم خیز موجیں فرمانبردار ہیں، اے وہ جس کی تسبیح تیرنے والی مچھلیاں کرتی ہیں، اے وہ جس کی فرمانبرداری

مَنْ بِقُدْرَتِهِ تَجْرِي الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ يَا مَنْ يَسْمَعُ وَ يَرَى الْمُنَاجَاةَ يَا مَنْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ

طوفانی ہوائیں کرتی ہیں اے وہ جس کی طاقت سے (پہاڑوں کی مانند) بنائے گئے بحری جہاز چلتے ہیں، اے وہ جو مناجات کو سنتا اور دیکھتا ہے، اے وہ

الصَّالِحَاتُ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْعَطِيَّاتِ يَا مَنْ جَلَّ عَنِ الصِّفَاتِ وَ عَظُمَ وَ تَعَالَى عَنِ الشُّبُهَاتِ يَا مَنْ

جس کے فضل سے اچھے اعمال انجام پاتے ہیں، اے منت واحسان اور عنایات کے مالک، اے وہ ذات جو توصیف سے بالاتر ہے جو عظیم اور شبہات

يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ الْفَلَوَاتِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْكَرَامَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

سے بالاتر ہے، اے وہ جو کچھ خشکی، سمندر اور صحراؤں میں ہے سب جانتا ہے، اے فضل وسخاوت کے مالک، میں تجھ سے سؤال کرتا ہوں کہ محمد اور آل

مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِينَ وَ تَغْفِرَ لِي مَغْفِرَةً عَزْماً جَزْماً لَا تُغَادِرُ لِي ذَنْباً وَ لَا تَكْتُبُ عَلَيَّ بَعْدَهَا حِسَاباً وَ

محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے قطعی اور فیصلہ کن مغفرت عطا فرما اس طرح کہ میرے ذمے کوئی گناہ باقی نہ رہے اور اس کے بعد میرا کوئی حساب نہ

أَنْ تَرْضَى عَنِّي فِي يَوْمِي هَذَا رِضًى لَا تَغْضَبُ عَلَيَّ بَعْدَهُ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَ مَا

لکھنا، آج کے دن مجھ سے تو ایسا راضی ہو کہ اس کے بعد مجھ پر تیرا غضب نہ ہو، میرے گزشتہ اور آئندہ کے سب گناہ معاف کر دے، مجھے ہر چھوٹے

تَأَخَّرَ وَ أَنْ تَقِيَنِي مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى وَ مِنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ وَ أَنْ تُعْطِيَنِي قُوَّةً فِي عِبَادَتِكَ وَ

اور بڑے عذاب سے بچالے، مجھے اپنی عبادت کی طاقت عطا فرما، اپنی کتاب کی بصیرت اور اپنے حکم کی سمجھ بوجھ عطا فرما، اپنے نور سے میرے چہرے

بَصَراً فِي كِتَابِكَ وَ فِقْهاً فِي حُكْمِكَ وَ تُبَيِّضَ وَجْهِي بِنُورِكَ وَ تَجْعَلَ رَاحَتِي فِي لِقَائِكَ وَ غِنَايَ فِي

کو نورانی کر دے اپنی ملاقات میں میرے لیے راحت وسکون قرار دے، اپنی عطاؤں میں تونگری اور جو تیرے پاس ہے اس میں مجھے رغبت عطا فرما

عَطَائِكَ وَ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ۔

بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔ محمد اور ان کی پاک وطاہر آل پر خدا کی رحمت اور سلام ہو۔

۳۔ اس دن کی ایک اور مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَ جَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِمَاتِكَ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ كِتَابِكَ

اے اللہ! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے، مجھے اپنی ناراضی اور سزاؤں سے بچائے رکھ اور مجھے اپنی کتاب کی تلاوت کی توفیق عطا فرما اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان کی تیسری رات کی مخصوص دعائیں اور اعمال:

روایات میں آیا ہے کہ پورے ماہ رمضان کی طاق راتوں میں غسل کرنا مستحب ہے پس ان روایات کے مطابق آج کی رات غسل کرنا مستحب ہے۔ اس کے اعمال کے بارے میں متعدد روایات میں سے ہم نے محمد ابن ابی قرہ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے تیسری شب کی دعا نقل کی ہے:

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْتَحْ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَ اجْعَلْنِي أَتَّبِعُ كِتَابَكَ وَ أُومِنُ

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، اپنی یاد و ذکر کے لیے میرے دل کے دریچے کھول دے، مجھے اپنی کتاب کی پیروی کرنے والوں، اپنے

بِرَسُولِكَ وَ أُوفِيَ بِعَهْدِكَ وَ أَلْبِسْنِي رَحْمَتَكَ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ

رسول پر ایمان لانے والوں اور تیرے عہد کو پورا کرنے والوں میں سے قرار دے، مجھے اپنی رحمت کا لباس پہنا دے میرا روزہ قبول فرما۔ اے

الشَّرِيفِ الْعَظِيمِ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمَلاَئِكَتِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ أَتَقَرَّبُ

اللہ! میں اس عظیم اور شریف مہینے میں تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے جود و کرم کے صدقے میں اور تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کے واسطے تیرا

إِلَيْكَ بِالْمُسْتَحْفِظِينَ أَوَّلِهِمْ وَ آخِرِهِمْ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي

قرب چاہتا ہوں، پہلے سے آخری نگہبانوں کے ذریعے تیرے قرب کا متمنی ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور

جَمِيعاً اَلسَّاعَةَ اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ۔

اسی وقت (اور ابھی) اور اسی رات میں میرے سب گناہ معاف فرما۔

۲۔ ایک اور دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے:

يَا إِلٰهَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِلٰهَ إِسْحَاقَ وَ إِلٰهَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ رَبَّ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوحِ السَّمِيعَ الْعَلِيمَ

اے ابراہیم کے معبود، اے اسحاق کے معبود، اے یعقوب اور اسباط کے معبود، اے ملائکہ اور روح کے پروردگار، سننے والا، جاننے والا

الْحَلِيمَ الْكَرِيمَ الْعَلِيَّ الْعَظِيمَ لَكَ صُمْتُ وَ عَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَ إِلَى كَنَفِكَ آوَيْتُ وَ إِلَيْكَ أَنَبْتُ

بردبار، کریم، اعلیٰ، عظیم؛ میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا، تیرے ہی رزق سے افطار کیا، تیری حمایت میں پناہ لی ہے۔ تیری بارگاہ میں توبہ کی

وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَ أَنْتَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ قَوِّنِي عَلَى الصَّلاَةِ وَ الصِّيَامِ وَ لاَ تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ

ہے، بازگشت تیری طرف ہے، تو بہت مہربان اور نہایت رحیم ہے مجھے نماز پڑھنے اور روزے رکھنے کی طاقت عطا فرما اور مجھے بروز قیامت رسوا نہ

لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

فرما۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

تیسرے دن کی دعائیں:

اس دن کی ایک مخصوص دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَ يَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَ يَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ

اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں۔ اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہوجاتی ہے اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے) وسعت و فراخی

إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْأَسْبَابُ وَ جَرَى بِطَاعَتِكَ

کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے (تو وہ ہے کہ) تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہوگئیں، تیرے لطف سے سلسلۂ اسباب برقرار رہا اور تیری

الْقَضَاءُ وَ مَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُونَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِإِرَادَتِكَ دُونَ

قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن روکے خود ہی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں، مشکلات

نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ أَنْتَ الْمَفْزَعُ لِلْمُلِمَّاتِ لاَ يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلاَّ مَا دَفَعْتَ وَ

میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور بلیات میں تو ہی جائے پناہ ہے۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں ہو سکتی مگر جسے تو حل کرے۔

لاَ يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلاَّ مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَأَّدَنِي ثِقْلُهُ وَ أَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهَظَنِي

اے میرے پروردگار! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کر دیا ہے اور ایک ایسی آفت آن پڑی ہے جس کا برداشت کرنا میرے لیے

حَمْلُهُ وَ بِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَ بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ وَ لاَ مُصْدِرَ لِمَا أَوْرَدْتَ وَ لاَ مُورِدَ لِمَا

مشقت کا باعث ہے تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ اور جسے تو شروع کرے اسے کوئی ختم کرنے

أَصْدَرْتَ وَ لاَ صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَ لاَ فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَ لاَ مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَ لاَ مُيَسِّرَ لِمَا

والا نہیں اور جسے تو ختم کرے اسے کوئی شروع کرنے والا نہیں اور جسے تو پھیر دے اسے کوئی پلٹانے والا نہیں اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے والا نہیں اور جسے تو کھولے

عَسَّرْتَ وَ لاَ مُعَسِّرَ لِمَا يَسَّرْتَ وَ لاَ نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ وَ لاَ خَاذِلَ لِمَنْ نَصَرْتَ فَصَلِّ عَلَى

اسے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو دشوار بنائے اسے کوئی آسان کرنے والا نہیں اور جسے تو آسان بنائے اسے کوئی دشوار بنانے والا نہیں اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَ اكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَ

مدد دینے والا نہیں اور جس کی تو مدد کرے اسے کوئی نظر انداز کرنے والا نہیں پس رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے میرے

أَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ وَ أَذِقْنِي حَلاَوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ فَرَجاً

لیے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و اندوہ کا زور توڑ دے اور جو میں نے شکوہ کیا ہے اس میں اچھا فیصلہ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیرینی

هَنِيئاً وَ اجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجاً وَحِيّاً وَ لاَ تَشْغَلْنِي بِالاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ وَ

احسان سے مجھے لذت اندوز کر اور اپنی طرف سے خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے لیے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم و اندوہ کی وجہ سے

اِسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي ذَرْعاً وَ امْتَلَأْتُ بِمَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمّاً وَ أَنْتَ الْقَادِرُ

اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے کیونکہ میں اس مصیبت کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہوں اور اس غم کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج و

عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي ذَلِكَ

اندوہ سے بھر گیا ہے۔ جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اسے ہٹانے پر تو ہی قادر ہے، پس محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور اپنی

وَ إِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا رَبِّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَ السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ يَا خَيْرَ مَنْ خَلَوْنَا بِهِ

قدرت کو میرے حق میں کار فرما کر۔ اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا حق دار نہ قرار پا سکوں، اے میرے رب! اے بزرگی والے عرش کے مالک! اے عظیم سلطنت کے

وَحْدَنَا وَ يَا خَيْرَ مَنْ أَشَرْنَا إِلَيْهِ بِكَفِّنَا نَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ أَنْ تُلْهِمَنَا الْخَيْرَ وَ تُعْطِيَنَاهُ وَ أَنْ

مالک! اے وہ بہترین ذات جس کے ساتھ تنہائی میں ہم خلوت کرتے ہیں اے وہ بہترین جس کی طرف ہم (دعامیں) ہاتھ سے اشارہ کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے

تَصْرِفَ عَنَّا الشَّرَّ وَ تَكْفِيَنَاهُ وَ أَنْ تَدْحَرَ عَنَّا الشَّيْطَانَ وَ تُبَعِّدَنَاهُ وَ أَنْ تَرْزُقَنَا الْفِرْدَوْسَ وَ

درخواست کرتے ہیں کہ (ہمارے دلوں میں) خیر و بھلائی ڈال دے اور ہمیں بھلائی عطا فرما، ہم سے برائی کو دور کر دے اور اس سے ہماری حفاظت فرما، شیطان کو ہم سے

تُحِلَّنَاهُ وَ أَنْ تَسْقِيَنَا مِنْ حَوْضِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ تُورِدَنَاهُ وَ

دور کردے اور ہمیں اس سے دور رکھ ہمیں جنت الفردوس نصیب فرما اور اس میں داخل فرما اور ہمیں محمد اور ان کی آل (صلواتک علیہ وآلہ) کے حوض (کوثر) سے سیراب اور اس

نَدْعُوكَ يَا رَبَّنَا تَضَرُّعاً وَ خِيفَةً وَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً وَ خَوْفاً وَ طَمَعاً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَ صَلَّى اللهُ

پروارد فرمائے ہمارے پروردگار! ہم تجھ سے گڑگڑا کر، خوف کھاتے ہوئے، شوق کے ساتھ، ڈرتے ہوئے، خائف ہو کر اور طمع اور امید کے ساتھ تجھے پکارتے ہیں بے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِكَ مِنْكَ وَ لَجَأَ إِلَى عِزِّكَ وَ اسْتَظَلَّ

شک تو دعا سننے والا ہے تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان بندوں کے احترام ومقام کے واسطے سے جنہوں نے تیرے ہی

بِفَيْئِكَ وَ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ وَ لَمْ يَثِقْ إِلاَّ بِكَ يَا جَزِيلَ الْعَطَايَا وَ يَا فَكَّاكَ الْأُسَارَى أَنْتَ الْمَفْزَعُ

ذریعے تجھ سے (تیرے عذاب) پناہ چاہی ہے، تیری عزت کے دامن میں پناہ لی ہے، تیرے زیر سایہ آئے ہیں، تیری رسی کو تھام لیا اور تیرے سوا کسی پر بھروسہ نہیں

فِي الْمُلِمَّاتِ وَ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ لِي فَرَجاً وَ مَخْرَجاً

کیا۔ اے بڑے عطیوں والے، اے اسیروں کو بہت رہا کرنے والے، مصائب وآلام میں تو ہی پناہ گاہ ہے، مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے، محمد اور ان کی آل پر درود

وَ ارْزُقْنِي رِزْقاً وَاسِعاً بِمَا شِئْتَ إِذَا شِئْتَ وَ كَيْفَ شِئْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

بھیج اور میرے لیے فراخی اور کشائش قرار دے، مجھے جو چاہے جب چاہے جیسے چاہے وسیع رزق عطا فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ سید ابن باقی سے منقول تیسرے دن کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيرٍ وَ يَا مَنْ هُوَ حَسَنُ التَّدْبِيرِ وَ يَا مَنْ لاَ يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے ہر مشکل کو آسان بنانے والے، اے بہترین تدبیر والے، اے وہ ہستی جسے وضاحت کی ضرورت

يَا مَنْ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ وَ يَا مَنْ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ لاَ وَزِيرَ يَا مَنْ لاَ صَاحِبَةَ لَهُ وَ لاَ ضِدَّ وَ لاَ نِدَّ

نہیں، اے ہر بڑے سے بہت بڑا، اے وہ جس کا کوئی شریک ہے نہ وزیر، جس کا نہ کوئی ساتھی ہے نہ کوئی مدمقابل، نہ کوئی اس کی شبیہ ہے اور نہ کوئی مددگار

وَ لاَ مُعِينَ وَ لاَ ظَهِيرَ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا مُعِينَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ

ہے اور نہ کوئی پشت پناہ۔ اے ٹوٹی ہڈیوں کو جوڑنے والے، اے بے چارے محتاج کے مددگار، اے (چمکتے) سورج اور دمکتے چاند کے خالق، اے گردش

الْمُنِيرِ يَا سَائِقَ الْفَلَكِ الْمُدِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَفْتَحَ مَسَامِعَ قَلْبِي

کرنے والے فلک کے چلانے والے، اے چھوٹے بچے کو رزق دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے ذکر، اپنی کتب کی پیروی، اپنے

لِذِكْرِكَ وَ اتِّبَاعِ كُتُبِكَ وَ التَّصْدِيقِ بِأَنْبِيَائِكَ وَ الْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ الْإِيمَانِ بِوَعْدِكَ فَإِنِّي يَا

انبیاء کی تصدیق، تیرے عہد کی پاسداری اور تیرے وعدے پر ایمان کے لیے میرے دل کے دریچے کھول دے۔ اے میرے معبود! تیرے نور سے

إِلَهِي بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ وَ بِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَ بِكَ أَصْبَحْتُ وَ أَمْسَيْتُ إِلَهِي ذُنُوبِي بَيْنَ يَدَيْكَ

میں نے ہدایت پائی ہے، تیرے فضل سے میں غنی ہوا ہوں تیرے ہی لطف سے میرے شب وروز گزر رہے ہیں۔ اے میرے معبود میرے گناہ تیرے

أَسْتَغْفِرُكَ مِنْهَا وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ لاَ تُوَخِّرْنِي فِي الْأَشْرَارِ وَ لاَ تُكْثِرْ بِي أَهْلَ النَّارِ أَحْيِنِي

سامنے ہیں میں ان سے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، اے اللہ مجھے برے لوگوں میں نہ چھوڑ اور اہل جہنم میں شمار نہ کر

حَيَاةً طَيِّبَةً وَ تَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً كَرِيمَةً وَ أَلْحِقْنِي بِالْأَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي وَ

مجھے پاکیزہ زندگی عطا فرما، مجھے پاکیزہ اور آبرومندانہ موت عطا فرما اور نیکوکاروں سے ملحق فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا

أَعْرِضُ عَلَيْكَ حَوَائِجِي وَ أَسْأَلُكَ فَوْقَ رَغْبَتِي وَ أَرْغَبُ إِلَى كَرَمِكَ فِي التَّجَاوُزِ عَنْ ظُلْمِي

ہوں، تیرے سامنے اپنی حاجتیں پیش کرتا ہوں اور اپنی رغبت اور شوق سے بڑھ کر تجھ سے مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے کرم کے صدقے درخواست کرتا

لِنَفْسِي وَ أَنْ تَجْعَلَ غِنَايَ وَ هُدَايَ فِي نَفْسِي وَ أَنْ تَتَقَبَّلَهُ مِنِّي وَ تُبَلِّغَنِي تَمَامَهُ وَ تُسَلِّمَهُ لِي

ہوں کہ اپنے نفس پر میرے ظلم سے درگزر فرما، بے نیازی اور ہدایت، میرے اندر قرار دے، اس (روزے) کو مجھ سے قبول فرما، یہ پورا مہینہ مجھے نصیب

وَ تَسَلَّمَنِي مِنَ الْإِثْمِ فِيهِ بِعِزِّكَ الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

فرما، اسے میرے لیے سالم اور مجھے اس میں گناہ سے بچا اپنی عظیم عزت کے واسطے، اپنی رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، محمد اور

وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَ التَّنْبِيهَ وَ أَبْعِدْنِي فِيهِ عَنِ السَّفَاهَةِ وَ

ان کی پاک آل پر اللہ کا درود وسلام ہو۔ اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی ناسمجھی اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور

التَّمْوِيهِ وَ اجْعَلْ لِي نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ ۔

مجھے ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیرے جود و کرم سے نازل ہو اے سب سے جود و کرم کرنے والے۔

ایک روایت کے مطابق ماہ رمضان کے تیسرے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل گئی اس لئے اس دن زیادہ احترام ملحوظ خاطر رکھا جائے زیادہ اطاعت کی جائے اور خیر و بھلائی کے زیادہ کام انجام دیے جائیں۔ یہ بات چھٹے رمضان میں بھی نقل کی گئی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا ذکر ہم چھٹی رات میں کریں گے۔

چوتھی رات اور دن کی مخصوص دعائیں اور اعمال:

چوتھی رات کے اعمال کے بارے میں متعدد روایات منقول ہیں۔ محمد بن ابی قرۃ کی کتاب میں یہ دعا بیان ہوئی ہے:

إِلَهِي مَا عَمِلْتُ مِنْ حَسَنَةٍ فَلاَ حَمْدَ لِي فِيهِ وَ مَا ارْتَكَبْتُ مِنْ سُوءٍ فَلاَ عُذْرَ لِي فِيهِ إِلَهِي أَعُوذُ

اے میرے معبود! جو میں نے نیکیاں انجام دی ہیں اس پر میں تعریف کے لائق نہیں اور جو برائیاں کی ہیں ان پر میرا کوئی بہانہ نہیں اے میرے معبود! میں تیری

بِكَ أَنْ أَتَّكِلَ عَلَى مَا لاَ حَمْدَ لِي فِيهِ أَوْ أَرْتَكِبَ مَا لاَ عُذْرَ لِي فِيهِ يَا إِلَهِي أَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تُبْتُ

پناہ چاہتا ہوں کہ اس عمل پر بھروسہ کروں جس پر میں قابل تعریف نہیں یا اس (برائی) کا ارتکاب کروں جس کا میرے پاس کوئی جواز نہیں، اے میرے معبود! میں

إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَ أَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا وَعَدْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ أَخْلَفْتُكَ فِيهِ وَ أَسْتَغْفِرُكَ

اپنے ہر اس گناہ سے تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں جس پر میں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی پھر اس کا ارتکاب کیا اور میں ہر اس وعدہ کی بابت تجھ سے مغفرت چاہتا جو

مِمَّا أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ فَخَالَطَنِي مَا لَيْسَ لَكَ رِضًا وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ

میں نے تجھ سے کیا پھر اس پر وعدہ خلافی کی، میں معافی چاہتا ہوں ہر اس عمل کی جو ابتداء میں تیری کریم ذات کی خاطر انجام دیا لیکن پھر میرے (اس عمل کے)

بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعَاصِيكَ وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَ لِكُلِّ خَطِيئَةٍ ارْتَكَبْتُهَا

ساتھ تیری ناپسندیدہ چیز مل گئی اور میں معافی چاہتا ہوں ہر نعمت کے لیے جو تو نے مجھ پر کی پھر میں نے اس سے تیری نافرمانیوں پر طاقت حاصل کی، میں اپنے تمام

وَ لِكُلِّ سُوءٍ أَتَيْتُهُ يَا إِلَهِي وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَهَبَ لِي بِرَحْمَتِكَ كُلَّ

گناہوں سے، تمام غلطیوں سے اور اپنی انجام دی گئی برائیوں سے معافی چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر

ذَنْبٍ فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَكَ وَ أَنْ تَسْتَوْهِبَنِي مِنْ خَلْقِكَ وَ تَسْتَنْقِذَنِي مِنْهُمْ وَ لَا تَجْعَلَ حَسَنَاتِي

درود بھیج اور اپنی رحمت سے میرے اور تیرے درمیان ہر گناہ کو بخش دے اور لوگوں سے بھی مجھے معافی دلا دے اور ان کے ہاتھوں سے میری گلو خلاصی کرا

فِي مَوَازِينِ مَنْ ظَلَمْتُهُ وَ أَسَأْتُ إِلَيْهِ فَإِنَّكَ عَلَى ذَلِكَ قَادِرٌ يَا عَزِيزُ وَ كُلُّ ذَنْبٍ أَنَا عَلَيْهِ مُقِيمٌ

دے، جن پر میں نے ظلم وزیادتی اور برائی کی ہے میری نیکیاں ان کے پلڑے میں نہ ڈال، بے شک تو اس پر قادر ہے اے غلبہ پانے والے، جس گناہ پر میں قائم

فَانْقُلْنِي عَنْهُ إِلَى طَاعَتِكَ يَا إِلَهِي وَ كُلُّ ذَنْبٍ أُرِيدُ أَنْ أَعْمَلَهُ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَ رُدَّنِي إِلَى طَاعَتِكَ

ہوں تو مجھے اس سے اپنی اطاعت کی طرف منتقل کر۔ اے میرے معبود! ہر اس گناہ سے مجھے منصرف کردے جس کا میں نے کرنے کا ارادہ کیا ہے اور مجھے اپنی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي لَيْسَ فَوْقَهَا شَيْءٌ يَا اللهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمِ

اطاعت کی طرف پلٹا دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے واسطے درخواست کرتا ہوں جن سے بالاتر کوئی

الَّذِي لَا يَعْلَمُ كُنْهَهُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا سَلَفَ

چیز نہیں، اے اللہ، اے بڑے مہربان اور نہایت رحم والے، جس کی حقیقت سوائے تیرے اور کوئی نہیں جانتا کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور میرے

مِنْ ذُنُوبِي وَ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ تُعْطِيَنِي جَمِيعَ سُؤْلِي فِي دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي وَ

گذشتہ گناہ معاف کردے اور آئندہ زندگی میں گناہوں سے محفوظ فرما اور جو بھی میں نے اپنے دین، دنیا، آخرت اور ابدی آرام گاہ کے متعلق تجھ سے مانگا ہے سب

مَثْوَايَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

عطا فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس رات کی ایک اور دعا:

يَا رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا وَ يَا جَبَّارَ الدُّنْيَا وَ يَا مَالِكَ الْمُلُوكِ وَ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اے دنیا و آخرت دونوں میں بڑے مہربان اور نہایت رحم کرنے والے، اے دنیا میں غالب، اے بادشاہوں کے بادشاہ، اے

هَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَ هَذَا شَهْرُ الثَّوَابِ وَ هَذَا شَهْرُ الرَّجَاءِ وَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ أَسْأَلُكَ أَنْ

بندوں کے رازق یہ توبہ کا مہینہ یہ ثواب اور امید کا مہینہ ہے اور تو سننے والا جاننے والا ہے میں تجھ سے درخوست کرتا ہوں کہ محمد اور

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا

آل محمدؐ پر رحمت بھیج، مجھے اپنے صالح بندوں میں شامل کر دے جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم، میری ایسی پردہ پوشی فرما جو کبھی

هُمْ يَحْزَنُونَ وَ أَنْ تَسْتُرَنِي بِالسِّتْرِ الَّذِي لَا يَهْتِكُ وَ تُجَلِّلَنِي بِعَافِيَتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَ تُعْطِيَنِي

چاک نہ ہو، ایسی عافیت عنایت فرما جس کا (کوئی) ارادہ نہ کر سکے، جو مانگا ہے عطا کر دے اپنی رحمت سے جنت میں مجھے داخل

سُؤْلِي وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ أَنْ لَا تَدَعَ لِي ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَ لَا كُرْبَةً

فرما، میرا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر تو اسے بخش دے، کوئی غم نہ دے مگر تو اسے دور کر دے، کوئی پریشانی نہ رہنے دے مگر تو اسے

إِلَّا كَشَفْتَهَا وَ لَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُّ الْأَعْظَمُ۔

برطرف کر دے اور کوئی حاجت نہ ہو مگر جسے تو پورا کر دے محمدؐ اور آل محمدؐ کے حق کے واسطے سے بے شک تو بہت عظیم و برتر ہے۔

چوتھے دن کی دعا:

يَا كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَ مَلْجَئِي حِينَ تَقِلُّ بِيَ الْحِيَلُ وَ يَا بَارِئَ خَلْقِي رَحْمَةً بِي وَ

اے میری پناہ گاہ جب مختلف راستے مجھے عاجز کر دیتے ہیں، اے میری پناہ گاہ جب میری تمام تدبیریں دم توڑ دیتی ہیں اے میری خلقت کو مجھ پر اپنی

كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيّاً يَا مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي وَ لَوْ لَا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ

رحمت سے خلق کرنے والے جبکہ تو میری خلقت سے بے نیاز تھا، اے میرے دشمنوں کے خلاف اپنی نصرت سے میری تائید کرنے والے اگر تیری مدد

الْمَغْلُوبِينَ وَ يَا مُقِيلَ عَثْرَتِي وَ لَوْ لَا سَتْرُكَ عَوْرَتِي لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ وَ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ

نہ ہوتی تو میں مغلوب ہو چکا ہوتا، اے میری لغزشوں سے درگذر کرنے والے اگر تو میرے عیبوں پر پردہ نہ ڈالتا تو میں ذلیل ورسوا ہو چکا ہوتا، اے

مِنْ مَعَادِنِهَا وَ يَا نَاشِرَ الْبَرَكَاتِ مِنْ مَوَاضِعِهَا وَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِشُمُوخِ الرِّفْعَةِ

ہواؤں کو ان کے مراکز سے بھیجنے والے، اے برکتوں کو ان کے مقامات سے پھیلانے والے، اے وہ جس نے عالی رتبہ مقامات کو اپنے ساتھ مخصوص کیا

فَأَوْلِيَاؤُهُ بِعِزَّتِهِ يَتَعَزَّزُونَ وَ يَا مَنْ وَضَعَ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِ الْمُلُوكِ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ

ہے، اس لیے اس کے دوست اس کی عزت کے سبب باعزت ہیں، اے وہ جس نے ذلت کا طوق بادشاہوں کے گلے میں ڈالا ہے پس وہ اس کے غلبے

خَائِفُونَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي هُوَ مِنْ نُورِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ الَّذِي هُوَ مِنْ كَيْنُونَتِكَ وَ

سے خوفزدہ ہیں میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جو تیرے نور سے ہے اور میں تیرے اس نور کے واسطے سے مانگتا ہوں جو تیری

أَسْأَلُكَ بِكَيْنُونَتِكَ الَّتِي هِيَ مِنْ كِبْرِيَائِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِكِبْرِيَائِكَ الَّتِي هِيَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

ہستی سے عبارت ہے اور تیری ہستی کے وسیلے سے مانگتا ہوں جو تیری کبریائی سے ہے، اور میں تیری کبریائی کے واسطے سے مانگتا ہوں جو تیری عظمت

أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ الَّتِي هِيَ مِنْ عِزَّتِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي

سے متعلق ہے اور تیری عظمت کے وسیلے مانگتا ہوں جو تیری عزت سے متعلق ہے اور تیری عزت کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں جو کسی کے وہم وگمان

خَلَقْتَ بِهَا خَلْقَكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ وَ بِاسْمِكَ الْأَجَلِّ الْأَعْظَمِ الْمُبِينِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

میں نہیں آسکتی، میں تیری اس قدرت کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے تو نے مخلوقات کو پیدا کیا کہ جو تیرے فرمانبردار ہیں، اور تیرے اعلیٰ و برتر روشن

وَ آلِهِ وَ أَنْ تَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَ تُغْنِيَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَ تُمَتِّعَنِي بِسَمْعِي وَ بَصَرِي وَ تَجْعَلَهُمَا

نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرا قرض ادا کر دے، فقر و غربت سے غنی کر دے، آنکھ اور کان سے مستفید فرما اور ان دو

الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَ أَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَ مِنْ حَيْثُ لاَ أَحْتَسِبُ

کو میرا وارث بنا دے (موت تک ان دونوں کو صحیح و سالم رکھ) مجھے اپنے وسیع فضل سے جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے رزق

فَإِنَّهُ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ يَا اللهُ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ لِكُلِّ

و روزی عطا کر دے چنانچہ تیرے بغیر کوئی قوت و طاقت نہیں، اے اللہ، اے پروردگار محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما میری اور ہر مؤمن اور مؤمنہ کی

مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

مغفرت فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

سید ابن باقی کی کتاب "اختیار" سے منقولہ چوتھے دن کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ أَكْبَرُ وَ أَبْصَرُ وَ أَخْيَرُ وَ أَقْدَرُ وَ أَطْهَرُ وَ أَنْوَرُ وَ أَشْكَرُ وَ أَسْتَرُ وَ أَفْخَرُ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے وہ (خدا) جو سب سے بڑا، سب سے زیادہ بینا، بہترین، قادر ترین، پاکیزہ ترین، سب سے زیادہ نورانی، سب سے زیادہ قدردانی کرنے

أَنْصَرُ وَ أَعَزُّ وَ أَكْبَرُ وَ أَسْمَعُ وَ أَقْنَعُ وَ أَعْلَى وَ أَرْفَعُ وَ أَخْلَفُ أَعْطَفُ وَ أَرْأَفُ وَ أَمْجَدُ وَ أَحْمَدُ وَ

والا، سب سے زیادہ پردہ پوشی کرنے والا، سب سے زیادہ قابل فخر، سب سے زیادہ مددگار معزز ترین، سب سے بڑا، سب سے زیادہ سننے والا، سب سے زیادہ قانع، سب سے

أَكْمَلُ وَ أَفْضَلُ وَ أَشْفَقُ وَ أَرْفَقُ وَ أَصْدَقُ وَ أَرْحَمُ وَ أَجَلُّ وَ أَعْظَمُ وَ أَحْكَمُ وَ أَقْوَمُ وَ أَقْدَمُ وَ

زیادہ بلند، سب سے زیادہ اونچے مقام والا، بہترین جانشین، سب سے زیادہ نرمی والا مہربان سب سے زیادہ مہربان، سب سے زیادہ بزرگی والا، سب سے زیادہ قابل ستائش

أَمْلَكُ وَ أَرْزَقُ وَ أَقْبَضُ وَ أَبْسَطُ وَ أَسْبَغُ وَ أَحْفَظُ وَ أَغْنَى وَ أَقْنَى وَ أَعْلَى وَ أَوْفَى وَ أَمْلَى وَ أَعْطَى

، کامل ترین، افضل ترین، شفیق ترین، نرم ترین، سب سے زیادہ سچا سب سے زیادہ رحم والا، سب سے زیادہ عزت وجلالت والا، عظیم ترین، سب سے بڑا حکمران، سب سے

وَ أَنْمَى وَ أَكْلاَ وَ أَسْخَى وَ أَهْدَى وَ أَعَزُّ وَ أَجَلُّ وَ أَقْرَبُ وَ أَغْلَبُ وَ أَهْيَبُ وَ بِحَقِّكَ الْوَاجِبِ عَلَى

زیادہ نگہبان، قدیمی ترین، حقیقی مالک سب سے بڑا رازق، سب سے بڑا گھٹانے والا، سب سے بڑا بڑھانے والا، سب سے زیادہ دینے والا، سب سے بڑا محافظ سب

مَنْ صَامَ لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ مُنْذُ فَرَضْتَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ صَلَّى

سے بڑا بے نیاز کرنے والا، سب سے بڑا ثابت سرمایہ دینے والا والا، سب سے بلند ہے، وفادار ترین (اپنے وعدوں کے بارے میں)، سب سے بڑا اثر و تمند، سب سے بڑا

اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ عَلَى أُمَّتِهِ أَنْ لاَ تَدَعَ لِي ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ لاَ هَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَ لاَ غَمّاً إِلاَّ نَفَّسْتَهُ

عطا کرنے والا سب سے زیادہ بڑھانے والا، سب سے بڑا نگہبان، سب سے بڑا سخی، سب سے بڑا راہنما، سب سے زیادہ عزت والا، سب سے بڑی عظمت والا سب سے

وَ لاَ عُسْراً إِلاَّ يَسَّرْتَهُ وَ لاَ فَساداً إِلاَّ أَصْلَحْتَهُ وَ لاَ دَيْناً إِلاَّ قَضَيْتَهُ وَ لاَ مَرَضاً إِلاَّ شَفَيْتَهُ وَ لاَ عَيْباً

زیادہ قریب، سب سے بڑا غالب اور سب سے ہیبت والا ہے (مذکورہ اوصاف کے صدقے میں) اور تیرے اس حق کا واسطہ جو اس ماہ میں اور آج کے دن تیری خاطر روزہ

إِلاَّ سَتَرْتَهُ اَللَّهُمَّ اِصْرِفْ عَنِّي فِيهِ الْآفَاتِ وَ الْعَاهَاتِ وَ الْبَلْوَى وَ الْبَلِيَّاتِ وَ اِغْفِرْ لِي

رکھنے والے پر واجب ہے (میں تجھ سے سوال کرتا ہوں) جب سے تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت پر روزے فرض کیے ہیں میرا کوئی گناہ بخشے بغیر، کوئی پریشانی دور

اَلْمُوبِقَاتِ وَ أَنْجِحْ لِيَ اَلطَّلِبَاتِ وَ ارْفَعْ لِيَ اَلدَّرَجَاتِ وَ وَفِّقْنِي لِلصَّالِحَاتِ وَ أَدْخِلْنِي اَلْجَنَّاتِ

کیے بغیر، کوئی غم واندوہ مٹائے بغیر، کوئی مشکل آسان کیے بغیر، کوئی خرابی اصلاح کیے بغیر، کوئی قرض ادا کیے بغیر، کوئی بیماری شفاء دیے بغیر اور کوئی عیب چھپائے بغیر نہ رہنے

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْقَائِلِينَ عَدْلاً مُخْلِصاً لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ اَللَّهُمَّ

دے، اے اللہ! مجھ سے اس مہینے میں آفات وبلیات ومشکلات کو برطرف فرما، ہلاک کرنے والے میرے گناہ معاف فرما، میری درخواستیں پوری فرما، میرے درجات بلند فرما

إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ أَيَادِيهِ لاَ تُحْصَى وَ يَا مَنْ ذِكْرُهُ لاَ يُنْسَى وَ يَا مَنْ نِعَمُهُ لاَ تَفْنَى يَا مَنْ عَلاَ

مجھے صالح اعمال کی توفیق دے اور مجھے مؤمنین اور مؤمنات اور ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما جو خلوص سے کہتے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں۔

فَاسْتَعْلَى يَا مَنْ عَلاَ فَتَعَالَى يَا أَهْلَ الْفَضْلِ وَ الْآلاَءِ يَا مَنِ الْعَرْشُ مِنْ نُورِهِ يَتَلَأْلَأُ أَسْأَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ خدا جس کی عطائیں گنی نہیں جاسکتیں اے وہ جس کی یاد بھلائی نہیں جاسکتی، اے وہ جس کی نعمتیں ختم نہیں ہوسکتیں، اے وہ جو برتر

بِمَا مَدَحْتُكَ بِهِ مِنْ أَسْمَائِكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَ نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمَيْمُونِ الْمَفْرُوضِ

ہے اور برتر رہا ہے اے وہ جو بلند ہے اور بلندتر رہا ہے، اے فضل اور نعمتوں کے مالک، اے وہ جس کے نور سے عرش چمک دمک رہا ہے میں تجھ سے تیرے ان اسماء کے

الْمُبَارَكِ وَ بِمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَى أَوْلِيَائِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ وَ أَهْلِ طَاعَتِكَ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ

واسطے سے مانگتا ہوں جن سے میں نے آج تیری مدح کی ہے اور تجھ سے اس بابرکت، پرفیض اور فرض شدہ مہینے میں مناجات کی ہیں، اور جن کے ذریعے تو نے اپنے اولیاء اور

النَّارِ وَ تُصْلِحَ لِيَ الشَّأْنَ وَ تَهَبَ لِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ

انبیاء اور اطاعت گزاروں پر احسان فرمایا ہے میری گردن کو جہنم سے چھڑا دے اور میرے امور کی اصلاح فرمادے اور مجھے دنیا وآخرت کی حاجات، امن وامان، صحت وعافیت

الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

تونگری اور مغفرت عطا فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور محمد اور ان کی پاک وطاہر آل پر اللہ کی رحمت نازل ہو۔

چوتھے دن کی ایک اور مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَ أَرْزُقْنِي فِيهِ حَلاَوَةَ ذِكْرِكَ وَ أَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ يَا

اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر اور آج کے دن مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی

أَخْيَرَ النَّاصِرِينَ۔

توفیق دے اے بہترین مددگار۔

پانچویں رات اور دن کی دعائیں:

جیسا کہ ہم نے اس پہلے ذکر کیا ہے(۱) کہ پانچویں رات کو غسل کرنا مستحب ہے۔ اس رات کی مخصوص دعائیں درج ذیل ہیں جنہیں ہم محمد بن ابی قرّ ۃ کی کتاب ”عمل شهر رمضان“ سے نقل کر رہے ہیں۔

۱۔ پانچویں رات کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي تُنْزِلُ بِهَا الشِّفَاءَ وَ تَكْشِفُ بِهَا اللَّأْوَاءَ أَنْ تُصَلِّيَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے بہترین ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جن کے ذریعے تو شفا نازل کرتا ہے اور رنج و تکلیف دور کرتا ہے کہ تو محمد اور ان کی آل پر درود

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُنْزِلَ عَلَيَّ مِنْكَ عَافِيَةً وَ شِفَاءً وَ تَدْفَعَ عَنِّي بِاسْمِكَ كُلَّ سُقْمٍ وَ بَلَاءٍ

بھیج، اپنی جانب سے مجھ پر خیر و عافیت اور شفاء نازل فرما اور اپنے نام کے صدقے میں میری تمام بیماریاں اور مصیبتیں دور فرما، میرے روزے کو قبول فرما اور مجھے ان میں

وَ تَقَبَّلَ صَوْمِي وَ تَجْعَلَنِي فِيمَنْ صَامَ وَ قَامَ وَ رَضِيتَ عَمَلَهُ وَ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ صَامَتْ جَوَارِحُهُ وَ

شامل فرما جنہوں نے (دن میں) روزہ رکھا اور (رات) عبادت کی اور ان کے عمل سے تو راضی ہوا، مجھے ان میں سے قرار دے جس کے اعضاء و جوارح نے روزہ رکھا، اس

حَفِظَ لِسَانَهُ وَ فَرْجَهُ وَ تَرْزُقَنِي عَمَلاً تَرْضَاهُ وَ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالصَّمْتِ وَ السَّكِينَةِ وَ وَرَعاً يَحْجُزُنِي عَنْ

نے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے جس سے تو راضی ہو اور مجھے سکوت، وقار اور ایسی پرہیزگاری جو تیری نافرمانی سے روک دے، عطا

مَعْصِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

کر کے مجھ پر احسان فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَ يَا رَبَّاهُ وَ يَا سَيِّدَاهُ أَنْتَ النُّورُ فَوْقَ

اے ہر چیز کے صانع، اے ہر ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے، اے ہر راز کے گواہ، اے میرے پروردگار، اے میرے سردار تو ہر نور سے بالاتر نور ہے، پس

النُّورِ فَيَا نُورَ النُّورِ وَ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

اے نور کے نور، اے ہر نور کو منور کرنے والے، میں تجھ سے محمد اور ان کی آل کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرے

مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبَ اللَّيْلِ وَ ذُنُوبَ النَّهَارِ وَ ذُنُوبَ السِّرِّ وَ ذُنُوبَ الْعَلَانِيَةِ يَا قَادِرُ يَا قَدِيرُ

رات اور دن کے گناہ معاف کر دے، میرے پوشیدہ اور کھلم کھلا گناہ بخش دے اے قادر، اے بڑی قدرت والے، اے ایک، اے یکتا، اے بے نیاز، اے

---

(۱) دیکھیں: اسی کتاب کا عنوان: ”ماہ رمضان کی تیسری شب کے مخصوص اعمال اور دعائیں“۔

يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وَدُودُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَ يَا قَابِلَ التَّوْبِ شَدِيدَ الْعِقَابِ

بہت محبت کرنے والے، اے بخشنے والے، اے رحم والے، اے گناہوں کے بخشنے والے، اے توبہ قبول کرنے، شدید سزا دینے، انعام دینے

ذَا الطَّوْلِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ تُحْيِي وَ تُمِيتُ وَ تُمِيتُ وَ تُحْيِي وَ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو زندہ کرتا اور مارتا ہے، مارتا ہے اور جلاتا ہے اور تو یکتا اور ہر چیز پر تسلط رکھنے والا ہے، محمد

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اعْفُ عَنِّي وَ ارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔

اور ان کی آل پر درود بھیج مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت زیادہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

ماہ رمضان کے پانچویں دن کی دعائیں:

۱۔ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْزِعْ مَا فِي قَلْبِي مِنْ حَسَدٍ أَوْ غِلٍّ أَوْ غِشٍّ أَوْ فِسْقٍ أَوْ

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرے دل میں جو حسد، بغض، فریب، برائی، اکڑ، اتراہٹ، تکبر، گھمنڈ، غرور، شک وشبہ، نفاق، اختلاف، غفلت،

فَرَحٍ أَوْ مَرَحٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ أَشَرٍ أَوْ خُيَلاَءَ أَوْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ غَفْلَةٍ أَوْ قَطِيعَةٍ أَوْ جَفَاءٍ

قطع رابطہ اور جفا ہے اسے نکال دے اور ہر اس چیز سے دل کو پاک کر دے جو تجھے ناپسند ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے امور میں حق طلبی، خیر خواہوں اور مجھ سے

أَوْ مَا تَكْرَهُهُ مِمَّا هُوَ فِي قَلْبِي اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّثَبُّتَ فِي أَمْرِي وَ الْمُشَاوَرَةَ مَعَ أَهْلِ النَّصِيحَةِ وَ

محبت کرنے والوں سے مشورہ کرنے کی توفیق دے ساتھ اس کے کہ میرے دل میں (مشورہ کو قبول کرنے کے لیے) عاجزی پیدا ہو اور جو نعمتیں تو نے

الْمَوَدَّةِ لِي بِالتَّوَاضُعِ فِي قَلْبِي وَ الْتِمَاسِ الْبَرَكَةِ فِيمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي سَلاَمَةَ

مجھے عطا کی ہیں ان میں برکت کی درخواست کی توفیق دے۔ اے اللہ مجھے دل کی سلامتی اور جو تجھے پسند ہے اور جس سے تو راضی ہے (اس کام کرنے پر)

الصَّدْرِ وَ السَّكِينَةَ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَرْحَ الصَّدْرِ وَ انْفِتَاحَهُ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى

سکون عطا فرما۔ اے اللہ! مجھے کشادہ سینہ اور کھلا دل عطا فرما اس (کام) کے لیے جو تجھے پسند ہے اور جس سے تو راضی ہے، مجھے نور قلب اور اس کی سمجھ عطا

وَ نُورَ الْقَلْبِ وَ تَفَهُّمَهُ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ ضِيَاءَ الْقَلْبِ وَ تَوَقُّدَهُ فِيمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ حُسْنَ الْأَمْنِ

فرما اس کے لیے جو تجھے پسند اور جس سے تو راضی ہے روشن دلی اور تیز طبع عطا فرما اس میں جو تجھے پسند اور جس سے تو راضی ہے، عنایت فرما، بہترین امن اور

وَ إِيمَانَهُ بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى يَا مَنْ بِيَدِهِ صَلاَحُ الْقَلْبِ أَصْلِحْهُ لِي يَا مَنْ بِيَدِهِ سَلاَمَةُ الْقَلْبِ

ان پر جو تجھے پسند اور جس سے تو راضی ہے اس پر بہترین ایمان عطا فرما، اے وہ جس کے ہاتھ میں قلب کی اصلاح ہے میرے قلب کی اصلاح فرما، اے وہ

فَاجْعَلْهُ سَالِماً لِي وَ ارْزُقْنِي مَا سَأَلْتُكَ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِمَا لَمْ أَسْأَلْ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ

جس کے ہاتھ میں دل کی سلامتی ہے میرے دل کو سالم فرما، جو میں نے مانگا ہے عطا فرما اور جو نہیں مانگا وہ بھی اپنے فضل سے عنایت فرما اے اللہ مجھے اپنا فضل

سَعَتِكَ وَ جُودِكَ وَ كَثْرَةِ نَائِلِكَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اَللَّهُمَّ أَعْفِنِي عَنْ طَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْهُ لِي وَ سَهِّلْ

واحسان، وسعت وکشائش، جود وکرم اور فراوان عطائیں جو تیرے شایان شان ہوں عنایت فرما، اے اللہ جو چیز تو نے میرے مقدر میں نہیں لکھی اس کی

سَبِيلَ مَا رَزَقْتَنِي مِنْهُ وَ سُقْهُ إِلَيَّ فِي عَافِيَةٍ وَ يُسْرٍ وَ رَحْمَةٍ وَ لُطْفٍ وَ لاَ تُعَسِّرْهُ لِي اَللّٰهُمَّ لاَ تَنْزِعْ

تلاش وکوشش سے مجھے معاف فرما اور جو میرے نصیب میں ہے اس کے حصول کو آسان فرما اور اسے عافیت، آسانی، رحمت اور لطف کے ساتھ میری طرف

مِنِّي صَالِحاً أَعْطَيْتَنِيهِ وَ لاَ تُوقِعْنِي فِي شَرٍّ اِسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ وَ اِكْفِنِي بِرِزْقِكَ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ

بھیج دے اور اسے میرے لیے مشکل نہ بنا اے اللہ جو بھلائی تو نے مجھے عطا کی ہے وہ مجھ سے نہ چھین اور جس برائی سے تو نے مجھے بچایا ہے اس میں نہ ڈال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَ أَبْصَارِنَا وَ اِجْعَلْهُمَا الْوَارِثِينَ مِنَّا فَإِنَّهُ

اور اپنے رزق سے میری اپنی مخلوق سے کفایت فرما، اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما میرے کانوں اور آنکھوں سے مجھے بہرہ مند فرما اور ان دو کو میرا

لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ۔

وارث بنا، بے شک تیرے علاوہ کوئی قوت وطاقت نہیں۔

۲۔اس دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقیؒ نے اپنی کتاب "اختیارہ" میں روایت کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ

اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا درخواست کرتا ہوں اے وہ (خدا) کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد

الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ وَ أَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ فِي هَذَا الشَّهْرِ كَمَا تُبْتَ عَلَى أَبِينَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ

اور ان کے بہترین پاک و پاکیزہ خاندان پر درود بھیج اور اس مہینے میں میری توبہ قبول فرما جس طرح تو نے ہمارے باپ آدم علیہ

تُنَجِّيَنِي مِنْ كُرُبَاتِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ كَمَا نَجَّيْتَ نُوحاً عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَ أَنْ

السلام کی قبول فرمائی اور ہمیں دنیا و آخرت کے غموں اور دکھوں سے نجات دے جس طرح تو نے نوح علیہ السلام کو عظیم دکھ سے نجات

تُبَارِكَ لِي فِي هَذَا الشَّهْرِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَ أَنْ تَرْضَى عَنِّي فِيهِ

دی اس مہینے میں مجھے برکت عطا فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی۔ بے شک تو قابل تعریف بزرگ ہے،

كَمَا رَضِيتَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ تَصْرِفَ عَنِّي الْفَحْشَاءَ كَمَا صَرَفْتَ عَنْ يُوسُفَ عَلَيْهِ

اس میں تو مجھ سے راضی ہو جا جیسے تو اسماعیل علیہ السلام سے راضی ہوا، مجھ سے برائی کو ایسے دور کر دے جیسے تو نے یوسف علیہ السلام

السَّلاَمُ وَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْفَضْلِ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ

سے دور کی، مجھ پر ایسے منت و احسان فرما جس طرح تو نے موسیٰ علیہ السلام پر احسان فرمایا میرے اعمال قبول فرما جس طرح تو نے

مِنْ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ تَسْتَجِيبَ لِي دُعَائِي كَمَا اسْتَجَبْتَ لِزَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ تَكْشِفَ

داود علیہ السلام کے قبول فرمائے، میری دعا قبول فرما جس طرح تو نے زکریا علیہ السلام کی قبول فرمائی، میری تکلیف کو برطرف فرما جیسے

عَنِّي الضُّرَّ كَمَا كَشَفْتَهُ عَنْ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ تُنَجِّيَنِي مِنَ الْآفَاتِ كَمَا نَجَّيْتَ ذَا النُّونِ مِنَ

تو نے ایوب علیہ السلام کی برطرف فرمائی، مجھے رنج و غم سے نجات دے جیسے تو نے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے شکم سے نجات دی

بَطْنِ الْحُوتِ وَ أَنْ تَرْفَعَ لِي مَنْزِلاً مُبَارَكاً كَمَا رَفَعْتَ لِإِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَكَاناً عَلِيّاً وَ أَنْ

، میرے لیے بابرکت مقام بلند فرما جس طرح تو نے ادریس علیہ السلام کا مقام و مرتبہ بلند فرمایا، مجھے اعمال صالح کے انجام دینے کی

تُوَفِّقَنِي لِلصَّالِحَاتِ كَمَا وَفَّقْتَ شُعَيْباً عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ أَنْ تُسَلِّمَنِي كَمَا سَلَّمْتَ إِلْيَاسَ عَلَيْهِ

توفیق دے جیسے تو نے شعیب علیہ السلام کو دی تھی، مجھے سالم رکھ جس طرح تو نے الیاس علیہ السلام کو سالم رکھا، مجھے اس مہینے کی برکت

السَّلاَمُ وَ أَنْ تَهَبَ لِي بِبَرَكَتِهِ وَ يُمْنِهِ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً نَصِيراً كَمَا وَهَبْتَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ

سے اپنی جانب سے مددگار قوت عطا فرما جس طرح تو نے سلیمان علیہ السلام کو عظیم سلطنت دی، مجھے عزت و سربلندی عطا فرما جس طرح

مُلْكاً عَظِيماً وَ أَنْ تُكْرِمَنِي كَمَا أَكْرَمْتَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ أَنْ تَهْدِيَنِي كَمَا هَدَيْتَ

تو نے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو عزت و سربلندی عطا کی اور جس طرح تو نے نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہدایت فرمائی مجھے بھی ہدایت فرما

نَبِيَّنَا مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَنْ تُعْتِقَنِي فِيهِ مِنَ النَّارِ بِمَسْأَلَتِي إِيَّاكَ بِرَحْمَتِكَ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي

، میرے سوال کے ذریعے مجھے اپنی رحمت سے اس ماہ میں جہنم سے رہائی عطا فرما اور مجھے تمام کاموں میں ایسے بنا دے جیسے تو چاہتا اور

كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

پسند کرتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت نازل ہو۔

۳۔ پانچویں دن کی ایک اور مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے قرار دے اور اس میں مجھے

فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ۔

اپنے باتقویٰ دوستوں میں سے قرار دے اپنی مہربانی سے اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

چھٹے دن اور اس کی رات کی مخصوص دعائیں:

اس بارے میں دعاؤں کی متعدد روایات میں سے ہم نے ان دعاؤں کا انتخاب کیا ہے جنہیں محمد بن ابی قرۃ نے اپنی کتاب "عمل شھر رمضان" میں ذکر کیا ہے۔

چھٹی رات کی دعا:

یہ دعا محمد بن ابی قرّہ کی کتاب "عمل شھر رمضان" سے نقل کی گئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ إِلَيْكَ الْمُشْتَكَى اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَدِيمُ وَ الْآخِرُ الدَّائِمُ وَ الرَّبُّ الْخَالِقُ وَ الدَّيَّانُ

اے اللہ! تیرے لیے حمد و ستائش ہے اور تیری بارگاہ میں شکایت کرتا ہوں، اے اللہ تو یکتا، قدیم، آخری، دائمی، پروردگار، خالق اور روز جزا کا بدلہ دینے

يَوْمَ الدِّينِ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ بِلاَ مُغَالَبَةٍ وَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ بِلاَ مَنٍّ وَ تَمْنَعُ مَا تَشَاءُ بِلاَ ظُلْمٍ وَ

والا ہے، جوتو چاہتا ہے بغیر کسی مانع کے انجام دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے احسان جتلائے بغیر عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بغیر ظلم کے روک لیتا

تُدَاوِلُ الْأَيَّامَ بَيْنَ النَّاسِ يَرْكَبُونَ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ وَ الْعِزَّةِ الَّتِي لاَ تُرَامُ وَ

ہے، دنوں کو لوگوں کے درمیان پھیرتا ہے، لوگ مختلف حالات سے گزرتے ہیں اے صاحب جلالت وعظمت اور عزت جس کی کوئی برابری نہیں کرسکتا میں

أَسْأَلُكَ يَا اللهُ وَ أَسْأَلُكَ يَا رَحْمَانُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ آلِ

تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے رحمٰن! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، آل محمد کی کشادگی

مُحَمَّدٍ وَ فَرِّجْنَا بِفَرَجِهِمْ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا أَرْجُو وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُ إِنْ أَنْتَ

اور فراخی میں جلدی فرما اور ان کی کشائش سے ہمیں کشائش عطا فرما، میرا روزہ قبول فرما، میری امیدوں میں سے بہترین چیز کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور

خَذَلْتَ فَبَعْدَ الْحُجَّةِ وَ إِنْ أَنْتَ عَصَمْتَ فَبِتَمَامِ النِّعْمَةِ يَا صَاحِبَ مُحَمَّدٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَ صَاحِبَهُ وَ مُؤَيِّدَهُ

جس سے ڈرتا ہوں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اگر تو نے چھوڑ دیا تو اتمام حجت کے بعد، اگر بچایا تو نعمت کے اکمال کے طور پر، اے حنین کے دن

يَوْمَ بَدْرٍ وَ خَيْبَرَ وَ الْمَوَاطِنِ الَّتِي نَصَرْتَ فِيهَا نَبِيَّكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ يَا مُبِيرَ الْجَبَّارِينَ وَ يَا عَاصِمَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی اے بدر اور خیبر کے دن ان کے مددگار اور یاور اور دیگر مواقع پر کہ جن میں تو نے اپنے نبی علیہ وآلہ السلام کی نصرت فرمائی اے

النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ وَ أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِحَقِّ يس وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَ بِحَقِّ طه وَسَائِرِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْ

سرکشوں کو ہلاک کرنے والے، اے نبیوں کو بچانے والے، میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تجھے یٰس اور قرآن عظیم، طٰہٰ اور باقی قرآن حکیم کے حق کی قسم دیتا

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَحْصُرَنِي عَنِ الذُّنُوبِ وَ الْخَطَايَا وَ أَنْ تَزِيدَنِي فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ

ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، مجھے گناہوں اور خطاؤں سے روک دے اور اس عظیم مہینے میں میری تائید وقوت میں اس قدر اضافہ فرما کہ اس کے

تَأْيِيداً أَرْتَبِطُ بِهِ عَلَى جَأْشِي وَ تَسُدُّ بِهِ عَلَى خَلَّتِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْرَأُ بِكَ فِي نُحُورِ أَعْدَائِي لاَ أَجِدُ لِي غَيْرَكَ هَا

ذریعے میرے دل کو مضبوط کردے اور میری محتاجی ختم کردے خدایا! میں تیرے وسیلے سے اپنے دشمنوں کو دور کرتا ہوں تیرے سوا میرا کوئی نہیں، اب میں

أَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَاصْنَعْ بِي مَا شِئْتَ لاَ يُصِيبُنِي إِلاَّ مَا كَتَبْتَ لِي أَنْتَ حَسْبِي وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ۔

تیرے سامنے ہوں پس میرے ساتھ جو چاہے سلوک کر، مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے تو میرے لیے کافی ہے اور بہترین وکیل ہے۔

اس رات کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ وَ أَنْتَ الْإِلَهُ الصَّمَدُ رَفَعْتَ السَّمَاوَاتِ

اے اللہ! تو سننے والا جاننے والا ہے اور تو یکتا و کریم ہے تو معبود بے نیاز ہے، تو نے آسمانوں کو اپنی قدرت سے بلند کیا اور زمین کا

بِقُدْرَتِكَ وَ دَحَوْتَ الْأَرْضَ بِعِزَّتِكَ وَ أَنْشَأْتَ السَّحَابَ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَ أَجْرَيْتَ الْبِحَارَ

فرش اپنے غلبے سے بچھایا، اپنی یکتائی سے بادلوں کو پیدا کیا، اپنی فرمانروائی سے سمندروں کو روانی دی اے وہ جس کی سمندروں

بِسُلْطَانِكَ يَا مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ الْحِيتَانُ فِي الْبُحُورِ وَ السِّبَاعُ فِي الْفَلَوَاتِ يَا مَنْ لاَ تَخْفَى عَلَيْهِ

میں مچھلیاں اور بیابانوں میں درندے تسبیح کرتے ہیں، اے وہ جس پر سات آسمانوں اور سات زمینوں کی کوئی چیز مخفی نہیں

خَافِيَةٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَ الْأَرَضُونَ

ہے، اے وہ جس کی سات آسمان اور سات زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے تسبیح کرتی ہیں اے وہ جسے کبھی موت نہیں آتی، اس کے سوا

السَّبْعُ وَ مَا فِيهِنَّ يَا مَنْ لاَ يَمُوتُ وَ لاَ يَبْقَى إِلاَّ وَجْهُهُ الْجَلِيلُ الْجَبَّارُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ

کوئی باقی نہیں رہے گا جو بزرگی والا غلبے والا ہے ۔ (اے اللہ) محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے بخش دے، مجھ پر رحم

اِغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اعْفُ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

فرما، مجھے معاف کر دے بے شک تو بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

چھٹے دن کی مخصوص دعا:

يَا خَيْرَ مَنْ وَجَّهْتُ إِلَيْهِ وَجْهِي يَا خَيْرَ مَنْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ وَحْدَتِي يَا خَيْرَ مَنْ شَخَصْتُ إِلَيْهِ بِبَصَرِي وَ

اے وہ بہترین ذات جس کی طرف میں نے رخ کیا ہے، اے وہ بہترین ذات جس سے میں نے اپنی تنہائی کا شکوہ کیا ہے، اے وہ بہترین ذات جس کی طرف

يَا خَيْرَ مَنْ نَاجَيْتُهُ فِي سِرِّي يَا خَيْرَ مَنْ بَسَطْتُ إِلَيْهِ يَدِي يَا خَيْرَ مَنْ رَجَوْتُهُ فِي حَاجَتِي يَا خَيْرَ مَنْ

میں نے اپنی نظریں جما رکھی ہیں، اے وہ بہترین ذات جس سے میں اپنے دل کی باتیں کرتا ہوں اے وہ بہترین ذات جس کے سامنے میں نے ہاتھ پھیلایا

فَكَّرْتُ فِيهِ بِقَلْبِي يَا خَيْرَ مَنْ أَشَرْتُ إِلَيْهِ بِكَفِّي اِجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى أَفْضَلِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ

ہے، اے وہ بہترین ذات جس سے میں نے اپنی حاجت کے پورا ہونے کی امید لگائی ہے، بہترین ذات جس کے بارے میں اپنے دل میں سوچتا ہوں، اے

وَ آلِهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ اجْعَلْهُمْ وَ إِيَّانَا وَ مَا تَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَيْهِمْ وَ عَلَيْنَا فِي كَنَفِكَ وَ حِرْزِكَ

وہ بہترین ذات جس کی طرف میں نے اپنی ہتھیلی سے اشارہ کیا ہے اپنا بہترین درود و رحمت اپنی افضل ترین مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر قرار دے اور جو

وَ كِفَايَتِكَ وَ كِلاَءَتِكَ وَ سِتْرِكَ الْوَاقِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَ مَخُوفٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فَإِنَّا قَدِ اسْتَغْنَيْنَا وَ

فضل تو نے ان پر اور ہم پر فرمایا ہے، اس کے وسیلے سے انہیں اور ہمیں دنیا اور آخرت میں ہر برائی اور خوف سے اپنی حمایت، نگرانی، سرپرستی، محفوظ پردہ پوشی

اِعْتَصَمْنَا وَ تَعَزَّزْنَا بِكَ وَ أَنْتَ الْغَالِبُ غَيْرُ مَغْلُوبٍ وَ رَمَيْنَا كُلَّ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ

میں رکھ کیونکہ ہم تیرے ذریعے سے بے نیاز ہوئے ہیں، محفوظ اور معزز ہوئے ہیں اور تو غالب ہے مغلوب نہیں اور ہم نے محمد کے اہلبیت، ان کے شیعوں اور

أَشْيَاعَهُمْ وَ أَحِبَّاءَهُمْ بِسُوءٍ أَوْ بِخَوْفٍ أَوْ بِأَذًى بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ وَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ

محبوں کے بارے میں برائی خوف اور تکلیف دینے کا ارادہ رکھنے والے ہر شخص کو نشانہ بنایا ہے بوسیلہ (اس کلمہ کے) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور

اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ وَ رَبُّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَ مَا

علیم و کریم ہے، بوسیلہ (اس کلمہ کے) کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو اعلیٰ و عظیم ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو سات آسمانوں، سات زمینوں اور جو کچھ ان

فِيهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔

دو کے اندر اور ان کے درمیان میں ہے سب کا رب ہے اور وہ عظیم عرش کا رب ہے۔

چھٹے دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقیؒ نے اپنی کتاب "اختیار" میں بیان کیا ہے :

اَللَّهُمَّ رَبِّي وَ إِلَهِي وَ سَيِّدِي وَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي وَ أَمَلِي وَ مَوْضِعَ شَكْوَايَ وَ مَنْ إِلَيْهِ مَلْجَئِي وَ مَنْ هُوَ

اے اللہ! میرے پروردگار، میرے معبود، میرے سردار، میرا بھروسہ، میری امید، میری آرزو، میری جائے شکایت، میری پناہ گاہ اے وہ

ثِقَتِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي إِنِّي أَصْبَحْتُ وَ بِي إِلَيْكَ فَاقَةٌ وَ لِي إِلَيْكَ حَاجَاتٌ وَ لَكَ عِنْدِي طَلِبَاتٌ وَ أَنَا

جس پر ہر حال میں بھروسہ کرتا ہوں، میں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ تیرا محتاج ہوں، تیری بارگاہ میں میری حاجات ہیں تیرے مجھ سے

مُرْتَهَنٌ بِمَا اجْتَرَأْتُ فِيهَا وَ بَارَزْتُكَ بِهِ مِنَ الْمَعَاصِي وَ مُخَالَفَةِ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ وَ تَائِبٌ إِلَيْكَ

کچھ تقاضے ہیں کہ جن میں میں اپنی گستاخیوں کا گروی ہوں، میں نے تیری معصیت اور تیرے امر کی مخالفت کر کے تیرا مقابلہ کیا ہے اب میں

مِنْهَا فَاغْفِرْهَا لِي مِنْ لَدُنْكَ بِعَظِيمِ عَفْوِكَ وَ بِسَعَةِ رِزْقِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ جُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ

ان سے توبہ کرتا ہوں پس تو اپنی جانب سے اپنے عظیم عفو، اپنے وسیع رزق، اپنی رحمت، اپنی بخشش، اپنے جود و کرم اور اپنی مغفرت سے

مَغْفِرَتِكَ كُلِّهَا قَدِيمِهَا وَ حَدِيثِهَا سِرِّهَا وَ عَلَانِيَتِهَا خَطَأِهَا وَ عَمْدِهَا مَغْفِرَةً عَزْماً جَزْماً لَا

میرے ان سب قدیم، جدید، خفیہ، اعلانیہ، غلطی سے یا جان بوجھ کر انجام دیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، ایسی قطعی اور حتمی معافی کہ

أَكْتَسِبُ بَعْدَهَا خَطَأً وَ لَا تَكْتُبُ عَلَيَّ بَعْدَهَا ذَنْباً وَ لَا إِثْماً يَا ثِقَتِي فِي شِدَّتِي وَ مُونِسِي فِي وَحْدَتِي وَ

اس کے بعد کوئی خطا نہ کروں اور اس کے بعد تو میرے برخلاف کوئی گناہ اور نافرمانی نہ لکھے اے سختی میں میرا آسرا، تنہائی میں میرا مونس و

كَالِئِي فِي وَحْشَتِي يَا قَدِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ آبَائِي وَ إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

ہمدرد، وحشت میں میرا نگہبان، اے ازل سے معاف کرنے والے، اے وہ جس کی آزمائش اچھی ہے، اے میرے، میرے آباء اور تمام

عَبْدُكَ الْعَلِيلُ الذَّلِيلُ الْخَائِفُ الْمُسْتَجِيرُ الْمُحْتَاجُ إِلَيْكَ الْمُضْطَرُّ فِي كُلِّ أَحْوَالِهِ إِلَى خَالِقِهِ أَنَا

مخلوق کے معبود! اے خدا! بے شک میں تیرا نحیف، ذلیل، خائف، پناہ گزین، تیرا محتاج ہر حال میں اپنے خالق کی طرف ناچار بندہ

حَمَّالُ الْخَطَايَا سِرّاً وَ عَلَانِيَةً أَنَا شَرُّ عَبْدٍ وَ أَنْتَ خَيْرُ رَبٍّ وَ مَوْلًى أَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَ أَنَا الْعَوَّادُ

ہوں، میں اپنی خلوتوں اور جلوتوں میں مرتکب خطاؤں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں، میں بدترین بندہ ہوں اور تو بہترین رب اور مولیٰ ہے، تو

بِالْمَعْصِيَةِ أَنَا الْمُسْتَوْجِبُ لِسَوَابِقِ سَخَطِكَ وَ لِزَوَالِ نِعَمِكَ أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي بِضِيَائِكَ وَ بَهَائِكَ وَ

بار بار بخشنے والا اور میں بار بار نافرمانی کرنے والا ہوں، میں تیرے سابقہ غضب اور تیری نعمتوں کے زوال کا مستحق ہوں، اے میرے معبود!

آلَائِكَ وَ كِبْرِيَائِكَ وَ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَ أَيَادِيكَ الْقَدِيمَةِ عِنْدِي

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بواسطہ تیری نورانیت، زیبائی نعمات، کبریائی، تیرے تمام اسماء حسنیٰ، تمام کامل کلمات اور جو میرے پاس

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْأَخْيَارِ وَ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تیری ازلی نعمتوں کے وسیلے سے ہیں کہ محمد اور ان کی بہترین آل پر رحمت فرما، میری گردن کو دوزخ کی آگ سے آزاد فرما، بے شک تو ہر چیز پر

وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ محمد۔

قدرت رکھتا ہے۔ محمد اور ان کی پاک و طاہر آل پر اللہ کا درود اور سلام ہو۔

اس دن کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ لاَ تَخْذُلْنِي فِيهِ بِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَ لاَ تَضْرِبْنِي فِيهِ بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَ مَهَاوِيكَ وَ

اے اللہ! آج کے دن اپنی نافرمانی کے سبب مجھے چھوڑ نہ دے اور مجھے اپنے غضب اور تباہیوں کا تازیانہ نہ مار اور اس میں مجھے اپنے احسان و

زَحْزِحْنِي فِيهِ عن مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ أَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا

نعمت سے اپنی ناراضگی کا سبب بننے والے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت رکھنے والوں کی آخری امید گاہ، اپنی رحمت کے صدقے میں اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

سب سے زیادہ رحم والے۔

مروی ہے کہ ماہ مبارک رمضان کے چھٹے دن ہمارے مولیٰ حضرت امام رضا علیہ السلام کے حق کے ظہور کی خاطر دو رکعت نماز پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ سورہ اخلاص کی قرات کی جائے۔ شیخ مفیدؒ نے "التواریخ الشرعیۃ" میں لکھا ہے کہ ماہ رمضان کے چھٹے دن مامون نے ہمارے آقا امام رضا علیہ السلام کی بیعت کی۔

ساتویں دن اور رات کی مخصوص دعائیں:

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ساتویں رات بھی غسل مستحب ہے۔ اس شب کی دعاؤں کے متعلق متعدد روایات ہیں۔ ہم نے ان دعاؤں کو محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شھر رمضان" سے انتخاب کیا ہے۔

ساتویں رات کی دعا:

يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَ يَا مُفَرِّجَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ وَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَ يَا كَاشِفَ

اے فریادیوں کی فریاد رسی کرنے والے، اے غم زدوں کے غم کو دور کرنے والے، اے مضطرب (لوگوں) کی پکار کا جواب دینے

الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْشِفْ كَرْبِي وَ هَمِّي وَ غَمِّي

والے اے عظیم بے چینی کو دور کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم والے محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرے کرب و پریشانی

فَإِنَّهُ لاَ يَكْشِفُ ذَلِكَ غَيْرُكَ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ اقْضِ لِي حَوَائِجِي وَ ابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ

اور غم کو برطرف فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی اور اسے دور نہیں کر سکتا، میرا روزہ قبول فرما، میری حاجتیں پوری کر، مجھے اپنے پر

التَّصۡدِيقِ بِكِتَابِكَ وَ رَسُولِكَ وَ حُبِّ الْأَئِمَّةِ الْمَهۡدِيِّينَ أُولِى الْأَمْرِالَّذِينَ أَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ

ایمان، اپنی کتاب اور اپنے رسول کی تصدیق اور ہدایت یافتہ ائمہ کی محبت پر دوبارہ اٹھانا وہ ائمہ جو صاحبان امر ہیں جن کی اطاعت

فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ

کا تو نے حکم دیا ہے اور میں ان کے ائمہ ہونے پر راضی ہوں۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور مجھے ہر اس خیر میں داخل فرما

فِيهِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

جس میں تو نے محمد اور ان کی آل کو داخل کیا، مجھے دنیا اور آخرت میں ان کے ساتھ رکھ اور مجھے مقربین میں سے قرار دے۔ اے اللہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ صَلَوَاتِي وَ صَوْمِي وَ نُسُكِي فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُفْتَرَضِ عَلَيْنَا صِيَامُهُ

محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، اس مہینے میں جس کے روزے تو نے ہم پر فرض کیے، میری نمازیں، روزہ اور عبادت قبول فرما، اس

وَ ارْزُقْنِي فِيهِ مَغْفِرَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

میں مجھے اپنی مغفرت اور رحمت نصیب فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقولہ دعا:

يَا مَنْ كَانَ وَ يَكُونُ وَ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ وَ لَا يَبْقَى إِلَّا وَجْهُهُ الْجَبَّارُ يَا مَنْ

اے وہ ذات جو تھی اور ہے، جس کی مثل کوئی شے نہیں، جسے کبھی موت نہیں آتی، اس کے سوا کوئی باقی نہیں ہے جو کہ زبردست ہے اے وہ جس کی تسبیح بادل

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ أَجَابَ وَ يَا مَنْ إِذَا اسْتُرْحِمَ رَحِمَ

کی گرج حمد کے ساتھ کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں، اے وہ جسے جب بھی پکارا جائے تو جواب دیتا ہے، جب بھی اس کی رحمت

وَ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُ الْوَاصِفُونَ صِفَتَهُ مِنْ عَظَمَتِهِ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ

طلب کی جائے وہ رحم کرتا ہے اے وہ ہستی جس کی عظمت کی وجہ سے توصیف کرنے والے اس کی توصیف نہیں کر سکتے، اے وہ نگاہیں جسے پا نہیں سکتیں

الْأَبْصَارَ وَ هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ يَا مَنْ يَرَى وَ لَا يُرَى وَ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ وَ

جبکہ وہ نگاہوں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین بڑا باخبر ہے اے وہ جو دیکھتا ہے لیکن دکھائی نہیں دیتا اور وہ اعلیٰ مقام پر ہے، اے وہ جس پر کوئی شے

لَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ يَا مَنْ بِيَدِهِ نَوَاصِي الْعِبَادِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَ حَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ أَنْ

غالب نہیں آسکتی اور کوئی اس سے رہ نہیں جاتا، اے وہ جس کے ہاتھ میں بندوں کی پیشانیاں (جس کے قبضہ قدرت میں) ہیں میں تجھ سے تجھ پر محمد اور آل

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْحَمَ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ

محمد کے حق کا اور ان پر تیرے حق کا واسطہ دے کر درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور محمد اور آل محمد پر رحم فرما جس طرح تو نے تمام

تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

جہانوں میں ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا، برکتیں اور رحمتیں نازل کیں، بے شک تو قابل ستائش اور بزرگی والا ہے۔

ماہ رمضان کے ساتویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي حِينَ يَسُوءُ ظَنِّي بِأَعْمَالِي وَ أَنْتَ أَمَلِي عِنْدَ انْقِطَاعِ الْحِيَلِ مِنِّي وَ أَنْتَ رَجَائِي عِنْدَ

اے معبود! جب میں اپنے اعمال کے بارے بدگمان ہوتا ہوں تو تو ہی میرا سہارا ہے، جب میرا چارہ ناکام ہو جاتا ہے تو تو ہی میری تمنا ہے اور جب

تَضَايُقِ حُلُولِ الْبَلاَءِ عَلَيَّ وَ أَنْتَ عُدَّتِي فِي كُلِّ شَدِيدَةٍ نَزَلَتْ بِي وَ فِي كُلِّ مُصِيبَةٍ دَخَلَتْ عَلَيَّ وَ فِي كُلِّ

بلائیں میرا ناطقہ بند کر دیتی ہیں تو تو ہی میری امید ہوتا ہے، مجھ پر آنے والی ہر سختی، مصیبت اور تکلیف میں تو ہی میرا آسرا ہے۔ تو ہی تمام شکووں کی جگہ

كُلْفَةٍ صَارَتْ عَلَيَّ وَ أَنْتَ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَ مُفَرِّجُ كُلِّ بَلْوَى أَنْتَ لِكُلِّ عَظِيمَةٍ تُرْجَى وَ لِكُلِّ

ہے اور ہر بلا و مصیبت سے نکالنے والا ہے، بڑے امور میں تجھ سے امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں، ہر سختی اور مشکل میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے، تو دنیا و

شَدِيدَةٍ تُدْعَى إِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَ أَنْتَ الْمُرْتَجَى لِلآخِرَةِ وَ الْأُولَى اَللَّهُمَّ مَا أَكْبَرَ هَمِّي إِنْ لَمْ تُفَرِّجْهُ وَ

آخرت کی امید گاہ ہے۔ اے اللہ! میرا غم و اندوہ کتنا بڑا ہے اگر تو اسے دور نہ فرمائے میرا حزن و ملال کتنا طویل ہے اگر تو مجھے رہائی نہ دلائے، میرے

أَطْوَلَ حُزْنِي إِنْ لَمْ تُخَلِّصْنِي وَ أَعْسَرَ حَسَنَاتِي إِنْ لَمْ تُيَسِّرْهَا وَ أَخَفَّ مِيزَانِي إِنْ لَمْ تُثَقِّلْهُ وَ أَزَلَّ لِسَانِي

لیے نیکیوں کا حصول کتنا کٹھن ہے اگر تو انہیں آسان نہ فرمائے میرے اعمال کا ترازو کتنا ہلکا ہے اگر تو بھاری نہ فرمائے، میری زبان میں کتنی لغزش ہے اگر

إِنْ لَمْ تُثَبِّتْهُ وَ أَوْضَعَ جَدِّي إِنْ لَمْ تُقِلْ عَثْرَتِي أَنَا صَاحِبُ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ وَ الْجُرْمِ الْعَظِيمِ

تو ثابت نہ رکھے، میری سعی و کوشش کتنی کم ہے اگر تو میری لغزشوں کو معاف نہ کرے، میں بہت بڑا گناہگار اور بڑا مجرم ہوں، میری برائی نے مجھے آخری

أَنَا الَّذِي بَلَغَتْ بِي سَوْأَتِي وَ كُشِفَ قِنَاعِي وَ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ حِجَابٌ يُوَارِينِي مِنْكَ فَلَوْ

حد تک پہنچایا ہے، میرا پردہ چاک ہو گیا ہے، میرے اور تیرے درمیان اب کوئی حجاب باقی نہیں رہا جو میری پردہ پوشی کرے، پس اگر تو میرے جرم

عَاقَبْتَنِي عَلَى قَدْرِ جُرْمِي لَمَا فَرَّجْتَ عَنِّي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً اَللَّهُمَّ أَنَا الذَّلِيلُ الَّذِي أَعْزَزْتَ وَ

کے حساب سے مجھے سزا دے تو مجھے کبھی پلک جھپکنے جتنی دیر بھی مہلت اور سکھ نہ ملے۔ اے اللہ! میں وہ ذلیل و خوار ہوں جسے تو نے عزت بخشی میں وہ

أَنَا الضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَ وَ أَنَا الْمُقِرُّ الَّذِي سَتَرْتَ فَمَا شَكَرْتُ نِعْمَتَكَ وَ لاَ أَدَّيْتُ حَقَّكَ وَ لاَ تَرَكْتُ

کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی، میں وہ اقرار کرنے والا ہوں جس کی تو نے پردہ پوشی فرمائی، میں نے تیری نعمت کا شکر اور تیرا حق ادا نہیں کیا اور نہ ہی

مَعْصِيَتَكَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ أَيُّوبَ وَ سَامِعَ صَوْتِ يُونُسَ الْمَكْرُوبِ وَ فَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ وَ

تیری نافرمانی کو ترک کیا۔ اے ایوب کی مصیبت کو دور کرنے والے، اے پریشان حال یونس کی پکار سننے والے، اے بنی اسرائیل کے لیے دریا کو

مُنْجِيَ مُوسَى وَ مَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ لِي مِنْ

شگافتہ کرنے اور موسیٰ اور ان کی قوم کو نجات دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود و سلام بھیج اور میرے معاملے میں

أَمْرِي فَرَجاً وَ مَخْرَجاً وَ يُسْراً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

کشائش، نجات اور آسانی فرما، اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقی کی کتاب "اختیار" سے نقل کیا گیا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اسی کی حمد ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے کبھی موت نہیں آتی

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ لاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ

اسی کے ہاتھ میں خیر و بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اللہ

لَهُ وَ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ إِلٰهاً وَاحِداً وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا ظَهَرَ

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ حمد وستائش کے ساتھ پاک ومنزہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے

مِنِّي وَ مَا خَفِيَ عَنْ خَلْقِكَ وَ لَوْ لاَ سَتْرُكَ لِي وَ تَحَنُّنُكَ عَلَيَّ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ سَيِّدِي أَوْقَرْتَنِي

سامنے سر تسلیم خم ہیں اے اللہ! جو مجھ سے ظاہر ہوا ہے اور تیری مخلوق سے پوشیدہ ہے تو اسے جانتا ہے اگر تیری مجھ پر پردہ پوشی اور مہربانی نہ ہوتی تو میں یقیناً

بِالنِّعَمِ وَ أَوْقَرْتُ صَحِيفَتِي ذُنُوباً نَظَرْتَ لِي بِكَرَمِكَ يَا مَوْلاَيَ وَ لَمْ أَنْظُرْ لِنَفْسِي لِسُوءِ رَأْيِي فَكَمْ مِنْ

بدنام اور رسوا ہو جاتا۔ اے میرے سردار! تو نے مجھے اپنی نعمتوں سے نوازا اور میں نے اپنے نامہ عمل کو گناہوں سے بھر دیا، تو نے مجھ پر نگاہ کرم فرمائی اے

ذَنْبٍ عَظِيمٍ وَ خَطِيئَةٍ مُوبِقَةٍ أَحْصَيْتَ عَلَيَّ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ وَ ضَوْءِ النَّهَارِ أَسْتَحْيِي مِنْ ذِكْرِهَا

میرے سردار! میں نے اپنی بری نظر کی وجہ سے اپنے فائدہ کی طرف نہ دیکھا، کتنے ہی عظیم گناہ اور تباہ کن خطائیں ہیں جنہیں تو نے رات کی تاریکی اور دن کی

تَسْمِيَةً بَيْنَ يَدَيْكَ فَبِئْسَ الْعَبْدُ أَنَا لِنَفْسِي وَ نِعْمَ الرَّبُّ أَنْتَ لِي تَدْعُونِي فَأُوَلِّي عَنْكَ كَأَنَّ لِي التَّطَوُّلَ

روشنی میں میرے خلاف لکھا جن کا تیری بارگاہ میں نام لینے سے مجھے شرم آتی ہے میں اپنے بارے میں کتنا برا بندہ ہوں اور تو میرا کتنا اچھا رب ہے تو مجھے اپنی

عَلَيْكَ فَأَسْأَلُكَ يَا إِلٰهِي بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى ذُنُوبِي وَ إِحْصَائِهَا وَ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي سَتَرْتَ

طرف بلاتا ہے جبکہ میں پیٹھ پھیر لیتا ہوں گویا میرا تجھ پر کوئی احسان ہو۔ اے میرے معبود! میں تیری اس قدرت کے واسطے سے جس کے بذریعہ تو میرے

بِهَا مَا قَبُحَ مِنْ ذُنُوبِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ وَ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ فِي يَوْمِي

گناہوں اور ان کے گننے پر قادر ہے اور اس رحمت کے واسطے سے جس کے ذریعے تو نے میرے قبیح گناہوں کو چھپایا درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کے

هٰذَا مِنْ شَهْرِكَ الْمَيْمُونِ الْمَعْصُومِ وَ أَنْ تَخْتِمَ لِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ بِخَيْرٍ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

بہترین اہل بیت پر درود بھیج، مجھے اپنے بابرکت اور (برائیوں سے) محفوظ مہینے کے اس دن میں جہنم سے آزاد فرما اور آج کے دن میرے زندہ اور فوت شدہ

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ حَتّٰى أَفُوزَ يَا مَوْلاَيَ بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَ بِمَا جَرَتْ

تمام مؤمنین اور مؤمنات کے ساتھ خیر و بھلائی پر اختتام فرما اپنی شان کے مطابق تاکہ میں کامیاب ہو جاؤں اے میرے آقا! میرے تجھ پر بہترین

عَادَتُكَ مَعَ أَمْثَالِي مِنْ خَلْقِكَ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنٰى وَ الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بھروسے اور اپنی مخلوق میں سے میرے جیسوں کے بارے میں اپنے طریقے کے واسطے سے مجھے امن، عافیت، تونگری اور مغفرت عطا فرما، بے شک تو

قَدِيرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ۔

ہر چیز پر قادر ہے، اے سب سے زیادہ رحم والے۔ اللہ کا محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر درود اور سلام ہو۔

اس دن کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ وَ جَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَ آثَامِهِ وَ ارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ وَ

اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ

شُكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ۔

توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و شکر میں رہوں اے مؤمنین کے والی و سرپرست!

آٹھویں رات اور دن کی مخصوص دعائیں:

اس بارے میں ہم نے متعدد روایات میں سے صرف چند کا انتخاب کیا ہے اور وہ محمد بن ابی قرّہ کی کتاب "عمل شھر رمضان" سے ہم نے نقل کی ہیں۔

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ الْغِنَى مِنَ الْعَيْلَةِ وَ الْأَمْنَ مِنَ الْخَوْفِ

اے اللہ! میں تجھ سے محمد اور آل محمد پر درود بھیجنے، ناداری سے تونگری اور خوف و ہراس سے امن و امان کی درخواست کرتا ہوں اے اللہ! میں

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَ لَا يَزُولُ يَا اللهُ يَا نُورَ النُّورِ لَكَ التَّسْبِيحُ

تجھ سے پائیدار نعمت کی جو نہ تبدیل ہو اور نہ زائل ہو درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! اے نور کے نور! تسبیح صرف تیرے لیے ہے تو پاک

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْكِبْرِيَاءُ سُبْحَانَكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهِ

و منزہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیرے لیے ہی بڑائی ہے، تو پاک و منزہ ہے اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اللہ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ لَا

پاک و منزہ ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اے اللہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرا روزہ قبول فرما، محمد اور

تُنَكِّسْ بِرَأْسِي بَيْنَ يَدَيْ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ قَدْ بَلَّغُوا وَ نَصَحُوا لِي اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ان کی آل علیہم السلام کے سامنے میرا سر شرم کے مارے نہ جھکا جبکہ انہوں نے تبلیغ اور میری خیر خواہی کی ہے، اے اللہ محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ التَّصْدِيقِ بِكِتَابِكَ وَ رَسُولِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

درود بھیج اور مجھے قبر سے اپنے پر ایمان اور اپنی کتاب اور رسول کی تصدیق پر اٹھانا، اے اللہ! میں تجھ سے اس ہمارے مہینے اور اس رات کی

بَرَكَةَ شَهْرِنَا هَذَا وَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ وَ أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ أَنْتَ مُنْزِلُهُ فِيهَا مَغْفِرَةً وَ رِضْوَاناً

برکت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ہر خیر میں سے جو تو نے نازل کی ہے یا نازل کرے گا مغفرت، خوشنودی اور وسیع رزق کا سوال کرتا ہوں

وَ رِزْقاً وَاسِعاً وَ ابْسُطْ عَلَيَّ وَ عَلَى عِيَالِي وَ وُلْدِي وَ أَهْلِي وَ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ عَلَى

اور مجھ پر، میرے زیر کفالت افراد میری اولاد، میرے خاندان اور تمام مؤمنین اور مؤمنات پر رزق بڑھا، بے شک تو ہر شے پر قادر ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ.

اے اللہ میں تجھ سے نعمت کے چھن جانے اور اس شر و آفت سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا پہلے سے تجھے علم ہے۔

اس رات کی ایک اور دعا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے:

اَللَّهُمَّ هَذَا شَهْرُكَ الَّذِي أَمَرْتَ فِيهِ عِبَادَكَ بِالدُّعَاءِ وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ وَ الرَّحْمَةَ وَ قُلْتَ وَ إِذَا

اے اللہ! یہ وہ مہینہ ہے جس میں تو نے اپنے بندوں کو دعا کا حکم دیا ہے اور ان کے لیے قبولیت اور رحمت کی ضمانت دی ہے اور فرمایا ہے: جب آپ سے

سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ(۱) فَأَدْعُوكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں (تو کہہ دیجئے کہ) میں قریب ہوں جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو سنتا ہوں اور جواب دیتا

الْمُضْطَرِّينَ وَ يَا كَاشِفَ السُّوءِ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ وَ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً وَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ اغْفِرْ لِمَنْ

ہوں۔ پس اے مضطرب کی پکار پر لبیک کہنے والے، اے مصیبت زدوں کی مصیبت کو ہٹانے والے، اے رات کو باعث سکون بنانے والے، اے ہمیشہ

يَمُوتُ قَدَّرْتَ وَ خَلَقْتَ وَ سَوَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ أَطْعَمْتَ وَ سَقَيْتَ وَ آوَيْتَ وَ رَزَقْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ

زندہ رہنے والے، مرنے والوں کو بخش دے تو نے اندازہ گیری کی، خلق کیا اور معتدل بنایا حمد ہے تیرے لیے تو نے کھلایا، پلایا، پناہ دی اور روزی دی، حمد و

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَ فِي الْآخِرَةِ وَ الْأُولَى وَ

ستائش ہے تیرے ہی لیے، میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج۔ رات کے وقت جب وہ چھا جائے اور دن کے وقت جب وہ

أَنْ تَكْفِيَنِي مَا أَهَمَّنِي وَ تَغْفِرَ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

چمکنے لگے اور دنیا و آخرت میں درود و سلام بھیج اور اہم امور میں میری کفایت فرما اور مجھے معاف کر دے بے شک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔

ماہ رمضان کے آٹھویں دن کی دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَجِدُ مِنْ أَعْمَالِي عَمَلاً أَعْتَمِدُ عَلَيْهِ وَ أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ أَفْضَلَ مِنْ وَلَايَتِكَ وَ وَلَايَةِ

اے اللہ! میں تیری ولایت، تیرے رسول اور پاک و طیب آل رسول صلواتک علیہ وعلیہم کی ولایت سے افضل اپنے اعمال میں سے کوئی بھی عمل نہیں پاتا

رَسُولِكَ وَ آلِ رَسُولِكَ الطَّيِّبِينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ

جس پر میں اعتماد کروں اور اس کے ذریعے تیرا قرب حاصل کروں، اے اللہ! میں محمد اور آل محمد کے ذریعے تیرا قرب چاہتا ہوں اور ان کے وسیلے سے

(۱) سورہ بقرہ، آیت ۱۸۶۔

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَتَوَجَّهُ بِهِمْ إِلَيْكَ فَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ يَا إِلَهِي بِكَ وَ بِهِمْ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ

تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں پس اے میرے معبود! اپنے اوران کے وسیلے سے مجھے اپنی بارگاہ میں دنیا و آخرت میں آبرومند بنا دے اور مقربین میں

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِذَلِكَ مِنْكَ تُحْفَةً وَ كَرَامَةً فَإِنَّهُ لاَ تُحْفَةَ وَ لاَ كَرَامَةَ أَفْضَلُ مِنْ

سے قرار دے، میں اس پر بعنوان تحفہ اور عزت افزائی راضی ہوں کیونکہ تیری رضا و خوشنودی اور تیرے اولیاء اور اطاعت گزاروں کے ساتھ تیرے گھر

رِضْوَانِكَ وَ التَّنَعُّمِ فِي دَارِكَ مَعَ أَوْلِيَائِكَ وَ أَهْلِ طَاعَتِكَ اَللَّهُمَّ أَكْرِمْنِي بِوَلاَيَتِكَ وَ احْشُرْنِي فِي

میں نعمتوں سے مالا مال ہونے سے بڑھ کر کوئی تحفہ اور عزت افزائی نہیں۔ اے اللہ! اپنی ولایت سے مجھے سرفراز فرما، اور مجھے اہل ولایت کے گروہ

زُمْرَةِ أَهْلِ وَلاَيَتِكَ اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي وَدَائِعِكَ الَّتِي لاَ تَضِيعُ وَ لاَ تَرُدَّنِي خَائِباً بِحَقِّكَ وَ حَقِّ مَنْ

میں شامل فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنے ذخیرہ میں سے قرار دے جو ضائع نہیں ہوتا، اپنے حق اور ان کے حق کے واسطے سے جن کا حق تو نے اپنے آپ پر

أَوْجَبْتَ حَقَّهُ عَلَيْكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تُعَجِّلَ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ فَرَجِي

واجب کیا ہے مجھے خالی نہ لوٹا اور میں تجھ سے درخوست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور انہیں جلد آسودگی عطا فرما اور ان کے ساتھ مجھے اور

مَعَهُمْ وَ فَرَجَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

تمام مؤمنین اور مؤمنات کو آسودگی عنایت فرما اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس دن کی بروایت سید ابن باقیؒ ایک اور دعا:

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَامَةِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ الَّذِي لاَ تَنْقُصُ

حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ جس کی تعریف خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے، بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے

خَزَائِنُهُ بِسَعَةِ فَضْلِهِ وَ كَرَمِ عَطَايَاهُ وَ لاَ تَزِيدُهُ الْعَطَايَا إِلاَّ كَرَماً وَ جُوداً وَ تَفَضُّلاً وَ إِحْسَاناً وَ هُوَ

خزانے فضل وکرم کی وسعت اور عطاؤں کی کثرت سے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش، سخاوت اور فضل واحسان میں اضافہ ہی ہوتا ہے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ الْوَهَّابُ الْعَظِيمُ اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُنْتَ رَبَّنَا كَائِناً غَيْرَ مُكَوَّنٍ وَحْدَكَ لاَ

کیونکہ وہ زبردست، حکیم، کریم، بہت عطا کرنے والا اعظیم ہے اے اللہ! تیرے لیے ہی حمد ہے، تو ہمارا رب ہے تو ایسا موجود جسے کسی نے نہیں بنایا، تو یکتا ہے اور کوئی

أَحَدَ مَعَكَ يَبْقَى كَبَقَائِكَ بَلْ تَبْقَى أَبَداً وَ يَفْنَى مَا سِوَاكَ وَ لَكَ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

تیرے ہمراہ تیری طرح باقی نہیں ہے بلکہ تو ہمیشہ باقی رہے گا اور تیرے سوا سب فنا ہو جائے گا خلقت اور حکم تیرے لیے ہے بابرکت ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے حمد

الْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لاَ مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَ لاَ شَبِيهَ لَهُ فِي صِفَتِهِ وَ لاَ مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ وَ لاَ

اس اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں، اس کی صفات میں اس جیسا کوئی نہیں، نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے، اس کی فرمانروائی

نَظِيرَ لَهُ فِي سُلْطَانِهِ وَ لاَ شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ يَرِثُ الْأَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

میں کوئی نظیر نہیں اور اس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں زمین اور جو کچھ اس کے اوپر ہے وہ اس کا وارث ہے، خیر و بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ إِلٰهِي أَنَا الَّذِي بَارَزْتُكَ بِسَيِّئَاتِي وَ كَشَفْتُ قِنَاعِي وَ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ سِتْرٌ تُوَارِينِي وَ لاَ

ہے۔اے میرے معبود! میں وہ ہوں جس نے اپنی برائیوں سے تیرا مقابلہ کیا، اپنا پردہ چاک کر دیا، اب میرے اور تیرے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں جو مجھے چھپائے

حِجَابٌ يَحْجُبُنِي إِلٰهِي فَمَا أَحْسَنَ بَلاَءَكَ عِنْدِي وَ أَظْهَرَ نَعْمَاءَكَ عَلَيَّ وَ أَكْثَرَ أَيَادِيكَ لَدَيَّ إِنْ

اور کوئی حجاب نہیں جو میری پردہ پوشی کرے، اے میرے معبود! تیری آزمائش میرے نزدیک کتنی خوبصورت ہے تیری نعمتیں مجھ پر کتنی آشکار ہیں، تیری عطائیں مجھ پر

شَكَرْتُهَا عَرَفْتُ وَاجِبَ حَقِّهَا إِلٰهِي خَلَقْتَنِي بِتَقْدِيرِكَ وَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ وَ أَنْعَمْتَ فَأَسْبَغْتَ وَ

کتنی زیادہ ہیں اگر میں ان پر شکر بجالاؤں تو میں نے ان کے واجب حق کو پہچان لیا۔اے میرے معبود! تو نے مجھے اپنے اندازے سے خلق کیا اور میری صورت تراشی

رَزَقْتَنِي فَوَفَّرْتَ وَ أَعْطَيْتَ فَأَجْزَلْتَ بِلاَ اسْتِحْقَاقٍ مِنِّي لِذَلِكَ بِعَمَلٍ وَ لَكِنِ ابْتَدَأْتَ بِالْكَرَمِ وَ

اور خوبصورت بنائی، تو نے نعمتیں دیں اور فراوان دیں اور تو نے مجھے رزق دیا اور بہت زیادہ دیا اور عطائیں کیں اور وافر مقدار میں کیں بغیر اس کے کہ میں اپنے عمل سے

الْجُودِ فَلَكَ الْحَمْدُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ يَا عَفُوُّ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ

ان کا مستحق قرار پاؤں۔لیکن تو نے اپنے جود وکرم سے (سوال کے بغیر) ابتدا کی، تیرے لیے ہی حمد ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ومنزہ ہے بے شک میں ہی

الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي يَا عَفُوُّ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَ تَكَرَّمْ عَلَيَّ وَ ارْزُقْنِي الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ

ظالموں میں سے ہوں اے معاف کرنے والے اے اللہ تو معاف کر دینے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے اے معافی دینے والے مجھے اس دنیا میں معاف کر دے، مجھ

الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

پر کرم فرما، مجھے امن، عافیت، بے نیازی اور مغفرت عطا فرما۔بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت نازل ہو۔

اس دن کی ایک اور مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَ إِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ إِفْشَاءَ السَّلاَمِ وَ مُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَ ارْزُقْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کرنے پست افراد سے اجتناب کرنے اور شرفاء کے

فِيهِ صُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ أَمَلِ الْآمِلِينَ۔

پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنی عطا وبخشش سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

نویں رات اور دن کی دعائیں:

جیسا کہ گزر چکا ہے اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور یہاں ہم محمد ابن ابی قرہ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے آج رات کی دعا بیان کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ رَبِّي وَ أَنَا عَبْدُكَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِينِي أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَ

اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے، میرے رب تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تجھ پر ایمان لایا ہوں، اپنے دین میں تیرے لیے

وَعدِكَ مَا اِستَطَعتُ أَتُوبُ إِلَيكَ مِن سُوءِ عَمَلِي وَ أَستَغفِرُكَ لِذُنُوبِيَ الَّتِي لاَ يَغفِرُهَا إِلاَّ أَنتَ صَلِّ

مخلص ہوکر۔ میں نے تیرے عہد اور وعدے پر شام کی ہے میں اپنے برے عمل سے توبہ کی استطاعت نہیں رکھتا اور میں تجھ سے اپنے گناہوں کی

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّل صَومِي وَ تَفَضَّل عَلَيَّ وَ بَلِّغنِي اِنسِلاَخَ هَذَا الشَّهرِ يَا خَيرَ المَولَى يَا

بخشش چاہتا ہوں۔ جسے تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا، محمد اور ان کی آل پر درود بھیج میرے روزے کو قبول فرما، مجھ پر فضل فرما اور مجھے اس مہینے کے

مَوضِعَ كُلِّ شَكوَى وَ يَا سَامِعَ كُلِّ نَجوَى وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ مَلإٍ وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا كَاشِفَ مَا يَشَاءُ

آخر تک پہنچا دے، اے بہترین مولیٰ، اے ہر شکایت کرنے کی جگہ، ہر سرگوشی کے سننے والے، اے ہر مجلس کے گواہ، اے ہر چھپی ہوئی بات کے

مِن بَلِيَّةٍ خَلِيلِ إِبرَاهِيمَ وَ نَجِيِّ مُوسَى وَ مُصطَفِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِم أَدعُوكَ دُعَاءَ مَن اِشتَدَّت

جاننے والے، اے جس بلا کو چاہے ٹالنے والے، اے ابراہیم کے دوست موسیٰ کے بچانے والے اور محمد (اللہ سلامتی ہو ان سب پر) کو برگزیدہ

فَاقَتُهُ وَ ضَعُفَت قُوَّتُهُ وَ قَلَّت حِيلَتُهُ دُعَاءَ الغَرِيبِ الغَرِيقِ المُضطَرِّ البَائِسِ الفَقِيرِ الَّذِي لاَ يَجِدُ

کرنے والے، میں تجھ سے اس شخص کی سی دعا مانگتا ہوں جس کی غربت سخت ہے، جس کی طاقت کمزور ہے، اور جس کا چارہ کار ختم ہوگیا ہے جیسے مسافر

لِكَشفِ مَا هُوَ فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ إِلاَّ أَنتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ فَرِّج عَنِّي وَ اِكشِف مَا بِي

ڈوبتے ہوئے بدحال، مایوس غریب آدمی کی دعا جسے گناہوں سے نکالنے والا تیرے سوا کوئی نہیں، محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور میرے غم و پریشانی

مِن ضُرٍّ وَ تَقَبَّل صَومِي وَ صَلاَتِي فِي هَذَا الشَّهرِ العَظِيمِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

دور فرما اور اس عظیم مہینے میں میرے روزے اور دعائیں قبول فرما، اور محمد اور ان کے پاکیزہ خاندان پر اللہ کی رحمت نازل ہو۔

اس رات کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ایک اور دعا:

يَا سَيِّدَاهُ وَ يَا رَبَّاهُ وَ يَا ذَا الجَلاَلِ وَ الإِكرَامِ يَا ذَا العَرشِ الَّذِي لاَ يَنَامُ وَ يَا ذَا العِزِّ الَّذِي لاَ يُرَامُ يَا

اے سردار، اے رب، اے عظمت وجلال والے، اے عرش والے جو کبھی نہیں سوتا، اے صاحب عزت جس تک پہنچا نہیں جا سکتا، اے تمام امور میں فیصلہ کرنے

قَاضِيَ الأُمُورِ يَا شَافِيَ الصُّدُورِ اِجعَل لِي مِن أَمرِي فَرَجاً وَ مَخرَجاً وَ اِقذِف رَجَاءَكَ فِي قَلبِي حَتَّى

والے، اے سینوں کو (امراض سے) شفاء دینے والے، میرے معاملے میں میرے لیے راحت اور نکلنے کا راستہ بنا اور اپنی امید میرے دل میں ڈال تاکہ میں

لاَ أَرجُو أَحَداً سِوَاكَ عَلَيكَ سَيِّدِي تَوَكَّلتُ وَ إِلَيكَ مَولاَيَ أَنَبتُ فَارحَمنِي وَ إِلَيكَ المَصِيرُ أَسأَلُكَ يَا

تیرے سوا کسی سے امید نہ رکھوں، میرے مالک! میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، میرے آقا! میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں لہذا مجھ پر رحم فرما اور تیری ہی

إِلَهَ الآلِهَةِ وَ يَا جَبَّارَ الجَبَابِرَةِ وَ يَا كَبِيرَ الأَكَابِرِ الَّذِي مَن تَوَكَّلَ عَلَيهِ كَفَاهُ وَ كَانَ حَسبَهُ وَ بَالِغَ أَمرِهِ

طرف میری واپسی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے خداؤں کے خدا، اے جابروں کے جابر، اے بڑوں کے بڑے! جس نے اس پر بھروسہ کیا تو وہ اس

عَلَيكَ تَوَكَّلتُ فَاكفِنِي وَ إِلَيكَ أَنَبتُ فَارحَمنِي وَ إِلَيكَ المَصِيرُ فَاغفِر لِي وَ لاَ تُسَوِّد وَجهِي يَومَ تَسوَدُّ

کے لیے کافی اور وافی ہوا اور اس کے معاملہ کو انجام تک پہنچایا، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے پس تو میری کفایت فرما، میں نے تیری طرف رجوع کیا ہے پس مجھ پر

وُجُوهٌ وَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَ صَلِّ اَللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِي وَ

رحم فرما، میری بازگشت تیری طرف ہے پس تو مجھے بخش دے اور جس دن چہرے سیاہ اور سفید ہوں گے میرے چہرے کو سیاہ نہ فرما۔ بے شک تو غالب اور حکمت والا

تَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

ہے محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے معاف کر دے، بے شک تو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

نویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِي وَ اعْصِمْ عَمَلِي وَ اهْدِ قَلْبِي وَ اشْرَحْ صَدْرِي وَ يَسِّرْ لِي أَمْرِي وَ جَوِّدْ فَهْمِي وَ خَفِّفْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے، میرے اعمال کی حفاظت فرما، میرے دل کو ہدایت دے، میرا سینہ کشادہ فرما، میرے معاملات کو میرے لیے آسان فرما،

وِزْرِي وَ آمِنْ خَوْفِي وَ ثَبِّتْ حُجَّتِي وَ ارْبُطْ جَأْشِي وَ بَيِّضْ وَجْهِي وَ ارْفَعْ جَاهِي وَ صَدِّقْ قَوْلِي وَ بَلِّغْ

میری سمجھ کو بہتر فرما، میرا بوجھ ہلکا کر، مجھے خوف سے امان دے، اور میری حجت قائم فرما، اور میرے دل کو مضبوط کر، میرا چہرہ سفید فرما، اور میرا مقام بلند فرما،

حَدِيثِي وَ عَافِنِي فِي عُمُرِي وَ بَارِكْ لِي فِي مُنْقَلَبِي وَ اعْصِمْنِي فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَ

میری بات کی تصدیق کر، میری بات پہنچا دے، زندگی میں عافیت دے اور میری بازگشت کو بابرکت فرما ہر حال میں میری حفاظت فرما، میری روزی کو وسعت

سَهِّلْ عَلَيَّ مَطَالِبِي وَ أَعْطِنِي مِنْ جَزِيلِ عَطَائِكَ وَ أَفْضَلِ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ وَ تَجَاوَزْ

دے، میری درخواستوں کو آسان کر دے مجھے اپنی بڑی عطا اور اپنے فضل و کرم سے اور جو کچھ تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو دیا ہے اس میں سے سب سے

عَنِّي عَنْ جَمِيعِ مَا عِنْدِي بِحُسْنِ لُطْفِكَ الَّذِي عِنْدَكَ اَللَّهُمَّ لاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ لاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ

بہتر عطا فرما، میرے تمام گناہ اپنے لطف کی اچھائی سے جو تیرے پاس ہے، معاف کر دے۔ اے اللہ، میرے دشمن کو (میری مصیبت پر) خوش نہ

عُنُقِي وَ لاَ تَفْضَحْنِي فِي نَفْسِي وَ لاَ تَفْجَعْنِي فِي جَارِي وَ هَبْ لِي يَا إِلَهِي عَطِيَّةً كَرِيمَةً رَحِيمَةً مِنْ

کر، اسے مجھ پر برتری نہ دے، اسے میری گردن پر مسلط نہ فرما، مجھے میرے نفس کے بارے میں رسوا نہ کر اور مجھے میرے پڑوسی کی وجہ سے مصیبت زدہ نہ

عَطَائِكَ الَّذِي لاَ فَقْرَ بَعْدَهُ فَقَدْ ضَعُفَتْ قُوَّتِي وَ انْقَطَعَ عَنِ الْخَلْقِ رَجَائِي فَقُدْرَتُكَ يَا رَبِّ أَنْ

کر، اے میرے معبود مجھے اپنی عطاؤں میں سے ایک کرامت اور رحمت والا تحفہ عطا فرما جس کے بعد کوئی فقر و محتاجی نہ ہو کہ میری طاقت کمزور پڑ گئی ہے اور

تَرْحَمَنِي وَ تُعَافِيَنِي كَقُدْرَتِكَ عَلَى أَنْ تُعَذِّبَنِي وَ تَبْتَلِيَنِي فَاجْعَلْ يَا مَوْلاَيَ فِيمَا قَضَيْتَ تَعْجِيلَ

مخلوق سے میری امید منقطع ہو گئی ہے، پس اب تیری قدرت (سے امید) ہے اے رب! مجھ پر رحم فرما اور عافیت عطا فرما جس طرح مجھے عذاب اور سزا دینے

خَلاَصِي مِنْ جَمِيعِ مَا أَنَا فِيهِ مِنَ الْمَكْرُوهِ وَ الْمَحْذُورِ وَ الْمَشَقَّةِ وَ عَافِنِي مِنْهُ كُلِّهِ يَا إِلَهِي لاَ

پر تو قادر ہے پس اے میرے آقا! قرار دے جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس میں جو مجھے ناپسند ڈرنے کی چیز اور سختی ہے اس سے جلدی چھٹکارہ حاصل ہو۔ ان تمام

أَرْجُو لِدَفْعِ ذَلِكَ عَنِّي أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ فَكُنْ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ عِنْدَ أَحْسَنِ ظَنِّي بِكَ وَ

سے جلد چھٹکارہ ہو اور ان سب سے راحت نصیب فرما، اے میرے معبود! میں تیری مخلوق میں سے کسی سے یہ امید نہیں رکھتا کہ وہ مجھ سے اس کو ٹال دے،

أُمْنُنْ عَلَيَّ بِذَلِكَ وَ عَلَى كُلِّ دَاعٍ دَعَاكَ بِهِ يَا مَوْلاَيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْتَ سَيِّدِي أَمَرْتَ

اے بزرگی اورعظمت کے مالک! تیرے بارے میں میرا بہترین گمان ہو اور اس سے اور ہر اس پر جس نے تجھے پکارا برکتیں نازل فرما اے مؤمنین میں سے

بِالدُّعَاءِ وَ ضَمِنْتَ لِمَنْ شِئْتَ الْإِجَابَةَ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ الَّذِي لاَ خُلْفَ لَهُ۔

میرے مولیٰ! اور تو میرا آقا ہے تو نے دعا کا حکم دیا اور جسے چاہے جواب دینے کی ضمانت دی، اور تیرا وعدہ وہ سچا ہے جس کی خلاف ورزی نہیں۔

اس دن کی ایک اور دعا جو سید ابن باقی کی کتاب "اختیار" سے منقول ہے:

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ افْتَحْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا مِنْكَ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ اَللَّهُمَّ فَإِنَّكَ

اے معبود محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اے اللہ! کیونکہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کی

تَسْتَجِيبُ الصَّلاَةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ قَدْ سَأَلْتُكَ الصَّلاَةَ عَلَيْهِ فِي يَوْمِي هَذَا فَاسْتَجِبْ لِي فِي نَفْسِي صَالِحَ

دعا قبول کرتا ہے اور میں نے تجھ سے آج ان کے لیے درود کی دعا مانگی ہے لہٰذا میری نیک دعائیں جو میں نے اپنے لیے آج کے دن، اس سے پہلے اور اس کے

مَا أَدْعُو بِهِ فِي يَوْمِي هَذَا وَ مَا قَبْلَهُ وَ مَا بَعْدَهُ وَ فِي شَهْرِي هَذَا كَمَا اسْتَجَبْتَ لِي فِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

بعد اور اس مہینے میں کی ہیں تو قبول فرما جیسا کہ تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے بارے میں میری دعا قبول فرمائی ہے۔ اے اللہ! ان کی بنیادوں کو نہایت بلند استوار

عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللَّهُمَّ أَعْلِ عَلَى الْبُنْيَانِ بُنْيَانَهُ وَ أَنْزِلْهُ مَنْزِلَتَهُ وَ زَكِّهِ وَ اجْعَلْهُ مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ مَرْضِيَّ

فرما انہیں ان کی خاص منزلت عطا فرما، انہیں پاکیزہ رکھ، ان کی گواہی کو قبول شدہ، ان کے قول کو پسندیدہ قرار دے جس طرح انہوں نے فیصلہ کیا، عدل کیا، سعی و

الْمَقَالَةِ كَمَا حَكَمَ وَ عَدَلَ وَ جَهَدَ وَ لَمْ يُقَصِّرْ وَ نَصَحَ لِأُمَّتِهِ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِكَ وَ صَبَرَ عَلَى حُسْنِ

کوشش کی اور ہرگز کوتاہی نہیں کی، اپنی امت کی خیر خواہی فرمائی، تیرے راستے میں جہاد کیا اور تیری بہترین آزمائشوں پر صبر کیا یہاں تک کہ انہیں

بَلاَئِكَ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ إِلَهِي أَنَا الَّذِي لَمْ أَزَلْ أُذْنِبُ وَ تَغْفِرُ وَ أُخْطِئُ وَ

یقین (موت) آ گئی، اللہ کا ان پر اور ان کی آل پر درود ہو اے میرے معبود! میں وہ ہوں جو مسلسل گناہ کرتا رہا اور تو معاف کرتا رہا، میں غلطی کرتا رہا اور تو مجھ

تُحْسِنُ إِلَيَّ أَنَا الَّذِي حَمَلْتُ الذُّنُوبَ أَنَا الْأَسِيرُ بِبَلِيَّتِي أَنَا الْمُجَدِّدُ خَطِيئَتِي أَنَا الْمُنْقَطَعُ بِي وَ قَدْ

سے اچھا سلوک کرتا رہا، میں نے گناہوں کا بوجھ اٹھایا ہوا ہے، میں اپنی پیدا کردہ مشکلات کا اسیر ہوں، میں بار بار خطاؤں کا ارتکاب کرتا اور ہوں، میرا کام تمام

وَقَفْتُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيْكَ مَوْقِفَ الْمُذْنِبِينَ الْمُتَجَرِّءِينَ عَلَيْكَ الْمُسْتَخِفِّينَ بِحَقِّكَ وَ وَعْدِكَ

ہونے والا ہے، میں تیری بارگاہ میں گستاخ گناہ گاروں کی طرح کھڑا ہوں جنہوں نے تیرے حق اور وعدے کو معمولی گردانا اور تیرے حق کی ادائیگی میں کوتاہی

النَّاقِصِينَ لِحَقِّكَ وَ مَوْقِفَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ ذُنُوبُهُ وَ تَبَرَّأَ مِنْهُ خَلِيلُهُ وَ قَرِينُهُ إِلَهِي فَارْحَمِ الْيَوْمَ

کی، میں اس شخص کی مانند کھڑا ہوں جس کے گناہوں نے اسے تنہا کر دیا ہو اس کے دوستوں اور ساتھیوں نے اس سے بیزاری کا اظہار کیا۔ اے میرے

صَرْعَتِي وَ عَثْرَتِي وَ أَقِلْنِي زَلَّتِي وَ اجْعَلْنِي بَعْدَ الْيَأْسِ وَ سُوءِ الْمُنْقَلَبِ حَسَنَ الظَّنِّ بِكَ حِينَ وُقُوفِي

معبود! آج کے دن میری بے چارگی اور بے کسی پر رحم فرما، میری لغزشوں کو معاف فرما، جب میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں تو ناامیدی اور بری بازگشت کے بعد

بَيْنَ يَدَيْكَ يَا مَالِكَ رِقِّي اِرْحَمْنِي إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

میرے گمان کو اپنے پر اچھا گمان قرار دے، اے میری بندگی کے مالک مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہر شے پر قادر ہے اور محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کا درود ہو۔

اس دن کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيباً مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَ اهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَ خُذْ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما اور اپنی مہربانی سے میری

بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِتَحَنُّنِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ۔

پیشانی (مہار) پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔

ماہ رمضان کے دسویں دن اور رات کی دعائیں:

دسویں رات کی بعض دعائیں جنہیں ہم نے محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شھر رمضان" سے منتخب کیا ہے۔

يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا أَوْسَعَ مَنْ أَعْطَى وَ يَا خَيْرَ مُرْتَجًى صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ

اے ان میں سے بہترین جن سے مانگا جاتا ہے، اے عطا کرنے والوں میں سب سے سخی، اے بہترین جس سے امیدیں باندھی جاتی ہیں! محمد اور ان کی

مِنْ فَضْلِكَ وَ افْتَحْ لِي بَابَ رِزْقٍ مِنْ عِنْدِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ

آل پر رحمت فرما، مجھ پر اپنا وسیع فضل فرما اور میرے لیے اپنے رزق کے دروازے کھول دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ میرا روزہ قبول فرما اور مجھ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ مَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ الْبَرَكَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

پر فضل فرما۔ اے اللہ ماہ رمضان اور جو کچھ تو نے اس میں قرآن اور برکات نازل کی ہیں، کا رب! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت

آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي حُبَّ الصَّلَاةِ وَ الصِّيَامِ وَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ وَ صِلَةِ الرَّحِمِ وَ تُحَبِّبَ إِلَيَّ كُلَّ مَا

فرما اور مجھے نماز، روزے، حج، عمرے اور صلہ رحمی سے محبت عطا فرما اور ہر چیز کو میرا محبوب بنا دے جس سے تجھے محبت ہے اور ہر اس چیز کو قابل نفرت بنا

أَحْبَبْتَ وَ تُبَغِّضَ إِلَيَّ كُلَّ مَا أَبْغَضْتَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِي وَ رِزْقِ كُلِّ دَابَّةٍ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَ يَا خَيْرَ

دے جسے تو ناپسند کرتا ہے اے اللہ تو نے خود میری اور تمام چوپایوں کی روزی کا ذمہ لیا ہے، اے بہترین پکارا جانے والا، اے بہترین جس سے سوال کیا

مَسْئُولٍ وَ يَا خَيْرَ مُرْتَجًى وَ أَوْسَعَ مَنْ أَعْطَى صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي السَّعَةَ وَ الدَّعَةَ

جاتا ہے، اے بہترین امید بر لانے والا اور اے سب سے زیادہ عطا و بخشش کرنے والا! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اس عظیم مہینے میں مجھے

وَ السَّعَادَةَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

وسعت، راحت اور سعادت (نیک بختی) نصیب فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس رات کی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا:

اَللّٰهُمَّ يَا سَلاَمُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا غَفُورُ يَا صَمَدُ يَا وَاحِدُ يَا

اے خدا! اے سلامتی والے، اے امان دینے والے، اے نگہبان، اے بڑی طاقت والے، اے کبریائی کے مالک، اے یکتا اے بے مثال، اے بہت بخشنے والے،

رَحِيمُ يَا وَدُودُ يَا حَلِيمُ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الثُّلُثُ وَ لَسْتُ أَدْرِي سَيِّدِي مَا صَنَعْتَ فِي

اے بے نیاز، اے یکتا، اے نہایت رحم والے، اے بہت محبت کرنے والے، اے نہایت بردبار! اس مہینے کا ایک تہائی حصہ گزر چکا ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ تونے

حَاجَتِي هَلْ غَفَرْتَ لِي إِنْ أَنْتَ غَفَرْتَ لِي فَطُوبَى لِي وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لِي فَوَا سَوْأَتَاهُ فَمِنَ الْآنَ

میری حاجات کے متعلق کیا فیصلہ کیا ہے! کیا تونے مجھے بخش دیا ہے اگر تونے مجھے معاف کردیا ہے تو میں بڑا خوش قسمت ہوں اور اگر تونے مجھے معاف نہیں کیا ہے تو مجھ

سَيِّدِي فَاغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ تُبْ عَلَيَّ وَ لاَ تَخْذُلْنِي وَ أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَ اسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ وَ اُعْفُ عَنِّي

پر نہایت افسوس ہے، اے میرے سردار! ابھی مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما اور مجھے ذلیل وخوار نہ کر، میری لغزش کو نظرانداز فرما، میری اپنی

بِعَفْوِكَ وَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَ تَجَاوَزْ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ إِنَّكَ تَقْضِي وَ لاَ يُقْضَى عَلَيْكَ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ

طرف سے پردہ پوشی فرما، مجھے اپنی بخشش سے معاف کردے، مجھ پر اپنی رحمت سے رحم فرما اور مجھ سے اپنی قدرت سے درگزر فرما کیونکہ سب پر تیرا حکم چلتا ہے اور تجھ پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

کسی کا حکم نہیں چلتا اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

دسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بَطْشُهُ شَدِيدٌ وَ عَفْوُهُ قَدِيمٌ وَ مُلْكُهُ مُسْتَقِيمٌ وَ لُطْفُهُ شَدِيدٌ يَا مَنْ سَتَرَ عَلَيَّ

اے خدا! جس کی پکڑ بہت سخت ہے، جس کی بخشش دائمی ہے، جس کی بادشاہی محکم واستوار ہے اور جس کی مہربانی بہت ہے اے وہ جس نے برائی کو مجھ پر

الْقَبِيحَ وَ ظَهَرَ بِالْجَمِيلِ وَ لَمْ يُعَجِّلْ بِالْعُقُوبَةِ وَ يَا مَنْ أَذِنَ لِلْعِبَادِ بِالتَّوْبَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ

ڈھانپ دیا ہے اور اچھائی کو ظاہر کیا ہے اور جس نے سزا دینے میں جلدی نہیں کی اے وہ خدا جس نے بندوں کو توبہ کی اجازت دی ہے، اے وہ جس نے

السِّتْرَ لَدَى الْفَضِيحَةِ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ غَيْرُهُ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ يَا مَأْوَى كُلِّ هَارِبٍ يَا

بدکاری کے موقع پر پردہ دری نہیں کی، اے وہ جس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے، اے ہر ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے، اے ہر فرار کرنے

غَاذِيَ مَا فِي بُطُونِ الْأُمَّهَاتِ يَا سَيِّدِي أَنْتَ لِي فِي كُلِّ حَاجَةٍ نَزَلَتْ بِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

والے کی پناہ گاہ، اے ماں کے شکموں میں بچوں کو غذا دینے والے، اے میرے آقا مجھے پیش آنے والی ہر حاجت کو تو ہی پورا کرنے والا ہے محمد اور ان کی آل

وَ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَ ارْزُقْنِي مِنْ رِزْقِكَ الْوَاسِعِ رِزْقاً حَلاَلاً طَيِّباً يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ

پر درود بھیج میری پریشانی میں تو میری کفایت فرما اور اپنے وسیع رزق سے مجھے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما اے زندہ اور نگہبان تیری رحمت کے ذریعے میں

أَسْتَغِيثُ فُكَّ أَسْرِى وَ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَ لاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي

فریاد کرتا ہوں مجھے قید سے رہائی عطا فرما، میرے تمام معاملات کو درست فرما اور جب تک تو مجھے باقی رکھے پلک جھپکنے کے لیے بھی مجھے میرے حال پر نہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

چھوڑ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دسویں دن کی دعا جسے سید علی بن حسین ابن باقیؒ نے بیان کیا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفَاهُ إِلَهِى أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَمْ أَشْكُرْ وَ بَصَّرْتَنِى فَلَمْ أَتَبَصَّرْ وَ

حمد و ستائش اللہ کے لیے مخصوص ہے جو اس پر بھروسہ کرتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہے، اے میرے معبود تو نے مجھ پر انعام فرمایا پس میں نے شکر ادا نہیں

وَعَيَّتَنِى فَلَمْ أَذَّكِرْ وَ أَقَلْتَ الْعَثَرَاتِ فَلَمْ أَقْصُرْ وَ سَتَرْتَ الْعَوْرَاتِ فَلَمْ أَسْتَتِرْ وَ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

کیا اور تو نے مجھے بصیرت (دانائی) دی لیکن میں نے بصیرت سے کام نہیں لیا تو نے مجھے یاد دہانی کرائی لیکن میں نے نصیحت نہ پکڑی تو نے میری لغزشوں

شَهْرُ الصِّيَامِ فَيَا مَنْ عَجَّتْ إِلَيْهِ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَحَافِلِ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ يَسْأَلُونَكَ الْعَفْوَ

کو معاف کیا میں باز نہ آیا تو نے میری برائیوں پر پردہ ڈالا میں نے خود کو نہیں چھپایا اور یہ رمضان اور روزوں کا مہینہ ہے، اے وہ ذات جس کی طرف

بِالْمُنَاجَاةِ اَللَّهُمَّ وَ حَاجَتِى الْيَوْمَ إِلَيْكَ عِتْقُ رَقَبَتِى مِنَ النَّارِ وَ أَنْ تُقِيلَنِى عَلَى مَا كَانَ مِنِّى يَا

محفلوں میں مختلف زبانوں کی آوازیں اٹھتی ہیں اور سب مناجات میں تجھ سے معافی طلب کرتے ہیں، اے اللہ! تیری بارگاہ میں آج میری حاجت دوزخ

مَلْجَأَ كُلِّ لاَجٍ وَ وَلِيَّ كُلِّ نَاجٍ مَنْ أَحْسَنَ يَا مَوْلاَيَ فَبِرَحْمَتِكَ فَازَ وَ مَنْ أَسَاءَ فَبِخَطِيئَتِهِ يَهْلِكُ يَا

سے میری رہائی ہے اور جو مجھ سے سرزد ہوا اسے نظر انداز کر دے، اے ہر پناہ گزین کی پناہ اور ہر نجات پانے والے کے سرپرست۔ اے میرے آقا

إِلَهِى فَلاَ تُهْلِكْنِى وَ أَنْتَ مَوْلاَيَ وَ مِنْكَ كَانَ رَجَائِى يَا مَلْجَئِى إِلَهِى قَدْ يَرْحَمُ عَبْدٌ مَخْلُوقٌ

جس نے اچھا کام کیا تیری رحمت سے کامیاب ہو گیا اور جس نے برائی کی وہ اپنی غلطی سے ہلاک ہو گیا، اے میرے معبود مجھے ہلاک نہ کرنا جبکہ تو میرا

لِمَخْلُوقٍ مِثْلِهِ فَأَنَا عَبْدُكَ وَ أَنْتَ مَوْلاَيَ وَ خَالِقِى فَارْحَمْنِى يَا إِلَهِى كَمَا رَحِمَ مَخْلُوقٌ لِمَخْلُوقٍ

مولیٰ ہے، اے میری پناہ گاہ میری امید تجھ سے ہے، اے میرے معبود کبھی مخلوق بندہ اپنی جیسی مخلوق پر رحم کرتا ہے پس میں تیرا بندہ ہوں تو میرا مولیٰ اور

اَللَّهُمَّ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ تَحْمِلَ عَنِّى خَطِيئَتِى وَ تَأْخُذَ إِلَى الْخَيْرِ

خالق ہے، اے معبود مجھ پر رحم فرما جس طرح ایک مخلوق دوسری مخلوق پر رحم کرتی ہے، اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر

بِنَاصِيَتِى اَللَّهُمَّ أَعْطِنِى فِي يَوْمِى هَذَا أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَ حُجَّاجَ

رحمت فرما میری خطاؤں کے بوجھ کو ہلکا کر دے میری مہار پکڑ کر خیر کی طرف لے جا اے اللہ! آج کے دن جو تو نے اپنے کسی صالح بندے اور حج وعمرہ

بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ الْمُعْتَمِرِينَ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ إِلَهِى وَ سَيِّدِى إِنِّى مُثْنٍ أَحْسَنَ الثَّنَاءِ لِأَنَّ

کرنے والوں کو عطا کیا اس سے بہتر مجھے عطا فرما۔ بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے معبود اور میرے سردار! میں تیری بہترین

بَلاءَكَ عِنْدِي أَحْسَنُ الْبَلاءِ إِلَهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَ أَنَا وَاقِفٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ قَدْ أَظَلَّنِي حُسْنُ

مدح وثنا کرتا ہوں کیونکہ مجھ پر تیری آزمائشیں بہترین ہیں، اے میرے معبود گویا میں اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں (حساب وکتاب کے لیے) کھڑا دیکھ رہا

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ فَانْظُرْ إِلَيَّ بِرَحْمَتِكَ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ نَظْرَةً أَفُوزُ بِهَا بَيْنَ يَدَيْكَ مَغْفُوراً لِي اَللَّهُمَّ وَ

ہوں جبکہ تجھ پر بہترین توکل مجھ پر سایہ فگن ہے پس اس وقت مجھ پر رحمت کی نظر فرما ایسی نگاہ کہ میں تیری سامنے کامیاب ہو جاؤں درحالانکہ مجھے بخش دیا

هَذَا الدُّعَاءُ الَّذِي أَمَرْتَنَا بِهِ وَ عَلَيْكَ الْإِجَابَةُ كَمَا ضَمِنْتَ يَا عَدْلُ يَا وَفِيُّ عَلَيْنَا الْمَسْأَلَةُ وَ

گیا ہو اور یہ دعا وہ ہے جس کا تو نے حکم دیا ہے اب اس کا قبول کرنا تجھ پر ہے جیسا کہ تو نے ضمانت دی ہے، اے عادل، اے وفادار! ہمارا کام مانگنا ہے تیرا

عَلَيْكَ الْعَطِيَّةُ وَ هَذَا الطَّلَبُ وَ عَلَيْكَ النَّجَاحُ وَ هَذَا الْجَهْدُ وَ عَلَيْكَ التُّكْلاَنُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کام عطا کرنا ہے، یہ ہماری درخواست ہے اسے منظور کرنا تیرے ذمے ہے، اور یہ سعی و کوشش ہے اور تجھ پر بھروسہ ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ وَ الطَّالِبِينَ وَ الْمُنِيبِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ

والے، اے سب سے زیادہ عزت و شرف والے، اے رغبت رکھنے والوں، درخواست کرنے والوں اور توبہ کرنے والوں کی انتہا، بے شک تو ہر چیز پر

صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ ـ

قادر ہے اور ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت و درود ہو۔

دسویں دن کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ إِلَيْكَ وَ اجْعَلْنِي مِنَ

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیری طرف بھاگتے ہیں اور اس میں اپنے

الْمُقَرَّبِينَ لَدَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ ـ

احسان وکرم سے مجھے اپنے مقرب لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود!

ماہ رمضان کے گیارہویں دن اور رات کی دعائیں:

جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ اس رات غسل کرنا مستحب ہے، اس فصل میں چند روایات کو ہم نے منتخب کیا ہے جنہیں ہم نے اپنے امامیہ راویوں (اللہ کی ان پر رحمتیں ہوں) کی قدیم کتب میں موجود پایا ہے البتہ چند راتوں کی دعائیں ناپید ہوگئی ہیں جو باقی بچ گئی ہیں ہم انہیں نقل کر رہے ہیں۔

گیارہویں رات کی دعا:

سُبْحَانَكَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الْبَارِئُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الَّذِي خَلَقَنِي وَ لَمْ أَكُ شَيْئاً بِمَشِيَّتِهِ وَ أَرَانِي فِي

تو پاک و منزہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پیدا کرنے والا یگانہ غالب ہے جس نے اپنی مرضی سے مجھے خلق کیا جبکہ میں کچھ نہ تھا اس نے مجھے میرے اندر

نَفْسِی وَ فِی کُلِّ شَیْءٍ مِنْ مَخْلُوقَاتِهِ وَ صُنْعِهِ الدَّلَائِلَ الْبَيِّنَةَ النَّيِّرَةَ عَلَى قُدْرَتِهِ الَّذِی فَرَضَ

اور اپنی مخلوقات اور مصنوعات میں موجود اپنی قدرت کے روشن اور واضح دلائل اور نشانیاں دکھائیں وہ خدا جس نے روزے کو بطور عبادت مجھ پر فرض

عَلَیَّ الصِّیَامَ تَعَبُّداً یُصْلِحُ بِهِ شَأْنِی وَ یَغْسِلُ عَنِّی أَوْزَارِی وَ یُذَكِّرُنِی بِمَا لَهَوْتُ عَنْهُ مِنْ ذِكْرِهِ وَ

کیا تاکہ اس کے ذریعے میرے امور کی اصلاح کرے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو دھوڈالے، اس کے ذکر کو میں نے بھلا دیا تھا وہ مجھے یاد دلائے اور

یُوجِبُ لِیَ الزُّلْفَى بِطَاعَةِ أَمْرِهِ اَللّٰهُمَّ سَيِّدِی أَنْتَ مَوْلَایَ إِنْ كُنْتَ جُدْتَ عَلَیَّ بِصَالِحٍ فِیمَا مَضَى

اپنے حکم کی اطاعت کے ذریعے اپنے قرب کی منزل پر پہنچادے اے اللہ! میرے سردار! تو میرا آقا ہے اگر اس سے پہلے تو نے اچھے کاموں کی توفیق دے

مِنْهُ ارْتَضَیْتَهُ فَزِدْنِی وَ إِنْ كُنْتَ اقْتَرَفْتُ مَا أَسْخَطَكَ فَأَقِلْنِی اَللّٰهُمَّ مَلِّكْنِی مِنْ نَفْسِی فِی

کر مجھ پر جود وکرم کیا اور تو ان سے راضی ہوا تو ان میں اضافہ فرما اور اگر میں ایسے کاموں کا مرتکب ہوا ہوں جن سے تو ناراض ہوا ہے تو مجھے معاف فرما۔ اے

الْهُدَى مَا أَنْتَ لَهُ أَمْلَكُ وَ قَدِّرْنِی مِنَ الْعُدُولِ بِهَا إِلَى إِرَادَتِكَ عَلَى مَا أَنْتَ عَلَیْهِ أَقْدَرُ وَ كُنْ

اللہ! جو ہدایت کے امور تیرے اختیار میں ہیں ان پر مجھے دسترس عطا فرما اور مجھے توفیق دے کہ میں اپنے نفس کو تیرے ارادے کے مطابق ڈھال سکوں کہ

مُخْتَاراً لِعَبْدِكَ مَا یُسْعِدُهُ بِطَاعَتِكَ وَ تَجَنُّبِهِ الشِّقْوَةَ بِمَعْصِیَتِكَ حَتَّى یَفُوزَ فِی الْمَعْصُومِینَ وَ

اس پر تو زیادہ توانا ہے، اپنے بندے کے لیے وہی منتخب فرما جو اسے تیری اطاعت سے سعادت مند بنادے اور تیری نافرمانی کی وجہ سے اسے بدبخت بننے

یَنْجُوَ فِی الْمَقْبُولِینَ وَ یُرَافِقَ الْفَائِزِینَ الَّذِینَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُونَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

سے دور رکھ تاکہ وہ معصومین کے درمیان کامیاب ہوجائے اور مقبول افراد کے درمیان نجات پالے اور ان کامیاب لوگوں کی رفاقت حاصل کرلے جنہیں نہ

وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِیماً كَثِیراً۔

کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔ اللہ کا فراوان درود وسلام ہو محمد اور ان کی آل پر۔

گیارہویں رات کی ایک اور دعا جسے ہم نے اپنی سند سے محمد بن ابی قرّہ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے نقل کیا ہے:

یَا مَنْ یَكْفِی كُلَّ مَئُونَةٍ بِلَا مَئُونَةٍ یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا أَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ

اے وہ خدا جو بغیر کسی مشقت کے ہر مشقت سے بچاتا ہے، اے بہت زیادہ سخی، اے بزرگوار، اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز اے وہ جس کا نہ کوئی

صَاحِبَةً وَ لَا وَلَداً وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُولَدْ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

ساتھی ہے اور نہ کوئی اولاد۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ محمد اور ان کی آل پر رحمت بھیج، میرا روزہ قبول فرما اور یہ اور

تَقَبَّلْ صَوْمِی وَ أَعِنِّی عَلَیْهِ وَ عَلَى مَا بَقِیَ مِنْ شَهْرِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَمْسَیْتُ لَا أَمْلِكُ مَا أَرْجُو وَ لَا

اس ماہ کے باقی ماندہ روزے رکھنے میں میری مدد فرما۔ اے اللہ! میں نے اس حال میں شام کی ہے کہ جس چیز کی امید رکھتا ہوں اس کا مالک نہیں ہوں اور جس

أَسْتَطِیعُ دَفْعَ مَا أُحَاذِرُ إِلَّا بِكَ وَ أَمْسَیْتُ مُرْتَهِناً بِعَمَلِی وَ أَمْسَى الْأَمْرُ وَ الْقَضَاءُ بِیَدِكَ یَا رَبِّ

چیز سے ڈرتا ہوں اسے اپنے سے دور نہیں کرسکتا مگر تیری مدد سے، میں نے شام کی ہے جبکہ میں اپنے عمل کا گروی ہوں، ہر کام اور اس کی تقدیر تیرے ہاتھ

فَلاَ فَقِيرَ أَفْقَرُ مِنِّي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي يَا رَبِّ ظُلْمِي وَ جُرْمِي وَ جَهْلِي وَ جِدِّي

میں ہے، اے میرے پروردگار! پس مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں تو محمد اور ان کی آل پر رحمت بھیج اور اے میرے رب میرے ظلم، جرم، نادانی، سنجیدگی،

وَ هَزْلِي وَ كُلَّ ذَنْبٍ ارْتَكَبْتُهُ وَ بَلِّغْنِي وَ ارْزُقْنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ فِي غَيْرِ

مذاق اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا مجھے معاف کر دے، اس عظیم مہینے میں مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی بغیر مشقت کے عنایت فرما اور جو تو نے میرے مقدر میں

مَشَقَّةٍ مِنِّي وَ لاَ تُهْلِكْ رُوحِي وَ جَسَدِي فِي طَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ـ

نہیں لکھا اس کے حصول میں میرے جسم و جان کو ہلاکت میں نہ ڈال، اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس رات کی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ وَ أَرْجُو الْعَفْوَ وَ هَذِهِ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي الثُّلُثَيْنِ وَ أَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ

اے اللہ! میں اپنے عمل کو نئے سرے سے شروع کر رہا ہوں اور تیری بخشش کا امیدوار ہوں، یہ دوسرے عشرے کی پہلی رات ہے میں تیرے اسمائے حسنیٰ کے

الْحُسْنَى وَ أَسْتَجِيرُ بِكَ مِنْ نَارِكَ الَّتِي لاَ تُطْفَأُ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُقَوِّيَنِي عَلَى قِيَامِ هَذَا الشَّهْرِ وَ

ذریعے تجھے پکار رہا ہوں اور تجھ سے اس آگ سے پناہ چاہتا ہوں جو کبھی نہیں بجھتی تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس مہینے میں راتوں کی عبادت اور دنوں کے

صِيَامِهِ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

روزوں پر مجھے تقویت عطا فرما اور مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اے اللہ! تیری ہر چیز پر چھائی ہوئی

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَ عَلَيْهَا اتَّكَلْتُ وَ أَنْتَ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ

رحمت کے ذریعے نیکیاں کامل ہوتی ہیں اور اسی پر میرا سہارا ہے اور تو بے نیاز ہے جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ کسی سے جنا گیا ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں محمد

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ اعْفُ عَنِّي وَ تَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ـ

اور ان کی آل پر درود نازل فرما اور مجھے بخش دے اور مجھے معاف کر دے اور مجھ سے درگزر فرما بے شک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

گیارہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ بِيَدِكَ مَقَادِيرُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ بِيَدِكَ مَقَادِيرُ الْغِنَى وَ الْفَقْرِ وَ بِيَدِكَ مَقَادِيرُ الْخِذْلاَنِ وَ

اے اللہ! تیرے ہاتھ میں دنیا و آخرت کے مقدرات ہیں، تیرے ہاتھ میں امیری اور غریبی اور مدد چھوڑنے اور مدد کرنے کے فیصلے ہیں اے اللہ!

النَّصْرِ اَللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ بَارِكْ لِي فِي آخِرَتِي وَ أُولاَيَ وَ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي وَ مَالِي وَ

میرے دین اور دنیا میں برکت عطا فرما، میری آخرت اور دنیا کو میرے لیے بابرکت فرما، میرے اہل و عیال مال اور اولاد میں برکت عطا

وُلْدِي وَ بَارِكْ لِي فِي سَمْعِي وَ بَصَرِي وَ يَدِي وَ رِجْلِي وَ جَمِيعِ جَسَدِي وَ بَارِكْ لِي فِي عَقْلِي وَ ذِهْنِي

فرما، میرے کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور تمام جسم میں برکت دے، میرے ذہن، عقل، سمجھ بوجھ عمل اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے سب میں برکت

وَ فَهْمِي وَ عَمَلِي وَ جَمِيعِ مَا خَوَّلْتَنِي اَللَّهُمَّ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ وَ فُكَّ رَقَبَتِي مِنَ

عطا فرما، اے اللہ! اپنے رزق حلال میں سے مجھے وسعت دے اور جہنم سے میری گردن آزاد کردے مجھے اپنی رحمت سے سکون کے گھر داخل

النَّارِ وَ أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ دَارَ الْقَرَارِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ بَوَائِقِ

فرما، اے اللہ میں تجھ سے دنیا وآخرت کی ہولناکیوں سے، زمانے کی برائیوں اور دن اور رات کی مصیبتوں سے پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! اگر تو مجھ

الدَّهْرِ وَ مُصِيبَاتِ اللَّيَالِي وَ الْأَيَّامِ اَللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ غَضِبْتَ عَلَيَّ وَ أَنْتَ رَبِّي فَلاَ تُحِلَّهُ بِي يَا رَبَّ

پر غضبناک ہوا ہے جبکہ تو میرا رب ہے تو اے کمزوروں کے پروردگار! مجھے اپنے غضب کا نشانہ نہ بنا، مجھے جن وانس کے شر سے محفوظ فرما (اب

الْمُسْتَضْعَفِينَ وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَ أَنْتَ رَبِّي فَلاَ تَكِلْنِي إِلَى عَدُوِّي وَ لاَ إِلَى

جبکہ) تو میرا رب ہے پس مجھے میرے دشمن کے حوالے نہ کر اور نہ ہی میرے دوست کے سپرد کر اور اگر تو مجھ پر غضبناک نہیں ہے تو پھر مجھے کوئی پرواہ

صَدِيقِي وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَمَا أُبَالِي غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي وَ أَهْنَأُ لِي إِلَهِي أَعُوذُ بِنُورِ

نہیں ہے اس لیے کہ تیری عافیت میرے لیے شریں ہے۔ اے میرے معبود! میں تیرے چہرے کے اس نور کے وسیلے سے جس سے سب آسمان و

وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرَضُونَ وَ كَشَفْتَ بِهِ الظُّلْمَةَ عَنْ عِبَادِكَ مِنْ أَنْ يَحُلَّ

زمین چمک رہے ہیں اور ترے بندوں سے تاریکیاں چھٹ گئی ہیں، تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تو مجھ سے ناراض ہو، میں تیری طرف لوٹا ہوں یہاں تک

بِي سَخَطُكَ لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى وَ إِذَا رَضِيتَ وَ بَعْدَ الرِّضَا وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ۔

کہ تو راضی ہو جائے اور جب تو راضی ہو تو تیری رضا کے بعد تیرے سوا کوئی قوت اور طاقت نہیں۔

اس دن کی ایک اور دعا ہے جسے سید ابن باقیؒ نے بیان کیا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور نیک انجام متقی افراد کے لیے ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس نام کے وسیلے

نَفْسَكَ فَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

سے سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنے لیے رکھا ہے، پس میں تیرے علم غیب میں موجود تیرے پوشیدہ اور محفوظ نام کے ذریعے سے درخواست

الْأَعْظَمِ الَّذِي كَانَ حَقّاً عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَجِيبَ لِمَنْ دَعَاكَ بِهِ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ عَلَى

کرتا ہوں، میں تیرے سب سے بڑے عظیم اسم کے ذریعے سوال کرتا ہوں جو تجھے اس نام سے پکارے اس کا جواب دینا تجھ پر حق

مُوسَى كَلِيمِكَ وَ بِكُلِّ حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ عَلَى عِيسَى رُوحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَ بِكُلِّ حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

ہے، میں تجھ سے ان تمام الفاظ کے ذریعے سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنے کلیم موسیٰؑ، اپنے کلمہ اور روح عیسیٰؑ اور اپنے منتخب شدہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ صَفِيِّكَ وَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا أَحَدٌ مِنْ مَلاَئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ سَائِرِ خَلْقِكَ

نازل فرمائے اور ان تمام دعاؤں کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جو تیرے فرشتوں، رسولوں اور باقی مخلوقات نے تجھ سے مانگی ہیں اور تو

فَاسْتَجَبْتَ لَهُمْ أَنْ تَجْعَلَ قُوَّتِي وَ صِحَّتِي وَ نَشَاطِي وَ إِدْلَاجِي وَ غُدُوِّي وَ رَوَاحِي مُنْقَلَبِي وَ مَثْوَايَ

نے قبول فرمائی ہیں کہ میری قوت، صحت، سرگرمی، رات، صبح، آرام، میرا پلٹنا، ٹھہرنا دن کا اگلا پہر اور پچھلا پہر اس گفتگو اور عمل کے لیے

وَ وَ صَبَاحِي وَ مَسَائِي فِيمَا تُحِبُّ مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ أَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ يَا رَبِّ أَنْ تَجْعَلَ فِي قَلْبِي خُشُوعَ

قرار دے جسے تو پسند فرمائے، میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! اے رب میرے دل میں پلٹنے والے لوگوں کی عاجزی، خائف

الْمُتَقَلِّبِينَ وَ خَوْفَ الْخَائِفِينَ وَ رَهْبَةَ الرَّاهِبِينَ وَ صِدْقَ الصَّادِقِينَ وَ يَقِينَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى

لوگوں کا خوف، ڈرنے والوں کا ڈر، سچوں کی سچائی اور مومنین کا یقین ڈال دے تاکہ ان کے ذریعے تو مجھے زندوں کے درجے تک پہنچا

تُبَلِّغَنِي بِهَا دَرَجَةَ الْأَحْيَاءِ الْمَرْزُوقِينَ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ اَللَّهُمَّ وَ كَمَا

دے جو نعمتوں والی جنتوں میں اعلیٰ درجات میں رزق پاتے ہیں اے اللہ! جس طرح تو نے اس شریف مہینے کے روزے مجھ پر فرض کیے

فَرَضْتَ هَذَا الشَّهْرَ الشَّرِيفَ عَلَيَّ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّي يَا مَوْلَايَ بِأَحْسَنِ قَبُولٍ وَ زَيِّنِّي فِيهِ بِزِينَةِ الْإِيمَانِ

ہیں پس اے میرے آقا انہیں مجھ سے بہترین صورت میں قبول فرما، اس میں مجھے ایمان کی زینت سے مزین فرما، اس میں مجھے متقی، اچھے

وَ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْأَتْقِيَاءِ الْأَخْيَارِ الْهُدَاةِ الْأَبْرَارِ وَ فُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي رِضَاكَ وَ

ہدایت کرنے والے نیک بہترین افراد میں سے قرار دے، میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کردے، مجھے اپنی خوشنودی اور جنت عطا

الْجَنَّةَ وَ جَنِّبْنِي سَخَطَكَ وَ النَّارَ وَ ارْحَمْنِي فَأَنْتَ أَهْلُ الرَّحْمَةِ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَهْلُ الْفَضْلِ وَ

فرما۔ اپنی ناراضی اور جہنم سے بچا لے، مجھ پر رحم فرما تو صاحب رحمت ہے، مجھ پر اپنا فضل فرما بے شک تو فضل اور تفضّل کرنے والا

التَّفَضُّلِ وَ أَعْطِنِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ وَ خَلِّصْنِي مِنْ

ہے، میری دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرما، مجھے امن، عافیت، ثروت مندی اور مغفرت عطا فرما، مجھے بندوں کے مظالم (بندوں سے ظلم

مَظَالِمِ الْعِبَادِ وَ اجْعَلْنِي مِنَ الزُّهَّادِ وَ الْعُبَّادِ الْكَارِهِينَ لِلدُّنْيَا الرَّاغِبِينَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى

سے چھینے گئے اموال) سے رہائی عطا فرما، مجھے بڑے زاہدوں، عابدوں، دنیا کو ناپسند اور آخرت کا شوق رکھنے والوں میں سے قرار

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت ہو۔

گیارہویں دن کی دعا:

اَللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَ كَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَ الْعِصْيَانَ وَ حَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ

اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لیے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لیے ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و

وَ النِّيرَانَ، بِقُوَّتِكَ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

غضب کو مجھ پر حرام کردے اپنی قوت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس! اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما۔

بارہویں دن اور رات کی دعائیں:

اس بارے میں متعدد روایات ہیں جنہیں ہم نے اپنے علمائے امامیہ (اللہ ان پر رحم فرمائے) کی قدیم کتب میں پایا ہے ان میں رات کی کچھ دعائیں حذف ہوگئی ہیں باقی ماندہ کو ہم نے یہاں نقل کیا ہے۔

بارہویں رات کی دعا:

سُبْحَانَكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْقَدِيرُ الَّذِي بِيَدِهِ الْأُمُورُ وَ لَا يُعْجِزُهُ مَا يُرِيدُ وَ لَا يَنْقُصُهُ الْعَطَاءُ وَ الْمَزِيدُ

پاک ومنزہ ہے، اے قادر مطلق بادشاہ، جس کے ہاتھ میں تمام معاملات ہیں، جو چاہتا ہے اسے انجام دینے سے عاجز نہیں، عطا وبخشش روزافزوں اس میں کوئی کمی نہیں

اَللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ صَحِيفَتِي مُسْوَدَّةً بِالذُّنُوبِ إِلَيْكَ فَإِنِّي أُعَوِّلُ فِي مَحْوِهَا فِي هَذِهِ اللَّيَالِي الْبِيضِ

کرتی۔اے اللہ! اگر میرا صحیفہ اعمال گناہوں سے سیاہ ہے پس میں ان سفید راتوں میں ان کو مٹانے کے لیے تجھ پر اعتماد کرتا ہوں اور تیرے ہاتھ میں جو عفو وبخشش ہے

عَلَيْكَ وَ أَرْجُو مِنَ الْغُفْرَانِ وَ الْعَفْوِ مَا هُوَ بِيَدِكَ فَإِنْ جُدْتَ بِهِ عَلَيَّ لَمْ يَنْقُصْكَ وَ فُزْتُ وَ إِنْ

اس کا امیدوار ہوں اگر اس کی عنایت تو مجھ پر کرے گا تو تیرے ہاں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی اور میں کامیاب ہوجاؤں گا اور اگر تو مجھے اس سے محروم کرے گا تو تیرے ہاں

حَرَمْتَنِيهِ لَمْ يَزِدْكَ وَ عَطِبْتُ اَللَّهُمَّ فَوَفِّقْنِي بِمَا سَبَقَ لِي مِنَ الْحُسْنَى شَهَادَةَ الْإِخْلَاصِ بِكَ وَ بِمَا

کوئی اضافہ نہیں ہوگا جبکہ میں برباد ہوجاؤں گا۔اے اللہ! پس مجھ پر اپنی گذشتہ اچھائیوں کے واسطے اپنی ذات پر پُرخلوص شہادت کی پوری توفیق دے اور اپنی ان

جُدْتَ بِهِ عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ وَ مَا كُنْتُ لِأَعْرِفَهُ لَوْ لَا تَفَضُّلُكَ وَ أَنِلْنِي بِهِ رِضَاكَ وَ عِصْمَتَكَ وَ وَفِّقْنِي

عنایتوں کے صدقے میں جو تو نے مجھ پر فرمائی ہیں اگر تیرا فضل میرے شامل حال نہ ہوتا تو میں انہیں نہ پہچان سکتا۔ان کے ذریعے تو مجھے اپنی رضا اور اپنی پناہ پر فائز

لِاسْتِئْنَافِ مَا يَزْكُو لَدَيْكَ مِنَ الْعَمَلِ وَ جَنِّبْنِي الْهَفَوَاتِ وَ الزَّلَلَ فَإِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَ تُثْبِتُ وَ

فرما۔تیرے نزدیک پاکیزہ اعمال کو نئے سرے سے انجام دینے کی توفیق عطا فرما، لغزشوں اور بڑی خطاؤں سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرما۔بے شک جو تو چاہتا

عِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً۔

ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے تیرے پاس لوح محفوظ ہے۔اللہ محمد نبی کریم اور ان کی آل پر ڈھیروں درود وسلام نازل فرمائے۔

اس رات کی ایک اور دعا ہے جسے ہم نے اپنی سند سے محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے بیان کیا ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے عرش کے معزز پایوں، تیری کتاب کی انتہائے رحمت، تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات کے ذریعے سے

كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ فَإِنَّكَ لَا تَبِيدُ وَ لَا تَنْفَدُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

درخواست کرتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی فاجر عبور کرسکتا ہے بے شک تو ہمیشہ رہنے والا اور نہ ختم ہونے والا ہے کہ تو محمد اور ان کی آل

مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلَ مِنِّي وَ مِنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ قِيَامَهُ وَ تَفُكَّ

پر درود بھیج، میرے اور تمام مؤمنین ومؤمنات کے ماہ رمضان کے روزے اور رات کی عبادت قبول فرما اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد

رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اِجْعَلْ قَلْبِي بَارّاً وَ عَمَلِي سَارّاً وَ رِزْقِي

فرما۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، میرے دل کو نیک، میرے لیے عمل کو باعث شادمانی، میرے رزق کو فراوان اور اپنے

دَارّاً وَ حَوْضَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ لِي قَرَاراً وَ مُسْتَقَرّاً وَ تُعَجِّلَ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي عَافِيَةٍ يَا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کو میری آسائش اور ٹھکانہ قرار دے اور آل محمد کی فرج و کشائش میں عافیت کے ساتھ جلدی فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

کرنے والے۔

اس رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً يَبْقَى وَ لاَ

اے اللہ! تو غالب، حکیم، بہت بخشنے والا، رحم کرنے والا، نہایت سربلند اور بہت عظیم ہے، تیرے لیے ہی حمد و ستائش ہے ایسی حمد جو پائندہ اور فنا ناپذیر

يَفْنَى وَ لَكَ الشُّكْرُ شُكْراً يَبْقَى وَ لاَ يَفْنَى وَ أَنْتَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ الْعَلِيمُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ

ہے، تیرے ہی لیے شکر ہے ایسا شکر جو دائمی اور فنا ناپذیر ہو تو زندہ ہے بردبار اور علیم ہے میں تجھ سے تیرے کریم چہرے کے نور، تیرے جلال جس تک

وَ بِجَلاَلِكَ الَّذِي لاَ يُرَامُ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي لاَ تُقْهَرُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَ

کوئی نہیں پہنچ سکتا اور تیری سربلندی جسے مغلوب نہیں کیا جاسکتا کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے معاف کردے

تَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ انجیل ماہ رمضان کی بارہویں رات میں نازل ہوئی، پس میرا کہنا یہ کہ اس رات کی عظمت زیادہ ہے۔ شیخ مفیدؒ نے "التواریخ الشرعیہ" میں بیان کیا ہے کہ انجیل اس ماہ کی بارہ تاریخ کو دن میں نازل ہوئی۔

بارہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ غَارَتْ نُجُومُ سَمَائِكَ وَ نَامَتْ عُيُونُ أَنَامِكَ وَ هَدَأَتْ أَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَ أَنْعَامِكَ وَ غَلَّقَتْ

اے اللہ! تیرے آسمان کے ستارے ڈوب چکے ہیں، بندوں کی آنکھیں سو چکی ہیں، انسانوں اور حیوانوں کی آوازیں خاموش ہو چکی ہیں، زمین کے

مُلُوكُ الْأَرْضِ عَلَيْهَا أَبْوَابَهَا وَ طَافَتْ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا وَ احْتَجَبُوا عَمَّنْ يَسْأَلُهُمْ حَاجَةً أَوْ يَنْتَجِعُ

بادشاہوں کے دروازے ان پر بند ہو چکے ہیں، نگہبان ان پر پہرہ دے رہے ہیں اور ان بادشاہوں نے اپنے سے حاجت طلب کرنے والوں اور

مِنْهُمْ فَائِدَةً وَ أَنْتَ إِلَهِي حَيٌّ قَيُّومٌ لاَ تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَ لاَ نَوْمٌ وَ لاَ يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَبْوَابُ

بخشش طلب کرنے والوں سے اپنے آپ کو چھپا لیا ہے۔ اے معبود! تو زندہ اور نگہبان ہے تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، کوئی چیز تجھے دوسری چیز سے

سَمَاوَاتِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَ خَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغَلَّقَاتٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ وَ أَسْتَحْفِظُكَ بِأَنْ

غافل نہیں کرتی، دعا کرنے والوں کے لیے تیرے آسمانوں کے دروازے کھلے ہیں اور تیرے خزانوں کے منہ بند نہیں ہیں۔ اے اللہ! اس وسیلے سے

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ النُّورُ الْقُدُّوسُ نَفْسِي وَ رُوحِي وَ رِزْقِي وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي وَ أَنْفُسَ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تو زندہ، قائم ودائم، نور اور نہایت پاکیزہ ہے میں اپنے آپ کو اپنی روح، اپنے رزق، اپنی زندگی، اپنی موت، اہل بیت

أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْفُسَ أَشْيَاعِ مُحَمَّدٍ وَ جَمِيعَ مَا تَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ حَيّاً وَ مَيِّتاً وَ

محمدؐ کی ارواح، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیرکاروں اور ان سب چیزوں کو جن کے ساتھ تو نے مجھ پر اور ان پر موت وحیات میں، حالت حضور میں یا غیبت میں

شَاهِداً وَ غَائِباً وَ نَائِماً وَ يَقْظَانَ وَ قَائِماً وَ قَاعِداً وَ مُسْتَخِفّاً وَ مُتَهَاوِناً بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ

،سوتے ہوئے یا جاگتے ہوئے، کھڑے ہوئے یا بیٹھے ہوئے تجھے اہمیت نہ دیتے ہوئے اور ہلکا سمجھتے ہوئے فضل واحسان فرمایا ہے، اسے میں تیری

الْجَلِيلِ الرَّفِيعِ الْعَظِيمِ الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ

امانت اور تیری حفاظت میں دیتا ہوں تیرے باکرامت، باجلالت، بلند وبالا، عظیم عدل وانصاف پر قائم چہرے کے نور، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو

الطَّاهِرِينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ يَا وَلِيَّ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ

کہ غالب اور حکمت والا ہے کے صدقے میں، محمد اور ان کی پاک وطیب آل (تیرا درود ہو ان سب پر) کے وسیلے سے اے انبیاء ومرسلین اور مقرب

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ بِبَيْتِكَ الْمَعْمُورِ وَ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَ الْقُرْآنِ

فرشتوں (ان سب پر تیرا درود ہو) کے والی، اے تمام جہانوں کے رب! تیرے بیت معمور (آباد گھر) سبع مثانی (سورہ حمد)، قرآن عظیم اور تیری

الْعَظِيمِ وَ بِكُلِّ مَنْ يُكْرَمُ عَلَيْكَ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا سَيِّدِي مَعَ مَا تَفَضَّلْتَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَيْنَا

مخلوقات میں سے جو بھی تیری بارگاہ میں معزز ہے کے وسیلے سے اے میرے سردار! ان پر اور ہم سب پر جو تو نے فضل وکرم فرمایا، اس کے صدقے میں

فَاجْعَلْنَا فِي حِمَاكَ الَّذِي لَا يُسْتَبَاحُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

ہمیں اپنی حمایت کے حصار میں قرار دے جسے عبور نہیں کیا جا سکتا، اپنی رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

بارھویں دن کی ایک اور دعا جسے سید ابن باقیؒ نے ذکر کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ أَنْ تَرْزُقَنِي الثَّبَاتَ عَلَى دِينِكَ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَ تُبَصِّرَنِي

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اور تیری طرف رغبت رکھتا ہوں کہ تو مجھے اپنے پسندیدہ دین پر ثابت قدم رکھ، اس کی بصیرت عطا فرما اس پر

فِيهِ وَ تُوَفِّقَنِي لَهُ وَ تَأْخُذَ بِقَلْبِي إِلَيْهِ وَ تَعَدَّانِي عَمَّا سِوَاهُ وَ تَعْصِمَنِي عِصْمَةَ الْأَبْرَارِ وَ

عمل کی توفیق عطا فرما، میرے دل کو اس کی طرف موڑ دے، اس کے علاوہ (ادیان کے) مجھے قریب نہ آنے دے مجھے نیک لوگوں کی طرح گناہوں

تَجْعَلَنِي مِنَ الْمُصَدِّقِينَ بِكِتَابِكَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ

سے محفوظ فرما، مجھے اپنی کتاب کی تصدیق کرنے والوں میں شمار کر اور مجھے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کے دامن سے وابستہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَجْمَعِينَ اَللَّهُمَّ لاَ تَخْذُلْنِي أَبَداً وَ لاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوّاً وَ لاَ حَاسِداً وَ لاَ

قرار دے۔ اے اللہ! مجھے کبھی بھی ذلیل وخوار نہ فرما، میرے دشمنوں اور مجھ سے حسد کرنے والوں کو خوش نہ کر اور جو اچھی چیز تو نے مجھے عطا کی ہے وہ

تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحاً أَعْطَيْتَنِي وَ اِفْتَحْ وَ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ اِجْعَلْنِي أُومِنُ بِوَعْدِكَ وَ أُوفِي

مجھ سے نہ چھین، میرے دل کے دریچوں کو اپنے ذکر کے لیے کھول دے، مجھے اپنے وعدے پر ایمان رکھنے اور تیرے عہد کو نبھانے والوں میں سے

بِعَهْدِكَ وَ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ قَبُولَهُ وَ الْوَفَاءَ بِهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَرَكَتَهُ وَ يُمْنَهُ وَ خَوَاتِيمَ الْخَيْرِ

قرار دے میں تجھ سے اے رب! اس ماہ کی قبولیت اور اس کی پاسداری کی دعا کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس کی برکت، فیض اور اس میں خاتمہ

فِيهِ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَهَبَ لِي مِنْ أَمْرِي يُسْراً وَ رُشْداً وَ مِرْفَقاً وَ أَنْ تَهْدِيَنِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَ

بالخیر کی درخواست کرتا ہوں، میں تجھ سے اپنے امور میں آسانی، نشوونما اور فائدہ ونفع کی دعا مانگتا ہوں مجھے مستحکم، ثواب، انجام اور پلٹنے کے لحاظ سے

خَيْرٌ ثَوَاباً وَ خَيْرٌ عُقْباً وَ خَيْرٌ مَرَدًّا وَ خَيْرٌ أَمَلاً وَ خَيْرٌ آجِلاً وَ خَيْرٌ عَاجِلاً وَ أَنْ تَخْتِمَ لِي بِالْخَيْرِ وَ

بہتر امید وآرزو کے اعتبار سے اچھا، آخرت اور دنیا کے حوالے سے بہترین راستے کی ہدایت فرما۔ میرا انجام بخیر فرما، مجھے اپنی رضا اور جنت مرحمت

تَرْزُقَنِي رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ تُعِيذَنِي مِنْ سَخَطِكَ وَ النَّارِ وَ تُعْطِيَنِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ

فرما، مجھے اپنی ناراضی اور جہنم سے پناہ دے اور میری دنیاوی اور اخروی حاجتیں پوری فرما، مجھے امن وامان، صحت وعافیت، تونگری اور مغفرت عطا

الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَنَا إِلَى ذٰلِكَ يَا رَبِّ فَقِيرٌ وَ هُوَ

فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اے پروردگار! میں ان سب کا محتاج ہوں جبکہ ان کا حصول تیرے لیے معمولی بات ہے اور تیرے نزدیک یہ

عَلَيْكَ حَقِيرٌ وَ عِنْدَكَ نَزْرٌ يَسِيرٌ فَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ

بہت کم اور چھوٹی چیز ہے۔ پس اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر فضل واحسان فرما۔ اللہ تعالیٰ بزرگ وبرتر کے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ بِهِ أَسْتَعِينُ وَ هُوَ ثِقَتِي وَ نِعْمَ الْمُعِينُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

ہے، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی سے مدد مانگتا ہوں، وہی میرا سہارا ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد اور ان کی پاک و

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما۔

اس دن کی ایک اور مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَ الْعَفَافِ وَ اُسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَ الْكَفَافِ وَ حُلَّنِي فِيهِ بِحُلِيِّ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردہ پوشی اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے اس میں مجھے فضل و

الْفَضْلِ وَ الْإِنْصَافِ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ۔

انصاف کی زینت سے مزین فرما اپنی پناہ کے صدقے میں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

تیرہویں دن اور رات کی دعائیں:

اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے۔ اس بارے میں متعدد روایات ہیں جنہیں ہم نے اپنے علمائے امامیہ (اللہ ان پر رحم فرمائے) کی قدیم کتب میں پایا ہے ان میں رات کی کچھ دعائیں ناپید ہوگئی ہیں باقی ماندہ کو ہم یہاں نقل کر رہے ہیں ہے۔

تیرہویں رات کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یَجُودُ فَلاَ یَبْخَلُ وَ یَحْلُمُ فَلاَ یَعْجَلُ الَّذِی مَنَّ عَلَیَّ مِنْ تَوْحِیدِهِ بِأَعْظَمِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سخاوت کرتا ہے بخل نہیں کرتا حلم سے کام لیتا ہے جلد بازی نہیں کرتا، جس نے اپنی توحید سے مجھ پر عظیم احسان کیا، مجھے صالح

الْمِنَّةِ وَ نَدَبَنِی مِنْ صَالِحِ الْعَمَلِ إِلَی خَیْرِ الْمِهْنَةِ وَ أَمَرَنِی بِالدُّعَاءِ فَدَعَوْتُهُ فَوَجَدْتُهُ غِیَاثاً

اعمال میں سے بہترین خدمت اور بندگی کی طرف بلایا، مجھے دعا کا حکم دیا، پس میں نے سختیوں میں اسے پکارا تو میں نے اسے فریادرس پایا اور دیکھا اور جب اس

عِنْدَ شَدَائِدِی وَ أَدْرَکْتُهُ لَمْ یُبَعِّدْنِی بِالْإِجَابَةِ حِینَ بَعُدَ مَدَاهُ وَ لاَ حَرَمَنِی الاِنْتِیَاشَ لَمَّا

کی قبولیت دسترس سے دور تھی اس نے اس کی قبولیت کو مجھ سے دور نہیں کیا اور جب میں نے ایسے اعمال انجام دیے جو اس کو پسند نہ تھے تو اس نے مجھے (اس کے

عَمِلْتُ مَا لاَ یَرْضَاهُ أَقَالَنِی عَثْرَتِی وَ قَضَی لِی حَاجَتِی وَ تَدَارَکَ قِیَامِی وَ عَجَّلَ مَعُونَتِی فَزَادَنِی

باوجود دعا کا دامن) پکڑنے سے محروم نہیں کیا میری غلطیوں کو نظر انداز کیا، میری حاجت روائی فرمائی میری شب خیزی کا بدلہ دیا، میری مدد کرنے میں جلدی

خُبْرَةً بِقُدْرَتِهِ وَ عِلْماً بِنُفُوذِ مَشِیَّتِهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّ کُلَّ مَا جُدْتَ عَلَیَّ بِهِ بَعْدَ التَّوْحِیدِ دُونَهُ وَ

کی، اس نے اپنی قدرت سے میری آگاہی میں اور اپنی مشیئت سے میرے علم میں اضافہ کیا۔ اے اللہ! اپنی توحید کے بعد جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا

إِنْ کَثُرَ وَ غَیْرُ مُوَازٍ لَهُ وَ إِنْ کَبُرَ لِأَنَّ جَمِیعَهُ نِعَمُ دَارِ الْفَنَاءِ الْمُرْتَجِعَةِ وَ هُوَ النِّعْمَةُ لِدَارِ الْبَقَاءِ

ہے (توحید کے مقابلے میں) کمتر ہے اگر چہ بہت زیادہ ہو اور وہ توحید کے برابر نہیں اگر چہ بہت بڑا ہو کیونکہ یہ سب دنیائے فانی کی فناپذیر نعمتیں ہیں جبکہ توحید

الَّتِی لَیْسَتْ بِمُنْقَطِعَةٍ فَیَا مَنْ جَادَ بِذَلِکَ عَلَیَّ مُخْتَصّاً لِی بِرَحْمَتِهِ وَفِّقْنِی لِلْعَمَلِ بِمَا یَقْضِی

دار بقاء کی منقطع نہ ہونے والی ابدی نعمت ہے۔ پس اے خدا جس نے یہ عنایت مجھ پر کی ہے اور مجھے اپنی رحمت سے مختص کیا ہے مجھے ایسے عمل کی توفیق دے جس

حَقَّ یَدِکَ فِی هِبَتِهِ اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ أَعْمَالِی بِنُورِ الْهُدَی وَ لاَ تُسَوِّدْهَا بِتَخْلِیَتِی وَ رُکُوبِ الْهَوَی

کی تیری بخشش میں تیرا حق تصرف ادا ہو جائے، اے اللہ! میرے اعمال کو ہدایت کے نور سے منور فرما اور (عمل میں) میری آزادی اور خواہشات نفس کی بنا پر

فَأَطْغَی فِیمَنْ طَغَی وَ أُقَارِفُ مَا یَسْخَطُکَ بَعْدَ الرِّضَا وَ أَنْتَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ

انہیں سیاہ نہ فرما، کہیں ایسا نہ ہو کہ سرکشوں میں شامل ہو جاؤں اور تیری رضا اور خوشنودی کے بعد تجھے ناراض کرنے والے کاموں میں ملوث ہو جاؤں اپنی حدود

عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِیماً کَثِیراً۔

سے تجاوز کروں اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ محمد اور ان کی آل پر اللہ کا ڈھیروں درود و سلام نازل ہو۔

اس رات کی ایک اور دعا:

يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَبِّ يَا اللهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اللهُ يَا رَبِّ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللهُ يَا رَبِّ يَا مُتَعَالِي يَا اللهُ يَا

اے اللہ، اے رحمن، اے رب، اے اللہ، اے نگہبان، اے اللہ، اے رب، اے کبریائی کے مالک، اے اللہ، اے رب، اے اعلیٰ اے اللہ، اے رب، اے

رَبِّ يَا مُعِيدُ يَا اللهُ يَا رَبِّ يَا ذَا الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللهُ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا اللهُ يَا

بحال کرنے والے، اے اللہ، اے رب، اے نعمتوں کو بڑھانے والے، تیرے سوا کوئی لائق بندگی نہیں اے اللہ، اے رب، اے اچھائیوں کو ظاہر کرنے والے

رَبِّ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَنْ يُؤَاخِذَ بِالْجَرِيرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا كَرِيمَ

اور برائیوں کو چھپانے والے، اے وہ ذات جس نے میرے جرائم کی سزا مجھے نہیں دی اور پردے کو نہیں پھاڑا، اے عزت سے معاف کرنے والے، اے

الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا خَلِيلَ إِبْرَاهِيمَ وَ نَجِيَّ

بہترین درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے، اے فراخ دلی سے رحمت بانٹنے والے، اے ابراہیم کے دوست، اے موسیٰ سے راز و نیاز کرنے

مُوسَى وَ مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَعْتِقْنِي مِنَ النَّارِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ وَ لَا

والے، اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منتخب کرنے والے، محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے اس عظیم مہینے میں آتش جہنم سے نجات دے اور اس کو میرا آخری ماہ رمضان

تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانٍ صُمْتُهُ لَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

قرار نہ دے، میں نے تیرے لیے اس کے روزے رکھے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد جو چاہیں دعا کریں اور یقین رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول یہ دعا ہے:

يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَ جَبَّارَ الْأَرَضِينَ وَ يَا مَنْ لَهُ مَلَكُوتُ السَّمَاوَاتِ وَ مَلَكُوتُ الْأَرَضِينَ وَ غَفَّارَ

اے آسمانوں اور زمینوں پر غالب و طاقتور، اے وہ خدا جس کے قبضہ قدرت میں آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی و فرمانروائی ہے اے گناہوں کو

الذُّنُوبِ وَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْغَفُورُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الرَّحِيمُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ الَّذِي لَا شَبِيهَ لَكَ وَ لَا

زیادہ بخشنے والے، سننے والے، جاننے والے، بخشنے والے، سرفراز، بردبار، مہربان، بے نیاز، اے یگانہ تیری کوئی نظیر نہیں اور نہ ہی تیرا کوئی

وَلِيَّ لَكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى وَ الْقَدِيرُ الْعَزِيزُ الْقَادِرُ وَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

سرپرست ہے، تو بلند و برتر و اعلیٰ ہے، قدرت مند، غالب اور قادر مطلق ہے، تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ میں تجھ سے درخواست

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَ تَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ-

کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت بھیج، مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

مصنف فرماتے ہیں اعمال ماہ رجب میں، ماہ رجب، ماہ شعبان اور ماہ رمضان کی بیض کی راتوں (۱) کے بڑے عمل کا ذکر گزر چکا

(۱) تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں رات (چاندنی راتیں)

ہے وہاں تفصیل کے ساتھ اور پورے طور پر انہیں بیان کیا جا چکا ہے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیے یہ بہت اہمیت رکھتے ہیں، لہٰذا ان راتوں کے اعمال کی تفصیل جاننے کے لیے ماہ رجب کے اعمال کی طرف رجوع کیا جائے۔ بعض راتوں کی فضیلت کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت سند کے ساتھ ہم نے ذکر کی تھی لیکن چونکہ ماہ رجب کے اعمال دوسری جلد میں ہیں اور ممکن ہے عمل کرنے والوں کے پاس وہ جلد موجود نہ ہو اس لیے ہم صرف اس نماز کی کیفیت کو یہاں بیان کر دیتے ہیں۔ تیرہویں رات دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد، سورہ یٰسین اور سورہ توحید یعنی قل ھو اللہ احد ایک ایک بار پڑھی جائیں۔(۲) چودھویں رات میں اسی کیفیت کے ساتھ چار رکعت نماز اور پندرہویں رات اسی طرح چھ رکعت نماز پڑھی جائے۔

تیرہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدِينُكَ بِطَاعَتِكَ وَ وَلاَيَتِكَ وَ وَلاَيَةِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ وَلاَيَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَبِيبِ نَبِيِّكَ وَ

اے اللہ! میں تیری اطاعت و ولایت اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تیرے نبی کے حبیب امیر المومنین، تیرے نبی کے نواسوں اور جوانان جنت

وَلاَيَةِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ جَنَّتِكَ وَ أَدِينُكَ يَا رَبِّ بِوَلاَيَةِ عَلِيِّ

کے سردار حسن و حسین کی ولایت و سرپرستی میں تیرے دین پر عمل کرتا ہوں، اے پروردگار! تیرے دین پر عمل پیرا ہوتا ہوں علی بن حسین، محمد

بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ

بن علی، جعفر بن محمد، موسیٰ بن جعفر، علی بن موسیٰ، محمد بن علی، علی بن محمد، حسن بن علی اور میرے آقا و مولیٰ صاحب الزمان (علیہم السلام) کی ولایت

بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ سَيِّدِي وَ مَوْلاَيَ صَاحِبِ الزَّمَانِ أَدِينُكَ يَا رَبِّ

کے ذریعے، اے پروردگار! میری دینداری ان کی اطاعت و ولایت کے سایے میں ہے اور ان فضیلتوں کو تسلیم کرنے میں جو تو نے بخشی ہیں بغیر

بِطَاعَتِهِمْ وَ وَلاَيَتِهِمْ وَ بِالتَّسْلِيمِ بِمَا فَضَّلْتَهُمْ رَاضِياً غَيْرَ مُنْكِرٍ وَ لاَ مُسْتَكْبِرٍ عَلَى مَا أَنْزَلْتَ فِي

اس کے کہ انکار اور سرکشی کروں اس بنیاد پر جو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمائی۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اپنے

كِتَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَ خَلِيفَتِكَ وَ لِسَانِكَ وَ الْقَائِمِ

ولی، اپنے خلیفہ اور اپنی زبان جو تیرے عدل و انصاف کو برپا کرنے والے، تیری حرمت کو عظمت دینے والے، تیری طرف سے گفتگو کرنے

بِقِسْطِكَ وَ الْمُعَظِّمِ لِحُرْمَتِكَ وَ الْمُعَبِّرِ عَنْكَ وَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَ عَيْنِكَ النَّاظِرَةِ وَ أُذُنِكَ

والے، تیرے حکم کو بیان کرنے والے ہیں اور جو تیری دیکھنے والی آنکھ اور سننے والا کان ہیں، تیرے بندوں پر گواہ ہیں، تیری مخلوق پر تیری

السَّامِعَةِ وَ شَاهِدِ عِبَادِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ وَ الْمُجْتَهِدِ فِي طَاعَتِكَ وَ

حجت ہیں، تیرے راستے میں جہاد کرنے والے اور تیری اطاعت میں جدوجہد کرنے والے ہیں، ان کی حفاظت فرما اور اسے اپنی امانتوں میں

(۲) اس عمل کی تفصیل اس کتاب کی دوسری جلد میں اعمال ماہ رجب میں آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالی

اِجْعَلْهُ فِي وَدِيعَتِكَ الَّتِي لاَ تَضِيعُ وَ أَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَ أَعِنْهُ وَ أَعِنْ عَنْهُ وَ اِجْعَلْنِي وَ وَالِدَيَّ

سے قرار دے جنہیں تو ضائع نہیں کرتا، اپنے غالب لشکر سے ان کی تائید فرما، ان کی مدد فرما اور ان کا دفاع فرما۔ مجھے، میرے والدین، میرے

وَ مَا وَلَدَا وَ وُلْدِي مِنَ الَّذِينَ يَنْصُرُونَهُ وَ يَنْتَصِرُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اِشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَ

بہن بھائیوں اور میری اولاد کو ان کے مددگاروں میں اور دنیا و آخرت میں اس سے مدد لینے والوں میں شامل فرما ان کے ذریعے ہماری دراڑ

اُرْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا اَللَّهُمَّ أَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ دَمْدِمْ بِمَنْ نَصَبَ لَهُ وَ اِقْصِمْ رُءُوسَ الضَّلاَلَةِ حَتَّى لاَ

اور ہمارے شگاف کو پر فرما۔ اے اللہ! ظلم و جور کا ان کے ذریعے خاتمہ فرما، ان کے دشمن کو نیست و نابود فرما، گمراہوں کے سرغنوں کا قلع قمع

تَدَعَ عَلَى الْأَرْضِ مِنْهُمْ دَيَّاراً۔

فرما، یہاں تک روئے زمین پر ان میں سے کسی کو نہ چھوڑ۔

اس دن کی سید ابن باقیؒ کی اختیار کردہ ایک دعا:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى أَنْبِيَائِهِ وَ مَلاَئِكَتِهِ اَللَّهُمَّ

اللہ کے نام سے جو انتہائی مہربان رحم والا ہے تمام حمد و ستائش اللہ کے لیے ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے اور اللہ اپنے انبیاء اور فرشتوں پر درود

رَبَّ هَذَا الْيَوْمِ الْكَرِيمِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُشَرَّفِ الْعَظِيمِ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَعُودَ عَلَى إِسَاءَتِي بِإِحْسَانِكَ

بھیجے، اے اللہ! جو اس عظیم و شریف مہینے کے اس با کرامت دن کا رب ہے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری برائیوں کے مقابلے پر میرے

وَ عَلَى سَفَهِي بِرَحْمَتِكَ وَ عَلَى ذُنُوبِي بِمَغْفِرَتِكَ وَ عَلَى سَيِّئَاتِي بِتَجَاوُزِكَ وَ عَلَى إِفْرَاطِي بِصَفْحِكَ وَ

ساتھ نیکی کا سلوک فرما، میری بیوقوفی کے بدلے اپنی رحمت، میرے گناہ کے بدلے میں مغفرت، میری بدیوں کے بدلے معافی، میری زیادہ روی

عَلَى ضَعْفِي بِمَعُونَتِكَ وَ عَلَى فَقْرِي بِغِنَاكَ وَ سَعَتِكَ وَ عَلَى بُؤْسِي بِفَضْلِكَ وَ عَلَى قُنُوطِي بِعِنَايَتِكَ

کے بدلے درگزر کا سلوک فرما، میری کمزوری پر اپنی مدد و معاونت عطا فرما،، میری غریبی کو اپنی تونگری اور وسعت کا کرم فرما، میری بدحالی کے بدلے

وَ عَلَى عُسْرِي بِيُسْرِكَ فَإِنَّكَ يَا رَبِّ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَ الْبَلاَءِ الْحَسَنِ الْجَسِيمِ وَ الْفَضْلِ الْكَرِيمِ

اپنے فضل، میری ناامیدی کے بدلے اپنی عنایت اور میری سختی کے بدلے اپنی آسانی مرحمت فرما، اے رب بے شک تو عظیم فضل، بہترین بڑی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

آزمائش اور کریمانہ فضل کا مالک ہے اے سب زیادہ رحم والے اور ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی آل پر اللہ کا سلام و درود ہو۔

اس دن کی ایک اور دعا جو ہمارے مولا امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے منقولہ ہے:

اَللَّهُمَّ إِنَّ الظَّلَمَةَ جَحَدُوا آيَاتِكَ وَ كَفَرُوا بِكِتَابِكَ وَ كَذَّبُوا رُسُلَكَ وَ اِسْتَنْكَفُوا عَنْ عِبَادَتِكَ وَ

خداوندا! ستمگروں نے تیری آیات کا انکار کیا، تیری کتاب سے کفر اختیار کیا، تیرے رسولوں کو جھٹلایا، تیری عبادت سے سرپیچی کی، تیرے خلیل (محمدؐ) کے

رَغِبُوا عَنْ مِلَّةِ خَلِيلِكَ وَ بَدَّلُوا مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُكَ وَ شَرَّعُوا غَيْرَ دِينِكَ وَ اقْتَدَوْا بِغَيْرِ هُدَاكَ وَ

دین سے روگردانی کی، جو تیرے رسول لے کر آئے اس میں تبدیلی کر دی، تیرے دین کے علاوہ شریعت قرار دیا تیری ہدایت کے علاوہ کی پیروی

اِسْتَنُّوا بِغَيْرِ سُنَّتِكَ وَ تَعَدَّوْا حُدُودَكَ وَ سَعَوْا مُعَاجِزِينَ فِي آيَاتِكَ وَ تَعَاوَنُوا عَلَى إِطْفَاءِ نُورِكَ وَ

کی، تیری راہ و روش کے علاوہ روش اپنائی، تیری حدود (احکامات) سے تجاوز کیا، تیری نشانیوں کو مٹانے کی کوشش کی، تیرے نور کو بجھانے کے لیے ایک

صَدُّوا عَنْ سَبِيلِكَ وَ كَفَرُوا نَعْمَاءَكَ وَ شَاقُّوا وُلَاةَ أَمْرِكَ وَ وَالَوْا أَعْدَاءَكَ وَ عَادَوْا أَوْلِيَاءَكَ وَ

دوسرے کا ساتھ دیا، تیرے راستے میں رکاوٹیں ڈالیں، تیری نعمتوں کی ناقدری کی، تیرے صاحبان امر کو اذیتیں دیں، تیرے دشمنوں کو اپنا دوست

عَرَفُوا ثُمَّ نَكِرُوا نِعْمَتَكَ وَ لَمْ يَذْكُرُوا آلَاءَكَ وَ أَمِنُوا مَكْرَكَ وَ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ عَنْ ذِكْرِكَ وَ

بنایا، تیرے دوستوں سے دشمنی کی، تیری نعمت کو پہچاننے کے بعد انکار کیا، تیری نعمتوں کو کبھی یاد نہ کیا، تیرے عذاب سے اپنے آپ کو امان میں سمجھا، تیری

اِسْتَحَلُّوا حَرَامَكَ وَ حَرَّمُوا حَلَالَكَ وَ اجْتَرَءُوا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَ لَمْ يَخَافُوا مَقْتَكَ وَ نَسُوا نَقِمَتَكَ

یاد کے بغیر ان کے دل سخت ہو گئے، انہوں نے تیرے حرام کو حلال کیا اور تیرے حلال کو حرام کیا، تیری نافرمانی کر کے تیری گستاخی کے مرتکب ہوئے،

وَ لَمْ يَحْذَرُوا بَأْسَكَ وَ اغْتَرُّوا بِنِعْمَتِكَ اَللَّهُمَّ فَاصْبُبْ مِنْهُمْ وَ أُصْبُبْ عَلَيْهِمْ عَذَابَكَ وَ اسْتَأْصِلْ

تیری ناراضگی کو خاطر میں نہ لائے، تیری سزا کو بھلا دیا، تیرے عذاب کا ذرا خوف نہ کیا اور وہ تیری نعمتوں سے مغرور ہو گئے۔ اے اللہ! ان پر عذاب

شَأْفَتَهُمْ وَ اقْطَعْ دَابِرَهُمْ وَ ضَعْ عِزَّهُمْ وَ جَبَرُوتَهُمْ وَ انْزِعْ أَوْتَارَهُمْ وَ زَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَ أَرْعِبْ

نازل فرما، انہیں سخت سزا دے، ان کی جڑوں کو کاٹ دے، ان کی نسل کو قطع کر دے، ان کی عزت اور شان و شوکت کو برباد کر دے، ان کی کمانوں کے

قُلُوبَهُمْ اَللَّهُمَّ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا دِينَكَ دَغَلاً وَ مَالَكَ دُوَلاً وَ عِبَادَكَ خَوَلاً اَللَّهُمَّ اكْفُفْهُمْ بَأْسَهُمْ وَ افْلُلْ

چلے اکھاڑ دے، ان کے قدم ڈگمگا دے، ان کے دلوں پر رعب طاری کر دے اے اللہ! انہوں نے تیرے دین کو خراب کیا، تیرے مال کو اپنے ہاتھوں

حَدَّهُمْ وَ أَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَ أَشْمِتْ عَدُوَّهُمْ وَ اشْفِ صُدُورَ الْمُؤْمِنِينَ اَللَّهُمَّ أَفْتُتْ أَعْضَادَهُمْ وَ اقْهَرْ

میں گھماتے رہے اور تیرے بندوں کو اپنا غلام بنا لیا اے اللہ! ان کی تباہ کاریوں کو روک دے، ان کی تیزی کو کند کر دے، ان کے مکروفریب کو ناکام

جَبَابِرَتَهُمْ وَ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ وَ أَقْضِضْ بُنْيَانَهُمْ وَ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ شَتِّتْ

بنا دے ان کے دشمنوں کو مسرور کر اور مومنین کے کلیجے ٹھنڈے کر دے۔ اے خدا! ان کے اعضاء توڑ دے، ان کے سرکشوں کو مغلوب کر دے، شکست ان

أَمْرَهُمْ وَ اجْعَلْ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ ابْعَثْ عَلَيْهِمْ عَذَاباً مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَ اسْفِكْ

کا مقدر بنا ان کی بنیادوں کو ہلا دے، ان کے درمیان اختلاف ڈال دے، انہیں متفرق کر دے، ان کی قوت کو منتشر کر دے، ان کے ضرر اور نقصان کو انہی

بِأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ دِمَاءَهُمْ وَ أَوْرِثِ الْمُؤْمِنِينَ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ اَللَّهُمَّ أَضِلَّ أَعْمَالَهُمْ

کے اندر پھیلا دے، ان پر ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے، مومنین کے ہاتھوں ان کا خون بہا دے، ان کی

وَ اقْطَعْ رَجَاءَهُمْ وَ أَدْحِضْ حُجَّتَهُمْ وَ اسْتَدْرِجْهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ وَ ائْتِهِمْ بِالْعَذَابِ مِنْ

زمینوں، علاقوں اور اموال کا وارث مومنین کو بنا دے۔ اے خدا! ان کے اعمال برباد کر دے، ان کی امیدوں کو قطع کر دے، ان کی دلیلوں کو باطل کر

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ وَ أَنْزِلْ بِسَاحَتِهِمْ مَا يَحْذَرُونَ وَ حَاسِبْهُمْ حِسَاباً شَدِيداً وَ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً نُكْراً

دے اور انہیں وہاں سے تدریجاً عذاب دے جہاں سے انہیں علم بھی نہ ہو اور جہاں سے انہیں وہم وگمان نہ ہو وہاں سے ان پر عذاب نازل فرما، جس سے

وَ اجْعَلْ عَاقِبَةَ أَمْرِهِمْ خُسْراً اَللَّهُمَّ إِنَّهُمُ اشْتَرَوْا بِآيَاتِكَ ثَمَناً قَلِيلاً وَ عَتَوْا عُتُوًّا كَبِيراً اَللَّهُمَّ

وہ ڈرتے ہیں اسی کو ان کے گھروں میں اتار دے، ان سے سخت حساب لے اور انہیں بدترین عذاب میں مبتلا فرما اور ان کا انجام گھاٹا اور خسارہ قرار

فَخُذْهُمْ أَخْذاً وَبِيلاً وَ دَمِّرْهُمْ تَدْمِيراً وَ تَبِّرْهُمْ تَتْبِيراً وَ لَا تَجْعَلْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ نَاصِراً وَ لَا فِي

دے۔ اے اللہ! انہوں نے تیری آیات کو بہت کم قیمت پر بیچ دیا اور بہت بڑی سرکشی و بغاوت کی، اے اللہ! ان کی سختی سے پکڑ فرما، انہیں پورا تباہ و برباد

السَّمَاءِ عَاذِراً وَ الْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيراً اَللَّهُمَّ فَخُذْهُمْ أَخْذاً وَبِيلاً اَللَّهُمَّ إِنَّهُمْ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّبَعُوا

فرما اور انہیں کچل کے رکھ دے زمین پر ان کا کوئی مددگار اور آسمان پر ان کا کوئی عذرخواہ نہ رہنے دے اور ان کی گردن میں بہت بڑی لعنت کا طوق ڈال

الشَّهَوَاتِ وَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ اَللَّهُمَّ فَخُذْهُمْ بِالْبَلِيَّاتِ وَ أَحْلِلْ بِهِمُ الْوَيْلَاتِ وَ أَرِهِمُ الْحَسَرَاتِ يَا

دے اے خدا انہیں سختی سے گرفتار فرما، اے اللہ! انہوں نے نماز کو برباد کیا، اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی اور برے اعمال انجام دیے اے اللہ

اللهُ إِلَهَ الْأَرَضِينَ وَ السَّمَاوَاتِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

! انہیں بلاؤں و مصیبتوں میں مبتلا فرما، مختلف انواع کی اموات ان پر مسلط فرما اور انہیں حسرتیں دکھا، اے اللہ، اے آسمانوں اور زمینوں کے معبود، اے

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدِينُكَ يَا رَبِّ بِطَاعَتِكَ وَ لَا يُنْكِرُ وَلَايَةَ مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى

اللہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، اے سب سے زیادہ مہربان اپنی رحمت کے واسطے ہم پر رحم فرما اے اللہ! میں تیری اطاعت کے ذریعے تیرے دین پر

أَهْلِ بَيْتِهِ وَ وَلَايَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ وَلَايَةَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

عمل پیرا ہوں اے پروردگار! ہم تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولایت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت، تیرے نبی کے نواسوں اور

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَ وَلَدَيْ رَسُولِكَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ وَلَايَةَ الطَّاهِرِينَ الْمَعْصُومِينَ

بیٹوں امام حسن و امام حسین علیہما السلام کی ولایت اور امام حسین علیہ السلام کی پاکیزہ اور معصوم اولاد علی بن الحسین، محمد بن علی، جعفر بن محمد، موسی ابن جعفر، علی

مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ

بن موسی، محمد بن علی، علی بن محمد اور حسن بن علی کی ولایت (اللہ کا سلام اور برکات ہوں ان سب پر) اور اسی طرح ان میں سے قیام کرنے والے اور نیکیوں

عَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ سَلَامُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ عَلَيْهِمْ

میں سبقت لینے والے جس کی اطاعت واجب ہے یعنی صاحب الزمان سلام اللہ علیہ کی ولایت کا انکار نہیں کرتے ہیں۔ اے پروردگار! میں ان کی

أَجْمَعِينَ وَ وَلَايَةَ الْقَائِمِ السَّابِقِ مِنْهُمْ بِالْخَيْرَاتِ الْمُفْتَرَضِ الطَّاعَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ سَلَامُ اللهِ

اطاعت، ولایت، ان کے فرائض کے سامنے سر جھکاتے ہوئے رضا و رغبت کے ساتھ بغیر انکار سرکشی و بغاوت کے تیرے دین پر عمل پیرا ہوں، اور جو تو

عَلَيْهِ أَدِينُكَ يَا رَبِّ بِطَاعَتِهِمْ وَ وَلَايَتِهِمْ وَ التَّسْلِيمِ لِفَرْضِهِمْ رَاضِياً غَيْرَ مُنْكِرٍ وَ لَا مُسْتَكْبِرٍ وَ لَا

نے اپنی کتاب میں نازل کیا اور جو قرآن ہمارے پاس موجود ہے اس کی بنیاد پر دین پر عمل کرتا ہوں، میں اسی پر راضی ہوں جس پر تو راضی ہے اس پر سر

مُسْتَنْكِفٍ عَلَى مَعْنَى مَا أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ عَلَى مَوْجُودِ مَا أَتَانَا فِيهِ رَاضِياً مَا رَضِيتَ بِهِ

جھکاتا ہوں اوراس کا اقرار کرتا ہوں اے میرے رب! تجھ سے ڈرتے ہوئے اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کا شوق ورغبت کرتے ہوئے۔اے

مُسْلِماً مُقِرّاً بِذَلِكَ يَا رَبِّ رَاهِباً لَكَ رَاغِباً فِيمَا لَدَيْكَ اَللَّهُمَّ اِدْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَ ابْنِ نَبِيِّكَ وَ

اللہ! اپنے ولی، اپنے نبی کے فرزند، اپنے خلیفہ، تیری مخلوق پر تیری حجت، تیرے بندوں پر گواہ، تیری اطاعت میں سعی کوشش کرنے والا مجاہد، تیری زمین

خَلِيفَتِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَ الشَّاهِدِ عَلَى عِبَادِكَ الْمُجَاهِدِ الْمُجْتَهِدِ فِي طَاعَتِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ

پر اپنے ولی اور امین کی حفاظت فرما، انہیں اپنی ہر مخلوق کے شر سے محفوظ فرما، انہیں اپنی ان امانتوں میں قرار دے جن میں کوئی ضائع نہیں ہوتا۔اے اللہ!

أَمِينِكَ فِي أَرْضِكَ وَ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ وَ بَرَأْتَ وَ اِجْعَلْهُ فِي وَدَائِعِكَ الَّتِي لاَ يَضِيعُ مَنْ كَانَ

اے تمام جہانوں کے معبود! انہیں اپنی ہمسائیگی میں جگہ دے جہاں کوئی غالب نہیں آسکتا اور انہیں اپنی امان اور حمایت میں رکھ ان کی اپنی غالب نصرت

فِيهَا وَ فِي جِوَارِكَ الَّذِي لاَ يُقْهَرُ وَ آمِنْهُ بِأَمَانِكَ وَ اِجْعَلْهُ فِي كَنَفِكَ وَ اُنْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ يَا اللَّهُ

سے مدد فرما۔اے اللہ انہیں تسکین وسکون اور اپنے محفوظ قلعے میں قرار دے، ان کی معاونت فرما، انہیں اپنی غالب نصرت سے مکمل فتح ونصرت سے سرفراز

إِلَهَ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ اِعْصِمْهُ بِالسَّكِينَةِ وَ أَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَ أَعِنْهُ وَ اُنْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ

فرما، انہیں آسانی سے فتح نصیب فرما، اپنی جانب سے ان کے لیے غالب مددگار قرار دے۔اے اللہ! جو ان سے دوستی رکھے تو اسے دوست رکھ، جو ان

نَصْراً عَزِيزاً وَ اِفْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيراً وَ اِجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً نَصِيراً اَللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاَهُ وَ

سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی رکھ، جو ان کی مدد کرے تو اس کی مدد کر اور جو ان کو چھوڑ دے تو بھی اسے چھوڑ دے اے اللہ! ان کے ذریعے ہمارے

عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ اُنْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اُخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ اَللَّهُمَّ اِشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَ اُرْتُقْ بِهِ

اختلافات ختم ہماری پریشانی دور، ہمارے انتشار کو جمع اور ہماری قلت کو کثرت سے تبدیل فرما ان کے ذریعے ہماری ذلت کو عزت میں بدل دے، ان کے

فَتْقَنَا وَ اُلْمُمْ بِهِ شَعْثَنَا وَ كَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَ أَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَ اِقْضِ بِهِ عَنْ مُغْرَمِنَا وَ اُجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَ

واسطے ہمارے قرض ادا کردے، ہمارے فقر کو دور کردے، ہماری محتاجی کو ختم کردے، ہماری نیازمندی کو سربلند کردے، ان کے صدقے میں ہماری سختی

سُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا وَ أَعْزِزْ بِهِ فَاقَتَنَا وَ يَسِّرْ بِهِ عُسْرَتَنَا وَ بَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا وَ أَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا فَوْقَ

کو آسانی میں بدل دے، ہمارے چہروں کو شرمندگی سے بچالے، ہماری رغبت سے زیادہ درخواستوں کو قبول کرلے، ہماری دعائیں پوری کردے، ان

رَغْبَتِنَا وَ اِسْتَجِبْ بِهِ دُعَاءَنَا وَ أَعْطِنَا بِهِ وَ اِشْفِ بِهِ صُدُورَنَا وَ اِهْدِنَا لِمَا اُخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ

کے وسیلے سے ہمیں عطا کردے، ان کے ذریعے ہمارے سینوں (کے امراض) کو شفا دے اور حق کے بارے میں اختلاف میں ہماری ہدایت فرما

يَا رَبِّ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللَّهُمَّ أَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ أَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ قَوِّ

بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔اے خداوند! ان کے ذریعے ظلم وجور کا خاتمہ فرما، عدل وانصاف کا بول بالا فرما، ان کے ناصر

نَاصِرَهُ وَ اُخْذُلْ خَاذِلَهُ وَ دَمِّرْ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَ أَهْلِكْ مَنْ غَشَّهُ وَ اُقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اِقْصِمْ

کو قوی فرما انہیں چھوڑنے والے کو ذلیل وخوار فرما، ان کے دشمن کو سرکوب اور ان سے غداری کرنے والے کو نابود فرما، ان کے ہاتھوں کفر کے سرغنوں کو قتل

رُءُوسَ الضَّلاَلَةِ وَ سَائِرَ أَهْلِ الْبِدَعِ وَ مُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَ ذَلِّلْ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَ أَبِرْ بِهِ الْكَافِرِينَ وَ

کردے، گمراہی کے سرکردہ، دیگر اہل بدعت اور باطل کو مضبوط کرنے والوں کی بیخ کنی فرما، باغیوں کو ذلیل وخوار فرما کافرین، منافقین اور تمام ملحدین خواہ

الْمُنَافِقِينَ وَ جَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا

وہ زمین کے مشرق میں ہوں یا مغرب میں ہوں، خشکی پر ہوں یا سمندر میں، میدانی علاقے میں ہوں یا پہاڑوں میں، سب کو ان کے دست مبارک سے

لاَ تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْهُمْ دَيَّاراً وَ لاَ تُبْقِ لَهُمْ آثَاراً اَللَّهُمَّ أَظْهِرْهُ وَ افْتَحْ عَلَى يَدَيْهِ الْخَيْرَاتِ وَ

نیست و نابود فرما، زمین پر ان میں سے کسی کو نہ چھوڑ اور ان کے نام ونشان کو مٹا دے۔ اے اللہ ان کا ظہور فرما، نیکیوں کو ان کے ہاتھوں پر جاری کردے

اجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَهُ وَ بِهِ اَللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى سُلُوكِ الْمَنَاهِجِ مِنْهَاجِ الْهُدَى وَ الْمَحَجَّةِ الْعُظْمَى وَ

ان کے ساتھ ہمیں کشائش عطا فرما اور ان کے واسطے سے اے اللہ ہمیں ہدایت کے روشن ترین، عظیم ترین معتدل ترین راستے پر گامزن فرما جس کی طرف

الطَّرِيقَةِ الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْهِ الْغَالِي وَ يَلْحَقُ بِهِ التَّالِي وَ وَفِّقْنَا لِمُتَابَعَتِهِ وَ أَدَاءِ حَقِّهِ وَ امْنُنْ

آگے بڑھنے والوں کو پلٹنا اور پیچھے رہ جانے والوں کو اس سے ملحق ہونا چاہیے۔ ہمیں ان کی پیروی کرنے، ان کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرما تنگ

عَلَيْنَا بِمُتَابَعَتِهِ فِي الْبَأْسَاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنَا

دستی اور مصیبت میں ان کی پیروی کا ہم پر احسان فرما، ہمیں ان کی نصیحتوں پر عمل پیرا ہو کر اپنی رضا وخوشنودی طلب کرنے والوں میں شمار فرما یہاں تک کہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي أَعْوَانِهِ وَ أَنْصَارِهِ وَ مَعُونَةِ سُلْطَانِهِ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ لَنَا خَالِصاً مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَ شُبْهَةٍ

قیامت والے دن تو ہمیں ان کے مددگاروں، یاروں ان کی حکومت کے معاونین میں سے محشور فرما۔ ہماری ان سب باتوں کو ہر شک و

وَ رِيَاءٍ وَ سُمْعَةٍ لاَ نَطْلُبُ بِهِ غَيْرَكَ وَ لاَ نُرِيدُ بِهِ سِوَاكَ وَ تُحِلَّنَا مَحَلَّهُ وَ تَجْعَلَنَا فِي الْخَيْرِ مَعَهُ وَ

شبہ، ریاکاری، خودنمائی سے پاک اور خالص قرار دے کہ اس سے ہم تیرے غیر کا قصد وارادہ نہ کریں۔ تو ہمیں ان (امام زمانہ) کے ہاں جگہ عنایت

اصْرِفْ عَنَّا فِي أَمْرِهِ السَّآمَةَ وَ الْكَسَلَ وَ الْفَتْرَةَ وَ لاَ تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا فَإِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا

فرما، ہمیں خیر وبھلائی میں ان کے ساتھ شامل فرما، ان کے مسئلے میں ہمیں تھکاوٹ، سستی اور کاہلی سے دور رکھ، دوسروں کو ہماری جگہ تبدیل نہ کر کیونکہ

عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَ عَلَيْنَا عَسِيرٌ وَ قَدْ عَلِمْنَا بِفَضْلِكَ وَ إِحْسَانِكَ يَا كَرِيمُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

دوسروں کو ہماری جگہ پر لانا تیرے لیے نہایت آسان ہے لیکن ہمارے لیے بہت بھاری ہے اے کریم! بالتحقیق ہمیں تیرے فضل واحسان کا علم ہے

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

۔اے اللہ ہمارے سردار محمد نبی اکرم پر اور ان کی آل پر اللہ کا درود وسلام ہو۔

تیرہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَ الْأَقْذَارِ وَ صَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ عَلَى

اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک وصاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ ہونے والے (واقعات) پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور

التُّقَى وَ صُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعِزَّتِكَ يَا قُوَّةَ الْمَسَاكِينِ۔

نیکوکاروں کی ہم نشینی کی توفیق دے، اپنی عزت کے صدقے میں، اے بے چاروں کی طاقت۔

چودھویں دن اور رات کی دعائیں:

اس بارے میں متعدد روایات ہیں جو امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں موجود ہیں۔

چودھویں رات کی دعا:

سُبْحَانَ مَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِهِ فَيُوَسِّعُهَا بِمَشِيَّتِهِ ثُمَّ يُقَصِّرُهَا إِلَى نِعَمِهِ وَ أَيَادِيهِ وَ لِيُبَيِّنَ فِيهَا

پاک ہے وہ ذات جو اپنی رحمت کے ذریعے مجھ پر بخشش فرماتی ہے، پھر اپنی مشیئت سے اُسے وسیع کرتی ہے، اور پھر اُسے اپنی نعمتوں اور احسانات کی طرف

لِلنَّاظِرِينَ أَثَرَ صَنِيعِهِ وَ الْمُتَأَمِّلِينَ دَقَائِقَ حِكْمَتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ

محدود کرتی ہے، تاکہ دیکھنے والوں پر اپنے کارناموں کا اثر ظاہر کرے اور غور وفکر کرنے والوں پر اپنی حکمت کے باریک راز روشن کرے، میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُتَفَرِّداً بِخَلْقِهِ بِغَيْرِ مُعِينٍ وَ جَاعِلاً جَمِيعَ أَفْعَالِهِ وَاحِداً بِلاَ ظَهِيرٍ عَرَفَتْهُ الْقُلُوبُ بِضَمَائِرِهَا وَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے، وہ منفرد ہے کہ اس نے مخلوقات کو بغیر کسی مددگار کے خلق کیا اور اپنے تمام افعال کو بغیر معاون کے اکیلے انجام دیا،

الْأَفْكَارُ بِخَوَاطِرِهَا وَ النُّفُوسُ بِسَرَائِرِهَا وَ طَلَبَتْهُ التَّحْصِيلاَتُ فَفَاتَهَا وَ اعْتَرَضَتْهُ الْمَعْقُولاَتُ

دل نے اسے اپنے ضمیر سے، اذہان نے اسے اپنے افکار سے اور نفوس نے اپنے باطن سے پہچانا، علمی تحقیقات (اکتسابی علوم) نے اسے تلاش کیا لیکن اسے نہ

فَأَطَاحَهَا فَهُوَ الْقَرِيبُ السَّمِيعُ وَ الْحَاضِرُ الْمُرْتَفِعُ اَللَّهُمَّ هَذِهِ أَضْوَأُ وَ أَنْوَرُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِكَ وَ

پاسکیں، معقولات (عقلی دلائل) اس کے درپے ہوئے اور سرگرداں ہو گئے پس وہ قریب، سننے والا، حاضر اور بلند پایہ ہے۔ اے اللہ! یہ تیرے مہینے کی سب سے

أَزْيَنُهَا وَ أَحْصَاهَا بِضَوْءِ بَدْرِكَ بَسَطْتَ فِيهَا لَوَامِعَهُ وَ ارْتَعَجَتْ فِي أَرْضِكَ شُعَاعُهُ وَ هِيَ لَيْلَةُ

روشن اور منور رات ہے اور چاند کی تیرے ماہ کامل کی روشنی سے سب سے زیادہ مزین اور نورانی رات ہے چاند کی روشنی ہر سو پھیلی ہوئی ہے اور اس کی شعاعیں

سَبْعَيْنِ مَضَيَا مِنَ الصِّيَامِ وَ أَوَّلُ سَبْعَيْنِ بَقِيَا مِنْ عَدَدِ الْأَيَّامِ اَللَّهُمَّ فَوَسِّعْ لِي فِيهَا نُورَ عَفْوِكَ وَ

زمین سے ٹکرا رہی ہیں یہ ماہ صیام کی گزشتہ دو ہفتوں چودھویں (آخری) رات ہے اور اگلے دو ہفتوں کی پہلی رات ہے، اے اللہ! اس رات میں اپنی بخشش کے

أَبْسُطْهُ وَ امْحَصْ عَنِّي ظُلَمَ سَخَطِكَ وَ اقْبِضْهُ اَللَّهُمَّ إِنَّ جُودَكَ وَ نِعْمَتَكَ يُصْلِحَانِ رَجَائِي وَ إِنَّ

نور کو میرے لیے وسیع فرما اور اسے پھیلا دے، اپنی ناراضگی کے اندھیرے کو مجھ سے ہٹا دے اور اسے چک لے۔ اے اللہ! تیرا جود اور نعمت میری امید کی اصلاح کر

صِيَانَتَكَ وَ مُخَاصَّتَكَ يَكْشِفَانِ بَالِي وَ مَا أَنْتَ بِضُرِّي مُنْتَفِعٌ فَأَتَّهِمَكَ بِالتَّوَفُّرِ عَلَى مَنْفَعَتِكَ وَ

دے گا، تیری نگہبانی اور خصوصی توجہ میرے ذہن کو صاف کر دے گی۔ میرے ضرر سے آپ کو فائدہ نہیں پہنچتا کہ میں آپ پر زیادہ نفع لینے کا الزام لگاؤں اور نہ

لاَ بِمَا يَنْفَعُنِي مَضْرُورٌ فَأَسْتَحْيِيكَ مِنِ الْتِمَاسِ مَضَرَّتِكَ فَكَيْفَ يَبْخَلُ مَنْ لاَ حَاجَةَ بِهِ إِلَى عَفْوِ

میرے فائدے کی چیز آپ کو نقصان پہنچاتی ہے کہ تیرے لیے نقصان دہ چیز مانگتے ہوئے شرم کروں پس وہ ذات (خدا) جسے معبود کے عفو و درگزر کی ضرورت نہیں

مَعْبُودٍ عَلَى عَبْدِهِ مُضْطَرٍّ إِلَى عَفْوِهِ أَمْ كَيْفَ يَسْمَحُ وَ قَدْ جَادَ لَهُ بِهِدَايَتِهِ أَنْ يُخَلِّيَهُ وَ يَقْحُمَ

کیسے بخل کرے گی اپنے عبد پر جو اس کے عفو و درگزر کا محتاج ہے یا وہ (خدا) کیسے اسے اجازت دے گا جبکہ اس نے اس پر ہدایت کی سخاوت کی ہے کہ وہ اسے

سُبُلَ ضَلاَلَتِهِ كَلاَّ إِنَّكَ لَأَكْرَمُ يَا مَوْلاَيَ مِنْ ذَاكَ وَ أَرْأَفُ وَ أَحْنَى وَ أَعْطَفُ اَللَّهُمَّ اِطْوِ هَذِهِ

چھوڑ دے اور گمراہی کے راستوں پر بغیر سوچے سمجھے چلے، ہرگز نہیں! اے میرے آقا! تو اس سے بلند و برتر ہے اس کہیں زیادہ مہربان و شفیق اور نرمی والا

اللَّيْلَةَ بِعَمَلٍ لِي صَالِحٍ تَرْضَى مَطَاوِيَهُ وَ يُبْهِجُنِي فِي آخِرَتِي بِمَنَاشِرِهِ وَ أَمْضَاهَا بِالْعَفْوِ عَنِّي فِي أَوَّلِ

ہے۔ اے اللہ اس رات کو میرے ایسے صالح عمل میں لپیٹ دے جس کے باطن میں تیری رضا و خوشنودی ہو، جس کی خوشبو آخرت میں مجھے شاد کردے اور اس ماہ

الشَّهْرِ وَ آخِرِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً۔

کے اول و آخر تیرا عفو و درگزر مجھ پر حتمی ہو، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے رحمان اے رحیم! نبی مکرم محمد اور ان کی آل پر اللہ کا درود و سلام نازل ہو۔

اس رات کی محمد بن ابی قرہ کی کتاب "عمل شہر رمضان" سے منقولہ دعا:

يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَللَّهُمَّ إِنِّي لاَ أَسْأَلُكَ بِعَمَلِي شَيْئاً إِنِّي مِنْ عَمَلِي

اے اللہ، اے رحمن، اے رحیم، اے جاننے والے، اے زندہ اے قائم و دائم، اے اللہ! میں اپنے عمل کے بل بوتے پر تجھ سے کوئی چیز نہیں مانگتا

خَائِفٌ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ مَا أَسْأَلُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ هَبْ لِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا

کیونکہ میں اپنے عمل سے خوفزدہ ہوں بلکہ جو تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے مانگتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اپنی اطاعت

يُرْضِيكَ عَنِّي وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ وَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ

کی ایسی توفیق دے جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے، میرا روزہ قبول کر، اپنی رحمت سے مجھ پر فضل و احسان فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر رحم فرما

إِنِّي أَدْعُوكَ وَ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ مُلْكِكَ الْقَدِيمِ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! میں تجھے تیرے اچھے ناموں سے، تیرے عظیم نام سے، تیری کریمانہ ذات، تیری قدیم سلطنت

رُوحِكَ الْقُدُّوسِ وَ كَلاَمِكَ الطَّيِّبِ وَ مُلْكِكَ الدَّائِمِ الْعَظِيمِ وَ سُلْطَانِكَ الْمُنِيرِ وَ قُرْآنِكَ الْحَكِيمِ

، تیری پاکیزہ روح تیرے پاکیزہ کلام تیری عظیم اور دائمی فرمانروائی، تیری روشن کر دینے والی حکومت، تیرے قرآن حکیم، تیری باعظمت وسیع بخشش و

وَ عَطَائِكَ الْجَلِيلِ الْجَزِيلِ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ أَنْ

عطا کے ذریعے سے تیرے اس نام کے ذریعے جب پکارا جائے تو تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو تو عطا فرماتا، درخواست

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ فَإِنِّي فَقِيرٌ

کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، اس بابرکت مہینے میں مجھے جہنم کی آگ سے رہائی دے یقینا! میں تیری رحمت کا شدید محتاج اور ضرورتمند

مِسْكِينٌ إِلَى رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس رات کی ایک اور دعا:

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ يَا وَلِيَّ الْأَوْلِيَاءِ وَ يَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ

اے اولین کے اول، اے آخرین کے آخر، اے اولیاء کے سرپرست، اے جابروں پر غلبہ پانے والے، اے اولین اور آخرین کے

أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ لَمْ أَكُ شَيْئاً وَ أَنْتَ أَمَرْتَنِي بِالطَّاعَةِ فَأَطَعْتُ سَيِّدِي جُهْدِي فَإِنْ كُنْتُ تَوَانَيْتُ

معبود تو نے مجھے پیدا کیا جبکہ میں کچھ بھی نہ تھا اور تو نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اور میرے آقا میں نے اطاعت کی پوری کوشش کی پس اگر میں

أَوْ أَخْطَأْتُ أَوْ نَسِيتُ فَتَفَضَّلْ عَلَيَّ سَيِّدِي وَ لَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ وَ اجْمَعْ بَيْنِي وَ

نے اس میں سستی کی یا کوئی غلطی کی یا میں بھول گیا تو اے میرے آقا مجھ پر فضل فرما، میری امید کو قطع نہ کر، مجھ پر جنت کا احسان فرما اور مجھے نبی

بَيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ -

رحمت محمد ابن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملحق فرما، مجھے بخش دے بے شک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

چودھویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ وَ لَا تَمْكُرْ بِي فِي حِيلَتِكَ مِنْ أَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ وَ لَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہو سکتی ہے جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں مجھے

مِنْ أَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَ لَا تُسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ لَا الَّذِي أَحْسَنَ اسْتَغْنَى عَنْكَ وَ لَا الَّذِي أَسَاءَ وَ اجْتَرَأَ

کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں نہ نیکی کرنے والا تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے سامنے

عَلَيْكَ خَرَجَ مِنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ بِكَ عَرَفْتُكَ وَ أَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَ لَوْ لَا أَنْتَ مَا دَرَيْتُ مَنْ

جرأت کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے اے میرے پروردگار! میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا، تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا

أَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَ إِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ يَدْعُونِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ

ہے اور اگر تو نہ ہوتا تو میں نہ جانتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کے لیے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں، حمد ہے اس

فَيُعْطِينِي وَ إِنْ كُنْتُ بَخِيلاً حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَلَنِي إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي وَ لَمْ

اللہ کے لیے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو میں کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر

يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّي اَللَّهُمَّ لَا أَجِدُ شَافِعاً

مجھے عزت دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے، اے اللہ تیری بارگاہ

إِلَيْكَ إِلَّا مَعْرِفَتِي بِأَنَّكَ أَفْضَلُ مَنْ قَصَدَ إِلَيْهِ الْمُضْطَرُّونَ أَسْأَلُكَ مُقِرّاً بِأَنَّ لَكَ الطَّوْلَ وَ الْقُوَّةَ وَ

میں سوائے اپنی اس معرفت کے کوئی شفیع نہیں پاتا کہ تو ان سب سے بہتر ہے جس کی طرف مضطرب رجوع کرتے ہیں، میں اس اعتراف کے ساتھ کہ تیرے ہی لیے

الْحَوْلَ وَ الْقُدْرَةَ أَنْ تَحُطَّ عَنِّي وِزْرِيَ الَّذِي قَدْ حَنَا ظَهْرِي وَ تَعْصِمَنِي مِنَ الْهَوَى الْمُسَلَّطِ عَلَى

نعمتیں، قوت، طاقت اور قدرت ہے تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھ سے گناہوں کے بوجھ کو ہٹا دے جس نے میری کمر کو خم کر دیا ہے، مجھے ہوائے نفس سے بچا لے

عَقْلِي وَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ۔

جو میری عقل پر مسلط ہو گئی ہیں اور مجھے ان افراد میں سے قرار دے جنہیں تو نے اپنی اطاعت کے لیے چن لیا ہے۔

سید ابن باقیؒ کی اختیار کردہ اس دن کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ رَحْمَتَكَ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِي وَ عَطِيَّتَكَ أَفْضَلُ مِنْ مَسْأَلَتِي فَبِرَحْمَتِكَ يَا إِلٰهِي وَ بِكَرَمِكَ وَ

اے اللہ! تیری رحمت میرے عمل سے بہتر ہے اور تیری عطا میری درخواست سے افضل ہے، پس اے میرے معبود واسطے اپنی رحمت، اپنے کرم، اپنی

عِزَّتِكَ وَ ارْتِفَاعِ مَكَانِكَ وَ جَلَالِ وَجْهِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ سَعَةِ فَضْلِكَ أَعْطِنِي

عزت، اپنی رفعت اور اعلیٰ منزلت، اپنی جلالت و بزرگی، اپنی قدرت، وعظمت اور اپنے فضل کی وسعتوں کے مجھے اس مقدس مہینے میں دنیا اور آخرت

خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْمُكَرَّمِ وَ ارْزُقْنِي فِيهِ شُكْراً وَ اسْتَعْمِلْنِي فِيهِ بِطَاعَتِكَ حَتّٰى

کی خیر و بھلائی عطا فرما، اس میں مجھے شکر ادا کرنے اور اپنی اطاعت پر کاربند رہنا مرحمت فرما یہاں تک کہ اپنی محتاجی کے دن اپنی لحد میں بے

أَكُونَ يَوْمَ فَاقَتِي غَنِيّاً فِي لَحْدِي وَ إِذَا أُفْرِدْتُ فِيهِ آمِناً مِنْ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَ أَكُونَ قَبْلَ مَوْتِي

نیاز ہو جاؤں اور جب اس میں تنہا ہوں تو اس کی مطلع شدہ ہولنا کیوں سے امان میں رہوں۔ اس دنیا میں ایسا ہو جاؤں کہ مرنے سے پہلے رزق کی

الْمَغْبُوطَ فِي دَارِ الدُّنْيَا بِسَعَةِ الرِّزْقِ وَ إِصْلَاحِ الشَّأْنِ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَرْجُو بُلُوغَ رِضَاكَ لَا بِعَمَلِي وَ

وسعت اور احوال کی اصلاح پر دوسرے مجھ پر رشک کریں۔ اے اللہ! تیری رضا کے حصول میں تجھ سے امیدوار ہوں نہ کہ اپنے عمل سے، اے

أَنْتَ يَا إِلٰهِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَسْبِي وَ أَنْتَ يَا إِلٰهِي لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَنْتَ إِلٰهِي بِي رَءُوفٌ رَحِيمٌ يَا رَبِّ

میرے معبود تو ہر چیز سے میرے لیے کافی ہے، اے معبود تو وہ ہے جس کا کوئی شریک نہیں، اے معبود تو مجھ پر بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے، اے

فَلَكَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ عَلَى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي وَ إِلَيْكَ

پروردگار میں نے تیری طرف اپنا رخ کیا ہے ہر حمد و ستائش تیرے ہی لیے زیبا ہے اور شکر تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ تجھ پر میرا اعتماد، تو ہی میری

رَغْبَتِي وَ دُعَائِي وَ أَنْتَ بِحَاجَتِي عَالِمٌ غَيْرُ مُعَلَّمٍ وَ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ أَنْ تَجْعَلَنِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ

امید ہے تیری ہی طرف میری رغبت ہے، تجھے ہی میں پکارتا ہوں، تو میری حاجت بغیر بتائے جانتا ہے، اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ

عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي أَسْمَاءِ الْأَبْرَارِ وَ الْأَخْيَارِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ ذٰلِكَ

آج کے دن مجھے جہنم سے رہائی پانے والوں میں شامل فرما، میرا نام نیک اور بہترین لوگوں میں لکھ دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور ایسا کرنا

عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

تیرے لیے بہت آسان ہے اے سب سے زیادہ رحم والے ہمارے سید و سردار محمدؐ اور ان کی پاک آل پر اللہ کا درود ہو۔

چودہویں دن کی امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا:

إِلَهِي وَ سَيِّدِي بِكَ عَرَفْتُكَ وَ بِكَ اِهْتَدَيْتُ إِلَى سَبِيلِكَ وَ أَنْتَ دَلِيلٌ عَلَى مَعْرِفَتِكَ وَ لَوْ لاَ

اے میرے معبود میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا ہے تیرے راستے کی تجھ سے ہی ہدایت پائی ہے تو خود اپنی معرفت کا راہنما ہے اگر تیرا لطف نہ ہوتا

أَنْتَ مَا عَرَفْتُ تَوْحِيدَكَ وَ لاَ عَرَفْتُ وَ لاَ اِهْتَدَيْتُ إِلَى عِبَادَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا هَدَيْتَ وَ

تو میں تیری توحید سے آشنا نہ ہوتا نہ تجھے پہچانتا اور نہ ہی تیری عبادت کی راہنمائی حاصل کرتا تیرے لیے حمد وستائش اس پر کہ تو نے ہدایت کی، تعلیم دی، بینا

عَلَّمْتَ وَ بَصَّرْتَ وَ فَهَّمْتَ وَ أَوْضَحْتَ مِنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ

کیا، سمجھ بوجھ عطا کی اور سیدھے راستے کی وضاحت فرمائی حمد ہے اس خدا کے لیے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی

فَيُجِيبُنِي وَ إِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ يَدْعُونِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَ إِنْ كُنْتُ بَخِيلاً

کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں، حمد ہے اس اللہ کی جب

حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أُنَاجِيهِ لِحَاجَتِي إِذَا شِئْتُ وَ أَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ

چاہوں اسے اپنی حاجت کے لیے پکارتا ہوں جب چاہوں اس سے راز و نیاز کرتا ہوں پس وہ میری حاجت کو پورا کر دیتا ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جس

بِسِرِّي فَيَقْضِي حَاجَتِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لاَ أَرْجُو غَيْرَهُ وَ لَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي وَ

کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَلَنِي إِلَيْهِ فَأَكْرَمَنِي وَ لَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِينُونِي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے

تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّي وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَلَّمَ عَنِّي حَتَّى كَأَنِّي لاَ ذَنْبَ لِي فَرَبِّي أَحْمَدُ وَ هُوَ

جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار

أَحَقُّ بِحَمْدِي يَا ذَا الْمَنِّ وَ لاَ يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ

ہے اے احسان کرنے والے تجھ پر کسی کا احسان نہیں، اے بخشش وعطا والے، اے بزرگی اور عزت والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی پناہ گزینوں کا

ظَهْرُ اللاَّجِينَ وَ جَارُ الْمُسْتَجِيرِينَ وَ أَمَانُ الْخَائِفِينَ إِلَيْكَ فَرَرْتُ بِنَفْسِي يَا مَلْجَأَ الْخَائِفِينَ

پشت پناہ ہے، پناہ مانگنے والوں کی پناہ گاہ ہے خوف زدوں کے لیے جائے امان، میں تیری طرف بھاگ کر آیا ہوں اے خائفین کا ملجا و ماویٰ! تیری بارگاہ

وَ لاَ أَجِدُ شَافِعاً إِلَيْكَ إِلاَّ مَعْرِفَتِي بِأَنَّكَ أَفْضَلُ مَنْ قَصَدَ إِلَيْهِ الْمُقَصِّرُونَ وَ أَمَلُ مَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ

میں میری اس معرفت کے سوا کوئی شفیع نہیں پاتا کہ تو ان سب سے افضل ہے جن کی طرف قصوروار رجوع کرتے ہیں، سب سے بڑھ کے جائے امید تو

الْخَائِفُونَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الطَّوْلَ وَ الْقُدْرَةَ وَ الْحَوْلَ أَنْ تَحُطَّ عَنِّي وِزْرِي وَ تَعْصِمَنِي وَ

ہے جس کی گناہگار پناہ لیتے ہیں، میں تجھ سے اس بنا پر سوال کرتا ہوں کہ بخشش، قدرت، طاقت تیرے لیے ہے میرے گناہوں کا بوجھ ہٹا دے اور میری

تَجْعَلَنِي مِنَ الَّذِينَ اِنْتَجَبْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَ أَدْخَلْتَهُمْ بِالتَّقْوىٰ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ

حفاظت فرما اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے اپنی اطاعت کے لیے چن لیا ہے اور ان کے تقوی کی بنا پر انہیں اپنی وسیع رحمت اور رضا و

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

خوشنودی میں داخل کیا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے! محمد اور ان کی آل پر اللہ کا سلام و درود ہو۔

چودہویں دن کی دعا:

اَللَّهُمَّ لاَ تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَ أَقِلْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَ الْهَفَوَاتِ وَ لاَ تَجْعَلْنِي غَرَضاً لِلْبَلاَيَا

اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ

وَ الْآفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ۔

دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔

پندرہویں رات اور دن کے اعمال اور دعائیں:

پندرہویں رات کے چند اعمال یہ ہیں:

۱۔ غسل جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے

۲۔ ایک سو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں دس مرتبہ سورہ "قل ھو اللہ احد"

۳۔ زیارت امام حسین علیہ السلام اور دس رکعت نماز

۴۔ اس رات کی مخصوص دعائیں

غسل کے بارے میں شیخ مفیدؒ سے نقل شدہ روایت اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی روایت میں آیا ہے کہ شب نیمہ ماہ رمضان میں غسل کرنا مستحب ہے۔ سو رکعت کے متعلق امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے والد کے ذریعے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شب نیمہ ماہ رمضان میں سو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دس فرشتے بھیجتا ہے جو اس کی جن و انس میں سے اس کے دشمنوں سے حفاظت کرتے ہیں، تیس فرشتے اللہ تعالیٰ اس کی موت کے وقت اس کی طرف بھیجتا ہے جو اسے جنت کی بشارت دیتے ہیں اور تیس فرشتے اسے جہنم سے امان کی نوید سناتے ہیں۔

یہ روایت متصل اسناد کے ساتھ ایک قدیمی اصل کتاب میں موجود ہے۔ ابن ابی قرّہ نے ایک اور روایت میں ذکر کیا ہے کہ جو بندہ یہ نماز پڑھے گا وہ نہیں مرے گا مگر یہ کہ جنت میں اپنا مکان دیکھ لے گا اور خواب میں ایک سو فرشتوں کو دیکھ لے گا جن میں تیس اسے

جنت کی بشارت دیں گے، تیس اسے جہنم سے امان کی نوید سنائیں گے، تیس اسے گناہوں سے بچائیں گے اور دس اس کے خلاف مکرو فریب کرنے والوں کو سبق سکھائیں گے۔

پندرہویں رات میں زیارت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں ہم نے اس کتاب کے اوائل میں ایک روایت بیان کی ہے اور ہم نے دس رکعات کے بارے میں ابومفضل شیبانی سے اپنی سند سے ایک روایت بھی بیان کی ہے جسے اس نے اپنی سند کے ساتھ علی بن عبدالواحد نہدی کی کتاب سے نقل کیا ہے۔ وہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتا ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ آپ کی نظر میں شب نیمہ ماہ رمضان کو قبر امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارنے کا کیا اجر وثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: واہ واہ! جو بھی نیمہ ماہ رمضان کی رات ان کی قبر کے پاس نماز عشا کے بعد نماز تہجد کے علاوہ دس رکعات نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل ھواللہ احد پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے آتش جہنم سے پناہ مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے آزاد شدگان میں لکھ دیتا ہے، وہ اس وقت تک نہیں مرتا جب تک کہ خواب میں ان فرشتوں کو نہ دیکھ لے جو اسے جنت کی بشارت دیتے ہیں اور دوسرے فرشتے اسے جہنم سے امان کی نوید سناتے ہیں۔

اس رات کی دعائیں درج ذیل ہیں۔ ان میں بعض دعائیں اصحاب امامیہ کی قدیمی کتب میں موجود تھیں اور ان میں سے بعض ناپید ہوگئی ہیں۔

۱۔ پندرہویں رات کی دعا:

سُبْحَانَ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَ الْأَبْصَارِ سُبْحَانَ مُقَلِّبِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ خَالِقِ الْأَزْمِنَةِ وَ الْأَعْصَارِ

پاک ومنزہ ہے وہ جو دلوں اور نظروں کو بدلنے والا ہے پاک ہے وہ جو دن اور رات کو پھیرنے والا ہے جو زمانوں اور اوقات کا پیدا کرنے والا ہے، جو

الْمُجْرِي عَلَى مَشِيَّتِهِ الْأَقْدَارَ الَّذِي لَا بَقَاءَ لِشَيْءٍ سِوَاهُ وَ كُلُّ شَيْءٍ يَعْتَوِرُهُ الْفَنَاءُ غَيْرَهُ فَهُوَ

مقدرات کو اپنی منشا کے مطابق چلانے والا ہے، اس کے سواء کسی شئے کو دوام نہیں اور اس کے علاوہ ہر چیز فنا ہوجائے گی پس وہی زندہ، باقی اور دائمی

الْحَيُّ الْبَاقِي الدَّائِمُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ قَدِ انْتَصَفَ شَهْرُ الصِّيَامِ بِمَا مَضَى مِنْ

ہے۔ بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ آدھا ماہ رمضان گزر چکا ہے اور یہ اختتام کی طرف گامزن ہے اور میرے پاس قابل بھروسہ

أَيَّامِهِ وَ انْجَذَبَ إِلَى تَمَامِهِ وَ اخْتِتَامِهِ وَ مَا لِي عُدَّةٌ أَعْتَدُّ بِهَا فَأَلْجَأُ إِلَيْهَا وَ لَا أَعْمَالٌ مِنَ

کوئی سامان نہیں جس کا میں سہارا لوں اور نیک اعمال میں سے کوئی ایسا عمل نہیں جس پر میں اعتماد کرسکوں سوائے تجھ پر میرے ایمان اور تجھ سے وابستہ

الصَّالِحَاتِ أُعَوِّلُ عَلَيْهَا سِوَى إِيمَانِي بِكَ وَ رَجَائِي لَكَ فَأَمَّا رَجَائِي فَيُكَدِّرُهُ عَلَيَّ صَفْوَةُ الْخَوْفِ

میری امید کے، رہی بات میری امید کی تو تیرے خالص خوف نے اسے دھندلا دیا ہے البتہ میرا ایمان تیرے نزدیک ضائع نہیں ہوتا اور یہ تیری توفیق

مِنْكَ وَ أَمَّا إِيمَانِي فَلَا يَضِيعُ عِنْدَكَ وَ هُوَ بِتَوْفِيقِكَ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ حِينَ لَمْ تُفَكِّكْ يَدِي عَنْ

سے ہے۔ اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے جب تو نے مضبوط سہارے کو پکڑے ہوئے میرے ہاتھ کو اس سے جدا نہیں کیا اور تو نے مجھے اس سے جدا کر کے

التَّمَاسُكِ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَ لَمْ تُشْقِنِي بِمُفَارَقَتِهَا فِيمَنِ اِعْتَوَرَهُ الشَّقَاءُ اَللَّهُمَّ فَأَنْصِفْنِي مِنْ

بدبخت لوگوں میں شامل نہیں کیا، اے اللہ! میری نفسانی خواہشات کے بارے میں انصاف فرما کہ ان کی تیرے حضور شکایت کرتا ہوں اور ان کے

شَهَوَاتِي فَإِلَيْكَ مِنْهَا الشَّكْوَى وَ مِنْكَ عَلَيْهَا أُؤَمِّلُ الْعَدْوَى فَإِنَّكَ تَشَاءُ وَ تَقْدِرُ وَ أَشَاءُ وَ

برخلاف تجھ سے حمایت کی امید رکھتا ہوں چنانچہ تو ارادہ فرماتا ہے اور کرنے کی طاقت رکھتا ہے لیکن میں ارادہ کرتا ہوں اور کرنے کی طاقت نہیں

لَسْتُ أَقْدِرُ وَ لَسْتَ إِلَهِي وَ سَيِّدِي مَحْجُوجاً وَ لَكِنْ مَسْئُولاً تُرْجَى وَ مَخُوفاً يُتَّقَى تُحْصِي وَ نَنْسَى وَ

رکھتا۔ اے میرے معبود اور آقا! تو کسی کی دلیل سے مغلوب نہیں ہوتا لیکن تجھ سے درخواست اور امید لگائی جاسکتی ہے، تجھ سے خائف ہوا اور ڈرا جاسکتا

بِيَدِكَ حُلْوُ وَ مُرُّ الْقَضَاءِ اَللَّهُمَّ فَأَذِقْنِي حَلاَوَةَ عَفْوِكَ وَ لاَ تُجَرِّعْنِي غُصَصَ سَخَطِكَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى

ہے، تو شمار کرتا ہے اور ہم بھول جاتے ہیں حتمی فیصلے کی مٹھاس اور کڑواہٹ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اے اللہ! پس مجھے اپنی عفو وبخشش کی مٹھاس کا مزہ چکھا

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

اور مجھے اپنے غضب کا تلخ گھونٹ نہ پلا۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم والے۔

۲۔ اس رات کی محمد بن ابی قرّہ کی کتاب عمل شہر رمضان سے نقل شدہ دعا:

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر کرتا اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں کرتا۔ اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے

حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَ مُنْتَهَى كُلِّ

والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت پھیلانے والے اے ہر بھید کے جاننے والے، اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے لغزشوں کو

شَكْوَى يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا

معاف کرنے والے، اے دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے، اے میرے ربّ! اے

سَيِّدَاهُ يَا مَوْلاَهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ لاَ تُشَوِّهَ خَلْقِي

میرے سردار! اے میرے آقا! اے میری رغبت کی انتہا۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور میری صورت

فِي النَّارِ۔

کو آگ میں بدنما نہ بنا۔

ایک اور روایت کی بنا پر دعا کا باقی حصّہ یہ ہے:

اَللَّهُمَّ يَا مُفَرِّجَ كُلِّ هَمٍّ وَ يَا مُنَفِّسَ كُلِّ كَرْبٍ وَ يَا صَاحِبَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ وَ يَا سَامِعَ

اے اللہ! اے ہر پریشانی کو دور کرنے والے، اے ہر غم کو برطرف کرنے والے، اے ہر تنہا کے ہمدم اے ایوب کے دکھ ہٹانے والے۔ اے پریشان حال

صَوْتِ یُونُسَ الْمَکْرُوبِ وَ فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوسَی وَ بَنِی إِسْرَائِیلَ وَ مُنْجِیَ مُوسَی وَ مَنْ مَعَهُ أَجْمَعِینَ

یونس کی آواز سننے والے، اے موسیٰ اور بنی اسرائیل کے لیے دریا کو شگافتہ کرنے والے اور موسیٰ اوران کے سب ساتھیوں کو نجات دینے والے! میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُیَسِّرَ لِی فِی هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِیمِ الَّذِی تُعْتِقُ فِیهِ

درخواست کرتا ہوں کہ محمد اوران کی آل پر رحمت فرما اوراس عظیم مہینے جس میں تو لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے اور گناہوں کو بخش دیتا ہے، میں جس کی سختی سے

الرِّقَابَ وَ تَغْفِرُ فِیهِ الذُّنُوبَ مَا أَخَافُ عُسْرَهُ وَ تُسَهِّلَ لِی مَا أَخَافُ حُزُونَتَهُ یَا غِیَاثِی عِنْدَ کُرْبَتِی

خائف ہوں اسے میرے لیے آسان فرما اور جس کے غم سے میں خائف ہوں اسے میرے لیے آسان بنا جو مجھے لاحق ہے اس سے مجھے سکون عطا فرما، اے

وَ یَا صَاحِبِی عِنْدَ شِدَّتِی یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِیرِ یَا رَازِقَ الْبَائِسِ الْفَقِیرِ یَا مُغِیثَ الْمَقْهُورِ

مصیبت میں میری فریاد سننے والے، اے سختی میں میرے ساتھی، اے خائف اور پناہ مانگنے والے کی پناہ گاہ، اے محتاج اور مسکین کو رزق دینے والے، اے

الضَّرِیرِ یَا مُطْلِقَ الْکَبَلِ عَنِ الْأَسِیرِ وَ یَا مُخَلِّصَ الْمَسْجُونِ الْمَکْرُوبِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی

مغلوب اور نقصان زدہ کے فریادرس، اے زنجیروں میں جکڑے اسیروں کو رہائی دینے والے، اے غمگین قیدی کو چھڑانے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَجْعَلَ لِی مِنْ جَمِیعِ أُمُورِی فَرَجاً وَ مَخْرَجاً وَ یُسْراً عَاجِلاً یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

ہوں کہ محمدؐ اوران کی آل پر درود بھیج اور تمام امور میں میرے لیے کشائش، نکلنے کا راستہ اور جلد آسانی قرار دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۳۔اس رات کی ایک اور دعا:

اَلْحَنَّانُ أَنْتَ سَیِّدِی الْمَنَّانُ أَنْتَ مَوْلَایَ الْکَرِیمُ أَنْتَ سَیِّدِی الْغَفُورُ الرَّحِیمُ أَنْتَ مَوْلَایَ الْحَلِیمُ

میرے آقا! تو بہت مہربان ہے، میرے کریم سردار! تو بہت عطا کرنے والا ہے، تو میرا بہت بخشنے والا نہایت رحم والا سردار ہے، میرے آقا تو

أَنْتَ سَیِّدِی الْوَهَّابُ أَنْتَ مَوْلَایَ الْعَزِیزُ أَنْتَ سَیِّدِی الْقَرِیبُ أَنْتَ مَوْلَایَ الْوَاحِدُ أَنْتَ سَیِّدِی

بہت بردبار ہے، میرے مولیٰ تو بہت عطا کرنے والا ہے میرے آقا تو بلند و بالا ہے، میرے مولیٰ تو قریب ہے، میرے آقا تو یکتا ہے، میرے

الْقَاهِرُ أَنْتَ مَوْلَایَ الصَّمَدُ أَنْتَ سَیِّدِی الْعَزِیزُ أَنْتَ مَوْلَایَ الْبَارِی صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ

مولیٰ تو غالب ہے میرے آقا تو بے نیاز ہے، میرے مولیٰ تو بہت عزّت والا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی آل پر درود بھیج، مجھے بخش دے مجھ پر رحم

لِی وَ ارْحَمْنِی وَ تَجَاوَزْ عَنِّی إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُّ الْأَعْظَمُ۔

فرما اور مجھ سے درگزر فرما بے شک تو اعلیٰ و برتر اور عظیم ہے۔

پندرہ ماہ رمضان کے دن کی مخصوص دعا:

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْإِحْسَانِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ یَا ذَا الْجُودِ وَ الْإِفْضَالِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے منت واحسان کے مالک، اے عظمت و بزرگی کے مالک، اے صاحب جود و فضل۔ اے عطا و بخشش کے مالک اے وہ کہ تیرے سوا کوئی

ظَهْرَ اللاَّجِينَ وَ أَمَانَ الْخَائِفِينَ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيّاً فَاكْتُبْنِي عِنْدَكَ سَعِيداً

معبود نہیں، تو پناہ گزینوں کا پشت پناہ اور خوف زدوں کے لیے جائے امان ہے۔ اگر تو نے اصلی کتاب (اپنے فیصلوں کا منبع) میں مجھے شقی لکھ دیا

مُوَفَّقاً لِلْخَيْرِ وَ اُمْحُ اِسْمَ الشَّقَاءِ عَنِّي فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي الْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلْتَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

ہے تو اب اپنے پاس مجھے سعادت مند اور خیر و بھلائی انجام دینے والا لکھ دے، مجھ سے بدبختی کا نام مٹا دے کیونکہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل

عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي طَيِّباً وَ اسْتَعْمِلْنِي

شدہ کتاب میں فرمایا ہے "اللہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے، اے اللہ مجھے پاک

صَالِحاً اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلَيَّ بِالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ بِرَحْمَتِكَ تَكُونُ لَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ تَكُونُ لِي

وصاف رزق عطا فرما اور عمل صالح کی توفیق دے۔ اے اللہ اپنی رحمت سے مجھ پر وسیع، حلال اور پاکیزہ رزق کا احسان فرما، یہ تیرا مجھ پر احسان

غِنًى عَنْ خَلْقِكَ خَالِصاً لَيْسَ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ غَيْرِكَ وَ اجْعَلْنَا فِيهِ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ لاَ

اور تیری مخلوق سے بے نیازی کا موجب ہوگا، خالص تیری طرف سے کہ تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو، اس میں مجھے شاکرین میں سے

تَفْضَحْنِي يَوْمَ التَّلاَقِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ السَّعَةَ فِي الدُّنْيَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ السَّرَفِ فِيهَا وَ أَسْأَلُكَ

قرار دے اور ملاقات کے دن مجھے رسوا نہ فرمانا، میں تجھ سے دنیا میں رزق کی وسعت اور اس میں فضول خرچی سے پناہ مانگتا ہوں، تجھ سے دنیا

الزُّهْدَ فِي الدُّنْيَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحِرْصِ عَلَيْهَا وَ أَسْأَلُكَ الْغِنَى فِي الدُّنْيَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

میں زہد (بے رغبتی) کا طلبگار رہوں اور اس پر حرص سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دنیا میں تونگری (بے نیازی) مانگتا ہوں اور محتاجی سے پناہ چاہتا ہوں

فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنْ بَسَطْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا فَزَهِّدْنِي فِيهَا وَ إِنْ قَتَّرْتَ عَلَيَّ رِزْقِي فَلاَ تُرَغِّبْنِي فِيهَا۔

اے اللہ اگر دنیا میں تو مجھے وسیع روزی دے تو اس سے بے رغبتی عطا فرما اور اگر تو نے میری روزی تنگ بنائی تو اس کی رغبت اور لالچ نہ دے۔

اس دن کی سید ابن باقیؒ کی اختیار کردہ ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ يَا وَاهِبَ الْخَيْرَاتِ هَبْ لِي شَوْقاً إِلَى لِقَائِكَ وَ خَوْفاً مِنْ عَذَابِكَ وَ حُبّاً لَكَ وَ إِجْلاَلاً لِذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! اے خیر و بھلائی باٹنے والے! مجھے اپنی ملاقات کا شوق، اپنے عذاب سے خوف، اپنی محبت، اپنے ذکر کی تعظیم اور اپنی زیارت کی

تَوْفِيقاً لِوَجْهِكَ إِلَهِي مَا كَانَ مِنْ أَمْرٍ هُوَ أَقْرَبُ إِلَى طَاعَتِكَ وَ أَبْعَدُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ أَرْضَى

توفیق عنایت فرما۔ اے میرے معبود! ہر وہ امر جو تیری اطاعت کے قریب تر، تیری نافرمانی سے زیادہ دور تیری خوشنودی کا زیادہ باعث

لِنَفْسِكَ وَ أَقْضَى لِحَقِّكَ وَ أَوْفَى بِعَهْدِكَ وَ أَبْلَغُ لِمَحَبَّتِكَ وَ أَقْرَبُ لِلْخُلُودِ فِي جَنَّتِكَ وَ خَيْرٌ فِي

بننے والا، تیرے حق کو زیادہ ادا کرنے والا، تیرے عہد کو زیادہ پورا کرنے والا، تیری محبت کا زیادہ سبب بننے والا، تیری جنت میں ہمیشہ

(۱) سورہ رعد، آیت ۳۹۔

الْمَعَادِ إِلَيْكَ وَ آمَنُ لِي مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَافْتَحْهُ لِي بِيُسْرٍ مِنْكَ وَ أَعِنِّي عَلَيْهِ وَ أَدْلُلْنِي إِلَيْهِ وَ

رہنے اور قیامت میں تیرے نزدیک بہتر اور قریب ہو اور مجھے قیامت کے دن کے خوف سے محفوظ رکھنے والا ہو تو اسے میرے لیے آسان

وَفِّقْنِي لَهُ وَ خُذْ بِنَاصِيَتِي وَ يَدِي وَ قَلْبِي إِلَيْهِ اَللَّهُمَّ وَ هَذَا يَوْمُ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِكَ الْمُشَرَّفِ

فرما، اس کے انجام دینے پر میری مدد فرما، اس کی طرف میری راہنمائی فرما، مجھے اس کی توفیق عنایت فرما اس کی طرف میری مہار، میرے

الْمُعَظَّمِ الْمُكَرَّمِ فَخُصَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِكَرَامَةِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَعْتِقْنِي فِيهِ

ہاتھ اور دل کو موڑ دے، اے اللہ! یہ دن تیرے اس باعظمت اور باشرف مہینے کا نصف ہے، ہمارے نبی محمدؐ اور ان کی آل کے ساتھ دنیا و

مِنَ النَّارِ وَ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي وَ أَعْطِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

آخرت کی عزت و کرامت مخصوص فرما، اس میں مجھے آتش جہنم سے رہائی عطا فرما، اس کے ہر دن میں میرے نفس کو تقوی (اور) ہر اس عمل کی

عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ شِيعَتَهُمْ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ

توفیق دے جو تجھے مجھ سے راضی کر دے، محمدؐ، آل محمدؐ، کے شیعوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما، اے

تُبْ عَلَيَّ وَ اقْبَلْهُ مِنِّي وَ اعْصِمْنِي وَ فُكَّنِي فِيهِ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْزَارِ وَ سَيِّئَاتِ الْأَعْمَالِ وَ وَسِّعْ عَلَيَّ

اللہ! میری مغفرت فرما مجھ پر رحم فرما، میری توبہ قبول فرما، مجھ سے (تھوڑا عمل) قبول کر، مجھے گناہ سے بچا، مجھے برے اعمال اور عظیم بوجھ سے

مِنْ فَضْلِكَ وَ جَمِّلْنِي وَ زَيِّنِّي وَ حَسِّنِّي وَ أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنِّي وَ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ

رہائی دے اپنا وسیع فضل مجھ پر فرما، مجھے خوبصورت بنا دے، مجھے مزین فرما، مجھے اچھا بنا اور میری ہر خرابی کی اصلاح فرما اپنے مقرب

أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ وُلْدِي وَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَ الْمُسْلِمِينَ

فرشتوں اور انبیاء و رسل پر درود بھیج اور مجھے، میرے والدین، میری اولاد، اپنے صالح بندوں، مسلمان مرد اور عورتوں خواہ وہ زندہ ہوں یا

وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ وَ اخْتِمْ لَنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ بِمَا خَتَمْتَ بِهِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَ

وفات پا چکے ہوں، کی مغفرت فرما، آج کے دن کا ہمارے لیے اسی طرح اختتام فرما جس طرح تو نے اپنے اطاعت گزاروں، نبیوں، رسولوں

أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ خِيَارِ خَلْقِكَ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ

اور اپنی بہترین مخلوق کا اختتام کیا ہے اور ہمیں اپنی بخشش، مہربانی اور اس رحمت کے واسطے دوزخ سے نجات دے وہ رحمت جو ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ وَ ارْزُقْنِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ وَ أَصْلِحْ لِي دِينِي وَ

ہوئی ہے۔ میری دنیاوی اور اخروی حاجات کو پورا فرما، مجھے امن و عافیت، ثروت و غنی اور مغفرت عطا فرما، میرے دین کی اصلاح فرما، مجھے

اجْعَلْنِي كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ خَلِّصْنِي مِنْ مَظَالِمِ الدُّنْيَا وَ أَهْلِهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى

ایسا بنا دے جیسے تجھے پسند ہے اور تو راضی ہے، مجھے دنیا اور دنیا والوں کے مظالم سے نجات دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے

اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

آقا محمد اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمت ہو۔

امام زین العابدین علیہ السلام کی دعاؤں کے مجموعے سے منقول پندرہویں دن کی دعا:

يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْإِحْسَانِ وَ لاَ يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا ظَهْرَ

اے منت واحسان کے مالک تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا، اے عظمت و بزرگی کے مالک، اے عطا و بخشش کے مالک اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود

اللاَّجِينَ وَ مَأْمَنَ الْخَائِفِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقاً حَلاَلاً

نہیں، تو پناہ گزینوں کا پشت پناہ اور خوف زدوں کے لیے جائے امان ہے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے وسیع

طَيِّباً وَاسِعاً يَكُونُ لِي غِنًى عَنْ خَلْقِكَ وَ يَكُونُ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ فِيهِ خَالِصاً وَ اجْعَلْنِي فِيهِ لَكَ مِنَ

، پاک اور حلال رزق عطا فرما جو میرے لیے تیری مخلوق سے بے نیازی اور مجھ پر تیرے خالص احسان کا سبب بنے، اس میں مجھے شکر گزاروں میں

الشَّاكِرِينَ اَللَّهُمَّ أَغْنِنِي بِسَعَةِ فَضْلِكَ عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ بِغِنَاكَ وَ سَعَةِ رَحْمَتِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

سے قرار دے۔ اے اللہ! مجھے اپنے فضل کی وسعت، اپنی تونگری اور اپنی وسیع رحمت سے اپنی تمام مخلوق سے بے نیاز کر دے اے اللہ! میں دنیا

أَسْأَلُكَ السَّعَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الزُّهْدَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحِرْصِ فِيهَا وَ الْإِقْبَالِ عَلَيْهَا اَللَّهُمَّ

وآخرت میں وسعت اور زہد مانگتا ہوں، اور اس میں حرص اور اس کی طرف توجہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے خدا! میں تجھ سے دنیا میں ثروتمندی

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْغِنَى فِي الدُّنْيَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّغْبَةِ فِيهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا

طلب کرتا ہوں اور اس میں رغبت ولالچ سے پناہ چاہتا ہوں خدایا میں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس سے وسیع، پاک اور حلال رزق مانگتا ہوں، اے

رِزْقاً حَلاَلاً طَيِّباً وَاسِعاً اَللَّهُمَّ إِنْ بَسَطْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا فَزَهِّدْنِي فِيهَا وَ إِنْ قَتَّرْتَ عَلَيَّ رِزْقِي فَلاَ

اللہ! اگر دنیا میں تو نے رزق کی وسعت عطا کی تو اس میں بے رغبتی عطا کر اور اگر تو نے رزق مجھ پر تنگ کیا تو اس میں رغبت ولالچ نہ دے، خدایا!

تُرَغِّبْنِي فِيهَا اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ وَسِّعْ عَلَيَّ وَ وَسِّعْ لِي فِي رِزْقِي وَ بَارِكْ فِيمَا رَزَقْتَنِي وَ ارْزُقْنِي مَا

میرے گناہ بخش دے مجھ پر اور میرے لیے رزق میں وسعت دے اور جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس میں برکت دے، مجھے ایسا رزق دے جس کے

أَتَقَوَّى بِهِ مِنْ فَضْلِكَ عَلَى طَاعَتِكَ إِنَّهُ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقاً

ذریعے تیرے فضل سے تیری اطاعت کے لیے قوت حاصل کروں، کیونکہ تیری قوت وطاقت کے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں۔ اے اللہ! مجھے اپنے فضل

حَلاَلاً طَيِّباً لاَ أَفْتَقِرُ مَعَهُ إِلَى أَحَدٍ سِوَاكَ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ بَارِكْ لِي فِي رِزْقِكَ وَ أَغْنِنِي

سے رزق حلال و پاک عطا فرما جس کے ہوتے ہوئے کبھی تیرے سوا کسی کا محتاج نہ ہوں۔ خدایا! مجھے اپنے فضل سے رزق دے اور اپنے دیے ہوئے

عَنْ خَلْقِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ السَّعَةَ مِنْ طَيِّبِ رِزْقِكَ وَ الْعَوْنَ عَلَى طَاعَتِكَ وَ الْقُوَّةَ فِي عِبَادَتِكَ

رزق میں میرے لیے برکت عطا فرما اور اپنی مخلوق سے مجھے بے نیاز کر اے اللہ! میں تیرے پاکیزہ رزق میں وسعت، تیری اطاعت پر مدد اور تیری

اَللَّهُمَّ عَافِنِي بِأَحْسَنِ عَافِيَتِكَ وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ اكْفِنِي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

عبادت میں طاقت کا طلبگار رہوں۔ بارالہا! اپنی بہترین عافیت سے مجھے عافیت دے، اپنے فضل سے مجھے رزق دے اور اپنی تمام مخلوق کے شر سے

ذَنْبِي وَ طَيِّبْ لِي كَسْبِي وَ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَ لاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً اَللَّهُمَّ مُقَلِّبَ

محفوظ فرما۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میری کمائی پاکیزہ فرما، جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس پر مجھے قناعت دے اور پلک جھپکنے کی حد تک بھی

الْقُلُوبِ قَلِّبْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ اَللَّهُمَّ اِعْصِمْنِي بِحَبْلِكَ وَ أَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ نَجِّنِي مِنْ

مجھے میرے حال پر کبھی نہ چھوڑ، اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! میرے دل کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے خدایا! اپنی پناہ کے ذریعے مجھے محفوظ

عَذَابِكَ وَ أَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ مَا تَعْجِيلُهُ كَانَ خَيْراً لِي وَ تَأْخِيرَ مَا تَأْخِيرُهُ

رکھ، اپنا فضل مرحمت فرما، اپنے عذاب سے نجات دے اور اپنی نصرت سے میری مدد فرما اے اللہ! میں تجھ سے جس چیز میں میرے لیے جلدی بہتر

كَانَ خَيْراً لِي اَللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِنْ رِزْقِكَ فَاجْعَلْهُ حَلاَلاً طَيِّباً فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ اجْعَلْ

ہے جلدی اور جس میں تاخیر میرے لیے بہتر ہے تاخیر طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو تو نے اپنے رزق میں سے مجھے رزق دیا ہے اسے اپنی جناب

رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ اَللَّهُمَّ ثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِي قَلْبِي وَ اقْلَعْ رَجَائِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ حَتَّى لاَ أَرْجُوَ

سے آسانی وعافیت کے ساتھ پاک اور حلال قرار دے اور جو بھی تیرے پاس ہے اس میں مجھے شوق ورغبت عطا فرما، بارالہا! تو امید کو میرے دل

أَحَداً غَيْرَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي فَلَيْسَ مِثْلَكَ شَيْءٌ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا نَبِيٌّ

میں قائم رکھ اور تمام مخلوق سے میری امید کو منقطع کر دے یہاں تک کہ تیرے سوا کسی سے بھی امید نہ لگاؤں، اے عالمین کے رب، اے میرے آقا!

مُرْسَلٌ وَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ مُؤْمِنٌ اِمْتَحَنْتَ قَلْبَهُ بِالْإِيمَانِ وَ اسْتَجَبْتَ دَعْوَتَهُ وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

تیری مثل کوئی شئے نہیں میں تجھ سے ہر اس دعا کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے کسی نبی مرسل، ملک مقرب اور اس مومن نے تجھے پکارا جس

بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي يَا رَبَّاهُ يَا

کے ایمان کا امتحان تو لے چکا اور تو نے اس کی پکار کا جواب دیا، میں تیری بارگاہ میں تیرے نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے رجوع کرتا ہوں اور

رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللهُ أَسْأَلُكَ بِكَ فَلَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ

اپنی حاجات ان کے سامنے پیش کرتا ہوں، اے ربّ، اے ربّ، اے ربّ، اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں پس تیری مثل کوئی شئے نہیں، میں

بِعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ وَ أُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ

تیری بارگاہ تیرے نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک وطیب عترت کے وسیلے سے التجا کرتا ہوں اور اپنی حاجات کے لیے انہیں تیرے حضور میں

كُلِّ شَيْءٍ وَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ أَنْ تُعْتِقَنِي الْيَوْمَ وَ وَالِدَيَّ وَ مَنْ وَلَدَتْهُمَا وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

سفارشی پیش کرتا ہوں کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر ہر چیز سے پہلے ہر چیز کے بعد درود وسلام بھیج، آج مجھے، میرے والدین، ان کی اولادوں اور

مِنَ النَّارِ وَ تُزَوِّجَنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا مَنَنْتَ

تمام مؤمنین ومؤمنات کو دوزخ سے رہا کر دے اور حور العین کو میری زوجیت میں دے دے، اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم والے

بِهِ عَلَيَّ مِنْ حُبِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَلطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى

اور جو تو نے پاک وطیب محمد وآل محمد کی محبت کا بہترین احسان مجھ پر فرمایا ہے وہ مجھ سے چھین نہ لے، قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار، اور اللہ،

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

محمد نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ان کی آلؑ پر درود و سلام بھیجے۔

اس دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَ اشْعِرْ فِيهِ قَلْبِي إِنَابَةَ الْمُخْلِصِينَ بِأَمْنِكَ يَا أَمَانَ

اے معبود! آج کے دن مجھے عاجزی کرنے والوں کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں اپنی امان کے ساتھ مخلص بندوں جیسی بازگشت کا شعور میرے دل میں ڈال

الْخَائِفِينَ۔

دے، اے خوف زدوں کے لیے جائے امان۔

سولھویں رات اور دن کے اعمال اور دعائیں:

سولھویں رات کی دعا: امامیہ راویوں کی قدیم کتب میں موجود روایات میں اس دعا کا ذکر ہے۔

اَللّٰهُمَّ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تُعْبَدُ بِتَوْفِيقِكَ وَ تُجْحَدُ بِخِذْلَانِكَ أَرَيْتَ عِبَرَكَ وَ ظَهَرَتْ غِيَرُكَ وَ

اے اللہ! تو پاک و منزہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری توفیق سے تیری عبادت کی جاتی ہے، تیرے مدد نہ کرنے سے تیرا انکار کیا جاتا ہے تو نے عبرتیں

بَقِيَتْ آثَارُ الْمَاضِينَ عِظَةً لِلْبَاقِينَ وَ الشَّهَوَاتُ غَالِبَةٌ وَ اللَّذَّاتُ مُجَاذِبَةٌ نَعْتَرِضُ أَمْرَكَ وَ

دکھائیں اور تیری دگرگونیاں ظاہر ہوئیں، گزشتہ لوگوں کی نشانیاں باقی ماندہ لوگوں کی پند و نصیحت کے لیے باقی ہیں، نفسانی خواہشات غالب ہیں اور لذتیں دل کو

نَهْيَكَ بِسُوءِ الِاخْتِيَارِ وَ الْعَمَى عَنِ الِاسْتِبْصَارِ وَ نَمِيلُ عَنِ الرَّشَادِ وَ تُنَافِرُ طُرُقَ السَّدَادِ فَلَوْ

لبھاتی ہیں، ہم تیرے امر و نہی کے بارے میں اپنے اختیار کا غلط فائدہ اٹھاتے ہیں، بصیرت کی بجائے اندھے پن سے کام لیتے ہیں، ہم ہدایت سے منہ

عَجَّلْتَ لَا انْتَقَمْتَ وَ مَا ظَلَمْتَ وَ لٰكِنَّكَ تُمْهِلُ عَوْداً عَلَى يَدِكَ بِالْإِحْسَانِ وَ تُنْظِرُ تَعَمُّداً لِلرَّأْفَةِ وَ

موڑتے ہیں اور راہ راست سے، ہم نے انحراف کرتے ہیں پس اگر تو جلدی کرتا تو ہم سے انتقام لیتا اور اس صورت میں ہرگز تیرا ظلم نہ ہوتا، لیکن تو اپنے احسان

الِامْتِنَانِ فَكَمْ مِمَّنْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَ مَكَّنْتَهُ أَنْ يَتُوبَ كُفْرَ الْحُوبِ وَ أَرْشَدْتَهُ الطَّرِيقَ بَعْدَ أَنْ

کی عادت کو جاری رکھتے ہوئے مہلت دیتا ہے اور اپنی مہربانی اور شفقت کی وجہ سے ڈھیل دیتا ہے پس کتنے ایسے لوگ ہیں جنہیں تو نے نعمتیں دیں اور موقع دیا

تَوَغَّلَ فِي الْمَضِيقِ فَكَانَ ضَالّاً لَوْ لَا هِدَايَتُكَ وَ كَانَ طَائِحاً حَتَّى تَخَلَّصَتْهُ دَلَائِلُكَ وَ كَمْ مِمَّنْ

کہ وہ کفر کے گناہ سے توبہ کریں اور بند گلی اور تنگی میں پھنس جانے کے بعد انہیں صحیح راستے کی راہنمائی کی۔ اگر تیری ہدایت و راہنمائی نہ ہوتی تو وہ گمراہ اور نابود

وَسَّعْتَ لَهُ فَطَغَى وَ رَاخَيْتَ لَهُ فَاسْتَشْرَى فَأَخَذْتَهُ أَخْذَةَ الِانْتِقَامِ وَ جَذَذْتَهُ جُذَاذَ الصِّرَامِ

ہوتے یہاں تک کہ تیرے دلائل نے ان کی گلوخلاصی کرائی اور کتنے ایسے افراد ہیں جنہیں تو نے وسعت دی تو وہ سرکش ہو گئے، تو نے ان سے نرمی کی اور وہ

اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ وَ غَفَرْتَ زَلَلَهُ وَ رَحِمْتَ غَفْلَتَهُ وَ أَخَذْتَ إِلَى

گستاخ ہو گئے آخر کار تو نے اپنے انتقام کے تحت انہیں سخت پکڑا اور انہیں کاٹ پھینکا، اے اللہ! اس رات میں مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جن کے عمل

طَاعَتِكَ نَاصِيَتَهُ وَ جَعَلْتَ إِلَى جَنَّتِكَ أَوْبَتَهُ وَ إِلَى جِوَارِكَ رَجْعَتَهُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ

سے تو راضی ہوا، ان کی لغزشوں کو معاف کر دیا، ان کی غفلتوں پر رحم کیا، ان کی پیشانی کو اپنی اطاعت میں جھکا دیا ان کا ٹھکانہ جنت میں بنایا اور ان کی بازگشت

سَلَّمَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اپنے جوار میں قرار دی محمد اور ان کی آل پر اللہ تعالی کا درود و سلام ہو، اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس رات کی ایک اور دعا جسے محمد بن ابی قرہ نے اپنی کتاب "عمل شھر رمضان" میں ذکر کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ إِلٰهِي وَ لِي إِلَيْكَ حَاجَةٌ وَ بِي إِلَيْكَ فَاقَةٌ وَ لاَ أَجِدُ إِلَيْكَ شَافِعاً وَ لاَ مُتَقَرِّباً أَوْجَهَ فِي نَفْسِي

اے اللہ! تو میرا معبود ہے، میری تجھ سے حاجت ہے اور میں تیرا محتاج ہوں اور میں اپنے دل میں تجھ سے بڑھ کر تیری بارگاہ میں کسی کو شفیع اور مقرب نہیں

وَ لاَ أَعْظَمَ رَجَاءً عِنْدِي مِنْكَ وَ قَدْ نَصَبْتُ يَدِي إِلَيْكَ فِي تَعْظِيمِ ذِكْرِكَ وَ تَفْخِيمِ أَسْمَائِكَ وَ إِنِّي

پاتا، اپنے تئیں تجھ سے بلند مرتبہ پر اُمید میں کسی کو نہیں پاتا، میں نے تیرے ذکر کی عظمت اور تیرے اسماء کی بڑائی کے لیے اپنے ہاتھ تیری بارگاہ میں پھیلا

أُقَدِّمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي بَعْدَ ذِكْرِي نَعْمَاءَكَ عَلَيَّ بِإِقْرَارِي لَكَ وَ مَدْحِي إِيَّاكَ وَ ثَنَائِي

دیئے ہیں، تیری نعمتوں کی یادآوری کے بعد اپنی حاجات کو تیری بارگاہ میں پیش کرنے سے پہلے تیرے سامنے اقرار کرتا ہوں، تیری مدح وثناء کرتا ہوں،

عَلَيْكَ وَ تَقْدِيسِي مَجْدَكَ وَ تَسْبِيحِي قُدْسَكَ اَلْحَمْدُ لَكَ بِمَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنْ شُكْرِكَ وَ

تیری بزرگی اور تیری پاکی کی تسبیح کرتا ہوں، اس بات پر تیری حمد و ستائش ہے کہ تو نے اپنے شکر کو مجھ پر واجب کیا ہے، اپنی نعمتوں کی مجھے پہچان کرائی

عَرَّفْتَنِي مِنْ نَعْمَائِكَ وَ أَلْبَسْتَنِي مِنْ عَافِيَتِكَ وَ أَفْضَلْتَ عَلَيَّ مِنْ جَزِيلِ عَطِيَّتِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ يَا

ہے، مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنایا ہے، اپنے بڑے بڑے انعامات مجھے عطا کیے، چنانچہ اے میرے آقا تو نے فرمایا ہے "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں

سَيِّدِي لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (١) وَ قَوْلُكَ صِدْقٌ وَ وَعْدُكَ حَقٌّ وَ

زیادہ دوں گا اور اگر کفران نعمت کرو گے تو بے شک میرا عذاب سخت ہے" اور تیرا فرمان سچا ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے، اے میرے آقا! تو نے یہ بھی فرمایا: "اگر

قُلْتَ سَيِّدِي وَ إِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللهِ لاَ تُحْصُوهَا وَ قُلْتَ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَ خُفْيَةً وَ قُلْتَ اُدْعُوهُ

تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے" تیرا یہ بھی فرمان ہے: "اپنے ربّ کو عاجزی اور خاموشی سے پکارو" یہ بھی تو نے فرمایا: "اسے خوف اور امید کے

خَوْفاً وَ طَمَعاً إِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ

ساتھ پکارو یقیناً اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب ہے" اے اللہ! میں کثیر میں سے قلیل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں جبکہ تیرے حضور میری حاجت بہت بڑی ہے

بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَ غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ

اور اس سے تیری بے نیازی ہمیشہ سے ہے اور اس کا پورا کرنا تیرے لیے نہایت آسان اور معمولی ہے، اے اللہ! تیرا میرے گناہوں کو معاف کرنے، میری

(١) سورہ ابراہیم، آیت ٧۔

(٢) سورہ ابراہیم، آیت ٣٤۔

(٣) سورہ اعراف، آیت ٥٥، ٥٦۔

خَطِيئَتِي وَ صَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَ سَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَ حِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ

خطاؤں سے درگزر کرنے، میرے ظلم کو نظرانداز کرنے، میری برائیوں کو چھپانے اور میرے بہت زیادہ جرائم جو میں نے جان بوجھ کر کیے یا غلطی سے ان

خَطَئِي وَ عَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ آمِناً وَ أَسْأَلُكَ

کے مقابلے میں تیری بردباری نے مجھے یہ حوصلہ دیا کہ تجھ سے ایسی چیز مانگوں جس کا میں مستحق نہیں ہوں، اس لیے میں مکمل سکون سے تجھ سے مانگ رہا ہوں

مُسْتَأْنِساً لاَ خَائِفاً وَ لاَ وَجِلاً مُدِلاًّ عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي

اور اگر تجھ سے مانوس ہو کر بلاخوف وخطر دعا پوری ہونے میں تاخیر ہو جائے تو میں اپنی جہالت سے تجھے سرزنش کروں گا حالانکہ شاید اس میں تاخیر میرے

عَلَيْكَ وَ لَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرَ مَوْلًى كَرِيماً أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ

لیے بہتر ہو کیونکہ تو امور کے انجام سے باخبر ہے، میں نے تجھ سے بڑھ کر کریم و مہربان آقا نہیں دیکھا جو گھٹیا بندے (کی گستاخی) پر تجھ سے زیادہ صبر کرنے

لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوَلِّي عَنْكَ وَ تَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ وَ تَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلاَ أَقْبَلُ

والا ہو، اے پروردگار! یقیناً تو مجھے بلاتا ہے اور میں تجھ سے منہ موڑ لیتا ہوں تو مجھ سے اظہار محبت کرتا ہے اور میں تیری بارگاہ میں بغض و کینہ کا اظہار کرتا ہوں تو

مِنْكَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ ثُمَّ لاَ يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِي وَ الْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَ التَّفَضُّلِ عَلَيَّ

مجھ سے دوستی اور مہربانی کرتا ہے جبکہ میں اسے ٹھکرا دیتا ہوں گویا میرا تجھ پر کوئی احسان ہے، ان سب کے باوجود تو مجھ پر اپنی رحمت اور احسان سے دریغ

بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَ عُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ وَ

نہیں کرتا اور اپنا فضل واحسان اور اپنا لطف و کرم جاری رکھتا ہے۔ پس محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اپنے نادان بندے پر رحم فرما اور اس سے اپنے فضل

جُودِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ۔

، جود و کرم اور نیکی کا سلوک فرما، بے شک تو بہت سخی اور بزرگوار ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ایک اور دعا:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے رحمان، اے رحمان، اے رحمان، اے رحمان، اے رحمان، اے رحمان، اے

رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا

رحمان، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے بہت رحم والے، اے

رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا رَءُوفُ يَا

معاف کرنے والے، اے معاف کرنے والے، اے معاف کرنے والے، اے معاف کرنے والے، اے معاف کرنے والے، اے معاف کرنے والے، اے معاف کرنے

رَءُوفُ يَا رَءُوفُ يَا رَءُوفُ يَا رَءُوفُ يَا رَءُوفُ يَا رَءُوفُ يَا رَءُوفُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا

والے، اے معاف کرنے والے، اے نہایت مہربان، اے نہایت مہربان، اے نہایت مہربان، اے نہایت مہربان، اے نہایت مہربان، اے نہایت مہربان، اے

حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

نہایت مہربان اے بخشنے والے، اے بخشنے والے، اے بخشنے والے، اے بخشنے والے، اے بخشنے والے، اے بخشنے والے، اے بخشنے والے اے بلند و برتر، اے بلند و

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما بے شک تو بخش دینے والا رحم والا ہے۔

ماہ رمضان کے سولہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ رِزْقِي وَ بَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَ لاَ تُحْوِجْنِي إِلَى أَحَدٍ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے رزق کو وسیع کر دے، جو تو نے رزق دیا ہے اس میں برکت دے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر خدایا!

اُرْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ بَارِكْ لَنَا فِي رِزْقِكَ وَ أَغْنِنَا عَنْ خَلْقِكَ وَ لاَ تَحْرِمْنَا وَفْدَكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا

مجھے اپنا فضل عطا فرما اور اپنے رزق میں ہمارے لیے برکت عطا فرما، اپنی مخلوق سے بے نیاز کر دے، اپنے انعام سے محروم نہ کر، اے خدا!

نَسْأَلُكَ السَّعَةَ مِنْ طَيِّبِ رِزْقِكَ وَ الْعَوْنَ عَلَى طَاعَتِكَ وَ الْقُوَّةَ عَلَى عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ

میں تجھ سے تیرے پاکیزہ رزق میں وسعت، تیری اطاعت پر مدد اور تیری عبادت پر طاقت کی درخواست کرتا ہوں۔ اے اللہ! اپنی طرف

بَلاَئِكَ وَ اُرْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ اكْفِنَا شَرَّ خَلْقِكَ۔

سے بلا و مصیبت سے عافیت اور اپنا فضل عطا فرما اور اپنی مخلوق کے شر سے محفوظ فرما۔

اس دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ کی کتاب اختیار سے نقل کی گئی ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَ الْإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اے اللہ! اے وہ ذات جس نے گزشتہ کتابوں کی تصدیق کرنے والا قرآن نازل کیا، اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل کو

لِلنَّاسِ وَ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نازل کیا اور فرقان (حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا) نازل کیا۔ اے وہ جو شکموں میں جو چاہے جیسے چاہے تصویر بناتا ہے اس کے سوا کوئی

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ

معبود نہیں، وہ غالب اور حکمت والا ہے، اے بادشاہی کے مالک، تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا کرتا ہے، جس سے چاہے چھین لیتا ہے، جسے چاہے

تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ

عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے، تیری ہاتھ میں خیر و بھلائی ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا مَنِ اصْطَفَى

داخل کرتا ہے، زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے، اے وہ خدا جس نے

آدَمَ وَ نُوحاً وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَ اللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ يَا

آدمؑ، نوحؑ، آل ابراہیمؑ اور آل عمرانؑ کو تمام جہانوں پر فضیلت بخشی یہ بعض دوسرے بعضوں کی اولاد ہیں، اور اللہ سننے والا خوب جاننے والا

مَنْ إِنْ تَكُنْ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْراً عَظِيماً يَا مَنْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي

ہے، اے وہ جو نیک کام کو دوگنا کرتا ہے اور اپنی طرف سے عظیم اجر دیتا ہے، اے وہ ذات جس کے لیے جو کچھ آسمانوں، زمینوں میں، جو ان دو کے

الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرَى وَ كَانَ اللهُ غَنِيًّا حَمِيداً يَا مَنْ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَ

درمیان اور جو زمین کی تہہ میں ہے، سب اسی کا ہے اور اللہ بے نیاز قابل ستائش ہے، اے وہ خدا جس نے جو اپنے علم سے نازل کیا اس پر گواہی دیتا

الْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ وَ كَفَى بِاللهِ شَهِيداً يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ہے، فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہ کافی ہے، اے وہ ذات جس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ   اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا مَدَحْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَ بِعَظِيمِ أَسْمَائِكَ أَنْ تَتَقَبَّلَ صَلَاتِي وَ

نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔ اے اللہ! جو تو نے خود اپنی تعریف و ستائش کی اس کے واسطے اور تیرے عظیم ناموں کے واسطے درخواست کرتا ہوں

نُسُكِي وَ قِيَامِي وَ صَدَقَتِي وَ تَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَ خُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَ فِي شَهْرِي هَذَا وَ فِيمَا

کہ میری نماز، عبادت، قیام، صدقہ، تیری بارگاہ میں تضرع وزاری اور تیرے سامنے میرا خضوع آج کے دن اور اس مہینے میں اور اس سے قبل اور

قَبْلَهُ وَ فِيمَا بَعْدَهُ وَ تَرْزُقَنِي خَيْرَ مَا رَزَقْتَ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى

بعد میں قبول فرما اور جو تو نے اپنے نیک و صالح بندوں کو رزق دیا ہے اس کا بہترین رزق مجھے عطا فرما اپنی رحمت کے واسطے۔ اے سب سے زیادہ

اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

رحم والے اور ہمارے سردار محمدؐ اور ان کے پاکیزہ خاندان پر اللہ کا درود ہو۔

امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے سولھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا

اے معبود، اے رحمان، اے اللہ، اے اللہ، اے رحمان، اے اللہ، اے رحمان، اے اللہ، اے رحمان، اے اللہ، اے رحمان اے اللہ اے رحمان

رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ

اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے رحمان میں تجھ سے تیرے کبیرہ، عظیمہ، راضی

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْكَبِيرَةِ الْعَظِيمَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ الْجَلِيلَةِ التَّامَّةِ الْمَشْهُورَةِ الْكَامِلَةِ

، راضی شدہ، بلند مرتبہ، مکمل، مشہور، کامل اور نمایاں اسماء کے واسطے درخواست کرتا ہوں جو نام تیرے سوا کسی کے نہیں ہیں، اے اللہ، اے عظمت

الْمَشْهُودَةِ الَّتِي لَا يُسَمَّى بِهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ يَا اللهُ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَ الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ

والے، جلالت وعزت والے، کبریائی والے، پاکیزگی و شرف والے رحمت وقدرت والے عظیم اور دائمی فضل والے۔ اے اللہ! اے میرے آقا، اے

الْقُدْسِ وَ الشَّرَفِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْفَضْلِ الْعَظِيمِ الدَّائِمِ يَا اللهُ يَا سَيِّدِي يَا مُعِيدُ يَا حَلِيمُ

پلٹانے والے، اے بردبار، اے حکیم، اے ظاہر اے باطن، اے ارفع، اے ناقابل تسخیر، اے فیاض، اے عظیم، اے تنہا، اے اکیلے، اے

يَا حَكِيمُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا فَرْدُ يَا وَتْرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا

یکتا، اے بے نیاز، اے (قبروں سے) اٹھانے والے وارث، اے رحمان اور رحیم، اے اللہ! میں تیرے تمام خاص ناموں کے واسطے سوال کرتا

بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا اللهُ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ ذَكَرْتَهُ فِي

ہوں جنہیں تو نے اپنے لیے مخصوص کیا یا اپنی کتاب میں ان کا ذکر کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو تعلیم دیا ہے یا اپنے علم غیب میں اسے انتخاب کیا

كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا أَحَدُ

ہے، اے اللہ اے رحمان، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے رحمان۔ اے رحمان، اے رحمان، اے رحمان،، اے رحمان، اے رحمان، اے

يَا صَمَدُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا

یگانہ، اے بے نیاز، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے یگانہ، اے بے نیاز۔ میں تجھ سے تیرے ان

صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ أَسْأَلُكَ وَ أَتَوَسَّلُ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ

تمام ناموں کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں اور انہیں وسیلہ بناتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یا جنہیں نہیں جانتا، محمدؐ و آل محمدؐ، تیرے انبیاء تیرے

مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ صَلِّ عَلَى

رسولوں اور تیرے مقرب فرشتوں کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آل پر کثرت سے، پاکیزہ اور بابرکت درود بھیج۔ اے اللہ! میں

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً وَ أَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَدَعَ لِي ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا خَطِيئَةً

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا کوئی گناہ میرے ذمے نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے بخش دے، کوئی خطا باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے محو کر دے، کوئی لغزش نہ

إِلَّا مَحَوْتَهَا وَ لَا عَثْرَةً إِلَّا أَقَلْتَهَا وَ لَا عَيْلَةً إِلَّا أَغْنَيْتَهَا وَ لَا فَاقَةً إِلَّا سَدَدْتَهَا وَ لَا غَمّاً إِلَّا كَشَفْتَهُ وَ لَا

چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے معاف کر دے، کوئی محتاجی نہ دے مگر تو اس سے بے نیاز کر دے، کوئی ناداری نہ دے مگر تو اسے دور کر دے، کوئی غم نہ دے مگر تو

هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَ لَا دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَهُ وَ لَا عُرْيَاناً إِلَّا كَسَوْتَهُ وَ لَا مَرِيضاً إِلَّا شَفَيْتَهُ وَ لَا دَاءً إِلَّا أَذْهَبْتَهُ

اسے ہٹا دے۔ کوئی پریشانی نہ دے مگر تو اسے دور کر دے، کوئی قرضہ باقی نہ رہنے دے مگر جو تو ادا کر دے، کوئی ننگا پن نہ دے مگر تو اسے لباس پہنا

وَ لَا مَكْرُوهاً إِلَّا صَرَفْتَهُ وَ لَا عَدُوّاً إِلَّا كَفَيْتَهُ وَ لَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا لِي

دے، کوئی بیمار نہ ہو مگر تو اسے شفا بخش دے، کوئی درد نہ دے مگر تو جس کا تو مداوا کر دے، کوئی مشکل پیش نہ آئے مگر جسے تو حل کر دے، کوئی دشمن نہ ہو مگر

عَلَى أَفْضَلِ أَمَلِي يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ اكْفِنِي هَمِّي وَ أَعْطِنِي أَفْضَلَ أُمْنِيَّتِي وَ كُلَّمَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ مِنْ

تو اس سے کفایت کرے۔ دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت نہ چھوڑ مگر جسے تو میرے لیے میری بہترین امید پر پوری کر دے۔ اے مؤمنین کے والی

خَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ غَشِّنِي سُرُورَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

وسرپرست! میری پریشانی دور کر دے، میری بہترین آرزوؤں کو پورا کر دے، دنیا اور آخرت کی بھلائی میں سے میں نے تجھ سے تمنا کی ہے وہ مجھے عطا

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى

کردے، مجھے دنیا و آخرت کے سرور میں غرق کردے، بے شک تو ہر شئے پر قادر ہے۔اے اللہ محمد اور ان کے خاندان پر بہترین درود بھیج، ان پر

أَرْوَاحِهِمْ وَ أَجْسَادِهِمْ وَ الصَّالِحِينَ مِنْ ذُرِّيَّاتِهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ

بہترین برکات نازل فرما، ان پران کی روحوں پر، ان کے جسموں پر اور ان کی نیک و صالح نسلوں پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات نازل ہوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

اللہ کا اپنے رسول اور ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر درود و سلام ہو۔

سولھویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ لِعَمَلِ الْأَبْرَارِ، وَ جَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ وَ آوِنِي إِلَى بِرَحْمَتِكَ فِي دَارِ الْقَرَارِ،

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں جیسا عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کی دوستی سے بچائے رکھ اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے

بِأُلُوهِيَّتِكَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ۔

دار القرار (آخرت) میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی خدائی کے اے اوّلین اور آخرین کے معبود۔

سترہویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں:

اس بارے میں چند روایات ہیں: اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔

دوسری روایت ہے کہ یہ وہ رات ہے جس کی صبح بدر کے دن دو لشکروں کا آمنا سامنا ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد فرمائی۔

متعدد روایات میں متعدد دعائیں مذکور ہوئی ہیں جنہیں ہم نے اپنے امامیہ راویوں کی قدیم کتب میں پایا ہے۔ان میں سے سترہویں رات کی ایک دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ بِقُدْرَتِهِ الْمَالِكِ بِغَلَبَتِهِ الَّذِي لَا يَخْرُجُ شَيْءٌ عَنْ قَبْضَتِهِ وَ لَا أَمْرَ إِلَّا بِيَدِهِ الَّذِي

پاک ہے وہ ذات جو اپنی قدرت سے غالب ہے، جو اپنے غلبے سے مالک ہے کوئی چیز اس کے قبضے سے خارج نہیں، ہر امر اس کے دست قدرت میں ہے جو بغیر

يَجُودُ مُبْتَدِئاً وَ مَسْئُولاً وَ يُنْعِمُ مُعِيداً هُوَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ نَحْمَدُهُ بِتَوْفِيقِهِ فَنِعَمُهُ بِذَلِكَ جُدُدٌ

مانگے اور مانگے عطا کرتا ہے، وہ بار بار نعمتیں دیتا ہے، وہ قابل ستائش اور بزرگی والا ہے ہم اس کی توفیق سے اس کی حمد و ستائش کرتے ہیں اس کے بدلے میں وہ نئی اور

لَا تُحْصَى وَ نُمَجِّدُهُ بِآلَائِهِ وَ بِدَلَالَاتِهِ فَأَيَادِيهِ لَا تُكَافَى وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمَلِّكُ الْمَالِكِينَ وَ يُعِزُّ

ناقابل شمار نعمتیں دیتا ہے، ہم اس کی نعمتوں اور راہنمائیوں کی وجہ سے اس کی بزرگی کو بیان کرتے ہیں پس اس کی عطاؤں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا، حمد ہے اس اللہ کی جو

الْأَعِزَّاءَ وَ يُذِلُّ الْأَذِلِّينَ اَللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ عَشْرٌ وَ هِيَ أَوَّلُ عُقُودِ الْأَعْدَادِ وَ

مالکان کو مالک بناتا ہے جو معززین کو عزت اور ذلیلوں کو ذلت دیتا ہے۔اے اللہ! یہ رات، سترہ کی رات ہے یہ (ایک تو دس ہے) جو اعداد کی پہلی دہائی ہے

سَبْعٌ وَ هِيَ شَرِيفَةُ الْآحَادِ لَاحِقَةٌ تَبِعَتْ سَابِقَةً (بِنَعْتِ سَابِقِهِ سَابِقَةٍ) وَيْلٌ لِمَنْ أَمْضَاهُنَّ بِغَيْرِ

اور (دوسرے) سات اور وہ اکائیوں میں سے شریف ترین اکائی ہے جو سابقہ صفت (دس) کے ساتھ بھی ملی ہوئی ہے اور پہلے دس کے تابع ہے،(۱) ہلاکت وتباہی

حَقٍّ لَكَ يَا مَوْلَاهُ قَضَاكَ وَ لَا مُقَرِّبٍ إِلَيْكَ أَرْضَاكَ وَ أَنَا أَحَدُ أَهْلِ الْوَيْلِ صَدَّتْنِي عَنْكَ بِطْنَةُ

ہے اس کے لیے جس نے ان راتوں کو تیرا حق ادا کیے بغیر گزارا۔اے میرے آقا! اور جو تیرے قریب کرنے والے عمل کے بغیر تجھے راضی کرے میں ان ہلاک

الْمَآكِلِ وَ الْمَشَارِبِ وَ غَرَّنِي بِكَ أَمْرُ الْمَسَارِبِ وَ سَعَةُ الْمَذَاهِبِ وَ اجْتَذَبَتْنِي إِلَى لَذَّاتِهَا سِنَتِي وَ

ہونے والوں میں سے ایک ہوں مجھے خورد ونوش اور شکم پری نے تجھ سے روک دیا ہے، راستوں کی کثرت اور روشوں کی وسعت نے مجھے تیرے بارے دھوکا دیا ہے

رَكِبْتُ الْوَطِيئَةَ اللَّذِيذَةَ مِنْ غَفْلَتِي فَاطْرُدْ عَنِّي الِاغْتِرَارَ وَ أَنْقِذْنِي وَ أَنِفْ بِي عَلَى الِاسْتِبْصَارِ وَ

غنودگی نے مجھے ان لذّتوں کی جانب کھینچا ہے، میں از روئے غفلت لذّتوں کی سواری پر سوار ہو گیا ہوں، پس فریب اور دھوکے کو مجھ سے دور فرما، مجھے نجات

احْفَظْنِي مِنْ يَدِ الْغَفْلَةِ وَ سَلِّمْنِي إِلَى الْيَقَظَةِ بِسَعَادَةٍ مِنْكَ تُمْضِيهَا وَ تَقْضِيهَا لِي وَ تُبَيِّضُ وَجْهِي

دے، مجھے بصیرت پر قائم رکھ۔غفلت کے ہاتھوں سے میری حفاظت فرما، مجھے بیداری کے سپرد کر دے اپنی جانب سے میری سعادت کو حتمی اور قطعی قرار دے، اپنی

لَدَيْكَ وَ تُزْلِفُنِي عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

بارگاہ میں میرے چہرے کو سفید فرما، مجھے اپنے نزدیک فرما دے اے سب سے زیادہ رحم والے! ہمارے آقا محمد نبی اکرم اور ان کی آل پر اللہ کا درود وسلام ہو۔

اس رات کی ایک اور دعا امام کاظم علیہ السلام سے مروی ہے انہوں نے فرمایا: یہ وہی رات ہے جب جنگ بدر میں مسلمان اور کفار آپس میں لڑے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے دوستوں اور دشمنوں کے بارے میں بڑے بڑے معجزات دکھائے۔دعا یہ ہے:

يَا صَاحِبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَ يَا مُبِيرَ الْجَبَّارِينَ وَ يَا عَاصِمَ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ

اے حنین کے دن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی، اے سرکشوں کو نابود کرنے والے، اے نبیوں کو بچانے والے، میں تجھ سے یاسین، قرآن حکیم، طٰہ اور باقی قرآن

بِيس وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَ بِطه وَ سَائِرِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

کے ذریعے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور آج رات مجھے ایسی قوت عطا فرما جس سے میرے بازو مضبوط اور میری محتاجی برطرف ہو

تَهَبَ لِيَ اللَّيْلَةَ تَأْيِيداً تَشُدُّ بِهِ عَضُدِي وَ تَسُدُّ بِهِ خَلَّتِي يَا كَرِيمُ أَنَا الْمُقِرُّ بِالذُّنُوبِ فَافْعَلْ بِي

جائے، اے کریم! میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، میرے ساتھ جو تو چاہے سلوک کر جو تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے مجھے وہی تو ملے گا، میں تجھ پر ہی

مَا تَشَاءُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ أَنْتَ حَسْبِي وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

بھروسہ کرتا ہوں، تو ہی میرے لیے کافی ہے اور تو بڑی شان والے عرش کا ربّ ہے۔اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ جب تک تو مجھے زندہ

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَعِيشَةِ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي بُلْغَةً إِلَى انْقِضَاءِ أَجَلِي أَتَقَوَّى بِهَا عَلَى جَمِيعِ

رکھے، آخری عمر تک مجھے بہترین روزی عطا فرما جس کے ذریعے میں اپنی تمام ضروریات کو پورا کر سکوں اور تیرا قرب پا سکوں بغیر اس کے کہ تو مجھے کثیر روزی

(۱) ۱۷ کا عدد بنا ہے ۱۰ اور ۷ سے، دس پہلے اور سات اس کو لاحق ہے لہٰذا اس میں ماہ رمضان کی پہلی دہائی بھی ہے اور سات کی اکائی بھی ہے جو شریف ترین اکائی ہے۔

حَوَائِجِی وَ أَتَوَصَّلُ بِهَا إِلَيْكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْتِنَنِی بِإِكْثَارٍ فَأَطْغَى أَوْ بِتَقْتِيرٍ عَلَیَّ فَأَشْقَى وَ

کے ذریعے آزمائے اور میں سرکشی کرنے لگوں، یا تو مجھے رزق میں تنگی کردے اور میں شقی و بدبخت بن جاؤں، مجھے اپنی نعمت کے شکر سے غافل نہ کر اور اپنی

لَا تَشْغَلْنِی مِنْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ أَعْطِنِی غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَ شَرِّ مَا

بری مخلوق سے مجھے بے نیازی عطا کردے، میں تجھ سے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ خدایا! دنیا کو میرے لیے قید خانہ نہ

فِيهَا اَللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا لِی سِجْناً وَ لَا تَجْعَلْ فِرَاقَهَا لِی حَزَناً أَخْرِجْنِی عَنْ فِتْنَتِهَا إِذَا كَانَتِ

بنا، اس کی جدائی میرے لیے حزن کا باعث نہ بنا، مجھے دنیا کے فتنوں سے باہر نکال جب میری وفات میری زندگی سے میرے لیے بہتر ہو درحالانکہ تو

الْوَفَاةُ خَيْراً لِی مِنْ حَيَاتِی مَقْبُولاً عَمَلِی إِلَى دَارِ الْحَيَوَانِ وَ مَسَاكِنِ الْأَخْيَارِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَزْلِهَا

نے میرے عمل کو قبول کرلیا ہو مجھے ہمیشہ کے گھر اور نیکوں کے ٹھکانے کی طرف منتقل کردے، میں تجھ سے دنیا کی سختیوں، زلزلوں، حکمرانوں کے ظلم وتعدی اور

وَ زِلْزَالِهَا وَ سَطَوَاتِ سُلْطَانِهَا وَ بَغْیِ بُغَاتِهَا اَللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِی بِخَيْرٍ فَأَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِی فَكِدْهُ وَ

سرکشوں کی سرکشی سے پناہ چاہتا ہوں اے اللہ! جو میرے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے ساتھ بھلائی فرما، جو مجھے فریب دینا چاہے تو بھی اس سے ایسا

اكْفِنِی هَمَّ مَنْ أَدْخَلَ عَلَیَّ هَمَّهُ وَ صَدِّقْ قَوْلِی بِفِعْلِی وَ أَصْلِحْ لِی حَالِی وَ بَارِكْ لِی فِی أَهْلِی وَ مَالِی وَ

کر، جو مجھے پریشانی دے تو اس پریشانی سے میری حفاظت فرما اور میرے عمل سے میرے قول کی تصدیق فرما، میری حالت کی اصلاح کردے، میرے

وُلْدِی وَ إِخْوَانِی اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِی وَ اعْصِمْنِی فِيمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِی حَتَّى أَلْقَاكَ وَ أَنْتَ

خاندان، مال، اولاد اور بھائیوں میں برکت عطا فرما، اے اللہ! میرے گزشتہ گناہ معاف فرما، باقی عمر میں گناہ سے محفوظ فرما، یہاں تک کہ تجھ سے ملاقات

عَنِّی رَاضٍ۔

کروں تو تو مجھ سے راضی ہو۔

اپنی حاجات طلب کریں اور دعا کے بعد سجدے میں جا کر یہ کہیں:

سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِی الْبَالِی الْمَوْقُوفُ الْمُحَاسَبُ الْخَاطِی لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ الْبَاقِی الدَّائِمِ الْغَفُورِ

میرا فانی، ناپائیدار، کھڑے کیا گیا، حساب و کتاب لیا جانے والا، گناہ گار اور خطا کار چہرہ تیرے باقی، عزت مآب، دائمی، قائم، بخشنے والے مہربان چہرے کے سامنے

الرَّحِيمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلَى وَ بِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ۔

سربسجود ہے، پاک ہے میرا ربّ جو اعلیٰ ہے اور اس کی حمد کے ساتھ، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

مزید کہے:

اَللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْعَظِيمَةِ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا عَصَمْتَنِی مِنْ مَهَاوِی الْهَلَكَةِ وَ التَّمَسُّكِ

اے اللہ! اس عظیم رات کے ربّ، تیرے لیے ہی حمد ہے جیسا تو نے مجھے ہلاکت کے گڑھوں، تاریکیوں کی رسی کو پکڑنے، تیری اطاعت سے انکار، تیرے حکم

بِحِبَالِ الظُّلْمَةِ وَ الْجُحُودِ لِطَاعَتِكَ وَ الرَّدِّ عَلَيْكَ أَمْرَكَ وَ التَّوَجُّهِ إِلَى غَيْرِكَ وَ الزُّهْدِ فِيمَا عِنْدَكَ وَ

کوٹھکرانے، تیرے غیر کی طرف متوجہ ہونے، جو تیرے پاس ہے اس سے بے اعتنائی برتنے اور جو تیرے غیر کے پاس ہے اس کا شوق اور رغبت رکھنے سے

الرَّغْبَةِ فِيمَا عِنْدَ غَيْرِكَ مَنّاً مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ رَحْمَةً رَحِمْتَنِي بِهَا مِنْ غَيْرِ عَمَلٍ سَالِفٍ مِنِّي وَ لاَ

بچایا ہے (یہ سب کچھ تیری طرف سے) احسان ہے جو تو نے مجھ پر کیا اور رحمت مجھ پر فرمائی بغیر کسی گزشتہ عمل کے اور نہ ہی میں تیرے (کریمانہ) سلوک کا

اِسْتِحْقَاقٍ لِمَا صَنَعْتَ بِي وَ اِسْتَوْجَبْتَ مِنِّي الْحَمْدَ عَلَى الدَّلاَلَةِ عَلَى الْحَمْدِ وَ اِتِّبَاعِ أَهْلِ الْفَضْلِ

مستحق تھا تو مستحق ہے کہ میں تیری حمد کروں اس پر کہ تو نے حمد کی راہنمائی فرمائی، اہل فضیلت و معرفت کی پیروی کی توفیق دی اور ہدایت کے دروازوں کی

وَ الْمَعْرِفَةِ وَ التَّبَصُّرِ بِأَبْوَابِ الْهُدَى وَ لَوْلاَكَ مَا اِهْتَدَيْتُ إِلَى طَاعَتِكَ وَ لاَ عَرَفْتُ أَمْرَكَ وَ لاَ

بصیرت عطا کی اور وہ مجھ پر کھول دیے اگر تو نہ ہوتا تو میں کبھی تیری اطاعت کی ہدایت حاصل نہ کر پاتا، نہ تیرے حکم کو پہچانتا اور نہ ہی تیرے راستے

سَلَكْتُ سَبِيلَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيراً وَ لَكَ الْمَنُّ فَاضِلاً وَ بِنِعْمَتِكَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

پر چلتا، پس تیرے لیے بہت زیادہ حمد و ستائش ہے، تیرا بہت احسان ہے، تیری نعمت کے ذریعے سے صالح اعمال انجام پاتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی اس رات کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ أَمَرْتَ بِعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ وَ الدُّعَاءِ وَ الصِّيَامِ

اے اللہ! یہ ماہ رمضان ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے، مساجد کو آباد کرنے، دعا کرنے روزے رکھنے اور راتوں کو عبادت کرنے کا حکم دیا ہے اور

وَ الْقِيَامِ وَ حَتَمْتَ لَنَا فِيهِ الاِسْتِجَابَةَ فَقَدِ اجْتَهَدْنَا وَ أَنْتَ أَعَنْتَنَا فَاغْفِرْ لَنَا فِيهِ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ

دعا کی قبولیت کو ہمارے لیے حتمی قرار دیا ہے پس ہم نے سعی و کوشش کی ہے، تو نے ہماری مدد کی ہے، پس اس میں تو ہمیں بخش دے اور اسے ہماری زندگی

الْعَهْدِ مِنَّا وَ اُعْفُ عَنَّا فَإِنَّكَ رَبُّنَا وَ اِرْحَمْنَا فَإِنَّكَ سَيِّدُنَا وَ اِجْعَلْنَا مِمَّنْ يَنْقَلِبُ إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَ

کا آخری رمضان قرار نہ دے، ہمیں معاف کردے کیونکہ تو ہمارا ربّ ہے، ہم پر رحم فرما کیونکہ تو ہمارا آقا ہے ہمیں ان میں سے قرار دے جو تیری مغفرت

رِضْوَانِكَ (بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ) إِنَّكَ أَنْتَ الأَجَلُّ الأَعْظَمُ۔

اور رضا کی طرف پلٹتے ہیں محمد اور ان کی آل کے صدقے میں، بے شک تو اعلیٰ و برتر ہے۔

سترہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ لاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً وَ لاَ تُحْوِجْنِي إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَثْبِتْ قَلْبِي عَلَى

خدایا! پلک جھپکنے جتنی دیر بھی مجھے میرے حال پر نہ چھوڑ، اپنی مخلوق میں سے مجھے کسی کا محتاج نہ فرما اور اپنی اطاعت پر میرے دل کو ثابت قدم فرما، اے اللہ اپنی رسی

طَاعَتِكَ اَللَّهُمَّ اِعْصِمْنِي بِحَبْلِكَ وَ اُرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

کو تھامنے کی توفیق دے، اپنا فضل و کرم میرے شامل حال فرما، اپنی عفو و بخشش سے مجھے دوزخ سے نجات دے۔ اے خدا! میں تجھ سے اس چیز کی جلدی چاہتا ہوں

أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ مَا تَعْجِيلُهُ خَيْرٌ لِي وَ تَأْخِيرَ مَا تَأْخِيرُهُ خَيْرٌ لِي اَللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِنْ رِزْقٍ

جس میں جلدی میرے لیے بہتر ہے اور جس میں تاخیر میرے لیے بہتر ہے اس میں تاخیر طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو رزق تو نے عطا کیا ہے اسے اپنی جانب سے

فَاجْعَلْهُ حَلاَلاً طَيِّباً فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ اَللَّهُمَّ سُدَّ فَقْرِي فِي الدُّنْيَا وَ اِجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَ

آسانی، فراوانی اور عافیت کے ساتھ حلال اور پاک قرار دے، اے خدا! دنیا میں میرے فقر و ناداری کو دور کر دے، میرے اندر بے نیازی پیدا کر دے اور جو تیرے

اِجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ اَللَّهُمَّ ثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِي قَلْبِي وَ اِقْطَعْ رَجَائِي عَنْ خَلْقِكَ حَتَّى لاَ أَرْجُو

پاس ہے اس کا شوق پیدا کر دے۔ اے خدا! اپنے سے امید کو میرے دل میں جاگزین کر دے، اپنی مخلوق سے میری امید کو منقطع کر دے یہاں تک تیرے غیر سے

أَحَداً غَيْرَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ وَ فِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَ فِي أَهْلِي فَاخْلُفْنِي وَ فِيمَا رَزَقْتَنِي

کوئی امید نہ رکھوں، اے تمام جہانوں کے پروردگار۔ اے خدا! سفر میں میری حفاظت فرما، میرے اہل و عیال میں میرا جانشین بن، جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس

فَبَارِكْ لِي وَ فِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ فَحَبِّبْنِي وَ فِي صَالِحِ

میں برکت عطا فرما، مجھے میری نظروں میں پست کر دے اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا بنا دے۔ اے رب! مجھے اپنا محبوب بنا دے اور نیک و صالح اعمال انجام دینے

الْأَعْمَالِ فَقَوِّنِي وَ بِسُوءِ عَمَلِي فَلاَ تُبْسِلْنِي وَ بِسَرِيرَتِي فَلاَ تَفْضَحْنِي وَ بِقَدْرِ ذُنُوبِي فَلاَ تَخْذُلْنِي وَ

میں مجھے طاقت عطا فرما اور برے اعمال میں مبتلا نہ فرما میری باطنی حالت کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کر اور میرے گناہوں جتنا مجھے ذلیل و خوار نہ کر، اے اللہ! میں اپنی

إِلَيْكَ يَا رَبِّ أَشْكُو غُرْبَتِي وَ بُعْدَ دَارِي وَ قِلَّةَ مَعْرِفَتِي وَ هَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

تنہائی، گھر سے دوری اپنی معرفت کی کمی اور لوگوں میں اپنی رسوائی کی تیری بارگاہ میں شکایت کرتا ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

سترہویں دن کی دعا جو سید ابن باقی کی کتاب "اختیار" سے منقول ہے:

اَللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَ أَعِذْنِي مِنْ عِقَابِكَ وَ سُوءِ حِسَابِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے محفوظ فرما، اپنی سزا اور برے حساب سے مجھے پناہ عطا فرما، اے اللہ! میں تجھ سے اچھی بازگشت

حُسْنَ الْمَآبِ وَ حُسْنَ الثَّوَابِ وَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْعِقَابِ وَ التَّسَامُحَ يَوْمَ الْحِسَابِ يَا مَنْ خَلَقَ

اور اچھے ثواب، جزا و سزا کے دن امان اور روز حساب چشم پوشی کا طلبگار ہوں۔ اے زمین و آسمان کے خلق کرنے والے، اے نور اور اندھیرے کو قرار دینے والے، اے چھپے

السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورَ يَا مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ الْجَهْرَ وَ يَعْلَمُ مَا يَكْسِبُونَ يَا

ہوئے اور ظاہر کو جاننے والے اور لوگ جو عمل کرتے ہیں تو سب کو جانتا ہے، اے وہ خدا جس کے لیے جو دن اور رات میں بستا ہے (اسی کی ملکیت ہے) اور وہ سننے والا جاننے

مَنْ يَسْكُنُ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا مَنْ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَ هُوَ خَيْرُ

والا ہے۔ اے وہ خدا جو برحق فیصلہ کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے، اے وہ جس کے پاس غیب کی چابیاں ہیں، جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، جو کچھ سمندر میں اور

الْفَاصِلِينَ يَا مَنْ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ يَا مَنْ لَهُ

خشکی پر ہے وہ سب جانتا ہے، اے وہ جس کے لیے سلطنت ہے اور وہ بہت تیز حساب لینے والا ہے۔ اے اللہ! میں تیری اس مدحت کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جو تو

الْمُلْكُ وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا مَدَحْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَ سَأَلْتُكَ بِهِ أَنْ لاَ تَدَعَ

نے اپنی خود فرمائی ہے، التجا کرتا ہوں کہ میرا کوئی گناہ باقی نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے بخش دے، کوئی عیب باقی نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے چھپا دے کوئی غم باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے دور

لِي ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ لاَ عَيْباً إِلاَّ سَتَرْتَهُ وَ لاَ غَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَ لاَ هَمّاً إِلاَّ كَشَفْتَهُ وَ لاَ أَمْراً إِلاَّ أَصْلَحْتَهُ وَ

کردے کوئی پریشانی باقی نہ رکھ مگر یہ کہ تو اسے دور کردے، کوئی مسئلہ نہ رہنے دے مگر تو اس کی اصلاح فرمادے کوئی اندوہ باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے ختم کردے، کوئی

لاَ حُزْناً إِلاَّ أَذْهَبْتَهُ وَ لاَ سُقْماً إِلاَّ شَفَيْتَهُ وَ لاَ حَاجَةً إِلاَّ قَضَيْتَهَا وَ لاَ أَمَانَةً إِلاَّ أَدَّيْتَهَا وَ لاَ فَاقَةً إِلاَّ

بیماری باقی نہ رکھ مگر یہ کہ تو اس سے شفا عطا کردے، کوئی حاجت باقی نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے پوری کردے، کوئی امانت میرے ذمے باقی نہ رہے مگر تو اسے ادا کردے، کوئی محتاجی

سَدَدْتَهَا وَ لاَ عَوْرَةً إِلاَّ سَتَرْتَهَا وَ لاَ ضَيْعَةً إِلاَّ حَفِظْتَهَا وَ لاَ كُرْبَةً إِلاَّ فَرَّجْتَهَا وَ لاَ عَثْرَةً إِلاَّ أَقَلْتَهَا وَ

نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے دور کردے، کوئی چیز شرم والی نہ چھوڑ مگر یہ کہ اس پر پردہ ڈال دے کوئی ضائع ہونے والی چیز نہ رہنے دے مگر اسے محفوظ کردے، کوئی دکھ باقی نہ رکھ مگر

اِجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

یہ کہ تو اسے برطرف کردے، کوئی غلطی نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے نظر انداز کردے۔ اس مہینے میں اور آج کے دن مجھے جہنم سے آزادی پانے والوں میں شامل فرما اپنی رحمت کے

صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

صدقے میں۔ اے سب سے زیادہ رحم والے۔ اللہ کا ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر درود ہو۔

ماہ رمضان کے سترہویں دن کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے منقولہ دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَ الْحَمْدُ

ثنائے کامل ہے اس اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس کی مثل کوئی شئے نہیں وہ سننے والا دیکھنے والا

لِلّٰهِ عَلَى نِعَمِهِ الْفَاضِلَةِ السَّابِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ الْبَرِّ مِنْهُمْ وَ الْفَاجِرِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حُجَّةِ

ہے۔ اللہ کے لیے حمد و ستائش ہے اس کی برتر اور فراوان نعمتوں پر جو اس نے اپنی تمام مخلوق پر کی ہیں خواہ وہ نیک ہوں یا بد۔ ثنائے کامل ہے اس

اللهِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ مِمَّنْ أَطَاعَهُ وَ مِمَّنْ عَصَاهُ فَإِنْ رَحِمَ فَبِمَنِّهِ وَ إِنْ عَاقَبَ فَبِمَا

اللہ کے لیے جس کی تمام مخلوق پر حجت تمام ہے خواہ وہ اس کی اطاعت کرنے والی ہو یا نافرمانی کرنے والی ہو پس اگر وہ رحم کرے تو یہ اس کا احسان

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَ مَا اللهُ بِظَلاَّمٍ لِلْعَبِيدِ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ حَسْبُنَا اللهُ وَ

ہے اور اگر وہ سزا دے تو یہ مخلوق کا اپنا کیا دھرا ہے اور اللہ تو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا کوئی طاقت اور قوت بلند و برتر اور عظیم اللہ کے سوا نہیں، اللہ ہی

نِعْمَ الْوَكِيلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيمِ شَأْنُهُ الْوَاضِحِ بُرْهَانُهُ أَحْمَدُهُ عَلَى حُسْنِ الْبَلاَءِ وَ تَظَاهُرِ

ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے، حمد و ستائش ہے اس اللہ کی جس کی شان عظیم ہے جس کی دلیل و برہان آشکار ہے، میں اس کی بہترین

النَّعْمَاءِ وَ أَسْتَعِينُهُ عَلَى مَا أَتَانَا مِنَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ كَفَى بِاللهِ وَكِيلاً وَ أَشْهَدُ

آزمائش اور آشکار انعمتوں پر اس کی حمد بجالاتا ہوں اور دنیا و آخرت میں سے جو اس نے ہمیں عطا کیا ہے اس پر اس سے مدد چاہتا ہوں، میں اسی پر

أَنْ لَاإِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

بھروسہ کرتا ہوں اور خدا بطور کارساز کافی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی

الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلٰهاً وَاحِداً أَحَداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَداً وَ لَمْ يُشْرِكْ فِي

اسی کی ہے تمام تعریفیں اس کی ہیں، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آتی اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ

حُكْمِهِ أَحَداً رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ رَبِّنَا وَ رَبِّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ صَلَّى

ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ معبود یگانہ اکیلا، بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے نہ کوئی اولاد، اس نے اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کیا۔ وہ ہر شئے کا ربّ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ أَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ

ہے، ہمارا بھی ربّ ہے اور ہمارے آباء واجداد کا بھی ربّ ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اس نے

الْمُشْرِكُونَ ارْتَضَاهُ لِنَفْسِهِ وَ انْتَجَبَهُ لِدِينِهِ وَ اصْطَفَاهُ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهِ لِيُبَلِّغَ الرِّسَالَةَ

ہدایت اور دین برحق کے ساتھ بھیجا تا کہ اپنے دین کو تمام ادیان پر غالب کریں اگر چہ مشرکین کو ناگوار ہی کیوں نہ گزرے، اللہ نے انہیں اپنے لیے

بِالْحُجَّةِ عَلٰى عِبَادِهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى الْأَخْيَارِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ

پسند کیا اور اپنے دین کے لیے انہیں انتخاب کیا اور انہیں اپنی تمام مخلوقات پر برتری عطا کی تا کہ آپ اس کے بندوں تک پوری حجت و دلیل کے

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ نَجِيبِكَ

ساتھ رسالت اور پیغام پہنچا سکیں، اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے اہل بیت کے بہترین افراد پر درود بھیجے سلامتی، اور اللہ کی، جو رحمت اور برکتیں ہوں

مِنْ خَلْقِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ اَللّٰهُمَّ

ان پر اور ان کی آل پر۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کے خاندان پر درود بھیج جو تیرے بندے، تیرے رسول نبی اُمّی تیری مخلوق میں سے تیرے برگزیدہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ

ہیں، خیر و بھلائی کے پیشوا اور رہبر ہیں، بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں، تیرے اذن سے تیری طرف بلانے والے ہیں، روشنی دینے

أَصْفِيَائِكَ وَ أَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ وَ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ الَّذِينَ

والا چراغ ہیں، اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اس سے بھی بڑھ کر جو تو نے اپنی مخلوق میں سے اپنے نبیوں، رسولوں، منتخب شدگان اور اپنے

أَذْهَبَ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَنْهُمْ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَائِكَ

نزدیک صاحبان عزت و شرف میں سے کسی پر بھیجا ہے اور پاکیزہ، بہترین سچے ترین نیک ترین اہلبیت پر درود بھیج۔ وہ جن سے اللہ نے ناپاکی کو دور

الْمُرْسَلِينَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

رکھا ہے اور ان کو پاک و پاکیزہ رکھا ہے جیسے پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔ اے اللہ! اپنے مقرب ملائکہ، اپنے انبیا و مرسلین اور اپنے صالح بندوں پر

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا عَظِيمُ الَّذِي يَمُنُّ بِالْعَظِيمِ

درود بھیج، اے اللہ! تمام مؤمنین و مؤمنات اور مسلمین و مسلمات جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو گئے ہیں ان کی مغفرت فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر

وَ يَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَ يُضَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ الْقَلِيلَ بِالْكَثِيرِ وَ يُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ وَ يَفْعَلُ مَا

ہے۔اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے عظیم جو عظیم احسان کرتا ہے، ہر خطرے سے بچاتا ہے، تھوڑی نیکیوں کو کثیر تعداد میں بڑھاتا ہے،

يَشَاءُ وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ اَللَّهُمَّ أَلْبِسْنِي سِتْرَكَ وَ نَضِّرْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَ أَلْقِ عَلَيَّ مَحَبَّتَكَ وَ بَلِّغْنِي

ہر ایک کو فراوان عطا کرتا ہے، جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے جو ارادہ کرتا ہے فرمان جاری کرتا ہے۔اے اللہ! مجھے اپنی پردہ پوشی کا لباس پہنا، اپنے

رِضْوَانَكَ وَ شَرَفَ كَرَامَتِكَ وَ جَسِيمَ عَطَائِكَ وَ اقْسِمْ لِي مِنْ خَيْرِ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ فِي

نور سے میرے چہرے کو خوشنما و تروتازہ فرما، اپنی محبت (میرے دل میں) ڈال مجھے اپنی رضا وخوشنودی، اپنی کرامت سے سرفرازی کے شرف

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَلْبِسْنِي مَعَ ذَلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَ يَا

اور اپنی عظیم عطاؤں تک پہنچادے، دنیا و آخرت میں جو تو نے کسی کو بھی خیر و بھلائی عطا فرمائی ہے اس میں سے مجھے حصہ عطا فرما، اس کے ساتھ مجھے

عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا دَافِعَ كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَ

لباس عافیت پہنا، اے ہر شکوہ کی جگہ اے ہر سرگوشی کے گواہ، اے ہر راز کے جاننے والے، اے ہر بلا ومصیبت کو ٹالنے والے، اے کریمانہ عفو

فِطْرَتِهِ وَ عَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ وَ سُنَّتِهِ وَ عَلَى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِي مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ وَ مُعَادِياً

وبخشش کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے! مجھے ابراہیم کے دین فطرت، محمدؐ کے دین اور ان کی سنت پر موت دینا اور مجھے بہترین موت

لِأَعْدَائِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ لِكُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ زُلْفَى يَا أَرْحَمَ

دینا، مجھے اپنے دوستوں کی دوستی پر اور اپنے دشمنوں کی دشمنی پر موت دینا۔اے خدا! میں تجھ سے ہر اس عمل، قول اور فعل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي حِفْظِكَ وَ فِي جِوَارِكَ وَ فِي كَنَفِكَ وَ جَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ وَ هَبْنِي كَرَامَتَكَ

تیرے نزدیک کردے اے سب سے زیادہ رحم والے۔اے اللہ! مجھے اپنی حفاظت میں، اپنے مقام قرب میں اور اپنی حمایت میں رکھ اور اپنی

عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لاَ إِلَهَ غَيْرُكَ اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَلْحَقُهُ بِصَالِحِ مَنْ مَضَى مِنْ

عافیت سے سرفراز فرما اور اپنی کرامت وعزت عطا فرما، تیری پناہ لینے والا معزز ہے تیری ثنا بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔اے اللہ

أَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ وَ اجْعَلْنِي مُسْلِماً لِمَنْ قَالَ مِنْهُمْ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ وَ أَعُوذُ بِكَ يَا إِلَهِي أَنْ

مجھے ان میں سے قرار دے جو تیرے گزشتہ صالح دوستوں سے ملحق ہوئے ہیں اور مجھے ان کے لیے سرتسلیم خم کرنے والا قرار دے جنہوں نے

تُحِيطَ شَيْئاً مِنْ خَطِيئَتِي بِظُلْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَ اتِّبَاعِ أَهْوَائِي وَ اشْتِغَالِي بِشَهَوَاتِي فَيَحُولَ

تیرے بارے میں سچ کہا ہے اور میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اے میرے معبود تو میری خطاؤں، میرے اپنے اوپر ظلم وزیادتی، خواہشات کی

ذَلِكَ بَيْنِي وَ بَيْنَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ فَأَكُونَ عِنْدَكَ مُسِيئاً أَوْ مُتَعَرِّضاً لِسَخَطِكَ أَوْ نَقِمَتِكَ

پیروی، شہوات میں مشغولیت میں سے کسی چیز کا احاطہ کرے کہ وہ میرے اور تیری رحمت ورضوان کے درمیان حائل ہوجائے اور میں تیری بارگاہ

اَللَّهُمَّ وَفِّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ عَنِّي وَ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ زُلْفَى اَللَّهُمَّ وَ كَمَا كَفَيْتَ مُحَمَّداً

میں برا اور تیرے غیض وغضب اور عذاب کا شکار ہوجاؤں۔اے اللہ! مجھے ہر اس نیک عمل کے انجام دینے میں کامیاب فرما جس سے تو مجھ سے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَ فَرَّجْتَ هَمَّهُ اَللّٰهُمَّ فَاكْفِنِي كُلَّ هَوْلٍ وَ آفَةٍ وَ سُقْمٍ وَ فِتْنَةٍ وَ شَرٍّ وَ

راضی ہو جائے اور وہ مجھے تیرے قریب کر دے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دشمن کے خطرے سے بچایا اور ان کی پریشانی کو دور کیا

حُزْنٍ وَ ضِيقِ الْمَعَاشِ وَ بَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ وَ بِدَوَامِ النِّعْمَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي يَا

اے اللہ مجھے بھی ہر خطرے، آفت بیماری، آزمائش، شر، و برائی، غم، اور تنگی معاش سے محفوظ فرما اور اپنی رحمت سے آخر دم تک دائمی نعمتوں کے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

ذریعے کمال عافیت و سلامتی عطا فرما، اے سب سے زیادہ رحم والے محمد نبی اکرمؐ اور ان کی آل پر اللہ کا درود و سلام نازل ہو۔

اس دن کی ایک اور مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَ اقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَ الْآمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما۔ اے وہ جو تشریح اور مانگنے کا محتاج

وَ السُّؤَالِ يَا عَالِماً بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

نہیں۔ اے ان باتوں کے جاننے والے جو جہان والوں کے سینوں میں ہیں محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر درود بھیج۔

ماہ رمضان کے اٹھارہویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں:

اس بارے میں متعدد روایات ہمارے اصحاب کی قدیمی کتب میں موجود ہیں ان میں سے اس رات کی ایک دعا یہ بیان ہوئی ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَ لَا مُنَازِعَ فِي قُدْرَتِهِ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً وَ خَلَقَهُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ یکتا ہے نہ کوئی اس کی سلطنت و بادشاہی میں شریک ہے اور نہ اس کی قدرت میں کوئی اس سے جھگڑنے والا ہے، ہر چیز کی تعداد اور اس

جَعَلَ لَهُ أَمَداً فَكُلُّ مَا يُرَى وَ مَا لَا يُرَى هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ وَ سُبْحَانَ اللهِ

کی خلقت کو جانتا ہے اور اس نے ہر چیز کی ایک مدت معین کی ہے ہر وہ چیز جو دکھائی دیتی ہے یا دکھائی نہیں دیتی نابود ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات وصفات

الَّذِي قَهَرَ كُلَّ شَيْءٍ بِجَبَرُوتِهِ وَ اسْتَوْلَى عَلَيْهِ بِقُدْرَتِهِ وَ مَلَكَهُ بِعِزَّتِهِ سُبْحَانَ خَالِقِي وَ لَمْ أَكُ

کے حکم اسی کا ہے اور اسی کی طرف سب لوٹیں گے اور جائیں گے۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے رعب و دبدبے سے ہر چیز پر غالب ہے، اپنی قدرت سے ان سب پر

شَيْئاً الَّذِي كَفَلَنِي بِرَحْمَتِهِ وَ غَذَّانِي بِنِعْمَتِهِ وَ فَسَحَ لِي فِي عَطِيَّتِهِ وَ مَنَّ عَلَيَّ بِهِدَايَتِهِ بِمَا

مسلط ہے اور اپنے غلبے سے انہیں اپنے اختیار میں لائی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو میری خالق ہے جب میں کچھ نہیں تھا، اپنی رحمت سے اس نے میری سرپرستی

أَلْهَمَنِي مِنْ وَحْدَانِيَّتِهِ وَ التَّصْدِيقِ بِأَنْبِيَائِهِ وَ حَامِلِي رِسَالَاتِهِ وَ بِكُتُبِهِ الْمُنْزَلَةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ

فرمائی، اپنی نعمتوں سے مجھے غذا کھلائی، اپنی عطاؤں میں مجھ پر فیاضی دکھائی، اپنی ہدایت کا مجھ پر ایسے احسان کیا کہ اپنی توحید اور وحدانیت کا عقیدہ، اپنے نبیوں اور

الْمُوجِبَةِ بِحُجَّتِهِ الَّذِي لَمْ يَخْذُلْنِي بِجُحُودٍ وَ لَمْ يُسْلِمْنِي إِلَى عُنُودٍ وَ جَعَلَ مِنْ أَكَارِمِ أَنْبِيَائِهِ

اپنے پیغمبروں کی تصدیق، اپنی مخلوق پر نازل شدہ اور اس کی حجت کو ثابت کرنے والی کتابوں پر ایمان لانا مجھے الہام کیا، وہ خدا جس نے کفر و انکار کے ذریعے مجھے ذلیل

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ أَرُومَتِي وَ مِنْ أَفَاضِلِهِمْ نَبْعَتِي وَ لِخَاتَمِهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ عَوْنَتِي اَللَّهُمَّ لاَ

وخوار نہیں کیا اور مجھے دشمنوں کے حوالے نہیں کیا، مجھے اپنے معزز و مکرم انبیاء کی نسل اور ان کے شجرہ نسب میں سے پیدا کیا اور ان اعلیٰ ترین ہستیوں کو میرا سرچشمہ قرار دیا اور

تُذَلِّلْ مِنِّي مَا أَعْزَزْتَ وَ لاَ تَضَعْنِي بَعْدَ أَنْ رَفَعْتَ وَ لاَ تَخْذُلْنِي بَعْدَ أَنْ نَصَرْتَ وَ اِطْوِ فِي

ان کے خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے میری مدد کی۔ اے اللہ جو تو نے مجھے عزت بخشی ہے اس میں مجھے ذلیل نہ فرما، جو بلندی تو نے عطا کی ہے اس کے بعد مجھے پست نہ

مَطَاوِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ ذُنُوبِي مَغْفُورَةً وَ أَدْعِيَتِي مَسْمُوعَةً وَ قُرُبَاتِي مَقْبُولَةً فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

فرما، میری مدد کرنے کے بعد مجھے تنہا نہ چھوڑ۔ اس رات کے دوران میرے گناہوں کی بخشش فرما، میری دعاؤں کو سن لے، تیری قربت کے لیے جو اعمال انجام دیے ہیں

قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

انہیں قبول فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اللہ کا بہترین درود و سلام نازل ہو۔

اس رات کی دعا جو محمد بن ابی قُرۃ کی کتاب "عمل شہر رمضان" میں مذکور ہے:

اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا حَمِدْتَ نَفْسَكَ وَ أَفْضَلَ مَا حَمِدَكَ الْحَامِدُونَ مِنْ خَلْقِكَ حَمْداً يَكُونُ

اے اللہ! تیری حمد و ثنا ہے جس طرح تو نے خود اپنی حمد و ثناء کی ہے اور تیری مخلوق میں سے حمد کرنے والوں نے جو حمد و ثنا کی ہے اس سے بہتر تیری حمد و ثنا

أَرْضَى الْحَمْدِ لَكَ وَ أَحَقَّ الْحَمْدِ عِنْدَكَ وَ أَحَبَّ الْحَمْدِ إِلَيْكَ وَ أَفْضَلَ الْحَمْدِ لَدَيْكَ وَ أَقْرَبَ الْحَمْدِ

کرتا ہوں، ایسی حمد جو تجھے سب سے زیادہ پسند، تیرے نزدیک برحق ترین، محبوب ترین افضل ترین قریب ترین، اور تجھ پر جزا و بدلے کو زیادہ لازم

مِنْكَ وَ أَوْجَبَ الْحَمْدِ جَزَاءً عَلَيْكَ حَمْداً لاَ يَبْلُغُهُ وَصْفُ وَاصِفٍ وَ لاَ يُدْرِكُهُ نَعْتُ نَاعِتٍ وَ لاَ

کرنے والی حمد ہو، ایسی حمد ہو جس کی توصیف کرنے والے صفت بیان نہ کرسکیں، جس تک کسی نعت گو کا ادراک، کسی گمان کرنے والے کا خیال اور کسی

وَهْمُ مُتَوَهِّمٍ وَ لاَ فِكْرُ مُتَفَكِّرٍ حَمْداً يَضْعُفُ عَنْهُ كُلُّ أَحَدٍ مِمَّنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرَضِينَ وَ يَقْصُرُ

مفکر کی فکر نہ پہنچ سکے، ایسی حمد و ستائش جس کے بجالانے سے آسمان اور زمین والوں میں سے ہر ایک عاجز ہو اور (ایسی حمد کہ) تمام معصومین اور تائید

عَنْهُ وَ عَنْ حُدُودِهِ وَ مُنْتَهَاهُ جَمِيعُ الْمَعْصُومِينَ الْمُؤَيَّدِينَ الَّذِينَ أَخَذْتَ مِيثَاقَهُمْ فِي كِتَابِكَ

شدگان جن سے تو نے نہ متغیر ہونے والی اور اپنی نہ بدلنے والی کتاب میں عہد و پیمان لیا ہے، اس حمد کی حدود و قیود اور اس کی انتہا تک رسائی حاصل

الَّذِي لاَ يُغَيَّرُ وَ لاَ يُبَدَّلُ حَمْداً يَنْبَغِي لَكَ وَ يَدُومُ مَعَكَ وَ لاَ يَصْلُحُ إِلاَّ لَكَ حَمْداً يَعْلُو حَمْدَ كُلِّ

کرنے سے عاجز ہوں، ایسی حمد و ستائش جو تیرے شایان شان ہو، تیرے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیرے علاوہ کوئی اس کا لائق نہ ہو، ایسی حمد جو تمام حمد

حَامِدٍ وَ شُكْراً يُحِيطُ بِشُكْرِ كُلِّ شَاكِرٍ حَمْداً يَبْقَى مَعَ بَقَائِكَ وَ يَزِيدُ إِذَا رَضِيتَ وَ يَنْمِي كُلَّمَا

کرنے والوں کی حمد سے بلند ہو، ایسا شکر جو تمام شکر کرنے والوں کے شکر کو گھیر لے، ایسی حمد ہو جب تک تو باقی ہے وہ بھی باقی رہے، جب تو راضی ہو تو

شِئْتَ حَمْداً خَالِداً مَعَ خُلُودِكَ وَ دَائِماً مَعَ دَوَامِكَ كَمَا فَضَّلْتَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ لِمَا

اس میں اضافہ ہوتا رہے جب تو چاہے تو اس میں نشو و نما ہوتی رہے، تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے اور تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائمی ہو،

وَهَبْتَ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَ صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ وَ بِمَقَامِ أَنْبِيَائِكَ

اس وجہ سے کہ تو نے ہمیں اپنی بہت ساری مخلوق پر برتری دی ہے اور اس وجہ سے کہ تو نے ہمیں اپنی معرفت سے نوازا ہے اور ماہ رمضان کے روزے

عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلَ صَوْمِي وَ تَصْرِفَ إِلَيَّ وَ إِلَى أَهْلِي وَ

نصیب فرمائے ہیں۔اے اللہ! میں تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے انبیاء علیہم السلام کے مقام ومرتبے کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی

وُلْدِي وَ أَهْلِ بَيْتِي وَ مَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ وَ إِلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ

آل پر درود بھیج، میرا روزہ قبول فرما اور مجھے، میری بیوی، اولاد، میرے خاندان، میرے زیر کفالت افراد اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کی طرف اپنا

وَ عَافِيَتِكَ وَ نِعَمِكَ وَ رِزْقِكَ الْهَنِيءِ الْمَرِيءِ مَا تَجْعَلُهُ صَلاَحاً لِدِينِنَا وَ قِوَاماً لِآخِرَتِنَا۔

فضل، رحمت، عافیت، نعمت اور دلکش اور خوشگوار رزق پھیر دے۔جس میں ہمارے دین کی بہتری اور ہماری آخرت کی درستگی ہو۔

اس رات کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِشَهْرِنَا هَذَا وَ أَنْزَلَ عَلَيْنَا فِيهِ الْقُرْآنَ وَ عَرَّفَنَا حَقَّهُ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى

حمد وثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اس مہینے کے ذریعے ہماری عزت افزائی فرمائی، اس میں اس نے ہم پر قرآن نازل فرمایا اور اس کے حق کی ہمیں پہچان کرائی، حمد وستائش ہے اللہ

الْبَصِيرَةِ فَبِنُورِ وَجْهِكَ يَا إِلَهَنَا وَ إِلَهَ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ اُرْزُقْنَا فِيهِ التَّوْبَةَ وَ لاَ تَخْذُلْنَا وَ لاَ تُخْلِفْ

کے لیے جس نے یہ بصیرت وآگاہی دی، پس اے ہمارے معبود اور ہمارے آباء واجداد کے معبود اپنے رخ انور کے نور کے واسطے اس ماہ میں ہمیں توبہ کی توفیق دے، ہماری مدد سے

ظَنَّنَا بِكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اعْفُ عَنَّا وَ ارْحَمْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْجَلِيلُ الْجَبَّارُ۔

دریغ نہ فرما، تجھ پر ہمارے حسن ظن کو برقرار رکھ۔محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم فرما، بے شک تو بزرگ اور غالب آنے والا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اٹھارہ ماہ رمضان کو زبور نازل ہوئی۔اس لیے اس دن کا زیادہ احترام کرنا چاہیے اور شکرانے کے طور پر یہ عمل انجام دینا چاہیے۔

اٹھارہویں دن کی مخصوص دعا:

اَللَّهُمَّ إِنَّ الظَّلَمَةَ كَفَرُوا بِكِتَابِكَ وَ جَحَدُوا آيَاتِكَ فَكَذَّبُوا رُسُلَكَ وَ بَدَّلُوا مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُكَ وَ

اے اللہ! ستم گروں نے تیری کتاب سے کفر اختیار کیا، تیری نشانیوں کا انکار کیا، پس تیرے رسولوں کو جھٹلایا، جو تیرا رسول لے کر آیا اسے تبدیل کر دیا، تیرے

شَرَعُوا غَيْرَ دِينِكَ وَ سَعَوْا بِالْفَسَادِ فِي أَرْضِكَ وَ تَعَاوَنُوا عَلَى إِطْفَاءِ نُورِكَ وَ شَاقُّوا وُلاَةَ أَمْرِكَ وَ

دین کے علاوہ انہوں نے شریعت اپنائی، تیری زمین پر فساد پھیلانے کی کوششیں کرتے رہے، تیرے نور کو بجھانے کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ دیتے

وَالَوْا أَعْدَاءَكَ وَ عَادَوْا أَوْلِيَاءَكَ وَ ظَلَمُوا أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللَّهُمَّ فَانْتَقِمْ مِنْهُمْ وَ أَصْبُبْ عَلَيْهِمْ

رہے، تیرے صاحبان امر کو ستاتے رہے، تیرے دشمنوں سے دوستی کی تیرے دوستوں سے دشمنی کی اور تیرے نبی کے اہلبیت پر ظلم وستم کیا۔اے اللہ! پس

عَذَابَكَ وَ اِسْتَأْصِلْ شَأْفَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ إِنَّهُمُ اِتَّخَذُوا دِينَكَ دَغَلاً وَ مَالَكَ دِوَلاً وَ عِبَادَكَ خَوَلاً

توان سے انتقام لے،ان پر اپنا عذاب بھیج اور انہیں جڑ سے اکھاڑ دے۔اے اللہ! انہوں نے تیرے دین کو تباہ و برباد کیا، تیرے اموال کو اپنے اندر

فَاكْفُفْ بَأْسَهُمْ وَ أَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَ اِشْفِ مِنْهُمْ صُدُورَ الْمُؤْمِنِينَ وَ خَالِفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَ شَتِّتْ

گھماتے رہے، تیرے بندوں کو اپنا غلام بنایا (ہم سے) ان کی سختی اور ان کی سازشوں کو ناکام بنا دے، ان کے حوالے سے مؤمنین کے کلیجے ٹھنڈے کر

أَمْرَهُمْ وَ اِجْعَلْ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اِسْفِكْ بِأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ دِمَاءَهُمْ وَ خُذْهُمْ مِنْ حَيْثُ لاَ

دے، ان کے اندر اختلاف پیدا کردے، ان کے امور کو پراگندہ کردے، ان کے باہمی تعلقات میں دراڑیں ڈال دے مؤمنین کے ہاتھوں ان کا خون بہا

يَشْعُرُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يَوْمَ حُلُولِ الطَّامَّةِ

دے اور انہیں ایسی جگہ سے پکڑ جہاں سے انہیں گمان نہ ہو، اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اے اللہ! ہم قیامت کے دن جس دن ہر چیز درھم برھم ہو

أَنَّهُمْ لَمْ يُذْنِبُوا لَكَ ذَنْباً وَ لَمْ يَرْتَكِبُوا لَكَ مَعْصِيَةً وَ لَمْ يُضِيعُوا لَكَ طَاعَةً وَ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلاَنَا

جائے گی گواہی دیں گے کہ انہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا، تیری کبھی نافرمانی نہیں کی اور تیری اطاعت کو انہوں نے کبھی ترک نہیں کیا اور یہ کہ ہمارے سردار

صَاحِبُ الزَّمَانِ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الزَّكِيُّ اَلرَّضِيُّ فَاسْلُكْ بِنَا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ

وآقا صاحب الزمان ہدایت کرنے والے، ہدایت یافتہ، متقی، پاک و پاکیزہ اور پسندیدہ ہیں پس ان کے دست مبارک سے ہمیں ہدایت کے سیدھے اور

الْهُدَى وَ الْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَ قَوِّنَا عَلَى مُتَابَعَتِهِ وَ أَدَاءِ حَقِّهِ وَ أُحْشُرْنَا فِي أَعْوَانِهِ وَ أَنْصَارِهِ إِنَّكَ

عظیم راستے پر گامزن فرما، ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے اور ان کے حق کو ادا کرنے کی قوت عطا فرما اور ہمیں ان کے یار و انصار میں محشور فرما، بے شک تو

سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔

دعا سننے والا ہے۔

اٹھارہویں دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ کی کتاب اختیار سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِذْ وَفَّقْتَنَا لِصِيَامِ هٰذَا الشَّهْرِ فَأَطَعْنَاكَ وَ دَعَوْتَنَا فَأَجَبْنَاكَ بِتَوْفِيقٍ مِنْكَ لَنَا وَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، چنانچہ تو نے ہمیں اس مہینے کے روزے رکھنے کی توفیق دی اور ہم نے تیری اطاعت کی تو نے ہمیں بلایا اور ہم

أَمَرْتَنَا بِالصَّلاَةِ عَلَى نَبِيِّكَ فَقُلْتَ إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نے تیری توفیق سے جواب دیا اور تو نے ہمیں اپنے نبی پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا: ”اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم پر درود بھیجتے ہیں، اے

صَلُّوا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيماً اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ إِذْ هَدَيْتَنَا بِهِ مِنَ الضَّلاَلَةِ وَ أَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنَ

ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو“۔ اے اللہ! پس ان پر درود بھیج کیونکہ تو نے ان کے ذریعے ہمیں گمراہی سے ہدایت دی، ان کے وسیلے سے

الْهَلَكَةِ اَللّٰهُمَّ اجْزِهِ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ وَ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ رَاعِياً عَنْ رَعِيَّتِهِ وَ صَلِّ اَللّٰهُمَّ

ہمیں ہلاکتوں سے نجات بخشی اے اللہ! تو نے کسی نبی کو اس کی امت کے بارے میں اور کسی نگہبان کو اس کی رعایا کے بارے میں جو جزا دی ہے اس

عَلَيْهِ أَنْتَ وَ مَلائِكَتُكَ وَ أَنْبِيَاؤُكَ وَ رُسُلُكَ وَ أَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ اَللَّهُمَّ

سے بہتر جزا نبی کریم کو عطا فرما، اے خدا تو، تیرے فرشتے، تیرے انبیاء تیرے رسول اہل آسمان وزمین میں سے تیرے اطاعت گزار ان پر درود

اِبْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ اَللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهَهُ وَ أَوْضِحْ حُجَّتَهُ وَ

بھیجیں۔اے خداوند! انہیں ایسے پسندیدہ مقام پر فائز فرما جو اولین اور آخرین کے لیے باعث رشک ہو، اے اللہ ان کے چہرے کو نورانی فرما، ان کی

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ وَ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ اَللَّهُمَّ أَقِرَّ فِي الْقِيَامَةِ عَيْنَهُ وَ عَيْنَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ أُمَّتِهِ

حجت کو روشن فرما، ان کی شفاعت کو قبول فرما، ان کی دلیل کو بڑا کر دے۔ اے اللہ! قیامت کے دن ان کی، ان کی ذریت، اہلبیت اور ان کی امت کی

اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِي سَنَتِي هَذِهِ النَّظَرَ إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ أَرِنِي الرُّكْنَ وَ الْمَقَامَ وَ آثَارَ أَنْبِيَائِكَ

آنکھوں کو ٹھنڈا فرما۔ اے اللہ! اس سال مجھے اپنے محترم گھر کی زیارت نصیب فرما، مجھے رکن، مقام (ابراہیم)، انبیاء علیہم السلام کی نشانیوں اور اپنے

عَلَيْهِمُ السَّلامُ وَ الزِّيَارَةَ إِلَى قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلامُ اَللَّهُمَّ اجْعَلْهُ أَقْرَبَ

نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب فرما اے اللہ! انہیں وسیلے اور مقام ومنزلت کے لحاظ سے اپنے قریبی ترین نبیوں میں سے قرار دے،

النَّبِيِّينَ مِنْكَ وَسِيلَةً وَ مَنْزِلاً وَ أَعْظَمَهُمْ عِنْدَكَ رِبْحاً وَ شَرَفاً وَ أَعْلاهُمْ لَدَيْكَ دَرَجَةً وَ غُرَفاً

شرافت اور بہرہ مندی کے اعتبار سے انہیں سب سے بڑا بنا دے اور اپنے نزدیک درجات اور بلندیوں کے لحاظ سے انہیں سب سے اعلیٰ قرار

اَللَّهُمَّ أَرِنِي فِي الْقِيَامَةِ وَجْهَهُ النَّضِرَ الْأَزْهَرَ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَ وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامَ الْمُتَّقِينَ نَبِيَّ

دے۔ اے اللہ! قیامت کے دن مجھے ان کے درخشاں وشاداب چہرے، رسولوں کے سردار، مومنین کے والی، متقین کے امام، نبی رحمت کے طور پر

الرَّحْمَةِ أَتَى بِالْحَقِّ بَشِيراً وَ نَذِيراً وَ دَاعِياً إِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ وَ سِرَاجاً مُنِيراً اَللَّهُمَّ اسْتَعْمِلْنِي عَلَى

زیارت نصیب فرما، وہ حق کے ساتھ بشیر ونذیر، اللہ کی طرف اس کی اجازت سے بلانے والے روشن چراغ بن کر تشریف لائے، اے اللہ! مجھے ان کی

طَاعَتِكَ فِي سُنَّتِهِ وَ تَوَفَّنِي مَغْفُوراً لِي عَلَى مِلَّتِهِ وَ ابْعَثْنِي عَلَى شَرِيعَتِهِ وَ احْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ وَ

سنت میں اپنی اطاعت پر قائم رکھ، ان کے دین پر بخشش کی حالت میں مجھے موت دے، ان کی شریعت پر دوبارہ اٹھانا، ان کے گروہ میں محشور فرمانا، ان

ارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهُ وَ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فِي شَفَاعَتِهِ اَللَّهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَنِي فِي أُمَّتِهِ وَ لَمْ تُضِلَّنِي وَ

کا ساتھ نصیب فرما اور ان کی شفاعت کے زیر سایہ جنت میں داخل فرما۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے ان کا امتی بنایا اور گمراہی سے بچایا، مجھ پر

مَنَنْتَ عَلَيَّ بِدِينِهِ دِينِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَ عَلَى مِلَّتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ بَلَّغْتَنِي هَذَا

احسان کرتے ہوئے ان کے دین (یعنی) تیرے خلیل ابراہیمؑ کے دین اور ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذہب کا پیرکار بنایا اور یہ مہینہ نصیب کیا اور اپنے لطف و

الشَّهْرَ وَ فَرَضْتَهُ عَلَيَّ رَأْفَةً وَ رَحْمَةً مِنْكَ فَأَسْأَلُكَ بِتَشْرِيفِكَ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَوْمَ

مہربانی سے اس کے روزے مجھ پر فرض کیے پس میں تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شرف وبزرگی کے صدقے جو تو انہیں اس دن عطا کرے گا کہ جس دن تو

---

(۱) سورہ احزاب، آیت ۵۶۔

تَجْمَعُ الْخَلَائِقَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ أَنْ تُعْتِقَنِي فِي يَوْمِي هَذَا مِنَ النَّارِ وَ تَغْفِرَ لِي مَغْفِرَةً عَزْماً وَ

فیصلے کے لیے تمام مخلوقات کو اکٹھا فرمائے گا، میں درخواست کرتا ہوں کہ آج کے دن مجھے دوزخ کی آگ سے نجات عطا فرما اور میری حتمی و قطعی مغفرت

تَرْزُقَنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فرما، مجھے دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی، امن و امان، عافیت، ثروتمندی اور مغفرت عطا فرما، اپنی رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم والے بے

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے آقا محمدؐ اور ان کے پاکیزہ خاندان پر اللہ کی رحمت ہو۔

اٹھارہویں دن کی وہ دعا جو امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے میں مذکور ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْبَهَاءِ وَ الْجَلَالِ وَ الْجَمَالِ وَ أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے حسن و جمال اور شان و شوکت کے مالک! جس طرح آپ نے مجھے حکم دیا ہے میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں پس اب تو اسے

يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ يَا عَظِيمُ يَا رَحِيمُ يَا وَاسِعُ يَا كَرِيمُ يَا تَامَّ الْكِفَايَةِ يَا حَسَنَ الْأَسْمَاءِ يَا

قبول فرما جس طرح تو نے وعدہ فرمایا ہے، اے وہ ذات جو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتی، اے عظیم، اے رحیم، اے وسعت دینے والے، اے کریم، اے مکمل

كَبِيرُ يَا مُتَعَالِي يَا عَلِيمُ يَا قَدِيرُ يَا عَزِيزُ يَا دَائِمُ يَا ذَا السُّلْطَانِ يَا ذَا الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا ذَا الْفَخْرِ

کفایت کرنے والے، اے خوبصورت ناموں والے، اے بہت بڑے، اے بلند، اے جاننے والے، اے قادر، اے عزت والے، اے دائم اے بادشاہ، اے

يَا ذَا الْمَجْدِ وَ الْجُودِ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا ذَا الْمَنِّ يَا قَدِيمُ يَا ذَا الشَّأْنِ الرَّفِيعِ يَا ذَا الْبُرْهَانِ يَا ذَا

سلطنت کے مالک، اے شان و شوکت کے مالک، اے صاحب افتخار، اے بزرگی و سخاوت کے مالک اے بلند پایہ اے بہت بڑے، اے احسان کرنے والے، اے

الْجَبَرُوتِ يَا اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

ہمیشہ سے رہنے والے، اے ارفع شان کے مالک، اے صاحب برھان و دلیل، اے رعب و دبدبے کے مالک، اے اللہ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں لا الہ الا انت

أَنْتَ يَا عَظِيمُ يَا رَبَّاهُ يَا اللهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللهُ أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي وَ لَيْسَ مِثْلَكَ شَيْءٌ بِكُلِّ دَعْوَةٍ

کے قول کے واسطے تجھ سے مانگتا ہوں، میں تجھ سے لا الہ الا انت کے شرف کے صدقے میں مانگتا ہوں، اے عظیم، اے میرے پروردگار، اے اللہ، اے میرے پروردگار

دَعَاكَ بِهَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ أَوْ مُؤْمِنٌ امْتَحَنْتَ قَلْبَهُ بِالْإِيمَانِ وَ اسْتَجَبْتَ لَهُ دَعْوَتَهُ

اے اللہ! اے میرے سردار آپ کی کوئی مثل نہیں! میں آپ سے ہر اس دعا کے ذریعے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے نبی مرسل یا مقرب فرشتے یا ایمان سے

وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي

آزمائے گئے مؤمن نے تجھ سے دعا کی ہو اور تو نے اسے قبول فرمایا ہو۔ میں تیری بارگاہ میں تیرے نبی رحمت محمدؐ کے ذریعے متوجہ ہوتا ہوں اور اپنی حاجات کی برآوری

وَ أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ وَ أُقَدِّمُكَ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي يَا رَبَّاهُ يَا اللهُ إِنِّي

کے لیے انہیں بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپؐ اور آپ کے پاک و اطہر اہلبیت پر قربان ہوں، میں آپ کے ذریعے آپ کے رب

أَسْأَلُكَ يَا رَبَّاهُ يَا اللهُ بِكَ فَلَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ بِعِتْرَتِهِ

کے حضور میں پیش ہوتا ہوں اور اپنی حاجات کے لیے آپ کو بطور وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اے میرے رب، اے اللہ اے میرے رب، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے

الطَّيِّبِينَ وَ أُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ وَ تَكْفِيَنِي وَ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

ذریعے سے ہی مانگتا ہوں، پس تیری مثل کوئی چیز نہیں اور میں تیرے حضور نبی رحمت محمد اور ان کی پاک عترت کے واسطے سے پیش ہوتا ہوں اور انہیں تیری بارگاہ میں اپنی

الْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ مَا أَهَمَّنَا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ تُدْخِلَنَا فِي رَحْمَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

حاجات کا وسیلہ بناتا ہوں کہ تو مجھے آتش جہنم سے نجات دے، میری اور تمام مؤمنین ومؤمنات کی دنیا و آخرت کے تمام مشکل اور اہم امور میں کفایت فرما اور اپنی رحمت کے

الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

ذریعے ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما، اے سب سے زیادہ رحم والے! اللہ کا اپنے رسول اور ہمارے آقا نبی مکرم محمد اور ان کی آل پر درود وسلام نازل ہو۔

اٹھارہویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ وَ نَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَ خُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر، اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں میرے اعضا کو اس ماہ کے احکام پر

آثَارِهِ يَا نُورَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ۔

عمل کرنے کی طرف لگا دے، اے پہچان والوں کے دلوں کی روشنی۔

ماہ رمضان کے انیسویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں:

اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں:

۱۔غسل جیسا کہ تاکیداً اس کی طرف اشارہ کیا جا چکا ہے۔(۱)

۲۔اضافی مستحب نمازیں اور ان کی دعائیں۔

۳۔ایک سو مرتبہ استغفار۔

۴۔قرآن کو کھول کر دعا پڑھنا۔

۵۔اس رات کی مخصوص دعائیں۔

یہ بات بھی روایات میں آئی ہے کہ شب قدر کے دن کی فضیلت اس کی رات کی طرح ہے۔

مصنف فرماتے ہیں: جان لیں! کہ انیس کی رات تین طاق راتوں میں سے پہلی رات ہے اور ان راتوں میں عبادت کی زیادہ

(۱) دیکھیں: ”ماہ رمضان کے نوافل کی ترتیب“ کے عنوان میں۔

کوشش کرنا چاہیے۔ یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ اکیسویں رات کے شب قدر ہونے کے بارے میں روایات انیسویں رات سے زیادہ تاکید کرتی ہیں اوران کی تعداد بھی زیادہ ہے، اسی طرح تیئسویں رات کے بارے میں روایات کی تعداد مذکورہ دونوں راتوں سے زیادہ ہے اور وہ اس رات کے شب قدر ہونے کے متعلق زیادہ تاکید کرتی ہیں۔ جو بات شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے "التبیان" میں سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر کی تفسیر میں بیان کی ہے اوراس موضوع کے متعلق کہی ہے ہم اسے پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے(۱) اوراس میں (شیعہ اور سنی کے درمیان) کوئی اختلاف نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ ہمارے اصحاب یعنی علمائے امامیہ کا کہنا ہے کہ شب قدر اکیس اور تیئیس کی راتوں میں سے ایک ہے اور یہ بات ائمہ طاہرین سے منقول ہے جو رب العالمین کے اسرار اور سید المرسلین صلوات اللہ علیہم اجمعین کے رازوں سے واقف ہیں۔ اس کی پہلی بیس رکعت کی دعاؤں کو ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔

مصنف کہتے ہیں: انیس کی رات ہم سو رکعت کو پورا کرتے ہوئے مزید اسّی (۸۰) رکعت کی دعائیں بیان کریں گے جنہیں ہم اپنے نانا ابوجعفر طوسی رضوان اللہ علیہ کے ہاتھوں لکھی ہوئی کتاب سے نقل کریں گے تاکہ ان پر ہم عمل کر سکیں۔ اس رات سے پہلے سو رکعت نماز کی دعاؤں کو بیان کرنے کی ضرورت نہیں تھی، اس لیے ہم انہیں اس رات کے اعمال میں ذکر کر رہے ہیں۔

حدیث میں بیان ہوا ہے کہ یہ سو رکعت نماز ان تینوں طاق راتوں میں پڑھی جاتی ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور سورہ توحید دس مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ہمت ساتھ دے تو اسی طرح عمل کرو، اے فانی اور موت کے گھاٹ اترنے والے بندو! اس فرصت کو غنیمت جانو اور ان اعمال کو انجام دینے کی حتی المقدور کوشش کرو کیونکہ جب سے تو نے اس دار فانی میں قدم رکھا ہے اس وقت سے فنا کا زہر تمہارے بدن میں سرایت کر چکا ہے اور آخر کار تمہارا انجام موت ہے جس کے ساتھ ہی اعمال صالح منقطع ہو جائیں گے اور تم فرسودہ اور متروکہ قبروں میں بدل جاؤ گے لہذا دائمی اور ابدی سعادت پانے میں جلدی کرنی چاہیے۔ پس بیس رکعت نماز گذشتہ مذکورہ دعاؤں کے ساتھ ادا کریں اور تمام نمازوں میں ہر دو رکعت کے بعد حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھیں پھر کھڑے ہو کر باقی اسی (۸۰) رکعتیں مذکورہ دعاؤں کے ساتھ ادا کریں۔

۲۱ اور ۲۲ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ عِنْدِي يَا قَدِيمَ الْعَفْوِ عَنِّي يَا مَنْ لَا غِنَى بِشَيْءٍ عَنْهُ يَا مَنْ لَا بُدَّ لِشَيْءٍ مِنْهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس کی آزمائش وبلا میرے نزدیک خوبصورت ہے، اے ہمیشہ سے مجھے معاف کرنے والے، اے وہ جس سے کوئی شئے بھی بے نیاز نہیں کرتی، اے وہ جوہر

(۱) دیکھیں: "شب قدر کی پہچان احادیث کی نگاہ میں اور شب قدر کو پانے کے اعمال" کے عنوان میں۔

مَرَدُّ كُلِّ شَيْءٍ إِلَيْهِ يَا مَنْ مَصِيرُ كُلِّ شَيْءٍ إِلَيْهِ تَوَلَّنِي سَيِّدِي وَ لاَ تُوَلِّ أَمْرِي شِرَارَ خَلْقِكَ أَنْتَ

چیز کی ضرورت ہے، اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی واپسی ہے، اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے، اے میرے آقا میری خود سرپرستی فرما اور میرے امور کو اپنی

خَالِقِي وَ رَازِقِي يَا مَوْلاَيَ فَلاَ تُضَيِّعْنِي۔

مخلوق میں سے برے لوگوں کے سپرد نہ فرما، تو میرا خالق اور رازق ہے، اے میرے مولیٰ مجھے ضائع نہ فرما۔

۲۳ اور ۲۴ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اس رات جو خیر و بھلائی تو نے نازل کی ہے یا نازل کرے گا اس میں سے مجھے وافر حصہ عطا فرما، اس نور میں سے

هَذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ أَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ مِنْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ وَ مِنْ ضُرٍّ

جس کے ذریعے تو ہدایت کرتا ہے، اس رحمت میں سے جسے تو پھیلاتا ہے، اس رزق میں سے جو تو بڑھاتا ہے، وہ ضرر جو تو دور کرتا ہے، وہ بلا و مصیبت جسے تو

تَكْشِفُهُ وَ مِنْ بَلاَءٍ تَرْفَعُهُ وَ مِنْ سُوءٍ تَدْفَعُهُ وَ مِنْ فِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَ اكْتُبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ

ٹال دیتا ہے، وہ برائی جسے تو ہٹا دیتا ہے وہ فتنہ جس سے تو بچا لیتا ہے۔ میرے لیے وہی لکھ دے جو تو نے اپنے صالح دوستوں کے لیے لکھا ہے جو تیری

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَ أَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعَذَابَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

جانب سے ثواب کے مستحق قرار پائے ہیں اور ان سے تیری خوشنودی کی بنا پر وہ تیرے عذاب سے امان میں ہیں۔ اے کریم! اے کریم محمد اور

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ بَارِكْ لِي فِي كَسْبِي وَ قَنِّعْنِي

ان کی آل پر درود بھیج اور ان کی کشائش میں جلدی فرما، میرے گناہ کی بخشش فرما، میرے کسب و کار میں برکت دے، جو تو نے رزق دیا ہے اس میں قناعت

بِمَا رَزَقْتَنِي وَ لاَ تَفْتِنِّي بِمَا زَوَيْتَ عَنِّي۔

کی توفیق دے اور جسے تو نے مجھ سے روک رکھا ہے اس کے غم میں مبتلا نہ فرما۔

۲۵ اور ۲۶ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِلَيْكَ نَصَبْتُ يَدِي وَ فِيمَا عِنْدَكَ عَظُمَتْ رَغْبَتِي فَاقْبَلْ يَا سَيِّدِي تَوْبَتِي وَ ارْحَمْ ضَعْفِي وَ

اے اللہ! میں نے اپنے ہاتھ تیری بارگاہ میں اٹھائے ہیں اور جو تیرے پاس ہے اس کا مجھے شدید شوق ہے، اے میرے آقا میری توبہ قبول

اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اجْعَلْ لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ نَصِيباً وَ إِلَى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلاً اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكِبْرِ وَ

فرما میری کمزوری پر رحم کر، مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر ہر خیر و بھلائی میں میرا حصہ قرار دے اور ہر بھلائی انجام دینے کا موقع فراہم

مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي مَا سَلَفَ مِنْ

فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے تکبر اور دنیا و آخرت میں رسوائی کے مقامات سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت

ذُنُوبِي وَ اعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ أَوْرِدْ عَلَيَّ أَسْبَابَ طَاعَتِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِي بِهَا وَ اصْرِفْ عَنِّي

فرما، میرے گزشتہ گناہ بخش دے اور عمر کے باقی حصے میں گناہوں سے بچائے رکھ، میرے لیے اپنی اطاعت کے اسباب مہیا فرما اور انہی

أَسْبَابَ مَعْصِيَتِكَ وَ حُلْ بَيْنِي وَ بَيْنَهَا وَ اجْعَلْنِي وَ أَهْلِي وَ وَلَدِي وَ مَالِي فِي وَدَائِعِكَ الَّتِي لَا

میں مشغول فرما، اپنی معصیت کے اسباب مجھ سے دور فرما میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ بنا دے مجھے، میرے گھر والوں، بچوں اور

تَضِيعُ وَ اعْصِمْنِي مِنَ النَّارِ وَ اصْرِفْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ

مال کو اپنی امانتوں میں قرار دے جنہیں تو ضائع نہیں کرتا، مجھے دوزخ سے بچا لے، عرب و عجم کے بدکاروں کے شر، جن و انس کے بدکاروں

شَرَّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَ شَرَّ كُلِّ ضَعِيفٍ أَوْ شَدِيدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ

کے شر، ہر شریر کی برائی، اپنی مخلوق میں سے ہر کمزور اور طاقتور کے شر اور ہر جانور جس کی باگ ڈور تیرے پاس ہے کے شر کو مجھ سے دور

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۷ اور ۲۸ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ مُتَعَالِي الشَّأْنِ عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ شَدِيدُ الْمِحَالِ عَظِيمُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ قَاهِرٌ قَرِيبُ

اے اللہ! تو بلند و عالی شان والا ہے، عظیم ہیبت والا ہے، سخت گرفت کرنے والا، عظیم کبریائی والا، قادر اور چیرہ دست ہے، جس کی رحمت قریب ہے، تو وعدے کا

الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ وَفِيُّ الْعَهْدِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ سَامِعُ الدُّعَاءِ قَابِلُ التَّوْبَةِ مُحْصٍ لِمَا خَلَقْتَ

سچا، عہد پورا کرنے والا، نزدیک ہے، جواب دینے والا ہے، دعا کا سننے والا، توبہ قبول کرنے والا ہے اپنی مخلوق کی گنتی رکھنے والا، اپنے ارادے کو عملی جامہ پہنانے

قَادِرٌ عَلَىٰ مَا أَرَدْتَ مُدْرِكٌ مَنْ طَلَبْتَ رَازِقُ مَنْ خَلَقْتَ شَكُورٌ إِنْ شُكِرْتَ ذَاكِرٌ إِنْ ذُكِرْتَ

پر قادر، جس کی طلب کرے اسے پانے والا، اپنی مخلوق کو روزی دینے والا، شکر ادا کرنے پر قدردانی کرنے والا، یاد رکھنے پر یاد کرنے والا ہے۔ اے میرے

فَأَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي مُحْتَاجاً وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ فَقِيراً وَ أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ خَائِفاً وَ أَبْكِي إِلَيْكَ مَكْرُوباً وَ

معبود! میں محتاجی کی حالت میں تجھ سے مانگ رہا ہوں، ناداری کی حالت میں تجھ سے طلب کر رہا ہوں، خوف کی حالت میں تیری بارگاہ میں آہ و زاری کر رہا ہوں،

أَرْجُوكَ نَاصِراً وَ أَسْتَغْفِرُكَ ضَعِيفاً وَ أَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ مُحْتَسِباً وَ أَسْتَرْزِقُكَ مُتَوَسِّعاً وَ أَسْأَلُكَ يَا

سخت پریشانی کے عالم میں تیرے حضور رو رہا ہوں، تجھ سے مدد کی امید کر رہا ہوں، کمزوری کے عالم میں طلب مغفرت کر رہا ہوں، تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے

إِلَهِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَ تَتَقَبَّلَ عَمَلِي وَ تُيَسِّرَ مُنْقَلَبِي وَ

بھروسہ کر رہا ہوں اور تجھ سے وسعت رزق مانگ رہا ہوں، اے میرے معبود! آپ سے میری درخواست ہے کہ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج، میرے گناہوں کو

تُفَرِّجَ قَلْبِي إِلَهِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَدِّقَ ظَنِّي وَ تَعْفُوَ عَنْ خَطِيئَتِي وَ تَعْصِمَنِي مِنَ الْمَعَاصِي إِلَهِي

بخش دے، میرا عمل قبول فرما، میری بازگشت آسان فرما، میرے دل میں کشادگی دے۔ اے معبود! درخواست کرتا ہوں کہ میرے گمان کو سچا کر دے، میری

ضَعُفْتُ فَلاَ قُوَّةَ لِی وَ عَجَزْتُ فَلاَ حَوْلَ لِی إِلَهِی جِئْتُكَ مُسْرِفاً عَلَى نَفْسِی مُقِرّاً بِسُوءِ عَمَلِی قَدْ

خطاؤں کو معاف کر دے، گناہوں سے مجھے بچا لے۔ اے میرے معبود! میں کمزور ہوں مجھ میں قوت نہیں، میں عاجز ہوں مجھ میں طاقت نہیں، اے معبود! تیری

ذَكَرْتُ غَفْلَتِی وَ أَشْفَقْتُ مِمَّا كَانَ مِنِّی فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْضَ عَنِّی وَ اقْضِ لِی

بارگاہ میں اپنے اوپر زیادتی کر کے آیا ہوں، اپنی برائیوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی غفلت کی طرف متوجہ ہوں اور اپنے کرتوتوں کے بارے میں ڈرتا ہوں۔ پس تو

جَمِیعَ حَوَائِجِی مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج، مجھ سے راضی ہو جا اور میری دنیاوی و اخروی تمام حاجتوں کو پورا فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۹ اور ۳۰ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ جَهْدِ الْبَلاَءِ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے آزمائش کی سختی سے، دشمنوں کی خوشی، برے انجام، بدبختی و شقاوت کے پانے اور ذریعہ معاش میں خسارے سے عافیت کی

الضَّرَرِ فِی الْمَعِیشَةِ وَ أَنْ تَبْتَلِیَنِی بِبَلاَءٍ لاَ طَاقَةَ لِی بِهِ أَوْ تُسَلِّطَ عَلَیَّ طَاغِیاً أَوْ تَهْتِكَ لِی سِتْراً أَوْ

درخواست کرتا ہوں، ایسی بلا و مصیبت میں مبتلا نہ کر جسے برداشت کرنے کی مجھ میں سکت نہ ہو، کسی سرکش کو مجھ پر مسلط نہ کر میرے پردے کو محفوظ

تُبْدِیَ لِی عَوْرَةً أَوْ تُحَاسِبَنِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُقَاصّاً أَحْوَجَ مَا أَكُونُ إِلَى عَفْوِكَ وَ تَجَاوُزِكَ عَنِّی

رکھ، مجھے عریاں نہ کر، قیامت کے دن جب میں تیرے عفو درگزر کا سب سے زیادہ محتاج ہوں گا اس دن مجھ سے قصاص اور بدلے والا حساب نہ

فَأَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ

لے۔ میں تجھ سے تیرے باکرامت چہرے اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج اور مجھے جہنم

عُتَقَائِكَ وَ طُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ وَ اجْعَلْنِی

سے آزادی اور رہائی پانے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے جنت میں داخل فرما اور مجھے اس کے ساکنین اور

مِنْ سُكَّانِهَا وَ عُمَّارِهَا اَللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ سَفَعَاتِ النَّارِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ

آباد کاروں میں سے قرار دے اے اللہ! میں تجھ سے آگ کے شعلوں سے پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے اپنی رضا و

اُرْزُقْنِی الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ وَ الصِّیَامَ وَ الصَّدَقَةَ لِوَجْهِكَ۔

خوشنودی کے لیے حج و عمرے، روزے اور صدقے کی توفیق عطا فرما۔

پھر سجدے میں جا کر پڑھیں:

یَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَ یَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ یَا مَنْ لاَ تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَ یَا مَنْ لاَ

اے ہر آواز کے سننے والے، اے موت کے بعد جانوں کو پیدا کرنے والے، اے وہ جسے اندھیرے چھپا نہیں سکتے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ

تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَ يَا مَنْ لاَ يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَعْطِ مُحَمَّداً أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ وَ أَفْضَلَ

نہیں ہوتیں، اے وہ ذات جسے ایک چیز دوسری چیز سے غافل نہیں کرتی، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تجھ سے مانگا ہے اور جس چیز کا میں نے ان

مَا سَأَلْتُ لَهُ وَ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهُ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَ طُلَقَائِكَ مِنَ

کے لیے سوال کیا ہے اس سے بہتر انہیں عطا فرما یا تجھ سے جو مانگا گیا ہے اس سے افضل انہیں عطا فرما۔ میں التجا کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے رہائی اور

النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ الْعَافِيَةَ شِعَارِي وَ دِثَارِي وَ نَجَاةً لِي مِنْ كُلِّ

آزادی پانے والوں میں سے قرار دے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج۔ اے اللہ! عافیت کو میرا اوڑھنا اور بچھونا بنا دے اور قیامت

سُوءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

کے دن مجھے ہر برائی سے نجات دے دے۔

۳۱ اور ۳۲ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ

تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں عالمین کا رب ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں عظیم و برتر ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَ

نہیں غالب و حکمت والا ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں غفور اور رحم والا ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، نہایت مہربان اور رحم

أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ الْخَلْقِ بَدْءُ الْخَلْقِ

والا ہے، تو وہ خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں روز جزا کا مالک ہے تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے ہی خلقت کی ابتدا ہوئی ہے اور تیری

وَ إِلَيْكَ يَعُودُ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ خَالِقُ الْخَيْرِ وَ

طرف ہی بازگشت ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، جنت اور جہنم کا خالق ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں خیر و شر کا خالق ہے،

الشَّرِّ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَ لاَ تَزَالُ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي

تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں یکتا یگانہ اور بے نیاز ہے جس سے نہ

لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

کوئی جنا ہے اور نہ اسے کسی نے جنا ہے اور اس کا کوئی برابری کرنے والا نہیں۔ تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں غیب و شہود کا عالم، نہایت مہربان رحم

الرَّحِيمُ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

والا ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا بڑی طاقت

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

والا، کبریائی کا مالک ہے، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں، تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالق ہے، موجد اور صورتگر ہے

الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ أَنْتَ اللهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

جس کے لیے خوبصورت نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتا ہے اور تو غالب آنے والا حکمت والا ہے، تو وہ خدا ہے کہ تیرے

أَنْتَ وَ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُكَ۔

سوا کوئی معبود نہیں اور کبریائی تجھے زیبا ہے۔

پھر محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیجیں اور جو چاہیں دعا کریں۔

شیخ طوسیؒ نے اپنی سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: ”جو مؤمن بھی ان کلمات کے ذریعے خدا سے دعا کرے گا اور ان کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں قلبی طور پر حاضر ہوگا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرے گا، اگر وہ شقی و بدبخت ہوگا تو مجھے امید ہے کہ وہ سعادت مند بن جائے گا“ ماہ رمضان کی دعاؤں کے علاوہ میں نے دو اور روایتوں میں اس دعا کو دیکھا ہے البتہ اس میں ”خالق الخیر والشر“ کی بجائے ”مالک الخیر والشر“ مذکور ہے۔

۳۳ اور ۳۴ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ

اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں جو کریم اور بُردبار ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں جو اعلیٰ اور عظمت والا ہے۔ اللہ پاک و منزہ ہے جو سات آسمانوں

رَبِّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِدِرْعِكَ

اور سات زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے، حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محفوظ

الْحَصِينَةِ وَ بِقُدْرَتِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ

سپر، تیری قدرت، تیری عظمت اور سلطنت و بادشاہی کے واسطے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے شیطان مردود اور ہر سرکش و ستیزہ کار کے شر سے پناہ عطا

عَنِيدٍ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُبِّي إِيَّاكَ وَ بِحُبِّي رَسُولَكَ وَ بِحُبِّي أَهْلَ بَيْتِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنی محبت، تیرے رسول سے اپنی محبت اور تیرے رسول کے اہلبیت صلواتک علیہ وعلیہم کی محبت کے واسطے درخواست کرتا

عَلَيْهِمْ يَا خَيْراً لِي مِنْ أَبِي وَ أُمِّي وَ مِنَ النَّاسِ جَمِيعاً اِقْدِرْ لِي خَيْراً مِنْ قَدْرِي لِنَفْسِي وَ خَيْراً لِي

ہوں، اے میرے لیے میرے ماں باپ اور تمام انسانوں سے بہتر ذات! میرے لیے اس سے بہتر مقدر فرما جو میں خود اپنے آپ کے لیے یا میرے

مِمَّا يَقْدِرُ لِي أَبِي وَ أُمِّي أَنْتَ جَوَادٌ لَا يَبْخَلُ وَ حَلِيمٌ لَا يَعْجَلُ وَ عَزِيزٌ لَا يُسْتَذَلُّ اَللَّهُمَّ مَنْ كَانَ

ماں باپ میرے لیے مقدر کرتے ہیں، تو وہ خدا جو ایسا سخی ہے جو کنجوسی نہیں کرتا، ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا، ایسا عزت والا ہے جو کبھی ذلیل نہیں

النَّاسُ ثِقَتَهُ وَ رَجَاءَهُ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي اِقْدِرْ لِي خَيْرَهَا عَاقِبَةً وَ رَضِّنِي بِمَا قَضَيْتَ لِي اَللَّهُمَّ

ہوتا۔ اے اللہ! کسی کی امید اور سہارا لوگ ہیں جبکہ میرا سہارا اور امید تو ہے پس میرے لیے انجام بخیر مقدر فرما اور جو تو نے میرے لیے مقرر کیا ہے اس

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَلْبِسْنِي عَافِيَتَكَ الْحَصِينَةَ اَللَّهُمَّ وَ إِنِ ابْتَلَيْتَنِي فَصَبِّرْنِي وَ

پر مجھے راضی فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے اپنی محفوظ عافیت کا لباس پہنا۔ اے اللہ! اگر تو مجھے کسی امتحان میں ڈالے تو مجھے صبر عطا

الْعَافِيَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ۔

فرما اور عافیت مجھے زیادہ پسند ہے۔

مصنف بیان کرتے ہیں: میں نے اس دعا کو ایک قدیمی کتاب میں پایا ہے جس کی تاریخ نگارش ۲۰۰ھ کے بعد کی ہے۔ اس کی پہلی جلد میں مذکور ہے کہ اس کا نام "ادب الکتاب" اور اس کے مصنف کا نام "صولی" ہے اور کتاب کے آخر میں آیا ہے ابراہیم بن اسحاق صولی کی کتاب الجواہر ہے۔ اس میں بیان ہوا ہے: حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اپنی دعا میں پڑھتے تھے: اللھمّ ان ابتلیتنی فصبّرنی و العافیۃ احبُّ الیّ۔

۳۵ اور ۳۶ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھیں اور وہ دعا پڑھیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے والد کے ذریعے حضرت علیؑ بن حسینؑ اور انہوں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کی ہے:

اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمْتَ سَبِيلاً مِنْ سُبُلِكَ فَجَعَلْتَ فِيهِ رِضَاكَ وَ نَدَبْتَ إِلَيْهِ أَوْلِيَاءَكَ وَ جَعَلْتَهُ

اے اللہ! یقیناً تو نے اپنے راستوں میں سے ایک راستے کی پہچان کرائی ہے اور اپنی رضا و خوشنودی کو اس میں قرار دیا ہے اور اپنے دوستوں کو اس کی طرف بلایا

أَشْرَفَ سُبُلِكَ عِنْدَكَ ثَوَاباً وَ أَكْرَمَهَا لَدَيْكَ مَآباً وَ أَحَبَّهَا إِلَيْكَ مَسْلَكاً ثُمَّ اشْتَرَيْتَ فِيهِ مِنَ

ہے، ثواب کے لحاظ سے اسے اپنے نزدیک اعلیٰ ترین، بازگشت کے لحاظ سے معزز ترین اور چلنے کے لحاظ سے اسے محبوب ترین راستہ قرار دیا ہے پھر اس راستے میں

الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِكَ فَيَقْتُلُونَ وَ يُقْتَلُونَ وَعْداً

تو نے مؤمنین کے جان و مال کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے، وہ تیری راہ میں جہاد کرتے ہیں پس وہ مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں، تیرا وعدہ برحق ہے۔ پس

عَلَيْكَ حَقّاً فَاجْعَلْنِي مِمَّنِ اشْتَرَى فِيهِ مِنْكَ نَفْسَهُ ثُمَّ وَفَى لَكَ بِبَيْعَتِهِ الَّذِي بَايَعَكَ عَلَيْهِ غَيْرَ

مجھے ان میں سے قرار دے جنہوں نے اپنی جانیں تجھے بیچ دی ہیں پھر انہوں نے جو تیرے لیے بیعت کی ہے اسے پورا کیا ہے عہد کو نہیں توڑا ہے نہ اس میں کوئی

نَاكِثٍ وَ لَا نَاقِضٍ عَهْداً وَ لَا مُبَدِّلٍ تَبْدِيلاً إِلَّا اسْتِنْجَازاً لِوَعْدِكَ وَ اسْتِيجَاباً لِمَحَبَّتِكَ وَ تَقَرُّباً

تبدیلی کی ہے بلکہ تجھ سے کیے وعدے کو پورا کرنے تیری محبت کا جواب دینے اور اس کے ذریعے تیرے قرب کو پانے کی کوشش کی، پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر درود

بِهِ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْهُ خَاتِمَةَ عَمَلِي وَ ارْزُقْنِي فِيهِ لَكَ وَ بِكَ مَشْهَداً تُوجِبُ لِي

بھیج اور اسے میرے عمل کا خاتمہ قرار دے اور عہد کی وفاداری کے سبب اپنے راستے میں اپنے لیے اور اپنے ذریعے سے مجھے مقام شہادت عطا فرما جو میرے لیے

بِهِ الرِّضَا وَ تَحُطُّ عَنِّي بِهِ الْخَطَايَا اجْعَلْنِي فِي الْأَحْيَاءِ الْمَرْزُوقِينَ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ الْعُصَاةِ تَحْتَ

تیری رضا اور میرے گناہوں کے جھڑ جانے کا موجب بنے اور مجھے رزق پانے والے ان زندوں میں سے قرار دے جو حق کے پرچم تلے اور ہدایت کے جھنڈے

لِوَاءِ الْحَقِّ وَ رَايَةِ الْهُدَى مَاضِياً عَلَى نُصْرَتِهِمْ قُدُماً غَيْرَ مُوَلٍّ دُبُراً وَ لَا مُحْدِثٍ شَكّاً أَعُوذُ بِكَ

کے نیچے سرکش دشمنوں کے ہاتھوں مارے جاتے ہیں، جوان کی نصرت میں قدم بڑھاتے ہیں اور پشت نہیں دکھاتے ہیں اور کسی تذبذب کا شکار نہیں ہوتے

عِنْدَ ذٰلِكَ مِنَ الذَّنْبِ الْمُحْبِطِ لِلْأَعْمَالِ۔

ہیں۔میں تجھ سے ایسے موقع پر ایسے گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو انسان کے اعمال کو تباہ کر دیتا ہے۔

۳۷ اور ۳۸ رکعت کی دعا:

اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی یہ دعا پڑھیں جو انہوں نے اپنے والد گرامی کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے بیان کی ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي لَا تُنَالُ مِنْكَ إِلَّا بِالرِّضَا وَ الْخُرُوجَ مِنْ مَعَاصِيكَ وَ الدُّخُولَ فِيمَا

خدایا! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جو تیری رضا کے بغیر حاصل نہیں ہوتی، تیری نافرمانیوں سے نکلنے، تیری رضا کا موجب بننے والے کاموں میں

يُرْضِيكَ وَ نَجَاةً مِنْ كُلِّ وَرْطَةٍ وَ الْمَخْرَجَ مِنْ كُلِّ كُفْرٍ وَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ سَيِّئَةٍ يَأْتِي بِهَا مِنِّي عَمْدٌ أَوْ

داخل کرنے، مجھے ہر مشکل سے نجات دینے، ہر قسم کے کفر سے خارج کرنے اور میری ہر وہ خطا معاف کر دینے کی درخواست کرتا ہوں جو میں نے جان بوجھ کر کی ہو یا

زَلَّ بِهَا مِنِّي خَطَأٌ أَوْ خَطَرَتْ بِهَا مِنِّي خَطَرَاتٌ نَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَكَ خَوْفاً تُعِينُنِي بِهِ عَلَى حُدُودِ

غلطی سے اس کا مرتکب ہوا ہوں یا مجھے سوجھی ہو اور میں تجھ سے خوف وڈر مانگنا بھول گیا ہوں جس کے ذریعے تو مجھے اپنی رضا کی حدود پر برقرار رکھے، میں تجھ سے

رِضَاكَ وَ أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا أَعْلَمُ وَ التَّرْكَ لِشَرِّ مَا أَعْلَمُ وَ الْعِصْمَةَ أَنْ أَعْصِيَ وَ أَنَا أَعْلَمُ أَوْ

درخواست کرتا ہوں کہ جو جانتا ہوں اس کے بہترین پر عمل اور اس کے بدترین کو ترک کرنے کی توفیق عطا فرما، (اور سوال کرتا ہوں) مجھے جان بوجھ کر گناہ کرنے اور

أُخْطِئَ مِنْ حَيْثُ لَا أَعْلَمُ وَ أَسْأَلُكَ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَ الزُّهْدَ فِيمَا هُوَ وَبَالٌ وَ أَسْأَلُكَ الْمَخْرَجَ

لاعلمی میں خطا کرنے سے محفوظ فرما، میں تجھ سے رزق میں وسعت اور رنج و دشواری کا موجب بننے والی چیزوں سے بیزاری مانگتا ہوں، میں تجھ سے بیان

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ الْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَ الصِّدْقَ فِيمَا عَلَيَّ وَ لِي وَ ذَلِّلْنِي بِإِعْطَاءِ

(وضاحت) کے ذریعے تمام شبہات سے گلوخلاصی اور تمام دلیلوں میں درستی وحقیقت تک دسترسی کا سوال کرتا ہوں نیز تجھ سے سچ کی توفیق مانگتا ہوں خواہ میرے حق

النَّصَفِ مِنْ نَفْسِي فِي جَمِيعِ الْمَوَاطِنِ فِي الرِّضَا وَ السَّخَطِ وَ التَّوَاضُعِ وَ الْفَضْلِ وَ تَرْكِ قَلِيلِ الْبَغْيِ

میں ہو یا نقصان میں، مجھے ہر حال میں خوشی یا ناراضی کی حالت میں اپنے ساتھ انصاف کرنے کی توفیق دے اور مجھے عاجزی وانکساری، میانہ روی اور ہر چھوٹے

وَ كَثِيرِهِ فِي الْقَوْلِ مِنِّي وَ الْفِعْلِ وَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَ الشُّكْرَ بِهَا عَلَيَّ حَتَّى تَرْضَى وَ

بڑے ظلم وستم خواہ گفتار کے ذریعے ہو یا رفتار کے ذریعے سے ہو، کو ترک کرنے کی توفیق دے، تمام امور میں کامل نعمت اور اس پر شکر کی توفیق دے یہاں تک کہ اس

بَعْدَ الرِّضَا وَ الْخِيَرَةَ فِيمَا تَكُونُ فِيهِ الْخِيَرَةُ بِمَيْسُورِ جَمِيعِ الْأُمُورِ لَا بِمَعْسُورِهَا يَا كَرِيمُ۔

سے تو راضی ہو اور راضی ہونے کے بعد راضی ہو اور خیر وبھلائی کے امور میں خیر وبھلائی آسانی کے ساتھ، نہ کہ مشکل کے ساتھ مرحمت فرما، اے کریم!

۳۹ اور ۴۰ رکعت نماز کی دعا:

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور پھر وہ دعا پڑھیں جو امام حسین علیہ السلام نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى أَطْيَبِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْتَجَبِ الْفَاتِقِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، اور خدا کی رحمتیں اور سلامتی ہو ان رسولوں میں سے بہترین رسول محمد بن

الرَّاتِقِ اَللّٰهُمَّ فَخُصَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِالذِّكْرِ الْمَحْمُودِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُودِ اَللّٰهُمَّ

عبداللہ جو برگزیدہ، اصلاح کرنے والے، اور راست باز ہیں، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قابل ستائش ذکر اور حوض کوثر سے مخصوص فرما

أَعْطِ مُحَمَّداً صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ الْوَسِيلَةَ وَ الرِّفْعَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَ فِي

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ، رفعت و بلندی اور فضیلت عطا فرما، انتخاب شدگان میں انہیں محبت اور مقربین میں انہیں عزت وسرفرازی

الْمُقَرَّبِينَ كَرَامَتَهُ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ أَفْضَلَ تِلْكَ الْكَرَامَةِ

فرازی سے نواز۔ اے اللہ! محمد، ان پر اور ان کی آل پر اللہ کا درود و سلام ہو، کو ہر عزت و بزرگی میں سے بہترین عزت و بزرگی ہر

وَ مِنْ كُلِّ نَعِيمٍ أَوْسَعَ ذٰلِكَ النَّعِيمِ وَ مِنْ كُلِّ عَطَاءٍ أَجْزَلَ ذٰلِكَ الْعَطَاءِ وَ مِنْ كُلِّ يُسْرٍ أَيْسَرَ ذٰلِكَ

نعمت میں سے وسیع نعمت، ہر عطا و بخشش میں سے بہترین عطا، ہر آسانی میں سے سب سے آسان، ہر حصے میں سے سب سے زیادہ حصہ

الْيُسْرِ وَ مِنْ كُلِّ قِسْمٍ أَوْفَرَ ذٰلِكَ الْقِسْمِ حَتَّى لاَ يَكُونَ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ أَقْرَبَ مِنْهُ مَجْلِساً وَ لاَ

عنایت فرما یہاں تک کہ ہم نشینی کے لحاظ سے ان سے زیادہ تیرے نزدیک کوئی اور نہ ہو، ذکر اور مقام و منزلت کے لحاظ سے تیرے

أَرْفَعَ مِنْهُ عِنْدَكَ ذِكْراً وَ مَنْزِلَةً وَ لاَ أَعْظَمَ عَلَيْكَ حَقّاً وَ لاَ أَقْرَبَ وَسِيلَةً مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

نزدیک ان سے اعلیٰ کوئی اور نہ ہو، ان سے بڑا کسی اور کا حق تجھ پر نہ ہو اور تیری بارگاہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریب وسیلہ کوئی اور نہ

عَلَيْهِ وَ آلِهِ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِهِ وَ الدَّاعِي إِلَيْهِ وَ الْبَرَكَةِ عَلَى جَمِيعِ الْعِبَادِ وَ الْبِلاَدِ وَ رَحْمَةً

ہو وہ خیر کے امام اور رہبر ہیں، خیر کی طرف بلانے والے اور تمام بندوں اور شہروں پر باعث برکت اور عالمین کے لیے رحمت

لِلْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي بَرْدِ الْعَيْشِ وَ بَرْدِ الرَّوْحِ وَ قَرَارِ

ہیں۔ اے اللہ! ہمیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشگوار زندگی، آرام و آسائش کی ٹھنڈک، نعمتوں کی برقراری، دلی خواہشات، نفسانی

النِّعْمَةِ وَ شَهْوَةِ الْأَنْفُسِ وَ مُنَى الشَّهَوَاتِ وَ نِعَمِ اللَّذَّاتِ وَ رَجَاءِ الْفَضِيلَةِ وَ شُهُودِ الطُّمَأْنِينَةِ وَ

آرزوؤں، لذت آفرین نعمتوں، برتر تمناؤں، اطمینان وسکون کے مشاہدات، عزت وسربلندی کی سرداری، آنکھوں کی ٹھنڈک، نعمتوں

سُؤْدَدِ الْكَرَامَةِ وَ قُرَّةِ الْعَيْنِ وَ نَضْرَةِ النَّعِيمِ وَ بَهْجَةٍ لاَ تُشْبِهُ بَهَجَاتِ الدُّنْيَا نَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ

کے سرور اور ایسی خوشیاں جن کا مقابلہ دنیا کی خوشیاں نہیں کر سکتیں، میں یکجا فرما۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے پیغام پہنچا دیا اور

الرِّسَالَةَ وَ أَدَّى النَّصِيحَةَ وَ اجْتَهَدَ لِلْأُمَّةِ وَ أُوذِيَ فِي جَنْبِكَ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِكَ وَ عَبَدَكَ حَتَّى

نصیحت و خیر خواہی کا حق ادا کر دیا، امت کے فائدے کے لیے جد و جہد کی، تیری وجہ سے انہیں ستایا گیا، انہوں نے تیرے راستے میں

أَتَاهُ الْيَقِينُ فَصَلِّ اَللَّهُمَّ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَللَّهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ

جہاد کیا اور یقین (موت) آنے تک تیری عبادت کی۔ پس اے اللہ! ان پر اور ان کی پاک وطیب آل پر رحمت بھیج۔ اے اللہ! اے

الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

حرمت والے شہر کے رب، رکن (کعبہ) اور مقام (ابراہیم) کے رب، مشعر الحرام کے رب، سرزمین حل اور حرم کے رب! حضرت محمد

آلِهِ عَنَّا السَّلاَمَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَ صَلِّ اَللَّهُمَّ

کی روح پاک تک ہمارا سلام پہنچا دے۔ خدایا! اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے تمام انبیاء اور رسولوں پر رحمت فرما اور اے خدا!

عَلَى الْحَفَظَةِ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ أَهْلِ الْأَرَضِينَ

نگران اور معزز لکھنے والے فرشتوں پر درود بھیج اور سات آسمانوں اور سات زمینوں کے رہنے والے اپنے اطاعت گزار تمام مؤمنین

السَّبْعِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَجْمَعِينَ۔

پر رحمت فرما۔

دعا سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ بِكَ اِعْتَصَمْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي وَ أَنْتَ رَجَائِي اَللَّهُمَّ

اے اللہ! میں نے تیری جانب رخ کیا ہے، تیرے دامن کو پکڑا ہے اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا ہے، اے اللہ! تو ہی میرا قابل اعتماد اور میری امید ہے۔ اے

فَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَ مَا لاَ يُهِمُّنِي وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لاَ إِلَهَ غَيْرُكَ

خدا! جو میرے لیے اہم ہے اور جو اہم نہیں اور جن سے تو مجھ سے زیادہ دانا ہے ان سب میں تو میری کفایت فرما۔ تیری پناہ لینے والا سرفراز ہے، تیری ثناء

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

اعلیٰ وارفع ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت فرما اور ان کی کشائش میں جلدی فرما۔

پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ زَحْزَحَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ أَوْ صُرِفَ بِهِ عَنِّي وَجْهُكَ الْكَرِيمُ أَوْ نَقَصَ

اے اللہ! میں ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے اور میرے درمیان فاصلہ پیدا کردے یا تیرے با کرامت چہرے کو مجھ سے پھیر دے یا

مِنْ حَظِّي عِنْدَكَ اَللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ وَفِّقْنِي لِكُلِّ شَيْءٍ يُرْضِيكَ عَنِّي وَ يُقَرِّبُنِي

تیری بارگاہ میں میرے حصے کو کم کردے۔ اے اللہ محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما، مجھے ہر اس چیز کی توفیق دے جو تجھے مجھ سے راضی اور مجھے تیرے

إِلَيْكَ وَ ارْفَعْ دَرَجَتِي عِنْدَكَ وَ أَعْظِمْ حَظِّي وَ أَحْسِنْ مَثْوَايَ وَ ثَبِّتْنِي بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ

نزدیک کردے۔ اپنی بارگاہ میں میرے درجے کو بلند کردے، میرا حصہ بڑھا دے، میرا ٹھکانہ خوبصورت بنا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں محکم اور

اَلدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَ وَفِّقْنِي لِكُلِّ مَقَامٍ مَحْمُودٍ تُحِبُّ أَنْ تُدْعَى فِيهِ بِأَسْمَائِكَ وَ تُسْأَلَ فِيهِ مِنْ

استوار بات پر ثابت قدم رکھ اور مجھے ہراس قابل تعریف مقام کی توفیق دے جس میں تو پسند فرماتا ہے کہ تجھے تیرے ناموں سے پکارا جائے اور تجھ

عَطَائِكَ رَبِّ لَا تَكْشِفْ عَنِّي سِتْرَكَ وَ لَا تُبْدِ عَوْرَتِي لِلْعَالَمِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

سے تیری عطائیں مانگی جائیں۔ اے رب مجھ سے اپنا پردہ چاک نہ کر اور میری برائیوں کو جہان والوں پر ظاہر نہ کر اور محمد اور ان کی آل پر درود

اِجْعَلِ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي

بھیج، آج کی رات میرا نام سعادت پانے والوں میں شمار فرما، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین تک پہنچا

مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ

دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے، مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں رچا بسا ہو، وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور جو حصہ تو

آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ

نے مجھے دیا ہے اس پر مجھے راضی کر دے، ہمیں دنیا میں بہتری دے اور آخرت میں بہتری عنایت فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے محفوظ

وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

فرما۔ اس رات میں مجھے اپنے ذکر، شکر اور اپنی طرف رغبت اور اپنے حضور مجھے توبہ کی توفیق عطا فرما اور اس عمل کی توفیق دے جس میں تو نے محمد اور

عَلَيْهِمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

ان کی آل کو توفیق دی، ان سب پر تیرا درود وسلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

۴۱ اور ۴۲ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَ أَنْتَ لِي فِي كُلِّ شَدِيدَةٍ وَ أَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَ عُدَّةٌ كَمْ مِنْ

اے اللہ! تو ہر مصیبت میں میرا سہارا ہے، ہر مشکل اور مجھ پر آنے والی ہر بلا و مصیبت میں تو ہی میرا بھروسہ ہے، کتنے ہی ایسے سخت غموں میں تو میری

كَرْبٍ يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَ تَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَ يَخْذُلُ عَنْهُ الْقَرِيبُ وَ يَشْمَتُ فِيهِ الْعَدُوُّ وَ

پناہ ہے جن کے سہنے کی دل میں تاب نہ تھی، جس میں چارہ کار دم توڑ گیا، قریبی مجھے چھوڑ گئے، دشمن میرے خوش ہو گئے اور مسائل نے مجھے عاجز کر

تُعْيِينِي فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَ شَكَوْتُهُ إِلَيْكَ رَاغِباً فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَ كَشَفْتَهُ وَ

دیا تو میں نے تیری بارگاہ میں رجوع کیا اور تیرے غیر سے کٹ کر تیری طرف راغب ہو کر اس کی شکایت کی۔ پس تو نے اس کی گرہ کھول دی، اسے

كَفَيْتَنِيهِ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ صَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَ مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ لَكَ الْحَمْدُ كَثِيراً وَ لَكَ الْمَنُّ

برطرف کر دیا اور میری مدد کی، پس تو ہی ہر نعمت کا سرپرست ہے اور ہر حاجت کو پورا کرنے والا ہے اور ہر چاہت کی انتہا تو ہے، تیرے لیے بہت حمد

فَاضِلاً۔

وستائش ہے اور تیرا احسان بہت زیادہ ہے۔

اس دعا کو ابن ابی عمیر نے حفص ابن بختری کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جنگ خندق میں رسول اللہ کی دعاؤں میں سے ایک یہ مذکورہ دعا تھی۔

۴۳ اور ۴۴ رکعت کی دعا دو رکعت پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ وَ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ پردہ فاش نہیں کرتا اور جس نے گناہ پر سزا نہیں دی، اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے

حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَ مُنْتَهَى كُلِّ

اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کی سخاوت کرنے والے، اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ، اے لغزشوں کو معاف کرنے

شَكْوَى يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا

والے، اے چشم پوشی کرنے والے مہربان، اے بڑے احسان والے اے سب سے بڑی امید گاہ اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے

رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا أَمَلاَهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ أَسْأَلُكَ بِكَ يَا اللهُ أَلاَّ تُشَوِّهَ خَلْقِي بِالنَّارِ وَ أَنْ تَقْضِيَ لِي

اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہماری رغبت کی انتہا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ جہنم کی آگ سے میری شکل وصورت کو نہ

حَوَائِجَ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ وَ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَ كَذَا۔

بگاڑ اور میری دنیا و آخرت کی حاجتیں پوری فرما اور میرے ساتھ یہ۔۔۔ سلوک فرما۔

اس کے بعد جو چاہیں دعا کریں۔

۴۵ اور ۴۶ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھیں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ خَلَقْتَنِي فَأَمَرْتَنِي وَ نَهَيْتَنِي وَ رَغَّبْتَنِي فِي ثَوَابِ مَا بِهِ أَمَرْتَنِي وَ رَهَّبْتَنِي عِقَابَ مَا

اے خدا! تو نے مجھے پیدا کیا پھر مجھے حکم دیا اور منع کیا اور جس کا تو نے مجھے حکم دیا اس کے ثواب کی رغبت دلائی اور جس سے تو نے منع کیا اس کے عذاب سے ڈرایا، تو نے میرے

عَنْهُ نَهَيْتَنِي وَ جَعَلْتَ لِي عَدُوّاً يَكِيدُنِي وَ سَلَّطْتَهُ عَلَيَّ مَا لَمْ تُسَلِّطْنِي عَلَيْهِ مِنْهُ

لیے ایسا دشمن بنایا جو مجھے دھوکہ دیتا ہے اور اسے تو نے میرے ایسے امور پر تسلط دیا جن میں، میں اس پر مسلط نہیں ہوں، تو نے اسے میرے دل میں جگہ دی ہے اور میرے خون کی

فَأَسْكَنْتَهُ صَدْرِي وَ أَجْرَيْتَهُ مَجْرَى الدَّمِ مِنِّي لاَ يَغْفُلُ إِنْ غَفَلْتُ وَ لاَ يَنْسَى إِنْ نَسِيتُ

طرح اسے میری رگوں میں دوڑایا ہے، میں اس سے غافل ہو جاتا ہوں جبکہ وہ میری جان ہرگز نہیں چھوڑتا، میں اسے بھول جاؤں تو بھول جاؤں وہ مجھے کبھی نہیں بھولتا، اس نے

يُؤْمِنُنِي عَذَابَكَ وَ يُخَوِّفُنِي بِغَيْرِكَ إِنْ هَمَمْتُ بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنِي وَ إِنْ هَمَمْتُ بِصَالِحٍ ثَبَّطَنِي

مجھے تیرے عذاب سے بے خوف کر دیا ہے، وہ مجھے تیرے غیر سے خوف دلاتا ہے، اگر میں برائی کا ارادہ کرتا ہوں تو مجھے جرأت دلاتا ہے، اگر میں اچھے کام کا ارادہ کرتا ہوں تو وہ مجھے

يَنْصِبُ لِي بِالشَّهَوَاتِ وَ يَعْرِضُ لِي بِهَا إِنْ وَعَدَنِي كَذَبَنِي وَ إِنْ مَنَّانِي قَنَّطَنِي وَ إِنِ اتَّبَعْتُ

روک دیتا ہے اور کسی اور کام میں مشغول کر دیتا ہے، وہ خواہشات نفسانی کو میرے لیے پیش کرتا ہے اور انہیں سامنے لاتا ہے، اگر وہ میرے ساتھ کوئی وعدہ کرتا ہے تو اس کی خلاف

هَوَاهُ أَضَلَّنِي وَ إِلاَّ تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ يَسْتَزِلَّنِي وَ إِلاَّ تُفْلِتْنِي مِنْ حَبَائِلِهِ يَصُدَّنِي وَ إِلاَّ

ورزی کرتا ہے، اگر کسی چیز کی امید دلاتا ہے تو پھر مایوس کر دیتا ہے، اگر میں اس کی خواہشات کی پیروی کرتا ہوں تو مجھے گمراہ کر دیتا ہے۔ اگر تو اس کے دھوکے اور فریب سے مجھے نہ

تَعْصِمْنِي مِنْهُ يَفْتِنِّي اَللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اقْهَرْ سُلْطَانَهُ عَلَيَّ بِسُلْطَانِكَ عَلَيْهِ

بچائے تو وہ مجھے لغزش کا شکار کر دے، اگر تو مجھے اس کے چنگل سے رہا نہ کرے تو وہ مجھے تجھ سے روک دے اور اگر تو مجھے اس کے شر سے نہ بچائے تو وہ مجھے فریب میں مبتلا کر

حَتَّى تَحْبِسَهُ عَنِّي بِكَثْرَةِ الدُّعَاءِ لَكَ مِنِّي فَأَفُوزَ فِي الْمَعْصُومِينَ مِنْهُ بِكَ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ

دے۔ خدایا! محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، اس پر اپنے تسلط کے واسطے مجھ پر اس کا غلبہ ختم کر دے یہاں تک کہ تجھ سے میری کثیر دعاؤں کے باعث اسے مجھ سے روک دے

إِلاَّ بِكَ۔

تاکہ میں بھی اس سے بچنے والوں میں سے ہو جاؤں۔ تیرے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں۔

یہ اور اس سے پہلے والی دعا امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے

۴۷ اور ۴۸ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول یہ دعا پڑھیں:

يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ

اے عطا کرنے والوں میں سب سے زیادہ سخی، اے بہترین جس سے مانگا جائے، اے رحم طلب کیے جانے والوں میں سب سے زیادہ رحیم، اے یگانہ،

يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لاَ وَلَداً يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے، اے وہ جس نے کسی کو اپنا جیون ساتھی نہیں بنایا اور نہ کسی کو بیٹا بنایا،

وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ وَ يَقْضِي مَا أَحَبَّ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے، جو ارادہ کرتا ہے اس کا حکم دیتا ہے جو پسند کرتا ہے وہی تقدیر بنا دیتا ہے۔ اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل

مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا حَكِيمُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ

ہے، اے وہ جو بلند مقام سے نظارہ گر ہے، اے وہ جس کی مثل کوئی شے نہیں، اے حکمت والے، اے سننے والے! اے دیکھنے والے! محمدؐ اور ان کی آل پر

رِزْقِكَ الْحَلاَلِ مَا أَكُفُّ بِهِ وَجْهِي وَ أُؤَدِّي بِهِ عَنِّي أَمَانَتِي وَ أَصِلُ بِهِ رَحِمِي وَ يَكُونُ عَوْناً لِي

رحمت فرما، میرے لیے رزق حلال میں وسعت عطا فرما جس سے میں دوسروں کا دست نگر نہ بنوں، اپنی امانتوں کو ادا کر سکوں، صلہ رحمی کر سکوں اور حج اور

عَلَى الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ۔

عمرے میں اس سے مدد لے سکوں۔

۴۹ اور ۵۰ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد امام رضا علیہ السلام سے منقولہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر اولین کے درمیان رحمت فرما اور آخرین میں بھی ان پر درود بھیج۔ اے اللہ! عالم بالا میں محمدؐ

آلِهِ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ

اور ان کی آل پر درود بھیج اور انبیاء و مرسلین کی بزم میں بھی ان پر درود بھیج۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ، عزت و شرف،

عَلَيْهِ وَ آلِهِ الْوَسِيلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

فضیلت اور بہت بڑا درجہ عطا فرما۔ اے اللہ! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں لیکن میں نے انہیں دیکھا نہیں ہے۔ پس تو

عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ لَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُ وَ ارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَ تَوَفَّنِي عَلَى

قیامت کے دن مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ فرما، ان کی صحبت مجھے نصیب فرما، ان کے دین پر موت دے اور مجھے ان کے

مِلَّتِهِ وَ اسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَباً رَوِيّاً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَداً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا

حوض سے ایسا سیراب فرما جس کے بعد کبھی تشنگی نہ ہو۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جس طرح میں انہیں دیکھے بغیر

آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ لَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجِنَانِ وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ

ایمان لایا ہوں پس مجھے جنت میں ان کے چہرہ اقدس کی پہچان عطا فرما۔ اے اللہ میری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک

عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ سَلَاماً۔

کو ڈھیروں درود و سلام پہنچا دے۔

پھر جو چاہیں دعا کریں اور سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَ يَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَ يَا مَنْ

اے اللہ! اے ہر آواز کو سننے والے، اے موت کے بعد نفسوں کو پیدا کرنے والے، اے وہ جسے تاریکیاں چھپا نہیں سکتیں جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں، درخواستیں

لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَ يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ يَا مَنْ لَا يَنْسَى شَيْئاً لِشَيْءٍ وَ لَا

جس کو غلطی میں نہیں ڈالتیں، اے وہ جو ایک چیز کی وجہ سے دوسری چیز کو بھلاتا نہیں، اے وہ جسے ایک کام دوسرے سے ہٹا نہیں دیتا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد کو جو انہوں

يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَعْطِ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ مَا سَأَلُوا وَ خَيْرَ

نے تجھ سے طلب کیا ہے اس سے بہتر عطا فرما جو انہوں نے مانگا ہے اور اس سے بہترین جو انہوں نے تجھ سے طلب کیا ہے اور جو ان کے لیے مانگا گیا ہے اور اس سے

مَا سَأَلُوكَ وَ خَيْرَ مَا سُئِلْتَ لَهُمْ وَ خَيْرَ مَا سَأَلْتُكَ لَهُمْ وَ خَيْرَ مَا أَنْتَ مَسْئُولٌ لَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

بھی بہتر جو میں نے ان کے لیے تجھ سے درخواست کی ہے اور اس سے بھی بہت اچھا جو قیامت تک ان کے لیے تجھ سے مانگا جائے گا۔

پھر سجدے سے سر اٹھائیں اور جو چاہیں دعا مانگیں۔

۵۱ اور ۵۲ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں جسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے باپ دادا کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے:

اس کے بعد جو چاہیں دعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ لاَ هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ وَ لاَ مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا

اے اللہ! تمام تر حمد و ستائش تیرے لیے ہے۔ اے اللہ جسے تو گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا

أَعْطَيْتَ وَ لاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ اَللّٰهُمَّ لاَ قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَ لاَ بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ اَللّٰهُمَّ لاَ مُقَدِّمَ

نہیں، اے خدا جو تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی عطا نہیں کرسکتا۔ اے اللہ! جسے تو بڑھا دے اسے کوئی گھٹا نہیں سکتا، جسے تو

لِمَا أَخَّرْتَ وَ لاَ مُؤَخِّرَ لِمَا قَدَّمْتَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَلِيمُ فَلاَ تَجْهَلُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْجَوَادُ فَلاَ تَبْخَلُ

گھٹا دے اسے کوئی بڑھا نہیں سکتا، اے اللہ! جسے تو آگے بڑھا دے اسے کوئی پیچھے نہیں کرسکتا، جسے تو پیچھے کردے اسے کوئی آگے نہیں بڑھا سکتا، اے خدا! تو بردبار

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْعَزِيزُ فَلاَ تُسْتَذَلُّ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَنِيعُ فَلاَ تُرَامُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ ذُو الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ صَلِّ

ہے جو غفلت نہیں برتتا، تو ایسا سخی ہے جو کنجوسی نہیں کرتا، تو ایسا عزت والا ہے جو کبھی بے عزت نہیں ہوتا، تو ایسا بلند مرتبہ ہے کہ کوئی اس تک نہیں پہنچ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

سکتا۔ اے اللہ! اے عظمت و بزرگی کے مالک! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما۔

۵۳ اور ۵۴ رکعت کی دعا:

اس کے بعد دو رکعت پڑھ کر یہ دعا پڑھیں جو امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ جَهْدِ الْبَلاَءِ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے بلاؤں کی سختی، دشمنوں کی خوشی، برے انجام، شقاوت میں مبتلا ہونے، معیشت میں خسارے سے عافیت کی

الضَّرَرِ فِي الْمَعِيشَةِ وَ أَنْ تَبْتَلِيَنِي بِبَلاَءٍ لاَ طَاقَةَ لِي بِهِ أَوْ تُسَلِّطَ عَلَيْهِ طَاغِياً أَوْ تَهْتِكَ لِي سِتْراً أَوْ

درخواست کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے ایسی مصیبت میں مبتلاء نہ کر جسے برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہ ہو، کسی سرکش کو مجھ پر مسلط نہ

تُبْدِيَ لِي عَوْرَةً أَوْ تُحَاسِبَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاقِشاً أَحْوَجَ مَا أَكُونُ إِلَى عَفْوِكَ وَ تَجَاوُزِكَ عَنِّي فِيمَا

کر، میرا پردہ فاش نہ کر، مجھے عریاں نہ کر، قیامت کے دن مجھ سے سخت حساب نہ لے جبکہ اس دن میں تیری عفو و بخشش اور اپنے گزشتہ

سَلَفَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

اعمال سے درگزر کا زیادہ محتاج ہوں گا۔ اے اللہ! میں تیرے کریم نام اور کلمات تامہ کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی

أَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ عُتَقَائِكَ وَ طُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ۔

آل پر رحمت فرما اور مجھے جہنم سے آزادی اور رہائی پانے والوں میں شامل فرما۔

۵۵ اور ۵۶ رکعت کی دعا:

دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھیں:

يَا اللهُ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ إِلاَّ حِلْمُكَ وَ لاَ تُنْجِی مِنْ نَقِمَتِكَ إِلاَّ رَحْمَتُكَ وَ لاَ يُنْجِی مِنْ عَذَابِكَ إِلاَّ

اے اللہ! تیرے غضب کو سوائے تیرے حلم کے کوئی نہیں ٹال سکتا، تیری سزا سے تیری رحمت کے سوا کوئی نہیں بچا سکتا، تیرے عذاب سے تیری

التَّضَرُّعُ إِلَيْكَ فَهَبْ لِی يَا إِلَهِی مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً تُغْنِينِی بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی

بارگاہ میں آہ وزاری کے سوا کوئی نجات نہیں دے سکتا۔ اے معبود! پس اپنی جانب سے مجھے ایسی رحمت عطا فرما جو تیرے غیر کی رحمت سے مجھے بے

بِهَا تُحْيِی مَيْتَ الْبِلاَدِ وَ بِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْعِبَادِ وَلاَ تُهْلِكْنِی غَمّاً حَتَّى تَغْفِرَ لِی وَ تَرْحَمَنِی وَ

نیاز کر دے، ایسی قدرت کے ذریعے جس سے تو مردہ آبادیوں کو زندہ کرتا ہے اور مردہ بندوں کو دوبارہ اٹھاتا ہے، مجھے غم سے ہلاک نہ کر جب تک کہ

تُعَرِّفَنِی الاِسْتِجَابَةَ فِی دُعَائِی وَ أَذِقْنِی طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِی وَ لاَ تُشْمِتْ بِی عَدُوِّی وَ لاَ

تو مجھے بخش نہ دے مجھ پر رحم نہ فرما دے، میری دعاؤں کی قبولیت سے مجھے آگاہ نہ کر دے، آخری عمر تک عافیت کا مزہ چکھا دے، دشمنوں کو مجھ پر

تُمَكِّنْهُ مِنْ رَقَبَتِی اَللَّهُمَّ إِنْ وَضَعْتَنِی فَمَنْ ذَا الَّذِی يَرْفَعُنِی وَ إِنْ رَفَعْتَنِی فَمَنْ ذَا الَّذِی يَضَعُنِی وَ

ہنسنے کا موقع نہ دے اور دشمن کو میری گردن پر سوار نہ ہونے دے۔ اے اللہ! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھا سکتا ہے اور تو اگر مجھے بلند کر دے تو

إِنْ أَهْلَكْتَنِی فَمَنْ ذَا الَّذِی يَحُولُ بَيْنَكَ وَ بَيْنِی أَوْ يَتَعَرَّضُ لَكَ فِی شَیْءٍ مِنْ أَمْرِی وَ قَدْ عَلِمْتُ يَا

پھر کون مجھے گرا سکتا ہے، اگر تو مجھے ہلاک کرنا چاہے تو تیرے اور میرے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے یا میرے معاملے میں کون تیرے سامنے آ سکتا

إِلَهِی أَنْ لَيْسَ فِی حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِی نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ إِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَ إِنَّمَا يَحْتَاجُ

ہے؟ جبکہ اے میرے معبود! میں جانتا ہوں تیرا حکم ظالمانہ نہیں اور تیری سزا میں عجلت نہیں کیونکہ جلدی وہ کرتا ہے جسے چیز کے ہاتھ سے چلے جانے کا

إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَ قَدْ تَعَالَيْتَ يَا إِلَهِی عَنْ ذَلِكَ عُلُوّاً كَبِيراً فَلاَ تَجْعَلْنِی لِلْبَلاَءِ غَرَضاً

ڈر ہو اور ظلم کرنے کی اسے ضرورت ہوتی ہے جو کمزور ہو۔ اے میرے معبود تو اس سے بہت زیادہ اعلیٰ وارفع ہے مجھے بلا ومصیبت کا نشانہ قرار نہ

وَ لاَ لِنَقِمَتِكَ نَصَباً وَ مَهِّلْنِی وَ نَفِّسْنِی وَ أَقِلْنِی عَثْرَتِی وَ لاَ تُتْبِعْنِی بِبَلاَءٍ عَلَى أَثَرِ بَلاَءٍ فَقَدْ تَرَى

دے اور اپنی سزا کا ہدف نہ بنا، مجھے مہلت دے، مجھے سکھ کا سانس نصیب کر، میری لغزش کو معاف فرما مجھ پر ایک کے بعد دوسری مصیبت نہ بھیج جبکہ تو

ضَعْفِی وَ قِلَّةَ حِيلَتِی أَسْتَجِيرُ بِكَ اَللَّهُمَّ فَأَجِرْنِی وَ أَسْتَعِيذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَأَعِذْنِی وَ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

میری کمزوری اور بے چارگی سے آگاہ ہے میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے پناہ دے، میں تجھ سے دوزخ سے امان چاہتا ہوں مجھے امان

فَلاَ تَحْرِمْنِی۔

دے اور میں تجھ سے جنت کا سوالی ہوں مجھے محروم نہ فرما۔

۵۷اور ۵۸ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز کے بعد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقولہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ وَ لاَ أَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاكَ وَ لاَ أُشْرِكُ بِكَ شَيْئاً اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ وَ ارْحَمْ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں سمجھتا، اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر ظلم

إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ مَا أَخَّرْتُ

کیا ہے پس مجھے بخش دے اور رحم فرما بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ اے خدا! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج اور میرے

وَ أَعْلَنْتُ وَ أَسْرَرْتُ وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ أَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

گزشتہ اور آئندہ، اعلانیہ اور خفیہ اور جن گناہوں کا تجھے مجھ سے زیادہ علم ہے وہ سب معاف فرما۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے

آلِ مُحَمَّدٍ وَ دُلَّنِي عَلَى الْعَدْلِ وَ الْهُدَى وَ الصَّوَابِ وَ قِوَامِ الدِّينِ اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْنِي هَادِياً مَهْدِيّاً

والا۔ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج۔ میری عدل، ہدایت، راہ درست اور دین میں ثابت قدمی کی طرف راہنمائی فرما۔ اے اللہ! مجھے ہدایت

رَاضِياً مَرْضِيّاً غَيْرَ ضَالٍّ وَ لاَ مُضِلٍّ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَ رَبَّ

دینے والا اور ہدایت یافتہ، راضی اور راضی شدہ، نہ گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والا قرار دے۔ اے اللہ! سات آسمانوں کے رب، سات زمینوں

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اِكْفِنِي الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِي بِمَا شِئْتَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ۔

کے رب اور عرش عظیم کے رب، میرے اہم امور میں جیسے تو چاہے میری کفایت فرما اور محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما۔

اس کے بعد جو چاہیں دعا مانگیں۔

۵۹اور ۶۰ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھیں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَ صَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَ سَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَ

اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا، اور میری خطا سے تیری درگزر میرے ستم سے تیری چشم پوشی، اور میرے برے عمل کی پردہ پوشی، اور

حِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَإِي وَ عَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُهُ

میرے بہت سے جرائم میری غلطی ہوں یا جان بوجھ کر ہوں پر تیری بردباری ہے ان سب نے مجھے طمع دلائی ہے کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار

مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ أَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَ عَرَّفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ

نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے نوازا اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے اور اپنی قبولیت دعا کی پہچان کرائی۔ پس اب میں بامن ہو کر تجھے پکارتا

أَدْعُوكَ آمِناً وَ أَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِساً لاَ خَائِفاً وَ لاَ وَجِلاً مُدِلاًّ عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ

ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں الفت سے، نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں۔ پس اگر تو نے

عَنِّی عَتَبْتُ بِجَهْلِی عَلَیْكَ وَ لَعَلَّ الَّذِی أَبْطَأَ عَنِّی هُوَ خَیْرٌ لِی لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرَ مَوْلًی

قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگر چہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتر ہو پس میں نے تیرے

كَرِیماً أَصْبَرَ عَلَی عَبْدٍ لَئِیمٍ مِنْكَ عَلَیَّ یَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِی فَأُوَلِّی عَنْكَ وَ تَتَحَبَّبُ إِلَیَّ فَأَتَبَغَّضُ

سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان وصابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا

إِلَیْكَ وَ تَتَوَدَّدُ إِلَیَّ فَلاَ أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِی التَّطَوُّلَ عَلَیْكَ ثُمَّ لَمْ یَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِی

ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں اور تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر

وَ الْإِحْسَانِ إِلَیَّ وَ التَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَ جُدْ عَلَیْهِ بِفَضْلِ

رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا۔ پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان

إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیمٌ۔

سے سخاوت فرما بے شک تو بہت سخاوت و کرم والا ہے۔

اس کے بعد جو مرضی دعا کریں پھر سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں:

یَا كَائِناً قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ یَا كَائِناً بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَ یَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ لاَ تَفْضَحْنِی فَإِنَّكَ بِی عَالِمٌ وَ لاَ

اے ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد موجود ذات، اے ہر چیز کو وجود میں لانے والے مجھے رسوا نہ کرنا کیونکہ تو میرے حال سے واقف

تُعَذِّبْنِی فَإِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ اَللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ مِنَ الْعَذَابِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مِنْ سُوءِ الْمَرْجِعِ فِی الْقُبُورِ وَ

ہے، مجھے عذاب نہ کرنا بے شک تو مجھے عذاب دینے پر قادر ہے۔ اے اللہ! میں موت کے وقت عذاب سے، قبر میں بری بازگشت سے، اور

مِنَ النَّدَامَةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ عِیشَةً هَنِیئَةً وَ مِیتَةً سَوِیَّةً وَ مُنْقَلَباً كَرِیماً غَیْرَ

قیامت کے دن کی پشیمانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے خوشگوار زندگی، متوازن موت اور عزت سے بازگشت کی درخواست

مُخْزٍ وَ لاَ فَاضِحٍ۔

کرتا ہوں، نہ ذلت و رسوائی کے ساتھ۔

پھر سجدے سے سر اٹھائیں پھر جو چاہیں دعا کریں۔

۶۱ اور ۶۲ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز ادا کر کے امام محمد باقر علیہ السلام یا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقولہ یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ذُو الْجَلاَلِ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد و ستائش تیرے ساتھ مخصوص ہے، تیرے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں تو بہت زیادہ دینے والا ہے، آسمانوں اور

الْإِكْرَامِ إِنِّي سَائِلٌ فَقِيرٌ وَ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ وَ تَائِبٌ مُسْتَغْفِرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

زمین کو از نو پیدا کرنے والا ہے، صاحب عظمت و کرامت ہے، میں سائل اور محتاج ہوں، خوفزدہ اور پناہ گزیں ہوں، توبہ کرنے والا اور طلب مغفرت

اِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا قَدِيمَهَا وَ حَدِيثَهَا وَ كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ اَللَّهُمَّ لاَ تُجْهِدْ بَلاَئِي وَ لاَ تُشْمِتْ بِي

کرنے والا ہوں، اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما، میرے پرانے اور نئے سب گناہ معاف فرما، اے اللہ میری سخت آزمائش نہ فرما، میرے دشمنوں

أَعْدَائِي فَإِنَّهُ لاَ دَافِعَ وَ لاَ مَانِعَ إِلاَّ أَنْتَ۔

کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے کیونکہ تیرے سوا کوئی بلاؤں کو دور کرنے والا اور روکنے والا نہیں۔

۶۳ اور ۶۴ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد حضرت ابوعبداللہ جعفر صادق علیہ السلام سے منقولہ یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ يَقِيناً حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلاَّ مَا كَتَبْتَ لِي وَ

اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ بس جائے، ایسے یقین کا طلبگار ہوں کہ میں جان لوں کہ مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے

الرِّضَا بِمَا قَسَمْتَ لِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْساً طَيِّبَةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَ تَقْنَعُ بِعَطَائِكَ وَ تَرْضَى

لیے لکھ دیا ہے، اور جو تو نے میرا حصہ قرار دیا ہے اس پر رضایت چاہتا ہوں۔ اے خدا! میں تجھ سے ایسا پاکیزہ نفس چاہتا ہوں جو تیری ملاقات پر ایمان رکھتا

بِقَضَائِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لاَ أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ تَوَلَّنِي مَا أَبْقَيْتَنِي عَلَيْهِ وَ تُحْيِينِي مَا

ہو، تیری عطا و بخشش پر قانع ہو اور تیری تقدیر اور فیصلوں پر راضی ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کو طلب کرتا ہوں جو تیری ملاقات تک لازوال ہو

أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَ تَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَ تَبْعَثُنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَ تُبْرِئُ بِهِ صَدْرِي مِنَ

اور میری سرپرستی فرما جب تک زندہ رہوں، مجھے آخر دم تک اسی ایمان کے ساتھ زندہ رکھ، جب مجھے موت دے تو اسی پر موت دے، جب دوبارہ اٹھائے تو

الشَّكِّ وَ الرَّيْبِ فِي دِينِي۔

اسی پر اٹھا اور اس کے ذریعے میرے سینے کو دین میں شک وشبہ سے پاک کر دے۔

۶۵ اور ۶۶ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد حضرت ابوعبداللہ جعفر صادق علیہ السلام سے منقولہ یہ دعا پڑھیں:

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَالِمُ يَا عَلِيمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا خَبِيرُ يَا لَطِيفُ يَا اللهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا

اے بردبار! اے کریم! اے عالم! اے علیم! اے قادر! اے غالب! اے باخبر! اے باریک بین! اے اللہ، اے میرے رب اے میرے آقا! اے میرے

مَوْلاَهُ يَا رَجَايَاهُ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَسْأَلُكَ نَفْحَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ

مولیٰ! اے میری امید! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے تیری خوشگوار ہواؤں میں سے ایک مہکتا ہوا، کرم و رحمت

كَرِيمَةً رَحِيمَةً تَلُمُّ بِهَا شَعْثِي وَ تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِي وَ تَقْضِي بِهَا دَيْنِي وَ تَنْعَشُنِي بِهَا وَ عِيَالِي وَ

سے لبریز تازہ ہوا کا جھونکا مانگتا ہوں جس کے ذریعے تو میری پریشانیوں کی بساط لپیٹ دے، میری حالت کو بہتر کر دے، میرا قرض ادا کر دے، مجھے اور میرے

تُغْنِينِي بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ يَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِي مِنْ أَبِي وَ أُمِّي وَ مِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اہل وعیال کو تازہ دم کردے اوراس کے ذریعے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کردے، اے وہ خدا جو میرے لیے میرے ماں باپ، اور تمام انسانوں سے زیادہ

آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ ذَلِكَ بِيَ السَّاعَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

خیر خواہ ہے۔ محمد اوران کی آل پر درود بھیج اور اسی لمحے میرے ساتھ یہ سلوک فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۶۷اور ۶۸ رکعت کی دعا:

اَللَّهُمَّ إِنَّ الِاسْتِغْفَارَ مَعَ الْإِصْرَارِ لَوْمٌ وَ تَرْكِيَ الِاسْتِغْفَارَ مَعَ مَعْرِفَتِي بِكَرَمِكَ عَجْزٌ فَكَمْ تَتَحَبَّبُ

اے اللہ! طلب مغفرت کرنا اور پھر گناہ پر ڈٹے رہنا قابل ملامت ہے، تیرے کرم کی معرفت رکھنے کے ساتھ استغفار کو ترک کرنا بے چارگی ہے، تو بے نیازی کے

إِلَيَّ بِالنِّعَمِ مَعَ غِنَاكَ عَنِّي وَ أَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ بِالْمَعَاصِي مَعَ فَقْرِي إِلَيْكَ يَا مَنْ إِذَا وَعَدَ وَفَى وَ إِذَا

باوجود نعمتیں دے کر تو کتنا مجھ سے پیار کرتا ہے جبکہ میں تیرا محتاج ہونے کے باوجود گناہوں کے ذریعے تجھ سے بغض رکھتا ہوں۔ اے وہ خدا جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا

تَوَعَّدَ عَفَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي أَوْلَى الْأَمْرَيْنِ بِكَ فَإِنَّ مِنْ شَأْنِكَ الْعَفْوَ وَ أَنْتَ

ہے اور جب سزا سناتا ہے تو معاف کر دیتا ہے۔ محمد اوران کی آل پر رحمت فرما اور دو چیزوں میں سے جو تیرے لیے بہتر ہو وہی میرے ساتھ سلوک فرما کیونکہ معاف کر دینا

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِذِمَّتِكَ وَ لَجَأَ إِلَى عِزِّكَ وَ اسْتَظَلَّ بِفَيْئِكَ وَ

تیری شان ہے اور تو سب سے زیادہ رحم والا ہے۔ اے اللہ! میں ان کے احترام کے واسطے تجھ سے مانگتا ہوں جنہوں نے تیری پناہ لی اور تیری عزت کا سہارا لیا اور تیرے

اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ يَا جَزِيلَ الْعَطَايَا يَا فَكَّاكَ الْأُسَارَى يَا مَنْ سَمَّى نَفْسَهُ مِنْ جُودِهِ الْوَهَّابَ صَلِّ

سایہ کا سایہ لیا اور تیری رسی کو مضبوطی سے تھام لیا، اے بہت زیادہ عطا کرنے والے! اے اسیروں کو رہائی دینے والے! اے وہ جس نے اپنے جود و بخشش کی بنا پر اپنا نام

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ لِي يَا مَوْلَايَ مِنْ أَمْرِي فَرَجاً وَ مَخْرَجاً وَ رِزْقاً وَاسِعاً كَيْفَ

وہاب (بہت زیادہ بخشنے والا) رکھا ہے۔ محمد اوران کی آل پر رحمت فرما۔ اے میرے مولیٰ! میرے معاملے میں کشائش اور نکلنے کا راستہ قرار دے، وسیع رزق عطا فرما، جس

شِئْتَ وَ أَنَّى شِئْتَ وَ بِمَا شِئْتَ وَ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ يَكُونُ مَا شِئْتَ إِذَا شِئْتَ كَيْفَ شِئْتَ۔

طرح تو چاہے، جو چاہے، جہاں سے چاہے اور جس ذریعے سے چاہے کیونکہ تو جو چاہے، جب چاہے اور جس طرح چاہے وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹اور ۷۰ رکعت کی دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ

اے اللہ! میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو تیری بزرگی کے پردوں میں لکھا ہے، اے اللہ! میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو

الْبَهَاءِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ الْعَظَمَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ

تیرے حسن وجمال کے پردوں میں لکھا ہے، اے اللہ! میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو تیری عظمت کے پردوں میں لکھا ہے، اے اللہ! میں تیرے اس

الْجَلَالِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ الْعِزَّةِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ

نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو تیری جلالت کے پردوں میں لکھا ہے، اے اللہ! میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو تیری عزت کے پردوں میں لکھا

الْقُدْرَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي سُرَادِقِ السَّرَائِرِ السَّابِقِ الْفَائِقِ الْحَسَنِ النَّضِيرِ رَبِّ

ہے، اے اللہ! میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو تیری قدرت کے پردوں میں مکتوب ہے، اے اللہ! میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو

الْمَلَائِكَةِ الثَّمَانِيَةِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَ بِالْعَيْنِ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ بِالِاسْمِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ وَ

سب چیزوں کے باطن کے پردوں میں لکھا ہے، جو سابق ہے، برتر ہے خوبصورت اور پرکشش ہے۔ اے (عرش اٹھانے والے) آٹھ فرشتوں کے پروردگار، اے عرش عظیم

بِالِاسْمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ بِالِاسْمِ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ

کے رب، میں تیری اس آنکھ کے واسطے سے جو کبھی سوتی نہیں، تیرے، بہت بڑے نام اور بہت ہی عظیم، بہت ہی عظیم، بہت ہی عظیم اسم کے واسطے سے جو آسمانوں اور زمین

السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ وَ بِالِاسْمِ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَ أَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَ سُجِّرَتْ بِهِ الْبِحَارُ وَ

کے ملکوت کا احاطہ کیے ہوئے ہے، تیرے اس نام کے واسطے سے جس کے ذریعے سب آسمان اور زمین روشن و منور ہیں، تیرے اس نام کے واسطے سے جس کے ذریعے سورج

نُصِبَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَ بِالِاسْمِ الَّذِي قَامَ بِهِ الْعَرْشُ وَ الْكُرْسِيُّ وَ بِأَسْمَائِكَ الْمُكَرَّمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ

چمکتا ہے اور چاند دمکتا ہے، سمندر ٹھاٹھیں مارتے ہیں، پہاڑ پابرجا ہیں، تیرے اس نام کے واسطے سے جس کی بدولت عرش اور کرسی قائم و دائم ہیں، اور تیرے ان سب، پاکیزہ

الْمَكْنُونَاتِ الْمَخْزُونَاتِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَسْأَلُكَ بِذَلِكَ كُلِّهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ۔

،مقدس، چھپے ہوئے اور تیرے علم غیب میں چھپائے ہوئے ناموں کے واسطے سے، میں ان سب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج۔

اور جو چاہیں دعا کریں پھر سجدے میں جا کر یہ پڑھیں:

سَجَدَ وَجْهِيَ اللَّئِيمُ لِوَجْهِ رَبِّيَ الْكَرِيمِ سَجَدَ وَجْهِيَ الْحَقِيرُ لِوَجْهِ رَبِّيَ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ يَا كَرِيمُ يَا

میرے پست چہرے نے میرے کریم رب کو سجدہ کیا ہے، میرے حقیر چہرے نے میرے عزت والے رب کو سجدہ کیا ہے، اے کریم! اے کریم!

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِكَرَمِكَ وَ جُودِكَ اغْفِرْ لِي ظُلْمِي وَ جُرْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي۔

اے کریم! اپنے جود و کرم سے میرے نفس پر میرے ظلم، میرے جرم اور میری زیادتی کو بخش دے۔

اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر اپنی حاجات طلب کریں۔

۱۷ اور ۲۷ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز پڑھیں اور اس کے بعد امام محمد باقر علیہ السلام یا جعفر صادق علیہ السلام سے مروی یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلَى نَعْمَائِكَ كُلِّهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى

اے اللہ! حمد و ستائش ہے تیرے لیے تیری تمام نعمتوں پر تمام تر حمد و ستائش کے ساتھ یہاں تک کہ جسے تو پسند کرتا ہے اور چاہتا ہے اس حد تک پہنچ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَكَ وَ خَيْرَ مَا أَرْجُو وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُ وَ شَرِّ مَا لاَ أَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جائے۔اے اللہ! میں تیری خیر و بھلائی اور جس خیر کا میں امیدوار ہوں، وہ تجھ سے مانگتا ہوں میں ہر اس شر سے جس سے ڈرتا ہوں اور جس سے نہیں ڈرتا ہوں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَ أُمْدُدْ لِي فِي عُمُرِي وَ اِغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ اِجْعَلْنِي مِمَّنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، میرے رزق کو مجھ پر وسیع فرما، میری عمر میں اضافہ فرما، میرے گناہ معاف فرما اور مجھے ان

تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَ لاَ تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي۔

لوگوں میں شامل فرما جن کے ذریعے تو اپنے دین کی نصرت کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ بدل۔

۷۳ اور ۷۴ رکعت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اِقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيكَ وَ

اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما جو میرے اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے، ایسی اطاعت کی

مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَ مِنَ اَلْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ اَلدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا

توفیق دے جس سے تیری جنت حاصل ہو جائے، ایسا یقین دے جس سے دنیا کی مصیبتیں برداشت کرنا آسان ہو جائے، ہمیں ہمارے کانوں اور

بِأَسْمَاعِنَا وَ أَبْصَارِنَا وَ اُنْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَ لاَ تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَ لاَ تَجْعَلِ

آنکھوں سے بہرہ مند فرما، ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما، ہمیں دین کی کسی مصیبت میں مبتلا نہ فرما، دنیا کو ہمارا سارا ہم و غم قرار نہ

اَلدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَ لاَ تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لاَ يَرْحَمُنَا۔

دے اور جو ہم پر رحم نہ کھائے اسے ہم پر مسلط نہ فرما۔

۷۵ اور ۷۶ رکعت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذُنُوبِي تُخَوِّفُنِي مِنْكَ وَ جُودَكَ يُبَشِّرُنِي عَنْكَ فَأَخْرِجْنِي بِالْخَوْفِ مِنَ اَلْخَطَايَا وَ أَوْصِلْنِي

اے اللہ! میرے گناہ مجھے تجھ سے ڈراتے ہیں اور تیرا جود و کرم مجھے تیری طرف سے بشارت دیتا ہے پس تو مجھے اسی خوف کے سبب خطاؤں سے باہر نکال اور اپنے

بِجُودِكَ إِلَى اَلْعَطَايَا حَتَّى أَكُونَ غَداً فِي اَلْقِيَامَةِ عَتِيقَ كَرَمِكَ كَمَا كُنْتُ فِي اَلدُّنْيَا رَبِيبَ نِعَمِكَ

جود و کرم سے مجھے عطاؤں سے جوڑ دے، یہاں تک کہ قیامت کے دن تیرے کرم کا (جہنم سے) اسی طرح آزاد شدہ بن جاؤں جس طرح دنیا میں تیری نعمتوں کا

فَلَيْسَ مَا تَبْذُلُهُ غَداً مِنَ اَلنَّجَاءِ بِأَعْظَمَ مِمَّا قَدْ مَنَحْتَهُ اَلْيَوْمَ مِنَ اَلرَّجَاءِ وَ مَتَى خَابَ فِي

پروردہ تھا۔ چنانچہ کل جو تو مجھے نجات کی خیرات دے گا وہ اس امید سے بڑی نہیں ہوگی جو تو نے مجھے بخشی ہے۔ کب تیری بارگاہ میں تجھ سے امید لگانے والا ناامید

فِنَائِكَ آمِلٌ أَمْ مَتَى اِنْصَرَفَ بِالرَّدِّ عَنْكَ سَائِلٌ إِلَهِي مَا دَعَاكَ مَنْ لَمْ تُجِبْهُ لِأَنَّكَ قُلْتَ اُدْعُونِي

ہوا ہے؟! یا کب تیرے دروازے سے کوئی خالی لوٹا ہے؟ اے میرے معبود! جس کا تو نے جواب نہیں دیا اس نے تجھے پکارا ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے فرمایا ہے:

أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ أَنْتَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا إِلَهِي وَ اسْتَجِبْ دُعَائِي۔

مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، پس محمدؐ اوران کی آلؑ پر درود بھیج اے میرے معبود اور میری دعا قبول فرما۔(۱)

۷۷ اور ۷۸ رکعت کی دعا:

اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کر کے یہ دعا پڑھیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے:

اَللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى الْمَوْتِ اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى

اے اللہ! میری موت میرے لیے بابرکت فرما، موت کے وقت میری مدد فرما، سکرات موت کی سختیوں کے مقابلے پر میری مدد فرما، اے اللہ!

غَمِّ الْقَبْرِ اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ضِيقِ الْقَبْرِ اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى وَحْشَةِ الْقَبْرِ

قبر کے غم و پریشانی میں مدد فرما، اے اللہ! قبر کی تنگی میں مدد فرما، اے اللہ! قبر کی تاریکی میں مدد فرما، اے اللہ! قبر کی تنہائی میں میری مدد

اَللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي طُولِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللَّهُمَّ زَوِّجْنِي مِنَ

فرما، اے اللہ! قیامت کی ہولناکیوں میں میری مدد فرما، اے اللہ! قیامت کے طولانی دن میں میرے لیے برکت عطا فرما۔ اے اللہ! حوروں کو

الْحُورِ الْعِينِ۔

میری زوجہ قرار دے۔

۷۹ اور ۸۰ رکعت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا بُدَّ مِنْ اَمْرِكَ وَلَا بُدَّ مِنْ قَدَرِكَ، وَلَا بُدَّ مِنْ قَضَائِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ فَمَا

اے معبود! تیرا حکم یقینی ہے، تیری تقدیر حتمی اور لازمی ہے، تیرا فیصلہ ضروری ہے اور تیری قوت و طاقت کے سوا کوئی طاقت نہیں۔ اے معبود! اپنی قضا

قَضَيْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَضَاءٍ اَوْ قَدَّرْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَدَرٍ فَاَعْطِنَا مَعَهُ صَبْرًا يَقْهَرُهُ وَيَدْمَغُهُ وَاجْعَلْهُ

میں سے جو تو نے ہم پر جاری کی ہے یا اپنی جو تقدیر ہم پر لازم کی ہے اس کے لیے ہمیں ایسا صبر عطا فرما جو اس پر غالب ہو اور اس کو دبائے، اسے

لَنَا صَاعِدًا فِيْ رِضْوَانِكَ يُنْمِيْ فِيْ حَسَنَاتِنَا وَتَفْضِيْلِنَا وَسُؤْدَدِنَا وَشَرَفِنَا وَمَجْدِنَا وَنَعْمَائِنَا

ہمارے لیے وسیلہ بنا کہ تیری خوشنودی حاصل کریں جو اضافے کا ذریعہ بنے ہماری نیکیوں، ہماری فضیلت و شرف، ہماری بزرگی،، ہماری نعمتوں اور

وَكَرَامَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَنْقُصْ مِنْ حَسَنَاتِنَا اَللّٰهُمَّ وَمَا اَعْطَيْتَنَا مِنْ عَطَاءٍ اَوْ فَضَّلْتَنَا

منزلتوں میں دنیا و آخرت میں اور تو ہماری نیکیوں میں کچھ کم نہ کر۔ اے معبود! جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے یا جو بڑائی تو نے ہمیں بخشی ہے یا جو عزت و

بِهِ مِنْ فَضِيْلَةٍ، اَوْ اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ كَرَامَةٍ فَاَعْطِنَا مَعَهُ شُكْرًا يَقْهَرُهُ وَيَدْمَغُهُ وَاجْعَلْهُ لَنَا

وقار ہمیں عنایت کیا ہے ہمیں اس کے ساتھ ایسے شکر کی توفیق دے جو اس پر غالب رہے، اس کو ہمارے لیے ایسا وسیلہ بنا کہ تیری ایسی خوشنودی حاصل

(۱) سورہ مومن (غافر)، آیت ۶۰۔

صَاعِدًا فِیْ رِضْوَانِكَ وَفِیْ حَسَنَاتِنَا وَسُؤْدَدِنَا وَشَرَفِنَا وَنَعْمَائِنَا وَكَرَامَتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَلَا

کریں کہ جو اضافے کا ذریعہ بن جائے ہماری نیکیوں، ہماری سرداریوں، ہمارے شرف، نعمتوں اور ہماری عزت میں دنیا و آخرت میں اضافہ فرما اور

تَجْعَلْهُ لَنَا أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا فِتْنَةً وَلَا مَقْتًا وَلَا عَذَابًا وَلَا خِزْیًا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ

اسے ہمارے لیے غرور و تکبر اور فتنہ قرار نہ دینا اور دنیا و آخرت میں ہمارے لیے ناپسندی عذاب و رسوائی کا سبب نہ بنا۔ اے معبود! ہم تیری پناہ چاہتے

بِكَ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ وَسُوْءِ الْمَقَامِ، وَخِفَّةِ الْمِیْزَانِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَقِّنَا

ہیں زبان کی لغزش، برے ٹھکانے اور میزان عمل کی کمی سے۔ اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور موت کے وقت ہمیں ہماری نیکیاں دکھا اور

حَسَنَاتِنَا فِی الْمَمَاتِ وَلَا تُرِنَا أَعْمَالَنَا حَسَرَاتٍ وَلَا تُخْزِنَا عِنْدَ قَضَائِكَ وَلَا تَفْضَحْنَا بِسَیِّئَاتِنَا یَوْمَ

ہمارے اعمال کو حسرت کے ساتھ نہ دکھا، اپنے فیصلے کے وقت ہمیں رسوا نہ کرا اور اپنی ملاقات کے دن ہمیں گناہوں پر شرمندہ نہ کرنا ہمارے دلوں کو اپنی

نَلْقَاكَ وَاجْعَلْ قُلُوْبَنَا تَذْكُرُكَ وَلَا تَنْسَاكَ وَتَخْشَاكَ كَأَنَّهَا تَرَاكَ حَتّٰی تَلْقَاكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یاد میں لگا کہ تجھے فراموش نہ کریں اور تجھ سے ایسے ڈریں گویا تجھے دیکھ رہے ہیں یہاں تک کہ تیرے حضور پیش ہوں اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَدِّلْ سَیِّئَاتِنَا حَسَنَاتٍ، وَاجْعَلْ حَسَنَاتِنَا دَرَجَاتٍ وَاجْعَلْ دَرَجَاتِنَا غُرُفَاتٍ،

ہماری بدیاں نیکیوں میں تبدیل کر دے، نیکیوں کو بلندی درجات کا ذریعہ بنا دے ہمارے درجات کو مکانات جنت بنا دے اور ہمارے مکانات کو بلندتر

وَاجْعَلْ غُرُفَاتِنَا عَالِیَاتٍ اللّٰهُمَّ وَأَوْسِعْ لِفَقِیْرِنَا مِنْ سَعَةِ مَا قَضَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ

کر دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جو محتاج ہے اسے وسعت رزق دے جیسا کہ تو نے خود پر واجب کر رکھا ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِالْهُدٰی مَا أَبْقَیْتَنَا وَالْكَرَامَةِ مَا أَحْیَیْتَنَا، وَالْمَغْفِرَةِ إِذَا

اور جب تک ہم باقی ہیں ہدایت دے کر ہم پر کرم و احسان فرما، جب تک زندہ ہیں عزت و آبرو دے، جب مریں تو ہمیں بخشش سے نواز، ہماری بقا و

تَوَفَّیْتَنَا وَالْحِفْظِ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِنَا وَالْبَرَكَةِ فِیْمَا رَزَقْتَنَا، وَالْعَوْنِ عَلٰی مَا حَمَّلْتَنَا وَالثَّبَاتِ عَلٰی

زندگی میں ہماری حفاظت فرما جو رزق ہمیں دیا ہے اس میں برکت عطا کر، فرائض کی ادائیگی میں مدد فرما، جس کی طاقت ہمیں دی ہے اسی پر قائم رکھ،

مَا طَوَّقْتَنَا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِظُلْمِنَا، وَلَا تُقَایِسْنَا بِجَهْلِنَا وَلَا تَسْتَدْرِجْنَا بِخَطَایَانَا وَاجْعَلْ أَحْسَنَ

ہمارے ظلم پر ہماری گرفت نہ فرما، ہماری جہالت پر حساب نہ کر، ہماری خطاؤں کے باعث عذاب میں اضافہ نہ کر۔ ہم جو اچھی بات کہتے ہیں وہ

مَا نَقُوْلُ ثَابِتًا فِیْ قُلُوْبِنَا وَاجْعَلْنَا عُظَمَاءَ عِنْدَكَ، وَأَذِلَّةً فِیْ أَنْفُسِنَا وَانْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا، وَزِدْنَا

ہمارے دلوں میں نقش فرما دے اور ہمیں اپنے حضور بڑا بنا اور خود ہمارے نزدیک ہمیں پست بنا دے۔ جو علم تو نے دیا ہے اسے مفید بنا دے اور مفید علم

عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ عَیْنٍ لَا تَدْمَعُ، وَمِنْ صَلَاةٍ لَا تُقْبَلُ أَجِرْنَا مِنْ

میں اضافہ فرما، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں نہ ڈرنے والے دل، آنسو نہ بہانے والی آنکھ اور قبول نہ ہونے والی نماز سے۔ ہمیں بری آزمائش سے

سُوْءِ الْفِتَنِ یَا وَلِیَّ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔

بچائے رکھ اے دنیا و آخرت کے ولی و حاکم۔

پس اس کے بعد سجدے میں جائیں اور یہ پڑھیں:

سَجَدَ وَجْهِي لَكَ تَعَبُّداً وَ رِقّاً لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ حَقّاً حَقّاً الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ هَا أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ غَيْرُكَ فَاغْفِرْ لِي فَإِنِّي مُقِرٌّ بِذُنُوبِي عَلَى نَفْسِي وَ لاَ يَدْفَعُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ غَيْرُكَ۔

میرے چہرے نے تجھے تیری بندگی اور اور غلامی کی خاطر سجدہ کیا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو برحق ہے برحق ہے، تو ہر چیز سے پہلا اور ہر چیز سے آخری، ہاں! اب میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں، میرے امور کی زمام تیرے ہاتھ میں ہے، مجھے بخش دے کیونکہ بڑے بڑے گناہوں کو صرف تو ہی معاف کرسکتا ہے، مجھے بخش دے! میں اپنے خلاف اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ بڑے گناہ کو صرف تو ہی دور کرسکتا ہے۔

۸۱ اور ۸۲ رکعت کی دعا:

دو رکعت کے بعد امام صادق علیہ السلام سے منقولہ یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَ أَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَ أَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَ عُدَّةٌ كَمْ مِنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَ تَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَ يَخْذُلُ عَنْهُ الْقَرِيبُ وَ يَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ وَ تُعْيِينِي فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَ شَكَوْتُهُ إِلَيْكَ رَاغِباً إِلَيْكَ فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَ كَشَفْتَهُ وَ كَفَيْتَنِيهِ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ صَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَ مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيراً وَ لَكَ الْمَنُّ فَاضِلاً۔

اے اللہ! ہر تنگی و پریشانی میں تو ہی میرا سہارا ہے، ہر سختی میں تو ہی میری امید ہے، مجھ پر آنے والی ہر مصیبت و پریشانی میں تو ہی میرا سہارا اور آسرا رہا ہے۔ کتنے ہی غم و کرب ایسے ہیں کہ دل حوصلہ ہار جاتے ہیں، چارہ کار ختم ہو جاتا ہے، قریبی ساتھ چھوڑ جاتے ہیں، دشمن خوش ہوتے ہیں، معاملات تھکا دیتے ہیں تو میں نے تیری بارگاہ کا رخ کیا اور اس کا تجھ سے میں شکوہ کیا اور جب میں نے تیرے غیر سے منہ موڑ کر تیرے آستانے پر سر رکھ دیا پس تو نے میری گرہ کھول دی، میری کفایت فرمائی۔ چنانچہ تو سب نعمتوں کا والی و سرپرست ہے، ہر حاجت کا پورا کرنے والا ہے، ہر آرزو کی انتہا ہے، تیرے لیے کثیر حمد ہے اور تیرا منت و احسان ہے۔

۸۳ اور ۸۴ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کے پڑھنے کا انہوں نے حکم دیا ہے:

اَللَّهُمَّ إِنَّكَ تُنْزِلُ فِي اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ مَا شِئْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْزِلْ عَلَيَّ وَ عَلَى إِخْوَانِي وَ أَهْلِي وَ جِيرَانِي بَرَكَاتِكَ وَ مَغْفِرَتَكَ وَ الرِّزْقَ الْوَاسِعَ وَ اكْفِنَا الْمُؤَنَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

اے اللہ! تو جو چاہتا ہے رات اور دن میں نازل کرتا ہے۔ پس محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج۔ مجھ پر، میرے بھائیوں پر، میرے اہل و عیال پر اور میرے ہمسایوں پر اپنی برکات، اپنی مغفرت اور وسیع رزق نازل فرما اور سختیوں میں ہماری کفایت فرما۔ اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت بھیج، ہمیں

مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَسِبُ وَ مِنْ حَيْثُ لَا نَحْتَسِبُ وَ احْفَظْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَفِظُ وَ مِنْ

ایسی جگہ سے رزق دے جہاں سے ہمارا گمان ہے یا جہاں سے ہم گمان نہیں کرتے، ہماری ہر طرح سے حفاظت فرما جہاں ہم اپنی حفاظت کرتے ہیں

حَيْثُ لَا نَحْتَفِظُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا فِي جِوَارِكَ وَ حِرْزِكَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ

یا جہاں نہیں کرتے ہیں۔ اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور ہمیں اپنے قرب اور اپنی حفاظت میں قرار دے کیونکہ تیرا قرب باعزت ہے، تیری

ثَنَاؤُكَ وَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ۔

ثنا بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۸۵ اور ۸۶ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھیں جو امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے۔ انہوں نے فرمایا: یہ عافیت کی دعا ہے:

يَا اللّٰهُ يَا وَلِيَّ الْعَافِيَةِ وَ الْمَنَّانَ بِالْعَافِيَةِ وَ رَازِقَ الْعَافِيَةِ وَ الْمُنْعِمَ بِالْعَافِيَةِ وَ الْمُتَفَضِّلَ

اے اللہ! اے عافیت کے مالک، عافیت کی خیرات دینے والے، عافیت کا رزق دینے والے، عافیت کی نعمت دینے والے، اے عافیت کا

بِالْعَافِيَةِ عَلَيَّ وَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

مجھ پر اور اپنی تمام مخلوق پر فضل و احسان کرنے والے، اے دنیا اور آخرت دونوں میں بہت مہربان اور دونوں میں رحم کرنے والے محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ لَنَا فَرَجاً وَ مَخْرَجاً وَ ارْزُقْنَا الْعَافِيَةَ وَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

آل محمدؐ پر رحمت بھیج، ہماری کشائش جلد فرما اور مشکلات سے نکلنے کا راستہ بنا، ہمیں عافیت عطا فرما اور دنیا و آخرت میں دائمی عافیت عنایت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۸۷ اور ۸۸ رکعت کی دعا:

دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے تیری قدرت کے ذریعے جو ہر چیز پر غالب ہے جس سے تو نے ہر شے کو

بِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَ بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ

زیر نگیں کیا اور تیری طاقت کے ذریعے جس سے تو ہر چیز پر غالب ہے، تیری قوت کے واسطے جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی تیری عظمت کے ذریعے جس

شَيْءٍ وَ بِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ بِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ بِنُورِ وَجْهِكَ

نے ہر چیز کو پُر کر دیا، تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اور تیری ذات کے نور

الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ مَنَّانُ يَا نُورُ يَا نُورُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ

کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے، اے بہت احسان کرنے والے! اے نور! اے سب اولین کے اول! اے سب آخرین کے آخری! اے اللہ!

يَا اللهُ يَا رَحِيمُ يَا اللهُ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُحدِثُ النِّقَمَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي

اے رحمان! اے اللہ! اے رحیم! اے اللہ میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو سزاؤں کا باعث بنتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا

تُورِثُ النَّدَمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَحبِسُ الْقِسَمَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي

ہوں جو پشیمانی کا پناہ سبب بنتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو قسمتوں کو روک دیتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں

تَهتِكُ الْعِصَمَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَمنَعُ الْقَضَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُنْزِلُ

جو عصمتوں کا پردہ چاک کر دیتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو حتمی فیصلے سے میں رکاوٹ بن جاتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے

الْبَلَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَحبِسُ

پناہ مانگتا ہوں جو بلاؤں کے نازل ہونے کا باعث بن جاتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو دشمنوں کو مسلط کر دیتے ہیں، میں تجھ سے ان

الدُّعَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَقْطَعُ

گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو دعاؤں کو روک لیتے ہیں میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو موت کو جلد لے آتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں

الرَّجَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُورِثُ الشَّقَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُظْلِمُ

سے پناہ مانگتا ہوں جو امیدوں کو منقطع کر دیتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو بدبختی کا سبب بن جاتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں

الْهَوَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَحبِسُ

سے پناہ مانگتا ہوں جو فضا کو تاریک بنا دیتے ہیں، میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو پردے ہٹا دیتے ہیں اور میں تجھ سے ان گناہوں سے پناہ

غَيْثَ السَّمَاءِ۔

مانگتا ہوں جو جو بارش کو برسنے سے روک دیتے ہیں۔

۸۹ اور ۹۰ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھیں جو ائمہ ہدیٰ علیہم السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ حَفِظْتَ الْغُلَامَيْنِ لِصَلَاحِ أَبَوَيْهِمَا وَ دَعَاكَ الْمُؤْمِنُونَ فَقَالُوا رَبَّنَا لَاتَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

اے اللہ! تو نے (حضرت خضرؑ کے ذریعے) دولڑکوں کی ان کے ماں باپ کے نیک ہونے کی وجہ سے حفاظت فرمائی اور مؤمنین نے تجھ سے دعا کی اور کہا:

الظَّالِمِينَ (۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ بِرَحمَتِكَ وَ أَنْشُدُكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ أَنْشُدُكَ بِعَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ

ہمارے پروردگار ہمیں ظالمین کی فتنہ انگیزی کا شکار نہ فرما اے اللہ! میں تجھے تیری رحمت کا واسطہ دیتا ہوں، تیرے نبی رحمت کا واسطہ دیتا ہوں، تجھے علیؑ اور

أَنْشُدُكَ بِالْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ أَنْشُدُكَ بِأَسْمَائِكَ وَ أَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَ أَنْشُدُكَ

فاطمہؑ کا واسطہ دیتا ہوں، تجھے حسنؑ اور حسینؑ صلوات علیہم کا واسطہ دیتا ہوں، تیرے تمام اسما اور ارکان (کمالات کے ستون) کا واسطہ دیتا ہوں اور تیرے

(۱) سورہ یونس، آیت ۸۵۔

بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ لَمْ تَرُدَّ مَا كَانَ أَقْرَبَ مِنْ طَاعَتِكَ وَ أَبْعَدَ

بزرگ ترین، بڑے سے بڑے، عظیم ترین نام کا واسطہ دیتا ہوں کہ جب اس کے ذریعے تجھے پکارا جائے تو تو رد نہیں فرماتا، جو تیری اطاعت کے نزدیک تر

مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ أَوْفَى بِعَهْدِكَ وَ أَقْضَى لِحَقِّكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

اور تیری نافرمانی سے دور تر، تیرے عہد کو وفا کرنے میں اور تیرے حق کو ادا کرنے میں زیادہ کارآمد ہو پس میں درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت

تُنَشِّطَنِي لَهُ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي لَكَ عَبْداً شَاكِراً أَتَجِدُ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي وَ لَا أَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ

فرما اور ان پر عمل کرنے میں مجھے چاک و چوبند فرما اور مجھے اپنا شکر گزار بندہ بنا دے، تجھے تو عذاب کرنے کے لیے میرے علاوہ اور بندے مل جائیں گے لیکن

لِي إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ عَنْ عَذَابِي غَنِيٌّ وَ أَنَا إِلَى رَحْمَتِكَ فَقِيرٌ أَنْتَ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى وَ

میں اپنی بخشش کے لیے تیرے علاوہ کسی کو نہیں پاتا تو میرے عذاب کرنے سے بے نیاز ہے جبکہ میں تیری رحمت کا محتاج ہوں، تو ہر شکایت کی جگہ ہے اور ہر

مُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ وَ مُنْجٍ مِنْ كُلِّ عَثْرَةٍ وَ غَوْثُ كُلِّ مُسْتَغِيثٍ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

راز و نیاز سے واقف ہے، ہر حاجت کی انتہا ہے، ہر لغزش سے بچانے والا ہے اور ہر فریادی کی فریاد کو پہنچنے والا ہے۔ پس میں درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی

مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَعْصِمَنِي بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِمَا أَحْبَبْتَ عَمَّا كَرِهْتَ وَ بِالْإِيمَانِ عَنِ الْكُفْرِ وَ

آلؑ پر درود بھیج اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنی نافرمانی سے، اپنی پسندیدہ اشیا کے ذریعے اپنی ناپسندیدہ چیزوں سے، ایمان کے ذریعے کفر

بِالْهُدَى عَنِ الضَّلَالَةِ وَ بِالْيَقِينِ عَنِ الرِّيبَةِ وَ بِالْأَمَانَةِ عَنِ الْخِيَانَةِ وَ بِالصِّدْقِ عَنِ الْكَذِبِ وَ

سے، ہدایت کے ذریعے گمراہی سے یقین کے ذریعے شک و ریب سے، امانت کے ذریعے خیانت سے، سچائی کے ذریعے جھوٹ سے، حق کے ذریعے سے

بِالْحَقِّ عَنِ الْبَاطِلِ وَ بِالتَّقْوَى عَنِ الْإِثْمِ وَ بِالْمَعْرُوفِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ بِالذِّكْرِ عَنِ النِّسْيَانِ اَللَّهُمَّ صَلِّ

باطل سے، تقویٰ کے ذریعے گناہ سے، نیک کام کے ذریعے برے کام سے اور یاد آوری کے ذریعے بھول چوک سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَافِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي وَ أَلْهِمْنِي الشُّكْرَ عَلَى مَا أَعْطَيْتَنِي وَ كُنْ بِي رَحِيماً۔

پر درود بھیج اور جب تک مجھے زندہ رکھے عافیت کے ساتھ رکھ، جو تو نے مجھے عطا کیا ہے کہ اس پر شکر الہام فرما اور میرے ساتھ نہایت رحم والا ہو جا۔

پس جب آپ دعا سے فارغ ہوں تو سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ اعْفُ عَنْ ظُلْمِي وَ جُرْمِي بِحِلْمِكَ وَ جُودِكَ، يَا رَبِّ يَا كَرِيمُ، يَا

اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور میرے ظلم اور میرے جرم کو اپنی بردباری اور اپنی سخاوت کے ذریعے معاف فرما۔ اے میرے رب! اے کریم! اے وہ ذات

مَنْ لَا يُخِيبُ سَائِلُهُ وَ لَا يَنْفَدُ نَائِلُهُ، يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهُ، وَ يَا مَنْ دَنَا فَلَا شَيْءَ دُونَهُ، صَلِّ

جو اپنے مانگنے والوں کو نامراد نہیں لوٹاتی اور جس کے عطیے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ اے وہ ذات جو بلند ہے اور اس سے اوپر کوئی شے نہیں اور جو قریب ہے اور اس سے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

نیچے کوئی شے نہیں۔ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

پھر جو چاہیں دعا کریں۔

۱۹۱ اور ۱۹۲ رکعت کی دعا: اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں اور یہ دعا پڑھیں:

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا

اے اس کا سہارا جس کا کوئی سہارا نہیں، اے اس کا سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں، اے اس کا آسرا جس کا کوئی آسرا نہیں اے فریادرس اس کا جس کا کوئی فریادرس

حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى

نہیں، اے اس کی پناہ گاہ جس کی کوئی پناہ گاہ نہیں، اے باعزت بخشنے والے، اے بہترین آزمائش والے، اے عظیم امید اے کمزوروں کے مددگار، اے غرق

يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُورُ

ہونے والوں کو بچانے والے، اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے، اے احسان کرنے والے، اے خوبصورت بنانے والے، اے نعمت دینے

النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ خَرِيرُ الْمَاءِ وَ دَوِيُّ الرِّيَاحِ وَ حَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ

والے، اے فضل و کرم کرنے والے، تو وہ ذات ہے جسے رات کی تاریکی، دن کے اجالے، چاند کی روشنی، سورج کی شعاع، پانی کے شور اور ہوا کی شائیں شائیں اور

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى لَا شَرِيكَ لَكَ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَ

درختوں کی سرسراہٹ نے سجدہ کیا۔ اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے بہترین نام ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں، اے پروردگار! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، ہمیں اپنی

أَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِجُودِكَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

عفو و بخشش کے صدقے دوزخ سے نجات دے اور اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما، اپنے جود و کرم سے حوروں کو ہماری بیویاں قرار دے، محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

رحمت فرما، ہمارے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر جو دل چاہے دعا کریں۔

۱۹۳ اور ۱۹۴ رکعت کی نماز: اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحَمِيدَةِ الْكَرِيمَةِ الَّتِي إِذَا وُضِعَتْ عَلَى الْأَشْيَاءِ ذَلَّتْ لَهَا وَ إِذَا طُلِبَتْ بِهَا

اے اللہ! میں تیرے حمیدہ اور کریمانہ ناموں کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ جنہیں جس چیز پر بھی رکھیں وہ ان کے سامنے زیر ہو جاتی ہے، جب ان کے ذریعے

الْحَسَنَاتُ أُدْرِكَتْ وَ إِذَا أُرِيدَ بِهَا صَرْفُ السَّيِّئَاتِ صُرِفَتْ وَ أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِي لَوْ أَنَّ مَا

نیکیاں مانگی جاتی ہیں تو وہ مل جاتی ہیں، جب ان کے ذریعے برائیوں کو ہٹانے کا ارادہ کیا جائے تو وہ ہٹ جاتی ہیں۔ میں تجھ سے تیرے کامل کلمات کے واسطے سے مانگتا

فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللهِ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ

ہوں وہ کلمات کہ اگر روئے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور سات سمندر روشنائی بن جائیں اور ان سے لکھا جائے تو اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً اللہ غالب

حَكِيمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَرِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا أَبْصَرَ الْمُبْصِرِينَ وَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَ يَا أَسْرَعَ

اور حکمت والا ہے، اے زندہ و نگہبان، اے کریم، اے بلند، اے عظیم، اے سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے سب سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے والے اے سب

الْحَاسِبِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ

سے تیز حساب کرنے والے، اے سب حاکموں میں سب سے بڑے حاکم، اے سب سے زیادہ رحم والے! میں تیری عزت کے واسطے مانگتا ہوں، جس پر تو چاہے تیری

وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ حَرْفٍ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابٍ مِنْ كُتُبِكَ وَ بِكُلِّ اِسْمٍ

قدرت کے واسطے تجھ سے مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے واسطے تجھ سے مانگتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے، میں تیری کتابوں میں موجود ہر حرف کے واسطے تجھ سے مانگتا ہوں اور

دَعَاكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

ہر اس نام کے ذریعے مانگتا ہوں جس کے واسطے تیرے فرشتوں، تیرے رسولوں اور تیرے نبیوں میں سے کسی نے تجھے پکارا ہے کہ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما۔

پھر مزید دعائیں کریں۔

۱۹۵ اور ۱۹۶ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ مَنْ أَكْرَمَ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ سُبْحَانَ مَنِ انْتَجَبَ مُحَمَّداً سُبْحَانَ مَنِ

پاک ہے وہ ذات جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکرم کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منتخب کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے علی (علیہ السلام) کو

انْتَجَبَ عَلِيّاً سُبْحَانَ مَنْ خَصَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ سُبْحَانَ مَنْ فَطَمَ بِفَاطِمَةَ مَنْ أَحَبَّهَا مِنَ

منتخب کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے حسن اور حسین (علیہما السلام) کو خصوصیت بخشی، پاک ہے وہ ذات جس نے فاطمہ (سلام اللہ علیہا کے وسیلے

النَّارِ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِإِذْنِهِ سُبْحَانَ مَنِ اسْتَعْبَدَ أَهْلَ السَّمَاوَاتِ وَ

سے ان کے محبوں کو جہنم سے چھڑا دیا، پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے اذن سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے محمد اور

الْأَرَضِينَ بِوَلَايَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْجَنَّةَ لِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ مَنْ

آل محمد کی ولایت کے ذریعے آسمان و زمین والوں کو اپنی بندگی کے لیے قبول کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے جنت کو محمدؐ اور آل محمدؐ کے لیے پیدا

يُورِثُهَا مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ وَ شِيعَتَهُمْ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ النَّارَ مِنْ أَجْلِ أَعْدَاءِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے محمدؐ اور آل محمدؐ اور ان کے شیعوں کو جنت کا وارث بنایا، پاک ہے وہ ذات جس نے دوزخ کو محمدؐ اور آل محمدؐ کے

مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ مَنْ يُمَلِّكُهَا مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةَ وَ مَا سَكَنَ

دشمنوں کی وجہ سے خلق کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے دوزخ کو محمدؐ اور آل محمدؐ اور ان کے شیعوں کے اختیار میں دیا اور پاک ہے وہ ذات جس نے

فِي اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ اَللهُ أَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

دنیا اور آخرت اور جو کچھ دن اور رات میں سکونت رکھتے ہیں سب کو محمدؐ اور آل محمدؐ کے لیے خلق فرمایا ہے، اللہ کی ایسی حمد و ستائش ہے جو اللہ کے

اللهُ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ سُبْحَانَ اللهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَ صَلَّى اللهُ

شایان شان ہے، اللہ اکبر جو اس کے شایان شان ہے، لا الہ الا اللہ جس کا وہ اہل ہے پاک و منزہ ہے اللہ جو اسی کو زیبا ہے کوئی طاقت و قوت نہیں اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ عَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ حَتَّى يَرْضَى اَللهُ اَللَّهُمَّ مِنْ أَيَادِيكَ وَ هِيَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ

کے سوا جو اسی سے مخصوص ہے۔ اللہ محمد، ان کی آل پر اور تمام مرسلین پر ایسی رحمت فرمائے جس سے اللہ راضی ہو۔ اے اللہ! تیری ان عطاؤں میں

تُحْصَى وَ مِنْ نِعَمِكَ وَ هِيَ أَجَلُّ مِنْ أَنْ تُغَادَرَ أَنْ يَكُونَ عَدُوِّي عَدُوَّكَ وَ لاَ صَبْرَ لِي عَلَى أَنَاتِكَ

سے جنہیں شمار نہیں کیا جا سکتا اور تیری نعمتوں میں سے جنہیں ترک نہیں کیا جا سکتا ایک یہ کہ میرا دشمن تیرا دشمن قرار پائے تیری طرف سے تاخیر میں

فَعَجِّلْ هَلاَكَهُمْ وَ بَوَارَهُمْ وَ دَمَارَهُمْ۔

برداشت نہیں کر سکتا پس تو اسے بہت جلد ہلاک اور نیست و نابود فرما۔

۱۹۷ اور ۹۸ رکعت کی نماز:

پھر دو رکعت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمَنَ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے، اے اللہ جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا، ہر آشکار اور نہاں کا عالم

الرَّحِيمَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَ أَنَّ

، نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔ اے اللہ! میں اس دنیا کے گھر میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی

مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ أَنَّ الدِّينَ كَمَا شَرَعْتَ وَ الْإِسْلاَمَ كَمَا وَصَفْتَ وَ الْكِتَابَ كَمَا أَنْزَلْتَ وَ

معبود نہیں تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں، محمدؐ تیرے بندے اور رسولؐ ہیں، دین وہی ہے جو تو نے بنایا ہے، اسلام وہی ہے جس کی

الْقَوْلَ كَمَا حَدَّثْتَ وَ أَنَّكَ أَنْتَ أَنْتَ اَللهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ جَزَى اللهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ

تو نے توصیف کی ہے، کتاب وہ ہے جو تو نے نازل فرمائی ہے قول وہی ہے جو تو نے فرمایا ہے اور بے شک تو اللہ روشن حق ہے۔ اللہ

الْجَزَاءِ وَ حَيَّا اللهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ بِالسَّلاَمِ۔

محمدؐ اور آل محمدؐ کو بہترین جزا دے اور محمدؐ اور آل محمدؐ پر سلام بھیج۔

۱۹۹ اور ۱۰۰ رکعت کی دعا:

پھر دو رکعت نماز ادا کریں اور یہ دعا پڑھیں جس کے بارے میں امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جب دو رکعت نماز پڑھ لیں تو پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدِينُكَ بِطَاعَتِكَ وَ وَلاَيَةِ رَسُولِكَ وَ وَلاَيَةِ الْأَئِمَّةِ مِنْ أَوَّلِهِمْ إِلَى آخِرِهِمْ أَدِينُكَ بِطَاعَتِهِمْ وَ

اے اللہ! میں تیری اطاعت، تیرے رسول اور اول سے لے کر آخری امام کی ولایت کے ذریعے تیرے دین پر عمل کرتا ہوں (یہاں سب اماموں کے نام لیں) پھر کہیں آمین

وَلاَيَتِهِمْ وَ الرِّضَا بِمَا فَضَّلْتَهُمْ بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَ لاَ مُسْتَكْبِرٍ عَلَى مَعْنَى مَا أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ عَلَى

(اے اللہ قبول فرما) میں ان کی اطاعت اور ان کی ولایت اور اس پر رضامندی کے ساتھ جس کی وجہ تو نے انہیں فضیلتیں عطا کی ہیں تیرے دین پر عمل کرتا ہوں نہ مجھے اس کا

حُدُودِ مَا أَتَانَا مِنْهُ وَ مَا لَمْ يَأْتِنَا مُؤْمِنٌ مُقِرٌّ بِذَلِكَ مُسَلِّمٌ رَاضٍ بِمَا رَضِيتَ بِهِ يَا رَبِّ أُرِيدُ بِهِ

انکار ہے اور نہ تکبر ہے اس معنی کے مطابق جو تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے ان حدود و قیود پر جو ہم تک پہنچی ہیں یا نہیں پہنچیں، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، اس کا اعتراف

وَجْهَكَ وَ الدَّارَ الْآخِرَةَ مَرْهُوباً وَ مَرْغُوباً إِلَيْكَ فِيهِ فَأَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَ أَمِتْنِي إِذَا أَمَتَّنِي

کرتا ہوں، اسے تسلیم کرتا ہوں اور اس پر راضی ہوں جس پر تو راضی ہے۔ اے رب! اس سے تیری رضا اور آخرت کا گھر چاہتا ہوں اس حال میں کہ تجھ سے ڈرتا ہوں اور تیری

عَلَيْهِ وَ ابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَى ذَلِكَ وَ إِنْ كَانَ مِنِّي تَقْصِيرٌ فِيمَا مَضَى فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهُ وَ

طرف رغبت رکھتا ہوں زندگی بھر اس پر زندہ رکھ اور جب موت دے تو اسی پر موت دے، جب دوبارہ اٹھائے تو اسی پر اٹھانا اور اگر گزشتہ میں مجھ سے کوتاہیاں ہوئی ہیں تو میں

أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيمَا عِنْدَكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَعْصِمَنِي مِنْ مَعَاصِيكَ وَ لَا تَكِلَنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً

ان پر تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور جو تیرے پاس ہے اس کی تمنا رکھتا ہوں، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ اپنی معصیتوں سے مجھے محفوظ فرما، جب تک زندہ ہوں ایک

مَا أَحْيَيْتَنِي وَ لَا أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَ لَا أَكْثَرَ۔ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمْتَ يَا أَرْحَمَ

لمحے کے لیے بھی مجھے میرے حال پر نہ چھوڑ نہ اس سے کمتر نہ زیادہ، یقیناً! نفس بہت زیادہ برائی کا حکم دینے والا ہے مگر یہ کہ تو رحم فرمائے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تَعْصِمَنِي بِطَاعَتِكَ حَتَّى تَتَوَفَّانِي عَلَيْهَا وَ أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَ أَنْ تَخْتِمَ لِي

والے۔ میں تجھ سے تیری اطاعت کے ذریعے حفاظت طلب کرتا ہوں یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے دے جبکہ تو مجھ سے راضی اور خوشنود ہو میرا خاتمہ سعادت پر فرما اور

بِالسَّعَادَةِ وَ لَا تُحَوِّلَنِي عَنْهَا أَبَداً وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

مجھے اس سے ہرگز تبدیل نہ فرما۔ اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں۔ اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ کو بہترین جزا دے اور محمدؐ اور آل محمدؐ پر سلام بھیج۔

سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِي الْفَانِي لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِي، سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيلُ لِوَجْهِكَ الْعَظِيمِ

میرا بوسیدہ اور فنا ہونے والا چہرہ، تیرے ہمیشہ باقی رہنے والے چہرے کے سامنے سجدہ ریز ہے، میرا ذلیل اور عاجز چہرہ تیرے عظیم اور عزت والے

الْعَزِيزِ، سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِيِّ الْكَرِيمِ، رَبِّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا كَانَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا

چہرے کے سامنے سجدہ کرتا ہے، میرا فقیر اور محتاج چہرہ تیرے غنی اور کریم چہرے کے آگے سجدہ کرتا ہے۔ میرے پروردگار! میں تیرے حضور اس چیز پر بھی

يَكُونُ، رَبِّ لَا تُجْهِدْ بَلَائِي، رَبِّ لَا تُسِئْ قَضَائِي، رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي، رَبِّ إِنَّهُ لَا دَافِعَ وَلَا

بخشش مانگتا ہوں جو گزر چکی اور اس پر بھی جو ہونے والی ہے۔ میرے پروردگار! میری آزمائش کو سخت نہ بنا۔ پروردگار! میرے حق میں برا فیصلہ نہ

مَانِعَ إِلَّا أَنْتَ، رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

فرما۔ میرے پروردگار! میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش نہ کر۔ میرے پروردگار! تیرے سوا کوئی روکنے والا اور کوئی بچانے والا نہیں۔ میرے پروردگار! محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ، اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سَطَوَاتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَقِمَاتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ

آلِ محمدؐ پر اپنا بہترین درود بھیج، اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی بہترین برکتیں نازل فرما۔ اے اللہ! میں تیری قہر انگیز پکڑ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری سزاؤں سے پناہ

مِنْ جَمِيعِ غَضَبِكَ وَسَخَطِكَ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ۔

چاہتا ہوں، اور تیرے تمام غضب اور ناراضی سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو پاک ہے، تو ہی اللہ ہے، تمام جہانوں کا رب۔

سجدے کی حالت میں یہ دعا امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ مصنف علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن محمد طاؤس کہتے ہیں: اے اللہ تعالیٰ کی عنایت اور توجہ سے اس کے حضور پیش اور توجہ کرنے والے بندے! چنانچہ اس نے تجھے اپنی بارگاہ میں حاضر

ہونے کے لیے بلایا ہے اور اپنی بندگی کے لیے چنا ہے تا کہ تم اس کے خاص بن جاؤ اور اس کے عزیزوں میں سے ہو جاؤ؛ اگر تم جان لیتے کہ ان عنایتوں میں کیا سعادتیں پوشیدہ ہیں تو بارگاہ رب العزت میں کبھی بھی اپنی عبادات کو زیادہ حساب نہ کرتے۔ پس اللہ تعالیٰ اپنی رحمت تیرے شامل حال فرمائے! آج کی رات کے اعمال ہر قسم کی تھکاوٹ، سستی اور خود پسندی کے بغیر مکمل کرو، تم وہی مٹی سے خلق شدہ ہو اور تیرا آقا جو رب الارباب ہے، اس نے تجھے شرف بخشا ہے، اس مذموم اصلیت سے تیری جان چھڑائی ہے اور تجھے اس عزت واحترام اور عظمت سے نوازا ہے۔ پس اس کی عطاو بخشش کے مطابق اس کی عبادت اور اس کی پہچان کرو۔

تمہارے دل میں اس کے علاوہ ہرگز کوئی خیال نہ آئے کہ یقیناً یہ عبادت اس کا تم پر احسان عظیم ہے۔ اس کی اس لیے عبادت کرو کہ وہ عبادت کے لائق ہے۔ تم اس بات پر ناز کرو کہ اس نے تمہیں سعادت کی اس منزل پر پہنچایا ہے۔ جان لو! اگر تم نے اپنی عبادت پر اجرت کے لیے اس کی پرستش کی تو تم نے اپنے آپ کو خطرے میں ڈال دیا ہے، اس شخص کی مانند جو کسی طاقتور اور امیر شخص کا اتنا زیادہ مقروض ہو کہ اسے گنا اور شمار نہ کیا جا سکتا ہو۔ اب یہ مقروض اپنے اس قرض خواہ جس کا اس پر بہت زیادہ قرضہ ہے، کے ساتھ بازار سے گزر رہا ہو۔ راستے میں ایک مٹھائی کی دکان ہو اور قرض خواہ اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے انتہائی لذیذ اور مزیدار مٹھائی کی ٹوکری خرید کر دے اور اسے کہے کہ اسے اپنے گھر لے جاؤ، کھاؤ اور عیش کرو۔ پس وہ مقروض بھوکے شخص کی طرح ٹوٹ پڑے اور تمام مٹھائی اکیلے ہڑپ کر جائے اور منہ ہاتھ صاف کرنے کے بعد اس مہربان قرض خواہ سے کہے کہ یہ جو مٹھائی کی ٹوکری میں نے اٹھائی ہے اور تیرے کہنے پر اپنے گھر لے گیا ہوں اس کی مجھے ایک روٹی مزدوری دے۔ اس پر قرض خواہ اسے کہے گا میں نے یہ مٹھائی تم پر مہربانی کرتے ہوئے تمہیں لے کر دی ہے اور اسے تمہارے گھر تک لے جانے کے لیے کہا ہے تا کہ تم اس مٹھائی سے لطف اندوز ہو جبکہ مجھے اس کی قطعا ضرورت نہیں تھی۔ تم میرے بہت زیادہ مقروض ہو، میں نے تم سے اس کی واپسی کا مطالبہ نہیں کیا۔ اب تمہارا ضمیر تمہیں کیسے اجازت دیتا ہے کہ اسے گھر تک لے جانے کی ایک روٹی اجرت طلب کرو۔ مٹھائی کی قیمت جتنی تو میں نے تمہیں زحمت نہیں دی ہے۔ پس کوئی بھی عقلمند شخص جو کسی کا بہت زیادہ مقروض ہو کیا وہ اس قسم کا گھٹیا مطالبہ کر سکتا ہے۔ پس یہی حال ہے اس بندے کا اللہ جل جلالہ کے ساتھ، کیونکہ جس طاقت وتوانائی سے اس نے جو اطاعات بجالائی ہیں وہ اس کے مولا کی عطا کردہ ہے۔ یہ عقل اور نقل جس کے ذریعے اس نے عبادات انجام دی ہیں وہ سب اس کے دنیا و آخرت کے رب کی جانب سے ہیں۔ جن اعمال کی اس نے بندے پر ذمہ داری ڈالی ہے اس کا فائدہ یقیناً اس بندے کو حاصل ہوگا اور اللہ جل جلالہ عالمین کی عبادت سے بے نیاز ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے اسے خلق کیا ہے، زندگی دی ہے اور اس پر طرح طرح کی عطائیں اور ہر قسم کے انعامات کیے ہیں جنہیں شمار کرنا انسان کے بس کی بات نہیں چاہے وہ جتنی بھی کوشش کرے۔ پس عقل اور نقل کسی طور پر بھی اس کا تقاضا نہیں کرتی کہ انسان اجر وثواب کے لیے عبادت و بندگی بجالائے بلکہ وہ اسے عبادت کے لائق سمجھ کر اس کی عبادت کرے اور یہ کہ اس کا تم پر احسان ہے؛ اس نے کس طرح تمہیں خاک کی پستی اور حیوانی سطح سے بلند کر دیا اور تمہیں اپنے مخاطب ہونے اور جواب دینے کے قابل بنایا اور تم سے ثواب کے گھر کی دائمی نعمتوں کا وعدہ فرمایا ہے۔

جان لیں! مذکورہ راتوں (۱۹، ۲۱، ۲۳) میں سے ہر ایک کی کمائی اور تجارت اسی کے لیے ہے جس نے اللہ کی عبادت اس نیت سے کی ہو جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ اس بات کی طرف ہماری توجہ وہ روایت دلاتی ہے جسے ہم نے اپنی سند سے ابن فضال سے نقل کیا ہے اور اس نے اپنی سند سے عبداللہ بن سنان سے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت علیہ السلام (۱) سے پندرہ شعبان کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس بارے میں میرے پاس کچھ نہیں لیکن ماہ رمضان کی انیسویں رات کو روزی تقسیم ہوتی ہے، عمروں کا تعین ہوتا ہے، حاجیوں کے حج پر جانے پر مہریں لگائی جاتی ہیں، اللہ تعالی اپنے بندوں پر نظر فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے بخش دیتا ہے سوائے شراب پینے والے کے۔ جب تیئسویں رات آتی ہے اس میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی جاتی ہے۔ پھر وہ کسی کو دے دی جاتی ہے اور حتمی تقدیر لکھ دی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا: کس کو دے دی جاتی ہے؟ فرمایا: تمہارے امام کو، اگر یہ نہ ہوتا تو اسے کسی چیز کا علم نہ ہوتا۔ اسی طرح ابن فضال سے ہی ایک اور روایت ہے جسے اس نے منصور بن حازم کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ رات جس میں ہر حکیمانہ امر کا جدا جدا فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور سال بھر میں جو کچھ خیر و بھلائی، برائی، معاملہ، موت اور زندگی کے امور ہوتے ہیں انہیں نازل کر دیا جاتا ہے اور اس رات میں اس سال مکہ جانے والے گروہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے پس جس کا نام اس سال لکھ دیا جاتا ہے، ممکن نہیں ہے کہ وہ اس سال مکہ نہ جائے اگرچہ وہ مسکین اور مریض ہی کیوں نہ ہو اور جس کا نام نہیں لکھا جاتا وہ اس سال حج پر نہیں جا سکتا اگرچہ وہ صحیح و سالم اور مالدار ہی کیوں نہ ہو۔

جن تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں پورے سال کے امور کی تدبیر ہوتی ہو، عطا و بخشش ہوتی ہو، بلائیں دور کی جاتی ہوں اور انسان کی تقدیر کا فیصلہ ہوتا ہو اور جو سال کی سب سے بہترین رات ہو، کیا کسی ایسے شخص کے لیے مناسب ہے جو اسلام پر عقیدہ رکھتا ہو اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی عترت کے فرامین کی تصدیق کرتا ہو کہ اس رات میں تمام تر خوشیاں سمیٹنے اور ہر خطرے کو اپنے سے دور کرنے کی طاقت رکھنے کے باوجود اس رات اس کے اندر کوئی ذوق و شوق نہ ہو اور وہ اسے اہمیت نہ دے۔

اگر کوئی بادشاہ سال کی کسی ایک رات کو غلاموں کو آزاد کرنے، انعامات دینے اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لیے منتخب کرے اور ہر ایک کو عمومی اجازت دے کہ خواہ کوئی حاضر ہو یا غائب جو چاہے مانگ سکتا ہے، کیا ایسی صورتحال میں کسی کی عقل یہ فیصلہ کرتی ہے کہ انسان اس عام محفل اور بخشش و عطا کی اس مخصوص رات جو اگلے سال تک دوبارہ نہیں آئے گی، سے محروم رہ جائے جبکہ وہ سب بلائے گئے لوگ ان انعامات، فضل و احسانات اور شفقت کے محتاج اور ضرورت مند بھی ہوں۔

اگر تمہیں پتہ چلے کہ اس سو رکعت یا ایک سو بیس رکعت پڑھنے کے بعد دنیا کے بادشاہ کی طرف سے ایک نمائندہ ایک سو دینار یا تمہاری ضرورت کی انتہائی اہم چیز یا خطرے کو دور کر دینے والی کوئی چیز تمہیں دینے کے لیے دروازے پر تیار کھڑا ہے۔ اس وقت آپ کیا کہیں گے؟ اس وقت مارے خوشی کے تمہاری کیا حالت ہوگی؟ کس ذوق و شوق کے ساتھ اس نمائندے کا استقبال کریں گے؟ اس وقت ہر قسم کی نیند، سستی اور کاہلی یک دم دور ہو جائے گی جبکہ اپنے با عظمت و جلالت مولا اور اپنے عظیم الشان مالک جس نے دنیا و آخرت کی سعادتیں آمادہ کی ہیں، کے معاملے میں جو بندہ سستی و کاہلی کا مظاہرہ کرتا ہے تو یہ مسکین ابن آدم، اولین و آخرین کے مالک کے معاملے کو

(۱) زیادہ تر عبداللہ بن سنان نے امام صادق علیہ السلام سے روایات نقل کی ہیں۔ اس بنا پر حضرت سے مراد امام جعفر صادق علیہ السلام ہیں، البتہ ایک کمزور احتمال ہے کہ امام کاظم علیہ السلام مراد ہوں۔ دیکھیں: جامع الرواۃ، ج ۱، ص ۴۸۷۔

ہلکا سمجھ کر اپنے آپ کو رسوا کر دیتا ہے۔ پس اے نیک بخت اپنے آپ پر رحم کر! کہیں ایسا نہ ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے رسول، جو عالمین کے سردار ہیں وہ اور جو انہوں نے یوم الدین کے مالک کی طرف سے وعدے کیے ہیں ان کو اس بادشاہ کے نمائندے اور اس کے وعدوں سے کم تر سمجھو جس کے وعدوں کا اعتبار نہیں اور جو خود اور اس کے امور رو بہ زوال ہیں۔ پس اس کی محبت، قرب اور وعدوں کے حصول کے لیے بوجھل پن کا احساس یہ بتاتا ہے کہ تمہارا قیامت کے دن کے مالک کے وعدوں پر ایمان نہیں لہذا اس پر اپنی تصدیق کی گواہی نہ دے جبکہ اس کے بندوں میں سے ایک بندے کے لیے تو اتنا ذوق وشوق رکھتا ہے۔ انیسویں رات کے اہم اعمال میں سے وہ اعمال بھی ہیں جو ہم نے ماہ رمضان کی پہلی رات میں اس کی تمام راتوں کے اعمال کے طور پر ذکر کیے ہیں، پس ان سے ہرگز غفلت نہ کریں۔

شب قدر کے تعین میں مختلف روایات:

علی بن عبدالواحد نہدی نے اپنی کتاب "عمل شہر رمضان" میں روایت کی ہے کہ ابوبکر احمد بن یعقوب فارسی اور اسحاق بن حسن بصری نے احمد بن ہوذہ کے ذریعے احمری سے خبر دی ہے، اس نے عبداللہ بن حماد سے اور اس نے عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب ماہ رمضان کی انیسویں رات آتی ہے تو حج پر جانے والوں کی منظوری ہوتی ہے، عمریں اور روزیاں لکھی جاتی ہیں، اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو دیکھتا ہے اور شراب پینے والے اور اپنے مؤمن رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والوں کے علاوہ سب مؤمنین کو بخش دیتا ہے۔

مصنف کہتے ہیں: اس کتاب میں شب نیمہ شعبان کے اعمال میں اور دیگر کتب میں بیان ہوا ہے کہ "نیمہ شعبان کی رات عمریں معین کی جاتی ہیں، رزق وروزی تقسیم ہوتی ہے اور پورے سال کے امور لکھ دیئے جاتے ہیں۔" ان دو قسم کی روایات کو آپس میں اس طرح سے ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے کہ مراد یہ ہے کہ نیمہ شعبان کی رات ان امور کی بشارت دی جاتی ہے کہ ماہ رمضان کی انیسویں رات عمریں لکھی جائیں گی اور رزق تقسیم کیا جائے گا۔ اس بنا پر شب نیمہ شعبان بشارت کا وعدہ کیا جاتا ہے اور ماہ رمضان کی انیس کی رات اس وعدے کو پورا کیا جاتا ہے۔ یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ نیمہ شعبان کی رات خاص افراد کی عمروں کا تعین اور ان کا رزق تقسیم ہوتا ہے جبکہ ماہ رمضان کی انیس کی رات سب انسانوں کی عمریں اور رزق لکھے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ اور احتمالات بھی ہو سکتے ہیں جنہیں ہم ذکر نہیں کرتے۔ بہر حال اس بارے میں ایک صحیح اور بڑی واضح روایت بیان ہوئی ہے کہ عمروں اور روزی کا تعین ماہ رمضان کی انیس، اکیس اور تیئس کی رات کو ہوتا ہے۔ یہاں پر ہم انیسویں رات کے متعلق کچھ احادیث بیان کرتے ہیں۔

علی بن عبدالواحد نہدی نے اپنی کتاب "عمل شہر رمضان" نے روایت کی ہے کہ عبداللہ بن محمد نے آخرین میں حدیث بیان کرتے ہوئے کہا ہے علی ابن حاتم نے اپنی کتاب میں خبر دی ہے کہ محمد بن جعفر یعنی ابن بطہ نے محمد بن احمد بن یحیی بن عمران اشعری کے ذریعے محمد بن عیسیٰ سے، اس نے زکریا المؤمن سے اور اس نے اسحاق بن عمار سے نقل کیا ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت امام جعفر صادقؑ

سے پوچھا کہ کیا پندرہ شعبان کی رات کو رزق تقسیم ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم ایسا ہرگز نہیں! بلکہ یہ صرف ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں کی رات میں ہوتا ہے اس طرح سے کہ انیس کی رات دو گرہوں کا آمنا سامنا ہوتا ہے (یعنی تمام امور مجموعی طور پر پیش ہوتے ہیں)، اکیس کی رات تمام حکیمانہ امور الگ الگ کر دیے جاتے ہیں اور پھر تیئیس کی رات جسے اللہ جل جلالہ چاہتا ہے حتمی تقدیر کی صورت میں معین فرما دیتا ہے۔ یہ ہے شب قدر جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: خَيرٌ مِن اَلفِ شَهرٍ (۱) کہ یہ ہزار مہینوں سے افضل ہے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا: یلتقی الجمعان دو گروہوں کا آمنا سامنا" سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں اللہ تعالیٰ سب امور کو جمع کرتا ہے خواہ وہ جسے مقدم یا متاخر کرنا چاہتا یا وہ جن کا وہ ارادہ کرتا ہے یا وہ جنہیں حتمی طور پر معین کرتا ہے۔ راوی نے پوچھا: تیئس کی رات معین کرنے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اکیس کی شب امور ایک دوسرے سے جدا کر دیے جاتے ہیں اور ان میں" بدا" (تبدیلی) کا امکان ہوتا ہے لیکن تیئس کی رات وہ حتمی ہو جاتے ہیں گویا ان پر دستخط ہو جاتے ہیں اور اب" بدا" کا امکان نہیں رہتا۔

مصنف کہتے ہیں: ایک روایت میں آیا ہے: ماہ رمضان کی انیسویں رات کو سو مرتبہ استغفار کرنا اور سو مرتبہ مولا علی علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجنا مستحب ہے۔ میں نے اس بارے میں ایک حدیث ایک اصلی کتاب میں دیکھی ہے جو اس رات کی فضیلت کے بارے میں لکھی گئی تھی جو چند دیگر کتابوں کے ساتھ ایک جلد میں اکٹھی تھی جس کی پہلی کتاب" الرسالۃ الغریۃ" تھی۔

شب قدر کی مخصوص نماز:

ابو الفضل بن محمد ہروی کی تصنیف" کنز الیواقیت" میں شب قدر کی فضیلت اور اس کی نماز کے بارے میں، میں نے چند روایات دیکھی ہیں۔ ان روایات کو میں انیس کی رات کے اعمال میں بیان کرتا ہوں کیونکہ یہ تین طاق راتوں میں سے پہلی طاق رات ہے جو بھی عبادات میں احتیاط کرنا چاہتا ہے وہ ان تینوں بافضیلت راتوں میں یہ نماز پڑھے۔

مذکورہ کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد ستّر مرتبہ استغفار کرے تو ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

اللہ تعالیٰ کچھ فرشتوں کی ذمہ داری لگاتا ہے کہ وہ اس کے لیے اگلے سال نیکیاں لکھتے رہیں، کچھ فرشتوں کو جنت کی طرف بھیجتا ہے کہ وہ اس کے لیے وہاں درخت لگائیں، محلات تعمیر کریں اور نہریں جاری کریں۔ نیز وہ دنیا سے نہیں جائے گا مگر ان سب چیزوں کو دیکھ لے گا۔

اسی کتاب میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص شب قدر میں بیدار رہے گا اگلے سال تک اس سے عذاب کو ٹال دیا جائے گا۔

مذکورہ کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک اور حدیث منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے میرے معبود!

---

(۱) سورہ قدر، آیت ۳۔

میں تیرا قرب چاہتا ہوں، جواب ملا میرا قرب اس کے لیے ہے جو شب قدر جاگ کر گزارے، پھر موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: الٰہی! میں تیری رحمت چاہتا ہوں، فرمایا: میری رحمت اس کے لیے ہے جو شب قدر میں مساکین پر رحم کرے۔ پھر عرض کی: میرے معبود! میں پل صراط سے آسانی سے گزرنا چاہتا ہوں، فرمایا: یہ آسانی اس کے لیے ہے جو شب قدر میں صدقہ دے، موسیٰؑ نے عرض کی: الٰہی! میں جنت کے درختوں اور اس کے پھلوں کا خواہاں ہوں، فرمایا: یہ سب اس کے لیے ہے جو شب قدر تسبیح پڑھے۔ موسیٰؑ نے پھر درخواست کی: میرے معبود! میں جہنم سے نجات کا طلبگار ہوں جواب آیا یہ اس کے لیے ہے جو شب قدر میں استغفار کرے، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: میرے معبود! میں تیری رضا و خوشنودی کا متمنی ہوں، فرمایا: یہ اس کے لیے ہے جو شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔

مذکورہ کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ شب قدر میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں جو بندہ بھی اس رات نماز بجالاتا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے ہر سجدے کے بدلے جنت میں ایک درخت لکھ دیتا ہے کہ اگر ایک سوار اس کے سائے میں سو سال بھی سفر کرے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا، ہر رکعت کے عوض میں در و یاقوت، زبرجد اور موتیوں سے بنا ہوا ایک گھر، ہر آیت کے بدلے میں جنت کے تاجوں میں سے ایک تاج، ہر تسبیح کے بدلے اصلی نسل کا ایک پرندہ، ہر دفعہ بیٹھنے کے بدلے جنت کے درجات میں سے ایک درجہ، ہر تشہد کے بدلے جنت کے ایوانوں میں سے ایک ایوان، ہر سلام کے بدلے میں جنت کے فاخرہ لباسوں میں سے ایک فاخرہ لباس لکھ دے گا۔ جب سپیدہ صبح نمودار ہوگا تو اللہ جل شانہ خوبصورت دوشیزائیں، پاکیزہ کنیزیں، جاویدانہ لڑکے بالے، اصیل پرندے، خوشبودار پھول، بل کھاتی نہریں، من پسند نعمتیں، تحائف، ہدایا، خلعتیں، اعزازات اور جو بھی نفس چاہے گا اور آنکھیں اس سے لطف اندوز ہوں گی وہ سب اسے عطا کرے گا اور وہ سب ہمیشہ کے لیے اس کے پاس رہے گا۔

اسی کتاب میں ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شب قدر جاگ کر گزارے گا، اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ وہ آسمان کے ستاروں جتنے، پہاڑوں کے وزن اور سمندروں کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

شب قدر میں قرآن مجید کو کھولنا اور اپنے سر پر رکھنا:

جریر بن عبداللہ سجستانی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: تین راتوں میں قرآن مجید لے کر کھولیں اور اسے اپنے سامنے رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ، وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگ تر نام ہے اور تیرے دیگر اچھے

وَيُرْجٰى، أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ۔

اچھے نام بھی ہیں اور جن سے ڈرا جاتا ہے اور جن سے امید کی جاتی ہے، سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کریں۔

قرآن مجید کو سر پر رکھنے کی دعا:

ایک حدیث امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے جسے ہم نے تفصیل اور اس کی سند کے ساتھ کتاب "اغاثۃ الداعی" میں بیان کیا ہے، اس میں آیا ہے کہ قرآن کو اپنے سر پر رکھیں اور کہیں:

اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هذا الْقُرْآنِ، وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ، وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے۔ اور ان پر

عَلَيْهِمْ فَلا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر۔

پھر دس مرتبہ کہیں: بِكَ يا اللهُ (تیرے واسطے اے اللہ) پھر دس مرتبہ کہیں: بِمُحَمَّدٍ (محمد کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِعَلِيٍّ (علی کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِفاطِمَةَ (فاطمہ کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِالْحَسَنِ (حسن کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِالْحُسَيْنِ (حسین کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (علی بن حسینؑ کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (محمد بن علی کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (جعفر بن محمد کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (موسیٰ بن جعفر کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى (علی بن موسیٰ کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (محمد بن علی کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ (علی بن محمد کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ (حسن بن علی کے واسطے) پھر دس مرتبہ کہیں: بِالْحُجَّةِ (حجت کے واسطے)

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجات طلب کریں، اس کے بعد حدیث میں آیا ہے کہ جو بھی یہ عمل انجام دے گا اس کی دعائیں مستجاب اور حاجات پوری ہوں گی۔

قرآن مجید کو سر پر رکھنے کی ایک اور دعا:

قرآن مجید کے متعلق ایک اور دعا ہے جسے ہم نے کتاب "اغاثۃ الداعی" میں اپنی سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اسے علی بن یقطینؒ نے ہمارے آقا موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ قرآن کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے سر پر رکھیں اور کہیں:

اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ إِلى خَلْقِكَ وَبِكُلِّ آيَةٍ هِيَ فِيهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ

اے معبود! اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ اپنی مخلوق کی طرف بھیجا اور اس میں ہر آیت کے واسطے اور ان مومنین کے واسطے جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور

عَلَيْهِمْ فَلا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ يا سَيِّدِي يا سَيِّدِي يا سَيِّدِي يا اللهُ يا اللهُ يا اللهُ۔

ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر، اے میرے آقا! اے میرے آقا! اے میرے آقا! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!۔

پھر دس مرتبہ کہیں: بِمُحَمَّدٍ اور پھر اسی طرح ہر امام کے حق کا واسطہ دس مرتبہ دیں اور امام زمانہ کے اسم مبارک پر اختتام کریں۔

حدیث کہتی ہے کہ تمہارے اپنی جگہ سے کھڑے ہونے سے پہلے تمہاری حاجات پوری کر دی جائیں گی اور تمہارے امر میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

انیسویں رات کی مخصوص دعائیں:

۱۔امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں موجود انیسویں رات کی دعا:

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلى ما وَهَبْتَ لِي مِنْ انْطِواءِ ما طَوَيْتَ مِنْ شَهْرِي وَانَّكَ لَمْ تُجِنْ فِيهِ أَجَلِي وَلَمْ

اے اللہ! تیرے لیے حمد وستائش ہے اس عنایت پر جو تو نے اس ماہ کے گزشتہ دن مجھے نصیب کیے اور میری زندگی کا جام تو نے لبریز نہ کیا اور میری عمر کو ختم نہ

تَقْطَعْ عُمْرِي، وَلَمْ تُبْلِنِي بِمَرَضٍ يَضْطَرُّنِي إِلى تَرْكِ الصِّيامِ وَلا بِسَفَرٍ يَحِلُّ لِي فِيهِ الإِفْطارُ، فَأَنَا

کیا اور نہ تو نے مجھے کسی ایسے مرض میں مبتلا کیا جس سے میں روزے ترک کرنے پر مجبور ہو جاتا اور نہ ہی ایسا سفر مجھے درپیش ہوا جس میں روزہ چھوڑنا جائز ہو

أَصُومُهُ فِي كِفايَتِكَ وَوِقايَتِكَ، أُطِيعُ أَمْرَكَ وَاقْتاتُ رِزْقَكَ، وَأَرْجُو وَأُؤَمِّلُ تَجاوُزَكَ فَأَتْمِمِ

جاتا، میں تیری حفاظت اور کفایت میں روزے رکھ رہا ہوں، تیرے حکم کی اطاعت کر رہا ہوں، تیرا رزق کھا رہا ہوں، تیرے عفو و بخشش کا متمنی اور امیدوار

اللّٰهُمَّ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ نِعْمَتَكَ وَاجْزِلْ بِهِ مِنَّتَكَ، وَاسْلَخْهُ عَنِّي بِكَمالِ الصِّيامِ وَتَمْحِيصِ الآثامِ

ہوں۔ پس اے اللہ! اس ماہ میں اپنی نعمت کو مجھ پر تمام فرما اپنی عطا و بخشش کو زیادہ فرما، روزوں کی تکمیل اور گناہوں کی دھلائی کے ساتھ اس کو میرے لیے

وَبَلِّغْنِي آخِرَهُ بِخاتِمَةِ خَيْرٍ وَخَيْرَهُ، يا أَجْوَدَ الْمَسْؤُولِينَ وَيا أَسْمَحَ الْواهِبِينَ، وَصَلَّى اللهُ عَلى

پورا فرما اس کو خیر کے ساتھ مجھ پر تمام فرما اور اس کی خیر و بھلائی مجھے نصیب فرما، اے جن سے مانگا جاتا ہے ان میں سے بہترین اور اے عطا کرنے والوں میں

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

سب سے زیادہ سخی۔ محمد اور ان کی آل پر اللہ کی رحمت ہو۔

۲۔اس رات کی ایک مخصوص دعا جو محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شھر رمضان" میں منقول ہے:

يا ذَا الَّذِي كانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، ثُمَّ يَبْقى وَيَفْنى كُلُّ شَيْءٍ يا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا پس وہ باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ اے وہ جس کی مانند کوئی

السَّمٰواتِ الْعُلى وَلا فِي الأَرَضِينَ السُّفْلى وَلا فَوْقَهُنَّ وَلا بَيْنَهُنَّ وَلا تَحْتَهُنَّ إِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ

چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے

الْحَمْدُ حَمْداً لا يَقْدِرُ عَلى إِحْصائِهِ إِلّا أَنْتَ، فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلاةً لا يَقْدِرُ عَلى

وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرے لیے حمد ہے وہ حمد جسے سوائے تیرے کوئی اسے شمار نہ کر سکے پس حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر ایسی رحمت

إِحْصائِها إِلّا أَنْتَ۔

نازل فرما جسے سوائے تیرے کوئی شمار نہ کر سکے۔

۳۔اس رات کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيما تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پُر حکمت امور میں امتیازات

وَفِي الْقَضاءِ الَّذِي لا يُرَدُّ وَلا يُبَدَّلُ، أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ،

دیتا ہے اور ایسی قضا و قدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے جن کی برائیاں

الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ

مٹا دی گئی ہوں اور جن کا حج مقبول ہو، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف کیے گئے ہوں اور اس میں میری عمر کو دراز اور میرے

تُطِيلَ عُمْرِي، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي، وَتَفْعَلَ بِي كَذا وَكَذا۔

رزق کو وسیع قرار دے۔ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لیں۔

اسی طرح کی دعا ماہ رمضان کی ہر رات میں گزر چکی ہے لیکن ان سب میں کچھ فرق موجود ہے۔

۴۔اس دعا کو بھی پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ لَكَ عَبْداً داخِراً لا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرّاً وَلا نَفْعاً وَلا أَصْرِفُ عَنْها سُوءً، أَشْهَدُ

اے معبود: بے شک میں نے اس حال میں شام کی ہے کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا اور نہ برائی کو اپنے سے دور

بِذٰلِكَ عَلىٰ نَفْسِي، وَاعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِي، وَقِلَّةِ حِيلَتِي، فَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

کر سکتا ہوں، میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اپنی کمزوری و بے چارگی اور بے بسی کا اعتراف کرتا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

وَأَنْجِزْ لِي ما وَعَدْتَنِي، وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاتْمِمْ عَلَيَّ ما

نازل فرما اور اپنی مغفرت کا وہ وعدہ پورا فرما جو تو نے اس رات میرے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطاؤں کی تکمیل

آتَيْتَنِي، فَإِنِّي عَبْدُكَ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ، الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ اَللّٰهُمَّ لا تَجْعَلْنِي ناسِياً

فرما۔ بے شک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں۔ اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں

لِذِكْرِكَ فِيما أَوْلَيْتَنِي وَلا غافِلاً لِإِحْسانِكَ فِيما أَعْطَيْتَنِي، وَلا آيِساً مِنْ إِجابَتِكَ، وَإِنْ أَبْطَأَتْ عَنِّي،

اور تیرے احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولیت دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ اس قبولیت میں تاخیر ہو جائے، خواہ خوشی کی حالت

فِي سَرَّاءَ كُنْتُ أَوْ ضَرّاءَ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخاءٍ، أَوْ عافِيَةٍ أَوْ بَلاءٍ، أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْماءَ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعاءِ۔

میں ہوں یا غم میں، سختی میں ہوں یا آسودگی میں، آسانی میں ہوں یا تنگی میں، محرومی میں ہوں یا نعمت میں۔ یقیناً تو دعا کا سننے والا ہے۔

۵۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شب قدر میں اس دعا کو پڑھنا چاہیے:

سُبحانَ مَنْ لا یَموتُ، سُبحانَ مَنْ لا یَزُولُ مُلْکُهُ، سُبحانَ مَنْ لا تَخْفَى عَلَيْهِ خافِيَةٌ، سُبحانَ

پاک ومنزہ ہے وہ ذات جسے موت نہیں آتی، پاک ہے وہ ذات جس کی بادشاہی کو زوال نہیں، پاک ہے وہ ذات جس سے کوئی چیز مخفی نہیں ، پاک

مَنْ لا تَسْقُطُ وَرَقَةٌ إِلّا بِعِلْمِهِ، وَلا حَبَّةٍ فِي ظُلُماتِ الْأَرْضِ وَلا رَطْبٍ وَلا يابِسٍ إِلّا فِي كِتابٍ

ومنزہ ہے وہ ذات جس کے علم کے بغیر کوئی پتا نہیں گرتا، کوئی دانہ زمین کی تاریکی میں نہیں کوئی خشک وتر نہیں مگر کتاب مبین میں ہے؛ یہ سب اس کے

مُبِينٍ إِلّا بِعِلْمِهِ وَبِقُدْرَتِهِ فَسُبْحانَهُ سُبْحانَهُ، سُبْحانَهُ سُبْحانَهُ سُبْحانَهُ سُبْحانَهُ، ما أَعْظَمَ

علم اور دست قدرت میں ہے۔ پس پاک ہے وہ، پاک ہے وہ، پاک ہے وہ، پاک ہے وہ، پاک ہے وہ، پاک ہے وہ، اس کی شان کتنی بلند ہے، اس

شَأْنَهُ، وَأَجَلَّ سُلْطانَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنا مِنْ عُتَقائِكَ، وَسُعَداءِ خَلْقِكَ

کی بادشاہی کتنی اعلیٰ ہے، اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج۔ ہمیں اپنی مغفرت کے صدقے میں آزادی پانے والوں اور اپنی مخلوق میں سے

بِمَغْفِرَتِكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

خوش بختوں میں سے قرار دے۔ بے شک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔

انیسویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّداً صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ عَبْدُكَ

اے اللہ! میں تجھ سے اس واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے

وَ رَسُولُكَ وَ بِأَنَّكَ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ وَ بِأَنَّكَ جَوَادٌ مَاجِدٌ رَحْمَانُ

بندے اور رسول ہیں، اس واسطے سے مانگتا ہوں کہ تو اکیلا ہے، بے نیاز، نہ کسی نے تجھے جنا، نہ تو نے کسی کو جنا اور تیرا کوئی ہم پلہ نہیں اور اس

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَ تَحْرِمُ مَنْ تَشَاءُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

لیے کہ تو سخی، بزرگوار، دنیا و آخرت کا مہربان ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے محروم کرتا ہے، محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت

تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ

فرما، تو اپنی بست وکشاد میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے ان میں میرا نام اپنے محترم گھر کے حاجیوں میں لکھ دے، جن کا حج منظور

حَجُّهُمُ الْمَبْسُوطِ رِزْقُهُمُ الْمَحْفُوظِينَ فِي أَنْفُسِهِمْ وَ أَدْيَانِهِمْ وَ أَهَالِيهِمْ وَ أَوْلَادِهِمْ وَ أَنْ تَجْعَلَ ذَلِكَ

ہے، رزق کشادہ ہے، جن کی جانیں، دین، خاندان اور اولادیں محفوظ ہیں، اور اس سال اور ہر سال اور ہمیشہ ایسا فرما جب تک کہ تو مجھے باقی

فِي عَامِي هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ صِحَّةٍ مِنْ جِسْمِي وَ نِيَّةٍ خَالِصَةٍ

رکھے، سکھ و چین میں رکھ، جسمانی لحاظ سے تندرستی دے، اپنے لیے خالص نیت عطا کر، جو امور میرے ہاتھ میں ہیں ان میں وسعت، تمام

لَكَ وَ سَعَةٍ فِي ذَاتِ يَدِي وَ قُوَّةٍ فِي بَدَنِي عَلَى جَمِيعِ أُمُورِي اَللَّهُمَّ مَنْ طَلَبَ حَاجَتَهُ إِلَى أَحَدٍ مِنَ

امور کی انجام دہی کی جسمانی طاقت عنایت فرما۔ اے اللہ! جو تیری مخلوق میں سے کسی سے حاجت طلب کرے میں تو اپنی حاجت تیرے علاوہ

الْمَخْلُوقِينَ فَإِنِّي لاَ أَطْلُبُ حَاجَتِي إِلاَّ مِنْكَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

کسی اور سے طلب نہیں کرتا تو یکتا اور لاشریک ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج اور میں تجھ سے درخواست کرتا

مُحَمَّدٍ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي أَنْ أَغُضَّ بَصَرِي وَ أَنْ أَحْفَظَ فَرْجِي وَ أَنْ أَكُفَّ عَنْ مَحَارِمِكَ وَ أَنْ

ہوں کہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھنے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے، تیرے تمام حرام کردہ کاموں سے بچنے، جو کام تجھے محبوب ہیں انہیں انجام

أَعْمَلَ مَا أَحْبَبْتَ وَ أَنْ أَدَعَ مَا أَسْخَطْتَ۔

دینے اور تیری ناراضگی کا باعث بننے والے کاموں سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اس دن کی سید ابن باقیؒ سے منقولہ دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ قَوْلُهُ الْحَقُّ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ هُوَ اللهُ الْعَلِيمُ

اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ ذات جس کا قول اس دن برحق ہوگا جب صور پھونکا جائے گا، جو ہر غیب اور ظاہر کا عالم ہے، وہی اللہ جو بہت

الْخَبِيرُ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَ جَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَناً وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَاناً ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

زیادہ علم والا باخبر، سپیدہ صبح کو پھاڑنے والا، رات کو باعث سکون بنانے والا، سورج اور چاند کو حساب کے لیے بنانے والا، یہ اس سب غالب ودانا کی بنائی ہوئی

يَا مَنْ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْإِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

تقدیر ہے، اے وہ ذات جس نے ظاہری باطنی بے حیائی، گناہ ناحق زیادتی کو حرام کیا ہے، اے وہ خدا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو خلق کیا ہے پھر اس نے

وَ الْأَرْضَ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا مَنْ تَجَلَّى

عرش پر اقتدار قائم کیا، اے وہ خدا جس کے لیے خلق بھی ہے اور امر بھی، اللہ بڑا بابرکت ہے جو سارے جہان کا رب ہے، اے وہ ذات جس نے پہاڑ پر تجلی

لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكّاً أَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ مِنْ مِدْحَتِكَ وَ دَعَوْتُكَ بِهِ أَنْ تَرْزُقَنِي الْقَبُولَ وَ

فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اے اللہ میں نے تیری حمد وثنا کے ساتھ جو تجھ سے راز ونیاز کیا ہے اور تجھے پکارا ہے، اس کے واسطے سے میں تجھ سے درخواست

الرَّحْمَةَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيمَا قَبْلَهُ وَ فِيمَا بَعْدَهُ وَ تَجْعَلَ عَمَلِي صَالِحاً مَقْبُولاً رَاضِياً زَاكِياً تُبَيِّضُ بِهِ

کرتا ہوں کہ آج کے دن، اس سے پہلے اور اس کے بعد میں قبولیت اور رحمت مجھے نصیب فرما، میرے عمل کو صالح، مقبول، پسندیدہ اور پاکیزہ قرار دے، اس

وَجْهِي وَ تُكْرِمُ بِهِ مَنْزِلَتِي وَ تُحْسِنُ بِهِ مَثْوَايَ وَ تُتِمُّ بِهِ نُورِي وَ تُلَقِّنِي بِهِ حُجَّتِي وَ تُعْطِينِي بِهِ

کے ذریعے میرے چہرے کو سفید فرما، میرے مقام کو باعزت فرما، میرے ٹھکانے کو بہترین فرما، میرے نور کو پورا فرما میری دلیل و حجت کو مجھے الہام فرما،

مَسْأَلَتِي وَ تَشْفِي بِهِ نَفْسِي وَ تَنْصُرُنِي عَلَى عَدُوِّي وَ تَجْمَعُ بِهِ شَمْلِي وَ تَلُمُّ بِهِ شَعْثِي وَ تَرُدُّ بِهِ إِلْفِي

میری درخواست کو پورا کردے، میرے نفس کی تشفی فرما، میرے دشمن کے مقابلے پر میری مدد فرما، میرے بکھرے امور کی شیرازہ بندی کردے، میرے

وَ تُصْلِحُ بِهِ أَمْرِي وَ تَرْفَعُ بِهِ شَهَادَتِي وَ تُزَكِّي بِهِ عَمَلِي وَ تُلْهِمُنِي بِهِ رُشْدِي وَ تَعْصِمُنِي بِهِ مِنْ

بکھرے ہوئے معاملات کو سمیٹ دے، میری الفت کو لوٹا دے، میرے کام کی اصلاح کر دے، میری گواہی کو بلند کر دے، میرے عمل کو پاک کر

كُلِّ سُوءٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ تَرْزُقُنِي بِهِ الْجَنَّةَ وَ تَفُكُّ بِهِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

دے، میرے رشد و ہدایت کو مجھے الہام فرما، دنیا و آخرت میں مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما، مجھے جنت الفردوس عطا فرما، میری گردن کو جہنم سے آزاد فرما بے شک

قَدِيرٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ نَزْرٌ وَ عِنْدَكَ حَقِيرٌ يَسِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

تو ہر چیز پر قادر ہے، تیرے لیے یہ معمولی بات ہے اور تیرے نزدیک یہ بہت چھوٹا اور معمولی مسئلہ ہے، اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

والے۔ اے اللہ ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر رحمت فرما۔

انیسویں ماہ رمضان کی ایک اور دعا امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے منقول ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے اس واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ تو وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو وحدہ لاشریک ہے اور محمدؐ

أَنَّكَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُواً أَحَدٌ وَ أَنَّكَ وَاحِدٌ جَوَادٌ مَاجِدٌ رَحْمَانٌ

تیرے بندے اور رسول ہیں، یقیناً تو واحد ہے، یکتا ہے بے نیاز، نہ کسی نے تجھے جنا، نہ تو نے کسی کو جنا اور تیرا کوئی ہم پلہ نہیں اور تو

رَحِيمٌ مَالِكُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ تَقْضِي مَا تَشَاءُ وَ تَحْكُمُ مَا تُرِيدُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

یگانہ، سخی، بزرگوار، دنیا و آخرت کا مہربان ہے، جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اور جو چاہتا ہے فرمان جاری کرتا ہے، محمدؐ اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُوَفِّقَنِي لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتُعْتِقَنِي فِيهَا مِنَ النَّارِ وَ تَسْتَجِيبَ لِي فِيهَا صَالِحَ الدُّعَاءِ وَ

درود بھیج اور مجھے شب قدر پانے میں کامیاب فرما۔ پس اس رات میں مجھے دوزخ سے رہائی عطا فرما، اس میں میری نیک دعائیں

تَرْزُقَنِي الْحَجَّ إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي وَ زِيَارَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

قبول فرما، اس سال اور ہر سال اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے محترم گھر کا حج اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب فرما اور

اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ تَجْعَلَ ذَلِكَ مَقْبُولاً مَبْرُوراً فِي سَعَةِ رِزْقٍ مِنْكَ وَ دَوَامِ عَافِيَتِكَ وَ مُنْقَلَبٍ

اسے تو قبول اور بابرکت قرار دے، اپنی طرف سے وسعت رزق اور عافیت کے دوام کے ساتھ اور آبرومندانہ واپسی کے ساتھ

كَرِيمٍ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ وَ اجْعَلْنِي مِنَ الْمَحْفُوظِينَ فِي أَنْفُسِهِمْ وَ أَدْيَانِهِمْ وَ أَهَالِيهِمْ وَ

نصیب فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! مجھے ان میں شامل فرما جن کی جان، دین، خاندان، اولاد اور اموال محفوظ

أَوْلَادِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ وَ تَجْعَلَ مُتَقَبَّلاً فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ فِي صِحَّةٍ مِنْ جِسْمِي وَ سَلَامَةٍ مِنْ

ہیں۔ اپنی جانب سے آسانی و عافیت جسمانی تندرستی، بدن کی سلامتی، خلوص دل، وسعت اختیار اور اپنے تمام امور میں قوت کے

بَدَنِی وَ إِخْلَاصٍ مِنْ قَلْبِی وَ سَعَةٍ مِنْ ذَاتِ يَدِی وَ قُوَّةٍ عَلَى جَمِيعِ أَمْرِی اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ أَنْ

ساتھ اسے قبول فرما۔ اے اللہ! میں درخواست کرتا ہوں کہ میرا قرض ادا کردے، میری امانت ادا کردے اور میرے عمل کا اختتام

تَقْضِیَ عَنِّی دَيْنِی وَ تُؤَدِّیَ عَنِّی أَمَانَتِی وَ أَنْ تَخْتِمَ لِی عَمَلِی بِمَا يُرْضِيكَ عَنِّی يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اس پر کر جو تیری خوشنودی کا موجب ہو۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار! اے اللہ میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں اور سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّی مِنْكَ أَطْلُبُ وَ إِيَّاكَ أَسْأَلُ وَ عَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَأَنْجِحْ طَلِبَتِی وَ أَعْطِنِی مَسْأَلَتِی وَ لَا تُخَيِّبْ

، تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں پس میرا مطالبہ پورا کردے، میری مانگ عطا کردے، میری امید کو ناکام نہ کر، مجھے خالی نہ لوٹا اور محروم

رَجَائِی وَ لَا تَرُدَّنِی خَائِباً وَ لَا مَقْبُوحاً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَى

نہ کر، اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم والے۔ اے اللہ میں درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ وَ رِضْوَانَكَ وَ عَفْوَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ

اور میں تجھ سے تیری رحمت، رضا، بخشش، عافیت اور مغفرت طلب کرتا ہوں۔ تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میرے گناہ معاف کر

تَغْفِرَ لِی ذَنْبِی وَ تَحُطَّ عَنِّی وِزْرِی وَ تَعْفُوَ عَنْ سَيِّئَتِی وَ تُعِينَنِی عَلَى غَضِّ بَصَرِی وَ حِفْظِ فَرْجِی وَ

دے، میرے (گناہوں کے) بوجھ کو ہٹا دے، میری برائی کو معاف کردے، نگاہ نیچی رکھنے میں، شرمگاہ کی حفاظت میں اور اپنے

عَلَى الْكَفِّ مِنْ مَحَارِمِكَ وَ الْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَ التَّرْكِ لِمَا يُسْخِطُكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَى

حرام کردہ کاموں سے بچنے میں، اپنی اطاعت کرنے میں، اپنی ناراضگی کے موجب کاموں سے اجتناب کرنے میں میری مدد

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِی قَتْلاً فِی سَبِيلِكَ مَعَ أَوْلِيَائِكَ تَحْتَ رَايَةِ الْحَقِّ مِنْ أَهْلِ

فرما، تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور میری موت کو اپنے راستے میں اپنے اولیاء کے ساتھ، اہل بیت

بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مُقْبِلاً فِی ذٰلِكَ عَلَى عَدُوِّكَ غَيْرَ مُدْبِرٍ وَ

محمد ابن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی کے پرچم حق تلے شہادت نصیب فرما، دشمن کا سامنا کرتے ہوئے نہ کہ پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ مجھے

تَجْعَلَنِی مِمَّنْ تَقْتُلُ بِهِ أَعْدَاءَكَ وَ أَعْدَاءَ آلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ

ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیرے اور تیرے رسول کی آل کے دشمنوں کو قتل کرتے ہوں۔ اے اللہ تجھ سے درخواست کرتا ہوں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ لِی مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلاً وَ وَسِيلَةً إِلَى طَاعَتِكَ وَ مَرْضَاتِكَ

کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میرے لیے اپنے رسول کے ہمراہ اپنی اطاعت اور اپنی رضا کا راستہ اور وسیلہ قرار دے۔ اللہ

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا

میرے لیے کافی ہے، وہ بہترین کارساز ہے۔ عظیم اور بلند مرتبہ اللہ کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں۔ اللہ کا اپنے رسول ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

محمد نبی اکرم پر اور ان کی آل پر درود اور سلام ہو۔

انیسویں دن کی خاص دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ، وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى حِيَازَةِ خَيْرَاتِهِ، وَلَا تَحْرِمْنِي الْقَلِيلَ مِنْ

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیاں سمیٹنے کے لیے میرا راستہ آسان فرما اور اس کی قلیل نیکیوں (کی

حَسَنَاتِهِ، يَا هَادِيَ (هَادِياً) إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ۔

قبولیت) سے مجھے محروم نہ فرما اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

شب قدر کے دن کی فضیلت:

اللہ تعالیٰ کی جانب سے سچی خبریں دینے والے آئمہ ہدیٰ علیہم السلام سے منقولہ متعدد روایات میں بیان ہوا ہے کہ شب قدر کا دن بھی شب قدر کی طرح (فضیلت والا) ہے۔ خبردار کہیں انیس، اکیس اور تیئیس کے دن کو ہلکا نہ سمجھ لینا، شب قدر میں انجام دیئے جانے والے اعمال پر بھروسہ نہ کر لینا، انہیں اپنے مالک کی بارگاہ میں زیادہ نہ سمجھ لینا اور یوں اس کی عظیم نعمتوں اور اس کی ربوبیت کے حقوق سے غفلت کا ارتکاب نہ کرنا؛ لہٰذا مذکورہ تین عظیم دنوں میں عبادات کو انجام دینے اور دعاوں کو پڑھنے میں اپنی تمام تر توانائیوں کو بروئے کار لانا اور مرنے سے پہلے زندگی کے ان اوقات کو غنیمت جاننا۔

آئمہ طاہرین علیہم السلام کی روایات سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ ان تین راتوں میں سے تیئیسویں کی رات سب سے اہم ہے پس اس کے دن میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔ اس بارے میں کئی روایات ہیں۔ ایک روایت میں ہشام ابن حکمؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس کا دن اسی کی طرح ہے یعنی شب قدر جیسا ہے۔ ایک اور حدیث میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

پورے سال میں شب قدر ایک رات ہے اور اس کا دن اس کی رات کی مانند ہے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ امام صادق علیہ السلام سے کسی نے پوچھا، ظاہراً وہ سعید سمان ہیں کہ شب قدر ہزار مہینے سے کیسے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اس رات میں عمل ہزار مہینوں کے عمل سے افضل ہے کہ جن میں شب قدر نہ ہو۔ آپ نے مزید ارشاد فرمایا: شب قدر جو ہر سال آتی ہے اس کا دن بھی اسی کی طرح ہے۔

بیسویں رات کی دعا:

امامیہ راویوں کی قدیم کتب میں ماہ رمضان کی بیسویں رات کی یہ دعا بیان ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ لِي غَيْرُكَ أُوَحِّدُهُ وَلَا رَبَّ لِي سِوَاكَ أَعْبُدُهُ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا میرا کوئی معبود نہیں ہے کہ جس کی وحدانیت کا اقرار کروں اور تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں کہ جس کی میں پرستش کروں۔ تو واحد و یکتا

لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ وَ كَيْفَ يَكُونُ كُفُوٌ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ لِلْخَالِقِ وَ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ

ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں مخلوق سے خالق کی ہمسری اور برابری کون کرسکتا ہے رزق پانے والوں میں سے رزق دینے والے

لِلرَّازِقِ وَ مَنْ لاَ يَسْتَطِيعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعاً وَ لاَ ضَرّاً وَ لاَ يَمْلِكُونَ مَوْتاً وَ لاَ حَيَاةً وَ لاَ نُشُوراً هُوَ

کی برابری کون کرسکتا ہے؟ اور جو اپنے لیے نفع ونقصان کی قدرت نہیں رکھتے، اپنی زندگی، موت اور دوبارہ اٹھائے جانے پر قادر نہیں وہ کیسے اس ہستی کا مقابلہ کرسکتے ہیں جوان

مَالِكُ ذَلِكَ كُلِّهِ بِعَطِيَّتِهِ وَ تَحْرِيمِهِ وَ يَبْتَلِي بِهِ وَ يُعَافِي مِنْهُ لاَ يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُونَ

سب کا مالک ہے وہ اسے عطا کرنے اور محروم کرنے پر قادر ہے، وہ اسے اس کی آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عافیت بھی بخشتا ہے، اس سے اس کے کام کے بارے میں کوئی

إِلَهِي وَ سَيِّدِي مَا أَغَبَّ شَهْرَ الصِّيَامِ إِلَى جَانِبِ الْفَنَاءِ وَ أَنْتَ الْبَاقِي وَ آذَنَ بِالاِنْقِضَاءِ وَ أَنْتَ الدَّائِمُ

پوچھ گچھ نہیں کی جاسکتی جبکہ بندوں سے سوال وجواب کیا جائے گا۔ اے میرے معبود اور میرے آقا! یہ روزوں کا مہینہ کس قدر جلد اختتام کی جانب بڑھ رہا ہے جبکہ تو باقی

وَ هُوَ الَّذِي عَظَّمْتَ حَقَّهُ فَعَظُمَ وَ كَرَّمْتَهُ فَكَرُمَ وَ إِنَّ لِي فِيهِ الزَّلاَّتِ كَثِيرَةً وَ الْهَفَوَاتِ عَظِيمَةً إِنْ

اور فنا ناپذیر ہے اور یہ ختم ہورہا ہے جبکہ تو ہمیشہ ہے۔ اے وہ ذات جس نے اس ماہ کے حق کو عظیم گردانا اور وہ باعظمت ہوا تو نے اسے عزت بخشی اور یہ معزز ہوا؛ اس ماہ میں میری

قَاصَصْتَنِي بِهَا كَانَ شَهْرَ شِقَاوَتِي وَ إِنْ سَمَحْتَ لِي بِهَا كَانَ شَهْرَ سَعَادَتِي اَللَّهُمَّ وَ كَمَا أَسْعَدْتَنِي

لغزشیں بہت زیادہ اور غلطیاں بہت بڑی ہیں اگر تو ان پر مجھے سزا دینا چاہے تو میرے لیے یہ مہینہ بدبختی کا مہینہ ہوگا اور اگر تو مجھے معاف کردے تو یہ میرے لیے خوشبختی کا مہینہ

بِالْإِقْرَارِ بِرُبُوبِيَّتِكَ مُبْتَدِئاً فَأَسْعِدْنِي بِرَحْمَتِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ تَمْحِيصِكَ وَ سَمَاحَتِكَ مُعِيداً فَإِنَّكَ

ہوگا۔ اے معبود! جس طرح تو نے ابتدا میں اپنی ربوبیت کے اقرار کے ذریعے مجھے سعادت سے نوازا ہے اسی طرح اس کے آخر میں مجھے اپنی رحمت، مہربانی، برائیوں سے

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً۔

چشم پوشی اور بخشش کے ذریعے سعادت مند فرما؛ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور محمدؐ اور ان کی آلؑ پر کثرت سے درود وسلام نازل فرما۔

اس رات کی ایک اور دعا:

یہ دعا محمد بن ابی قرۃ کی کتاب "عمل شهر رمضان" سے منقول ہے:

اَلَهِي كَلَّفْتَنِي مِنْ نَفْسِي مَا أَنْتَ أَمْلَكُ بِهِ مِنِّي وَ قُدْرَتُكَ أَعْلَى مِنْ قُدْرَتِي فَصَلِّ عَلَى

اے میرے معبود! تو نے مجھے میرے نفس کی ایسی ذمہ داری دی ہے جس پر تو مجھ سے زیادہ اختیار رکھتا ہے اور تیری قدرت وطاقت میری توانائی سے بہت بڑی

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعْطِنِي مِنْ نَفْسِي مَا يُرْضِيكَ عَنِّي وَ خُذْ لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي

ہے۔ پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج، مجھے میرے نفس میں ایسی چیز عطا فرما جو تجھے مجھ سے راضی کردے اور اپنے آپ کو تو مجھ سے خوشنود فرمادے۔ اے میرے

إِلَهِي لاَ طَاقَةَ لِي بِالْجُهْدِ وَ لاَ صَبْرَ لِي عَلَى الْبَلاَءِ وَ لاَ قُوَّةَ لِي عَلَى الْفَقْرِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

معبود! مجھ میں سختیوں کو برداشت کرنے اور مصیبتوں پر صبر کرنے کی ہمت نہیں اور نہ ہی فقر وناداری کو تحمل کرنے کی طاقت ہے۔ پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج، اس

مُحَمَّدٍ وَ لاَ تَحْظُرْ عَلَى رِزْقِي فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ وَ لاَ تُلْجِئْنِي إِلَى خَلْقِكَ بَلْ تَفَرَّدْ يَا

بابرکت مہینے میں مجھ پر رزق نہ روک، مجھے اپنی مخلوق کا محتاج نہ فرما بلکہ اے میرے آقا تو خود اکیلے میری حاجت روائی فرما، میری کفایت فرما اور میرے امور کی خود دیکھ

سَیِّدِی بِحَاجَتِی وَ تَوَلَّ کِفَایَتِی وَ انْظُرْ فِی أُمُورِی فَإِنَّكَ إِنْ وَکَّلْتَنِی إِلَی خَلْقِكَ تَجَهَّمُونِی وَ إِنْ

بھال فرما؛ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی مخلوق کے سپرد کر دیا تو وہ مجھ سے ترش روئی سے پیش آئیں گے اور اگر تو نے مجھے میرے رشتہ داروں کے حوالے کر دیا تو وہ مجھے محروم کر

أَلْجَأْتَنِی إِلَی أَهْلِی حَرَمُونِی وَ مَقَتُونِی وَ إِنْ أَعْطَوْا أَعْطَوْا قَلِیلاً نَکِداً وَ مَنُّوا عَلَیَّ کَثِیراً وَ ذَمُّوا

دیں گے اور مجھ سے دشمنی کریں گے اور اگر انہوں نے مجھے کچھ دیا بھی سہی تو بہت کم اور ناقص دیں گے، مجھ پر بہت زیادہ منت واحسان جتلائیں گے اور لمبے عرصے تک

طَوِیلاً فَبِفَضْلِكَ یَا سَیِّدِی فَأَغْنِنِی وَ بِعَطِیَّتِكَ فَانْعَشْنِی وَ بِسَعَتِكَ فَابْسُطْ یَدِی وَ بِمَا

میری ملامت کرتے رہیں گے۔ اے میرے آقا! اپنے فضل سے مجھے بے نیاز کر دے، اپنی عطاوں سے خوشحال کر دے، اپنی وسعتوں سے میرے ہاتھ کو کشادہ کر

عِنْدَكَ فَاکْفِنِی یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

دے اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس سے میری کفایت فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی اس رات کی ایک اور دعا:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِمَّا مَضَی مِنْ ذُنُوبِی فَأَنْسِیتُهَا وَ هِیَ مُثْبَتَةٌ عَلَیَّ یُحْصِیهَا عَلَیَّ الْکِرَامُ الْکَاتِبُونَ

میں اپنے گزشتہ ان گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جنہیں میں نے بھلا دیا ہے جبکہ وہ میرے بارے میں محفوظ ہیں، معزز لکھنے والوں نے انہیں میرے خلاف

یَعْلَمُونَ مَا أَفْعَلُ وَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ مُوبِقَاتِ الذُّنُوبِ وَ أَسْتَغْفِرُهُ مِنْ مُفْظِعَاتِ الذُّنُوبِ وَ

ریکارڈ کر لیا ہے اور وہ میرے اعمال کو جانتے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے تباہ کرنے والے گناہوں اور رسوائی و قباحت میں ڈالنے والے گناہوں سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں

أَسْتَغْفِرُهُ مِمَّا فَرَضَ عَلَیَّ فَتَوَانَیْتُ وَ أَسْتَغْفِرُهُ مِنْ نِسْیَانِ الشَّیْءِ الَّذِی بَاعَدَنِی مِنْ رَبِّی وَ

اللہ تعالیٰ سے اس کے واجب کردہ فرائض میں کوتاہی اور سستی پر مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے اس فراموش شدہ چیز پر معافی مانگتا ہوں جس نے مجھے اس سے دور کر

أَسْتَغْفِرُهُ مِنَ الزَّلاَّتِ وَ الضَّلاَلاَتِ وَ مِمَّا کَسَبَتْ یَدِی وَ أُؤْمِنُ بِهِ وَ أَتَوَکَّلُ عَلَیْهِ کَثِیراً وَ

دیا، میں اس سے اپنی لغزشوں، گمراہیوں اور اپنے کرتوتوں کی مغفرت چاہتا ہوں، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور اس پر بہت زیادہ بھروسہ کرتا ہوں، میں اس سے مغفرت کا

أَسْتَغْفِرُهُ وَ أَسْتَغْفِرُهُ وَ أَسْتَغْفِرُهُ وَ أَسْتَغْفِرُهُ وَ أَسْتَغْفِرُهُ وَ أَسْتَغْفِرُهُ فَصَلِّ عَلَی

طلبگار ہوں، میں اس سے مغفرت کا طلبگار ہوں، میں اس سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اس سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اس سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اس

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَعْفُوَ عَنِّی وَ تَغْفِرَ لِی مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِی وَ اسْتَجِبْ یَا سَیِّدِی دُعَائِی

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اس سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے معاف کر دے، میرے گزشتہ گناہوں سے درگزر فرما، اے

فَإِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ۔

میرے آقا میری دعا قبول فرما۔ بے شک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا مہربان ہے۔

(۱) بعض نسخوں میں ان تمام سات مقامات پر ضمیر "ہ" کی جگہ پر لفظ جلالہ "اللہ" آیا ہے۔

پس اس کے بعد ماہ رمضان کی ہر رات کی دعائیں پڑھے جن میں سے کچھ ہم نے پہلی رات کے اعمال میں ذکر کی ہیں۔ ان دعاوں کے پڑھنے میں ہرگز سستی نہ کریں۔

ماہ رمضان کے بیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِأَبْغَضِ خَلْقِهِ إِلَيْهِ إِذْ قَالَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے ذخیرہ شدہ، پاک واطہر نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، اے وہ ذات جس نے ناپسندیدہ ترین مخلوق (ابلیس) کی دعا کو بھی قبول کیا ہے

(أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ) فَإِنِّي لَا أَكُونُ أَسْوَأَ حَالاً مِنْهُ فِيمَا سَأَلْتُكَ فَاسْتَجِبْ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ وَ أَعْطِنِي

جب اس نے کہا تھا:" مجھے لوگوں کے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے"پس جو میں نے تجھ سے مانگا ہے اس میں میری حالت اس سے بدتر نہیں لہٰذا میری دعا

يَا رَبِّ مَا سَأَلْتُكَ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ

کو پورا فرما جو میں نے تجھ سے مانگا ہے مجھے عطا فرما۔ اے میرے سردار! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج، مجھے ان افراد میں شامل فرما جن

تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَ تُقَاتِلُ بِهِ عَدُوَّكَ فِي الصَّفِّ الَّذِي ذَكَرْتَ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ ـ كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

کے ذریعے تو اپنے دین کی نصرت کرتا ہے اور ان کے ذریعے اپنے دشمنوں سے جنگ کرتا ہے ایسی صف میں جس کا ذکر تو نے اپنی کتاب میں کیا ہے اور فرمایا ہے:" جیسے

مَرْصُوصٌ مَعَ أَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ فِي أَحَبِّ الْمَوَاطِنِ لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ وَ فِي صُدُورِ الْكَافِرِينَ فَعَظِّمْنِي وَ

سیسہ پلائی ہوئی دیواریں ہیں"اپنی محبوب ترین مخلوق کے ساتھ اور اپنے پاس بہترین مقامات پر۔ اے اللہ! کافروں کے دلوں میں مجھے بڑا بنا دے، مومنین کی نظروں میں

فِي أَعْيُنِ الْمُؤْمِنِينَ فَجَلِّلْنِي وَ فِي نَفْسِي وَ أَهْلِ بَيْتِي فَذَلِّلْنِي وَ حَبِّبْ إِلَيَّ مَنْ أَحْبَبْتَ وَ بَغِّضْ إِلَيَّ

مجھے باوقار بنا دے اور مجھے میرے اپنے نفس اور اپنے خاندان میں خاکسار بنا دے، جس سے تو محبت کرتا ہے اسے میرا محبوب بنا دے اور جس سے تو بغض رکھتا ہے اسے میرا

مَنْ أَبْغَضْتَ وَ وَفِّقْنِي لِأَحَبِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ وَ أَرْضَاهَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي مِنْكَ إِلَيْكَ أَفِرُّ وَ لَيْسَ ذٰلِكَ

مبغوض بنا دے، مجھے اپنے پسندیدہ اور سب سے زیادہ مرضی کے کاموں کو انجام دینے کی توفیق دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے عذاب سے تیری طرف گریزاں

إِلَّا مِنْ خَوْفِي عَدْلَكَ وَ إِيَّاكَ أَسْأَلُكَ بِكَ لِأَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ إِلَّا دُونَكَ وَ لَا أَقْدِرُ أَنْ أَسْتَتِرَ مِنْكَ فِي لَيْلٍ

ہوں اور اس کی وجہ صرف تیرے عدل سے میرا خوف ہے اور میں تیرے وسیلے سے ہی تجھ سے درخواست کرتا ہوں کیونکہ سب تجھ سے پست تر ہیں اور میں اپنے آپ کو دن

وَ لَا نَهَارٍ وَ أَنَا عَارِفٌ بِرُبُوبِيَّتِكَ مُقِرٌّ بِوَحْدَانِيَّتِكَ أَحَطْتَ يَا إِلٰهِي خَبَراً بِأَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَ أَهْلِ

اور رات میں تجھ سے پنہاں نہیں کر سکتا، میں تیری ربوبیت کا اعتراف کرتا ہوں، تیری وحدانیت کا اقرار کرتا ہوں۔ اے میرے معبود! تو آسمان و زمین والوں سے پوری

الْأَرْضِ لَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

طرح باخبر ہے اور ان کے حالات سے آگاہ ہے، کوئی چیز تجھے دوسری چیز سے غافل نہیں کرتی، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

---

(۱) سورہ اعراف، آیت ۱۴۔

اس دن کی سید ابن باقیؒ کی نقل کردہ دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ أَحَقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ خدا جس نے حق کو اپنے کلمات کے ذریعے ثبات بخشا اور کافروں کی جڑ کو کاٹ دیا، اے وہ خدا جو آدمی

قَلْبِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ يَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ يَا مَنِ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَ

اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے، اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا (قبول فرماتا) ہے، اے وہ جو مومنین سے ان کی

أَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يَا مَنْ مَنَّ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ وَ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

جانوں اور اموال کو جنت کے بدلے خرید لیتا ہے، اے وہ جس نے نبی اکرم، مہاجرین، انصار اور جنہوں نے نیک کاموں میں ان کی پیروی کی ان پر

بِإِحْسَانٍ يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَ الْقَمَرَ نُوراً وَ قَدَّرَهُ مَنَازِلَ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ جَمِيعاً وَ هُوَ

احسان کیا، اے وہ جس نے سورج کو چمکایا اور چاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں، اے تمام عزتوں کے مالک، وہ سننے والا جاننے والا ہے، اے وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا مَنْ يَحْكُمُ بِالْحَقِّ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ وَ

جو برحق فیصلہ کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے، اے وہ جو بندے چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں کو جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کا جاننے والا

هُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ يَا مَنْ أَقَامَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ يَا

ہے، اے وہ جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو کھڑا (خلق) کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا، اے قریب! اے جواب دینے والے، اے وہ جو ہر چیز

قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حَفِيظٌ يَا رَاحِمُ يَا وَدُودُ يَا مَنْ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَ

پر قدرت رکھتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے، اے رحم کرنے والے، اے بندوں سے بہت زیادہ محبت کرنے والے، اے وہ جس کے پاس آسمانوں اور

الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ رَوْحِهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ أَسْأَلُكَ بِمَا

زمین کا علم غیب ہے اور اسی کی طرف تمام امور کی بازگشت ہے، اے وہ جس کی رحمت اور مہربانی سے سوائے کافروں کے کوئی مایوس نہیں ہوتا، میں تجھ سے

نَاجَيْتُكَ بِهِ مِنْ مِدْحَتِكَ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ يَا مَنْ لَا تَنْقُصُهُ

تیری مدحت کے ساتھ جو تجھ سے مناجات کی ہیں ان کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ جو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، اے وہ ذات جس

الْمَغْفِرَةُ أَعْطِنِي خَيْرَ مَا سَأَلْتُ وَ خَيْرَ مَا قُلْتُ وَ خَيْرَ مَا ظَهَرَ وَ خَيْرَ مَا بَطَنَ وَ خَيْرَ مَا غَابَ وَ خَيْرَ

کا گناہ کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اے وہ جس میں بخشش کوئی کمی پیدا نہیں کرتی! جو میں نے مانگا ہے اور جو کہا ہے اس سے مجھے بہتر عطا فرما، جو آشکارا ہے یا پنہاں

مَا شَهِدَ وَ خَيْرَ مَا تَعْلَمُ وَ خَيْرَ مَا تَقْضِي فِي الْعِلْمِ وَ الْأَجَلِ وَ الْأَمَلِ وَ خَيْرَ الْحَيَاةِ وَ خَيْرَ الْمَمَاتِ وَ

ہے اس سے بہتر، جو غائب ہے اور حاضر ہے اس سے بہترین، جو تو جانتا ہے اس کا بہترین اور علم، مدت اور آرزو کے بارے میں جو تو فیصلہ کرتا ہے اس

خَيْرَ الْقَضَاءِ وَ خَيْرَ الْقَدَرِ وَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَ خَيْرَ الْإِجَابَةِ وَ خَيْرَ الثَّوَابِ وَ خَيْرَ الْعَطَاءِ وَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَ

میں سے بہترین مجھے عطا فرما، بہترین زندگی، بہترین موت، بہترین قضا و قدر، بہترین درخواست، بہترین قبولیت، بہترین ثواب، بہترین عطا، بہترین

خَيْرَ النَّهَارِ وَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ خَيْرَ الْآخِرَةِ وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ فَإِنَّهُ لَا مَانِعَ لِمَا

رات بہترین دن، بہترین دنیا اور بہترین آخرت مجھے مرحمت فرما، اپنی طرف سے ان سب میں آسانی اور عافیت قرار دے کیونکہ جو تو نے عطا کیا ہے اس

أَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْنِي أَطْلُبُ بِمَا عِنْدِي رِضْوَانَكَ وَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي

میں کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا اور جو تو نے روکا ہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ جو میرے پاس ہے اس سے تیری خوشنودی اور

لَا يَزُولُ وَ احْشُرْنِي عَلَى وَلَايَةِ نَبِيِّكَ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

تیری لازوال نعمتوں کو طلب کروں، مجھے اپنے نبیؐ اور ان کے اہلبیت طاہرین کی ولایت کے ساتھ محشور فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

والے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں۔

اس دن کی ایک اور دعا جو امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا خَالِقَ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ وَ السُّلْطَانِ وَ الْعَظَمَةِ وَ الْجَبَرُوتِ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے تاریکیوں اور روشنی کے خالق، اے قدرت، سلطنت، عظمت، طاقت، بزرگی اور بادشاہی کے

الْكِبْرِيَاءِ وَ الْمَلَكُوتِ يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَناً وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَاناً وَ النُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ

مالک، اے وہ جس نے رات کو سکون کا باعث، سورج اور چاند کو حساب کے لیے اور ستاروں کو اپنے تابع فرمان بنایا، تیرے ہی لیے آفرینش ہے اور

بِأَمْرِهِ لَكَ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا اللّٰهُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَبِيرُ يَا

امر بھی تیرا ہے، تو ہی بابرکت ہے اور تو ہی بلند و بالا ہے، اے تمام جہانوں کے پروردگار۔ اے اللہ، اے عظیم، اے کریم، اے کبیر، اے زندہ، اے

حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا وَتْرُ يَا صَمَدُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ فِيمَا

قیوم، اے یکتا، اے یگانہ، اے تنہا، اے اکیلا، اے بے نیاز! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جو میں نے دعائیں کی ہیں پوری فرما، جو میں نے

دَعَوْتُكَ وَ أَعْطِنِي مَا سَأَلْتُكَ فَإِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

تجھ سے مانگا ہے مجھے عطا فرما، بے شک تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میرے ساتھ وہ سلوک

مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ

فرما جو تیرے شایان شان ہے، بے شک تو تقویٰ اور مغفرت کا مالک ہے۔ مجھے ان میں سے قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور

لِدِينِكَ وَ تَقْتُلُ بِهِ عَدُوَّكَ فِي الصَّفِّ الَّذِي وَصَفْتَ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ ﴿كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾ فِي

اپنے دشمنوں سے جنگ کرتا ہے ایسی صف میں جن کی تو نے اپنی کتاب میں توصیف کی ہے کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند ہے مجھے اپنی محبوب ترین

(۱) سورہ صف، آیت ۴۔

أَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ فِي أَحَبِّ الْمَوَاطِنِ إِلَيْكَ وَ ارْزُقْنِي سَفْكَ دِمَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَ النَّاكِثِينَ وَ

مخلوق میں اور اپنے محبوب ترین مقامات پر فائز فرما۔ مجھے مشرکوں، بیعت توڑنے والوں، ظالموں، خارجیوں، فاسقوں، کافروں اور (دین میں)

الْقَاسِطِينَ وَ الْمَارِقِينَ وَ الْفَاسِقِينَ وَ الْكَافِرِينَ وَ الْمُبَدِّلِينَ وَ ثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِي قَلْبِي وَ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ

تبدیلیاں کرنے والوں کا خون بہانے کی توفیق عطا فرما، اپنی ذات سے میری امید کو مضبوط فرما، مجھے ثابت قدمی دے، مجھ پر صبر نازل فرما اور اس پر

وَ أَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلَيَّ وَ عَلَى ذَلِكَ فَقَوِّنِي وَ فِي صُدُورِ الْكَافِرِينَ فَعَظِّمْنِي وَ لِلْمُؤْمِنِينَ فَذَلِّلْنِي وَ حَبِّبْ

مجھے قوت عطا فرما، کافروں کے دلوں میں میرا رعب طاری فرما، مومنین کے لیے عاجزی عطا فرما، اپنی محبوب ہستیوں کی محبت عطا فرما، اپنے ناپسندیدہ

إِلَيَّ مَنْ أَحْبَبْتَ وَ بَغِّضْ إِلَيَّ مَنْ أَبْغَضْتَ وَ وَفِّقْنِي لِأَحَبِّ الْأَمْرِ إِلَيْكَ وَ أَرْضَاهَا لَدَيْكَ وَ أَفْضَلِهَا

افراد سے بغض وعناد کی توفیق دے، اپنے پسندیدہ کاموں کو انجام دینے کی توفیق دے، جو کام تیری مرضی کے مطابق اور تیرے نزدیک افضل ہیں انہیں

عِنْدَكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعْتِقْنِي مِنَ النَّارِ فَإِنِّي مِنْكَ

کرنے کی توفیق مرحمت فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے جہنم کی آگ سے بچا لے چنانچہ میں تجھ سے

إِلَيْكَ أَفِرُّ فَلَسْتُ أَخَافُ بِغَيْرِ عَدْلِكَ فَإِيَّاكَ أَسْأَلُ بِكَ لِأَنَّكَ لَيْسَ أَحَدٌ إِلاَّ دُونَكَ وَ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ

تیری ہی طرف بھاگ آیا ہوں، مجھے صرف تیرے عدل کا خوف ہے، میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں کیونکہ تیرے سوا اور کوئی نہیں، میں تیری نعمت کے وسیلے

بِنِعْمَتِكَ وَ أَدُلُّ عَلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ فَاغْفِرْ لِي مَا سَتَرْتَ مِنْ غَيْرِكَ مِنْ ذَنْبٍ وَ بَارَزْتُكَ بِخَطِيئَتِي

سے ہی تیرا اقرب چاہتا ہوں، تیرے احسان کے ذریعے ہی تیری طرف راہنمائی چاہتا ہوں۔ پس تو میرا وہ گناہ معاف کر دے جسے تو نے اپنے غیر

مِنْ جَهْلِي لِلَّذِي خِفْتُ مِنْ خَلْقِكَ وَ رَجَوْتُ مِنْ عَفْوِكَ فَأَمِنْتُ تَعْجِيلَ نَقِمَتِكَ فَأَوْجِبْ لِي مَا

سے چھپایا اور میں نے اپنی اس نادانی کی وجہ سے اپنی خطا و گناہ سے تیرا مقابلہ کیا کہ تیری مخلوق سے خوف زدہ ہوا اور تیری معافی کا امیدوار ہوا یوں میں

طَمِعْتُ فِيهِ مِنْ رَحْمَتِكَ إِذْ عَلِمْتَ ذَلِكَ مِنِّي أَنَّهُ كَذَلِكَ مَعَ عِلْمِي بِأَنَّكَ تَرَانِي فِي جَمِيعِ حَالاَتِي لاَ

نے تیرے فوری عذاب سے اپنے آپ کو امان میں پایا۔ پس جس کام میں تیری رحمت کا آرزومند ہوں اسے میرے لیے لازم کر دے کیونکہ تو ویسے

أَقْدِرُ أَسْتَتِرُ مِنْكَ فِي لَيْلٍ وَ لاَ نَهَارٍ فِي بَرٍّ وَ لاَ بَحْرٍ وَ لاَ بِخَرْقٍ مِنَ الْأَرْضِ وَ لاَ سَمَاءٍ وَ لاَ سَهْلٍ وَ لاَ

میرے بارے میں جانتا ہے کہ ایسا ہے، جبکہ میں جانتا ہوں کہ تو مجھے تمام حالات میں دیکھ رہا ہے، میں دن ہو کہ رات، خشکی ہو یا پانی، میدان ہوں یا

جَبَلٍ وَ لِأَنَّهُ لاَ يُوَارِي مِنْكَ لَيْلٌ دَاجٍ وَ لاَ سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَ لاَ بَحْرٌ ذُو أَمْوَاجٍ وَ لاَ أَرْضٌ ذَاتُ

پہاڑ، زمین کی تہہ ہو یا آسمان کی بلندیاں خود کو تجھ سے نہیں چھپا سکتا کیونکہ اندھیری رات ہو یا برجوں والا آسمان، ٹھاٹیں مارتا سمندر ہو یا پیچ وخم والی

فِجَاجٍ وَ لاَ جِبَالٌ ذَاتُ أَنْبَاجٍ عَارِفٌ بِرُبُوبِيَّتِكَ مُقِرٌّ بِوَحْدَانِيَّتِكَ أَحَطْتَ خُبْراً بِأَهْلِ سَمَاوَاتِكَ وَ

زمین یا پھر اونچے پہاڑ کوئی بھی مجھے تجھ سے مخفی نہیں کر سکتا، میں تیری ربوبیت کی معرفت رکھتا ہوں، تیری وحدانیت کا اقرار کرتا ہوں، تو اہل آسمان اور

أَرْضِكَ لاَ يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ

اہل زمین کے بارے میں خوب آگاہ ہے، کوئی بھی چیز تجھے کسی دوسری چیز سے منصرف نہیں کرتی۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو وحدہ لاشریک ہے اور ہر

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

چیز پر قادر ہے۔ ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر اللہ کی طرف سے درود و سلام ہو۔

بیسویں دن کی ایک دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ، وَاَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ اَبْوَابَ النِّيرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْآنِ، يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ۔

اے معبود! آج مجھ پر جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے۔ اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

اکیسویں کی رات اور دن کے مخصوص اعمال اور دعائیں

انیسویں کی رات پر اکیسویں رات کی فضیلت:

اس بارے میں احادیث موجود ہیں کہ ماہ رمضان کی اکیسویں رات کی انیسویں کی رات پر زیادہ فضیلت ہے اور یہ مقصد کے حصول میں زیادہ قریب ہے۔ اس حوالے سے زرارہ نے حمران سے بیان کیا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے شب قدر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ اکیس کی رات ہے۔(۱)

اسی طرح عبدالواحد بن مختار انصاری نے کہا ہے کہ میں نے ابوجعفر باقر علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے شب قدر کے بارے میں بتائیں۔ انہوں نے جواب دیا: اسے اکیسویں اور تیئیسویں رات میں تلاش کرو۔ میں نے عرض کیا: ایک کو معین کر دیں۔ انہوں نے فرمایا کیا حرج ہے کہ تم دونوں راتوں میں عبادت کی سعی و کوشش کرو۔(۲)

مصنف کہتے ہیں: ابوجعفر شیخ طوسیؒ کا تفسیر "التبیان" میں شب قدر کے بارے میں یہ قول گزر چکا ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے اور اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی فضیلت:

ماہ رمضان کے آخری دس دنوں میں دیگر ایام کی نسبت اعتکاف کی بہت بڑی فضیلت اور اہمیت ہے۔ متعدد ذرائع سے شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ، شیخ صدوق ابن بابویہؒ اور میرے نانا ابوجعفر طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔(۳)

---

(۱) ایک اور نسخے میں "تیئیسویں" کا اضافہ ہے۔ دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۱۵۶۔

(۲) مجمع البیان، ج ۵، ص ۵۱۹۔

(۳) کافی، ج ۴، ص ۱۷۵؛ من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۵۶؛ تہذیب، ج ۴، ص ۲۷۸۔

مصنف کہتے ہیں: اعتکاف کی حقیقت اور کمال یہ ہے کہ عقل، قلب اور اعضا و جوارح کو صرف عمل صالح کی انجام دہی پر مرکوز کیا جائے، انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمہ وقت حاضر رکھا جائے، اس کے مقدس ارادے کے تابع رکھا جائے، انہیں مراقبہ کی قیود میں مقید کیا جائے اور ان تمام چیزوں سے انہیں محفوظ رکھا جائے جن سے ایک روزہ دار اپنے کامل و اکمل روزے کو بچاتا ہے بلکہ اعتکاف کی حقیقت، اللہ کی طرف توجہ اور اس سے روگردانی سے ممانعت کے پیش نظر روزہ دار جتنی احتیاط اپنے روزے میں کرتا ہے اعتکاف کی بھی احتیاط کرے۔ پس جب بھی معتکف اپنے ذہن و عقل اور قلب و جان کے انوار کی راہوں میں غیر اللہ کا خیال لائے گا اور اسے آزاد چھوڑے گا اور اپنے اعضا و جوارح کو اپنے رب کی اطاعت کے علاوہ استعمال کرے گا تو اوصاف کمال میں غفلت اور کوتاہی کے برابر اعتکاف کے کمال کو تباہ و برباد کر دے گا۔

کن مقامات میں اعتکاف ہوسکتا ہے:

متعدد طرق سے ہم تک یہ روایت پہنچی ہے کہ محمد بن یعقوب کلینی، ابوجعفر ابن بابویہ اور میرے نانا ابوجعفر طوسی (اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو) نے اپنی اسناد عمر بن یزید سے نقل کیا ہے کہ میں نے ابوعبداللہ جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا: بغداد کی بعض مساجد میں اعتکاف کرنے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جامع مسجد جس میں امام عادل (معصوم) نے نماز جماعت پڑھائی ہو، کے علاوہ کسی اور مسجد میں اعتکاف جائز نہیں ہے۔ مسجد کوفہ، بصرہ، مسجد نبوی اور مسجد الحرام مکہ میں اعتکاف ہوسکتا ہے۔(۱)

اعتکاف کا دورانیہ:

مذکور ہے کہ اعتکاف کم از کم تین دن کا ہوتا ہے اور ان تین دنوں میں روزہ رکھنا ہوتا ہے۔ گذشتہ سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا: اعتکاف تین دن سے کم نہیں ہوتا۔ جب انسان اعتکاف کرے تو روزے رکھے۔ معتکف کے لیے مناسب ہے کہ وہ اعتکاف کرتے ہوئے اسی طرح شرط باندھے جس طرح احرام کے وقت شرط کی جاتی ہے۔(۲)

مصنف کہتے ہیں کہ معتکف اس شرط کے ساتھ اعتکاف کی نیت کرے کہ وہ اعتکاف کے مقام سے خارج نہیں ہوگا مگر یہ کہ کوئی مجبوری پیش آجائے، اس صورت میں وہ اعتکاف کی جگہ سے باہر جا سکتا ہے اور جب مجبوری کی حالت میں خارج ہو تو اعتکاف والی مخصوص مسجد واپسی تک اپنے اعضا و جوارح کا خیال رکھے۔ نیز اس شرط سے مراد یہ بھی ہے کہ وہ اپنے اوپر اخلاص کو لازم قرار دے تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ضمانت شدہ شرط کو پالے۔

---

(۱) کافی، ج۴، ص۱۷۶؛ تہذیب، ج۴، ص۲۹۰۔

(۲) دیکھیں: کافی، ج۴، ص۱۷۷؛ تہذیب، ج۴، ص۲۸۹۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ (۱)

تم میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور تم لوگ صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

آخری عشرے میں امام حسین علیہ السلام کے حرم جانے کی فضیلت:

ابو مفضل نے علی بن محمد بن بندار قمی سے اجازت کے ساتھ نقل کیا ہے، اس نے یحییٰ بن عمران اشعری سے، اس نے اپنے والد سے اور اس نے احمد بن محمد بن ابی نصر سے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ماہ رمضان میں عمرہ ایک حج کے برابر ہے، ماہ رمضان میں ایک رات کا اعتکاف ایک حج کے برابر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد اور ان کی قبر کے نزدیک اعتکاف ایک حج اور ایک عمرے کے برابر ہے اور جو ماہ رمضان کے آخری دس دنوں میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور وہاں اعتکاف کرے اس نے گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے پاس اعتکاف کیا ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے پاس اعتکاف کرے تو یہ واجب حج کے علاوہ ایک حج اور عمرے سے افضل ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے مزید فرمایا: جو بھی ماہ رمضان میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے وہ اس بات کا ضرور خیال رکھے کہ جُھنی کی رات (صحابی رسولؐ عبدالرحمٰن بن انیس انصاری جھنی سے منسوب) (۲) امام کی قبر کے پاس رہے اور وہ تیئیس کی رات ہے جس کے شب قدر ہونے کا بہت زیادہ امکان ہے۔ انہوں نے فرمایا: کم سے کم اعتکاف مغرب اور عشا کے درمیان ایک گھنٹے کا اعتکاف (۳) ہے جو اتنا اعتکاف کرے گا وہ اپنا حصہ پالے گا یا فرمایا: شب قدر میں سے اپنا حصہ پالے گا۔

آخری عشرے کی ہر رات میں غسل:

محمد بن ابی عمیر نے علی بن عبدالواحد النہدی کی کتاب سے بعض امامیہ راویوں سے نقل کیا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات میں غسل فرمایا کرتے تھے۔

اکیسویں رات کے غسل کی فضیلت:

حسین بن سعید نے اپنی سند سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی اکیسویں رات کا غسل سنت ہے۔

اکیسویں رات کے دیگر اعمال:

اس رات کے دیگر اعمال میں سے ماہ رمضان کی ۱۰۰ یا ۱۳۰ رکعات نافلہ نمازیں (بنا بر اختلاف روایات) اور ان کے بعد دعائیں ہیں۔ ہم نے ۱۰۰ رکعت نماز کی کیفیت اور ان کی دعاوں کو اس سے پہلے ذکر کر دیا ہے۔ ان میں مہینے کی پہلی رات کی ۲۰ رکعت

(۱) سورہ بقرہ، آیت ۴۰۔

(۲) اس بارے میں تفصیل تیئیسویں کی رات کے اعمال میں آئے گی۔

(۳) اس سے مراد فقہی اصطلاح میں اعتکاف نہیں ہے جس کے بارے میں پہلے گفتگو ہو چکی ہے۔ اس سے مراد حرم میں ٹھہرنا یا رکنا ہے۔

نماز شامل ہے۔ باقی ۸۰ رکعت نماز اوران کی دعاؤں کو مکمل طور پر انیسویں رات کے اعمال میں بیان کر دیا ہے۔ پس اس رات میں سابقہ کیفیت کے ساتھ ۸ رکعت نماز مغرب اورعشا کے درمیان اور ۷۲ رکعت نمازعشا کے بعد ادا کی جائے۔

اس رات کے مزید اعمال وہ دعائیں ہیں جو اس ماہ کی ہر رات میں سحری سے پہلے اور بعد میں پڑھی جاتی ہیں جن کا ذکر پہلی رات کے اعمال میں گزر چکا ہے اوران کی خوشبو پھیل چکی ہے۔ پس ان پر عمل کرواوران سے کوتاہی نہ کرو۔ جوبھی اعمال انجام دیں گے وہ اپنے عزیز نفس کے لیے کریں گے اوراگران کو اہمیت نہ دی اور سستی دکھائی تو نادم اور پشیمان ہوں گے۔ ان اعمال کو انجام دینے کی قوت اور امکان سے تم پر حجت تمام ہوگئی ہے۔ جب تم حسرت والے دن (قیامت) اعمال میں محنت اور سخت کوشش کرنے والوں کو دیکھو گے تو اپنی کمی وکوتاہی پر سخت نادم ہو گے خصوصاً جب ان افراد کو اپنے سے بلند مقامات پر دیکھو گے جنہیں تم دنیا میں اپنے سے کمتر سمجھتے تھے۔

اکیسویں رات کی مخصوص دعائیں:

امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں اس رات کی خاص دعا:

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ وَ مُصَرِّفُ الدُّهُورِ وَ خَالِقُ الْأَشْيَاءِ جَمِيعِهَا بِحِكْمَتِهِ دَالَّةً عَلَى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب امور کی تدبیر کرتا ہے، زمانوں کو چلاتا ہے۔ وہ سب چیزوں کو اپنی حکمت کے مطابق خلق کرنے والا ہے تا کہ اس کے قدیم اور ازلی ہونے

أَزَلِيَّتِهِ وَ قِدَمِهِ جَاعِلِ الْحُقُوقِ الْوَاجِبَةِ لِمَا يَشَاءُ رَأْفَةً مِنْهُ وَ رَحْمَةً يَسْأَلُهَا سَائِلٌ وَ يَأْمُلُ

پر راہنمائی کرے، جس کے لیے چاہتا ہے اپنے لطف ومہربانی سے حقوق فرض کرتا ہے تا کہ مانگنے والے ان کے ذریعے اس سے مانگیں اور امید رکھنے والے ان کے

إِجَابَةَ دُعَائِهِ بِهَا آمِلٌ فَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْأَسْبَابَ إِلَيْهِ كَثِيرَةً وَ الْوَسَائِلُ إِلَيْهِ مَوْجُودَةٌ وَ

ذریعے اپنی دعاؤں کے پورا ہونے کی امید رکھیں۔ پاک ومنزہ ہے وہ جس نے بہت زیادہ اسباب اور وسائل کو خلق کیا جو اس تک پہنچاتے ہیں۔ پاک ومنزہ ہے اللہ جس پر

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي لاَ تَعْتَوِرُهُ فَاقَةٌ وَ لاَ تَسْتَذِلُّهُ حَاجَةٌ وَ لاَ تُطِيفُ بِهِ ضَرُورَةٌ وَ لاَ يَحْذَرُ إِبْطَاءَ

فقر وناداری عارض نہیں ہوتی، کوئی حاجت اسے شرمندہ نہیں کرتی، کوئی مجبوری اسے پیش نہیں آتی، وہ کسی رازق کے رزق دینے میں تاخیر سے نہیں ڈرتا اور نہ کسی خالق کا

رِزْقِ رَازِقٍ وَ لاَ سَخْطَةَ خَالِقٍ فَإِنَّهُ الْقَدِيرُ عَلَى رَحْمَةِ مَنْ هُوَ بِهَذِهِ الْخِلاَلِ مَقْهُورٌ وَ فِي مَضَائِقِهَا

اسے کوئی خوف ہے کیونکہ وہ ان چیزوں سے مغلوب اوران تنگیوں اور مشکلوں میں محصور افراد پر مہربانی کرنے پر قادر ہے۔ جس کے ہاتھ میں تمام امور ہیں، جس کی طرف

مَحْصُورٌ يَخَافُ وَ يَرْجُو مَنْ بِيَدِهِ الْأُمُورُ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَ هُوَ عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بازگشت ہے اور جو اپنی مرضی سے ہر کام کرنے پر قادر ہے انسان اس سے ڈرتا ہے اوراس سے امید لگاتا ہے۔ اے اللہ! اپنے بندے، اپنے رسول، اپنے نبی، اپنے پیغام

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ نَبِيِّكَ مُؤَدِّي الرِّسَالَةِ وَ مُوضِحِ الدَّلاَلَةِ أَوْصَلَ كِتَابَكَ وَ اسْتَحَقَّ

رساں اور راہنمائی کو واضح کرنے والے محمدؐ پر درود بھیج، انہوں نے تیری کتاب پہنچائی اور تیرے ثواب کے مستحق قرار پائے، تیرے حلال اور حرام کے راستے کو واضح

ثَوَابَكَ وَ أَنْهَجَ سَبِيلَ حَلاَلِكَ وَ حَرَامِكَ وَ كَشَفَ عَنْ شَعَائِرِكَ وَ أَعْلاَمِكَ فَإِنَّ هَذِهِ اللَّيْلَةَ الَّتِي

کیا، تیرے شعائر اور تیری نشانیوں سے پردہ ہٹایا۔ یہ وہ رات ہے جسے تو نے شب قدر کا نام دیا ہے اور اس میں تو نے پختہ ذکر (قرآن) نازل کیا، اسے ہزار مہینوں سے

وَسَمْتَهَا بِالْقَدْرِ وَ أَنْزَلْتَ فِيهَا مُحْكَمَ الذِّكْرِ وَ فَضَّلْتَهَا عَلَى أَلْفِ شَهْرٍ وَ هِيَ لَيْلَةُ مَوَاهِبِ

افضل بنایا، یہ رات قبول شدگان کے لیے عطاو بخشش کی رات ہے اور دھتکارے ہوؤں کے لیے مصیبت کی رات ہے، ہائے! بدقسمتی اس کی جو اس رات اللہ کی ناراضی کے

الْمَقْبُولِينَ وَ مَصَائِبِ الْمَرْدُودِينَ فَيَا خُسْرَانَ مَنْ بَاءَ فِيهَا بِسَخَطِهِ وَ يَا وَيْحَ مَنْ حُظِيَ فِيهَا

ساتھ واپس لوٹے، واہ! خوش قسمتی اس کی جو اس رات اللہ کی رحمت سے بہرہ مند ہو۔ اے اللہ! اس رات قیام (عبادت) کی توفیق دے، جن کو تو نے عظمت بخشی ان کی

بِرَحْمَتِهِ اَللَّهُمَّ فَارْزُقْنِي قِيَامَهَا وَ النَّظَرَ إِلَى مَا عَظَّمْتَ مِنْهَا مِنْ غَيْرِ حُضُورِ أَجَلٍ وَ لاَ قُرْبِهِ وَ لاَ

طرف توجہ کرنے کی توفیق دے بغیر اس کے عمر ختم ہو جائے یا موت قریب ہو جائے، اور امید قطع یا ختم ہو جائے۔ اس رات مجھے ایسے عمل کی توفیق دے جسے تو قبول کر

اِنْقِطَاعِ أَمَلٍ وَ لاَ فَوْتِهِ وَ وَفِّقْنِي فِيهَا لِعَمَلٍ تَرْفَعُهُ وَ دُعَاءٍ تَسْمَعُهُ وَ تَضَرُّعٍ تَرْحَمُهُ وَ شَرٍّ تَصْرِفُهُ وَ

لے، ایسی دعا کی توفیق دے جسے تو سن لے، ایسی آہ و زاری جس پر تو رحم فرمائے، شر جسے تو دور کر دے، ایسی بھلائی جسے تو عنایت کرے، ایسی مغفرت جسے تو لازمی کر

خَيْرٍ تَهَبُهُ وَ غُفْرَانٍ تُوجِبُهُ وَ رِزْقٍ تُوَسِّعُهُ وَ دَنَسٍ تُطَهِّرُهُ وَ إِثْمٍ تَغْسِلُهُ وَ دَيْنٍ تَقْضِيهِ وَ حَقٍّ

دے، ایسا رزق جسے تو وسیع کر دے، ایسی نجاست جس سے تو پاک کر دے، ایسا گناہ جسے تو دھو ڈالے، قرض جسے تو ادا کر دے، حق جسے تو اٹھائے اور ادا کر دے، صحت و

تَتَحَمَّلُهُ وَ تُؤَدِّيهِ وَ صِحَّةٍ تُتِمُّهَا وَ عَافِيَةٍ تُنْمِيهَا وَ أَشْعَاثٍ تَلُمُّهَا وَ أَمْرَاضٍ تَكْشِفُهَا وَ صَنْعَةٍ

تندرستی جسے تو کامل کر دے، عافیت جسے تو جاری رکھے، پریشانی جسے تو دور کر دے، بیماری جس سے تو شفا عطا کر دے، نیک کام جس کی تو حمایت فرمائے، عطاو بخشش جس

تَكْنُفُهَا وَ مَوَاهِبَ تَكْثِفُهَا وَ مَصَائِبَ تَصْرِفُهَا وَ أَوْلاَدٍ وَ أَهْلٍ تُصْلِحُهُمْ وَ أَعْدَاءٍ تَغْلِبُهُمْ وَ

سے تو پردے ہٹا دے، مصیبتوں کو دور کر دے، اولاد اور اہل و عیال جنہیں تو صالح بنا دے، دشمنوں پر غلبہ اور فتح عطا کر دے اور ان کے تکلیف دہ امور میں میری کفایت

تَقْهَرُهُمْ وَ تَكْفِي مَا أَهَمَّ مِنْ أَمْرِهِمْ وَ تَقْدِرُ عَلَى قُدْرَتِهِمْ وَ تَسْطُو بِسَطَوَاتِهِمْ وَ تَصُولُ عَلَى

فرما دے، ان کی طاقت پر غالب کر دے ان کے دبدبے پر تسلط عطا کر دے، ان کے حملوں میں انہیں شکست سے دوچار کر دے، ان کے ہاتھوں کو سینے سے باندھ

صَوْلاَتِهِمْ وَ تَغُلُّ أَيْدِيَهُمْ إِلَى صُدُورِهِمْ وَ تُخْرِسُ عَنْ مَكَارِهِي أَلْسِنَتَهُمْ وَ تَرُدُّ رُءُوسَهُمْ عَلَى

دے (انہیں بے بس اور لاچار کر دے) میرے لیے ناگوار معاملات میں ان کی زبانوں کو بند کر دے اور ان کے سروں کو نیچا کر دے۔ اے اللہ! میرے آقا اور میرے

صُدُورِهِمْ اَللَّهُمَّ سَيِّدِي وَ مَوْلاَيَ اِكْفِنِي الْبَغْيَ وَ مُصَارَعَةَ الْغَدْرِ وَ مَعَاطِبَهُ وَ اِكْفِنِي سَيِّدِي شَرَّ

مولا مجھے سرکشی، دھوکا اور فریب کے جال میں پھنسنے اور تباہی سے بچا لے، میرے آقا مجھے اپنے بندوں اور تمام بندوں کے شر سے محفوظ رکھ، میری طرف سے ان پر خیرات

عِبَادِكَ وَ اِكْفِ شَرَّ جَمِيعِ عِبَادِكَ وَ أَنْشُرْ عَلَيْهِمُ الْخَيْرَاتِ مِنِّي حَتَّى تُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْآخِرِينَ وَ أُذْكُرْ

و برکات پھیلا دے تاکہ آخرت میں تو مجھ پر خیرات نازل فرمائے، میرے ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کا اپنی رحمت اور مغفرت کے ساتھ ذکر فرما، اے سب سے

وَالِدَيَّ وَ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ مَغْفِرَتِكَ ذِكْرَى سَيِّدٍ

زیادہ رحم کرنے والے، ایسا ذکر جو قریب سردار اپنے بندوں اور کنیزوں کا ذکر کرے جو اپنے پیاروں سے جدا ہو چکے ہوں، جو سرگوشی کرنے سے گونگے اور پکار سننے سے

قَرِيبٍ لِعَبِيدِهِ وَ إِمَاءٍ فَارَقُوا الْأَحِبَّاءَ وَ خَرِسُوا عَنِ النَّجْوَى وَ صَمُّوا عَنِ النِّدَاءِ وَ حَلُّوا أَطْبَاقَ

بہرے ہو چکے ہوں، جو منوں مٹی تلے دب چکے ہوں اور بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو چکے ہوں۔ اے اللہ! تو نے میرے والدین کا حق مجھ پر واجب کیا ہے اور میں نے

الثَّرَى وَ تُمَزِّقُهُمُ الْبِلَى اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَوْجَبْتَ لِوَالِدَيَّ عَلَيَّ حَقّاً وَ قَدْ أَدَّيْتُهُ بِالاِسْتِغْفَارِ لَهُمَا إِلَيْكَ إِذْ

اسے تیری بارگاہ میں ان کے لیے طلب مغفرت کر کے اسے ادا کیا ہے کیونکہ تیرے ذریعہ کے علاوہ میں اسے ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو نے ان کے لیے دعا کرنا مجھ

لاَ قُدْرَةَ لِي عَلَى قَضَائِهِ إِلاَّ مِنْ جِهَتِكَ وَ فَرَضْتَ لَهُمَا فِي دُعَائِي فَرْضاً قَدْ أَوْفَدْتُهُ عَلَيْكَ إِذْ حَلَّتْ بِيَ

پر فرض کیا ہے اور میں نے تیری بارگاہ میں ان کے لیے دعا کی ہے کیونکہ اس واجب کو ادا کرنے کی طاقت رکھتا ہوں، جس وقت میرا کوئی اختیار اور طاقت نہ تھی تو صاحب

الْقُدْرَةُ عَلَى وَاجِبِهَا وَ أَنْتَ تَقْدِرُ وَ كُنْتُ لاَ أَمْلِكُ وَ أَنْتَ تَمْلِكُ اَللَّهُمَّ لاَ تَحْلُلْ فِيمَا أَوْجَبْتَ وَ لاَ

اختیار تھا اور سب کچھ کا مالک تو تھا۔ اے اللہ! جو تو نے مجھ پر واجب کیا ہے اس کی بابت مجھے (عذاب میں) شامل نہ کر اور جو تو نے مجھ پر فرض کیا ہے اس میں مجھے دوسروں

تُسَلِّمْنِي فِيمَا فَرَضْتَ وَ أَشْرِكْنِي فِي كُلِّ صَالِحِ دُعَاءٍ أَجَبْتَهُ وَ أَشْرِكْ فِي صَالِحِ دُعَائِي جَمِيعَ

کے حوالے نہ کر، مجھے ہر نیک دعا میں شامل فرما جسے تو نے قبول فرمایا ہے اور میری نیک دعاوں میں تمام مومنین اور مومنات کو شامل فرما مگر ان کو شامل نہ فرما جنہوں نے

الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ إِلاَّ مَنْ عَادَى أَوْلِيَاءَكَ وَ حَارَبَ أَصْفِيَاءَكَ وَ أَعْقَبَ بِسُوءِ الْخِلاَفَةِ

تیرے اولیاء سے دشمنی کی ہے، تیرے چنے ہوئے بندوں سے جنگ کی ہے اور تیرے انبیاء کے بعد بری جانشینی کی ہے، گمراہی پر مرے ہیں اور اپنے انحراف اور سرکشی

أَنْبِيَاءَكَ وَ مَاتَ عَلَى ضَلاَلَتِهِ وَ انْطَوَى فِي غَوَايَتِهِ فَإِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ دُعَاءٍ لَهُمْ أَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ

میں غرق رہے ہیں۔ میں ان کے لیے دعا کرنے سے تجھ سے بیزاری چاہتا ہوں۔ ہر شخص نے جو کیا کرایا تو اس پر ناظر و نگران ہے، چھوٹے گناہوں کو بخشنے والا ہے اور

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ غَفَّارٌ لِلصَّغَائِرِ وَ الْمُوبِقُ بِالْكَبَائِرِ بِ لاَإِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

بڑے گناہوں پر ہلاک کرنے والا ہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین (تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک و منزہ ہے بے شک میں ظالموں میں

الظَّالِمِينَ فَانْشُرْ عَلَيَّ رَأْفَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً۔

سے ہوں) کے صدقے مجھ پر اپنی رحمت کی بارش فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اللہ کا محمد نبی اکرمؐ اور ان کی آل پر کثیر درود و سلام نازل ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی اکیسویں رات کی ایک اور مخصوص دعا:

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں

حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لاَرَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الرَّبَّ

کہ جنت برحق ہے، جہنم برحق ہے، قیامت کے برپا ہونے میں کوئی شک نہیں اور اللہ تعالیٰ اہل قبور کو زندہ کرے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ رب میرا پروردگار ہے، اس کا کوئی

رَبِّي لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ لاَ وَلَدَ لَهُ وَ لاَ وَالِدَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّهُ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ وَ الْقَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ

شریک نہیں، نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ ہی باپ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جو وہ چاہتا ہے اسے انجام دیتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، جو چاہتا ہے بنا لیتا ہے، جس پر چاہتا

الصَّانِعُ لِمَا يُرِيدُ وَ الْقَاهِرُ مَنْ يَشَاءُ وَ الرَّافِعُ مَنْ يَشَاءُ مَالِكُ الْمُلْكِ وَ رَازِقُ الْعِبَادِ الْغَفُورُ

ہے غلبہ حاصل کر لیتا ہے، جسے چاہتا ہے بلند کر دیتا ہے، وہ سلطنت کا مالک ہے، بندوں کا رازق ہے، بخشنے والا مہربان ہے، علیم بھی ہے اور حلیم بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں،

الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَنَّكَ سَيِّدِي كَذٰلِكَ وَ

میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تو میرا ایسا آقا و سردار ہے، اس سے بھی اعلیٰ و

فَوْقَ ذٰلِكَ لَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ كُنْهَ عَظَمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اهْدِنِي وَ لَا تُضِلَّنِي بَعْدَ

ارفع ہے، توصیف کرنے والے تیری عظمت کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت کا نزول فرما، مجھے ہدایت عطا فرما، اپنی ہدایت دینے کے

إِذْ هَدَيْتَنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ۔

بعد مجھے گمراہ نہ فرما، بے شک تو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ یعنی ہدایت پر ہے۔

آخری عشرے کی دعاوں میں سے اکیسویں رات کی خاص دعا:

اس دعا کو متعدد طرق سے گذشتہ امامیہ راویوں کی ایک جماعت نے اپنی اسناد سے آئمہ طاہرین علیہم السلام سے بیان کیا ہے۔ ہم نے چونکہ محمد بن ابی قرۃؒ کی روایت کو کامل ترین روایت پایا ہے اس لیے عبادات میں احتیاط کے پیش نظر ان سے مروی روایت کو لفظ بہ لفظ یہاں نقل کرتے ہیں۔ اس روایت کو ہم نے اپنی اسناد سے ابو محمد ہارون بن موسیٰؒ سے نقل کیا ہے اس نے اپنی سند سے عمر بن یزید کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ آخری عشرے کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھو:

يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے، اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے، اے جسے

الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللّٰهُ يَا رَحِيمُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا

چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن اے اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے

اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین اوصاف اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں، میں تجھ سے تیرے نام اللہ، رحمان و رحیم کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ

اگر تو نے آج کی رات حتمی فیصلہ کر لیا ہے کہ روح اور فرشتے تمام پختہ امور لے کر نازل ہوں تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میرا نام نیکوکاروں میں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي

قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری نیکیوں کو مقام علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو

عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ رِضًى

میرے دل میں بسا ہو، وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اس پر مجھے راضی فرما دے اور مجھے دنیا میں بہترین زندگی دے اور

بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور مجھے جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے توفیق دے کہ تیرا ذکر کروں، تیرا شکر ادا کروں، تیری طرف توجہ

فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ لِمَا وَفَّقْتَ

رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں۔ مجھے ایسے عمل کی توفیق دے جس میں تیری چاہت اور رضایت ہو اور جس کی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ (سلام ہو آنحضرت پر اور ان کی

لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي

آل پر) کے پیروکاروں کو توفیق دی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم والے۔ جس چیز کو تو نے مجھ سے اپنی قدرت وطاقت کی بدولت روکا ہے، مجھے اس کی طلب

بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي

کے امتحان میں نہ ڈال۔ اے میرے پروردگار مجھے اپنی طرف سے اپنے وسیع حلال رزق کے ذریعے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی عفت و

وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا

پاک دامنی نصیب فرما، مجھ سے ہر غم اور پریشانی دور فرما، میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے، مجھے شب قدر پانے والوں میں سے ہر ایک سے بہتر

أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ

حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے ہر اس عمل کو انجام دینے کی توفیق دے جو محمدؐ اور آل محمدؐ (سلام ہو آنحضرت پر اور ان کی آل پر) نے انجام دیا ہو۔ میرے

كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

ساتھ اسی وقت، اسی وقت فلاں فلاں سلوک فرما۔ یہ جملہ سانس منقطع ہونے تک کہتا رہے۔

بر روایت دعا کا باقی حصہ یہ بھی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي حِلْماً يَسُدُّ عَنِّي بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهِ عَلَيَّ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو مجھ پر جہالت کا دروازہ بند کر دے اور وہ ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا

مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَغِنًى تَسُدُّ بِهِ عَنِّي بَابَ كُلِّ فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ، وَعِزّاً تُكْرِمُنِي

احسان کرے اور وہ تونگری دے جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بند کر دے اور ایسی قوت دے جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کر دے اور وہ عزت دے

بِهِ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ، وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ، وَأَمْناً تَرُدُّ بِهِ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ، وَعَافِيَةً تَسْتُرُنِي

جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کر دے اور وہ بلندی دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جس کے ذریعے تو مجھے خوف سے بچائے اور

بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ، وَعِلْماً تَفْتَحُ لِي بِهِ كُلَّ يَقِينٍ وَيَقِيناً تُذْهِبُ بِهِ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ، وَدُعَاءً تَبْسُطُ لِي

وہ پناہ دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس کے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور وہ یقین عطا کر کہ جس کے ذریعے

بِهِ الْإِجَابَةَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا كَرِيمُ، وَخَوْفاً تَنْشُرُ لِي

ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے

بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ، وَعِصْمَةً تَحُولُ بِها بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ حَتّٰى أُفْلِحَ بِها عِنْدَ الْمَعْصومِينَ عِنْدَكَ

والے،اوروہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ بچاؤ (گناہوں سے بچنے کا ملکہ) دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے یہاں تک کہ اس کے

بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ۔

ذریعے تیرے نزدیک معصومین کے حضور کامیاب ہو جاؤں تیری رحمت سے، اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور دعا:

ابو محمد ہارون بن موسیٰؒ نے اپنی اسناد سے ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتابِكَ الْمُنْزَلِ (شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنّاسِ وَبَيِّناتٍ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں

مِنَ الْهُدىٰ وَالْفُرْقانِ) (۱) فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضانَ بِما أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَهُ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی کہ تو نے اس میں قرآن کریم نازل فرمایا اور اسے شب قدر کے

بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ۔ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ أَيّامُ شَهْرِ رَمَضانَ قَدِ انْقَضَتْ،

لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں

وَلَيالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ يا إِلٰهِي مِنْهُ إِلىٰ ما أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصىٰ لِعَدَدِهِ مِنَ

جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، فَأَسْأَلُكَ بِما سَأَلَكَ بِهِ مَلائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ، وَ أَنْبِياؤُكَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبادُكَ

حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک

الصّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النّارِ، وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ

بندے سوال کرتے ہیں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ

بِرَحْمَتِكَ وَ أَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ وَ تَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي، وَتَسْتَجِيبَ دُعائِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ

کہ مجھ پر اپنے درگزر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت، بخشش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس

بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيامَةِ۔ إِلٰهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے۔ اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ تر

(۱) سورہ بقرہ، آیت ۱۸۵۔

وَبِجَلالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقَضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمضانَ وَلَيالِيهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُؤاخِذُنِي بِهِ، أَوْ

جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمہ کوئی جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری گرفت کرے

خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّها مِنِّي لَمْ تَغْفِرْها لِي، سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي، أَسْأَلُكَ يا لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ

یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جس کی سزا دینا چاہتا ہو اور اس کی معافی نہ دی ہو، میرے مالک، میرے آقا، میرے سردار میں سوال کرتا ہوں، اے کہ نہیں کوئی

لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي رِضىً، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ

معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی

الْآنَ فَارْضَ عَنِّي، يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يا اَللهُ يا أَحَدُ يا صَمَدُ يا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ

كُفُواً أَحَدٌ۔

جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

اور اس دعا کو بار بار پڑھے:

يا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِداوُدَ عَلَيْهِ السَّلامُ يا كاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظامِ عَنْ أَيُّوبَ أَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ

اے حضرت داؤدؑ کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے، اے حضرت ایوبؑ کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے، اے یعقوبؑ کی بے تابی دور کرنے والے،

يَعْقُوبَ أَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

اے یوسفؑ کا رنج مٹا دینے والے، محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور میرے

أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ۔

ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

ایک اور مخصوص دعا:

ایک اور روایت میں ابن ابی عمیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات یہ دعا پڑھتے تھے:

أَعُوذُ بِجَلالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ وَلَكَ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے تو میرے ذمہ قیامت

قِبَلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ يَوْمَ أَلْقاكَ۔

کے دن کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے۔

ایک نکتہ:

ماہ رمضان کے آخری عشرے کی دعاوں میں یہ جملہ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ فِيهَا جفت اورطاق ہر رات میں دہرایا جاتا ہے جبکہ امامیہ مذہب اور ان کی روایات سے ثابت ہے کہ شب قدر طاق راتوں میں ہے نہ کہ جفت راتوں میں۔ پس اس کا تمام جفت راتوں کی دعاؤں میں دہرائے جانے کی تاویل اور توجیہ کی ضرورت ہے۔

مصنفؒ کا بیان ہے کہ اس بات کا آخری عشرے کی تمام راتوں کی دعاؤں میں ذکر کرنے سے شاید شب قدر کو دشمنوں سے چھپانا مقصود ہو یا آئمہ ہدیٰ علیہم السلام کا اس بارے میں اپنے علم کو چھپانا مقصود ہو۔ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ یا اس سے مراد یہ ہو کہ اگر تو نے جفت راتوں میں یہ حتمی فیصلہ کیا ہے کہ شب قدر طاق راتوں میں ہو یا پھر یہ کہ اگر تو نے جفت راتوں میں فرشتوں کے آسمانوں کے کسی خاص مقام پر نزول کا فیصلہ کیا ہے اور دنیا کی طرف ان کے نزول کی تکمیل طاق راتوں میں ہوگی۔ ممکن ہے ہماری مذکورہ تاویلات کے علاوہ کوئی اور تاویل بھی ہو؛ کیونکہ خاصان خدا اور ان کے نائبین کے اسرار و رموز کی حقیقت سے ہر کوئی مطلع نہیں ہوسکتا۔

ابوجعفر محمد ابن بابویہ نے اپنی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں ماہ رمضان کے آخری دس دنوں کی دعاوں کو محمد ابن ابی عمیرؒ کی کتاب "نوادر" کے ذریعے امام صادق علیہ السلام سے ذکر کیا ہے۔ ان میں اس نے جملہ "اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ۔۔۔" ذکر نہیں کیا ہے بلکہ صرف یہ جملہ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ۔۔۔ کہا ہے اور دعا کو جاری رکھا ہے۔(۱)

اکیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

محمد بن علی طرازی نے عبدالباقی بن یزداد سے بیان کیا ہے کہ مجھے ابوعبداللہ محمد بن وھبان بن محمد بصری نے خبر دی ہے کہ مجھ سے ابو علی محمد بن حسن بن جمہور نے حدیث بیان کی ہے کہ میرے والد نے اپنے والد محمد سے، اس نے حماد بن عیسیٰ سے اور اس نے حماد بن عثمان سے روایت کی ہے کہ میں ابوعبداللہ امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں ماہ رمضان کی اکیس کی رات حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا: اے حماد کیا تو نے غسل کر لیا ہے؟ میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان جاوں! جی کر لیا ہے۔ انہوں نے ایک چٹائی منگوائی اور مجھے فرمایا: میرے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ ہم دونوں نمازیں پڑھنے لگے آپ مسلسل نماز پڑھنے لگے اور میں ان کے ساتھ نمازیں پڑھ رہا تھا یہاں تک کہ ہم نمازوں سے فارغ ہو گئے پھر آپ دعائیں کرنے لگے اور میں ان کے ساتھ آمین کہہ رہا تھا یہاں تک کہ صبح طلوع ہو گئی پس آپ نے اذان اور اقامت کہی اور اپنے بعض غلاموں کو بلایا اور آگے کھڑے ہو گئے جبکہ ہم ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ قدر یعنی

(۱) الکافی - الشیخ الکلینی - ج ۴ - ص ۱۶۱

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر قرائت فرمائی اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ توحید کی تلاوت کی۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تقدیس، حمد وثنا، محمدؐ وآل محمد پر درود وسلام بھیجنے اور اولین وآخرین مومنین اور مومنات، مسلمین اور مسلمات کے لیے دعا کرنے سے فارغ ہوئے تو آپ سجدے میں چلے گئے اور کافی دیر تک سجدے کی حالت میں رہے، ہمیں صرف ان کی سانس کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ یہاں تک کہ آپ نے یہ دعا پڑھنا شروع کی:

لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْأَبْصَارِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ خَالِقَ الْخَلْقِ بِلَا حَاجَةٍ فِيكَ إِلَيْهِمْ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے دلوں اور نظروں کو منقلب کر دینے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے مخلوق کے خالق جس کی اسے ضرورت نہ تھی، تیرے سوا کوئی

أَنْتَ مُبْدِئَ الْخَلْقِ لَا يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ

معبود نہیں اے مخلوق کے ایجاد کرنے والے اور تیری سلطنت سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے، تیرے سوا

مُدَبِّرَ الْأُمُورِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ دَيَّانَ الدِّينِ وَ جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُجْرِيَ الْمَاءِ فِي الصَّخْرَةِ

کوئی معبود نہیں اے امور کی تدبیر کرنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے روز جزا میں بدلہ دینے والے اور سرکشوں پر غلبہ پانے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

الصَّمَّاءِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُجْرِيَ الْمَاءِ فِي النَّبَاتِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُكَوِّنَ طَعْمِ الثِّمَارِ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ

اے سخت چٹان میں پانی جاری کرنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے پودوں میں پانی کو جاری کرنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے پھلوں میں ذائقہ

مُحْصِيَ عَدَدِ الْقَطْرِ وَ مَا تَحْمِلُهُ السَّحَابُ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُحْصِيَ عَدَدِ مَا تَجْرِي بِهِ الرِّيَاحُ فِي الْهَوَاءِ

پیدا کرنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے بارش کے قطروں اور جو بادل اٹھاتے ہیں کو شمار کرنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے ہوا میں موجود ذرات کی

لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُحْصِيَ مَا فِي الْبِحَارِ مِنْ رَطْبٍ وَ يَابِسٍ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ مُحْصِيَ مَا يَدِبُّ فِي ظُلُمَاتِ

تعداد کو جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے سمندروں میں موجود خشک اور تر کی تعداد کو جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے سمندر کی گہرائیوں اور

الْبِحَارِ وَ فِي أَطْبَاقِ الثَّرَى أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

زمین کی دبیز تہوں میں رینگنے والے جانوروں کی تعداد جاننے والے۔ میں تیرے اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جو تو نے خود رکھا ہے یا اپنے علم غیب میں اسے

عِنْدَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّاكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ نَبِيٍّ أَوْ صِدِّيقٍ أَوْ شَهِيدٍ أَوْ أَحَدٍ مِنْ

اپنے لیے انتخاب کیا ہے، میں تیرے ہر اس نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جسے تیری مخلوق میں سے نبی یا صدیق یا شہید یا کسی فرشتے نے تجھے دیا ہے، میں

مَلَائِكَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ

تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جب اس کے ذریعے سے تجھے پکارا جائے تو تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے مانگا جائے تو تو عطا فرماتا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ بَرَكَاتُكَ وَ بِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ وَ أَنَلْتَهُمْ

ہے۔ میں تجھ سے تیرے محمد اور ان کے اہلبیت (ان پر تیرا درود اور برکتیں نازل ہوں) پر حق اور ان کے تجھ پر حق جو تو نے اپنے پر لازم کیا ہے اور اس کے ذریعے ان

بِهِ فَضْلَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ وَ سِرَاجِكَ السَّاطِعِ بَيْنَ

پر اپنا فضل فرمایا ہے، کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمد جو تیرے بندے اور رسول ہیں، تیرے اذن سے تیری طرف بلانے والے ہیں، تیری زمین اور

عِبَادِكَ فِي أَرْضِكَ وَ سَمَائِكَ وَ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَ نُوراً اسْتَضَاءَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فَبَشَّرَنَا

تیرے آسمانوں میں تیرے بندوں کے درمیان تیرے فروزاں چراغ ہیں اور تو نے انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا ہے، مومنین جس سے روشنی حاصل کرتے

بِجَزِيلِ ثَوَابِكَ وَ أَنْذَرَنَا الْأَلِيمَ مِنْ عَذَابِكَ أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ الْحَقِّ وَ صَدَّقَ

ہیں وہ نور بنایا ہے پس آنحضرت نے ہمیں تیرے فراواں ثواب کی بشارت دی ہے اور تیرے دردناک عذاب سے ہمیں ڈرایا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ حق کی

الْمُرْسَلِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوهُ ذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَبَّاهُ يَا

طرف سے حق لے کر آئے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جنہوں نے ان کی تکذیب کی وہ دردناک عذاب کا مزہ چکھیں گے۔ میں تجھ

رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَسْأَلُكَ فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ

سے درخواست کرتا ہوں، اے اللہ، اے اللہ، اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے آقا، اے میرے سردار، اے میرے سردار،

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ وَ سَائِلِيكَ نَصِيباً وَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ

اے میرے سردار، اے میرے آقا، اے میرے آقا، اے میرے آقا! میں اس صبح سویرے تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اوران کی آل پر رحمت فرما اور مجھے

بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ أَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَ مَا لَمْ أَسْأَلْكَ مِنْ

سب سے زیادہ حصہ پانے والے اپنے بندوں اور سائلوں میں سے قرار دے اور میری گردن کو جہنم سے چھڑا کر مجھ پر احسان فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

عَظِيمِ جَلَالِكَ مَا لَوْ عَلِمْتُهُ لَسَأَلْتُكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ أَنْ تَأْذَنَ لِفَرَجِ مَنْ

والے۔ میں تجھ سے وہ سب چیزیں مانگتا ہوں جن کا میں نے سوال کیا ہے یا تیری عظیم اور باشکوہ بارگاہ سے سوال نہیں کیا ہے اگر میں انہیں جانتا تو تجھ سے ضرور

بِفَرَجِهِ فَرَجُ أَوْلِيَائِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ بِهِ تُبِيدُ الظَّالِمِينَ وَ تُهْلِكُهُمْ عَجِّلْ ذَلِكَ يَا رَبَّ

درخواست کرتا، تو محمد اوران کے اہلبیت پر درود بھیج اور اجازت دے کشائش کی جس سے تیری مخلوق میں سے تیرے دوستوں اور برگزیدہ افراد کی کشائش حاصل ہوتی

الْعَالَمِينَ وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ لِعَاجِلِ الدُّنْيَا وَ آجِلِ

ہے اور تو ظالموں کو نیست و نابود کرتا ہے، اے تمام جہانوں کے رب اس میں جلدی فرما، اے عظمت و بزرگی کے مالک جو کچھ میں نے فانی دنیا اور باقی رہنے والی

الْآخِرَةِ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَ اقْلِبْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي يَا خَالِقِي وَ يَا

آخرت کے لیے مانگا ہے وہ سب مجھے عطا فرما۔ اے میری شہ رگ سے بھی زیادہ مجھ سے قریب میری لغزشوں سے درگزر فرما اور مجھے حاجات کی برآوری کے ساتھ

رَازِقِي وَ يَا بَاعِثِي وَ يَا مُحْيِيَ عِظَامِي وَ هِيَ رَمِيمٌ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي

واپس پلٹا۔ اے میرے خالق، اے میرے رازق، اے مجھے قبر سے اٹھانے والے، اے میری بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرنے والے! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور میری

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

دعائیں قبول فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

جب آنجناب نے دعا کو تمام کیا تو سجدے سے سر اٹھایا۔ میں نے عرض کی میں قربان جاوں! میں نے سنا ہے آپ یہ فرما رہے تھے ”اس کی کشائش سے جس کی کشائش سے اللہ کے منتخب شدہ بندوں اور اس کے اولیاء کی کشائش ہے“ کیا آپ وہی نہیں ہیں؟ انہوں نے

فرمایا: نہیں۔ وہ قائم آل محمد (علیہم السلام) ہیں۔

میں نے عرض کیا: کیا ان کے ظہور کی کوئی نشانیاں ہیں؟ انہوں نے فرمایا: سورج کو طلوع کے وقت دو تہائی دن کی مدت کا گرہن لگنا، مہینے کی تیئس تاریخ کو چاند گرہن لگنا، ایسا فتنہ وفساد جو اہل مصر کو اپنی لپیٹ میں لے گا جس کی وجہ سے دریائے نیل کا خشک ہو جانا۔ اس کے بعد فرمایا: جو کچھ میں نے بیان کیا ہے اسی پر اکتفا کرو اور رات دن اپنے امام کی راہ تکتے رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر لمحہ ایک نئی کرشمہ سازی میں مشغول ہے اور ایک کام میں مشغولیت اسے دوسرے کام سے نہیں روکتی، اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اپنے دوستوں کی حفاظت اس کے ذمے ہے اور وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

اکیس ماہ رمضان کی ایک اور دعا:

سُبْحَانَ اللهِ السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ

پاک ومنزہ ہے سننے والا جس سے زیادہ کوئی چیز سن نہیں سکتی جو عرش کے اوپر سے لے کر سات زمینوں تک جو کچھ ہے، کو سنتا ہے، جو بحر و بر کی تاریکیوں میں

وَ يَسْمَعُ مَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ يَسْمَعُ الْأَنِينَ وَ الشَّكْوَى وَ يَسْمَعُ السِّرَّ وَ أَخْفَى وَ يَسْمَعُ

جو کچھ ہے، کو سنتا ہے، جو نالہ و فریاد اور شکوہ و شکایت کو سنتا ہے، جو پوشیدہ اور مخفی ترین چیز کو سنتا ہے، جو سینوں کے وسوسوں کو سنتا ہے، جو آنکھوں کی خیانتوں

وَسَاوِسَ الصُّدُورِ وَ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَ لَا يُصِمُّ سَمْعَهُ صَوْتٌ سُبْحَانَ اللهِ

کو جانتا ہے اور سینوں میں پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور کوئی بھی آواز اس کے سننے میں مانع نہیں ہے۔ پاک ومنزہ ہے اللہ جو انسانوں کا پیدا کرنے والا

بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ

ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو مصور ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جس نے تمام جوڑوں کو خلق کیا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جس نے روشنی اور تاریکیوں کو بنایا، پاک و

وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى

منزہ ہے اللہ جو دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرتا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو ہر دکھائی اور نہ دکھائی جانے والی چیز کا پیدا

وَ مَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ کلمات کی تحریر کے برابر، پاک ومنزہ ہے اللہ جو عالمین کا رب ہے۔

اس دن کی سید ابن باقیؒ کی نقل کردہ دعا:

يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ

اے وہ خدا جس نے آسمانوں کو تمہیں نظر آنے والے ستونوں کے بغیر بلند کیا ہے پھر اس نے عرش پر سلطنت استوار کی۔ وہی امور کی تدبیر کرتا ہے، اس کی

بَعْدِ إِذْنِهِ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

اجازت کے بغیر کوئی شفیع نہیں۔ اے وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہر مادہ کیا اٹھائے ہوئے ہے اور ارحام کیا گھٹاتے اور کیا بڑھاتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی

بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ

معین مقدار ہے، وہ پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ و برتر ہے۔ اے وہ خدا جس کی تسبیح بجلی کی گرج اس کی حمد وثنا کے ساتھ اور فرشتے اس کے

خِيفَتِهِ يَا مَنْ بِذِكْرِهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ يَا مَنْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ يَا مَنْ

خوف سے کرتے ہیں۔ اے وہ خدا جس کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے، اے وہ خدا جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی

لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَ مَا نُعْلِنُ وَ مَا يَخْفَى عَلَى اللهِ مِنْ

کے پاس اصل کتاب (ام الکتاب) ہے، اے وہ جس کا حکم کوئی پس پشت نہیں ڈال سکتا اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے وہ جو ہم چھپاتے ہیں اسے

شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجاً وَ زَيَّنَهَا لِلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ خَلَقَ

بھی جانتا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں اسے بھی جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی شے اس سے مخفی نہیں ہے۔ اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج

الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ

بنائے اور انہیں دیکھنے والوں کے لیے باعث زینت بنایا۔ اے وہ جس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ ناگہاں کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اے وہ خدا جس

أَوْ أَرَادَ شُكُوراً يَا مَنْ يَسْجُدُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَ الْمَلَائِكَةُ وَ هُمْ

نے ہر اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ اے وہ ذات جو کچھ آسمانوں اور جو

لَا يَسْتَكْبِرُونَ يَا مَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ وَ إِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَ يَنْهَى عَنِ السُّوءِ وَ الْفَحْشَاءِ وَ

کچھ زمین میں ہے جانور اور فرشتے سب اسے سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے، اے وہ خدا جو عدل و احسان اور قرابت داروں کو ان کا حق دینے کا

الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَا مَنْ هُوَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا نَاجَيْتُكَ

حکم دیتا ہے اور بے حیائی، برائی اور زیادتی سے منع کرتا ہے۔ اے وہ خدا جو تقویٰ اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہے اور وہی نیکوکار ہیں۔ اے اللہ! میں

بِهِ مِنْ مِدْحَتِكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَ فِيمَا قَبْلَهُ وَ فِيمَا بَعْدَهُ بِمَا لَوْ عَلِمْتُهُ لَسَأَلْتُكَ بِهِ مِنْ أَسْمَائِكَ

نے تجھ سے اس دن، اس سے پہلے اور اس کے بعد تیری مدح وثناء کے ساتھ جو راز و نیاز کیا ہے اس کے ذریعے اور تیرے عظیم ناموں کے ذریعے اگر میں

الْعِظَامِ أَرْزُقْنِي خَوْفَ الْعَامِلِينَ وَ عَمَلَ الْخَائِفِينَ وَ خُشُوعَ الْعَابِدِينَ وَ عِبَادَةَ الْخَاشِعِينَ وَ

انہیں جانتا تو انہی کے ذریعے تجھ سے مانگتا، میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے عمل کرنے والوں کا خوف اور خوف رکھنے والوں کے عمل کی توفیق عطا

يَقِينَ الْمُتَوَكِّلِينَ وَ تَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِنَابَةَ الْمُخْبِتِينَ وَ سَائِرَ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَ مَا

فرما، عبادت کرنے والوں کا خشوع اور خاشعین کی عبادت عطا فرما، توکل کرنے والوں کا یقین اور ایمان والوں کا توکل عطا فرما، عاجزی و انکساری کرنے

أَعْطَيْتَهُ النَّبِيِّينَ وَ الْأَئِمَّةَ الطَّاهِرِينَ وَ الْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَصْلِحْ لِي نَفْسِيَ الْقَاسِيَةَ وَ قَلْبِيَ

والوں کی بازگشت و توبہ اور تیرے صالح بندوں نے جو تجھ سے مانگا ہے اور جو تو نے انبیاء و مرسلین، آئمہ طاہرین اور ملائکہ مقربین کو عطا کیا ہے وہ مجھے بھی

الْفَاسِدَ وَ عَقْلِيَ النَّاقِصَ وَ فُكَّ عُنُقِي مِنَ النَّارِ وَ أَرْزُقْنِي الْجَنَّةَ وَ الْأَمْنَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ

عطا فرما۔ میرے سخت نفس کی اصلاح، میرے خراب دل اور میری ناقص عقل کو درست فرما، میری گردن کو دوزخ سے آزاد فرما، مجھے جنت نصیب فرما، دنیا

أَغْنِنِي عَنْ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ بِفَضْلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ

وآخرت میں امن وامان دے اور اپنی تمام مخلوق سے مجھے بے نیاز کر دے۔ اپنے فضل کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے آقا

الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ۔

محمدؐ اوران کی پاکیزہ آل پر اللہ کا درود اور سلام نازل ہو۔

امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے اس دن کی دعا:

يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَيِّتِ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے، اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے

مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا

والے، اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن اے اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے

اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ

اللہ، اے اللہ! تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلندترین اوصاف اور تیرے لیے بڑائی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں

الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَسْأَلُكَ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَنْ تَجْعَلَ

کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور تجھ سے تیرے نام اللہ رحمان اور رحیم کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ، آج کے اس شرف وعزت والے

اِسْمِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ الشَّرِيفِ مِنَ السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ عَمَلِي مَقْبُولاً وَ حَسَنَاتِي فِي

بابرکت دن میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری نیکیوں کو مقام علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو

عِلِّيِّينَ وَ ذُنُوبِي مَغْفُورَةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً صَادِقاً يُبَاشِرُ قَلْبِي وَ إِيمَاناً

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو، وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے۔ میں تجھ سے خشوع کرنے

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ أَسْأَلُكَ قَلْباً خَاشِعاً وَ عِلْماً نَافِعاً وَ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ

والے دل اور مفید علم کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر بلا ومصیبت سے عافیت کی درخواست کرتا ہوں، میں تجھ سے کامل اور دائمی عافیت کا سوال کرتا

أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ يَا وَلِيَّ الْعَافِيَةِ جَمِّلْ عَلَيَّ بِالسَّتْرِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ

ہوں، اے عافیت کے مالک! مجھے دین اور دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی، سلامتی اور عافیت سے مزین فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا

فِي الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

ہوں کہ جو تو نے میرا حصہ قرار دیا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما، مجھے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما، مجھے جہنم کے

فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ عَذَابَ الْحَرِيقِ وَ عَذَابَ السَّعِيرِ وَ عَذَابَ الْجَحِيمِ وَ

عذاب، جلانے والے عذاب، بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب، دوزخ کے عذاب بادسموم کے عذاب اور دنیا وآخرت میں رسوائی کے عذاب سے

عَذَابَ السَّمُومِ وَ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى وَ أَعُوذُ بِكَ

نجات عطا فرما۔ میں تجھ سے ادنیٰ ترین عذاب اور سب سے بڑے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! اے محمدؐ و آل محمدؐ کے رب! محمدؐ اور ان کی

مِنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ اَللَّهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي فِي

آل پر رحمت کا نزول فرما اور اس رات میں مجھے توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں، تیرا ذکر کروں، تجھے چاہوں اور تیری بارگاہ میں رجوع

هَذِهِ اللَّيْلَةِ شُكْرَكَ وَ ذِكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ الْإِخْلَاصَ وَ الْخُشُوعَ وَ الْإِخْبَاتَ وَ الْيَقِينَ

کروں، اخلاص، عاجزی، تواضع کی دولت عطا فرما اور اس کا ایسا یقین دے جو تجھے مجھ سے راضی وخشنود کر دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

لِمَا يُرْضِيكَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَرُدَّنِي خَائِباً وَ لَا

والے مہربان، اے سب سے زیادہ رحم والے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت بھیج، مجھے ناامید اور محروم واپس نہ بھیج، مجھے قبول شدگان میں

مَقْبُوحاً وَ اجْعَلْنِي مِنَ الْمَقْبُولِينَ وَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْفَائِزِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى

شامل فرما اور آخرت میں کامیاب افراد میں سے قرار دے اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اللہ کا ہمارے آقا محمد

اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

نبی اکرمؐ اور ان کی آل پر درود وسلام ہو۔

اکیسویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلاً، وَ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلاً، وَ اجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي

اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری راہنمائی کا سامان کر اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام

مَنْزِلاً وَ مَقِيلاً، يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ۔

اور جائے آرام قرار دے اے طلب گاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

بائیسویں دن اور رات کے اعمال اور دعائیں:

اس رات غسل کرنا مستحب ہے۔ آخری عشرے کی تمام راتوں میں غسل کے بارے میں روایات کو ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ اس رات کی چند مخصوص دعائیں درج ذیل ہیں۔

بائیسویں رات کی دعا جو امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں منقول ہے:

سُبْحَانَ مَنْ تَبْهَرُ قُدْرَتُهُ الْأَفْكَارَ وَ تَمْلَأُ عَجَائِبُهُ الْأَبْصَارَ الَّذِي لَا يَنْقُصُهُ الْعَطَاءُ وَ لَا يَعْتَرِضُ

پاک ومنزہ ہے وہ خدا جس کی قدرت افکار پر غالب ہے، جس کے عجائب نے آنکھوں کو خیرہ کر دیا ہے، عطاو بخشش اس میں کوئی کمی نہیں کرتی اور ہوشیاری اس کی بخشش پر

جُودَهُ الذَّكَاءُ اَلذَّكَاءُ الَّذِي أَنْطَقَ الْأَلْسُنَ بِصِفَاتِهِ وَ اقْتَدَرَ بِالْفِعْلِ عَلَى مَفْعُولَاتِهِ وَ أَدْخَلَ فِي

اثر انداز نہیں ہوتی، وہ جس نے زبانوں کو اپنی صفات کے ذریعے قوت گویائی سے نوازا اور اپنے فعل سے اپنے انجام شدہ کاموں کو طاقت عطا کی، اس نے ان کی اصلاح اور

صَلاَحِهَا الْفَسَادَ وَ عَلَى مُجْتَمِعِهَا الشَّتَاتَ وَ عَلَى مُنْتَظِمِهَا الِانْفِصَامَ لِيَدُلَّ الْمُبْصِرِينَ عَلَى

بہتری میں خرابی وفساد کو داخل کیا، ان کے اجتماع اور اتحاد پر پراگندگی، منظم امور میں انتشار کو طاری کیا تا کہ عبرت پکڑنے والوں کی اس پر راہنمائی کرے کہ یہ سب پائندہ

أَنَّهَا فَانِيَةٌ مِنْ صَنْعَةِ بَاقٍ مَخْلُوقَةٌ مِنْ إِنْشَاءِ خَالِقٍ لاَ بَقَاءَ وَ لاَ دَوَامَ إِلاَّ لَهُ الْوَاحِدُ الْغَالِبُ

ذات کی فانی مصنوعات ہیں، خالق کی پیدا کردہ مخلوقات ہیں، بقا اور دوام صرف اس واحد و یکتا ذات کو حاصل ہے، وہ ایسا غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا، ایسا مالک ہے جس

الَّذِي لاَ يُغْلَبُ وَ الْمَالِكُ الَّذِي لاَ يُمْلَكُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَلَّغَنِي بَلَّغَنِيكِ لَيْلَةً طَوَيْتُ يَوْمَهَا

کا کوئی اور مالک نہیں ہوسکتا، حمد وستائش ہے اس اللہ کی جس نے مجھے یہ رات نصیب فرمائی جس کا دن میں نے روزے کی حالت میں گزارا، مجھے اس رات میں نیند کی

عَلَى صِيَامٍ وَ رُزِقْتُ فِيهِ الْيَقَظَةَ مِنَ الْمَنَامِ وَ قَصَدْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ بِالْقِيَامِ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ تَخُصُّنِي وَ

بجائے شب بیداری کی توفیق دی اور اس رات میں عبادت وقیام کے ذریعے عزتوں کے پروردگار سے چاہتا ہوں کہ وہ اپنی خصوصی رحمت سے مجھے سرفراز فرمائے، اپنی

نِعْمَةٍ أُلْبِسْتُنِي وَ حُسْنَى نَعَشْتُنِي وَ أَسْأَلُهُ إِتْمَامَ ابْتِدَائِهِ وَ زِيَادَةً لِي مِنِ اجْتِبَائِهِ فَإِنَّهُ الْمَلِيكُ

نعمت کا لبادہ پہنائے اور اپنی نیکی سے مجھے ارفع بنادے۔ میں اس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ رات کی ابتداء کو انتہا تک پہنچائے اور جو چیزیں اس نے مجھے عنایت کی

الْقَدِيرُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً۔

ہیں ان میں اضافہ فرمائے، بے شک وہ مقتدر طاقتور بادشاہ ہے اور اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما۔

اس رات کی ایک اور دعا جو محمد بن ابی قرۃؒ کی کتاب "عمل شهر رمضان" میں درج ہے:

يَا سَالِخَ اللَّيْلِ مِنَ النَّهَارِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَ مُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا ذَلِكَ بِتَقْدِيرِكَ يَا

اے رات کو دن سے جدا کرنے والے! جب ہم تاریکی میں گھرے ہوتے ہیں اور سورج کو اپنے مقررہ ٹھکانے کی طرف چلاتا ہے۔ اے زبردست اور

عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَ مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَ مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ

اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے، اے ہر نورانیت والی شے کو منور کرنے والے، اے ہر

وَ وَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا قُدُّوسُ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ وَ

چاہت کے مرکز ومحور اور ہر نعمت کے مالک۔ اے اللہ، اے رحمن، اے رحیم، اے بہت پاکیزہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے تنہا، اے امور کی تدبیر

مُجْرِيَ الْبُحُورِ وَ بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

کرنے والے، اے سمندروں کو روانی دینے والے، مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے اور داؤد کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ،

يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ وَ النَّعْمَاءُ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند ترین اوصاف تیرے ہی لیے ہیں۔ ہر بڑائی، مہربانیاں اور

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوحِ

نعمتیں تجھ سے ہیں۔ تیرے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ کے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ اگر تو نے آج رات فرشتوں اور روح کے نزول اور ہر حکمت

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَ

آمیز امر کا فیصلہ کر لیا ہے تو محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میرا نام سعادت مندوں میں لکھ دے، میری روح کو شہیدوں

رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ

کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا دے اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا

إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ

رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا۔ اور مجھے دنیا میں بہتری و بھلائی اور آخرت میں بہتری و

قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا يَا رَبِّ ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ

بھلائی عطا فرما اور مجھے جہنم کے عذاب سے بچا اور اس رات میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي

توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو دی۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اور جس چیز کو تو نے مجھ سے

بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي

دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام

بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ حَالٍ

سے بے نیاز کردے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی و عفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقعہ نہ

مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ

دے اور مجھے بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما کہ جسے کسی نے نہ دیکھا ہو اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمدؐ اور آل محمد علیہم السلام کو

كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور لفظ "الساعۃ" کو سانس منقطع ہونے تک پڑھتا رہے۔

دوسری روایت کے مطابق دعا کا بقیہ حصہ یہ ہے:

يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِي حِصْناً وَ حِرْزاً يَا كَهْفَ الْمُسْتَجِيرِينَ صَلِّ

اے پناہ مانگنے والوں کے پشت پناہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج، میرے لیے قلعہ اور حصار بن جا، اے پناہ تلاش کرنے والوں کی پناہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِي كَهْفاً وَ عَضُداً وَ نَاصِراً يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

گاہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اور میری پناہ گاہ اور میرا حامی و ناصر بن جا۔ اے فریادیوں کے فریادرس! محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج اور

آلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِي غِيَاثاً وَ مُجِيراً يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِي وَلِيّاً يَا

میری فریاد کو سن لے اور مجھے پناہ دے۔ اے مومنین کے سرپرست! محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور میری سرپرستی فرما، اے مومنین کے

مُجْرِيَ غُصَصِ الْمُؤْمِنِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَجِرْ غُصَّتِي وَ نَفِّسْ هَمِّي وَ أَسْعِدْنِي فِي

غصے کو برطرف کرنے والے محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج اور میرے غصے کو برطرف کردے، میرے غم کو دور کردے اور اس عظیم مہینے میں

هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ سَعَادَةً لاَ أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَداً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

ایسی سعادت عطا فرما جس کے بعد کبھی بدبختی کا شکار نہ ہوں ۔ اے سب سے زیادہ رحم والے ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول اس رات کی دعا:

أَنْتَ سَيِّدِي جَبَّارٌ غَفَّارٌ قَادِرٌ قَاهِرٌ سَمِيعٌ عَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ غَافِرُ الذَّنْبِ وَ قَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ

تو میرا سردار، قوت وشوکت کا مالک، بہت زیادہ بخشنے والا، قدرت رکھنے والا، غالب و چیرہ دست، سننے والا، جاننے والا، بخشنے والا، رحم کرنے والا، گناہوں کو معاف کردینے

الْعِقَابِ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوَى مُولِجُ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ مُولِجُ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَ مُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ

والا، توبہ قبول کرنے والا، بہت سخت عذاب دینے والا، گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا، رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے والا، مردے سے زندہ کو نکالنے والا اور

الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَ رَازِقُ الْعِبَادِ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ

زندہ سے مردے کو نکالنے والا، بندوں کو بے حساب رزق دینے والا ہے۔ اے قوت وشوکت کے مالک، اے قوت وشوکت کے مالک، اے قوت وشوکت کے مالک، اے

يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اعْفُ عَنِّي وَ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ

قوت وشوکت کے مالک، اے قوت وشوکت کے مالک، اے قوت وشوکت کے مالک! محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج، مجھے معاف کردے، مجھے بخش

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

بائیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

سُبْحَانَ اللهِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ وَ

پاک ومنزہ ہے اللہ جو ایسا بینا ہے کہ اس سے بیناتر کوئی نہیں وہ عرش کی بلندیوں سے دیکھتا ہے اور سات زمینوں کی تہہ میں بھی دیکھتا ہے، وہ خشکی اور سمندر کی

يُبْصِرُ مَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ لاَ تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَ هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ لاَ

تاریکیوں میں بھی دیکھتا ہے، نظریں اسے نہیں پاسکتیں جب کہ وہ نظروں کو پالیتا ہے اور وہ نہایت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔ تاریکیاں اس کی نگاہوں پر پردہ

تَغْشَى بَصَرَهُ الظُّلُمَاتُ وَ لاَ يُسْتَتَرُ عَنْهُ بِسِتْرٍ وَ لاَ يُوَارِي مِنْهُ جِدَارٌ وَ لاَ يَغِيبُ عَنْهُ بَرٌّ وَ لاَ بَحْرٌ وَ

نہیں ڈال سکتیں، کسی چیز کے ذریعے اس سے چھپا نہیں جاسکتا، دیوار کے پیچھے اس سے مخفی نہیں ہوا جاسکتا، بحر و بر اس سے غیب نہیں ہو سکتے، پہاڑ اپنے اندر

لاَ يُكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَ لاَ قَلْبٌ مَا فِيهِ وَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَ لاَ كَبِيرٌ وَ لاَ يَسْتَخْفِي

موجود چیزوں کو اور دل اپنے اندر کی باتوں کو اس سے چھپا نہیں سکتے، اس سے نہ کوئی بڑی چیز مخفی ہے اور نہ کوئی چھوٹی چیز، چھوٹی چیز اپنی چھوٹائی کی وجہ سے اس

مِنْهُ صَغِيرٌ لِصِغَرِهِ وَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ

سے چھپی نہیں رہ سکتی، نہ زمین میں اور نہ ہی آسمانوں میں اس سے کوئی شئے مخفی ہے، وہی ذات ماں کے شکموں میں جیسے چاہتی ہے صورتیں بناتی ہے، اس کے سوا

كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذٰلِكَ اللهُ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ

کوئی معبود نہیں وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ وہ اللہ ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو انسانوں کو پیدا کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو صورتیں بناتا ہے، پاک و

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ

منزہ ہے اللہ جو تمام جوڑوں کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو تاریکیوں اور روشنیوں کو ایجاد کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے

وَ النَّوَىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَىٰ وَ مَا لَا يُرَىٰ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ

والا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ جو مرئی اور نامرئی تمام چیزوں کو پیدا کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے اللہ اس کے کلمات

كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

لکھے جانے کے برابر، پاک ومنزہ ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اس دن کی ایک اور دعا جو سید ابن باقیؒ نے بیان کی ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ تُسَبِّحُ لَهُ الْأَرَضُونَ السَّبْعُ وَ مَا فِيهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ مَا تَحْتَهُنَّ وَ يَا

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ خدا جس کی تسبیح بجالاتی ہیں سات زمینیں اور وہ جو ان کے اندر ہے، جو ان کے درمیان ہے اور جو ان کے نیچے

مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَداً وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ

ہے۔ اے وہ خدا جس نے نہ کوئی اپنا ساتھی بنایا ہے اور نہ کوئی بیٹا، نہ کوئی اس کی بادشاہی میں شریک ہے نہ ہی وہ کمزور اور عاجز ہے کہ اس کا حامی و سرپرست ہو

تَكْبِيراً يَا مَنْ أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجاً قَيِّماً يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَداً يَا

اور اس کی کمال درجے کی بڑائی بیان کرے، اے وہ خدا جس نے اپنے عبد خاص پر کتاب نازل کی اور اس میں ذرا بھی کجی نہ رکھی اور وہ مکمل استوار ہے، اے وہ

مَنْ نَادَىٰ مُوسَىٰ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَ قَرَّبَهُ نَجِيّاً يَا مَنْ رَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَاناً عَلِيّاً يَا مَنْ

جس کے حکم میں کوئی شریک نہیں، اے وہ جس نے موسیٰؑ کو کوہ طور کے دائیں جانب سے پکارا اور راز و نیاز کے لیے اسے اپنے قریب کیا، اے وہ جس نے

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرَىٰ يَا مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ أَخْفَىٰ أَنْتَ

ادریس کو بلند مقام تک پہنچا دیا، اے وہ جس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمینوں میں ہے جو کچھ ان دو کے درمیان ہے اور تحت الثریٰ میں

اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يَا مَنْ أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ يَا مَنْ خَشَعَتْ لَهُ

ہے، اے وہ جو رازوں اور خفیہ ترین چیزوں کو جانتا ہے تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تیرے لیے اچھے نام ہیں، اے وہ خدا جس نے ہر شئے کو خلق

الْأَصْوَاتُ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْساً اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ مِنْ مِدْحَتِكَ فِي يَوْمِي هٰذَا طَلَباً

کیا اور پھر اس کی ہدایت فرمائی، اے وہ جس کے سامنے (بروز قیامت) آوازیں پست ہو کر رہ جائیں گی تو نہ سنے گا مگر بہت آہستہ آواز۔ اے اللہ! میں تجھ سے

لِعَفْوِكَ وَ خَوْفاً مِنْ عَذَابِكَ وَ رَجَاءً لِمَا عِنْدَكَ وَ طَمَعاً فِي إِحْسَانِكَ وَ رَغْبَةً فِي رِضَاكَ وَ سَعَةً فِي

تیری اس مدحت کے ذریعے سے درخواست کرتا ہوں جو میں نے تجھ سے راز و نیاز کیا ہے، تیری عفو و بخشش طلب کرتے ہوئے، تیرے عذاب سے ڈرتے

رِزْقِكَ وَ تَفَضُّلِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ تُونِسَ وَحْشَتِي وَ تَصِلَ وَحْدَتِي

ہوئے، جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی امید کرتے ہوئے، تیری نیکی و احسان کا لالچ میں، تیری رضا کو چاہتے ہوئے، تیرے رزق اور فضل میں وسعت مانگتے

وَ تُعِزَّ ذِلَّتِي وَ تَسْتُرَ عَوْرَتِي وَ تَجْبُرَ فَاقَتِي اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَجَائِي وَ ثِقَتِي فَأَعِنِّي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَ

ہوئے کہ تو محمدؐ اور ان کے پاکیزہ اہلبیت پر درود بھیج، میری وحشت کو انس میں، میری تنہائی کو وصل میں اور میری ذلت کو عزت میں بدل دے، میرے عیوب کی

اُنْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ وَ أَرَادَ أَذِيَّتِي وَ احْفَظْنِي فِي نَفْسِي وَ مَالِي وَ دِينِي وَ أَهْلِي وَ وُلْدِي وَ

پردہ پوشی اور تنگدستی کو بے نیازی میں تبدیل کر دے۔ اے اللہ تو میری امید کا مرکز اور بھروسے کی جگہ ہے پس جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابلے پر میری مدد

أَعْتِقْنِي مِنَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ وَ الْأَمْنَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ لَا تُحْوِجْنِي إِلَى غَيْرِكَ بِفَضْلِكَ

فرما، جس نے مجھ پر سرکشی کی اور مجھے اذیت دینے کا ارادہ کیا اس کے برخلاف میری نصرت فرما، میری جان، مال، دین، خاندان اور اولاد کی حفاظت فرما، جہنم

الْمَبْذُولِ وَ إِحْسَانِكَ الْمَأْمُولِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

سے آزادی عطا فرما اور جنت عطا فرما، دنیا و آخرت میں امن و سلامتی مرحمت فرما، اپنے وافر مقدار میں فضل اور امید کردہ احسان سے مجھے اپنے غیر کا محتاج نہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعہ سے بائیسویں دن کی دعا:

يَا سَالِخَ اللَّيْلِ مِنَ النَّهَارِ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ يَا مُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا

اے رات کو دن سے جدا کرنے والے جب ہم تاریکی میں گھرے ہوتے ہیں، اے اپنے اندازے سے سورج کو اس کے مقررہ ٹھکانے کی طرف لے جانے والے۔ اے دانا، اے ہر

عَلِيمُ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ وَ يَا وَلِيَّ النِّعْمَةِ عَلَى الْعَالَمِينَ يَا رَحْمَانُ يَا قُدُّوسُ يَا وَاحِدُ

چاہنے والوں کی چاہت کے مرکز و محور اور تمام جہانوں پر نعمتوں کے مالک اے رحمن، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ، اے تنہا، اے بے نیاز، اے اکلوتا، اے اللہ، اے اللہ، اے

يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا وَتْرُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

اللہ، تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند ترین اوصاف اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائی اور نعمتیں ہیں اور تیرے ہی لیے دنیا اور آخرت میں حمد و ستائش ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس

الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَ الْأُولَى اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَ خَالِقٌ

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو زندہ ہے جسے کبھی موت نہیں آئے گی، ایسا خالق ہے کہ جو مغلوب نہیں ہوتا، ایسا دیکھنے والا ہے کہ جسے کبھی شک نہیں ہوتا، ایسا سننے والا ہے جو کبھی شک و تردید

لَا يُغْلَبُ وَ بَصِيرٌ لَا يَرْتَابُ وَ سَمِيعٌ لَا يَشُكُّ وَ صَادِقٌ لَا يَكْذِبُ وَ قَاهِرٌ لَا يُضَادُّ وَ بَدِيءٌ لَا

میں مبتلا نہیں ہوتا، ایسا سچا ہے کہ جھوٹ نہیں بولتا، ایسا غالب ہے کہ جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا، ایسا پیدا کرنے والا ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا، ایسا قریب ہے جو کبھی دور نہیں ہوتا، ایسا قادر ہے

يَنْفَدُ وَ قَرِيبٌ لاَ يَبْعُدُ وَ قَادِرٌ لاَ يَظْلِمُ وَ صَمَدٌ لاَ يُطْعَمُ وَ قَيُّومٌ لاَ يَنَامُ وَ عَالِمٌ لاَ يُعَلَّمُ وَ قَوِيٌّ لاَ

جس پر ستم نہیں کیا جا سکتا، ایسا بے نیاز ہے جسے طعام کی ضرورت نہیں، ایسا پائندہ جسے نیند نہیں آتی، ایسا عالم ہے جسے سکھایا نہیں جا سکتا، ایسا قوی ہے جو کمزور نہیں کیا جا سکتا، ایسا عظیم ہے

يَضْعُفُ وَ عَظِيمٌ لاَ تُوصَفُ وَ وَفِيٌّ لاَ تُخْلِفُ وَ عَدْلٌ لاَ تَحِيفُ وَ غَنِيٌّ لاَ يَفْتَقِرُ وَ مَلِكٌ لاَ تَغْدِرُ وَ

جس کی توصیف نہیں جا سکتی، ایسا وفا کنندہ ہے کہ جو خلاف ورزی نہیں کرتا، ایسا عادل ہے جو ناانصافی نہیں کرتا، وہ ایسا غنی ہے جو کبھی محتاج نہیں ہوتا، ایسا بادشاہ ہے جس کے ہاں کسی چیز کی کمی

حَلِيمٌ لاَ تَجُورُ وَ مُمْتَنِعٌ لاَ تُقْهَرُ وَ مَعْرُوفٌ لاَ يُنْكَرُ وَ وَكِيلٌ لاَ يُحَقَّرُ وَ غَالِبٌ لاَ يُغْلَبُ وَ وِتْرٌ لاَ

نہیں ہوتی، ایسا بردبار ہے جو کبھی ستم نہیں کرتا، ایسا غالب وقوی ہے جس پر غلبہ نہیں پایا جا سکتا، ایسا معروف ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا، ایسا وکیل ہے کہ جسے چھوٹا نہیں سمجھا جا سکتا، ایسا

يُسْتَأْنَسُ وَ فَرْدٌ لاَ تَسْتَشِيرُ وَ وَهَّابٌ لاَ تَمَلُّ وَ سَرِيعٌ لاَ تَذْهَلُ وَ جَوَادٌ لاَ يَبْخَلُ وَ عَزِيزٌ لاَ تَذِلُّ

غالب ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا، ایسا تنہا ہے جسے انس دینے کی ضرورت نہیں ہے، ایسا اکیلا ہے کہ اسے کسی سے مشاورت کی ضرورت نہیں، ایسا عطا کرنے والا ہے جو کبھی تھکتا نہیں، ایسا

وَ حَافِظٌ لاَ تَغْفُلُ وَ قَائِمٌ لاَ تَنَامُ وَ قُدُّوسٌ لاَ تُرَامُ وَ دَائِمٌ لاَ تُبْلَى وَ بَاقٍ لاَ يَفْنَى وَ أَحَدٌ لاَ تُشْبِهُ

تیز باز ہے کہ بھولتا نہیں، ایسا سخی ہے جو کبھی کنجوسی نہیں کرتا، ایسا معزز ہے جو کبھی ذلیل نہیں ہوتا، ایسا محافظ ہے جو کبھی غافل نہیں ہوتا، ایسا نگہبان ہے جو کبھی سوتا نہیں، ایسا پاک و پاکیزہ ہے

وَ مُقْتَدِرٌ لاَ تُنَازَعُ وَ مَعْبُودٌ لاَ تُنْسَى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْحَمَنِي

کوئی اس کی برابری نہیں کر سکتا، ایسا جاوید ہے کہ کہنہ نہیں ہوتا، ایسا باقی ہے جو فنا نہیں ہوتا، ایسا منفرد ہے جس سے کوئی شباہت نہیں رکھتا، ایسا مقتدر ہے جس سے کوئی جھگڑتا نہیں ہے، ایسا

بِرَحْمَتِكَ وَ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ وَ إِحْسَانِكَ فَمَا

معبود ہے جسے بھلایا نہیں جاتا! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما، اپنی رحمت سے مجھ پر بھی رحم کر اور اپنے جود و کرم کے صدقے میں مجھے جہنم کی آگ سے رہائی

ذَلِكَ عَلَيْكَ بِعَزِيزٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ

عطا فرما اور اپنے فضل و احسان کے صدقے میں مجھے جنت میں داخل فرما پس ایسا کرنا تیرے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اللہ کے رسول اور ہمارے

وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

آقا نبی اکرم محمدؐ اور ان کی آل پر اللہ کا درود اور بہترین سلام ہو۔

بائیسویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ، وَ نَزِّلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ

اے معبود! آج کے دن میرے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما، اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے

وَ اَسْكِنِّي فِيهِ بِبَرَكَتِهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ۔

کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو اس کی برکت سے مرکز بہشت میں سکونت عنایت فرما، اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

بائیسویں دن کی مخصوص دعا:

اس نے کہا کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے لیے شب قدر کو معین فرما دیجئے۔ انہوں نے جواب میں فرمایا:

تیئس کی رات۔ اسی طرح ایک اور روایت ہم نے بذریعہ زرارہ، عبدالواحد بن مختار انصاری سے نقل کی ہے جس میں وہ بیان کرتا ہے کہ میں امام باقر علیہ السلام سے شب قدر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم میں تجھے بتاوں گا اور تم سے نہیں چھپاوں گا اور وہ آخری ہفتے کی پہلی رات ہے۔

مصنف کہتے ہیں شاید انہوں نے اس مہینے کی بابت کہا ہو جو ۲۹ دن کا ہوتا ہے کیونکہ فرمان کے حساب سے یہ چوبیس کی رات بنتی ہے جو کہ جفت ہے جبکہ مسلم ہے کہ شب قدر طاق راتوں میں ہے۔ اتفاق سے مذکورہ تاویل کو بیان کرنے کے بعد میں نے" جامع محمد بن حسن قمی" کی تیسری جلد میں دیکھا کہ جب اس نے اس حدیث کو بیان کیا تو اس کے آخر میں لکھا تھا کہ زرارہ نے کہا کہ اس سے مراد ۲۹ دن کا مہینہ ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اور روایت ضمرہ انصاری نے اپنے باپ سے نقل کی ہے کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ شب قدر تیئسویں کی رات ہے۔

حماد بن عیسیٰ نے محمد بن یوسف کے ذریعے اس کے والد سے حدیث بیان کی ہے کہ میں نے امام باقر علیہ السلام سے سنا ہے وہ فرمارہے تھے کہ ایک جُھنّی نام کا شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میری بھیڑ بکریاں، اونٹ اور غلام ہیں (میں روزانہ مدینے نماز میں شرکت کے لیے نہیں آسکتا) میں چاہتا ہوں آپؐ ایک رات معین فرمادیں تاکہ میں اس رات آپ کے ساتھ نماز میں شرکت کروں اور وہ ماہ رمضان تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے قریب بلایا اور چپکے سے اس کے کان میں کچھ کہا۔ اس کے بعد جب بھی تیئس رمضان کی رات آتی جھنی اپنی بھیڑ بکریوں، اونٹوں، غلاموں اور بیوی بچوں کے ساتھ مدینے آجاتا تھا اور رات مدینے میں گزارتا تھا اور جب صبح ہوتی تو اپنے اہل وعیال اور جانوروں کے ساتھ واپس اپنی جگہ پر چلا جاتا تھا۔ جُھنّی کا نام عبدالرحمن ابن انیس انصاری تھا۔

ابونعیم نے اپنی کتاب "الصیام والقیام" میں اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کی تیئسویں رات کو اپنے گھر والوں کے منہ پر پانی چھینکتے تھے۔ (تاکہ وہ جاگتے رہیں۔)

اس رات کے اعمال یہ ہیں:

۱۔ غسل کرنا؛ چنانچہ متعدد اسناد سے منقول ہے کہ یزید بن معاویہ نے بیان کیا ہے میں نے امام صادق علیہ اسلام کو ماہ رمضان کی تیئس کی رات کو ایک مرتبہ رات کے شروع میں اور ایک مرتبہ رات کے آخر میں غسل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۔ ۱۰۰ رکعت نماز اور اس کی دعائیں بنا بر ایک روایت کے، یا دوسری روایت کی بنا پر ۱۳۰ رکعت نماز اور اس کی دعائیں۔ ان میں سے ۱۲۰ رکعت نماز اور ان کی دعاوں کی کیفیت ماہ رمضان کی پہلی رات کے اعمال میں گزر چکی ہے اور ۸۰ رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت انیس رمضان کی رات کے اعمال میں بیان ہوچکی ہے۔ پس ان دو راتوں کے اعمال کو دیکھا جائے۔

۳۔قرآن کو کھول کر دعائیں پڑھنا، اس کا ذکر ہم نے انیس کی رات کے اعمال میں کر دیا ہے

۴۔وہ مشترکہ دعائیں جو پہلی رات سے آخری رات تک پڑھی جاتی ہیں انہیں پہلی رات میں بیان کر دیا گیا ہے۔

۵۔تیئسویں رات کی مخصوص دعائیں:

ا۔اس رات کی دعا جو امامیہ راویوں کی قدیمی کتب میں مندرج ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ الشَّكُّ فِي أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيهَا أَوْ فِيمَا تَقَدَّمَهَا وَاقِعٌ فَإِنَّهُ فِيكَ وَ فِي وَحْدَانِيَّتِكَ وَ

اے اللہ! اگر اس بات میں شک ہو کہ شب قدر آج کی رات ہے یا اس سے پہلی رات لیکن تیرے بارے میں، تیری واحدانیت میں اور یہ کہ تو اعمال کو

تَزْكِيَتِكَ الْأَعْمَالَ زَائِلٌ وَ فِي أَيِّ اللَّيَالِي تَقَرَّبَ مِنْكَ الْعَبْدُ لَمْ تُبْعِدْهُ وَ قَبِلْتَهُ وَ أَخْلَصَ فِي

پاکیزہ کرتا ہے، میں کوئی شک نہیں ہے، اس میں بھی کوئی شک وتر دید نہیں ہے کہ بندہ ہر رات تیرا قرب طلب کرتا ہے، تو اسے دور نہیں کرتا بلکہ اسے اپنی

سُؤَالِكَ لَمْ تَرُدَّهُ وَ أَجَبْتَهُ وَ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ شَكَرْتَهُ وَ رَفَعَ إِلَيْكَ مَا يُرْضِيكَ ذَخَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ

بارگاہ میں قبول کرتا ہے۔ اگر وہ اپنی درخواست میں خلوص رکھتا ہو تو تو اسے نہیں ٹھکراتا بلکہ منظور کر لیتا ہے، وہ نیک اعمال انجام دیتا ہے تو تو اس کی قدردانی

فَأَمِدَّنِي فِيهَا بِالْعَوْنِ عَلَى مَا يُزْلِفُ لَدَيْكَ وَ خُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَا فِيهِ الْقُرْبَى إِلَيْكَ وَ أَسْبِغْ

فرماتا ہے اور وہ تیرے پسندیدہ اعمال کو اوپر بھیجتا ہے تو تو اس کے لیے ذخیرہ کر لیتا ہے۔ اے اللہ! پس ان اعمال کے انجام دینے میں میری مدد فرما جو مجھے

مِنَ الْعَمَلِ فِي الدَّارَيْنِ سَعْيِي وَ رَقِّ لِي مِنْ جُودِكَ بِخَيْرَاتِهَا عَطِيَّتِي وَ أَبْتِرْ عَيْلَتِي مِنْ ذُنُوبِي

تیرے نزدیک کر دیں، میری پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر اپنے مقام قرب تک لے جا، میرے عمل اور کوشش کو دو جہانوں میں زیادہ فرما، اپنی عطاو بخشش

بِالتَّوْبَةِ وَ مِنْ خَطَايَايَ بِسَعَةِ الرَّحْمَةِ وَ اغْفِرْ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

سے اس ماہ کی خیرات سے مجھے بابرکت فرما، توبہ کے ذریعے میرے گناہوں کے وبال کو مجھ سے دور فرما اور اپنی وسیع رحمت سے میری خطاوں کے بوجھ کو

وَ الْمُؤْمِنَاتِ غُفْرَانَ مُتَنَزِّهٍ عَنْ عُقُوبَةِ الضُّعَفَاءِ رَحِيمٍ بِذَوِي الْفَاقَةِ وَ الْفُقَرَاءِ جَادٍ عَلَى

ہٹا دے، اس رات میری، میرے ماں باپ اور تمام مومنین اور مومنات کی مغفرت فرما، ایسی ذات کی طرف سے بخشش ومغفرت جو کمزوروں کو سزائیں

عَبِيدِهِ شَفِيقٍ بِخُضُوعِهِمْ وَ ذِلَّتِهِمْ رَفِيقٍ لَا تَنْقُصُهُ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ وَ لَا يُفْقِرُهُ مَا يُغْنِيهِمْ مِنْ

دینے سے منزہ ہے، غریب وغرباء اور فقیروں پر مہربان ہے اپنے غلاموں کو معاف کر دیتی ہے، جو ان کی عاجزی اور اظہار خضوع پر مہربان ہے، ایسا رفیق

صَنِيعِهِ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنِي وَ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُونٍ وَ فَرِّجْ عَنِّي وَ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَ أَصْلِحْنِي وَ أَهْلِي وَ

اور دوست ہے جس کے ہاں ان پر خرچ کرنے سے کوئی کمی واقع نہیں ہوتی اور اس کی عطاو بخشش سے جو دوسروں کو غنی بناتی ہے اسے محتاج نہیں

وُلْدِي وَ أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ وَ انْفَعْ مِنِّي وَ اجْعَلْ فِي الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْهَنِيءِ الْكَثِيرِ السَّابِغِ مِنْ

بناتی۔ اے اللہ! میرے اور تمام مقروضوں کے قرض ادا فرما دے، میری اور تمام پریشان حال لوگوں کی پریشانی کو دور فرما، میرے، میری اولاد اور

رِزْقِكَ عَيْشِي وَ مِنْهُ لِبَاسِي وَ فِيهِ مُنْقَلَبِي وَ اقْبِضْ عَنِ الْمَحَارِمِ يَدِي مِنْ غَيْرِ قَطْعٍ وَ لَا شَلٍّ

میرے خاندان کے امور کی اصلاح فرما، تمام بگڑے کاموں کی اصلاح فرما، مجھے مفید قرار دے، میری زندگی اور رزق اپنے رزق میں سے

وَ لِسَانِي مِنْ غَيْرِ خَرَسٍ وَ أُذُنِي مِنْ غَيْرِ صَمَمٍ وَ عَيْنِي مِنْ غَيْرِ عَمًى وَ رِجْلِي مِنْ غَيْرِ زَمَانَةٍ وَ

حلال، پاکیزہ، خوشگوار اور فراوان قرار دے، اس میں سے میرا لباس اور میرا اپلٹنا قرار دے، میرے ہاتھوں کو کاٹے اور شل کیے بغیر، میری زبان کو گنگ

فَرْجِي مِنْ غَيْرِ إِحْمَالٍ وَ بَطْنِي مِنْ غَيْرِ وَجَعٍ وَ سَائِرِ أَعْضَائِي مِنْ غَيْرِ خَلَلٍ وَ أَرِدْنِي عَلَيْكَ يَوْمَ

کیے بغیر، میرے کانوں کو بہرہ کیے بغیر، میری آنکھوں کو اندھا کیے بغیر، میرے پاوں کو مفلوج کیے بغیر، میری شرمگاہ کو بانجھ کیے بغیر، میرے شکم کو درد کے

وُقُوفِي بَيْنَ يَدَيْكَ خَالِصاً مِنَ الذُّنُوبِ نَقِيّاً مِنَ الْعُيُوبِ لاَ أَسْتَحْيِي مِنْكَ بِكُفْرَانِ نِعْمَةٍ وَ لاَ

بغیر اور دیگر اعضا و جوارح کو کسی نقص کے بغیر حرام کاموں سے دور فرما۔ اس دن جب میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں گا تو مجھے اس حالت میں حاضر فرما کہ

إِقْرَارٍ بِشَرِيكٍ لَكَ فِي الْقُدْرَةِ وَ لاَ بِإِرْهَاجٍ فِي فِتْنَةٍ وَ لاَ تَوَرُّطٍ فِي دِمَاءٍ مُحَرَّمَةٍ وَ لاَ بَيْعَةٍ أُطَوَّقُهَا

گناہوں سے پاک ہوں، عیبوں سے پاک ہوں، تیری نعمتوں کی ناشکری پر شرمسار نہ ہوں، تیری قدرت میں کسی شریک کا اقرار نہ کروں، کسی فتنے کو میں

عُنُقِي لِأَحَدٍ مِمَّنْ فَضَّلْتَهُ بِفَضِيلَةٍ وَ لاَ وُقُوفٍ تَحْتَ رَايَةِ غَدْرَةٍ وَ لاَ اِسْوِدَادِ الْوَجْهِ بِالْأَيْمَانِ

نے نہ پھیلایا ہو، کسی کا ناحق خون نہ بہایا ہو، ایسا نہ ہو کہ جسے تو نے فضیلت بخشی ہو اس کی بیعت میں نے نہ کی ہو، فریب اور خیانت کے پرچم تلے جمع نہ ہوا

الْفَاجِرَةِ وَ الْعُهُودِ الْخَائِنَةِ وَ أَنِلْنِي مِنْ تَوْفِيقِكَ وَ هُدَاكَ مَا نَسْلُكُ بِهِ سُبُلَ طَاعَتِكَ وَ

ہوں اور جھوٹی قسموں اور خیانت آمیز معاہدوں کے ذریعے اپنے چہرے کو میں نے سیاہ نہ کیا ہو۔ اپنی ہدایت اور توفیق اس قدر مجھے عطا فرما کہ اس کے

رِضَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ذریعے تیری اطاعت اور رضا کے راستوں کو طے کر سکوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس رات کی خاص دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوحِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الرُّوحِ وَالْعَرْشِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ

نہایت ہی پاک اور انتہائی مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا پروردگار، نہایت ہی پاک اور انتہائی مقدس ہے روح اور عرش کا رب، نہایت ہی پاک اور انتہائی مقدس ہے آسمانوں اور زمین کا رب،

السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرَضِينَ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْبِحَارِ وَ الْجِبَالِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ يُسَبِّحُ لَهُ

نہایت ہی پاک اور انتہائی مقدس ہے سمندروں اور پہاڑوں کا رب، نہایت ہی پاک اور انتہائی مقدس ہے جس کی پاکیزگی کو مچھلیاں، حشرات الارض اور جنگل کے درندے بیان کرتے ہیں، نہایت ہی پاک

الْحِيتَانُ وَ الْهَوَامُّ وَ السِّبَاعُ فِي الْآكَامِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ سَبَّحَتْ لَهُ الْمَلاَئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ سُبُّوحٌ

اور انتہائی مقدس ہے جس کی تسبیح مقرب فرشتوں نے کی ہے، نہایت ہی پاک اور انتہائی مقدس ہے جو اعلیٰ ہے پس چیرہ دست ہے، اس نے خلق کیا پس وہ قادر ہے۔ وہ ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے، وہ

قُدُّوسٌ عَلاَ فَقَهَرَ وَ خَلَقَ فَقَدَرَ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ

ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے، وہ ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے، وہ ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے، وہ ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے، وہ ہر

قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ۔

عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے، انتہائی مقدس ہے، انتہائی مقدس ہے، انتہائی مقدس ہے، انتہائی مقدس ہے، انتہائی مقدس ہے، انتہائی مقدس ہے۔

آخری عشرے کی مخصوص دعاوں میں سے اس رات کی مخصوص دعا:

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَ رَبَّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ

اے شب قدر کے پروردگار اور اسے ہزار مہینوں سے افضل قرار دینے والے، اے رات اور دن کے رب، اے پہاڑوں، سمندروں، تاریکیوں،

الظُّلَمِ وَ الْأَنْوَارِ وَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا حَيُّ يَا

روشنیوں، زمین اور آسمانوں کے رب، اے پیدا کرنے والے، اے صورتیں بنانے والے، اے محبت کرنے والے، اے احسان کرنے والے، اے

قَيُّومُ يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ

اللہ، اے رحمان، اے زندہ، اے نگہبان، اے پیدا کرنے والے، اے آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والے، اے اللہ، اے اللہ،

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءِ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں، بلندترین اوصاف، بزرگی اور نعمتیں تیرے لیے ہیں۔ میں تجھ سے تیرے نام

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ

اللہ رحمٰن ورحیم کے ذریعے سے درخوست کرتا ہوں کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے نزول کا ہر حکمت والے امر کے ساتھ فیصلہ کر دیا ہے تو محمد اور

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي

آل محمد پر رحمت نازل فرما، میرا نام نیکوکاروں میں شامل فرما، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری نیکی واطاعت کو علیین میں جگہ دے، میرے

مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ

گناہوں کی مغفرت فرما، مجھے یقین کی وہ منزل عطا فرما جو میرے دل میں گھر کر جائے، ایسا ایمان دے جو مجھ سے شک وریب کو دور کر دے، جو حصہ تو نے

آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا

مجھے دیا ہے اس پر راضی فرما، مجھے دنیا میں خیر وبھلائی اور آخرت میں بھی خیر وبھلائی عطا فرما اور مجھے جلا دینے والے عذاب سے نجات دے۔ اس رات میں

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ

مجھے اپنے ذکر، اپنے شکر، اپنی جانب رغبت، توجہ، رجوع، توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے ان اعمال کی توفیق دے جن کی تو نے آل محمد کے شیعوں کو توفیق دی

الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ

ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِي

ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی

عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ

سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ حَتَّى يَنْقَطِعَ النَّفَسُ۔

اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات ابھی ابھی یہ سلوک فرما۔

اور لفظ "الساعۃ" کو سانس منقطع ہونے تک پڑھتا رہے۔

تیئیسویں رات کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ اُمْدُدْ لِي فِي عُمْرِي وَ أَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَ أَصِحَّ لِي جِسْمِي وَ بَلِّغْنِي أَمَلِي وَ إِنْ كُنْتُ مِنَ

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو

الْأَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي مِنَ الْأَشْقِيَاءِ وَ اُكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى

میرا نام بدبختوں سے مٹا دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسلؐ پر نازل کی، کہ

نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ۔ (۱)

تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آلؑ پر کہ خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

اس رات کی دعاوں میں سے ایک یہ ہے:

اَللَّهُمَّ إِيَّاكَ تَعَمَّدْتُ اللَّيْلَةَ بِحَاجَتِي وَ بِكَ أَنْزَلْتُ فَقْرِي وَ مَسْكَنَتِي تَسَعُنِي اللَّيْلَةَ رَحْمَتُكَ وَ

اے اللہ! آج رات میں اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں، اپنی محتاجی اور بے چارگی لے کر تیری بارگاہ حاضر ہوا ہوں، آج رات اپنی رحمت اور مغفرت کے

عَفْوُكَ فَأَنَا لِرَحْمَتِكَ أَرْجَى مِنِّي لِعَمَلِي وَ رَحْمَتُكَ وَ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَ اقْضِ لِي كُلَّ حَاجَةٍ

سائے میں مجھے لے لے، میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں اور تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے۔ میری ہر حاجت کو پورا کر دے

هِيَ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَى ذَلِكَ وَ تَيْسِيرِهِ عَلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أُصِبْ خَيْراً إِلاَّ مِنْكَ وَ لَمْ يَصْرِفْ عَنِّي أَحَدٌ سُوءً

کیونکہ تو اس کے پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت آسان ہے۔ تیرے علاوہ مجھے خیر و بھلائی پہنچانے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا مجھ سے برائی کو

قَطُّ غَيْرُكَ وَ لَيْسَ لِي رَجَاءٌ لِدِينِي وَ دُنْيَايَ وَ لاَ لِآخِرَتِي وَ لاَ لِيَوْمِ فَقْرِي يَوْمَ أُدَلَّى فِي حُفْرَتِي وَ يُفْرِدُنِي

ہٹانے والا یقیناً کوئی نہیں ہے۔ اپنے دین، دنیا اور آخرت کے بارے میں میری محتاجی کے دن، جس دن مجھے قبر میں ڈال دیا جائے گا اور لوگ مجھے میرے اعمال کے

النَّاسُ بِعَمَلِي غَيْرُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ساتھ تنہا چھوڑ دیں گے۔ تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

---

(۱) سورہ رعد، آیت ۳۹۔

اس رات کی ایک دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِیباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِی هَذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ أَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ

اے اللہ! آج کی رات جو خیرات و برکات تو نازل فرمائے گا اس ہر ایک میں سے مجھے زیادہ حصہ پانے والے اپنے بندوں میں سے قرار دے جیسے وہ نور تو نازل کرے گا

تَهْدِی بِهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَ اكْتُبْ لِی مَا كَتَبْتَ

جس کے ذریعے تو ہدایت کرتا ہے یا جو رحمت تو پھیلائے گا، یا جو رزق تو تقسیم کرے گا یا جو بلائیں تو ٹالے گا یا جو خطرات تو دور فرمائے گا، میرے لیے وہی لکھ دے جو تو

لِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَ أَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا

اپنے صالح اولیاء کے لیے لکھے گا جو تیرے ثواب کے مستحق قرار پائے ہیں اور تیری ان سے رضا و خوشنودی کے سبب وہ تیرے عذاب سے امان پائے ہوئے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِی ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ہیں۔ اے کریم اے کریم! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود نازل فرما اور میرے ساتھ یہ سلوک فرما، اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس رات کی ایک اور دعا:

أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ وَ أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الْبَائِسِ الذَّلِيلِ مَسْأَلَةَ

میں تجھ سے بے چارے اور درماندے کی مانند سوال کرتا ہوں۔ گنہگار، محتاج اور ذلیل کی طرح تیری بارگاہ میں آہ و زاری کرتا

مَنْ خَضَعَتْ لَكَ نَاصِيَتُهُ وَ اعْتَرَفَ بِخَطِيئَتِهِ وَ فَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ وَ هَمَلَتْ لَكَ دُمُوعُهُ وَ ضَلَّتْ

ہوں، میں اس شخص کی مانند جو تیرے سامنے جھکا ہوا ہو، اپنے غلطیوں کا معترف ہو اس کی وجہ سے اس کی آنکھیں پرنم ہوں، آنسو جاری

حِيلَتُهُ وَ انْقَطَعَتْ حُجَّتُهُ أَنْ تُعْطِيَنِی فِی لَيْلَتِی هَذِهِ مَغْفِرَةً مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِی وَ اعْصِمْنِی فِيمَا

ہوں، اس کے تمام حیلے ختم ہو چکے ہوں، اس کے بہانے اور دلیلیں تمام ہو چکی ہوں، مانگتا ہوں کہ تو آج کی رات میرے گزشتہ گناہوں کو

بَقِيَ مِنْ عُمُرِی وَ ارْزُقْنِی الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِی عَامِی هَذَا وَ اجْعَلْهَا حَجَّةً مَبْرُورَةً خَالِصَةً لِوَجْهِكَ وَ

معاف کر دے اور باقی عمر میں گناہوں سے بچائے رکھ، اس سال مجھے حج اور عمرہ نصیب فرما اور اسے قبول شدہ حج اور خالص اپنے لیے

ارْزُقْنِيهِ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِی وَ لَا تُخْلِنِی مِنْ زِيَارَتِكَ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ إِلَهِی

قرار دے اور جب تک زندہ رہوں مجھے حج کی سعادت نصیب فرما، مجھے اپنی (اپنے گھر) اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت سے

وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَكْفِيَنِی مَئُونَةَ خَلْقِكَ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ

محروم نہ فرما۔ میرے معبود میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے اپنی تمام مخلوق جن و انس، عرب و عجم اور جانور جس کی باگ ڈور تیرے

آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی فِيمَا تَقْضِی وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَ

ہاتھ میں ہے، کے شر سے محفوظ اور کفایت فرما۔ بے شک تو سیدھے راستے پر قائم ہے۔ اے معبود! جن امور کا تو فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں

مِمَّا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

میں سے ان کو مقرر فرماتا ہے اور اس رات جس حکیمانہ امر کی تو مقام قضا کہ جسے رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا، تو اس میں تفصیل وضع کرتا ہے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ

اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی

سَيِّئَاتُهُمْ وَ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَ أَنْ تُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي وَ أُرْزُقْنِي وَلَداً بَارّاً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ

ہوں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا۔ اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے، نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر

بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ۔

ہے اور ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اس رات کی ایک اور دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ الْمِسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ وَ أَبْتَغِي إِلَيْكَ اِبْتِغَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ وَ أَتَضَرَّعُ

اے اللہ! میں تجھ سے غریبوں مسکینوں جیسا سوال کرتا ہوں، تیری بارگاہ میں ایک دکھی نادار کی طرح درخواست کرتا ہوں، میں تیرے

إِلَيْكَ تَضَرُّعَ الضَّعِيفِ الضَّرِيرِ وَ أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ مَنْ

حضور ایک ناتواں مصیبت کے مارے شخص جیسی التجا کرتا ہوں، میں تجھ سے ذلیل گناہگار کی مانند التماس کرتا ہوں، میں اس شخص کی مانند

خَضَعَ لَكَ نَفْسُهُ وَ رَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ وَ عَفَّرَ لَكَ وَجْهَهُ وَ خَضَعَتْ لَكَ نَاصِيَتُهُ وَ اِعْتَرَفَ بِخَطِيئَتِهِ وَ

تجھے پکارتا ہوں جو تیرے سامنے عاجزی و انکساری کرتا ہے، اپنی ناک خاک پر رگڑتا ہے، اپنے چہرے کو خاک آلودہ کرتا ہے، اپنی جبین

فَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ وَ اِنْهَمَلَتْ لَكَ دُمُوعُهُ وَ ضَلَّتْ عَنْهُ حِيلَتُهُ وَ اِنْقَطَعَتْ عَنْهُ حُجَّتُهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

نیاز تیری بارگاہ میں جھکاتا ہے، اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے، تیرے لیے اپنی آنکھوں کو نم کرتا ہے اور آنسو بہاتا ہے، اس کی تمام

وَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

چالیں بے کار ہو گئیں ہیں اور اس کی تمام دلیلیں ختم ہو گئی ہیں، تجھے محمدؐ و آل محمد کے اس حق کا واسطہ جو تجھ پر ہے اور جو تیرا عظیم حق ان پر

نَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ وَ أَنْ تُعْطِيَنِي أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ السَّائِلِينَ مِنْ عِبَادِكَ الْمَاضِينَ مِنَ

ہے کہ تو ان پر ایسا درود بھیجے جو تیرے شایان شان ہو، اپنے نبیؐ پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے اور مجھے ان سب سے بہتر عطا

الْمُؤْمِنِينَ وَ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي الْبَاقِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي مَنْ تَخْلُقُهُ مِنْ

فرمائے جو تو نے اپنے گزشتہ اور باقی ماندہ مومن بندوں میں سے مانگنے والوں کو دیا ہے اور ان سے بھی بہتر عطا کرے جو تو قیامت تک

أَوْلِيَائِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ مِمَّنْ جَعَلْتَ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ خَيْرَ الْآخِرَةِ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ وَ أَعْطِنِي

آنے والے اپنے دوستوں کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی عنایت فرمائے گا۔ اے سب سے زیادہ سخی! اے سب سے زیادہ سخی، اے سب

فِي مَجْلِسِي هَذَا مَغْفِرَةَ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَ اعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ

سے زیادہ سخی! اس نشست میں میرے تمام گزشتہ گناہوں کو معاف کر دے اور باقی عمر میں گناہوں سے مجھے بچا لے، اس سال مجھے قبول

الْعُمْرَةَ فِي عَامِي هَذَا مُتَقَبَّلاً مَبْرُوراً خَالِصاً لِوَجْهِكَ يَا كَرِيمُ وَ ارْزُقْنِيهِ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي يَا كَرِيمُ

شدہ، بابرکت اور صرف اپنی خوشنودی کے لیے حج اور عمرہ نصیب فرما اور جب تک زندہ رہوں یہ سعادت نصیب فرما، اے سب سے

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ وَ اكْفِنِي مَئُونَةَ نَفْسِي وَ اكْفِنِي مَئُونَةَ عِيَالِي وَ اكْفِنِي مَئُونَةَ خَلْقِكَ وَ اكْفِنِي شَرَّ

زیادہ سخی، اے سب سے زیادہ سخی، اے سب سے زیادہ سخی! میرے، میرے اہل وعیال اور اپنی تمام مخلوقات کے اخراجات اور

فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ اكْفِنِي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ اكْفِنِي شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ

ضروریات کو پورا فرما اور مجھے عرب وعجم کے برے لوگوں کے شر سے، برے جنوں اور انسانوں کے شر اور ہر اس جانور کے شر سے جس کی

بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

نکیل آپ کے ہاتھ میں ہے، محفوظ فرما، بے شک تو راہ راست پر ہے۔

تیئسویں رات کی ایک اور دعا ہے جو انیسویں رات کے اعمال میں گزر چکی ہے اور جو ہمارے آقا امام کاظم علیہ السلام سے منقولہ ہے۔ ہم نے اسے عمر بن یزید کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ دعا یہ ہے:

اَللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ فِيمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ

اے معبود! جن امور کا تو فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جس حکیمانہ امر کی تو اس رات میں

الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا

مقام قضا میں تفصیل وضع کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں سے قرار دے کہ جن

الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ فِيمَا

کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹادی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا۔ اس میں میری

تُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي وَ تُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي۔

عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

مصنف فرماتے ہیں کہ مذکورہ دعا کو ابن ابی قرۃ نے تیئسویں رات کی دعاوں میں لکھا ہے اور عمر بن یزید کے ذریعے امام صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ دعا شب قدر کی دعاوں میں سے ہے۔

دیگر اعمال:

اس رات کے اعمال میں سے سورہ عنکبوت، سورہ روم کی تلاوت ہے۔ ہم نے متعدد ذرائع سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ”جو شخص تیئسویں رات کو سورہ عنکبوت اور سورہ روم کی تلاوت کرے گا اللہ کی قسم! وہ جنت میں محمدؐ کے ساتھ ہوگا

گا اور اس میں کوئی استثنا بھی نہیں کروں گا اور مجھے یہ ڈر بھی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں جھوٹی قسم کھانے کا گناہ لکھے اور بے شک ان دو سورتوں کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام و مرتبہ ہے۔"

مزید یہ کہ اس رات میں ایک ہزار مرتبہ سورہ "انا انزلناہ فی لیلة القدر" پڑھنا مستحب ہے اور اس بارے میں ماہ رمضان کے عمومی اعمال کے حوالے سے پہلی رات کے اعمال میں حدیث ذکر ہو چکی ہے۔ اس رات میں بطور خاص اس سورہ کی تلاوت کرنے کے بارے میں کئی ذرائع سے ہمارے آقا امام صادق علیہ السلام سے روایت منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا: "اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی تیئسویں رات کو سورہ "انا انزلناہ فی لیلة القدر" کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو وہ اس حال میں صبح کرے گا کہ ہم سے مخصوص چیزوں کے اعتراف پر اس کا یقین پختہ ہو چکا ہوگا۔ اور یہ نہیں ہوگا مگر جسے اس نے خواب میں اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوگا۔"

شب قدر میں امام حسن علیہ السلام کی دعا:

يَا بَاطِناً فِي ظُهُورِهِ وَ يَا ظَاهِراً فِي بُطُونِهِ وَ يَا بَاطِناً لَيْسَ يَخْفَى وَ يَا ظَاهِراً لَيْسَ يُرَى يَا مَوْصُوفاً لاَ

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو باطن رہ کر بھی ظاہر ہے، اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا، اے وہ موصوف کہ

يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَ لاَ حَدٌّ مَحْدُودٌ وَ يَا غَائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ وَ يَا شَاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ يُطْلَبُ

توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے، اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور

فَيُصَابُ وَ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ وَ مَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لاَ يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَ لاَ يُؤَيَّنُ

اس کے وجود سے پل بھر کے لیے خالی نہیں ہے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کا ادراک کسی کیفیت سے نہیں کیا جا سکتا (کہ وہ کیسا ہے) اور نہ

بِأَيْنٍ وَ لاَ بِحَيْثٍ أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَ رَبُّ الْأَرْبَابِ أَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْأُمُورِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ

کہاں کے ذریعے اس کی جگہ کے بارے کہا جا سکتا ہے (کہ وہ کہاں ہے) نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو، تو نور کو روشن کرنے والا، پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور

شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا وَ لاَ هَكَذَا غَيْرُهُ۔

پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام:

اس رات کے اعمال میں سے ایک اہم ترین عمل زیارت امام حسین علیہ السلام ہے۔ عبد الواحد النہدی کی کتاب "عمل شہر رمضان" میں مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے آیت: فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (۱) (اس رات میں ہر حکیمانہ امر کی تفصیل وضع کی

(۱) سورہ دخان، آیت ۴۔

جاتی ہے) کے متعلق فرمایا: اس سے مراد شب قدر ہے جس میں اس رات سے لے کر آئندہ سال اسی رات کے تمام امور کا حتمی فیصلہ کیا جاتا ہے جیسے حج، عمرہ، رزق، عمر، دیگر معاملات زندگی، سفر، شادی بیاہ، اولاد اور دوسرے حالات و واقعات جو انسان کو اپنی زندگی کے دوران پیش آتے ہیں خواہ اس کے لیے مفید ہوں یا ضرر رساں ۔ یہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہوتی ہے جو شخص بھی یہ رات امام حسین علیہ السلام کی قبر کے پاس گزارے یا فرمایا اس رات کا وہاں ادراک کرے اور وہاں دو رکعت نماز یا جتنی رکعت نماز اس کے لیے ممکن ہو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے جنت مانگے اور آتش جہنم سے پناہ مانگے تو جو وہ مانگے گا اللہ سبحانہ اسے عطا فرمائے گا اور جس چیز سے پناہ مانگے گا اسے پناہ دے گا۔ اسی طرح اگر وہ اس رات میں اللہ تعالیٰ نے جن خیرات و برکات کا فیصلہ کیا ہے اور انہیں حتمی قرار دیا ہے، وہ اس سے مانگے اور اس رات میں اللہ نے جو نقصانات لکھے ہیں ان سے بچنے کی دعا کرے اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے ایسی چیز کی درخواست کرے جس میں گناہ نہ ہو؛ امید ہے اس نے جو مانگا ہے اسے عطا کیا جائے گا اور خطرات اور نقصانات سے اسے محفوظ رکھا جائے گا، اپنے خاندان کے دس ایسے افراد کی وہ شفاعت کرے گا جو عذاب الٰہی کے مستحق ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے سائل اور بندے کی نسبت خیر و بھلائی میں زیادہ جلدی کرتا ہے۔

عبد العظیم حسنی نے امام محمد تقی علیہ السلام سے حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی تیئسویں رات جس کے بارے میں قوی احتمال ہے کہ شب قدر ہے اور جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ صادر کیا جاتا ہے، امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار انبیاء کی ارواح اور فرشتے اس سے مصافحہ کریں گے جو سب کے سب اس رات اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آتے ہیں۔

ابو صباح کنانی نے حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب شب قدر آتی ہے تو اللہ سبحانہ حکیمانہ امور کو جدا جدا کرتا ہے ساتویں آسمان سے عرش کے درمیان سے ایک منادی ندا دیتا ہے: جو بھی امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کے لیے آیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان سب کو بخش دیا ہے۔

مصنف فرماتے ہیں: اس رات انسان اہل حق کے لیے ان کی غیر موجودگی میں دعا کرنا ہرگز نہ بھولے، اس سے قبل ہم دن اور رات کے اعمال (کی کتاب (۱)) میں بھائیوں کے لیے دعا کی فضلیت بیان کر چکے ہیں۔ ہم قرآن میں دیکھتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعاء کی اور فرمایا: "وَاغفِر لِاَبِی اِنَّهُ کانَ مِنَ الضَّالِّین" (۲) (میرے باپ کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں میں سے تھا) اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دشمنوں کے لیے دعا کی اور فرمایا: "اللّٰهُمَّ اغفِر لِقَومی فَاِنَّهُم لَا یَعلَمُونَ" (اے اللہ میری

---

(۱) فلاح السائل۔

(۲) سورہ شعراء، آیت ۸۶۔

قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے)۔

مصنف کہتے ہیں: اس کتاب کی تالیف کے ایک عرصے بعد ماہ رمضان کی ایک جلیل القدر رات بوقت سحران افراد کے لیے دعا کرنے میں مشغول تھا جن کے لیے سب سے پہلے دعا کرنا واجب ہے یا بہتر ہے۔اسی طرح اپنے لیے اور جن کے لیے انسان کو دعا کی توفیق ہو،ان کے لیے دعا کرنے میں مصروف تھا کہ میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ کیوں نہ میں پہلے ان کافروں کی گمراہی سے ہدایت کے لیے دعا کروں جنہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کی نعمتوں کا انکار کیا،اس کی حرمت کا لحاظ نہ کیا اور اس کی مخلوقات اور اس کے بندوں میں اس کے احکام کو بدل کے رکھ دیا ہے کیونکہ بارگاہ ربوبیت میں اور حکمت الٰہیہ اور بارگاہ نبوت میں ان کا جرم اللہ تعالیٰ اور رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت رکھنے والوں سے کہیں زیادہ بڑا اور سنگین ہے۔لہٰذا اللہ تعالیٰ اور اس کی عظمت وجلالت اور رسول خدا کی تعظیم اور آپؑ نے اپنے افعال اور کردار کے ذریعے ہماری جو ہدایت فرمائی ہے،اس کا تقاضا ہے کہ پہلے ان لوگوں کی ہدایت کی دعا کی جائے جو بہت زیادہ خطرے اور نقصان میں ہیں البتہ یہ اس وقت ہے جب ان کے خطرے اور ضرر کو جہاد کے ذریعے دور نہ کیا جا سکتا ہو اور انہیں انحراف اور تباہی سے نہ روکا جا سکتا ہو۔

چنانچہ میں نے پہلے اللہ سے منحرف لوگوں کی ہدایت،رسولؑ سے گمراہوں کی بارگاہ نبوی میں واپسی اور حق سے بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے حق قبول کرنے دعا کی۔پھر میں نے اہل توفیق اور اہل یقین کے لیے ان کی ثابت قدمی اور توفیق پر باقی رہنے اور ان کے یقین میں اضافے کی دعا کی۔اس کے بعد میں نے اپنے لیے اور اپنے نزدیک اہم افراد کے لیے اس ترتیب کے ساتھ دعا کی۔اور مجھے امید ہے کہ یہ ترتیب اللہ تعالیٰ کے نزدیک جس کی بارگاہ میں،میں گڑگڑاتا ہوں اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں زیادہ پسندیدہ ہے۔اسی طرح اپنی اہم حاجات کو اس ترتیب سے مانگا جس کی قبولیت کی امید زیادہ تھی۔کیا آپ نہیں دیکھتے کہ قرآن مجید میں آیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کافروں کی بھی سفارش فرمائی،ارشاد ہوا ہے: **"يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ"** (۱) (وہ قوم لوط کے بارے میں ہم سے بحث کرنے لگے۔بے شک ابراہیم بردبار،نرم دل،اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے) اللہ تعالیٰ نے ان کی بردباری،شفاعت اور قوم لوط کے بارے میں بحث کرنے پر ستائش فرمائی ہے۔وہ قوم جس کا کفر اس حد تک پہنچ چکا تھا کہ وہ عذاب الٰہی کے مستحق بن گئے تھے۔

کیا آپ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بزرگان کے لیے اسوہ ہیں،کی روایات کو ملاحظہ نہیں کرتے؟! جن میں مذکور ہے کہ جب بھی آپؐ کی قوم کفار آپؐ کو سخت تکالیف پہنچاتی اور ان کی اذیتیں حد سے بڑھ جاتیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: **"اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي**

---

(۱) سورہ ہود، آیت ۷۴، ۷۵۔

فَاِنَّهُم لَا يَعلَمُونَ" (اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے)۔

اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حدیث میں آیا ہے: "تم سورج کی طرح بنو جو نیک اور بد سب پر چمکتا ہے"

ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ہر ایک کے ساتھ نیکی کرو چاہے وہ اس کا اہل ہو یا اہل نہ ہو چنانچہ اگر وہ اس کا اہل نہ ہو تو آپ اس کے ساتھ نیکی کرنے کے اہل ہیں۔ اللہ عزوجل اپنی کتاب میں فرماتا ہے:

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (۲) (ان لوگوں نے دین کے بارے میں تم سے جنگ نہیں کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اللہ تمہیں ان کے ساتھ احسان کرنے اور انصاف کرنے سے نہیں روکتا، اللہ یقیناً انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے) اس فرمان سے ثابت ہوتا ہے کہ نیک و صالح افراد کو گناہگاروں پر ترجیح حاصل ہے۔ اس بات کے لیے اتنا کافی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

شب قدر میں بیدار رہنے کی اہمیت:

اس بارے میں فاضل شیخ جعفر بن محمد دوریستیؒ نے کتاب "الحسنی" میں شب قدر میں جاگنے کی فضیلت کے متعلق اپنے والد کے ذریعے محمد بن علی سے بیان کیا ہے، اس نے محمد بن موسیٰ بن متوکل کے ذریعے محمد بن ابی عبداللہ کوفی سے اس نے سہل بن زیاد سے اس نے حسن بن عباس بن حریش رازی سے، اس نے ابوجعفر محمد بن علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے اور انہوں نے اپنے آباء سے بیان کیا ہے کہ حضرت امام باقر محمد بن علی علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص شب قدر میں بیدار رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اگرچہ اس کے گناہ آسمان کے ستاروں کی تعداد، پہاڑوں کے وزن اور سمندروں کی وسعت کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔"

مذکورہ کتاب "الحسنی" میں صاحب کتاب کے والد نے محمد بن علی سے، اس نے احمد بن حسن قطان سے، اس نے حسن بن علی سکونی سے، اس نے محمد بن زکریا جوہری سے، اس نے جعفر بن محمد بن عمارہ سے، اس نے اپنے والد کے ذریعے جابر بن یزید جعفی سے، اس نے ابوجعفر محمد بن علی باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی تیئسویں رات جاگ کر گزارے اور اس میں ایک سو رکعت نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیاوی معاش میں وسعت فرما دے گا، اس کے دشمنوں کے شر سے بچائے گا، اسے غرق ہونے، گھر کے منہدم ہونے، مال کے چوری ہونے اور اسے درندوں سے محفوظ رکھے گا اور اسے منکر و نکیر کے خوف سے امان دے گا وہ قبر سے اس طرح سے نکلے گا کہ تمام اہل محشر کے لیے اس کا نور چمک رہا ہوگا، اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں

---

(۱) سورہ ممتحنہ، آیت ۸۔

ہاتھ میں دیا جائے گا، اس کے لیے جہنم سے برات لکھ دی جائے گی، پل صراط پر گزرنے کا جواز مل جائے گا، عذاب سے امان مل جائے گی اور وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگا اور اسے انبیا، صدیقین، شہداء اور صالحین کی صحبت اور رفاقت میسر آئے گی اور یہ بہترین رفاقت ہے۔ تیئسویں کی رات اور ہر رات کے اعمال میں سے سورہ دخان کی تلاوت ہے اور اس بارے میں ہم نے پہلی رات کے اعمال میں روایت بیان کر دی ہے۔ اس رات کے دیگر اعمال میں سے اس رات کو عبادت میں گزارنا ہے۔

جیسا کہ ہم نے پہلے اشارہ کیا ہے۔ اس کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں ایک اور روایت ابن ابی عمیر سے منقول ہے اور اس نے جمیل، ہشام اور حفض سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ امام صادق علیہ السلام اس رات سخت مریض تھے جب تیئسویں کی رات آئی تو آپ علیہ السلام نے اپنے غلاموں سے کہا کہ وہ انہیں اٹھا کر مسجد میں لے جائیں۔ آپ علیہ السلام نے وہ رات مسجد میں گذاری۔

ماہ رمضان کے تیئسویں دن کے مخصوص اعمال:

۱۔ اس دن کی دعا

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِی یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَ-الَ وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَ الْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیفَتِهِ وَ

پاک ومنزہ ہے وہ خدا جو بھاری بادل وجود میں لاتا ہے، بجلی کی گرج اس کی حمد وثنا کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔ وہ بجلیاں بھیجتا

یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیبُ بِهَا مَنْ یَشَاءُ وَ یُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْراً بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهِ وَ یُنَزِّلُ الْمَاءَ مِنَ

ہے جس پر چاہتا ہے ان کو گراتا ہے، اپنی رحمت (بارش) سے پہلے وہ خوشخبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے، اپنے کلمات کے ذریعے آسمان سے پانی

السَّمَاءِ بِکَلِمَاتِهِ وَ یُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ وَ یَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِهِ بِأَمْرِهِ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ

برساتا ہے، اپنی قدرت سے نباتات اگاتا ہے اور اپنے علم سے پتے گراتا ہے۔ پاک ومنزہ ہے وہ خدا جو انسانوں کو پیدا کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے

النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ

وہ جو صورت بناتا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو ہر چیز کے جوڑوں کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو تاریکیوں اور روشنیوں کا بنانے والا ہے پاک ومنزہ ہے

النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَی سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا یُرَی وَ

وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ

مَا لَا یُرَی سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ کَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ ثَلَاثاً۔

ہے وہ اس کے کلمات (لکھنے کے) کی تعداد برابر، پاک ومنزہ ہے وہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

سید ابن باقیؒ سے منقولہ اس دن کی دعا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا، وَالنَّوْمَ سُبَاتًا، وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا، يَا مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ ذات! جس نے رات کو لباس بنایا، اور نیند کو آرام اور راحت کا سبب قرار دیا، اور دن کو اُٹھنے اور سرگرمی کا

أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا، يَا مَنْ جَعَلَ فِي

وقت بنایا۔ اے وہ ذات! جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بن کر بھیجا اور آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔ اے وہ ذات! جس نے

السَّمَاءِ بُرُوجًا، وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا، يَا مَنْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

آسمان میں برج بنائے اور وہاں روشن چراغ (سورج) اور نورانی چاند بنایا۔ اے وہ ذات! جس نے دو سمندروں کو ملا دیا اور ان کے درمیان رکاوٹ

وَحِجْرًا مَحْجُورًا، يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا، يَا

اور محفوظ پردہ رکھا۔ اے وہ ذات! جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا تاکہ جو چاہے نصیحت حاصل کرے یا شکر گزار

مَنْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ، يَا مَنْ

بنے۔ اے وہ ذات! جس نے موسیٰؑ کو وحی کی کہ اپنی لاٹھی دریا (نیل) پر مارو، تو وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح کھڑا ہو گیا۔ اے وہ ذات!

جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا، وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا، وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ، وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا، اس میں نہریں جاری کیں، پہاڑوں کو مضبوطیوں کے طور پر قائم کیا، اور دو دریاؤں کے درمیان پردہ رکھا۔ اے وہ

حَاجِزًا، يَا مَنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ، أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي يَوْمِي

ذات! جو مجبور کی دعا کو سنتا اور تکلیف کو دور فرماتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان مناجات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جو میں نے آج تیرے سامنے

هٰذَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي مَخْرَجًا، وَمِنْ أَمْرِي

کی ہے، کہ تو محمدؐ اور اُن کی پاک آل پر درود بھیج۔ اور میرے معاملے میں میرے لیے راستہ بنا، میری مشکلات آسان کر، میرے غم کو دور کر اور مجھے

يُسْرًا، وَمِنْ هَمِّي فَرَجًا، وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ، فَإِنَّكَ تَأْتِي

وہاں سے رزق دے جہاں سے میں امید رکھتا ہوں اور وہاں سے بھی جہاں سے مجھے گمان بھی نہ ہو۔ بے شک تُو تنگی کے بعد آسانی عطا فرماتا

بِالْيُسْرِ بَعْدَ الْعُسْرِ، وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَىٰ

ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے تیرا عشق، تیرے چاہنے والوں کی محبت، اور ایسے عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت کے قریب کر

حُبِّكَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اپنی رحمت سے میری حاجتیں پوری فرما۔ بے شک تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، اور اللہ محمدؐ اور ان کی پاک

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

آل پر رحمت نازل فرمائے۔

اس دن کی ایک اور دعا جو امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَ رَبَّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ

اے میرے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے شب قدر کے پروردگار اور اسے ہزار مہینے سے افضل قرار دینے والے، اے رات، دن، پہاڑ

الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْأَنْوَارِ وَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُنْشِئُ يَا خَالِقُ

وں، سمندروں، تاریکیوں، روشنیوں، زمین، آسمانوں کے پروردگار! اے پیدا کرنے والے، اے صورتیں بنانے والے، اے ایجاد کرنے

يَا جَبَّارُ يَا رَازِقُ يَا مَنَّانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللهُ يَا قَيُّومُ يَا اللهُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ

والے، اے خلق کرنے والے، اے جبار، اے رازق، اے احسان کرنے والے، اے اللہ، اے رحمان، اے اللہ، اے قیوم، اے اللہ، اے

يَا اللهُ يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجاً وَ جَعَلَ فِيهَا سِرَاجاً وَ قَمَراً مُنِيراً يَا اللهُ يَا مَنْ جَعَلَ

زمین اور آسمانوں کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے وہ خدا جس نے آسمان میں برج (ستارے) بنائے اور اس میں چراغ اور

اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُوراً يَا اللهُ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَ

روشن چاند بنایا، یا اللہ، اے وہ خدا جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین قرار دیا اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا یا شکر ادا کرنا

مُمِيتَ الْأَحْيَاءِ وَ بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اللهُ يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

چاہتا ہے، اے زندہ، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے زندوں کو مارنے والے، اے قبروں سے دوبارہ اٹھانے والے، اے اللہ، اے وہ

مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ

جس کے اچھے اچھے نام ہیں! محمد اور ان کی آل کے صدقے میں، محمد اور ان کی آل پر درود بھیج۔ اے اللہ! آج کی رات جو خیرات و برکات تو نازل

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَوْ أَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ

فرمائے گا اس ہر ایک میں سے مجھے زیادہ حصہ پانے والے اپنے بندوں میں سے قرار دے جیسے وہ نور جو تو نازل کرے گا جس کے ذریعے تو ہدایت

تَبْسُطُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ شَرٍّ تَصْرِفُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَ اجْعَلْنِي مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ مِنْ

کرتا ہے یا جو رحمت تو پھیلائے گا، یا جو رزق تو تقسیم کرے گا یا جو بلائیں تو ٹالے گا یا جو خطرات تو دور فرمائے گا، مجھے ان سب میں اپنے صالح اولیا

أَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَجَبْتَ لَهُمْ وَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَ أَمِنُوا بِرِضَاكَ مِنَ

میں سے قرار دے جن کی تو نے فریادیں سن لی ہیں اور وہ تیرے ثواب کے مستحق قرار پائے ہیں اور تیری ان سے رضا و خوشنودی کے سبب وہ تیرے

الْعَذَابِ يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ وَ أَبْتَغِي مِنْكَ ابْتِغَاءَ

عذاب سے امان پائے ہوئے ہیں۔ اے کریم! اے اللہ! میں تجھ سے غریبوں مسکینوں کی طرح سوال کرتا ہوں، تیری بارگاہ میں ایک دکھی نادار کی

الْبَائِسِ الْفَقِيرِ وَ أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ تَضَرُّعَ الضَّعِيفِ الضَّرِيرِ وَ أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ

طرح درخواست کرتا ہوں، میں تیری حضور ایک ناتواں مصیبت کے مارے شخص جیسی التجا کرتا ہوں، میں تجھ سے ذلیل گناہگار کی مانند التماس کرتا

الذَّلِيلِ مَسْأَلَةَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَ رَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ وَ عَفَّرَ لَكَ وَجْهَهُ وَ سَقَطَتْ لَكَ

ہوں، میں اس شخص کی مانند تجھے پکارتا ہوں جو تیرے سامنے عاجزی وانکساری کرتا ہے، اپنی ناک خاک پر رگڑتا ہے، اپنے چہرے کو خاک آلودہ

نَاصِيَتُهُ وَ اعْتَرَفَ لَكَ بِخَطِيئَتِهِ وَ فَاضَتْ إِلَيْكَ عَبْرَتُهُ وَ انْهَمَلَتْ دُمُوعُهُ وَ ضَلَّتْ عَنْهُ حِيلَتُهُ

کرتا ہے، اپنی جبین نیاز تیری بارگاہ میں جھکاتا ہے، اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے، تیرے لیے اپنی آنکھوں کو پرنم کرتا ہے اور آنسو بہاتا

وَ انْقَطَعَتْ عَنْهُ حُجَّتُهُ وَ غَمَرَتْهُ ذُنُوبُهُ وَ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَ أَغْرَقَتْهُ إِسَاءَتُهُ وَ لَمْ يَجِدْ

ہے، اس کی تمام چالیں بیکار ہوگئیں ہیں اور اس کی تمام دلیلیں ختم ہوگئی ہیں، وہ اپنے گناہوں میں ڈوب چکا ہے، اس کی خطاوں نے اسے گھیر رکھا ہے

لِضُرِّهِ كَاشِفاً غَيْرَكَ وَ لاَ لِكَرْبِهِ مُفَرِّجاً سِوَاكَ وَ لاَ لِمَا نَزَلَ بِهِ مُنْقِذاً إِلاَّ أَنْتَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ

اور اپنی برائیوں میں غرق ہو چکا ہے، تیرے سوا وہ کسی کو نہیں پاتا جو اسے نقصان اور ضرر سے نکال سکے، اس کے غم و پریشانی کو دور کر سکے اور اس پر

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ كَمَا مُحَمَّدٌ وَ آلُ مُحَمَّدٍ أَهْلُهُ وَ أَنْ تُعْطِيَنِي

نازل ہونے والی مصیبتوں سے سوائے تیرے کوئی اس کی گلوخلاصی نہیں کرا سکتا۔ پس میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمد پر اپنی شان

أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ السَّائِلِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي الْبَاقِينَ مِنَ

کے مطابق اور جس کے لائق محمدؐ اور آل محمد ہیں ویسا درود بھیج ۔ مجھے اس سے بہترین عطا و بخشش فرما جو تو نے اپنے صالحین بندوں میں سے سائلین پر

الْمُؤْمِنِينَ وَ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي مَنْ تُخَلِّفُهُ مِنْ أَوْلِيَائِكَ يَا كَرِيمُ وَ أَعْطِنِي فِي مَجْلِسِي هَذَا

فرمائی ہے اور باقی مومنین سے بھی بہتر عطا و بخشش فرما اور آئندہ آنے والے اپنے دوستوں سے بھی بہتر مجھے عطا فرما، اے کریم! مجھے اس نشست میں

مَغْفِرَةً تُؤْمِنُنِي بِهَا مِنْ ذُنُوبِي وَ اعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِي عَامِي

ایسی مغفرت عطا فرما جس کے ذریعے تو مجھے گناہوں سے محفوظ رکھے اور مجھے بقیہ زندگی میں نافرمانیوں سے بچائے رکھے۔ اس سال مجھے قبول شدہ

هَذَا مُتَقَبَّلاً مَبْرُوراً خَالِصاً لِوَجْهِكَ يَا كَرِيمُ وَ ارْزُقْنِيهِ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي يَا كَرِيمُ اكْفِنِي

، بابرکت اور صرف اپنے لیے خالص حج اور عمرہ نصیب فرما اور اے کریم! جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہ سعادت مجھے نصیب فرما۔ اے کریم! مجھے اپنی

مَئُونَةَ خَلْقِكَ وَ اكْفِنِي شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ اكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ شَرَّ كُلِّ ذِي

تمام مخلوق کے شر سے، عرب و عجم کے برے لوگوں کے شر سے اپنی حفظ وامان عطا فرما۔ مجھے جن وانس کے شر سے، ہر اشرار کی برائی سے اور ہر اس

شَرٍّ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ

جانور کے شر سے جس کا اختیار تیرے ہاتھ میں ہے، محفوظ رکھ، بے شک میرا پروردگار سیدھے راستے پر قائم ہے۔ اعلیٰ اور عظیم اللہ کے سوا کوئی قوت و

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَمَامِي وَ أَئِمَّتِي عَنْ يَمِينِي وَ شِمَالِي أَتَقَرَّبُ

طاقت نہیں۔ میں تیری بارگاہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے سامنے اور اپنے آئمہ کو دائیں اور بائیں جانب رکھ کر حاضر ہوتا ہوں اور ان کے وسیلے سے تیرا

إِلَيْكَ بِهِمْ زُلْفَى وَ أَسْتَتِرُ بِهِمْ مِنْ عَذَابِكَ وَ لاَ أَجِدُ أَحَداً أَتَوَجَّهُ بِهِ إِلَيْكَ وَ أَتَقَرَّبُ بِهِ أَوْجَهُ

قرب چاہتا ہوں اور ان کے ذریعے سے تیرے عذاب سے اپنے آپ کو چھپاتا ہوں۔ میں تیری بارگاہ میں حاضری کے لیے اور تقرب حاصل کرنے

وَ لاَ أَقْرَبُ مِنْ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ أَجْمَعِينَ وَ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَ أَجْسَادِهِمْ

کے لیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام سے زیادہ کسی کو مقرب اور سفارشی نہیں پاتا۔ اے اللہ! مجھے ان کے زمرے اور گروہ میں محشور فرما، ان

اَللّٰهُمَّ احْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَ أَدْخِلْنِي فِي شَفَاعَتِهِمْ وَ اجْعَلْنِي بِهِمْ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ

کی شفاعت میں داخل فرما اور ان کے صدقے میں مجھے دنیا اور آخرت میں آبرومند قرار دے اور اپنے مقرب بندوں میں شامل فرما، اپنی رحمت کے

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللهُ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ذریعے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ جو اللہ چاہے عظیم اور برتر اللہ کی قوت و طاقت کے سواء کچھ نہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق میں

وَ صَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ أَجْمَعِينَ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَ سَلَّمَ۔

سے سب سے بہترین محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر درود اور سلام نازل فرمائے۔

تئیسویں دن کی مخصوص دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَ امْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ،

اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال، مجھے عیوب و نقائص سے پاک فرما دے اور اس میں میرے دل کو دلوں کے تقویٰ کے ذریعے خالص کر

يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دے، اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے اپنی رحمت کے ذریعے سے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چوبیسویں رات کے مخصوص اعمال:

۱۔ ماہ رمضان کی چوبیسویں رات میں غسل کرنا مستحب ہے۔

اس بارے میں حسین بن سعید نے علی بن عبدالواحد نہدی کی کتاب سے حماد بن عیسیٰ سے روایت بیان کی ہے اور اس نے اسے حریز کے ذریعے سے عبدالرحمٰن بن ابی عبداللہ سے نقل کیا ہے کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ماہ رمضان کی چوبیسویں رات غسل کرو اور کیا حرج ہے کہ تم دو راتوں میں سب عمل انجام دو۔

ہم نے اکیسویں رات کے اعمال میں آخری عشرے کی ہر رات میں غسل کے بارے میں حدیث ذکر کی تھی۔

۲۔ تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں:

جس کی آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور باقی بائیس رکعت نماز نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ ان تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں:

پہلی دعا امامیہ راویوں کی قدیم کتابوں سے منقول ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شَفْعاً وَ وَتْراً فِي الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ مِنْ هٰذِهِ اللَّيَالِي الْمُبَارَكَاتِ وَ عَلَى مَا مَنَحَنِي وَ أَعْطَانِي

حمد وستائش ہے اللہ کے لیے دوگنی اور مفرد ان بابرکت طاق اور جفت راتوں میں، اس خیرات پر جو اس نے مجھے عطا کی اور بخشی ہے اور ان باقی رہنے والے نیک

فِيهِنَّ مِنَ الْخَيْرَاتِ وَ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَيَّ وَ وَهَبَهُ لِي مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ الَّذِي صَوَّمَنِي

وصالح اعمال پر جن کی اس نے مجھے توفیق دی اور انجام دینے کی فرصت عطا فرمائی، اس نے روزے مجھ پر واجب کیے تا کہ وہ مجھے ان کا اجر وثواب عطا فرمائے

لِيَأْجُرَنِي وَ فَطَّرَنِي عَلَى مَا رَزَقَنِي فَكُلٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَ بِمِنَّتِهِ وَ بِحُسْنِ اِخْتِيَارِهِ وَ نَظَرِهِ لِعَبِيدِهِ

اور اپنے دیئے ہوئے رزق سے افطار کرنے کی توفیق دی اور یہ سب عنایات اس کی جانب سے ہیں، اس کا احسان ہیں، اس کا حسن انتخاب اور اسی کی اپنے

سُبْحَانَهُ سَيِّداً أَخَذَ بِيَدِي مِنَ الْوَرَطَاتِ وَ مَحَّصَ عَنِّي الْخَطِيئَاتِ وَ كَفَانِي الْمُهِمَّاتِ وَ أَغْنَانِي

بندوں پر نظر کرم ہے۔ پاک ومنزہ ہے میرا آقا جس نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گردابوں سے نکالا، خطاوں سے مجھے دھوڈالا، اہم امور میں میری کفایت فرمائی اور

عَنِ الْمَخْلُوقِينَ وَ لَمْ يَجْعَلْ رِزْقِي إِلَى الْمَرْزُوقِينَ وَ شَهَرَ ذِكْرِي فِي الْعَالَمِينَ وَ جَعَلَ اِسْمِي فِي

مخلوقات سے مجھے بے نیاز کر دیا۔ رزق کھانے والوں کے ہاتھوں میرا رزق نہیں دیا، میرا ذکر جہانوں میں عام کر دیا، میرا نام یادوں میں باقی رکھ دیا۔ اس نے

الْمَذْكُورِينَ وَ لَمْ يُشْقِنِي بِعُجْبٍ يَحُطُّنِي عَنْ دَرَجَاتٍ رَفِيعَةٍ فَيَهْوِي بِي إِلَى ظُلَمِ غَضَبِهِ وَ نِقْمَتِهِ وَ

میری خود پسندی جو مجھے بلند درجات سے نیچے گرائے، کی وجہ سے مجھے بدبخت نہ بنایا کہ وہ مجھے اپنے غضب اور عذاب کی تاریکیوں میں پھینک دے، نہ ہی اس

لاَ أَبْلاَنِي بِاسْتِحْلاَلٍ يَنْزِعُ عَنِّي مَلاَبِسَ رَحْمَتِهِ وَ يُعَوِّضُنِي لَبُوسَ الذُّلِّ مِنْ سَخَطِهِ إِيَّاهُ أَشْكُرُ وَ

نے (اس کے حرام کو) میرے حلال کرنے سے مجھ سے اپنی رحمت کا لباس اتارا اور نہ ہی اس نے اس کے بدلے میں اپنے غضب سے مجھے ذلت وخواری کا

لَهُ أَعْبُدُ وَ مِنْهُ أَرْجُو التَّمَامَ وَ الْمَزِيدَ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى

جامہ پہنایا۔ میں اسی کا شکر بجالاتا ہوں، اسی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے پورا کرنے اور مزید کی امید رکھتا ہوں۔ اللہ بزرگ و برتر کے علاوہ کوئی قوت و

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

طاقت نہیں ہے۔ اللہ کا خاص درود وسلام ہو نبی اکرم محمدؐ اور ان کی آل پاک پر۔

اس رات کی دوسری دعا محمد ابن ابی قرۃ سے منقول ہے:

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَاناً يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے، اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے، اے زبردست، اے دانا، اے

الطَّوْلِ وَ الْقُوَّةِ وَ الْحَوْلِ وَ الْفَضْلِ وَ الْإِنْعَامِ وَ الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا

احسان ونعمت، قوت وطاقت، مہربانی وعطا اور جلالت اور بزرگی والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا، اے یکتا، اے اللہ، اے ظاہر اے

اللهُ يَا وِتْرُ يَا اللهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

باطن، اے زندہ، کہ صرف تو ہی معبود ہے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ

اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ رحمٰن و رحیم سے کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے ہر

اَلرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ

حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تو پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار فرما، میری روح کو شہیدوں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور

إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا

وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور مجھے دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا

اجر عطا کر اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا

اور توبہ کروں اور مجھے انہی کاموں کے کرنے کی توفیق دے جن کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو عطا فرمائی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ

اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق

وَاسِعٍ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لاَ تُشْمِتْ

کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی و عفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر

بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ

خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور لفظ "الساعہ" کو سانس منقطع ہونے تک پڑھتا رہے۔

روایت کے مزید جملے ہیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي سُؤَالَ مِسْكِينٍ فَقِيرٍ إِلَيْكَ خَائِفٍ مُسْتَجِيرٍ أَسْأَلُكَ يَا سَيِّدِي أَنْ

اے میرے معبود میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، میرے آقا! میں مسکین، تیرا محتاج، خوفزدہ اور پناہ چاہنے والے کی طرح تجھ سے مانگتا ہوں، اے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَ تُضَاعِفَ لِي فِي

میرے سردار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیج اور مجھے دنیا کی ذلت ورسوائی اور آخرت کے عذاب سے امان عطا فرما، آج کی رات

هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ عَمَلِي وَ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِي وَ تَتَجَاوَزَ عَمَّا أَحْصَيْتَهُ عَلَيَّ وَ خَفِيَ

اور اس عظیم مہینے میں میرے نیک عمل میں اضافہ فرما، میری بے چارگی پر رحم فرما، میرے وہ سب گناہ معاف کردے جو تو نے شمار کیے ہیں اور وہ تیری مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَ سَتَرْتَهُ عَلَيَّ مَنّاً مِنْكَ وَ تُسَلِّمَنِي مِنْ شَيْنِهِ وَ فَضِيحَتِهِ وَ عَارِهِ فِي عَاجِلِ

سے پوشیدہ ہیں اور اپنے احسان سے مجھ سے بھی پوشیدہ رکھا ہے اور تو زوال پذیر دنیا میں اس کی برائی، خرابی اور رسوائی سے مجھے محفوظ رکھ۔ اس تمام لطف و

الدُّنْيَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ وَ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

کرم پر اور ہر حال میں تیری حمد و ستائش ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیج اور آخرت میں اسے

وَ تُتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ بِسَتْرِ ذَلِكَ فِي الْآخِرَةِ وَ تُسَلِّمَنِي مِنْ فَضِيحَتِهِ وَ عَارِهِ بِمَنِّكَ وَ إِحْسَانِكَ يَا

چھپانے کے ساتھ مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما اور اپنے احسان سے آخرت میں اس کے ننگ و عار اور ذلت ورسوائی سے مجھے محفوظ فرما، اے سب سے زیادہ

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

رحم کرنے والے۔

اس رات کی تیسری دعا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَ ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فَدَعَوْنَاكَ وَ نَحْنُ عِبَادُكَ وَ بَنُو إِمَائِكَ نَوَاصِينَا

اے میرے معبود! تو نے دعا کا حکم دیا ہے اور اس کی قبولیت کی ضمانت دی ہے۔ پس ہم نے تجھ سے دعا کی ہے اور ہم تیرے بندے ہیں اور تیری کنیزوں کے بیٹے ہیں

بِيَدِكَ وَ أَنْتَ رَبُّنَا وَ نَحْنُ عِبَادُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ وَ نَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ لَمْ يَرْغَبِ الْخَلَائِقُ إِلَى

ہماری باگ ڈور اور اختیار تیرے ہاتھ میں ہے تو ہمارا رب ہے اور ہم تیرے بندے ہیں۔ بندوں نے تیرے جیسے سے سوال نہیں کیا۔ ہم تیری طرف رغبت رکھتے ہیں اور

مِثْلِكَ وَ يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَ مُنْتَهَى حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَ الْمَلَكُوتِ وَ يَا

خلائق نے تیرے مثل کی طرف رغبت نہیں کی۔ اے سائلین کی شکوہ کرنے کی جگہ اور رغبت رکھنے والوں کی حاجت کی انتہا۔ اے نہایت شان و شوکت اور عالم ملکوت کے

ذَا السُّلْطَانِ وَ الْعِزِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَارُّ يَا رَحِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا

مالک اور عظیم سلطنت وعزت کے مالک، اے زندہ قوام بخشنے والے، اے نیکی واحسان کرنے والے، اے رحم کرنے والے، اے انتہائی مہربان اور احسان کرنے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمِ الْجِسَامِ وَ الطَّوْلِ الَّذِي لَا يُرَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ

والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے خلق کرنے والے، اے عظمت و بزرگی کے مالک، اے بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور اے بے مثل عطا و بخشش کرنے

اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

والے جس تک پہنچا نہیں جا سکتا! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت کا نزول فرما اور مجھے معاف کردے بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

چوبیسویں دن کی خاص دعا:

سُبْحَانَ الَّذِی یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ أُنْثٰی وَ مَا تَغِیضُ الْأَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ وَ کُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہُ

پاک ومنزہ ہے وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہر مادہ کیا اٹھائے ہوئے ہے اور ارحام کیا گھٹاتے اور بڑھاتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی معین مقدار ہے۔ وہ

بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّہَادَةِ الْکَبِیرُ الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِنْکُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَہَرَ بِہِ وَ مَنْ

پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ و برتر ہے۔ اس کے لیے برابر ہے کہ تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا بلند آواز سے اور کوئی پردہ شب میں

ہُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّیْلِ وَ سَارِبٌ بِالنَّہَارِ یُمِیتُ الْأَحْیَاءَ وَ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ یَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ

چھپا ہوا ہو یا دن کے اجالے میں سرِ عام چل رہا ہو، وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ وہ جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے جانتا ہے اور وہ

مِنْہُمْ وَ یُقِرُّ فِی الْأَرْحَامِ مَا یَشَاءُ إِلٰی أَجَلٍ مُسَمًّی سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ

ایک مدت معین تک ارحام میں جو چاہے مستقر کرتا ہے۔ پاک ومنزہ ہے وہ جو انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک ومنزہ جو صورتیں بناتا ہے، پاک ومنزہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ کُلِّہَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ

جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ومنزہ وہ جس نے تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے

وَ النَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَ مَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ

والا ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر،

کَلِمَاتِہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ۔

پاک ومنزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔ (یہ تین مرتبہ کہے)۔

اس دن کی ایک اور دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللّٰہُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ یَا مَنْ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْأُولٰی وَ الْآخِرَةِ وَ لَہُ الْحُکْمُ وَ إِلَیْہِ یُرْجَعُ الْأَمْرُ کُلُّہُ یَا مَنْ ہُوَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ خدا جس کے لیے دنیا و آخرت میں حمد و ستائش ہے جس کے لیے بادشاہی ہے، جس کی طرف ہر معاملہ لوٹتا

أَعْلَمُ بِمَا فِی صُدُورِ الْعَالَمِینَ یَا مَنْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیدُہُ وَ ہُوَ أَہْوَنُ عَلَیْہِ وَ لَہُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰی

ہے۔ اے وہ ذات جو عالمین کے سینوں میں ہے اسے خوب جانتی ہے، اے وہ جس نے خلقت کی ابتداء کی اور پھر انہیں پلٹائے گا اور یہ بات اس کے لیے بہت ہی

فِی السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ ہُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ یَا مَنْ أَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہُ وَ بَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اس کے اعلیٰ اوصاف اور مثالیں ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے وہ خدا جس نے ہر چیز کو بہترین خلق فرمایا ہے اور انسان کی

مِنْ طِینٍ یَا مَنْ ہُوَ الْحَقُّ وَ ہُوَ یَہْدِی السَّبِیلَ یَا مَنْ رَدَّ الَّذِینَ کَفَرُوا بِغَیْظِہِمْ لَمْ یَنَالُوا خَیْراً وَ

خلقت کی ابتداء گوندھی ہوئی مٹی سے فرمائی۔ اے وہ جو سراسر حق ہے اور وہی راستے کی ہدایت کرتا ہے۔ اے وہ خدا جس نے کفار کو (جنگ احزاب) میں اس حال

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيّاً عَزِيزاً يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا

میں پھیر دیا کہ وہ غصے میں جل رہے تھے اور وہ کوئی فائدہ بھی حاصل نہ کر سکے اور لڑائی میں مومنین کے لیے اللہ ہی کافی ہے اور اللہ بڑا طاقت والا، غالب آنے والا

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ بِمَا أَوْجَبْتَ عَلَى نَفْسِكَ لِمَنْ

ہے۔ اے وہ جو کچھ زمین میں ہے اور جو اس سے نکلتا ہے، جو آسمانوں سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں اوپر جاتا ہے، سب جانتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان

سَأَلَكَ وَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي يَوْمِي هَذَا أَنْ تُثَبِّتَنِي حَتَّى لَا أَزُولَ وَ أَنْ تَهْدِيَنِي

ہے۔ اے میرے معبود! میں تجھ سے اس چیز (قبولیت دعا) کے وسیلے سے جو تو نے سوال کرنے والوں کے لیے اپنے اوپر واجب کی ہے، تیرے تمام ناموں اور آج

حَتَّى لَا أَضِلَّ وَ أَنْ تَمْنَعَنِي أَنْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ وَ أَنْ أُشَايِعَ فِي سَفْكِ دَمٍ وَ لَا تُقَوِّيَنِي عَلَى ظُلْمِ

میں نے تجھ سے جو راز و نیاز کیا ہے اس کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ثابت قدم فرما تا کہ میرے اندر لغزش نہ آئے، میری ہدایت فرما تا کہ گمراہ نہ

أَحَدٍ وَ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَ لَا تَجْعَلْنِي أُوَالِي لَكَ عَدُوّاً أَوْ أُعَادِي لَكَ وَلِيّاً أَوْ أَرْضَى

ہوں۔ مجھے میری جہالت اور دوسروں کی میرے خلاف جہالت سے محفوظ فرما اور کسی کا خون بہانے میں شریک ہونے سے مجھے بچا، مجھے کسی پر ظلم کرنے کی طاقت نہ

لَكَ بِسَخَطٍ أَوْ أُسْخِطُكَ بِرِضًى أَوْ أُقْصِي لَكَ طَالِباً أَوْ أُجِيبُ دَاعِياً إِلَى ضَلَالَةٍ أَوْ أُكَذِّبُ دَاعِياً إِلَى

دے اور نہ ہی مجھے ظالموں میں سے قرار دے۔ مجھے ایسا نہ بنا کہ تیرے دوست سے دشمنی اور تیرے دشمن سے دوستی کروں یا ناراضگی کے ذریعے تجھے خوش کروں اور

حَقٍّ أَوْ أَجْحَدُ بِآيَاتِكَ أَوْ يَحُلُّ بِي سَخَطُكَ أَوْ أَتَّبِعُ هَوَايَ بِغَيْرِ هُدًى مِنْكَ أَوْ أَقُولُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

خوشی کے ذریعے تجھے ناراض کروں یا تیرے چاہنے والے کو دور کردوں اور گمراہی کی طرف دعوت کو قبول کروں یا حق کی دعوت دینے والے کو جھٹلاؤں یا تیری آیات کا

هٰؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلاً وَ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْأَخْيَارِ وَ

انکار کروں یا تیرا غضب مجھ پر طاری ہو یا تیری ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کروں یا میں کافروں کے بارے میں یہ کہوں کہ یہ ایمان والوں سے زیادہ

تُحَرِّمَ جَسَدِي عَلَى النَّارِ وَ تَجْعَلَنِي يَا رَبِّ مِنَ الْأَبْرَارِ إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

ہدایت کے راستے پر ہیں۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی بہترین آل پر درود بھیج، میرے جسم پر دوزخ کو حرام کردے۔ اے

الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ - يَا فَالِقَ

میرے رب! مجھے نیک لوگوں میں سے قرار دے، بے شک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے، اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ بے

الْإِصْبَاحِ وَ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً وَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ حُسْبَاناً يَا عَزِيزُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ الْمَنِّ وَ الْقُوَّةِ وَ

شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کی ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر رحمت نازل ہو۔ اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے، اے رات کو باعث سکون بنانے

الْحَوْلِ وَ الْفَضْلِ وَ الْإِنْعَامِ وَ الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا فَرْدُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اللّٰهُ

والے اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے رواں کرنے والے، اے زبردست، اے دانا، اے احسان و نعمت، قوت و طاقت، مہربانی و عطا اور جلالت اور بزرگی والے

يَا ظَاهِرُ يَا اللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

،اے اللہ، اے رحمن، اے تنہا، اے امان دینے والے، اے نگہبان، اے اللہ، اے ظاہر، اے اللہ، اے باطن، اے اللہ، اے زندہ، اے لا الہ الا انت (صرف تو ہی

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَلَّا تَجْعَلَنِي

معبود ہے)، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین اوصاف، بڑائی اور مہربانیاں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

مِمَّنْ إِذَا صَحَّ أَمِنَ وَ إِذَا سَقِمَ خَافَ وَ إِذَا اسْتَغْنَى فُتِنَ وَ إِذَا افْتَقَرَ خَافَ وَ إِذَا مَرِضَ تَابَ وَ إِذَا

نازل فرما، مجھے ان لوگوں میں سے قرار نہ دے جب تندرست ہوں تو اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور جب بیمار ہوں تو ڈرنے لگیں، جب مالدار ہوں تو فتنہ برپا کریں اور

عُوفِيَ عَادَ وَ لَا مِمَّنْ يُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَ لَا يَعْمَلُ عَمَلَهُمْ وَ يُبْغِضُ الْمُسِيئِينَ وَ هُوَ أَحَدُهُمْ وَ يُظْهِرُ

جب غریب ہوں تو خوف کھائیں، جب مریض ہوں تو توبہ کریں اور جب ٹھیک ہو جائیں تو دوبارہ گناہ کرنے لگیں اور نہ مجھے ان افراد میں سے قرار دے جو صالحین

السَّيِّئَةَ مِنْ أَخِيهِ وَ يَكْتُمُهَا مِنْ نَفْسِهِ وَ لَا يُغْنِيهِ رَغْبَتُهُ عَلَى الْعَمَلِ وَ لَا يَمْنَعُهُ رَهْبَتُهُ عَنِ

سے محبت کرتے ہیں اور ان کی طرح عمل انجام نہیں دیتے، وہ گناہگاروں سے نفرت کرتے ہیں جبکہ خود انہی میں سے ہوتے ہیں، اپنے بھائی کی برائی کو ظاہر کرتے ہیں

الْكَسَلِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَ التَّقْوَى وَ السَّعَةَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى عَمَّا حَرَّمْتَ عَلَيَّ وَ

اور اپنی برائی کو چھپاتے ہیں، ان کی رغبت انہیں عمل پر نہیں اکساتی اور ان کا خوف انہیں سستی سے نہیں روکتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، وسعت، عافیت

الْعَمَلَ فِي طَاعَتِكَ فِيمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ وَ اصْرِفِ النَّارَ عَنْ وَجْهِي

، جو تو نے مجھ پر چیزیں حرام کی ہیں ان سے بے نیازی، تیری اطاعت میں اس عمل کی توفیق جو تجھے پسند اور تیری رضایت کا باعث ہے، مانگتا ہوں۔ اے میرے

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ يَا

پروردگار! میرے چہرے کو آتش جہنم سے بچا لے اور جہنم کی آگ کو میرے چہرے سے دور کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ اے اللہ، اے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ

اکیلے، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، اے بزرگی اور عظمت کے مالک، اے حاجتوں کو پورا کرنے

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَ اقْضِ دَيْنِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي وَ زَكِّ عَمَلِي وَ اكْتُبْ لِي بَرَاءَةً مِنَ

والے، اے غموں کو دور کرنے والے، اے رغبتوں کے سرپرست۔ اے مانگنے والوں کو عطا کرنے والے، اے اہم امور میں کفایت کرنے والے! میرے غم اور

النَّارِ وَ أَمَاناً مِنَ الْعَذَابِ وَ جَوَازاً عَلَى الصِّرَاطِ وَ نَصِيباً مِنَ الْجَنَّةِ وَ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ

پریشانی کو دور فرما، میرے قرض کو ادا فرما، میرے دل کو پاک فرما، میرے عمل کو پاکیزہ کر دے، میرے لیے جہنم کی آگ سے آزادی، عذاب سے امان اور پل صراط

أَرْزُقْنِي مُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي جَنَّاتِ الْخُلْدِ وَ سُرُورَ الْأَبَدِ فِي دَارِ الْمُرُوَّةِ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ

سے گزرنے کا پروانہ لکھ دے اور مجھے جنت نصیب فرما اور اس میں مجھے سچائی کے ساتھ داخل فرما، مجھے ابدی جنتوں میں محمد اور آل محمد کا ساتھ عطا فرما اور اے عظمت و

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِي وَ

بزرگی کے مالک مجھے اپنے فضل و احسان سے اور خوشگواری کے گھر میں ابدی سرور اور خوشی نصیب فرما۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، میری دعا قبول

شَكْوَايَ وَ لَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي وَ يَا جَارَ الْمُؤْمِنِينَ أَجِرْنِي وَ يَا عَوْنَ

فرما، میری آہ و زاری اور شکوے پر رحم فرما، اپنے سے میری امید کو قطع نہ فرما۔ اے فریاد کرنے والوں کی فریاد کو پہنچنے والے! میری فریاد سن لے، اے مومنین کو پناہ دینے

الصَّالِحِينَ أَعِنِّي يَا حَبِيبَ التَّائِبِينَ تُبْ عَلَيَّ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ ارْزُقْنِي يَا مُفَرِّجاً عَنِ

والے مجھے پناہ دے دے، اے نیک لوگوں کی مدد کرنے والے میری مدد فرما، اے توبہ کرنے والوں سے محبت کرنے والے میری توبہ قبول فرما، اے محتاجوں کو روزی

الْمَكْرُوبِينَ فَرِّجْ عَنِّي يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَ

دینے والے مجھے بھی روزی عطا فرما، اے غمزدوں کے غم دور کرنے والے میرا غم بھی دور فرما، اے ثابت و استوار قوت کے مالک! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما،

طَاعَتِكَ حَتَّى أَلْقَاكَ وَ أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ إِنَّكَ ذُو مَنٍّ وَ غُفْرَانٍ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

میرے دل کو اپنے دین اور اپنی اطاعت پر قائم فرما یہاں تک کہ میں تجھ سے ملاقات کروں اس حالت میں کہ تو مجھ سے راضی ہو اور غضبناک نہ ہو بے شک تو احسان

حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

اور مغفرت کا مالک ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت کی بہترین نیکیاں نصیب فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے اپنی رحمت کے صدقے میں

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے آقا نبی مکرم محمدؐ اور ان کی آل پر اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو۔

چوبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَ التَّوْفِيقَ اَنْ أُطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيَكَ، يَا

اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تا کہ میں

عَالِماً بِأَحوَالِ السَّائِلِينَ۔

فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کے حالات سے آگاہ۔

ماہ مبارک رمضان کی پچیسویں رات کے اعمال اور دعائیں:

۱۔غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں کرنا مستحب ہے، اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور اس بارے میں روایت اکیسویں رات کے اعمال میں بیان کی جا چکی ہے۔ پچیسویں رات کے غسل کی فضیلت سے متعلق عبد الواحد نے اپنی سند سے عیسیٰ بن راشد سے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رمضان میں غسل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میرے والد ماہ رمضان کی انیس، اکیس، تیئس اور پچیس کی راتوں میں غسل کرتے تھے۔

۲۔تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ ان تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں ہے۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں پڑھی جائیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔محمد ابن ابی قرۃؒ سے مروی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاساً وَ النَّهَارَ مَعَاشاً وَ الْأَرْضِ مِهَاداً وَ الْجِبَالَ أَوْتَاداً يَا اللهُ يَا قَاهِرُ يَا اللهُ يَا

اے رات کو پردہ پوش، دن کو ذریعہ معاش، زمین کو گہوارہ اور پہاڑوں کو میخیں بنانے والے! اے اللہ، اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے

جَبَّارُ يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا اللهُ يَا مُجِيبُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ، اے قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ

اچھے نام، بلند ترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ اگر تو نے آج کی رات

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ أَنْ

فرشتوں اور روح کے ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تو پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي

میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائیوں کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو

عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ

میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے، مجھے دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا

نیکی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔ اے میرے پروردگار! آج کی رات مجھے اپنے ذکر، شکر، رغبت، اپنی طرف توجہ اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس

رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ

عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو عطا فرمائی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی

مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ

طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے

مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا

شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے

تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ

بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما جس طرح کسی نے بھی اس کا مشاہدہ نہ کیا ہو اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمدؐ

آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اورالساعۃ (اسی وقت) کوسانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

روایت میں اس دعا کے مزید جملے یہ ہیں:

أَسْأَلُكَ أَنْ تُكْمِلَ لِيَ الثَّوَابَ بِأَفْضَلِ مَا أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ وَ تَصْرِفَ عَنِّي كُلَّ سُوءٍ فَإِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیری رحمت سے میں جو امید رکھتا ہوں اس سے کہیں بڑھ کر میرے ثواب کو کامل فرما اور مجھ سے ہر برائی کو دور فرما کہ جن چیزوں

دَفْعَ مَا أُحَاذِرُ إِلاَّ بِكَ فَقَدْ أَمْسَيْتُ مُرْتَهِناً بِعَمَلِي وَ أَمْسَى الْأَمْرُ وَ الْقَضَاءُ فِي يَدَيْكَ فَلاَ فَقِيرَ

سے میں ڈرتا ہوں انہیں تیری مدد کے بغیر ہر گز اپنے سے دور نہیں کر سکتا۔ میں نے اس حال میں رات کی ہے کہ اپنے عمل کا گروی ہوں جبکہ میرا معاملہ اور تقدیر

أَفْقَرُ مِنِّي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي ظُلْمِي وَ جُرْمِي وَ جَهْلِي وَ جِدِّي وَ هَزْلِي وَ كُلَّ ذَنْبٍ

تیرے ہاتھ میں ہے۔ مجھ سے زیادہ کوئی فقیر اور محتاج نہیں۔ پس تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت فرما اور میری زیادتی وظلم، میرا جرم، میری نادانی، میرے سنجیدہ اور مذاق

ارْتَكَبْتُهُ وَ بَلِّغْنِي رِزْقِي بِغَيْرِ مَشَقَّةٍ مِنِّي وَ لاَ تُهْلِكْ رُوحِي وَ جَسَدِي فِي طَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي يَا

میں کیے گئے اور میرے تمام گناہوں کو معاف فرما۔ میرے رزق کو بغیر مشقت کے مجھ تک پہنچا دے اور جو رزق تو نے میرے لیے مقدر نہیں فرمایا اس میں

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

میری جان اور جسم کو ہلکان نہ فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول اس رات کی دعا:

تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَ مُنْشِئُ السَّحَابِ الثِّقَالِ وَ آمِرُ الرَّعْدِ أَنْ يُسَبِّحَ لَهُ

بڑا بابرکت ہے وہ اللہ جو بہترین خالق ہے، جو تمام مخلوق کا خالق ہے، جو بھاری بھرکم بادلوں کو پیدا کرنے والا ہے اور آسمانی بجلی کو اپنی تسبیح کرنے کا حکم دینے والا

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

ہے، بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو خلق کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

أَحْسَنُ عَمَلاً تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ

بہترین عمل انجام دیتا ہے۔ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن مجید) نازل کیا تاکہ وہ تمام جہان والوں کو ڈرائے۔ بڑا بابرکت ہے

جَعَلَ لَكَ خَيْراً مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ يَجْعَلْ لَكَ قُصُوراً تَبَارَكَ اللهُ

وہ اگر وہ چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر قرار دے سکتا ہے ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور تمہارے لیے محلات قرار دے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَ إِلَهَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ صَلِّ

بہترین خالق ہے۔ اے میرے معبود اور تمام جہانوں کے معبود اور سات آسمانوں، جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے ان سب کے معبود!

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ وَ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُنْجِي الْمَنَّانُ ۔

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر جنت کا احسان فرما اور دوزخ سے نجات عطا فرما۔ بے شک تو نجات دینے والا احسان کرنے والا ہے۔

پچیسویں دن کی دعائیں:

سُبْحَانَ الَّذِی یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مَا یَکُونُ مِنْ نَجْوىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ

پاک ومنزہ ہے وہ خدا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ کوئی سرگوشی تین بندوں کے درمیان نہیں ہوتی مگر وہ چوتھا ہوتا ہے، پانچ کے

لَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَا أَدْنىٰ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا

درمیان نہیں ہوتی مگر وہ چھٹا ہوتا ہے کوئی اس سے کمتر یا زیادہ تعداد نہیں ہوتی مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر وہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

انہیں ان کے اعمال سے باخبر کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ پاک ومنزہ ہے وہ جو انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک ومنزہ ہے وہ جو صورتیں

خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوىٰ

بناتا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ومنزہ ہے وہ جس نے تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرىٰ وَ مَا لَا يُرىٰ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک ومنزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔

۲۔ سید ابن باقیؒ سے مروی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ سَخَّرَ لِدَاوُدَ الْجِبَالَ وَ أَلَانَ لَهُ الْحَدِيدَ يَا مَنْ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ أَنْ تَقَعَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ خدا جس نے داؤدؑ کے لیے پہاڑوں کو مسخر کیا اور لوہے کو ان کے لیے موم کر دیا، اے وہ جس نے آسمانوں کو

عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا يَا مُحْيِيَ الْمَوْتىٰ وَ تُكْتَبُ يَا مَنْ

زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے مگر اس کے اذن سے، اے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو روک رکھا ہے کہ یہ اپنی جگہ چھوڑ نہ جائیں، اے مردوں کو زندہ کرنے

يُحْيِي الْمَوْتىٰ وَ يُكْتَبُ مَا قَدَّمُوا وَ آثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ

والے، جو کچھ وہ آگے بھیجتے ہیں اور جو آثار پیچھے چھوڑ جاتے ہیں انہیں تو لکھتا ہے اور (تو نے فرمایا) ہر چیز کو ہم نے ایک امام مبین میں جمع کر دیا ہے، اے وہ جس

كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُونَ يَا مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيمٌ يَا مَنْ

نے زمین سے اگنے والے پودوں، انسانوں اور جنہیں وہ نہیں جانتے میں سے ہر چیز کو جفت خلق کیا ہے، اے وہ خدا جو ہڈیوں کو بوسیدہ اور مٹی ہونے کے بعد

مَنَّ عَلىٰ مُوسىٰ وَ هَارُونَ وَ نَجَّاهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا مَنْ سَبَقَتْ كَلِمَتُهُ لِعِبَادِهِ الْمُرْسَلِينَ وَ

زندہ کرتا ہے، اے وہ جس نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں عظیم پریشانی سے نجات بخشی، اے وہ جس کا حتمی فیصلہ بندگان مرسل اور مومنین سے ہو

الْمُؤْمِنِينَ يَا مَنْ أَتَى دَاوُدَ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ يَا مَنْ سَخَّرَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ

چکا ہے، اے وہ ذات جس نے داؤد کو حکمت اور فیصلہ کن گفتار کی صلاحیت بخشی، اے وہ ذات جس نے سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا وہ جدھر جانا چاہتے ان

رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَ قَابِلَ التَّوْبِ شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا ذَا الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ

کے حکم سے نرمی کے ساتھ اسی طرف چل پڑتی تھی۔ اے گناہوں کو معاف کرنے والے، توبہ قبول کرنے والے، سخت عذاب دینے والے، اے عطا و بخشش کے

الْمَصِيرُ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُورُ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي يَوْمِي

مالک، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری طرف بازگشت ہے، اے وہ جو آنکھوں کی خیانتوں اور جو سینوں میں خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔ اے اللہ! میں آج کے

هَذَا رَجَاءَ عَفْوِكَ أَنْ تَعْفُوَ عَنِّي وَ تَفْتَحَ لِي أَبْوَابَ الْخَيْرِ كُلَّهَا بِكَرَمِكَ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ

دن تجھ سے کی جانے والی مناجات کے وسیلے اور تیری عفو و بخشش کی امید کے ساتھ، تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے معاف کر دے، اپنے کرم سے میرے لیے

كُلَّهَا بِجُودِكَ وَ أَنْ تُوَفِّقَنِي إِلَى أَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَيْكَ وَ أَنْ تُرْشِدَنِي إِلَى مَا يُزْلِفُنِي عِنْدَكَ وَ يُلْبِسَنِي

خیر و بھلائی کے تمام دروازے کھول دے، اپنے جود و سخاوت سے میرے لیے رحمت اور مغفرت کے دروازے کھول دے، مجھے اپنے پسندیدہ ترین اعمال کی

رِضَاكَ وَ أَنْ تُسَدِّدَنِي إِلَى أَطْيَبِ الْقَوْلِ عِنْدَكَ وَ أَنْ تَحْشُرَنِي يَوْمَ أَلْقَاكَ مَعَ خَيْرِ خَلْقِكَ وَ تَجْعَلَ

توفیق عطا فرما اور جو مجھے تیرے قریب کریں، تیری رضا و خوشنودی میرے شامل حال کریں ان کی طرف میری ہدایت فرما اور اپنے نزدیک پاکیزہ ترین قول پر

مُحَمَّداً وَ أَهْلَ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ شُفَعَائِي وَ تَجْعَلَنِي مِنْ حِزْبِهِمْ وَ مَوَالِيهِمْ وَ تَرْزُقَنِي خَيْرَ الدَّارَيْنِ

مجھے ثابت قدم فرما، قیامت کے دن مجھے اپنی بہترین مخلوق کے ساتھ محشور فرما، محمد اور ان کی پاک و طاہر آل کو میرا شفیع قرار دے اور مجھے ان کی جماعت اور

وَ تَصْرِفَ عَنِّي شَرَّ نَفْسِي وَ سَائِرَ مَا تَكْرَهُهُ مِنْ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ

(موالیوں) میں سے قرار دے، مجھے دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی نصیب فرما، مجھے میرے نفس کے شر سے اور اپنی ناپسندیدہ مخلوق کے شر سے محفوظ فرما۔ بے شک

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

تو ہر شے پر قادر ہے۔ اپنی رحمت سے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر رحم فرمائے۔

۳۔ امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے منقولہ دعا:

اَللَّهُمَّ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاساً وَ النَّهَارِ مَعَاشاً وَ الْأَرْضِ مِهَاداً وَ الْجِبَالِ أَوْتَاداً يَا اللَّهُ يَا قَادِرُ يَا

اے میرے معبود! اے رات کو پردہ پوش، دن کو برائے کسب و کار، زمین کو گہوارہ اور پہاڑوں کو میخیں بنانے والے، اے اللہ، اے قدرتمند، اے اللہ

اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا بَاعِثُ

، اے غالب، اے اللہ، اے بڑے مہربان، اے اللہ، اے بہت احسان کرنے والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے نزدیک، اے اللہ، اے

يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا اللَّهُ يَا حَقُّ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا كَفِيلُ يَا اللَّهُ يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا مُقِيتُ يَا اللَّهُ يَا

جواب دینے والے، اے اللہ، اے اٹھانے والے، اے اللہ، اے وارث، اے اللہ، اے حق، اے اللہ، اے نگران، اے اللہ، اے کفالت کرنے

حَسِيبُ يَا اللهُ يَا جَلِيلُ يَا اللهُ يَا جَمِيلُ يَا اللهُ يَا نُورُ يَا اللهُ ذَا الْعَظَمَةِ وَ الْجَبَرُوتِ وَ الْفَضْلِ

والے، اے اللہ، اے رب، اے اللہ، اے روزی رساں، اے حساب لینے والا، اے اللہ، اے شاندار، اے اللہ، اے جمیل، اے اللہ، اے نور،

وَالْإِحْسَانِ وَالْمَنِّ وَ السُّلْطَانِ سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي عَمَّ الْخَلَائِقَ

اے اللہ، اے عظمت، قوت، فضل، احسان، بخشش، سلطنت کے مالک! پاک ہے وہ جس کے علم میں ہر چیز ہے، پاک ہے وہ جو تمام مخلوقات کا روزی

رِزْقُهُ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نُوراً فِي قَلْبِي وَ نُوراً فِي

رساں ہے، پاک ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، میں یقیناً ظالمین میں سے ہوں۔ اے اللہ! میرے دل میں نور، میرے کانوں میں نور،

سَمْعِي وَ نُوراً فِي بَصَرِي وَ نُوراً فِي شَعْرِي وَ نُوراً فِي بَشَرِي وَ نُوراً فِي عِظَامِي وَ نُوراً فِي لَحْمِي وَ نُوراً فِي

میری آنکھوں میں نور، میرے بالوں میں نور، میری جلد میں نور، میری ہڈیوں میں نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور داخل کر

دَمِي وَ نُوراً عَنْ يَمِينِي وَ نُوراً عَنْ شِمَالِي وَ نُوراً مِنْ فَوْقِي وَ نُوراً مِنْ تَحْتِي وَ نُوراً مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ

دے، میرے دائیں طرف نور، میرے بائیں طرف نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے سامنے نور اور میرے پیچھے نور کے اجالے کر دے۔

نُوراً مِنْ خَلْفِي اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُوراً وَ هَبْ لِي نُوراً وَ اجْعَلْ لِي نُوراً يَا نُورَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا

اے میرے معبود! مجھے نور عطا کر، مجھے نور بخش دے، میرے لیے نور قرار دے، اے آسمانوں اور زمین کے نور، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ وَ

والے۔ اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج، مجھے جہنم سے آزاد کر دے، مجھے ایسی جنتوں میں داخل کر جن کے نیچے

تُدْخِلَنِي جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّكَ وَاحِدٌ عَزِيزٌ غَفَّارٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي فَاقْبَلْ

نہریں بہتی ہوں، بے شک تو اکیلا، غالب، بڑا بخشنے والا ہے۔ اے اللہ! تو میرے رازوں سے باخبر ہے میری معذرت قبول فرما، جو میرے اندر ہے تو

مَعْذِرَتِي وَ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَ تَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي مَسْأَلَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسے جانتا ہے پس میری لغزشوں کو معاف کر دے، تو میری حاجات سے واقف ہے پس میری حاجتوں کو پورا فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُنَفِّسَ عَنِّي كُرْبَتِي وَ تَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَ تُرْضِيَ

والے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج، میری پریشانی اور غم کو برطرف فرما، میرے قرض کو ادا فرما، اپنے فضل، جود اور کرم

عَنِّي أَصْحَابَ التَّبِعَاتِ مِنْ خَلْقِكَ بِفَضْلِكَ وَ جُودِكَ وَ كَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سے نہ کہ میرے استحقاق کی بنا پر، مجھ سے اپنی مخلوق کے ان افراد کو راضی کر دے جو مجھ سے حقوق (قرضے و امانتوں) کے طلبگار ہیں، اے سب سے

أَحْيِنِي بِعِزَّتِكَ الْقَاهِرَةِ وَ سُلْطَانِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا يَمُوتُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ رحم والے! مجھے اپنی غالب عزت اور عظیم سلطنت کے صدقے زندہ رکھ، چنانچہ تو ایسا زندہ و پائندہ اور قائم و دائم ہے جسے موت نہیں آتی۔ اللہ کا

النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

ہمارے آقا نبی اکرم محمد اور ان کی آل پر شاندار درود و سلام ہو۔

۴۔اس دن کی خاص دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُوراً، وَذَنْبِي بِعَفْوِكَ فِيهِ مَغْفُوراً، وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً، وَعَيْبِي

اے معبود! آج کے دن میری کوشش کی جزادے اس میں میرے گناہ کو اپنے عفو وبخشش سے معاف شدہ اور اس میں میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے

بِجُودِكَ فِيهِ مَسْتُوراً، يَا سَامِعَ اَصْوَاتِ الْمُبْتَهِلِينَ۔

عیب کو اپنے جود سے چھپا ہوا قرار دے اے آہ وزاری کرنے والوں کی آوازوں کو سننے والے۔

ماہ رمضان کی چھبیسویں رات کے اعمال اور دعائیں:

۱۔غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں کرنا مستحب ہے، اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

۲۔تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ ان تیس رکعت نمازوں اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں بیان ہوئی ہے۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔محمد ابن ابی قرہؒ سے نقل شدہ دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ جَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَبْتَغُوا

اے رات اور دن کو دو نشانیاں قرار دینے والے، اے وہ جس نے رات کی نشانی کو محو کر کے دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تا کہ لوگ تجھ سے فضل اور رضا

فَضْلاً مِنْهُ وَ رِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا اللهُ يَا وَاحِدُ يَا اللهُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَادُ يَا

وخوشنودی طلب کریں۔ اے ہر چیز کی تفصیل بہترین انداز سے بیان کرنے والے! اے اللہ، اے واحد، اے اللہ، اے بہت زیادہ دینے

اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ

والے، اے اللہ، اے سخی، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین اوصاف

الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ

اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام بسم اللہ رحمٰن ورحیم سے کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے

الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي

ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر،

مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ يَقِيناً

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائیوں کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین

وَ إِيمَاناً يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس حصے پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا ہے، مجھے دنیا میں بھی

وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ

نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔ اے میرے پروردگار! آج کی رات مجھے اپنے ذکر، شکر، رغبت، اپنی طرف

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ

توجہ اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جو تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات

كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ ۔

ابھی ابھی یہ یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

ایک روایت کی بنا پر اس دعا کا مزید حصہ یہ ہے۔

اَللَّهُمَّ إِنَّكَ عَيَّرْتَ أَقْوَاماً عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَقُلْتَ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اے اللہ! تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ایک قوم کی ملامت کرتے ہوئے فرمایا: "جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھتے ہو انہیں پکارو، پس

مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِيلاً (۱) فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْهُمْ وَ

وہ تم سے نہ کسی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (ہی اسے) بدل سکتے ہیں" پس اے وہ جس کے سوا ان کی تکلیف کوئی دور نہیں کر سکتا اور نہ ہی اسے

لَا تَحْوِيلَهُ غَيْرُهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْشِفْ مَا بِي مِنْ مَرَضٍ وَ حَوِّلْهُ عَنِّي وَ انْقُلْنِي

کوئی بدل سکتا ہے! محمد اور آل محمد پر درود بھیج، میری جو بھی بیماری ہے اسے دور فرما اور اسے مجھ سے بدل دے اور اس عظیم مہینے میں مجھے

فِي هَذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ طَاعَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

گناہوں کی ذلت سے نکال کر اپنی اطاعت کی عزت میں منتقل فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (۲) رَبَّنَا إِنَّنَا

ہمارے پروردگار! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما یقیناً تو بڑا عطا

سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا

فرمانے والا ہے۔ پروردگارا! ہم نے ایک منادی کی ایمان کے لیے آواز کو سنا جو کہہ رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے

(۱) سورہ بنی اسرائیل، آیت ۵۶۔

(۲) سورہ آل عمران، آیت ۸۔

سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝١ رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ

رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہماری برائیوں پر پردہ ڈال دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں موت عطا فرما۔ پروردگارا! جو تو نے اپنے رسولوں کے ساتھ

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝٢ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا

وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما، بے شک تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتا۔ اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ

ہوگئی ہو تو اس پر گرفت نہ فرما، پروردگارا! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈالا تھا، پروردگارا! ہم میں جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمت نہیں وہ بوجھ ہم پر

ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝٣ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ

نہ رکھ، ہمیں معاف کردے، ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔ ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر

دُعَاءَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدِينَا وَ وَالِدِ وَالِدِينَا وَ مَا وَلَدَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

درود بھیج، ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما، ہمیں، ہمارے والدین، ان کے والدین اور ان کی اولادوں کو بخش دے۔ بے شک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔

چھبیسویں دن کی خاص دعائیں:

۱۔ سُبْحَانَ اللهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ

پاک و منزہ ہے اللہ سلطنت کا مالک ہے، تو جسے چاہتا ہے حکومت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُولِجُ

عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن اور دن کو

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ

رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا

حِسَابٍ ۝٤ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا

ہے۔ پاک ہے انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک و منزہ ہے صورتیں بنانے والا، پاک و منزہ ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں،

سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ

پاک ہے جس نے تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک و منزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک و منزہ ہے جو ہر چیز

---

(۱) ایضاً، آیت ۱۹۳۔

(۲) ایضاً، آیت ۱۹۴۔

(۳) سورہ بقرہ، آیت ۲۸۶۔

(۴) سورہ آل عمران، آیت ۲۶ و ۲۷۔

شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَ مَا لاَ يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ

کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک ومنزہ ہے تمام

الْعَالَمِينَ۔

جہانوں کا رب۔ (یہ آخری جملہ تین مرتبہ کہے۔)

۲۔اس دن کی دعا جسے سید ابن باقیؒ نے نقل کیا ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ قَضَى سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً فِي يَوْمَيْنِ وَ أَوْحَى فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا يَا مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں۔اے وہ جس نے سات آسمانوں کو طبقات کی صورت میں دو دنوں میں مقرر کیا اور اس نے ہر آسمان کو اس کے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ يَعْلَمُ سِرَّ عِبَادِهِ وَ

امر کا الہام فرمایا۔اے وہ جو لوگوں کی مایوسی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہ قابل ستائش سرپرست ہے۔اے وہ خدا جو بندوں

نَجْوَاهُمْ وَ رُسُلُهُ لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ يَا مَنْ لَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کے رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور اس کے نمائندے لوگوں کے پاس ہوتے ہیں اور لکھتے ہیں۔اے وہ جس کی بڑائی آسمانوں اور زمین میں

يَا مَنْ يُحْيِي وَ يُمِيتُ رَبُّنَا وَ رَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ يَا مَنْ أَهْلَكَ الْقُرَى وَ صَرَّفَ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، ہمارا رب ہے اور ہم سے پہلوں کا رب ہے۔اے وہ جس نے بستیوں کو ہلاک

يَرْجِعُونَ يَا مَنْ رَضِيَ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

کیا اور اپنی آیات کو کھول کر بیان کیا شاید وہ لوٹ آئیں۔اے وہ خدا جو مومنین سے اس وقت راضی ہوا جب وہ درخت کے نیچے آپؐ کی بیعت کر رہے

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ أَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً يَا مَنْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

تھے پس جو ان کے دلوں میں تھا وہ اللہ کو معلوم ہو گیا۔اللہ نے ان پر سکون نازل کیا اور انہیں قریبی فتح نصیب فرمائی۔اے وہ خدا جس نے اپنے رسول کو

الدِّينِ كُلِّهِ وَ كَفَى بِاللهِ شَهِيداً أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي بِمَا مَدَحْتُكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى خِيَرَتِكَ مِنْ

ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اور اللہ ہی گواہی کے لیے کافی ہے۔اے میرے معبود! میں تجھ سے تیری مدحت

خَلْقِكَ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ الْأَخْيَارِ وَ مَنْ آمَنَ بِهِمْ وَ صَدَّقَهُمْ وَ عَمِلَ بِطَاعَتِهِمْ وَ أَنْ تَتَعَطَّفَ

کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی مخلوق میں سے اپنے برگزیدہ پر اور ان کے پاکیزہ بہترین اہلبیت پر درود بھیج اور ان پر رحم فرما جو ان پر ایمان

عَلَيَّ بِبَرَكَاتِكَ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَ فَضْلِكَ وَ تُتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ تُهَنِّئَنِي بِكَرَامَتِكَ وَ

لائے، ان کی تصدیق کی اور ان کی اطاعت بجالائے، اپنی برکات مجھ پر عنایت فرما۔اپنا وسیع فضل اور رزق مجھے عطا فرما، اپنی نعمتیں مجھ پر تمام فرما، اپنے

تَجْعَلَنِي مِنَ الشَّاكِرِينَ لَكَ وَ هَوَايَ إِلَيْكَ وَ حَسْبِي وَ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَ ذُلِّي لَكَ وَ خُضُوعِي بَيْنَ

کرم سے انہیں میرے لیے خوشگوار بنا دے، مجھے اپنے شکر گزار اور اپنی طرف جھکنے والے بندوں میں شامل فرما، تو ہی میرے لیے کافی ہے، میرا بھروسہ

يَدَيْكَ وَ حَوَائِجِي كُلُّهَا إِلَيْكَ وَ مَقْضِيَّةٌ عِنْدَكَ وَ لَدَيْكَ فَلاَ مَلْجَأَ وَ لاَ مَنْجَى وَ لاَ مُلْتَجَأَ مِنْكَ إِلاَّ

تجھ پر ہے، میری انکساری تیرے لیے ہے میرا خضوع وخشوع تیرے حضور ہے، میری تمام حاجتیں تیری بارگاہ میں ہیں تجھ سے ہی پوری ہوتی ہیں کیونکہ

إِلَيْكَ وَ أَنْ تُتِمَّ إِحْسَانَكَ إِلَيَّ بِفَكِّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ أَنْ تَحْشُرَنِي مَعَ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ الْأَخْيَارِ

تیرے سوا کوئی ملجا وماویٰ، پناہ گاہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ اور یہ کہ مجھے جہنم سے آزاد کر کے مجھ پر اپنے احسان کو پورا فرما اور مجھے اپنے نبی کے بہترین

الْأَبْرَارِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ هُوَ عِنْدَكَ يَسِيرٌ وَ أَنَا إِلَى إِحْسَانِكَ فَقِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

اور نیک ترین اہلبیتؑ کے ساتھ محشور فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، یہ بات تیرے لیے بہت آسان ہے اور میں تیرے احسان کا محتاج ہوں اور

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاک آل پر اللہ کی رحمت ہو۔

۳۔ امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے منقولہ چھبیسویں دن کی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَاحِيَ آيَةِ اللَّيْلِ وَ جَاعِلَ آيَةِ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِنَبْتَغِيَ فَضْلاً

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے، اے رات کی نشانی کو زائل کر کے اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو

مِنْهُ وَ رِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا مَانِعَ السَّمَاوَاتِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَ

تلاش کریں، اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے، اے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکنے والے مگر اس کے اذن سے اور ان دونوں کو نابود ہونے سے

حَافِظَهُمَا أَنْ تَزُولاَ وَ لَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً يَا اللهُ يَا

محفوظ رکھنے والے اور اگر یہ دونوں نابود ہونے لگیں تو تیرے سوا کوئی ان کو نہیں بچا سکتا، بے شک وہ بردبار بخشنے والا ہے، اے اللہ، اے اکیلے۔ اے اللہ، اے یگانہ

وَاحِدُ يَا اللهُ يَا أَحَدُ يَا اللهُ يَا صَمَدُ يَا اللهُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَاداً لاَ يَبْخَلُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

،اے اللہ، اے بے نیاز، اے اللہ، اے بہت عطا کرنے والے، اے اللہ، اے بڑے سخی جو کبھی کنجوسی نہیں کرتا، اے اللہ! تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین

الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ أَسْأَلُكَ أَنَفَةً عَنِ الدُّنْيَا وَ بُغْضاً لِأَهْلِهَا فَإِنَّ

اوصاف اور بڑائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے دنیا سے لاپرواہی اور اہل دنیا سے نفرت چاہتا ہوں کیونکہ دنیا کی بھلائی بہت کم ہے اور اس کی برائی بالکل تیار ہے، اس

خَيْرَهَا زَهِيدٌ وَ شَرَّهَا عَتِيدٌ وَ جَمْعَهَا يَنْفَدُ وَ صَفْوَهَا يَرْنَقُ وَ جَدِيدَهَا يَخْلُقُ وَ خَيْرَهَا يَتَكَدَّرُ مَا

کا ذخیرہ فنا پذیر ہے اور اس سے پاک صاف اس سے آلودہ ہو جاتا ہے، اس کا جدید بوسیدہ ہو جاتا ہے، اس کی خیر و بھلائی گدلی ہو جاتی ہے، جو اس سے کھو جاتا ہے

فَاتَ مِنْهَا حَسْرَةٌ وَ مَا أُصِيبَ مِنْهَا فِتْنَةٌ إِلاَّ مَا نَالَتْهُ مِنْهُ عِصْمَةٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ مِنْهَا

وہ باعث حسرت ہے اور جو اس سے مل جاتا ہے وہ آزمائش کا باعث ہے مگر یہ کہ عصمت اس کے شامل حال ہو جائے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس سے عصمت

وَ أَلاَّ تَجْعَلَنِي كَمَنِ اطْمَأَنَّ إِلَيْهَا وَ أَخْلَدَ إِلَيْهَا وَ اتَّبَعَ هَوَاهُ إِلَهِي وَ سَيِّدِي كَمْ لِي مِنْ ذَنْبٍ بَعْدَ

(بچاؤ) کا سوال کرتا ہوں اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو اس پر مطمئن ہیں، اسی میں مگن رہنا چاہتے ہیں اور اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرتے ہیں۔ اے میرے

ذَنْبٍ وَ سَرَفٍ بَعْدَ سَرَفٍ سَتَرْتَهُ يَا رَبِّ وَ لَمْ تَكْشِفْ سِتْرَكَ عَنِّي بَلْ سَتَرْتَ الْعَوْرَةَ وَ كَثُرَتْ مِنِّي

معبود اور میرے آقا! تو نے کتنے میرے گناہ اور زیادتیاں یکے بعد دیگرے چھپائی ہیں، اے میرے پروردگار! تو نے کبھی میرا پردہ چاک نہیں کیا بلکہ ہمیشہ میری

الْإِسَاءَةُ وَ عَظُمَ حِلْمُكَ عَنِّي حَتَّى خِفْتُ أَنْ أَكُونَ مُسْتَدْرَجاً إِلَهِي وَ سَيِّدِي هَذِهِ يَدِي وَ نَاصِيَتِي

برائیوں پر پردہ ڈالا ہے، میری بدکاریاں بہت زیادہ ہیں اور مجھ پر تیرا حلم بہت زیادہ ہو گیا ہے یہاں تک کہ میں خوفزدہ ہو گیا کہ کہیں تو مجھے تدریجاً عذاب میں مبتلا

بِيَدِكَ مُقِرٌّ بِذَنْبِي مُعْتَرِفٌ بِخَطِيئَتِي فَإِنْ تَعْفُ فَرُبَّمَا عَفَوْتَ وَ صَفَحْتَ وَ أَحْسَنْتَ فَتَفَضَّلْتَ وَ إِنْ

نہ کر دے۔ اے میرے معبود اور آقا! یہ میرا ہاتھ اور پیشانی تیرے اختیار میں ہے، میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی خطاؤں کا معترف ہوں پس تو اگر

تُعَذِّبْنِي فَبِمَا قَدَّمَتْ يَدَايَ وَ مَا أَنْتَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

معاف کر دے تو نے بہت معاف کیا، درگزر فرمایا، احسان کیا اور بہت فضل فرمایا اور اگر تو مجھے عذاب کرے تو یہ میرے اپنے اعمال کی سزا ہے جو میں نے آگے

آلِ مُحَمَّدٍ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا مَنْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ يَا

بھیجے ہیں اور تو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اے دنیا اور آخرت کے مالک، اے وہ جس کی

مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ أَسْأَلُكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ملکیت میں آسمان اور زمین ہیں، اے وہ جس کے لیے خلق اور امر ہے، اے وہ جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز ہے، اے وہ جو پناہ دیتا ہے اسے کوئی پناہ نہیں دے

مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ فِي يَوْمِ الدِّينِ يَوْمَ يُحْشَرُ

سکتا، میں تجھ سے اسی وقت محمد اور آل محمد کے مقام و مرتبے کے ذریعے التماس کرتا ہوں کہ مجھے قیامت کے دن جہنم سے پناہ عطا فرما، جس دن ظالموں کو حاضر کیا

الظَّالِمُونَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَ لَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ اَللَّهُمَّ سَلِّمْ قَلْبِي مِنَ الْحَسَدِ وَ

جائے گا، جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے مگر جو قلب سلیم (گناہوں سے سالم دل) کے ساتھ آئے۔ اے اللہ! میرے دل کو حسد، سرکشی، تکبر،

الْبَغْيِ وَ الْكِبْرِ وَ الْعُجْبِ وَ الرِّيَاءِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوءِ الْأَخْلَاقِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِي وَ مِنْ

خود پسندی، ریا کاری، نفاق اور برے اخلاق سے محفوظ فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے اس مال داری سے پناہ چاہتا ہوں جو سرکشی کا باعث ہو، ایسی ناداری سے پناہ

فَقْرٍ يُنْسِي وَ مِنْ جَارٍ يُؤْذِي وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَضَائِحِ الْفَقْرِ وَ مِنْ مَذَلَّةِ الدَّيْنِ وَ مِنْ شَمَاتَةِ الْعَدُوِّ

چاہتا ہوں جو تجھے بھلا دینے کا باعث ہو اور اذیت پہنچانے والے ہمسائے سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے فقر و ناداری کی رسوائی، قرض کی ذلت و خواری اور دشمن

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْقِفٍ يُعْرِضُ فِيهِ الصَّدِيقُ وَ يَشْمَتُ بِي فِيهِ الْعَدُوُّ وَ يَرْحَمُنِي فِيهِ الْحَمِيمُ

کے خوش ہونے سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! میں ایسے مواقع سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جب دوست منہ موڑ لیتا ہے اور دشمن خوش ہوتا ہے اور

وَ تَزْدَرِينِي فِيهِ الْعُيُونُ وَ تَسُوءُ بِي فِيهِ الظُّنُونُ وَ أَعُوذُ يَا رَبِّ أَنْ أُعَادِيَ لَكَ وَلِيّاً أَوْ أُوَالِيَ لَكَ عَدُوّاً

صرف مخلص دوست ہی کام آتا ہے، جب آنکھیں آسانی سے ماتھے پر رکھ لی جاتی ہیں اور بدگمانیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اے پروردگار! میں پناہ چاہتا ہوں اس بات

أَوْ أَقُولَ لِحَقٍّ هَذَا بَاطِلٌ أَوْ أَقُولَ لِبَاطِلٍ هَذَا حَقٌّ أَوْ أَقُولَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هٰؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ

سے کہ میں تیرے ولی (دوست) سے دشمنی کروں اور تیرے دشمن سے دوستی کروں یا حق کے بارے میں کہوں کہ یہ باطل ہے یا کافروں کے بارے میں یہ کہوں

آمَنُوا سَبِيلاً اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِي وَ سَلِّمْ لِي دِينِي وَ أَعِنِّي عَلَى طَاعَتِكَ وَ وَفِّقْنِي لِمَرْضَاتِكَ وَ اجْعَلْنِي

کہ وہ زیادہ ہدایت کے راستے پر ہیں، اے اللہ! مجھے اور میرے دین کو صحیح وسالم رکھ، اپنی اطاعت پر میری مدد فرما، اپنی رضاؤں کے حصول میں مجھے کامیاب

مِمَّنْ يَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ وَ مِمَّنْ يُحِلُّ حَلاَلَكَ وَ يُحَرِّمُ حَرَامَكَ وَ يُؤْمِنُ بِكَ وَ يَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ يَرُدُّ

فرما، مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیری رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں، تیرے حلال کو حلال گردانتے ہیں اور تیرے حرام کو حرام قرار دیتے ہیں، تجھ پر

أُمُورَهُ كُلَّهَا إِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي فَلاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي وَ لاَ

ایمان رکھتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے تمام امور کو تیری طرف پلٹاتے ہیں۔ میں نے اپنے معاملے کو تیرے سپرد کیا ہے، تیرے سامنے سر تسلیم خم کیا

إِلَى مَخْلُوقٍ وَ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ لاَ تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لاَ يَرْحَمُنِي وَ لاَ تَجْعَلْنِي عِظَةً لِغَيْرِي وَ خِرْ لِي وَ اخْتَرْ

ہے، اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیا ہے، مجھے میرے اور مخلوق کے حال پر نہ چھوڑ، جبکہ تو نے مجھے خلق کیا ہے، جو مجھ پر رحم نہ کھائے اسے مجھ پر مسلط نہ فرما، مجھے

لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ وَ سَهِّلْ عَلَيَّ أُمُورَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي إِلٰهِي وَ سَيِّدِي عَبْدُكَ وَ ابْنُ

دوسروں کے لیے عبرت کا نشان نہ بنا، میرے لیے خیر فرما اور میرے سب امور میں عافیت کے ساتھ خیر فرما، میرے دنیاوی اور آخروی امور میں آسانیاں پیدا

عَبْدِكَ يَسْأَلُكَ وَ يَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعِينَنِي عَلَى

فرما۔ میرے معبود اور میرے سردار! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا تجھ سے درخواست کر رہا ہے اور تیری بارگاہ میں آہ و زاری کر رہا ہے اور تجھ سے سوال کر رہا ہے

جِهَادِ نَفْسِي وَ تُبْ عَلَيَّ وَ اعْصِمْنِي فَإِنِّي فَقِيرٌ إِلَيْكَ فَأَغْنِ فَقْرِي رَبِّ هَبْ لِي تَوْبَةً نَصُوحاً وَ نِيَّةً

کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما، اپنے نفس کے ساتھ جہاد میں میری مدد فرما، میری توبہ قبول کر اور (گناہ اور غفلت سے) مجھے محفوظ رکھ۔ میں تیرا نیازمند ہوں

صَادِقَةً وَ مُكْتَسَباً حَلاَلاً وَ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً وَ أَجِرْنِي مِنَ الْجَهْلِ وَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

مجھے ناداری سے مالدار بنا دے، پروردگارا! مجھے خالص توبہ کرنے کی توفیق دے، سچی نیت، حلال روزی اور مقبول عمل عطا فرما اور جہالت اور جہنم سے اپنی پناہ

الْعَافِيَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَيْتُكَ هَارِباً مِنْ ذُنُوبِي تَائِباً وَ لِمَغْفِرَتِكَ طَالِباً وَ إِلَيْكَ رَاغِباً فَصَلِّ عَلَى

عنایت فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے عفو و بخشش اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں گناہوں سے بھاگ کر توبہ کی حالت میں آیا ہوں، تیری

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اعْصِمْنِي وَ تُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَ صَلَّى

مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیرا چاہنے والا ہوں۔ پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما، مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے محفوظ فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت

اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور اللہ کا اپنے رسول، نبی اکرمؐ ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر درود اور سلام ہو۔

۴۔ اس دن کی ایک اور خاص دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبّاً لِأَوْلِيَائِكَ وَ مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ، مُسْتَنّاً بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ، يَا عَاصِمَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں

قُلُوبِ النَّبِيِّينَ۔

کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کے اعمال:

۱۔غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں مستحب ہے، اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور اس بارے میں روایت اکیسویں رات کے اعمال میں بیان کی جا چکی ہے۔ستائیسویں رات کے غسل کی فضیلت کے بارے میں حنان بن سدیر نے نہدی کی کتاب سے ابن ابی یعفور کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ میں نے ان سے ماہ رمضان میں غسل کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: انیس، اکیس، تیئیس، ستائیس اور انتیس کی رات غسل کرو۔

۲۔تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ان تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں بیان ہوئی ہے۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔علمائے امامیہ کی قدیم کتب میں ستائیسویں رات کی یہ دعا بیان ہوئی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ بَدَائِعَهُ بِقُدْرَتِهِ وَ مَلَكَ الْأُمُورَ بِعِزَّتِهِ وَ عَدَلَ فَلاَ يَجُورُ وَ أَنْصَفَ فَلاَ

حمد و ستائش مخصوص ہے اس اللہ کے لیے جس نے اپنی قدرت سے نئی اور جدید چیزیں پیدا کیں اور اپنی قوت غالبہ سے امور کو اپنے اختیار میں لیا۔اس نے عدل کیا

يَحِيفُ وَ كَيْفَ يَجُورُ وَ يَحِيفُ عَلَى مَنْ سَمَّاهُ بِالضَّعْفِ وَ قَرَعَهُ بِالْفَقْرِ وَ نَبَّهَهُ عَلَى الْغِنَاءِ

ظلم نہیں کیا، انصاف کیا اور ناانصافی سے گریز کیا۔وہ کس طرح اس پر ظلم اور ناانصافی کرے گا جسے اس نے (قرآن مجید میں) ناتوان و کمزور کہا ہے، اس پر محتاجی کا

الْأَكْبَرِ مِنْ رِضْوَانِهِ وَ دَعَاهُ إِلَى الْحَظِّ الْأَوْفَرِ مِنْ غُفْرَانِهِ وَ أَشْرَعَ لَهُ إِلَى ذَلِكَ السَّبِيلَ وَ أَمَرَهُ أَنْ

ٹھپہ لگا دیا ہے، اسے متنبہ کیا کہ سب سے بڑی تونگری اور بے نیازی اس کی رضا اور خوشنودی ہے، اپنی مغفرت کے بہت زیادہ فائدے کی طرف اسے بلایا، اس

يَلِجَهَا بِصَالِحِ الْعَمَلِ لَمْ يُتَّهَمْ بِالشَّقْوَةِ مَنْ أَمَرَ بِالرَّحْمَةِ وَ بِالْجَوْرِ عَلَى الْعَبِيدِ بَلْ أَوْجَبَ

تک پہنچنے کے لیے راستہ ہموار کیا ہے اور اسے حکم دیا کہ عمل صالح کے ساتھ وہ اس پر گامزن ہو۔اس پر شقاوت و بدنصیب کرنے کا الزام نہیں لگایا جا سکتا جس نے

الْعِقَابَ عَلَى فَاسِقِهِمْ وَ الثَّوَابَ لِمَنْ نَهَاهُمْ مَنْ هُوَ أَشْفَقُ عَلَيْهِمْ مِنْ أُمِّ الْفُرُوخِ عَلَى فَرْخِهَا

رحمت کا حکم دیا ہو اور بندوں پر ظلم کرنے پر عذاب کی وعید سنائی ہو بلکہ اس نے فاسقوں پر عقاب کو واجب گردانا ہے اور جو انہیں گناہوں سے روکتے ہیں ان کے

تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوّاً كَبِيراً سُبْحَانَ مَنْ صَوَّمَنِي عَنِ الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ وَ مَنْ

لیے ثواب مقرر کیا ہے۔وہ ذات جو بندوں پر ان کی ماں سے زیادہ مہربان ہے۔اللہ تعالیٰ بہت ہی بلند و برتر ہے اس سے جو ظالمین اس کے بارے میں کہتے

فَرَقَهُ بِمَا يُوَرِّطُنِي فِي أَلِيمِ الْعَذَابِ يُخَلِّصُنِي مِنَ الْعِقَابِ بِصِيَامٍ وَ اَجِبٍ لِيَ الثَّوَابَ بِصِيَامٍ لَهُ

ہیں۔ پاک ہے وہ جس نے مجھے کھانے پینے سے روزہ رکھوایا اور جس کا دردناک عذاب کے گڑھے میں ڈالنے سے ڈرانا مجھے عقاب وسزا سے بچاتا ہے اور واجب

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى أَنْ هَدَانِي وَ عَافَانِي وَ كَفَانِي كَمَا يَسْتَحِقُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

روزے کے ذریعے مجھ پر ثواب لازم فرمایا۔ حمد وستائش ہے اس اللہ کے لیے جس نے میری ہدایت کی، مجھے عافیت بخشی اور میری کفایت فرمائی جس طرح سخی اور

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيماً كَثِيراً۔

کریم کا حق بنتا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی پاک وطیب اہلبیتؑ پر کثرت سے درود وسلام بھیج۔

۲۔ اس رات کی خاص دعا جسے محمد بن ابی قرۃؒ نے نقل کیا ہے:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَ لَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِناً ثُمَّ جَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضاً

اے سائے کو پھیلانے والے اگر تو چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا پھر تو نے سورج کو اس کا رہبر بنا دیا پھر اسے آہستہ آہستہ سمیٹ دیا۔ اے طاقت

يَسِيراً يَا ذَا الْحَوْلِ وَ الطَّوْلِ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْآلاءِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ يَا رَحْمَانُ يَا

بخشش، عظمت وبزرگی اور مہربانیوں والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، اے رحمان، اے رحیم، اے وہ جس کے علاوہ

رَحِيمُ وَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلاَمُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا

کوئی معبود نہیں، اے بادشاہ، اے بہت پاک و پاکیزہ، اے سلامتی والے، اے امان دینے والے، اے نگہبان، اے غالب، اے جبار، اے

خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

متکبر، اے خالق۔ اے پیدا کرنے والے، اے صورت گر، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ

اچھے نام، بلندترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ، رحمان ورحیم سے کہ اگر تو نے آج کی رات

قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ

فرشتوں اور روح کے ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں

اِسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً

کے زمرے میں شمار فرما، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائیوں کو معاف شدہ قرار دے اور یہ

تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي

کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس حصہ پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا ہے، مجھے

اَلدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ

دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔ اے میرے پروردگار! آج کی رات مجھے اپنے ذکر، شکر رغبت، اپنی

الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا

طرف توجہ اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو عطا فرمائی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ

والے اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال

حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي

وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے

لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ

دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو

السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

نے محمدؐ اور آل محمدؐ علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات ابھی یہ یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

۳۔ ابو محمد ہارون بن موسیٰ نے اپنی سند سے زید بن علی سے روایت کی ہے کہ میں نے اپنے والد علی بن حسین علیہ السلام کو ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کو شروع سے لے آخر تک یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا ہے:

اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَ الْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَ الِاسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ

اے اللہ! مجھے دھوکے اور فریب کے گھر (دنیا) سے دوری، ابدی گھر کی طرف بازگشت اور مہلت ختم ہونے سے پہلے موت کے لیے

حُلُولِ الْفَوْتِ۔

آمادگی نصیب فرما۔

روایت میں اس دعا کے مزید جملے یہ ہیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّاكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے تیرے تمام ناموں اور کمالات کی قسم دیتا ہوں جس سے تیری مخلوق میں سے کسی نے تجھے پکارا ہے یا وہ

عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي حَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ تُجِيبَ مَنْ دَعَاكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ

تیرے علم غیب میں موجود ہیں، میں تیرے اسم اعظم کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں جو تجھے اس نام سے پکارے اس کا جواب دینا تم پر حق ہے کہ تو محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تُسْعِدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ سَعَادَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَداً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اور آل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور آج کی رات مجھے ایسے سعادت مند فرما کہ اس کے بعد کبھی بدبختی کا شکار نہ ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۴۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا:

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝(۱) رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہماری خطاؤں کو دور فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا خاتمہ فرما۔ ہمارے رب! تو

عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝(۲) رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا

نے اپنے رسولوں کی معرفت کا ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب! تو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ ۝(۳) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ

نے ہمیں دو مرتبہ موت اور دو مرتبہ زندگی دی ہے، اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے۔ ہمارے رب! ہمیں عذاب جہنم سے بچا،

عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً ۝(۴) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

بے شک اس کا عذاب تو بڑی تباہی ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری ازواج اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا

إِمَاماً ۝(۵) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ إِلَيْكَ أَنَبْنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۝(۶)

دے۔ ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ ہمارے رب! تو ہمیں کفار کی آزمائش

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلّاً لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

میں نہ ڈال۔ ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان لانے والوں کے لیے

إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ۝(۷) صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اسْتُرْ عَلَيَّ ذُنُوبِي وَ عُيُوبِي وَ اغْفِرْ لِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

کوئی عداوت نہ رکھ، ہمارے رب! تو یقیناً بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود بھیج، تجھے محمدؐ اور آل محمدؑ کے حق کا واسطہ میرے گناہوں اور عیوب

مُحَمَّدٍ إِنَّكَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ۔

کی پردہ پوشی فرما اور مجھے بخش دے۔ بے شک تو مہربان رحم والا ہے۔

---

(۱) سورہ آل عمران، آیت ۱۹۳۔

(۲) ایضاً، آیت ۱۹۴۔

(۳) سورہ مؤمن، آیت ۱۱۔

(۴) سورہ فرقان، آیت ۶۵۔

(۵) ایضاً، آیت ۷۴۔

(۶) سورہ ممتحنہ، آیت ۴ و ۵۔

(۷) سورہ حشر، آیت ۱۰۔

ماہ رمضان کے ستائیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

۱۔ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِی بِيَدِهِ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَايَعْلَمُهَا إِلَاهُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا

پاک ہے وہ ذات جس کے پاس غیب کی چابیاں ہیں جنہیں سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا، جو کچھ خشکی اور سمندروں میں ہے اسے وہ جانتا ہے۔ درخت سے

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَايَعْلَمُهَا وَ لَاحَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَ لَارَطْبٍ وَ لَايَابِسٍ إِلَافِي كِتَابٍ مُبِينٍ

کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے۔ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں اور کوئی خشک و تر نہیں مگر وہ سب واضح اور روشن کتاب میں ہے۔ پاک

سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ

ہے انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک ومنزہ ہے صورتیں بنانے والا، پاک ومنزہ جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ہے جس نے تاریکیوں اور

جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

روشنیوں کو بنایا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا

اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَ مَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک ومنزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔ (آخری جملہ تین مرتبہ کہے)

۲۔ اس دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْأُنْثَى مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى يَا مَنْ أَهْلَكَ عَاداً

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ خدا جس نے نر اور مادہ کے جوڑے کو نطفہ سے خلق کیا جب وہ رحم میں ٹپکایا جاتا ہے، اے وہ ذات جس

الْأُولَى وَ ثَمُودَ فَمَا أَبْقَى وَ قَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَ أَطْغَى يَا مَنْ فَتَحَ أَبْوَابَ السَّمَاءِ

نے پہلے قوم عاد کو ہلاک کیا پھر قوم ثمود کو اور کوئی بھی ان سے باقی نہ بچا اور ان سے پہلے قوم نوح کو تباہ کیا کیونکہ وہ سب بہت زیادہ ستمگر اور سرکش

بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَ فَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوناً فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ يَا مَنْ يَسَّرَ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

تھے۔ اے وہ جس نے زوردار پانی سے آسمانوں کے دھانے کھول دیئے اور زمین کو شگافتہ کر کے چشمے جاری کر دیئے پس دونوں پانی اس امر پر مل گئے

فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ يَا مَنْ نَجَّى آلَ لُوطٍ بِسَحَرٍ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِهِ كَذَلِكَ يَجْزِي مَنْ شَكَرَ يَا مَنْ خَلَقَ

جو مقدر ہو چکا تھا۔ اے وہ جس نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ اے وہ جس نے اپنی نعمت سے آل لوط

كُلَّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ يَا مَنْ أَخَذَ آلَ فِرْعَوْنَ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَ وَضَعَ الْمِيزَانَ يَا

کو بوقت سحر نجات دی اور اس طرح وہ شکر کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ اے وہ جس نے ہر چیز کو معین مقدار میں پیدا کیا۔ اے وہ خدا جس نے آل

مَنْ وَضَعَ الْأَرْضَ لِلْأَنَامِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا مَنْ

فرعون کو زبردست طاقت کے ساتھ قابو میں کیا۔ اے وہ جس نے آسمانوں کو بلند کیا اور ترازو کو نصب کیا۔ اے وہ جس نے زمین کو آدمیوں کے لیے

هُوَ الْأَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ مِنْ

بنایا۔اے وہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔اے وہ خدا جو اول بھی ہے اور آخر بھی، جو

مِدْحَتِكَ فِي يَوْمِي هَذَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ أَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا

ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔اے میرے معبود میں تجھ سے آج کے دن میں نے جو تیری مدحت کے ساتھ مناجات کی ہیں

مَنْ أَيَادِيهِ وَ نِعَمُهُ لَا تُحْصَى بِعَدَدٍ وَ لَا تُكَافَى بِعَمَلٍ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَ لَمْ أَكُ شَيْئاً

اس کے ذریعے تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمد اور ان کی پاکیزہ عترت پر رحمت بھیج اور میری گردن کو آتش جہنم سے آزاد کردے۔اے وہ جس کے

مَذْكُوراً وَ فَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي وَ لَمْ أَمْلِكْ شَيْئاً وَ

وسائل واسباب اور نعمتیں بے شمار ہیں جن کا عمل کے ذریعے عوض نہیں دیا جا سکتا۔حمد وستائش اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے مجھے پیدا کیا جبکہ میں کسی

فَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ فِي الرِّزْقِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ أَسْأَلُهُ فِي يَوْمِي

چیز کا مالک نہ تھا اور اس نے مجھے اپنی بہت ساری مخلوقات پر رزق کے لحاظ سے برتری بخشی ہے۔حمد وستائش اللہ کے لیے مختص ہے۔میں اس سے ہر

هَذَا وَ سَاعَتِي هَذِهِ وَ زَمَانِي أَنْ يَتَكَرَّمَ عَلَيَّ بِالْعَفْوِ مِنْ عَذَابِهِ وَ الْإِقَالَةِ مِنْ عِقَابِهِ وَ الْقَبُولِ لِمَا

گناہ کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس سے آج کے دن، اسی گھڑی اور اسی وقت سوال کرتا ہوں کہ وہ عذاب سے بخشش، سزا سے درگزر اور جو فرائض

فَرَضَ عَلَيَّ وَ أَنْ يَرْزُقَنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الْأَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

اس نے مجھ پر لاگو کیے ہیں انہیں قبولیت کا تمغہ عطا فرما اور مجھے دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی مرحمت فرما، مجھے امن و امان، عافیت، ثروتمندی اور مغفرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

نصیب فرما۔بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے آقا حضرت محمد اور ان کی پاک و طاہر آل پر اللہ کی رحمت ہو۔

۳۔امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ اس رات کی دعا:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَ لَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً ثُمَّ جَعَلْتَ الْحَوْلِ وَ الطَّوْلِ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْآلَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے سائے کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا تو نے سورج کو سائے کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے آسانی سے قابو

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَ الشَّهَادَةِ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا

کیا۔اے طاقت وعطا والے اور بڑائیوں اور نعمتوں والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا، بڑا مہربان اور نہایت

مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

رحم والا ہے، اے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے نگہدار، اے زبردست، اے غلبہ

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

والے، اے بڑائی والے،، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے اللہ، اے اللہ، تیرے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ اِسْمِي فِي هَذَا الْيَوْمِ فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي

لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین اوصاف اور بڑائی اور مہربانیاں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ، رحمٰن ورحیم سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر

عِلِّيِّينَ وَ سَيِّئَاتِي مَغْفُورَةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ هَبْ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ

رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کے دن مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام

الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِينِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ ارْزُقْنِي شُكْرَكَ وَ ذِكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ

علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے، اے تمام جہانوں کے پروردگار۔ اے اللہ! مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس

التَّوْفِيقَ وَ اجْعَلْ مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ مِنْ طَاعَتِكَ خَالِصاً لَكَ بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ وَ عَزْمٍ إِرَادَةٍ فِي غَيْرِ فَخْرٍ

جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس حصے پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا اور اپنے شکر، ذکر، اپنی چاہت اور توفیق

وَ لَا كِبْرِيَاءَ كَرِيمُ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَلْباً يَخْشَاكَ كَأَنَّهُ يَرَاكَ حَتَّى يَلْقَاكَ يَا رَبَّ السَّمَاوَاتِ الْمَبْنِيَّاتِ

عنایت فرما۔ مجھے اپنے لیے خالص اطاعت کی توفیق دے جو مجھے تیرے قریب کر دے جو سچی نیت، عزم وارادے کے ساتھ ہو جس میں غرور اور

وَ مَا فِيهِنَّ مِنَ النُّورِ وَ الظُّلُمَاتِ وَ يَا رَبَّ الْأَرَضِينَ الْمَبْسُوطَاتِ وَ مَا فِيهِنَّ مِنَ الْخَلَائِقِ وَ

تکبر نہ ہو، اے کریم! اے اللہ! میرے دل کو ایسا بنا دے جو تجھ سے ایسے ڈرے گویا تجھے دیکھ رہا ہے یہاں تک کہ تجھ سے ملاقات کرے۔ اے

الْبَرِيَّاتِ وَ يَا رَبَّ الْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ وَ يَا رَبَّ الرِّيَاحِ الذَّارِيَاتِ وَ يَا رَبَّ السَّحَابِ الْمُمْسِكَاتِ

بلند و بالا آسمان کے شامیانے اور جو ان میں روشنی اور تاریکیاں ہیں، کے پروردگار، اے پھیلی ہوئی زمینوں اور ان کے اندر موجود مخلوقات اور

الْمُنْشِئَاتِ بَيْنَ الْأَرَضِينَ وَ السَّمَاوَاتِ وَ يَا رَبَّ النُّجُومِ الْمُسَخَّرَاتِ فِي جَوِّ السَّمَاءِ خَافِيَاتٍ وَ

موجودات کے پروردگار، اے بلند و بالا پہاڑوں کے رب، اے منتشر ہواؤں کے رب، اے آسمانوں اور زمینوں کے درمیان پیدا کیے گئے معلق

بَادِيَاتٍ وَ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ وَ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَ يَا

بادلوں کے رب، اے آسمانوں کی فضاؤں میں مسخر شدہ ستاروں کے رب، خواہ وہ مخفی ہوں یا ظاہر، اے پوشیدہ چیزوں کے عالم، اے آوازوں

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَ يَا نَفَّاحاً بِالْخَيْرَاتِ وَ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ وَ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ وَ يَا مُقِيلَ

کے سننے والے، اے دعاؤں کے قبول کرنے والے، اے درجات بلند کرنے والے، اے حاجتوں کے برلانے والے، اے خیرات کی پھونک

الْعَثَرَاتِ أَسْأَلُكَ بِالْحَجِّ الْأَكْبَرِ وَ مِنًى وَ عَرَفَاتٍ وَ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْمُبَارَكَاتِ تَوْفِيقَ أَهْلِ

مارنے والے، اے برائیوں پر پردہ ڈالنے والے، اے غموں کو دور کرنے والے، اے لغزشوں کو معاف کر دینے والے! میں تجھ سے حج اکبر، منیٰ

الْهُدَى وَ عَمَلَ أَهْلِ الْيَقِينِ وَ مُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ وَ عَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ وَ عَزْمَ أَهْلِ الْخَشْيَةِ وَ

اور عرفات مانگتا ہوں اور تجھ سے ان بابرکت ناموں کے ذریعے سے مانگتا ہوں اہل ہدایت کی توفیق، اہل یقین کا عمل، توبہ کرنے والوں کا

شَوْقَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ طَلَبَ أَهْلِ الرَّغْبَةِ وَ عِرْفَانَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَ تَقِيَّةَ أَهْلِ الْوَرَعِ حَتَّى أَخَافَكَ اَللَّهُمَّ

اخلاص، خشیت الٰہی رکھنے والوں کا عزم، اہل جنت کا شوق، رغبت رکھنے والوں کی چاہت، اہل علم کی معرفت، پرہیزگاروں کا تقویٰ، یہاں تک

مَخَافَةً تَحْجُزُنِي بِهَا عَنْ مَعَاصِيكَ وَ حَتَّى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً أَسْتَحِقُّ بِهَا كَرَامَتَكَ وَ حَتَّى

کہ اے اللہ میں تجھ سے ایسے خوف کھاؤں جو مجھے تیری نافرمانی سے باز رکھے یہاں تک کہ تیری اطاعت میں ایسا عمل انجام دوں جو مجھے تیرے

أُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفاً مِنْكَ وَ حَتَّى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبّاً لَكَ وَ أَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ

لطف وکرم کا مستحق بنادے یہاں تک کہ تیرے خوف سے تیری بارگاہ میں خالص توبہ کروں، یہاں تک کہ تیری محبت میں خالص ہوکر خیر خواہی

كُلِّهَا حُسْنَ ظَنِّي بِكَ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ النُّورِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ

کروں، اور تجھ پر حسن ظن کرتے ہوئے تمام امور میں تجھ پر بھروسہ کروں، پاک ومنزہ ہے نور کا خالق! اللہ تعالیٰ اپنے رسول، ہمارے آقا محمد نبی

وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

اکرمؐ اوران کی آل پر بہترین درود وسلام نازل فرمائے۔

۴۔اس دن کی خاص دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي،

اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرمادے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنادے اور میرا عذر ومعذرت قبول کرلے اور

وَحُطَّ عَنِّي الْوِزْرَ، يَا رَؤُوفاً بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ۔

میرے (گناہوں کا) بوجھ مجھ سے ہٹادے، اے اپنے صالحین بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

اٹھائیسویں شب کے اعمال اور دعائیں:

۱۔غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں مستحب ہے۔

۲۔تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ اس تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہوچکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں بیان ہے۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔محمد ابن ابی قرۃؒ سے مروی اس رات کی دعا:

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَ خَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَ يَا مَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

اے رات کو ہوا میں رکھنے والے، اے روشنی کو آسمان میں رکھنے والے اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکنے والے مگر اس کے اذن سے اور وہ ان

إِلَّا بِإِذْنِهِ وَ حَابِسَهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا دَائِمُ يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا اللهُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي

دونوں کو برقرار رکھتا ہے کہ ہٹ نہ جائیں، اے بردبار، اے بہت جاننے والے، اے دائم، اے اللہ، اے قریب، اے مردوں کو قبروں سے اٹھانے

الْقُبُورِيَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام بلند ترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور

الْكِبْرِيَاءُ وَ الْعَظَمَةُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ

نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ رحمٰن ورحیم سے کہ اگر تو نے اس رات میں فرشتوں اور روح کو ہر حکمت آمیز حکم کے ساتھ نازل

فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلِ

کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار فرما، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

اِسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي

قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان

يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ أَنْ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا

دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور مجھے دنیا اور آخرت کی نیکی اور بھلائی عطا فرما اور مجھے آگ کے

حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ

عذاب سے بچا اور مجھے اس رات میں ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجالاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے

الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي

اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے شیعیان آل محمدؐ کو دی، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت

بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر

ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ

دے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے

الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ

ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور

السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

میرے ساتھ اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

بنا بر ایک روایت اس دعا میں یہ جملے مذکور ہیں:

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَهَبَ لِي قَلْباً خَاشِعاً وَ لِسَاناً صَادِقاً وَ جَسَداً

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور آل محمدؐ پر رحمت فرما، مجھے عاجزی وانکساری کرنے والا دل، سچی زبان اور صابر بدن عنایت فرما اور

صَابِراً وَ تَجْعَلَ ثَوَابَ ذٰلِكَ الْجَنَّةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس کا ثواب جنت قرار دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔اس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا:

آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوتِ آمَنَّا بِمَنْ لَا يَمُوتُ آمَنَّا بِمَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرَضِينَ

ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور بتوں اور طاغوت سے انکار کیا ہے، ہم اس پر ایمان لائے ہیں جس کو کبھی موت نہیں آئے گی، ہم اس پر ایمان لائے ہیں جس نے

وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ وَ الْجِبَالَ وَ الشَّجَرَ وَ الدَّوَابَّ وَ خَلَقَ الْجِنَّ وَ الْإِنْسَ آمَنَّا بِمَا أُنْزِلَ

آسمانوں، زمینوں، سورج، چاند، ستاروں، پہاڑوں، درختوں اور جانوروں کو پیدا کیا ہے اور جنوں اور انسانوں کو خلق کیا ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف اور جو

إِلَيْنَا وَ أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَ إِلٰهُنَا وَ إِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَ مُوسٰى آمَنَّا بِرَبِّ

تمہاری طرف نازل کیا گیا۔ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کے سامنے تسلیم ہیں۔ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے ہیں، ہم فرشتوں اور روح کے رب

الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ آمَنَّا بِمَنْ أَنْشَأَ السَّحَابَ وَ خَلَقَ الْعِبَادَ وَ

پر ایمان لائے ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، ہم اس پر ایمان لائے ہیں جس نے بادلوں کو پیدا کیا ہے اور جس نے بندوں کو اور

الْعَذَابَ وَ الْعِقَابَ آمَنَّا آمَنَّا آمَنَّا آمَنَّا بِاللّٰهِ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

عذاب و عقاب کو خلق کیا ہے۔ ہم ایمان لائے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر۔

مُحَمَّدٍ وَ تَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما بحق محمد و آل محمد مجھ سے درگزر فرما، بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اٹھائیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

۱۔ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُحْصِي مِدْحَتَهُ الْقَائِلُونَ وَ لَا يَجْزِي بِآلَائِهِ الشَّاكِرُونَ الْعَابِدُونَ وَ هُوَ كَمَا

پاک ہے وہ جس کی مدح کو بولنے والے شمار نہیں کر سکتے اور شکر کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی نعمتوں کا حق ادا نہیں کر سکتے، وہ ویسا ہے جیسے اس نے خود کہا

قَالَ وَ فَوْقَ مَا نَقُولُ وَ اللّٰهُ كَمَا أَثْنَى عَلٰى نَفْسِهِ وَ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

ہے وہ ہماری تعریف و توصیف سے بالاتر ہے، اللہ ایسا ہے جیسے اس نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے اور لوگ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود

كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ

چاہے، اس کی کرسی (قدرت و سلطنت) آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی نگہداری اس کے لیے کوئی کار گراں نہیں ہے اور وہ بلند و بالا اور عظیم

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ

ذات ہے۔ پاک ہے انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک و منزہ ہے صورتیں بنانے والا، پاک و منزہ جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ہے جس نے

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَ مَا لاَ

تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور

يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثلاثاً۔

نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک ومنزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔ (آخری جملے کو تین مرتبہ کہے)

۲۔اس دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ كَتَبَ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَ رُسُلِي إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ يَا اللهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ جس نے لکھ دیا ہے: میں اور میرے رسول ہی غالب آکر رہیں گے، یقیناً اللہ ہی بڑی طاقت والا غالب آنے والا

السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرِ لَكَ الْأَسْمَاءُ

ہے۔اے اللہ جو بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، خالق، موجد اور

الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا مَنْ أَيَّدَ الَّذِينَ آمَنُوا

صورت گر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تو بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔اے

عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ يَا مَنْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولاً مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ

وہ جس نے ایمان والوں کی ان کے دشمن کے مقابلے میں ان کی مدد کی اور وہ فتحیاب ہو گئے، اے وہ جس نے ناخواندہ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا

يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ

جو انہیں اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاکیزہ کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔اے بہترین رزق دینے والے، اے وہ جس کا اقتدار

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے

أَسْأَلُكَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي يَوْمِي هٰذَا وَ شَهْرِي هٰذَا الَّذِي عَظَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ

کون بہتر ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا، بخشنے والا ہے۔اے اللہ! میں تجھ سے ان مناجات کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں جو میں نے آج کے دن اور اس

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَنْ تُقِيلَنِي عَلَىٰ مَا كَانَ مِنِّي فَقَدْ

مہینے میں تجھ سے کی ہیں، جس مہینے کو تو نے عظمت، شرف اور بزرگی بخشی ہے کہ تو محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیت پر جو تیری مخلوق میں سے سب سے بہترین ہیں ان

تَعْلَمُ حَاجَتِي وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي وَ رَغْبَتِي فَأَنْتَ عَالِمٌ بِمَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ اقْضِ لِي سَائِرَ

پر، رحمت نازل فرما، جو مجھ سے خطائیں سرزد ہوئیں ان سے درگزر فرما، یقیناً تو میری حاجت سے آگاہ ہے، میرا سوال اور میری خواہش پوری فرما چنانچہ جو کچھ

حَوَائِجِي وَ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي وَ ارْزُقْنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ فُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ هَبْ لِي

میرے اندر ہے تو اس سے باخبر ہے پس میرے گناہوں کی مغفرت فرما، میری دیگر حاجتیں پوری فرما، میرے احوال کی اصلاح فرما، مجھے دنیا وآخرت کی خیر

رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ فَإِنَّ ذٰلِكَ عِنْدَكَ يَسِيرٌ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَنَا إِلَيْكَ فَقِيرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ

وبھلائی عطا فرما، جہنم سے میری گردن چھڑا دے، مجھے اپنی خوشنودی اور جنت عنایت فرما کیونکہ یہ بات تیرے لیے نہایت آسان ہے اور تیری ذات ہر چیز پر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

قادر ہے جبکہ میں محتاج وفقیر ہوں۔ ہمارے آقا محمد نبی اکرمؐ اوران کی آل پر اللہ کا درود وسلام ہو۔

۳۔امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ دعا:

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَ خَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَ مَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اے رات کو ہوا میں رکھنے والے، اے روشنی کو آسمان میں رکھنے والے اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکنے والے مگر اس کے اذن سے اور وہ ان

وَ حَابِسَهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ وَ أَنْتَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

دونوں کو اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے محفوظ رکھتا ہے، اے بہت بخشنے والے، اے رحم کرنے والے، اے میرے پروردگار، اے اللہ، اے قبروں سے

يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اٹھانے والے، اے اللہ، اے مصور! اور تو یا اللہ یا اللہ، یا اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام بلند ترین اوصاف، بڑائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي وَ جَهْلِي وَ ظُلْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، میری خطاؤں، نادانیوں، ظلموں، اپنے آپ پر زیادتیوں اور جو تو میرے بارے میں جانتا ہے سب کو معاف

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي وَ مَا قَدَّمْتُ وَ وَ مَا أَخَّرْتُ وَ مَا أَعْلَنْتُ وَ مَا أَسْرَرْتُ

کردے۔ اے میرے معبود! جو میں نے اپنی خطائیں آگے بھیجی ہیں یا پیچھے چھوڑی ہیں اور جو آشکار کی ہیں یا چھپا کر کی ہیں، سب بخش دے۔ اے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي وَ اُعْفُ عَنِّي وَ سَدِّدْنِي وَ اهْدِنِي وَ قِنِي شُحَّ نَفْسِي وَ بَارِكْ لِي فِي مَا رَزَقْتَنِي وَ أَعِنِّي

اللہ مجھے معاف کردے، مجھ سے درگزر فرما، مجھے مضبوط فرما اور میری ہدایت فرما، مجھے بخل اور کنجوسی سے بچا اور جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس میں

عَلَى مَا كَلَّفْتَنِي وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَخْرِ وَ الْكِبْرِ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى

میرے لیے برکت عطا فرما، جو ذمہ داری میرے سپرد کی ہے اس کی ادائیگی میں میری مدد فرما اور مجھے آتش جہنم سے نجات دے۔ اے اللہ! میں تجھ

أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ

سے فخر ومباہات، غرور وتکبر سے پناہ مانگتا ہوں، میں تجھ سے انتہائی ضعیفی کی عمر تک پہنچنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے دنیا اور آخرت کے فتنوں اور

يَهْدِي إِلَى طَمَعٍ وَ مِنْ طَمَعٍ حِينَ لَا طَمَعَ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَ غَيْرَكَ وَ أَطْلُبَ مِنْ سِوَاكَ وَ أَتَوَكَّلَ

آگ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں اس طمع ولالچ سے جو لالچ بڑھاتا رہتا ہے پناہ مانگتا ہوں اور اس طمع سے جب کوئی طمع نہ ہو پناہ

إِلَّا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَهْوَاءِ وَ مُبْتَدَعَاتِ الْأَعْمَالِ

چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ تیرے غیر سے سوال کروں اور اس سے طلب کروں۔ میں تو صرف تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔

وَ مُعْضِلَاتِ الْأَدْوَاءِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْكَسَلِ وَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ بَنِي

اے اللہ! محمدؐ اور آل محمد پر صلوات بھیج، مجھے بری خواہشات، بدعتی اعمال اور سخت دردوں سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے پریشانی، غم، سستی،

آدَمَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السَّوْءِ وَ قَرِينِ السَّوْءِ فِي

قرض کے بوجھ اور بنی آدم کے غلبے سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے زندگی اور موت کی آزمائشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے دنیا اور آخرت

دَارِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ وَ الْعَيْلَةِ وَ الذِّلَّةِ وَ الْمَسْكَنَةِ وَ

میں برے ہمسائے اور برے ساتھی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سنگ دلی، غفلت، محتاجی، ذلت وخواری اور بے چارگی سے پناہ

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ مِنْ وَسْوَسَةِ الصُّدُورِ وَ تَشْتِيتِ الْأُمُورِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّيَاءِ وَ

مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے کفر اور فقر سے، سینوں کے وسواس اور امور کے انتشار سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے ریاکاری، دکھاوے، عافیت کی تبدیلی

السُّمْعَةِ وَ مِنْ تَحْوِيلِ الْعَافِيَةِ وَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ أَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي وَ غِلَّ

اور سخت بلا ومصیبت سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرا گناہ بخش دے، میرے دل میں غصے اور سینے میں کینے کو دور کردے اور مجھے شیطان مردود کے

صَدْرِي وَ أَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَحْيَا وَ بِكَ أَمُوتُ وَ إِلَيْكَ النُّشُورُ وَ أَنْتَ عَلَى

شر سے امان عطا فرما۔ اے اللہ! میں صرف تیری وجہ سے زندہ ہوں اور تیرے حکم سے ہی مجھے موت آئے گی اور تیری بارگاہ میں حاضر کیا جاؤں گا اور تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا جَوَادُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا قَادِرُ يَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے التماس کرتا ہوں، اے سخی، اے قریب، اے جواب دینے والے، اے غالب، اے زبردست، اے بڑائی

مُقْتَدِرُ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقاً حَلَالاً طَيِّباً مِنْ سَعَةِ

والے، اے قادر، اے مقتدر۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما، اپنے وسیع فضل سے مجھے حلال اور پاک رزق عطا فرما

فَضْلِكَ تَزِيدُنِي بِذَلِكَ شُكْراً وَ إِلَيْكَ فَاقَةً وَ فَقْراً وَ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى وَ تَعَفُّفاً اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي مَا

جس کے ذریعے تو میرے شکر میں اضافہ فرما دے۔ سب تیرے محتاج اور گداگر ہیں اور تیرے سوا سب بے نیازی اور پرہیزگاری میں تیرے محتاج

أَخَافُ عُسْرَهُ وَ سَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَ فَرِّجْ مِنِّي مَا أَخَافُ ضِيقَهُ وَ نَفِّسْ عَنِّي مَا أَخَافُ

ہیں، اے اللہ! جس مشکل اور سختی کا مجھے ڈر ہے وہ میرے لیے آسان فرما دے اور جس غم واندوہ کا مجھے خوف ہے اسے میرے لیے ہلکا کردے۔ اے

غَمَّهُ وَ اكْشِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ كَرْبَهُ يَا مُفَرِّجَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَرِّجْ كَرْبِي وَ كَرْبَ كُلِّ مَكْرُوبٍ مِنَ

عظیم غم سے نجات دینے والے میرے غم اور ہر غمزدہ مسلمان کے غم وپریشانی سے نجات عطا فرما اور میری سعی وکوشش قبول فرما، میرے عمل کو پاکیزہ فرما

الْمُسْلِمِينَ وَ تَقَبَّلْ مِنِّي سَعْيِي وَ زَكِّ عَمَلِي وَ لَا تَرُدَّنِي خَائِباً وَ لَا مَقْبُوحاً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلٰهِي

اور مجھے مایوس اور ناکام واپس نہ پلٹا۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے میرے معبود اور میرے آقا میں نے اپنی دعاؤں میں تجھے پکارا

وَ سَيِّدِي إِيَّاكَ قَصَدْتُ بِدُعَائِي وَ إِيَّاكَ رَجَوْتُ لِمَسْأَلَتِي وَ بِكَ طَلَبْتُ لِفَاقَتِي وَ إِلَيْكَ قَصَدْتُ

ہے اور اپنے مطالبات کے پورے ہونے کی تجھ سے امید لگائی ہے، اپنی محتاجی کی برطرفی کا تجھ سے تقاضا کیا ہے اور اپنی حاجات کو تجھ سے مانگا ہے۔

لِحَاجَتِی فَأَسْأَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُحَقِّقَ رَجَائِی فِی مَا بَسَطْتُ مِنْ أَمَلِی وَ لَا تَقْطَعْ

پس میں تجھ سے محمد اور آل محمد کے مقام و مرتبے کے وسیلے سے مانگتا ہوں کہ جو میں نے اپنی آرزوؤں کو پیش کیا ہے ان میں میری امیدوں کو پورا

رَجَائِی بِسُوءِ عَمَلِی وَ لَا تُؤَاخِذْنِی بِقَبِیحِ فِعْلِی وَ لَا تَرُدَّنِی خَائِباً لِفَسَادِ نِیَّتِی وَ تَعَطَّفْ عَلَیَّ

فرما اور میری بداعمالیوں کی وجہ سے میری امیدوں کو ختم نہ فرما۔ میرے برے افعال پر میری گرفت نہ فرما، میری خراب نیت کی بنا پر مجھے ناکام

بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ أَصْلِحْ مِنِّی مَا كَانَ فَاسِداً وَ تَقَبَّلْ مِنِّی مَا كَانَ صَالِحاً وَ شَفِّعْ لِی مُحَمَّداً وَ

و نامراد واپس نہ پلٹا، اپنے لطف و کرم سے مجھ پر مہربانی فرما، میرے بگڑے کاموں کو سنوار دے، میرے صالح اعمال کو قبول کر لے، محمد اور آل

آلَ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ دُعَائِی وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِی وَ شَكْوَایَ وَ اقْضِ لِی جَمِیعَ حَوَائِجِی وَ أَعْتِقْنِی مِنَ

محمد کو میرا شفیع بنا دے، میری دعا سن لے، میری آہ و زاری اور التجا پر رحم فرما، میری سب حاجتیں پوری کر دے اور مجھے جہنم سے آزاد کر دے

النَّارِ وَ أَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ مَنِّكَ وَ فَضْلِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ فَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا

اور مجھے اپنے جود و کرم اور فضل و احسان سے جنت میں داخل کر دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، بے شک تو جو چاہتا ہے انجام دیتا

تَشَاءُ وَ تَحْكُمُ مَا تُرِیدُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِیماً۔

ہے اور جس کا ارادہ کرتا ہے اسی کا حکم دیتا ہے، اللہ کا اپنے رسول محمد نبی اکرمؐ اور ان کی آل پر شایان شان درود و سلام نازل ہو۔

۴۔ اس دن کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّی فِیهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَ أَكْرِمْنِی فِیهِ بِإِحْضَارِ الْأَحْلَامِ فِی الْمَسَائِلِ وَ قَرِّبْ فِیهِ

اے معبود! آج کے دن نوافل (مستحب کاموں) سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے درخواستوں میں عقل سے کام لینے سے سرفراز فرما اور اس میں

وَسِیلَتِی إِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ، یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّینَ۔

تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

ماہ مبارک رمضان کی انتیسویں رات کے اعمال اور دعائیں:

۱۔ غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں مستحب ہے، اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور اس بارے میں روایت اکیسویں رات کے اعمال میں بیان کی جا چکی ہے۔ مزید ہم نے ستائیسویں رات کے اعمال میں ایک اور روایت بھی بیان کی تھی۔ جس کے مطابق انتیسویں رات کا غسل مستحب ہے۔

۲۔ تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ ان تیس رکعت نمازوں اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں ہے۔

۳۔انتیس کی رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔محمد بن ابی قرۃؒ سے مروی دعا:

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَ مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ

اے دن کورات سے ڈھانپ دینے والے اور رات کو دن سے لپیٹ دینے والے، اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے مالکوں کے مالک، اے

وَ سَيِّدَ السَّادَاتِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا

سرداروں کے سردار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے مجھ سے میری رگ جان سے زیادہ قریب، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے

اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ

اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے نام، بلندترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ رحمن ورحیم سے

بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ

اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے نزول کا ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ حتمی فیصلہ کرلیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میرا نام

أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي

نیکوکاروں کی فہرست میں درج فرما میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور

عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ

یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس حصے پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا اور مجھے دنیا

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي

میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوشگوارترین اجر عطا کر اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور اس رات میں اپنے ذکر، شکر، رغبت، رجوع، توبہ کی

يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ

سعادت نصیب فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو دی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اور جس چیز کو تو

آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ

نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے وسیع حلال رزق کے ذریعے اپنے

بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ

حرام سے بے نیاز کردے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہرغم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا

وَ لاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

موقعہ نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام

مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اورالساعۃ (اسی وقت) کوسانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

۲۔اس رات کی ایک اوردعا جوپیغمبراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان ہوئی ہے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى السَّيِّدِ الَّذِي لاَ يَغْلِبُهُ أَحَدٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَبَّارِ الَّذِي لاَ يَقْهَرُهُ أَحَدٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى

میں نے اس سردار پر بھروسہ کیا جس پر کوئی غالب نہیں آسکتا، میں نے اس زبردست ذات پر بھروسہ کیا ہے جونا قابل تسخیر ہے، میں نے اس صاحب عزت مہربان پر

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَرَانِي حِينَ أَقُومُ وَ تَقَلُّبِي فِي السَّاجِدِينَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لاَ يَمُوتُ

بھروسہ کیا جو مجھے دیکھتا ہے کہ جب میں (عبادت کے لیے) کھڑا ہوتا اور جب سجدہ کرنے والوں کے درمیان سجدہ ریز ہوتا ہوں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جوزندہ

تَوَكَّلْتُ عَلَى مَنْ بِيَدِهِ نَوَاصِي الْعِبَادِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَلِيمِ الَّذِي لاَ يَعْجَلُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَدْلِ

ہےاور کبھی اسے موت نہیں آئے گی۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جس کے ہاتھ میں بندوں کی باگ ڈور ہے۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جوبردبار ہےاور (عذاب

الَّذِي لاَ يَجُورُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى

دینے میں) جلدی نہیں کرتا۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جوعادل ہےاور ہرگز ستم نہیں کرتا۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے جو بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا ہےاور نہ وہ

الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْأَحَدِ الصَّمَدِ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ

جنا گیا ہےاوراس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔ میں نے بھروسہ کیا قادر، چیرہ دست، اعلیٰ وبلندو بالا، یگانہ، بے نیاز پر۔ میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا،

عَلَيْكَ سَيِّدِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَنْ تَرْحَمَنِي وَ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ وَ لاَ تُخْزِنِي يَوْمَ

میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا، میں نے بھروسہ کیا آپ پر! اے میرے آقا! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اوران کی آل پر

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ شَدِيدُ الْعِقَابِ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

صلوات بھیج، مجھ پررحم فرما، مجھ پر فضل فرما اور قیامت کے دن مجھے رسوا نہ فرما۔ بے شک تو سخت عذاب دینے والا، بخشنے والا مہربان ہے۔

ماہ مبارک رمضان کے انتیسویں دن کی دعائیں:

سُبْحَانَ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا

پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں داخل ہونے اوراس سے خارج ہونے والی چیزوں کواور جو آسمان سے اترتا ہےاوراس کی طرف بلند ہوتا ہے اور

وَ لاَ يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ لاَ

اسے زمین میں داخل اوراس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل ہونے اوراس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور

يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ لاَ يَشْغَلُهُ

آسمان سے اترنے اوراس میں چڑھنے والی چیزیں زمین میں داخل اوراس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اوراسے ایک چیز کا علم

عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَ لاَ يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَ لاَ حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَ لاَ

دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اورایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اورایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل

يُسَاوِيهِ شَيْءٌ وَ لاَ يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ

نہیں کرتی اور نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ پاک ہے اللہ

النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ

جانداروں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ جو صورتیں بناتا ہے۔ پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا۔ پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی

النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى

کا بنانے والا، پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا، پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا، پاک ہے اللہ دکھائی دینے والی اور دکھائی نہ دینے والی

وَ مَا لاَ يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

چیزوں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا، پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا۔ (آخری جملے کو تین مرتبہ کہیں۔)

۲۔ اس دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ وَ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً وَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ ذات جو ہدایت پانے والوں سے سب سے زیادہ آگاہ ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سات آسمانوں کو ایک

جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُوراً وَ الشَّمْسَ سِرَاجاً يَا مَنْ لاَ يُوجَدُ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَداً يَا مَنْ أَحَاطَ بِمَا

دوسرے کے اوپر بنانے والے اس طرح خلق کرنے والے کہ ان میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا۔ اے وہ جس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائی جاتی۔ اے وہ

لَدَيْهِ وَ أَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَ يَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ

جس نے اپنے پاس موجود ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ اے تقویٰ والے، اے مغفرت والے، اے وہ جو مردوں کو زندہ کرنے پر قدرت رکھتا

الْمَوْتَىٰ يَا مَنْ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ سَلاَسِلَ وَ أَغْلاَلاً وَ سَعِيراً يَا مُرْسِلَ الْمُرْسَلاَتِ وَ الْعَاصِفَاتِ وَ

ہے۔ اے وہ خدا جس نے کافروں کے لیے زنجیریں، طوق، اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اے لگاتار بھیجنے والے ان فرشتوں کو جو تیز رفتاری سے چلنے

النَّاشِرَاتِ وَ الْفَارِقَاتِ وَ الْمُلْقِيَاتِ ذِكْراً يَا مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ كِفَاتاً أَحْيَاءً وَ أَمْوَاتاً وَ جَعَلَ

والے ہیں، (صحیفوں کو) کھول دینے والے ہیں، (حق کو باطل) سے جدا کر دینے والے ہیں اور یاد (خدا کو دلوں میں) ڈالنے والے ہیں۔ اے وہ خدا جس نے

فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَ أَسْقَىٰ عِبَادَهُ مَاءً فُرَاتاً أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ

زمین کو قرارگاہ بنایا زندوں کے لیے اور مردوں کے لیے، اور اس نے بلند پہاڑ گاڑ دیئے اور اپنے بندوں کو میٹھا پانی پلایا۔ میں تجھ سے اس وسیلے سے التجا کرتا ہوں

الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ أَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ السَّائِلُونَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ أَنْ

کہ تو اللہ اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور تو ہر چیز کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ میں اس وسیلے سے مانگتا ہوں جس کے ذریعے تیرے صالح

تَرْزُقَنِي فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَ اجْتِنَابَ الْفَوَاحِشِ وَ مَا لاَ تَرْضَىٰ بِهِ يَا مَنْ لاَ يُعْجِزُهُ

بندوں نے تجھ سے مانگا ہے کہ تو مجھے خیر و بھلائی کے کاموں اور عمل صالح بجا لانے کی توفیق دے، برائیوں اور جو کام تجھے ناپسند ہیں ان سے بچنے کی توفیق عطا

شَيْءٌ أَرَادَهُ وَ يَا مَنْ لاَ يَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذُّنُوبِ الْعِظَامِ يَا مَنْ يُقِيلُ الْعَاثِرِينَ وَ يَعْفُو عَنِ

فرما۔اے وہ خدا جوجس کاارادہ کرے اس کے انجام دینے سے عاجز نہیں،اے وہ جس کے لیے بڑے بڑے گناہوں کوبخش دینا کوئی بڑا کام نہیں،اے وہ جو

الْمُذْنِبِينَ وَ يَتَكَرَّمُ عَلَى الْمُسِيئِينَ وَ يَفْتَحُ بَابَ التَّوْبَةِ لِلْخَاطِئِينَ اِرْحَمْنِي فَإِنَّكَ أَرْحَمُ

لغزشوں کے مرتکب افراد سے درگزر فرماتا ہے اور گناہگاروں کو معاف کردیتا ہے، برائی کرنے والوں پر کرم کرتا ہے، خطا کاروں کے لیے توبہ کا دروازہ کھول دیتا

الرَّاحِمِينَ وَ أَعْتِقْنِي فِي يَوْمِي هَذَا مِنَ النَّارِ إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

ہے، مجھ پر رحم فرما، بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔آج کے دن مجھے آتش جہنم سے آزاد کردے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ کا

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

ہمارے آقا نبی اکرم محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ پر درود ہو۔

۳۔اس دن کی امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ دعا:

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَ مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا عَالِمُ يَا خَبِيرُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ يَا سَيِّدَ

اے دن کورات سے ڈھانپ دینے والے اور رات کو دن میں داخل کرنے والے، اے عالم، اے باخبر، اے مالکوں کے مالک، اے سرداروں کے

السَّادَاتِ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللهُ يَا اللهُ

سردار، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تو یکتا تیرا کوئی شریک نہیں، اے وہ جو میری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ،

يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

تیرے لیے ہیں خوبصورت نام، بلند ترین اوصاف اور بڑائی اور نعمتیں ہیں۔میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، ہم پر آسمانوں

آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ رَحْمَتَكَ وَ أَنْ تَقْبَلَ صَوْمَنَا وَ صَلاَتَنَا وَ قِيَامَنَا وَ

سے رحمت نازل فرما، ہمارے روزے، نمازیں، قیام، عبادت اور شکر گزاری قبول فرما اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر کرنے والوں میں سے قرار

عِبَادَتَنَا وَ شُكْرَنَا وَ اجْعَلْنَا لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ اَللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنَ الْمُتَّقِينَ

دے۔اے اللہ! جس طرح تو نے متقین کے اعمال کو قبول فرمایا ہے اسی طرح ہمارے اعمال کو قبول فرما، جس طرح تو نے مؤمنین کو بخش دیا ہے اسی

وَ اغْفِرْ لَنَا كَمَا غَفَرْتَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ ارْحَمْنَا كَمَا رَحِمْتَ الْمُحْسِنِينَ وَ أَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

طرح ہمیں بھی بخش دے، جس طرح تو نے احسان کرنے والوں پر رحم کیا ہے اسی طرح ہم پر بھی رحم فرما اور ہمیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں داخل

النُّورِ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ يَسِيرٌ يَسِّرْ لَنَا قَضَاءَ حَوَائِجِنَا وَ اسْتَجِبْ لَنَا دُعَاءَنَا يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

فرما۔اے وہ خدا جس کے لیے دشوار بھی آسان ہے! میری حاجتوں کو آسانی سے پورا فرما۔ہماری دعاؤں کو پورا فرما، اے مضطرب افراد کی پکار کا

الْمُضْطَرِّينَ وَ أَعْطِنَا مَا سَأَلْنَاكَ يَا مُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَ ارْزُقْنَا يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ فَإِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ

جواب دینے والے! جو ہم نے مانگا ہے ہمیں عطا فرما، اے سائلین کو عطا کرنے والے۔اے بہترین رزق دینے والے ہمیں رزق عطا فرما بے شک تو

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَوْفَ الْعَالِمِينَ وَ خُشُوعَ الْعَابِدِينَ وَ عِبَادَةَ الْمُخْلِصِينَ وَ

جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔اے اللہ! میں تجھ سے عالموں جیسا خوف، عابدوں جیسا خشوع مخلصین جیسی عبادت، خاشعین جیسا

إِخْلَاصَ الْخَاشِعِينَ وَ يَقِينَ الْمُتَوَكِّلِينَ وَ تَوَكُّلَ الْفَائِزِينَ وَ فَوْزَ الْمُكْرَمِينَ وَ تَفَكُّرَ الذَّاكِرِينَ وَ

اخلاص، توکل کرنے والوں جیسا یقین، کامیاب افراد کی طرح کا توکل، مکرم افراد کی طرح کامیابی، ذکر کرنے والوں کی طرح غور وفکر، عاجزی کرنے

ذِكْرَ الْمُخْبِتِينَ وَ إِخْبَاتَ الْمُسْتَقِيمِينَ وَ اِسْتِقَامَةَ الْمُهْتَدِينَ وَ هُدَى الْمُسْلِمِينَ وَ إِسْلَامَ

والوں کی طرح کا ذکر، ثابت قدم افراد کی طرح انکساری، ہدایت پانے والوں کی طرح ثابت قدمی، سرتسلیم خم کرنے والوں کی طرح ہدایت اور مؤمنین

الْمُؤْمِنِينَ وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ خَالِصاً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْخَيْرِ كُلِّهِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَ

جیسا اسلام وتسلیم کا خواستگار ہوں اوران سب کو خالص قرار دے اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔اے تمام خیر و

عِنْدَكَ (الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَ عِنْدَكَ) وَ خَابَ مَنْ كَانَ دُعَاؤُهُ لِغَيْرِكَ وَ كُلُّ خَيْرٍ نِيلَ أَوْ أُصِيبَ فَمِنْ

خوبیوں کے پروردگار، تیرے ہاتھ میں اور تیرے پاس ہی سب خیر وخوبی ہے، نامراد ہے وہ جس نے تیرے غیر سے مانگا۔ جو بھی خیر کسی کو پہنچتی ہے یا

خَيْرِ فَضْلِكَ إِلٰهِي وَ سَيِّدِي فَأَعْطِنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ سَعَةِ رَحْمَتِكَ غُفْرَانَ خَطِيئَتِي وَ سَتْرَ عَوْرَتِي وَ

نصیب ہوتی ہے وہ سب تیرے فضل کی خیرات ہوتی ہے۔اے میرے معبود اور میرے آقا! مجھے اپنے فضل اور وسیع رحمت سے عطا فرما، میری

إِقَالَةَ عَثْرَتِي وَ تَحْقِيقَ رَجَائِي وَ بُلُوغَ أَمَلِي فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَ عُدَّتِي وَ أَنْتَ حَسْبِي وَ كَفَى وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَ

خطائیں معاف فرما، میری پردہ پوشی فرما، لغزشوں سے چشم پوشی فرما، میری امید کو برلا، میری آرزو کو پورا کردے چنانچہ تو ہی میرا مورد اعتماد اور سہارا ہے

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي

اور تو میرے لیے کافی ہے اور تو عمدہ کارساز ہے۔اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں، تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بے شک میں ظالموں میں

أَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِي وَ دِينِي وَ مَالِي وَ وَلَدِي وَ كُلَّ ضَيْعَةٍ هِيَ لِي وَ إِخْوَانِي فِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

سے ہوں۔اے اللہ! میں اپنے آپ، اپنے دین، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنی تمام جائیداد اور اپنے مؤمن بھائیوں کو تیرے سپرد کرتا ہوں اوران سب

أَسْتَحْفِظُكَ ذٰلِكَ كُلَّهُ فَإِنَّهُ لَا يَضِيعُ ضَيْعَةٌ عَلَيَّ وَ أَنْتَ حَافِظٌ بَلْ أَنْتَ خَيْرٌ حَافِظاً وَ أَنْتَ أَرْحَمُ

کی حفاظت کا تجھ سے خواہاں ہوں کیونکہ اگر تو میرا محافظ ہو تو میری کوئی چیز بھی ضائع نہیں ہوگی اور تو بہترین محافظ ہے اور تو سب سے زیادہ مہربان ہے۔

الرَّاحِمِينَ وَ كَفَى بِكَ صَاحِباً اَللَّهُمَّ اذْكُرْنِي وَ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ

اور تو ہی بطور ساتھی کافی ہے۔اے اللہ! مجھے، تمام مؤمنین، مؤمنات، مسلمین اور مسلمات کو (آسمانوں پر) اعلیٰ محفل میں نیکی کے ساتھ یاد فرما، میرے

الْمُسْلِمَاتِ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى بِخَيْرٍ وَ أَوْجِبْ لِي وَ لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ أَفْضَلَ مَا أَوْجَبْتَ لِأَحَدٍ مِنْ

لیے اور ان کے لیے اپنی رحمت کو اس سے بھی بہتر لازم قرار دے جو تو نے اپنے کسی صالح بندے کے لیے لازم کی ہے۔اے اللہ! میری اور میرے

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً وَ أَجْزِهِمَا عَنِّي خَيْراً وَ

والدین کی مغفرت فرما اوران دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے، میری طرف سے انہیں خیر وبھلائی کی جزا عطا فرما اور مجھے صالحین

أَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَ عَرِّفْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ فِي مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ اِفْتَحْ

سے ملحق فرما اور میرے اور ان کے درمیان اپنی رحمت کے مسکن میں آشنائی قرار دے۔ اے اللہ! ہمارے لیے خیر جاری فرما، ہمارا خاتمہ خیر پر فرما اور ہمیں

لَنَا بِخَيْرٍ وَ اخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ اَللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَيْرِ

اہل خیر میں سے قرار دے۔ اے اللہ! اپنے علم غیب اور خیر پر اپنی قدرت کے صدقے میں جب تک تو جانتا ہے کہ میرا زندہ رہنا خیر اور بہتر ہے مجھے زندہ

أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْراً لِي اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ كَلِمَةَ الْعَدْلِ فِي

رکھ۔ اے اللہ! میں تجھ سے پنہاں اور آشکارا تیرے خوف کا اور خوشی اور غضب کی حالت میں انصاف والے فیصلہ کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے کبھی نہ ختم

الرِّضَا وَ الْغَضَبِ وَ أَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لاَ يَنْقَطِعُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ أَوْ مَضَرَّةٍ أَوْ فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَ أَعُوذُ

ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے رنج والم، نقصان، اور گمراہ کن فتنے سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری طرف سے رسوائی،

بِكَ مِنْ خِزْيِكَ وَ كَشْفِ سِتْرِكَ وَ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي فِي كَنَفِكَ وَ حِفْظِكَ وَ حِرْزِكَ فِي لَيْلِي وَ

پردے کے فاش ہونے اور تیری یاد کو بھلانے سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دن، رات، نیند، بیداری، سفر اور حضر میں تیرے سایے، تیری

نَهَارِي وَ نَوْمِي وَ قَرَارِي وَ ظَعْنِي وَ أَسْفَارِي ذِكْرُكَ شِعَارِي وَ دُعَاؤُكَ دِثَارِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ تَنْزِيهاً

حمایت اور حفاظت میں ہوں، تیرا ذکر میرا اوڑھنا ہے اور تیری دعا میرا بچھونا ہے۔ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ پاکیزگی ہے تیرے عظیم

لِوَجْهِكَ الْعَظِيمِ أَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ الْأَلِيمِ وَ مِنْ شَرِّ أَعْدَائِكَ وَ أَضِفْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ

چہرے (ذات) کے لیے، مجھے اپنے دردناک عذاب سے اور اپنے دشمنوں کی برائی سے اپنی پناہ عطا فرما اور اپنی حفاظت کے پردوں سے مجھے ڈھانپ

سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ بِكَ آمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَ أَنْتَ حَسْبِي وَ كَفَى

دے۔ پاک ہے تو اے بزرگی اور عزت و کرامت والے۔ میں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ سے اپنا فیصلہ کراتا ہوں اور تو ہی

وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میرے لیے کافی اور وافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔ اللہ کے سوا کوئی قدرت و طاقت نہیں جو کہ بلند و برتر اور عظیم ہے۔ اللہ اپنے رسول ہمارے آقا نبی

النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

اکرم محمد اور ان کی آل پر درود و سلام ہو۔

۴۔ انتیسویں دن کی خاص دعا:

اَللَّهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ ارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَ الْعِصْمَةَ وَ طَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے

يَا رَحِيماً بِعِبَادِهِ الْمُذْنِبِينَ۔

پاک کردے، اے اپنے گناہگار بندوں پر بہت مہربان۔

ماہ رمضان کی تیسویں شب کے اعمال اور دعائیں:

۱۔غسل کرنا۔اس بارے میں اس سے پہلے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق حدیث بیان کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری عشرے کی ہر رات غسل فرماتے تھے۔

۲۔ماہ مبارک رمضان کی آخری رات میں زیارت امام حسین علیہ السلام کرنا۔اس بارے میں ماہ رمضان کی پہلی رات کے اعمال میں روایت بیان ہو چکی ہے۔

۳۔تیس رکعت نماز جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

۴۔استغفار، معین سورتوں کی تلاوت اور مخصوص دعائیں۔

۱۔آج رات کی دعاؤں میں سے ایک دعا قدیم علمائے امامیہ کی کتب میں درج ہے جسے یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی کَمَّلَ صِیَامِی أَیَّامَ شَهْرِهِ الشَّرِیفِ مِنْ غَیْرِ إِفْطَارٍ وَ أَقْبَلَ بِوَجْهِی فِیهِ إِلَی طَاعَتِهِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے ماہ شریف کے میرے روزے کسی روزے کو قضا کیے بغیر مکمل فرمائے، اس مہینے میں مجھے اپنی اطاعت کی

مِنْ غَیْرِ إِدْبَارٍ وَ اسْتَنْهَضَنِی إِلَیْهِ لِلاعْتِرَافِ بِذُنُوبِی مِنْ غَیْرِ إِصْرَارٍ وَ أَوْجَبَ لِی بِإِنْعَامِهِ الْإِقَالَةَ

طرف متوجہ کیا بغیر اس کے کہ میں اس سے منہ موڑوں، مجھے اپنی بارگاہ میں گناہوں پر اصرار کیے بغیر گناہوں کے اعتراف پر تیار کیا، اپنے لطف سے میری

مِنَ الْعِثَارِ وَ وَفَّقَنِی لِلْقِیَامِ فِی لَیَالِیهِ إِلَیْهِ دَاعِیاً وَ لَهُ مُنَادِیاً أَسْتَوْهِبُ وَ أَسْتَمِیحُ الْعُیُوبَ وَ

لغزشوں سے درگزر فرمایا، مجھے اس کی راتوں میں کھڑے ہو کر اپنی بارگاہ میں دعا و مناجات کی توفیق عنایت فرمائی۔ میں عطا و بخشش کا طالب ہوں، عیوب

أَتَقَرَّبُ بِأَسْمَائِهِ وَ أَسْتَشْفِعُ بِآلَائِهِ وَ أَتَذَلَّلُ بِکِبْرِیَائِهِ وَ هُوَ تَبَارَكَ اسْمُهُ فِی کُلِّ ذٰلِكَ یَصْرِفُنِی

کے مٹانے کی بھیک مانگتا ہوں، اس کے ناموں کے ذریعے قرب کا متمنی ہوں، اس کی نعمتوں کے ذریعے اس کی شفاعت کا طالب ہوں، اس کی کبریائی کے

بِقُوَّةِ الرَّجَاءِ وَ التَّأْمِیلِ عَنِ الشَّكِّ فِی رَحْمَتِهِ لِتَضَرُّعِی إِلَی التَّحْصِیلِ ثِقَةً بِجُودِهِ وَ رَأْفَتِهِ وَ سَعْیاً

سامنے عاجزی و انکساری کرتا ہوں ان سب چیزوں میں اس کا نام بابرکت ہے۔ان سب امور میں وہ مجھے امید اور آرزو کی قوت سے اپنی رحمت میں شک

لِإِشْفَاقِهِ وَ عَطْفِهِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُكَ قَدْ کَمُلَ وَ مَضَی وَ هٰذَا الصِّیَامُ قَدْ تَمَّ وَ انْقَضَی قَدِمَ وَ کَرِهَ

سے روکے رکھتا ہے تاکہ میں اپنی گذارشات کے حصول کے لیے تضرع کروں اس کے جود و سخا اور مہربانی پر اعتماد کرتے ہوئے اور اس کی شفقت و لطف کے

قُدُومَهُ تَمَکُّنُ مَا فِی النُّفُوسِ مِنْ لَذَّاتِهَا وَ نُفُورِهَا مِنْ مُفَارَقَةِ عَادَاتِهَا فَمَا وَرَدَ حَتَّی ذَلَّلَهَا

حصول کی کوشش کرتے ہوئے۔اے اللہ یہ تیرا مہینہ ہے۔یہ مکمل ہوا اور گزر گیا۔یہ روزے تمام ہوئے اور ختم ہو گئے۔یہ مہینہ آیا اور ہمارے نفسوں نے

بِطَاعَتِهِ وَ أَشْخَصَهَا إِلَی طَلَبِ رَحْمَتِهِ فَکَانَ نَهَارُ صِیَامِنَا یُذْکَرُ لَدَیْكَ وَ لَیْلَةُ قِیَامِنَا تُوقَدُ

لذتوں میں غرق ہونے اور اپنی عادات کے چھوٹ جانے سے نفرت کی وجہ سے اس کی آمد کو ناپسند کیا۔پس یہ ابھی شروع نہیں ہوا تھا کہ اس نے اپنی اطاعت

عَلَيْكَ وَ أَرْهَفَ الْقُلُوبَ وَ عَادَلَ الذُّنُوبَ وَ أَخْضَعَ الْخُدُودَ وَ رَفَعَ إِلَيْكَ الرَّاحَاتِ وَ اِسْتَدَرَّ

پر ہمارے نفوس کو مجبور کیا اور اپنی رحمت کی طلب میں آمادہ کر دیا۔ چنانچہ ماہ رمضان کے دنوں میں ہمارے روزوں کا تیری بارگاہ میں ذکر ہونے لگا، اس کی

الْعَبَرَاتِ بِالنَّحِيبِ وَ الزَّفَرَاتِ أَسَفاً عَلَى الزَّلاَّتِ وَ اِعْتِرَافاً بِالْهَفَوَاتِ وَ اِسْتِقَالَةً لِلْعَثَرَاتِ

راتوں میں ہماری عبادات فروزاں ہوئیں، دل متوجہ ہو گئے، گناہ منہ موڑ گئے، چہروں سے عاجزی وانکساری ٹپکنے لگی، ہاتھ تیری بارگاہ میں (دعا کے لیے)

فَرَحِمْتَ وَ عَطَفْتَ وَ سَتَرْتَ وَ غَفَرْتَ وَ أَقَلْتَ وَ أَنْعَمْتَ فَعَادَ حَبِيباً مَأْلُوفاً قُرْبُهُ وَ قَادِماً يُكْرَهُ

بلند ہو گئے، آہ وفغان کے ساتھ اشک جاری ہو گئے لغزشوں پر افسوس، گناہوں کے اعتراف اور خطاؤں کی معافی کے لیے۔ پس تو نے رحم کیا، مہربانی

فِرَاقُهُ فَعَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنْ شَهْرٍ وَدَّعْتُهُ بِخَيْرٍ أَوْدَعْتُهُ وَ بُعْدٍ مِنْكَ قَرَّبَهُ وَ غُنْمٍ مِنْ فَضْلِكَ

فرمائی، پردہ پوشی کی، بخش دیا، چشم پوشی کی اور انعام کیا اس کے نتیجے میں ماہ رمضان دوست بن گیا اور اس سے الفت ہوگئی اور اس کی فرقت وجدائی ہمارے

اِسْتَجْلَبَهُ وَ فَضَائِحَ تَقَدَّمَتْ عِنْدَكَ هَدَرَهَا وَ قَبَائِحَ مَحَاهَا وَ خَيْرَاتٍ نَشَرَهَا وَ مَنَافِعَ نَثَرَهَا وَ

لیے ناگوار ہوگئی۔ پس سلام ہو اس مہینے پر جو الوداع کر رہا ہے جس کے سپرد میں نے اپنے نیک اعمال کیے ہیں۔ میں اس سے دور ہوا وہ مجھے تیرے قریب کر

مِنَنٍ مِنْكَ وَفَّرَهَا وَ عَطَايَا كَثَّرَهَا وَدَاعَ مُفَارِقٍ خَلَّفَ خَيْرَاتِهِ وَ أَسْعَدَ بَرَكَاتِهِ وَ جَادَ بِعَطَايَاهُ

گیا، تیرے فضل کے غنائم سے مالا مال کر گیا، میری گزشتہ رسوائیوں کو تیرے نزدیک ختم کر گیا، برائیوں کو محو اور پراگندہ کر گیا، نیکیوں کو پھیلا گیا، فوائد کو

اَللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ مِنِّي حَمْدَ مَنْ لاَ يُخَادِعُ نَفْسَهُ مِنْ تَقَدُّمِ جَزَعِهَا مِنْهُ وَ لاَ يَجْحَدُ نِعْمَتَكَ فِي

پھیلا کر گیا، تیری طرف سے انعامات کو زیادہ کر گیا اور عطاؤں کا مینہ برسا گیا ایسے جدا ہونے والے کی طرح جو اپنے پیچھے خیرات چھوڑ گیا اور برکات سے

اَلَّذِي أَفَدْتَهُ وَ مَحَوْتَهُ عَنْهُ سَائِلٌ لَكَ أَنْ تُعْرِضَ عَمَّا اِعْتَمَدْتَهُ فِيهِ وَ لَمْ يَعْتَمِدْهُ مِنْ زَلَلِهِ

مدد کر گیا اور عطاؤں کی بارش کر گیا۔ اے اللہ میری طرف سے تیری ایسے شخص کی مانند حمد وثناء ہے جو بیتابی میں پہل کر کے اپنے آپ کو دھوکہ نہیں دیتا، جو تو

إِعْرَاضَ الْمُتَجَافِي الْعَظِيمِ وَ أَنْ تُقْبِلَ عَلَيَّ بِتَيْسِيرِ مَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِقْبَالَ الرَّاضِي الْكَرِيمِ أَنْ يَنْظُرَ

نے اسے نعمت عطا کی ہے یا واپس لی ہے اس کا انکار نہیں کرتا اور تجھ سے سوالی ہے کہ تو اس کی لغزشوں جو میں نے جان بوجھ کر یا اس کے بغیر کی ہیں، سے

إِلَيَّ بِنَظْرَةِ الْبَرِّ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ- اَللَّهُمَّ عَقِّبْ عَلَيَّ بِغُفْرَانِكَ فِي عُقْبَاهُ وَ آمِنِّي مِنْ عَذَابِكَ مَا

مکمل طور پر درگزر فرما کر اس سے روگردان کر دے۔ اور ان اعمال کو جو تیرے قرب کے حصول کے لیے انجام دیئے ہیں انہیں مجھ پر آسان کر کے ایک

أَخْشَاهُ وَ قِنِي مِنْ صُنُوفِهِ مَا أَتَوَقَّاهُ وَ اِخْتِمْ لِي فِي خَاتِمَتِهِ بِخَيْرٍ تُجْزِلُ مِنْهُ عَطِيَّتِي وَ تُشَفِّعُ فِيهِ

راضی اور کریم ذات کی طرح مجھ پر توجہ فرما اور یہ کہ مجھ پر مہربانی اور لطف ورحمت کی نگاہ فرما۔ اے اللہ! اس مہینے کے آخر میں اپنی مغفرت میرے پیچھے لگا

مَسْأَلَتِي وَ تَسُدُّ بِهِ فَاقَتِي وَ تَنْفِي بِهِ شِقْوَتِي وَ تُقَرِّبُ بِهِ سَعَادَتِي وَ تَمْلَأُ يَدِي مِنْ خَيْرَاتِ

دے، جس تیرے عذاب سے میں ڈرتا ہوں اس سے مجھے امان عطا فرما، جن تیری سزاؤں سے میں بچتا ہوں ان کی تمام اقسام سے مجھے بچا لے۔ اس

الدَّارَيْنِ بِأَفْضَلِ مَا مَلَأْتَ بِهِ يَدَ سَائِلٍ وَ رَجَعْتَ بِهِ أَمَلَ آمِلٍ وَ تَمْنَحُنِي فِي وَالِدَيَّ وَ فِي جَمِيعِ

مہینے کے اختتام پر میرا خاتمہ بھی خیر پر فرما اس طرح سے کہ اس سے میری عطاؤں کو زیادہ کر دے، اس میں تو میری درخواستوں کی سفارش فرما، اس کے

الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْغُفْرَانَ وَ الرِّضْوَانَ وَ تَذْكُرُهُمْ مِنْكَ بِإِحْسَانٍ تُنِيلُ أَرْوَاحَهُمْ مَسَرَّةَ

وسیلے سے میری محتاجی کو برطرف کردے، میری بدبختی کو دور کردے، میری سعادت کو قریب کرا اور میرے ہاتھوں کو دونوں جہانوں کی اچھائیوں سے اس

رِضْوَانِكَ وَ تُوصِلُ إِلَيْهَا لَذَّةَ غُفْرَانِكَ وَ تَرْعَاهَا فِي رِيَاضِ جِنَانِكَ بَيْنَ ظِلَالِ أَشْجَارِهَا وَ جَدَاوِلِ

سے بہتر بھر دے جو تو نے کسی سائل کے ہاتھوں کو پُر کیا اور کسی امیدوار کی امیدوں کو پورا کیا۔ میرے والدین اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کے بارے

أَنْهَارِهَا وَ هَنِيءِ ثِمَارِهَا وَ كَثِيرِ خَيْرَاتِهَا وَ اِسْتِوَاءِ أَوْقَاتِهَا وَ صُنُوفِ لَذَّاتِهَا وَ سَابِغِ بَرَكَاتِهَا وَ

میں اپنی رضا و خوشنودی اور مغفرت سے مجھے سرفراز کیا اور ان کا ذکر تو نیکی و احسان کے ساتھ اس طرح کرتا ہے کہ اپنی مسرت اور رضا ان تک پہنچاتا ہے

أَحْيِنَا لِوُرُودِ هَذَا الشَّهْرِ عَائِداً فِي قَابِلِ عَامِنَا بِهَدْمِ أَوْزَارِنَا وَ آثَامِنَا إِلَى الْقُرُبَاتِ مِنْكَ سَبِيلاً

اور ان تک مغفرت کی لذت بہم پہنچاتا ہے اور انہیں جنت کے باغات میں درختوں کے سایے میں بہتی ہوئی نہروں کے درمیان، لذیذ پھلوں، کثیر خیرات،

وَ عَلَيْهَا دَلِيلاً وَ إِلَيْهَا رَسِيلاً يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ وَ يَا أَجْوَدَ الْمَسْئُولِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا لَفَظْتُ بِهِ

متوازن غذاؤں، قسم قسم کی لذتوں سے اور بہت زیادہ برکات سے بہرہ مند کرتا ہے۔ ہمارے گناہوں اور بوجھوں کو نابود کر کے آئندہ سال دوبارہ یہ مہینہ

إِلَيْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ مِنْ تَمْجِيدٍ وَ تَحْمِيدٍ وَ وَصْفٍ لِقُدْرَتِكَ وَ إِقْرَارٍ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَ إِرْضَائِكَ مِنْ

نصیب فرما اور اپنی قربتوں کی جانب اسے راستہ، ان پر راہنما اور ان کی طرف وسیلہ قرار دے۔ اے سب سے زیادہ قدرت مند اور سب سے زیادہ

نَفْسِي إِلَيْكَ وَ مِنْ إِقْبَالٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ فَهُوَ بِتَوْفِيقِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا قَاضِيَ مَا يُرْضِيكَ وَ إِنْ كَانَ

سخاوت کرنے والے۔ اے اللہ! میں نے تیری ثنا، تیری بزرگی و عظمت، تیری تعریف، تیری قدرت کے اوصاف، تیری وحدانیت کا اقرار، تجھے راضی

مِنْ أَيْسَرِ نِعَمِكَ لَا نُكَافِيكَ ثُمَّ بِهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَفَارَتِهِ وَ إِرْشَادِهِ وَ

کرنے کے لیے اور تیری حمد و ثنا کے ذریعے تیری جانب توجہ کے لیے جو میں نے الفاظ کہے ہیں وہ سب تیری توفیق تھی۔ پس تیرے لیے ستائش ہے اے

دَلَالَتِهِ فَقَدْ أَوْجَبْتَ لَهُ بِذَلِكَ مِنَ الْحَقِّ عِنْدَكَ وَ عَلَيْنَا مَا شَرَّفْتَهُ بِهِ وَ أَوْعَزْتَ بِهِ إِلَيْنَا اَللَّهُمَّ

وہ جو چیز تجھے راضی کرتی ہے اسے حتمی طور پر مقرر کرنے والے، اگرچہ تیری چھوٹی سی نعمت کا بدلہ بھی ہم نہیں دے سکتے۔ پھر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

فَكَمَا جَعَلْتَهُ لِهِدَايَتِنَا عَلَماً وَ إِلَيْكَ لَنَا طَرِيقاً وَ سُلَّماً وَ مِنْ سَخَطِكَ مَلْجَأً وَ مُعْتَصَماً وَ فِينَا

ہدایت، نمائندگی، نصیحت اور راہنمائی کے ذریعے اپنے نزدیک ان کے حق کو ہم پر واجب فرمایا اور اس کے ذریعے ان کی عزت افزائی کی اور ہمیں اس کی

شَفِيعاً مُقَدَّماً وَ مُشَفَّعاً مُكَرَّماً وَ كَانَ لَا مُكَافَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْكَ وَ لَا اتِّكَالَ مِنْ مُجَازَاتِهِ إِلَّا عَلَيْكَ

تلقین کی۔ اے اللہ جس طرح تو نے انہیں ہمارے لیے ہدایت کا پرچم بنایا، اپنی طرف انہیں راستہ اور ذریعہ بنایا، اپنے غیض و غضب سے پناہ گاہ اور

وَ كُنَّا عَنْ حَقِّهِ بِأَنْفُسِنَا وَ أَمْوَالِنَا مُقَصِّرِينَ وَ كَانَ فِيهَا مِنَ الزَّاهِدِينَ وَ عَنْهَا مِنَ الرَّاغِبِينَ وَ

بچنے کا ٹھکانہ بنایا، ہمارے لیے انہیں پہلے مکرم شفیع بنایا جن کی شفاعت قبول ہے، آنحضرتؐ کا اجر و ثواب تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا اور ان کی جزا

لَسْنَا إِلَى تَأْتِيهِ مَا بِهِ بِوَاصِلِينَ وَ لَا عَلَيْهَا بِقَادِرِينَ فَاجْزِهِ عَنَّا بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ أَطْيَبِ

کے لیے تیرے علاوہ کسی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اور ہم نے اپنی جانوں اور اموال کے ذریعے ان کے حق ادا کرنے میں کوتاہی کی ہے۔ آپ دنیا سے دور

تَحِیَّاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمُدُّهُ مِنْكَ بِشَرَائِفِ حِبَوَاتِكَ وَ كَرَائِمِ عَطِيَّاتِكَ وَ مَوْفُورِ

اور بے رغبت تھے۔ہم ان کا حق ادا کرنے سے عاجز ہیں اور اس پر بالکل قادر نہیں ہیں۔پس ہماری طرف سے انہیں اپنے بہترین درود و سلام اور پاکیزہ

خَيْرَاتِكَ وَ مَيْسُورِ هِبَاتِكَ صَلَاةً تَكْثُرُ وَ تَكْشِفُ حَتّٰى لَا تَنْقَطِعَ وَ لَا تَضْعُفَ صَلَاةً تَتَدَارَكُ وَ

ترین تحائف کے ساتھ اجر عطا فرما۔اے اللہ! آنحضرتؐ پر بہترین درود، اعلیٰ ترین ہدیے، معززانہ عطائیں، کثیر و فراوان خیرات، آسان بخششیں، ڈھیر

تَتَّصِلُ حَتّٰى لَا تَخْتَلَّ وَ لَا تَنْفَصِلَ صَلَاةً تَتَوَالٰى وَ تَتَّسِقُ حَتّٰى لَا تَتَشَعَّبَ وَ لَا تَفْتَرِقَ صَلَاةً تَدُومُ

ساری صلوات جو آشکار ہو، ہمیشہ بڑھتی رہے اور کبھی ختم نہ ہو نازل فرما، ایسی صلوات ہو جو مسلسل ہو، لگا تار ہو، جس میں کوئی وقفہ نہ آئے اور کبھی منقطع نہ

وَ تَتَوَاتَرُ وَ تَتَضَاعَفُ وَ تَتَكَاثَرُ وَ تَزِنُ الْجِبَالَ وَ تَعَادُّ الرِّمَالَ صَلَاةً تُجَارِي النَّيِّرَاتِ فِي أَفْلَاكِهَا وَ

ہو، ایسا درود ہو جو پے در پے ہو، متصل اور منظم ہو، پراگندہ اور منتشر نہ ہو، ایسا درود ہو جو دائمی ہو متواتر ہو، کئی گنا ہو، کثیر اور فراوان ہو، جو پہاڑوں جتنا وزن

الْقُدْرَةَ الَّتِي قَامَتْ بِأَسْمَاكِهَا صَلَاةً تُنَافِي الرِّيَاحَ وَ النُّجُومَ وَ الشُّمُوسَ وَ الْغُيُومَ وَ وَرَقَ الشَّجَرِ وَ

رکھتا ہو، ریت کے ذروں کی تعداد کے برابر ہو، ایسا درود بھیج جو افلاک پر ستاروں کے ساتھ جاری ہو اور اس قدرت کے ہمراہ ہو جس کی وجہ سے یہ افلاک

أَلْفَاظَ الْبَشَرِ وَ تَسْبِيحَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ مِنَ الْمَاضِينَ وَ الْبَاقِينَ وَ مَنْ يُخْلَقُ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ثُمَّ

اپنی بلندیوں کے ساتھ قائم ہیں۔ایسی صلوات جو ہواؤں، ستاروں، سورجوں، بادلوں، درختوں کے پتوں، انسان کے الفاظ، گزشتہ اور باقی رہنے والی اور

أَسْتَوْدِعُهَا تَعَارُفَ الْعَامِلِينَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فَنَاءٌ وَ لَا حَدٌّ وَ لَا انْتِهَاءٌ اَللّٰهُمَّ فَأَوْصِلْ ذٰلِكَ إِلَيْهِ

قیامت تک پیدا ہونے والی تمام مخلوقات کی تسبیح کا مقابلہ کرے۔پھر میں اسے عمل کرنے والوں کے لیے شناختہ شدہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے لیے فنا

وَ إِلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ إِلٰى آبَائِهِ وَ آبَاءِ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ إِلٰى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَ

نہیں ہے نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہ انتہا۔اے اللہ! یہ درود کا ہدیہ آنحضرتؐ ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ، ان کے آباء اور ان کے اجداد ابراہیم، اسماعیل اور

الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِينَ وَ إِلٰى جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَ الْمَلَائِكَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اسحاق اور تمام انبیاء، شہداء اور صالحین تک پہنچا دے، اسی طرح اس درود کو جبرائیل، میکائیل، عرش اٹھانے والے اور تمام فرشتوں (ان سب پر اللہ کی

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

رحمتیں ہوں) تک ایصال فرما۔اللہ ہی میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عظیم عرش کا پروردگار ہے۔

۲: محمد بن ابی قرۃ کی کتاب سے نقل شدہ اس رات کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثاً، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَ عِزِّ جَلَالِهِ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ،

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں تین مرتبہ، حمد ہے اس خدا کے لیے جیسا کہ اس کی بزرگ تر ذات اور عزت و جلال کا تقاضا ہے اور جس طرح وہ

يَا قُدُّوسُ، يَا نُورَ الْقُدُسِ، يَا سُبُّوحُ، يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ، يَا رَحْمٰنُ، يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ، يَا اَللّٰهُ،

اہل ہے، اے نہایت پاکیزہ، اے پاکیزہ نور، اے بے عیب، اے پاکیزگی کی انتہا، اے بڑے مہربان، اے رحمت کے خالق، اے اللہ، اے بہت زیادہ علم

يَا عَلِيمُ، يَا كَبِيرُ، يَا اَللّٰهُ، يَا لَطِيفُ، يَا جَلِيلُ، يَا اَللّٰهُ، يَا سَمِيعُ، يَا بَصِيرُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ

والے، اے بزرگتر، اے اللہ، اے باریک بین، اے بڑی شان والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ، أَسْأَلُكَ

اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام، بلندترین اوصاف بڑائی اور مہربانیاں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ

الرَّحِيمِ کے نام سے کہ اگر تو نے آج کی رات فرشتوں اور روح کے نزول کا ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ حتمی فیصلہ کرلیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ

حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے

عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ

مجھے دیا اور مجھے دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی عطا کر اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور اس رات میں مجھے اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے، اپنی طرف رغبت

وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّهُ وَ تَرْضَاهُ وَ لِمَا

کرنے، تیری طرف رجوع کرنے اور توبہ کرنے کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جو تجھے پسند ہو اور تو اس سے راضی ہوتا ہو اور جس کی توفیق تو نے

وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ

آل محمدؐ کے شیعوں کو دی۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے

أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ

امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کردے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی وعفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور

وَ غَمٍّ وَ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلٰى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق

مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعة (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔ نیز اٹھتے بیٹھتے، رکوع اور سجدے کی حالت میں یہ دعا کثرت سے پڑھتا رہے:

يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے سب امور کی تدبیر کرنے والے، اے مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے، اے دریاؤں کو روانی دینے والے، اے داؤد علیہ السلام

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

کے لیے لوہے کو موم بنانے والے! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میرے ساتھ اسی وقت اور اسی رات میں یہ یہ سلوک فرما۔

یہ جملے سانس ٹوٹنے تک کہتا رہے۔

ایک اور روایت کی بنا پر اس دعا کے مزید یہ جملے بھی ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي

اے اللہ! محمدؐ اور آل محمد پر رحمت فرما اے اللہ! آج کی رات جو خیرات و برکات تو نازل فرمائے گا اس ہر ایک میں سے مجھے زیادہ حصہ پانے والے اپنے

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ أَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ مِنْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ وَ مِنْ ضُرٍّ

بندوں میں سے قرار دے یا وہ نور جو تو نازل کرے گا جس کے ذریعے تو ہدایت کرتا ہے یا جو رحمت تو پھیلائے گا، یا جو رزق تو تقسیم کرے گا یا جو بلائیں تو

تَكْشِفُهُ وَ مِنْ بَلَاءٍ تَرْفَعُهُ وَ مِنْ سُوءٍ تَدْفَعُهُ وَ مِنْ فِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَ اكْتُبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ

ٹالے گا یا جو خطرات تو دور فرمائے گا، میرے لیے وہ لکھ دے جو تو نے اپنے نیک اولیاء کے لیے لکھ دیا ہے اور جو تیرے ثواب کے مستحق قرار پائے ہیں اور

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَ أَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعَذَابَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

تیری ان سے رضا و خوشنودی کے سبب وہ تیرے عذاب سے امان پائے ہوئے ہیں۔ اے کریم اے کریم! اے اللہ! محمدؐ اور آل محمد پر رحمت

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي بَعْدَ انْقِضَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ الْعِصْمَةَ وَ التَّوْبَةَ

فرما۔ میرے ساتھ یہ سلوک فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد مجھے عصمت (گناہوں سے

وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّمَسُّكَ بِوِلَايَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مُنَّ عَلَيَّ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي بِذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ

حفاظت) توبہ، رجوع اور محمدؐ اور آل محمد کی ولایت سے تمسک نصیب فرما اور جب تک زندہ رہوں مجھے اپنے ذکر، تیری طرف رغبت پر شکر اور اپنے دین پر

لِلرَّغْبَةِ وَ الثَّبَاتِ عَلَى دِينِكَ وَ التَّوْفِيقِ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ثابت قدمی عنایت فرما اور مجھے ان اعمال کو بجالانے کی توفیق دے جو تو نے محمدؐ اور آل محمد (علیہ و علیہم السلام) کو عطا فرمائی تھی۔ اے اللہ تو نے اپنی نازل

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَ هٰذَا

شدہ کتاب میں فرمایا ہے اور تیرا قول حق ہے: ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے اور اس ماہ رمضان کی راتیں اور دن اپنے اختتام کو پہنچ

شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ تَصَرَّمَتْ لَيَالِيهِ وَ أَيَّامُهُ فَأَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ وَ بِحَقِّ

گئے ہیں۔ پس میں تیری کریم ذات اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے اور محمدؐ اور آل محمدؑ کے حق کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر میرا ایک گناہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ إِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ وَاحِدٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي أَوْ تُرِيدُ أَنْ تُحَاسِبَنِي عَلَيْهِ أَوْ

بھی باقی رہ گیا ہے جسے تو نے نہیں بخشا ہے یا اس پر تو میرا محاسبہ کرنے یا اس پر مجھے سزا دینے یا اس پر مجھے عذاب کا مزہ چکھانے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس

تُعَاقِبَنِي عَلَيْهِ أَوْ تُقَايِسَنِي بِهِ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ يَتَصَرَّمَ هٰذَا الشَّهْرُ إِلَّا وَ قَدْ غَفَرْتَهُ

رات کی صبح ہونے سے پہلے اور اس مہینے کے ختم ہونے سے پہلے مجھے معاف کردے اور بخش دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے داؤدؑ

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَيْ مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ أَيْ كَاشِفَ الْكَرْبِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پریشانی کو دور کرنے والے! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، میری دعا قبول فرما، میرا مطالبہ پورا فرما، میری

وَ اسْتَجِبْ دُعَائِي وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي وَ اجْعَلْ جَمِيعَ هَوَايَ لِي سَخَطاً إِلاَّ مَا رَضِيتَهُ وَ اجْعَلْ جَمِيعَ

تمام نفسانی خواہشات کو اپنا پسندیدہ بنا دے اور اپنی تمام اطاعتوں کو میرے لیے پسندیدہ قرار دے اگرچہ میری خواہشات تیری محبوب اور ناپسندیدہ

طَاعَتِكَ لِي رِضاً وَ إِنْ خَالَفَ مَا هَوِيتُ عَلَى مَا أَحْبَبْتُ أَوْ كَرِهْتُ حَتَّى أَكُونَ لَكَ فِي جَمِيعِ مَا

چیزوں اور اعمال کے مخالف ہی کیوں نہ ہوں، یہاں تک کہ جو تو نے مجھے حکم دیئے ہیں ان سب میں تیرا مطیع، فرمانبردار اور تابع بن جاؤں، جن کاموں

أَمَرْتَنِي مُتَابِعاً مُطِيعاً سَامِعاً وَ عَنْ كُلِّ مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مُنْتَهِياً وَ فِي كُلِّ مَا قَضَيْتَ عَلَيَّ وَ لِي

سے تو نے منع کیا ہے ان سے اجتناب کروں، جو تو نے میرے حق میں یا میرے خلاف فیصلہ فرمایا ہے اس پر راضی رہوں، جو تو نے مجھ پر انعامات فرمائے

رَاضِياً وَ عَلَى كُلِّ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ شَاكِراً وَ فِي كُلِّ حَالاَتِي لَكَ ذَكِراً مِنْ حَالِ عَافِيَةٍ أَوْ بَلاَءٍ أَوْ

میں ان سب کا شکر ادا کروں اور عافیت میں، مصیبت میں، سختی میں خوشحالی میں، ناراضگی میں اور راضی حالت میں اور ہر حال میں تجھے یاد رکھوں۔ پس تو محمدؐ

شِدَّةٍ أَوْ رَخَاءٍ أَوْ سَخَطٍ أَوْ رِضًا إِلَهِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْظُرْ إِلَيَّ فِي جَمِيعِ أُمُورِي

اور ان کی آلؑ پر درود بھیج اور تمام میرے معاملات میں مجھ پر رحمت، شرافت اور کرامت والی نگاہ فرما جس کے ذریعے جو تو نے مجھے حکم دیا ہے اس پر مجھے

نَظْرَةً رَحِيمَةً شَرِيفَةً كَرِيمَةً تُقَوِّينِي بِهَا عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ وَ تُسَدِّدُنِي بِهَا وَ لِجَمِيعِ مَا كَلَّفْتَنِي

طاقت عطا فرما، مجھے مضبوط فرما، ان تمام کاموں میں جنہیں تو نے انجام دینے کی ذمہ داری دی ہے، اس کے ذریعے میری بصیرت میں اضافہ فرما اور ان

فِعْلَهُ وَ تَزِيدُنِي لَهَا بَصَراً وَ يَقِيناً فِي جَمِيعِ مَا عَرَّفْتَنِي مِنْ آلاَئِكَ عِنْدِي وَ إِنْعَامِكَ عَلَيَّ وَ

تمام نعمتوں جو تیرے پاس ہیں، مجھ پر تیرے انعامات، تیرے احسانات اور تیری مہربانیاں جن کی تو نے مجھے پہچان کروائی ہے، پر یقین عطا فرما۔ اے

إِحْسَانِكَ إِلَيَّ وَ تَفْضِيلِكَ إِيَّايَ إِلَهِي حَاجَتِيَ الْعُظْمَى الَّتِي إِنْ قَضَيْتَهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَ إِنْ

میرے معبود! میری عظیم حاجت ہے اگر تو نے اسے پورا کر دیا تو پھر جو تو نے مجھ سے روکا ہے اس کا مجھے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اگر تو نے اسے پورا نہ کیا تو

مَنَعْتَنِيهَا لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي أَسْأَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا سَيِّدِي ارْحَمْنِي مِنَ

جو تو نے مجھے دیا ہے اس کا مجھے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ میں تجھ سے اپنی گردن کی جہنم سے رہائی کی التجا کرتا ہوں۔ اے میرے آقا! زنجیروں، طوقوں اور بھڑکتی

السَّلاَسِلِ وَ الْأَغْلاَلِ وَ السَّعِيرِ وَ ارْحَمْنِي مِنَ الطَّعَامِ الزَّقُّومِ وَ شُرْبِ الْحَمِيمِ ارْحَمْنِي مِنْ جَهَنَّمَ

ہوئی آگ سے مجھ پر رحم فرما۔ تھوہڑ کے درخت کی خوراک اور کھولتے ہوئے پانی کے پینے سے مجھ پر رحم فرما، جہنم سے مجھ پر رحم فرما بے شک اس کا عذاب

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرّاً وَ مُقَاماً لاَ تُعَذِّبْنِي وَ أَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَ لاَ تَحْرِمْنِي وَ

بہت تکلیف دہ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ اور مقام ہے۔ مجھے عذاب نہ دے جبکہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، مجھے محروم نہ فرما جبکہ میں تجھ سے

أَنَا أَسْأَلُكَ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا فِيهَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا جَمَعَتْ اَللَّهُمَّ فَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ

مانگ رہا ہوں، میں تجھ سے جنت اور جو کچھ اس میں ہے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے جہنم اور جو کچھ اس نے اپنے اندر اکٹھا کیا ہے، سے پناہ چاہتا

الْعِينِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يَأْتِي آمِناً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہوں۔ اے اللہ حور عین کو میری بیویاں بنا دے اور مجھے ان میں سے قرار دے جو قیامت کے دن امان میں ہوں گے، بے شک تو جو بھی خیر و بھلائی مجھے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْدَأْ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

عنایت فرمائے گا میں اس کا محتاج ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور دنیا و آخرت کی تمام خیر و بھلائی کا آغاز محمدؐ اور ان کی آلؑ سے فرما۔

۳۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا:

رَبَّنَا فَاتَنَا هَذَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكِ الَّذِي أَمَرْتَنَا فِيهِ بِالصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ اَللَّهُمَّ فَلاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ

اے ہمارے پروردگار! یہ مبارک مہینہ ہم سے جدا ہوا جس میں تو نے ہمیں روزے رکھنے اور راتوں کو عبادت کا حکم دیا تھا۔ اے اللہ! اسے ہماری زندگی کا

الْعَهْدِ مِنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِنَا وَ مَا تَأَخَّرَ رَبَّنَا وَ لاَ تَخْذُلْنَا وَ لاَ تَحْرِمْنَا

آخری رمضان قرار نہ دے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ معاف کر دے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ذلیل و خوار نہ فرما، مغفرت

الْمَغْفِرَةَ وَ اُعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا وَ ارْزُقْنَا وَ ارْزُقْ مِنَّا وَ ارْضَ عَنَّا وَ اجْعَلْنَا

و بخشش سے ہمیں محروم نہ فرما، ہمیں معاف کر دے، ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہماری توبہ قبول فرما، مجھے روزی بہم پہنچا اور میرے ذریعے سے دوسروں

مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُهْتَدِينَ وَ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ مِنَّا هَذَا

کو روزی دے، مجھ سے راضی ہو جا، مجھے اپنے ہدایت یافتہ اور اپنے متقی دوستوں میں شامل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ کے حق کا واسطہ! اس مہینے کو ہم سے قبول فرما

الشَّهْرَ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ بِهِ وَ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَ فِي كُلِّ عَامٍ إِنَّكَ أَنْتَ

اور اس دیدار کو آخری دیدار قرار نہ دے، اس سال اور ہر سال ہمیں اپنے محترم گھر کی زیارت و حج نصیب فرما۔ بے شک تو عطا کرنے والا، رزق دینے

الْمُعْطِي الرَّازِقُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

والا، بہت مہربان اور بہت احسان کرنے والا ہے، اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسویں رات کی نماز:

اس رات کی دعاؤں میں سے ہر رات کی دعا ہے جس کا ذکر پہلی رات کے اعمال میں گزر چکا ہے۔

اس رات کی نماز:

جعفر بن محمد دوریستی نے کتاب ''الحسنیٰ'' میں اپنی سند سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات میں دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ سورہ توحید کی قرائت کرے اور اس کے رکوع اور سجود میں دس مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھے اور سلام کہے اور جب آخری رکعت کے

سلام سے فارغ ہو تو ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور اس کے بعد سجدے میں جائے اور سجدے میں کہے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ یَا رَحْمَانَ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِیمَهُمَا یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

(اے زندہ جاوید، اے نگہبان، اے عظمت و بزرگی والے، اے دنیا و آخرت میں نہایت مہربان اور رحم والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے

یَا إِلَهَ الْأَوَّلِینَ وَ الْآخِرِینَ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلَاتَنَا وَ صِیَامَنَا وَ قِیَامَنَا۔

والے، اے اولین اور آخرین کے معبود! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری نمازیں، روزے اور راتوں کا عبادت کے لیے کھڑا ہونا قبول فرما)۔

نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے برحق نبی بنایا ہے جبرائیل نے اسرافیل سے اور اس نے رب تعالیٰ سے مجھے خبر دی کہ وہ بندہ سجدے سے سر نہیں اٹھائے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا، اس کے ماہ رمضان کے اعمال قبول کر لے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا اگرچہ اس نے ستر ایسے گناہ کئے ہوں جن میں سے ہر گناہ تمام بندوں کے گناہ سے بڑا ہو اور اس کے علاقے میں رہنے والے ہر آدمی کا ماہ رمضان قبول فرمائے گا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرائیل سے پوچھا: اے جبرائیل! اللہ تعالیٰ اس بندے سے بطور خاص اور اہل علاقہ سے بطور عموم قبول فرمائے گا۔ انہوں نے جواب میں کہا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو مبعوث فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا اس بندے پر کرم اور اس کے نزدیک اس کی عظمت ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس سے اور اہل علاقہ کی نمازیں، روزے اور راتوں کی عبادت قبول فرما دے گا، ان کے گناہ بخش دے گا اور اور ان کی دعاؤں کو قبول کر لے گا کیونکہ اس نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے:

اسْتَغْفِرُوا رَبَّکُمْ إِنَّهُ کَانَ غَفَّارًا (۱) "اپنے رب سے معافی مانگو، وہ یقیناً بڑا معاف کرنے والا ہے۔"

مزید فرمایا: اسْتَغْفِرُوا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَیْهِ (۲) "اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر اس کے حضور توبہ کرو۔"

پھر فرمایا: وَ الَّذِینَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَ مَنْ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ (۳) "اور جن سے کبھی نازیبا حرکت سرزد ہو جائے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو اسی وقت خدا کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کون ہے؟"

مزید فرمایا ہے: وَ أَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَیْهِ یُمَتِّعْکُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَ یُؤْتِ کُلَّ ذِی فَضْلٍ فَضْلَهُ (۴) "اور

(۱) سورہ نوح، آیت ۱۰۔

(۲) سورہ ہود، آیت ۹۰۔

(۳) سورہ آل عمران، آیت ۱۳۵۔

(۴) سورہ ہود، آیت ۳۔

یہ کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تمہیں مقررہ مدت تک (دنیا میں) اچھی متاع زندگی فراہم کرے گا اور ہر احسان کوش کو اس کی احسان کوشی کا صلہ دے گا۔"

نیز فرمایا: وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا (۱) "اور اس سے مغفرت طلب کریں یقیناوہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔"

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ میرے لیے اور میری امت کے مردوں اور عورتوں کے لیے خاص تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے پہلے کسی نبی اور غیر نبی کو عطا نہیں کیا ہے۔

قرائت قرآن اور استغفار:۔ مروی ہے کہ ماہ رمضان کی آخری رات سورہ انعام، کہف اور یٰسین کی تلاوت کی جائے اور ایک سو مرتبہ "استغفر اللہ و اتوب الیہ" کہا جائے۔

ماہ رمضان سے الوداع: اگر کوئی یہ سوال کرے کہ ماہ رمضان سے الوداع کا کیا مطلب ہے کیونکہ یہ کوئی عاقل جاندار تو نہیں جسے مخاطب قرار دیا جائے اور اس سے بات کی جائے اور وہ اسے سمجھ لے؟ اس کا جواب ہم یہ کہیں گے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے، ان کے ساتھ اور ان کے بعد صاحبان عقل کی یہ سیرت رہی ہے کہ وہ سرزمینوں، وطنوں، جوانی، خلوص بھرے، امن و امان اور نیکی کے زمانوں کو اپنی گفتگو میں اپنا مخاطب قرار دیتے رہے ہیں اور ان سے بازبان حال گفتگو کرتے رہے ہیں۔ جب اسلامی ادب ظہور پذیر ہوا اس نے ان تمام چیزوں پر مہر ثبوت لگائی جس کا حکم انسان کی عقل و فہم نے دیا اور اس کے جواز کی گواہی دی۔ قرآن مجید نے بھی اسی بنیاد پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا: یَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَہَنَّمَ ہَلِ امۡتَلَاۡتِ وَ تَقُوۡلُ ہَلۡ مِنۡ مَّزِیۡدٍ (۲) "جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا مزید ہے؟"

آپ نے دیکھا کہ قرآن نے بیان کیا کہ جہنم نے بات کا جواب دیا ہے اور اس نے بازبان حال گفتگو کی ہے اور اس طرح کی مثالیں قرآن مجید، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ ہدیٰ علیہم السلام اور اہل معرفت کے کلام میں بہت زیادہ ہیں۔ پس عقلمندوں کے لیے مزید جواب کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بنیاد پر اہل اسلام اور اہل ایمان میں سے باشعور افراد نے جب یہ ملاحظہ کیا کہ ماہ رمضان کے ساتھ گزرے اوقات زمانوں اور گھروں میں رہنے سے کہیں بہتر اور افضل ہیں ان کا فائدہ ان املاک، اشیاء اور ان کے مکینوں سے کہیں زیادہ اور اعلیٰ ہے تو انہوں نے زبان حال کے تقاضوں کے مطابق چاہا کہ وہ ماہ رمضان سے فراق اور جدائی کے وقت اسے الوادع کریں۔

ماہ رمضان سے الوادع کرنے والے مختلف طبقات:

جان لیجئے کہ ماہ رمضان سے رخصت ہونے کے بارے میں مزید وضاحت اور بیان کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے لوگوں کے چند طبقے ہیں۔

---

(۱) سورہ نصر، آیت ۳۔

(۲) سورہ ق، آیت ۳۰۔

ا۔ایک طبقہ وہ ہے جو ماہ رمضان میں اپنی جلوت اور خلوت میں اللہ عزوجل کی مرضی کے حصول اور اس کے آداب کی پابندی کرنے میں کوشاں رہا۔ یہ افراد ماہ رمضان کو ان کی مانند رخصت کرتے ہیں جنہوں نے پورے خلوص، وفاداری اور عہد کی پابندی کے ساتھ اس ماہ کو گذارا ہو جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا وداع ہے جو اس کیفیت کو بیان کرتا ہے۔

۲۔دوسرا طبقہ ایسے افراد پر مشتمل ہے جنہوں نے ماہ رمضان کے بعض اوقات کو رضائے الٰہی کے حصول میں گذارا ہے اور بعض اوقات کو اس کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غفلت اور نافرمانی میں گذارا ہے۔اب اگر ماہ رمضان کی رخصت کے وقت یہ لوگ صحبت اور رفاقت کے آداب کی خلاف ورزی اور معصیت کی حالت میں تھے لہذا جو پہلے سے ہی جدائی کی حالت میں ہوں اور ساتھ ہی نہ ہوں وہ کیسے رخصت ہوں گے اور الوداع کہیں گے کیونکہ الوداع تو وہ کرتے ہیں جو عقل وشعور کے تقاضوں کے مطابق باہم اکٹھے اور ایک دوسرے کے ساتھ ہوں اور اگر وہ ماہ رمضان کے اختتام کے وقت اچھی حالت میں ہوں اور اس ماہ کے ساتھ ہوں تو اب ان کے لیے اتنا الوداع کرنا بنتا ہے جتنا انہوں اس کے احترام کے لیے عمل کیا ہے۔انہیں چاہیے کہ وہ اس کی رفاقت کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنے میں کوتاہی، بے وفائی اور غفلت پر معافی مانگیں اور نادم ہوں اور وداع کے وقت اس بات پر حد درجہ اظہار افسوس کریں کہ انہوں نے بعض اوقات اس کے ساتھ دغابازی کی ہے اور اس کی حرمت کا پاس نہیں کیا ہے۔

۳۔تیسرا طبقہ ان لوگوں کا ہے جو دل سے ہرگز ماہ رمضان کے ساتھ نہیں تھے بلکہ ان میں سے بعض اس کو ناپسند کرتے تھے کیونکہ ماہ رمضان نے ان کی عادتیں چھڑا دیں یعنی علّام الغیوب کی نگرانی کو سبک سمجھنے سے منع کیا۔یہ افراد تو اصلاً ماہ رمضان کے ساتھ اور ہمراہ تھے ہی نہیں کہ رخصت ہونے اور الوداع کرنے کی نوبت آئے۔جب ماہ رمضان ان کی ہمسائیگی میں تھا انہوں نے ہمسائیگی کا حق ادا نہ کیا بلکہ برے ہمسائے ثابت ہوئے، اس سے برا سلوک کیا اور اس سے نفرت آمیز رویہ اپنایا۔لہذا ان کے لیے ماہ رمضان کو الوداع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پس ان کی بری باتوں اور ان کے الوداعی الفاظ کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

مصنف فرماتے ہیں: اے انسان! ایسے شخص کی مانند ہرگز نہ ہونا جس کے پاس ایک بے نیاز مہمان تشریف لائے ایسا معزز مہمان کہ اس جیسا ایک سال کے عرصے میں نہ آیا ہو، وہ صرف اس پر عطا وبخشش کے لیے آیا ہو، وہ اپنے ہمراہ سعادت کے تحفے اور عظیم عنایات لایا ہو اور ایسی آرزوؤں اور حاجات کے پورا ہونے کی خوشخبری دے جنہیں الفاظ میں بیان نہ کیا جا سکے پس انسان ایسے معزز اور کریم مہمان کے ساتھ برا سلوک کرے اور اس سے جفا کرے، اسے معمولی سمجھے اور اس کے ساتھ ایک انتہائی گھٹیا میزبان جیسا رویہ رکھے۔ایسے میں وہ معزز مہمان اس کی میزبانی کی مذمت کرتے ہوئے اس سے جدا ہو اور وہ شخص اپنی کوتاہی اور بدسلوکی کی ذلت ورسوائی میں غرق ہو جائے یا پھر ننگ وعار اور شرمندگی وپشیمانی کا بدنما داغ اپنے ماتھے پر لگا لے۔اس بنا پر آپ اس مہمان کی نہایت اچھے طریقے سے میزبانی کریں اور اس کے حقوق احسن انداز سے ادا کریں جس کے وسیلے سے سعادت وخوشبختی،

رحمت، شفقت اور خطرات سے امن اس میزبان تک پہنچا ہے۔ یا پھر میزبان کو چاہیے کہ کم از کم اس کی مخالفت نہ کرے اگر اس کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ ہرگز اس کے ساتھ بدسلوکی نہ کرے، اس کی بے حرمتی اور توہین نہ کرے کیونکہ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس نے اپنے گھٹیا اعمال سے اپنے ہی کمزور نفس کو ہلاک کر دیا اور بادشاہوں اور شخصیات کے دیوان میں اپنے آپ کو ذلیل و رسوا اور خسارہ اٹھانے والوں میں شامل کر لیا ہے جبکہ اسی میں مؤدب شخصیات نے امان اور رضائے الٰہی کو پا لیا ہے۔

ماہ رمضان سے الوداع کا کونسا وقت ہے؟

ایک کتابچہ جس میں امامیہ اصحاب کے ایک گروہ نے آئمہ ہدیٰ علیہم السلام میں سے کسی ایک (۱) سے چند سوالات دریافت کیے تو اس امام علیہ السلام نے ان سوالوں کے ساتھ ان کے جوابات بھی تحریر فرمائے۔ ان میں ایک سوال یہ تھا کہ ماہ رمضان کو الوداع کرنے کا وقت کونسا ہے؟ کیونکہ ہمارے اصحاب کے درمیان اختلاف نظر پایا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں اس کی آخری رات ہے، بعض کے نزدیک اس کے آخری دن کا آخری وقت ہے جب شوال کا چاند نظر آ جائے۔

جواب: ماہ رمضان کے اعمال اس کی راتوں میں انجام دیئے جاتے ہیں اس لیے اس کے وداع کا وقت بھی آخری رات میں ہوگا اور اگر اس کے تیس دن سے کم ہونے کا خدشہ ہو تو پھر دونوں راتوں میں الوداع انجام دیا جائے۔

مصنف فرماتے ہیں: یہ بعینہ روایت کے الفاظ تھے جنہیں ہم نے پایا اور ویسے نقل کر دیا۔ پس ماہ رمضان کو الوداع کرتے وقت اپنے باطن کی اصلاح کی حتی المقدور کوشش کر کیونکہ ہر انسان اپنے نفس کے بارے میں آگاہ ہے۔ اس فضیلت جو ماہ رمضان میں تھی اس سے رخصت کے لیے ایسے وقت کا انتخاب کر جو اس سے اچھی صحبت، بہترین میزبانی اور معاملے کا وقت ہو اور وہ اس کی آخری رات ہے جس طرح ہم نے روایت بیان کی ہے۔ پس اگر آخری رات میں الوداع نہ کر سکیں تو پھر اس سے مفارقت اور جدائی کے آخری اوقات میں اس سے رخصت ہوں اور الوادع کہیں۔ جب آپ اس مبارک مہینے کے ساتھ آخری رات یا دن میں اپنے آپ کو بہترین حال میں پائیں تو اس سے وداع کریں اس وقت اس سے اہل خلوص اور اہل وفا کی طرح رخصت ہوں جنھوں نے عظیم اور محسن مہمان کے حق کو پہچانا۔ جتنی اس کی جدائی اور دوری سے اس کے فوائد، برکات اور اس مہمانی کے شرف سے محرومی واقع ہوئی ہے اتنا ہی افسوس اور درد کا اظہار کیا جائے اور ایسے الوادعی آنسو بہائے جائیں جیسے اپنے قریبی عزیز ترین رشتہ دار یا دوست کی جدائی پر بہائے جاتے ہیں۔

وداع ماہ رمضان کی دعا:

۱۔ شیخ جعفر بن محمد دوریستی نے اپنی کتاب الحسنی میں اپنی سند سے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اللہ کی

(۱) اس سے مراد امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف۔

خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا۔ جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيامِنا إِيَّاهُ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِی مَرْحُوماً وَلَا تَجْعَلْنِی

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے رحم کیا ہوا قرار دے اور رحمت سے محروم کیا

مَحْرُوماً۔

ہوا نہ بنا۔

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقا میں راحت حاصل کرے گا۔

۲۔ ماہ رمضان کے وداع کی دعا جو امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل کی گئی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

اَلْأَعْلَى الْعَلِيمِ الْكَرِيمِ الْعَظِيمِ الرَّحِيمِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُودِ عَلَى نَعْمَائِهِ الْمَشْكُورِ

حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جو اعلیٰ وارفع، بڑا دانا، کریم، عظیم، رحیم، باریک بین اور انتہائی باخبر ہے۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جس کی نعمتوں پر ستائش کی جاتی

عَلَى آلَائِهِ الَّذِی لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَ لَا يُخَيِّبُ مَنْ رَجَاهُ وَ لَا يَرُدُّ مَنْ دَعَاهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَا

ہے، جس کی عطاؤں پر شکر ادا کیا جاتا ہے، وہ اپنے یاد رکھنے والے کو بھلاتا نہیں ہے، اپنے سے امید رکھنے والے کو مایوس نہیں کرتا اور جو اسے پکارتا ہے

رَبَّ سِوَاهُ وَ لَا خَالِقَ إِلَّا إِيَّاهُ وَ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ وَ لَا مَعْبُودَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی

اسے ٹھکراتا نہیں ہے۔ حمد و ثناء اللہ کے لیے ہے جس کے علاوہ کوئی رب نہیں، اس کے سوا کوئی خالق نہیں، اس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں، اس کے علاوہ

تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ وَ هَيْبَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ

کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ حمد و ثناء اللہ کے لیے ہے جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز متواضع ہے اور اس کی بادشاہی اور ہیبت

لِقُدْرَتِهِ وَ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ لِقُوَّتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ

کے سامنے ہر چیز ذلیل و خوار ہے۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جس کی قدرت کے سامنے ہر شئے سر تسلیم خم کیے ہوئے ہے۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جس کے

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاضِی كُلِّ حَاجَةٍ وَ دَافِعِ

غلبے سے ہر چیز حالت خضوع میں ہے۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے اس کے جاننے کے بعد اس کی بردباری پر۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے اس کے قادر ہونے

كُلِّ ضَرُورَةٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهِ أَصْبَحْنَا وَ أَمْسَيْنَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنُورِهِ اهْتَدَيْنَا وَ

کے باوجود اس کی بخشش پر۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جو ہر نعمت کا سرپرست اور ہر چاہت کی انتہا ہے۔ حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے جو ہر حاجت کو برلانے والا

بِفَضْلِهِ اسْتَغْنَيْنَا وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

ہے اور ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کی نعمت سے ہم نے صبح و شام کی ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کے نور

الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورَ

سے ہم نے ہدایت پائی ہے اور جس کے فضل سے ہم غنی ہوئے ہیں۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے خوشی اور غم اور سختی اور آسانی میں۔ ہر حال میں حمد و ثنا اللہ

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللَّهِ وَ الْمُفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ الْمُدَّعُونَ

کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنیاں بنائیں، پھر بھی یہ

غَيْرَهُ إِلَهاً قَدْ ضَلُّوا ضَلَالاً بَعِيداً وَ خَسِرُوا خُسْرَاناً مُبِيناً وَ قَالُوا قَوْلاً عَظِيماً مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ

کافر (دوسرے دیوتاؤں کو) اپنے رب کے برابر لاتے ہیں۔ جھوٹ کہا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا اور انہوں نے اللہ پر جھوٹا باندھا ہے اور

وَ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذاً لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

اس کے علاوہ کسی اور کو معبود بنالیا ہے یقیناً وہ گمراہی میں دور تک نکل گئے، بڑے واضح نقصان میں رہے اور وہ بہت بڑی بات زبان پر لائے۔ اللہ تعالیٰ

يَصِفُونَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِدِينِهِ الَّذِي لَا

نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوقات کو لے کر جدا ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر

يَقْبَلُ عَمَلاً وَ لَا يَغْفِرُ ذَنْباً إِلَّا لِأَهْلِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ قِيَامِهِ

دیتا، اللہ پاک ہے ان چیزوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب و شہود کا علم رکھتا ہے پس وہ منزہ ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ تمام

وَ نَحْنُ نَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرَ مَسْئُولٍ وَ أَكْرَمَ مَأْمُولٍ أَنْ يَسْتَجِيبَ دُعَاءَنَا وَ يَقْبَلَ مِنَّا صَوْمَنَا وَ يُزَكِّيَ

تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنے دین کی ہدایت کی، وہ کسی کے عمل کو قبول نہیں کرتا اور کسی کے گناہ کو معاف نہیں کرتا مگر جو اس کا اہل ہو۔

أَعْمَالَنَا وَ يَشْكُرَ سَعْيَنَا وَ لَا يَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ أَنْ يَجْعَلَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْمَقْبُولِينَ وَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں اس ماہ کے روزے اور راتوں کی عبادت میں مدد فرمائی۔ ہم اس خدا سے مانگ رہے ہیں جو بہترین ہستی ہے

الْفَائِزِينَ إِنَّهُ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ وَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَ يَا

جس سے مانگا جاتا ہے اور معزز ہے جس سے امید باندھی جاتی ہے کہ وہ ہماری دعائیں سن لے، ہمارے روزوں کو قبول فرمائے، ہمارے اعمال کو پاکیزہ

مُجِيبَ الْمُضْطَرِّينَ وَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ وَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ يَا

کرے، ہماری سعی و کوشش کو قبول فرمائے، ہمیں ناکام واپس نہ لوٹائے، ہمیں اپنے نزدیک قبول شدہ افراد میں سے قرار دے اور آخرت میں کامیاب

عِيَاذَ الْمَكْرُوبِينَ وَ يَا قَابِلَ تَوْبَةِ الْمُذْنِبِينَ وَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَ يَا مُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَ يَا قَاصِمَ

لوگوں میں سے قرار دے۔ بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے سب سے زیادہ سخاوت کرنے

الْجَبَّارِينَ وَ يَا مُدَمِّرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ وَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَوَكِّلِينَ وَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

والے، اے سب سے زیادہ عزت مآب، اے مضطرب افراد کی پکار سننے والے، اے پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے والے، اے آہ و زاری کرنے والوں

وَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ وَ يَا نَاصِرَ الْمَظْلُومِينَ وَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ وَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ السَّائِلِينَ وَ يَا

کی آہ کو سننے والے، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس، اے غمزدوں کے غمگسار، اے گناہگاروں کی توبہ قبول کرنے والے، اے خوفزدوں کو امان

رَازِقَ الْمُقِلِّينَ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ وَ يَا ثِقَةَ الْمَلْهُوفِينَ وَ يَا مُجِيبَ الدَّاعِينَ

دینے والے، اے سائلین کو عطا کرنے والے، اے سرکشوں کی سرکوبی کرنے والے، اے متکبرین کے غرور کو خاک میں ملانے والے، اے فراریوں کو

أَجِبْ دُعَاءَنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لاَ تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ تَقَبَّلْ

پناہ دینے والے، اے توکل کرنے والوں کے محافظ، اے مومنین کے سرپرست، اے زبردست قوت والے، اے مظلوموں کے مددگار، اے روز جزا کے

مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ إِلَيْكَ أَسْلَمْنَا أَنْفُسَنَا طَائِعِينَ وَ لَكَ أَصْبَحْنَا وَ صَلَّيْنَا خَاضِعِينَ وَ

مالک، اے سائلین کی چاہت کی انتہا، اے ناداروں کو روزی دینے والے، اے مساکین پر رحم کرنے والے، اے بہترین رزق دینے والے، اے ستم

بِكَ آمَنَّا مُوقِنِينَ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا مُطْمَئِنِّينَ وَ إِلَيْكَ فَوَّضْنَا أَمْرَنَا رَاضِينَ وَ إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا رَاجِينَ وَ

سہنے والوں کا سہارا، اے دعاؤں کے قبول کرنے والے ہماری دعاؤں کو بھی قبول فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ محمدؐ اور ان کی آلؑ

مِنْ ذُنُوبِنَا مُعْتَذِرِينَ فَاقْبَلْ عُذْرَنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ قَدْ أَكْدَى الطَّلَبُ وَ أَعْيَتِ

پر رحمت فرما اور ہمیں خالی ہاتھ واپس نہ پلٹا، ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ ہم اپنی رضا و رغبت سے تیرے سامنے تسلیم

الْحِيَلُ إِلاَّ عِنْدَكَ وَ ضَاقَتِ الْمَذَاهِبُ وَ انْقَطَعَتِ الطُّرُقُ إِلاَّ إِلَيْكَ وَ دَرَسَتِ الآمَالُ وَ انْقَطَعَ

ہیں، تیرے لیے ہم نے صبح کی ہے اور عاجزی و انکساری سے ہم نے نماز پڑھی ہے اور یقین کے ساتھ تجھ پر ایمان لائے ہیں اور اطمینان کے ساتھ تجھ پر

الرَّجَاءُ إِلاَّ مِنْكَ وَ خَابَتِ الثِّقَةُ وَ أَخْلَفَ الظَّنُّ إِلاَّ بِكَ وَ كَذَبَتِ الأَلْسُنُ وَ أُخْلِفَتِ الْعِدَاتُ إِلاَّ

بھروسہ کیا ہے، اپنی خوشی سے اپنے امور کو تیرے سپرد کیا ہے، امید کے ساتھ تیری بارگاہ میں رجوع کیا ہے اور ہم اپنے گناہوں پر معذرت خواہ ہیں پس تو

عِنْدَكَ اَللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ تَوَسَّلَ بِهَا إِلَيْكَ رَاجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ أَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ

ہماری معذرت قبول فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! طلب کم ہوگئی اور حیلے ناکام ہو گئے مگر تیری بارگاہ میں نہیں، راستے تنگ

لَهُ أَوْ مُعَافاً أَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ أَوْ فَقِيراً أَدْلَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ وَ لِتِلْكَ الدَّعْوَةِ يَا رَبِّ عِنْدَكَ زُلْفَةٌ

ہو گئے اور راہیں مسدود ہو گئیں سوائے تیری طرف جانے والے، امیدیں دم توڑ گئیں اور آرزوئیں ختم ہو گئیں سوائے تجھ سے، بھروسہ ٹوٹ گیا اور گمان

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَوَائِجَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَ

برخلاف نکلے سوائے تجھ سے اور زبانیں جھوٹی ہیں اور وعدہ خلافیاں ہیں سوائے تیرے ہاں۔ اے میرے خدا! میں ہر اس ذریعے سے تجھ سے دعا مانگتا

تَرْحَمَنَا فَإِنَّا إِلَى رَحْمَتِكَ فُقَرَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِالصَّلاَةِ وَ التَّسْلِيمِ عَلَى

ہوں جس کے وسیلے ہر امیدوار کی آرزو کو تو نے پورا کیا ہے یا خطاکار کا گناہ معاف کیا ہے یا تندرست پر تو نے اپنی نعمت کو تمام کیا ہے یا نادار تک تونگری کو

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَرِيضَةً مِنْكَ وَاجِبَةً وَ كَرَامَةً فَاضِلَةً وَ بَدَأْتَ وَ مَلاَئِكَتُكَ

پہنچایا ہے اور وہ دعا اے پروردگار! تیری منظور نظر تھی؛ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، اپنی جانب سے آسانی اور عافیت کے ساتھ ہماری حاجتیں پوری

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقُلْتَ إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ

فرما، ہماری مغفرت اور ہم پر رحم فرما کیونکہ ہم تیری رحمت کے محتاج ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے خدا! بے شک تو نے اپنے نبی حضرت

سَلِّمُوا تَسْلِيماً اَللَّهُمَّ وَ اجْعَلْ فَاجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ أَزْكَى تَحِيَّاتِكَ وَ

محمد ﷺ پر درود وسلام کا حکم دیا ہے اور اسے اپنی طرف سے ہم پر واجب اور ضروری قرار دیا ہے اور ان کی اعلیٰ طرز پر عزت افزائی کی ہے اور تیرے

أَفْضَلَ سَلَامِكَ وَ مُعَافَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ نَجِيِّكَ وَ أَمِينِكَ وَ خِيَرَتِكَ

فرشتے بھی ان پر درود بھیجتے ہیں” اللہ اور اس کے فرشتے یقیناً نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے“

مِنْ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ وَ الْهَادِي إِلَى سَبِيلِكَ وَ الشَّاهِدِ عَلَى عِبَادِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ

اے میرے معبود! اپنی اشرف ترین صلوات، روزافزوں برکات، پاکیزہ ترین تحائف، اپنے اعلیٰ ترین سلام اور عافیت اپنے بندے، اپنے رسول، اپنے

السِّرَاجِ الْمُنِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ وَ سَلَّمَ اَللَّهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ

برگزیدہ، اپنے رازدار، اپنے امین محمدؐ پر بھیج جو تیری مخلوق میں سے تیرے انتخاب شدہ ہیں، تیرے اذن سے تیری طرف بلاتے ہیں۔ تیرے راستے کی

الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَ بَلِّغْهُ الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيلَةَ وَ الْكَرَامَةَ وَ الشَّفَاعَةَ وَ الذَّرَاعَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ

طرف ہدایت کرتے ہیں، تیرے بندوں پر گواہ ہیں، بشارت دینے والے ڈرانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں۔ اللہ ان پر اور ان کے پاکیزہ اہلبیت پر

اجْعَلْنَا مِمَّنْ تُشَفِّعُهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ رَبَّ النَّبَإِ الْعَظِيمِ فِي انْسِلَاخِ هَذَا

درود وسلام نازل فرمائے۔ اے اللہ آنحضرت کو مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور انہیں مقام ومرتبہ، وسیلہ، وقار شفاعت،

الشَّهْرِ الْعَظِيمِ وَ اسْتِقْبَالِ هَذَا الْعِيدِ الشَّرِيفِ الْمَشْهُورِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا

سفارش اور فضیلت عطا فرما اور ہمیں ان کی شفاعت پانے والے لوگوں میں شامل فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے خداوند متعال! اے

فِي هَذِهِ السَّاعَةِ مِنْ أَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ وَ أَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَ أَنْجَحِ مَنْ سَأَلَكَ وَ دَعَاكَ وَ

بڑی خبر کے پروردگار اس عظیم مہینے کے اختتام پر اور اس مشہور بابرکت عید کی آمد پر محمدؐ اور ان کے خاندان پر رحمت فرما، اس گھڑی میں اپنی جانب توجہ

طَلَبَ إِلَيْكَ يَا مَنْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَ عِلْماً لَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صِيَامَهُ فَإِنْ كَانَ آخِرَ

کرنے والوں میں سے مجھے اہم ترین، اپنی بارگاہ میں قرب چاہنے والوں میں سے قریب ترین اور اپنے سے مانگنے، دعا کرنے اور طلب کرنے والوں

شَهْرٍ صُمْنَاهُ فَاخْتِمْ لَنَا فِيهِ بِالسَّعَادَةِ وَ الشَّهَادَةِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْقَبُولِ وَ اجْعَلْ عَمَلَنَا

میں سے کامیاب ترین قرار دے۔ اے وہ خدا جس کی رحمت اور علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ہمیں مایوس نہ فرما، ہم سے ہمارے روزے قبول فرما۔ اگر یہ مہینہ

فِيهِ مَقْبُولاً وَ سَعْيَنَا فِيهِ مَشْكُوراً فَإِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ عَلَى فِرَاقِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ہماری زندگی کا آخری ماہ رمضان ہے جس میں ہم نے روزے رکھے ہیں تو پھر اسے ہمارے لیے سعادت، شہادت، برکت، رحمت اور قبولی اعمال پر ختم

شَهْرِ الصِّيَامِ وَ شَهْرِ الْقِيَامِ وَ شَهْرِ الْقُرْآنِ وَ غُرَرِ الْأَيَّامِ فَيَا شَهْرَنَا غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَدَّعْنَاكَ لَا بِمَلَلٍ

فرما۔ اس میں ہمارے اعمال قبول فرما، ہماری سعی وکوشش کی قدردانی فرما۔ بے شک ہم تیری طرف سے آئے ہیں اور تیری طرف ہی ہم نے لوٹ کر جانا

صُمْنَاكَ وَ لاَ مَقْلِيّاً فَارَقْنَاكَ فَلَوْ كَانَ يُقَالُ جَزَى اللهُ شَهْراً لَقُلْنَا جَزَاكَ اللهُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ عَنَّا

ہے۔ ماہ رمضان، ماہ صیام، ماہ قیام، ماہ قرآن اور بہترین ایام کی جدائی پر ہم انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتے ہیں۔ پس اے ہمارے مہینے! ہم تجھ سے نہ

خَيْراً فَفِيكَ عُتِقَتِ الْفُرُوجُ وَ النُّفُوسُ وَ صَحَّتِ النِّيَّاتُ وَ الْقُلُوبُ وَ كُنْتَ خَيْرَ زَائِرٍ مَحْبُوبٍ فَلاَ

چاہتے ہوئے الوداع کرتے ہیں، نہ تیرے روزوں سے تھک کر اور نہ ہی تنگ آ کر تجھ سے جدا ہوتے ہیں۔ اگر تیرے بارے میں یہ کہا جا سکتا کہ اے

جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ وَ لاَ بِكَ وَ خَتَمَ لَنَا فِيكَ بِخَيْرٍ وَ تَقَبَّلْ مِنَّا بِرَحْمَةٍ إِنَّهُ هُوَ أَرْحَمُ

مہینے اللہ تجھے جزا دے تو ہم کہتے اے مہینے اللہ تمہیں ہماری طرف سے بہترین جزا دے کیونکہ تیرے دوران جانیں اور شرمگاہیں آزاد ہوئیں، نیتیں اور

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ بِكَ ثِقَتُنَا وَ رَجَاؤُنَا وَ بِكَ حَوْلُنَا وَ قُوَّتُنَا وَ عَلَيْكَ تَوَكُّلُنَا فِي أُمُورِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِي

دل صحیح وسالم رہے اور تو محبوب زیارت کرنے والا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ تیرے اس دیدار کو آخری ملاقات قرار نہ دے، تیرے بارے میں ہمارا خاتمہ خیر

اِسْتِقْبَالِ شَهْرِنَا هَذَا وَ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِعَافِيَةٍ مُجَلِّلَةٍ فِي دُنْيَانَا وَ آخِرَتِنَا اَللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ

وبھلائی پر فرمائے، اپنی مہربانی سے ہم سے قبول فرمائے بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! ہمارا بھروسہ اور امیدوں کا مرکز تیری

الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِي أَدْيَانِنَا وَ أَبْدَانِنَا وَ أَنْفُسِنَا وَ أَهْلِينَا وَ أَوْلاَدِنَا وَ أَمْوَالِنَا وَ جَمِيعِ مَا

ذات ہے، ہماری طاقت اور قوت تجھ سے ہے، اپنے معاملات میں ہم تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں، اس آنے والے مہینے کو ہمارے لیے بابرکت فرما اور

أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَ وَفِّقْنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ الْعَظِيمِ الشَّرِيفِ لِطَاعَتِكَ وَ أَجِرْنَا فِيهِ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ

اس کے چاند کو دنیا و آخرت میں ہمہ گیر عافیت کے ساتھ ہم پر طلوع فرما۔ اے ہمارے معبود ہم تجھ سے اپنے دین، اپنے جسموں، اپنی جانوں، اپنے اہل و

اِكْفِنَا فِيهِ شَرَّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ

عیال، اپنی اولاد، اپنے اموال اور ان تمام نعمتوں میں جو تو نے ہمیں دی ہیں، میں عفو وبخشش، عافیت اور صحت یابی کی درخواست کرتے ہیں، آج کے اس

الَّذِي بَلَّغَنَا هَذَا الْيَوْمَ الشَّرِيفَ الْفَرْدَ الْعَظِيمَ الْمُبَارَكَ الْكَرِيمَ الْمَثَابَةَ الْمَشْهُودَ الْمَوْعُودَ الَّذِي

عظیم وباشرف دن میں اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما، اپنی نافرمانی سے اجتناب کرنے کی توفیق دے، اس دن میں ہمیں ہر شریر کے شر اور برائی اور ہر

أَحَلَّ فِيهِ الطَّعَامَ وَ حَرَّمَ فِيهِ الصِّيَامَ وَ جَعَلَهُ عِيداً لِأَهْلِ الْإِسْلاَمِ وَ افْتَتَحَ فِيهِ الْحَجَّ إِلَى بَيْتِهِ

جانور کے شر سے جس کی باگ ڈور تیرے ہاتھ میں ہے، محفوظ فرما، بے شک تو صراط مستقیم پر ہے۔ حمد وثناء ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں یہ عظیم، شریف،

الْحَرَامِ۔ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ لَنَا إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيلاً فِي عَامِنَا هَذَا

یگانہ، بابرکت، باکرامت، اجر وثواب والا، مشاہدہ کیا جانے والا اور وعدہ کیا جانے والا دن نصیب فرمایا جس میں اس نے کھانا حلال کیا اور روزہ رکھنا حرام

وَ فِي كُلِّ عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنَا وَ إِلَى زِيَارَةِ قَبْرِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ مُتَقَبَّلاً

قرار دیا اور اسے اہل اسلام کے لیے عید کا دن بنایا اور اس میں اپنے محترم گھر کی زیارت پر جانے کا آغاز کیا۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، اس

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ سَعَةِ رِزْقٍ حَلاَلٍ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

سال اور ہر سال پوری زندگی اپنے محترم گھر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی قبر کی زیارت کے اسباب ہمارے لیے فراہم فرما، اسے آسانی، عافیت اور حلال

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لِآبَائِنَا وَ أُمَّهَاتِنَا وَ ارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَاراً وَ اغْفِرْ لِكُلِّ وَالِدٍ وَلَدَنَا فِي

رزق کی وسعت کے ساتھ قبول فرما، اے عظمت و بزرگی والے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج، ہماری، ہمارے باپوں، ہماری ماؤں کی مغفرت فرما

الْإِسْلَامِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ

اور ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے ہمیں بچپن میں پالا پوسا ہے اور ہمارے تمام مسلمان اجداد، وہ مسلمان مرد ہوں یا عورتیں، مؤمن مرد ہوں یا مؤمن

أَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَحْمَةً مِنْ بَرَكَةِ دُعَائِنَا لَهُمْ مَا تُنَوِّرُ بِهِ قُبُورَهُمْ وَ تَفْسَحُ بِهِ عَلَيْهِمْ ضِيقَ

عورتیں اور خواہ زندہ ہوں یا فوت ہو گئے ہوں، سب کی بخشش فرما۔ اے اللہ! ان کی قبور میں ہماری دعاؤں سے برکت اور رحمت داخل فرما اور ان کی قبور منور

مَلَاحِدِهِمْ وَ تُبَرِّدُ بِهِ مَضَاجِعَهُمْ وَ بَلِّغْهُمْ بِهِ السُّرُورَ فِي الْجَنَّةِ فِي نُشُورِهِمْ وَ تُهَوِّنُ بِهِ حِسَابَهُمْ وَ

فرما، ان کی تنگ لحدوں کو کشادہ اور وسیع فرما، ان کی آرامگاہوں کو ٹھنڈا فرما، انہیں دوبارہ اٹھائے جانے کے بعد جنت میں مسرور فرما، ان کے حساب و کتاب

تُؤْمِنُهُمْ بِهِ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ وَ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ إِذَا نَزَلَ بِنَا كَمَا

میں آسانی فرما اور بہت بڑے خوف و خطر سے انہیں امان عطا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جس طرح ان پر موت آئی ہے جب ہم پر موت

نَزَلَ بِهِمْ وَ فِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ إِذَا قَدِمْنَا عَلَيْهِ وَ اجْعَلِ الْمَوْتَ خَيْرَ غَائِبٍ نَنْتَظِرُهُ وَ اجْعَلْ مَا بَعْدَهُ

آئے تو ہماری موت کو بابرکت فرما اور موت کے بعد بھی برکت عطا فرما جب ہم اس کے سامنے آئیں گے۔ موت کو بہترین غائب قرار دے جس کا ہم انتظار

خَيْراً لَنَا مِمَّا قَبْلَهُ وَ اجْعَلِ الْآخِرَةَ خَيْراً لَنَا مِنَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ وَ أَهْلَ الْقُبُورِ مِنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

کر رہے ہیں اور اس کے بعد اس سے پہلے سے بہتر اسے ہمارے لیے خیر قرار دے اور ہمارے لیے آخرت کو دنیا سے بہتر قرار دے۔ اے اللہ! مؤمنین

وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ فَافْسَحْ لَهُمْ فِي قُبُورِهِمْ وَ نَوِّرْ عَلَيْهِمْ فِي مَضَاجِعِهِمْ وَ جَافِ

، مؤمنات، مسلمین اور مسلمات میں سے تمام اہل قبور کی قبروں کو وسیع و کشادہ فرما، ان کی آرامگاہوں کو نورانی فرما، ان کی قبروں کے دونوں اطراف کو کشادہ

الْأَرْضَ عَنْ جُنُوبِهِمْ وَ لَقِّهِمْ نَضْرَةً وَ سُرُوراً وَ أَجْزِهِمْ جَنَّةً وَ حَرِيراً وَ أَدْخِلْ عَلَيْهِمْ مِنْ بَرَكَةِ

فرما، انہیں خوشی اور سرور بہم پہنچا اور انہیں جزا کے طور پر جنت اور ابریشم عطا فرما۔ ہماری دعا کی برکات ان پر داخل فرما جسے تو ان کے لیے عذاب سے نجات

دُعَائِنَا مَا تَجْعَلُهُ نَجَاةً لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ وَ أَمْناً مِنَ الْعِقَابِ وَ أَوْجِبْ لَنَا بِذَلِكَ أَجْراً وَ أَجْزِلْ لَنَا

اور سزا سے امان کا باعث قرار دے اور اس ذریعے سے ہمارے لیے بھی اجر و ثواب اور ہماری یاد کو بلند فرما۔ اے خداوندا! محمد اور آل محمد پر درود بھیج، ہم پر

بِهِ ذِكْراً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَتِمَّ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ هَيِّئْ لَنَا كَرَامَتَكَ وَ أَسْبِلْ

اپنی نعمت تمام فرما، اپنی بزرگواری ہمارے لیے مہیا فرما، اپنی پردہ پوشی سے ہمیں چھپالے، اپنا شکر ہمیں الہام فرما، اپنی نعمت اور عافیت ہم پر جاری فرما، اپنا

عَلَيْنَا سِتْرَكَ وَ أَوْزِعْنَا شُكْرَكَ وَ أَدِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ أَسْبِغْ عَلَيْنَا رِزْقَكَ وَ اكْفِنَا كُلَّ

رزق فراواں ہمیں عطا فرما اور دنیا اور آخرت کے ہر اہم مسئلے میں ہماری کفایت فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے جبکہ وہ تیرے لیے بہت آسان ہے۔

مُهِمٍّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ إِلَهَنَا وَ سَيِّدَنَا إِنْ غَفَرْتَ

ہمارے معبود اور ہمارے سردار! اگر تو نے ہمیں بخش دیا تو یہ تیرا فضل ہے اور اگر تو نے عذاب دیا تو یہ تیرا عدل ہے۔ اے وہ خدا جس سے صرف فضل کی امید

لَنَا فَبِفَضْلِكَ وَ إِنْ عَذَّبْتَ فَبِعَدْلِكَ فَيَا مَنْ لاَ يُرْجَى إِلاَّ فَضْلُهُ وَ لاَ يُخْشَى إِلاَّ عَدْلُهُ اُمْنُنْ عَلَيْنَا

ہے اوراس سے سوائے اس کے عدل کے کسی چیز کا خوف نہیں ہے۔ ہم پر اپنے فضل کا احسان فرما اور اپنے عذاب سے بچا لے۔ ہمارے معبود اور آقا! اگر تو

بِفَضْلِكَ وَ أَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ إِلَهَنَا وَ سَيِّدَنَا إِنْ كُنْتَ لاَ تَرْحَمُ إِلاَّ أَهْلَ طَاعَتِكَ فَإِلَى مَنْ يَفْزَعُ

صرف اطاعت گذاروں پر رحم کرے تو پھر گناہگار کدھر جائیں؟ اور اگر تو صرف اہل وفا پر لطف وکرم فرمائے تو پھر خطا کار کس سے فریاد کریں۔ پاک ومنزہ

الْمُذْنِبُونَ وَإِنْ كُنْتَ لاَ تُكْرِمُ إِلاَّ أَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ فَإِلَى مَنْ يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

ہے تو بے شک میں ظالمین میں سے ہوں۔ پاک ہے تو تیری عفو وبخشش کتنی اچھی ہے اور تیری قدرت کس قدر باعزت ہے، تیرا رزق کس قدر عام ہے، تیری

مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَكَ مَا أَحْسَنَ عَفْوَكَ وَ أَكْرَمَ قُدْرَتَكَ وَ أَعَمَّ رِزْقَكَ وَ أَوْسَعَ نِعْمَتَكَ

نعمتیں کتنی وسیع ہیں۔ پاک ومنزہ ہے تو تیری شان کتنی عظیم ہے، تیری بادشاہی کس قدر سربلند ہے، تیرا امر کس قدر غالب ہے اور تیرا حکم کتنا انصاف والا

سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَ شَأْنَكَ وَ أَعَزَّ سُلْطَانَكَ وَ أَقْهَرَ أَمْرَكَ وَ أَعْدَلَ حُكْمَكَ سُبْحَانَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ

ہے۔ پاک ومنزہ ہے تو! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اپنے فضل سے مجھے جہنم سے آزاد کردے اور اپنی رحمت سے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ بِفَضْلِكَ وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ۔

مجھے جنت میں داخل کردے۔

اس کے بعد تین دفعہ یہ کہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِي الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے دین، دنیا اور آخرت میں بخشش، عافیت اور تندرستی چاہتا ہوں۔

يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ اِغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً تُطَهِّرُ بِهَا قَلْبِي وَ تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِي وَ

اے عظمت وبزرگی والے، اے بڑا مہربان اور رحم کرنے والے! میری ایسی مغفرت فرما کہ اس کے ذریعے میرے دل کو تو پاک کردے، میرے سینے

تُنَوِّرُ بِهَا بَصَرِي وَ تَجْلُو بِهَا الْعَمَى عَنْ قَلْبِي وَ تُوجِبُ لِي بِهَا رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو کھول دے، میری آنکھوں کو نور بصیرت دے دے، میرے دل کے اندھے پن کو دور کردے اور اس کے ذریعے اپنی رضوان اور جنت مجھ پر لازم

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اعْفُ عَنِّي وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ وَ اجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَ طُلَقَائِكَ وَ مُحَرَّرِيكَ

کردے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھ سے درگزر فرما، مجھ پر فضل فرما اور مجھے جہنم سے رہائی،

مِنَ النَّارِ اَللَّهُمَّ لاَ تَدَعْ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْعَظِيمَةِ الشَّرِيفَةِ الْكَرِيمَةِ ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ لاَ عَيْباً إِلاَّ

آزادی اور چھٹکارا پانے والوں میں سے قرار دے۔ اے اللہ! اس عظیم، کریم اور شریف رات میں میرا کوئی گناہ باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے بخش

سَتَرْتَهُ وَ لاَ هَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَ لاَ غَمّاً إِلاَّ كَشَفْتَهُ وَ لاَ سُؤَالاً إِلاَّ أَعْطَيْتَهُ وَ لاَ بَلاَءً إِلاَّ دَفَعْتَهُ وَ لاَ كَرْباً إِلاَّ

دے، میرا کوئی عیب نہ چھوڑ مگر یہ کہ اس کی پردہ پوشی کردے، کوئی پریشانی نہ دے مگر جسے تو دور کردے، کوئی غم نہ دے مگر جسے تو ختم کردے، کوئی

فَرَّجْتَهُ وَ لاَ سُوْءاً إِلاَّ صَرَفْتَهُ وَ لاَ دَيْناً إِلاَّ قَضَيْتَهُ وَ لاَ عَدُوّاً إِلاَّ كَفَيْتَهُ وَ لاَ غَائِباً إِلاَّ أَدَّيْتَهُ وَ لاَ مَرِيضاً

درخواست باقی نہ رہے مگر جسے تو منظور کر لے، کوئی مصیبت باقی نہ رہے مگر جسے تو ٹال دے، کوئی دکھ باقی نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے تو مٹا دے، کوئی برائی اور

إِلاَّ شَفَيْتَهُ وَ لاَ طِفْلاً إِلاَّ رَبَّيْتَهُ وَ لاَ فَاسِداً إِلاَّ أَصْلَحْتَهُ وَ لاَ عَسِيراً إِلاَّ يَسَّرْتَهُ وَ لاَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ

خطرہ باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے تو ٹال دے، کوئی قرض باقی نہ رہے مگر یہ کہ تو اسے ادا کر دے، کوئی دشمن نہ ہو جس سے تو میری کفایت نہ

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًى وَ لِيَ فِيهَا صَلاَحٌ إِلاَّ قَضَيْتَهَا لِي وَ يَسَّرْتَهَا فِي عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

کرے، کوئی غایب نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے پہنچا دے، کوئی مریض نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے شفا دے دے، کوئی بچہ باقی نہ رہے جس کی تو کفالت نہ کرے، کوئی

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

خرابی باقی نہ ہو جس کی تو اصلاح نہ کرے، کوئی مشکل ایسی نہ ہو جسے تو آسان نہ بنا دے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے کوئی ایسی حاجت باقی نہ

جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ عِزْرَائِيلَ وَ عَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ أَجْمَعِينَ وَ صَلِّ عَلَى أَبِينَا آدَمَ وَ

رہے جس میں تیری رضا ہو اور میرا فائدہ ہو مگر یہ کہ تو اس کا حصول میرے لیے عافیت کے ساتھ آسان بنا دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے

أُمِّنَا حَوَّا وَ مَا وَلَدَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ

اللہ اپنے مقرب فرشتوں اور اپنے انبیاء مرسلین پر درود بھیج۔ اے اللہ! جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور تمام عرش اٹھانے والوں پر درود بھیج

الْأَمْوَاتِ يَا جَبَّارَ الْأَرَضِينَ وَ السَّمَاوَاتِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ

اور ہمارے باپ آدم، ہماری ماں حوا اور جوان کی اولاد میں سے مؤمنین، مؤمنات، مسلمین اور مسلمات ہیں وہ زندہ ہیں یا مردہ سب پر رحمت نازل

النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ زَيْنِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ

فرما۔ اے آسمانوں اور زمین کے زبردست۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر درود بھیج جو بشارت دینے والے، ڈرانے والے، روشن چراغ اور روز قیامت

خَلْقِكَ وَ أَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْمُوفِي بِعَهْدِكَ الصَّادِعِ بِأَمْرِكَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ السَّاعِي فِي

کی زینت ہیں۔ اے اللہ! محمد پر درود بھیج جو تیرا عبد، تیرا رسول، تیری مخلوق میں سے برگزیدہ، تیری وحی کا امین، تیرے عہد کو پورا کرنے والا، تیرے

مَرْضَاتِكَ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ بِعِبَادِكَ الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى وَ التَّكْذِيبِ فِي مَحَبَّتِكَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

امر کو آشکار کرنے والا، تیرے راستے میں جہاد کرنے والا، تیری مرضیوں کے حصول میں سعی و کوشش کرنے والا تیرے بندوں پر مہربان اور رحم کرنے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

والا اور تیری محبت میں اذیتوں اور جھٹلانے پر صبر کرنے والا ہے۔ اے اللہ! اولین میں محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور آخرین میں محمد اور آل محمد پر رحمت

مُحَمَّدٍ يَوْمَ الدِّينِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ

بھیج اور روز جزا میں محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا اور برکت نازل کی۔ بے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَ اسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَ اجْعَلْ

شک تو قابل ستائش اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، مجھے ان کے حوض سے ان کے کاسے سے سیراب فرما، ہمارا بوجھ یا

مَئُونَتَنَا إِلَى جَنَّتِكَ غَيْرَ خَزَايَا وَ لاَ نَادِمِينَ فَقَدْ رَضِينَا الثَّوَابَ وَ أَمِنَّا الْعِقَابَ وَ اطْمَأَنَّتْ بِنَا

تھکاوٹ اپنی جنت تک کے لیے قرار دے بغیر اس کے کہ ہم رسوا یا پشیمان ہوں، اور ہم تیرے ثواب سے راضی ہوں، تیرے عقاب سے امان میں

الدَّارُ فِي جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ لاَ يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَ لاَ يَمَسُّهُمْ

ہوں، ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس میں ہمیں ٹھکانہ دے اور اس میں ہم تختوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں جہاں انہیں

فِيهَا لُغُوبٌ وَ مَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ بِمَنِّكَ وَ طَوْلِكَ وَ جُودِكَ وَ فَضْلِكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ كَرَمِكَ يَا

نہ کوئی تھکاوٹ ہو نہ کوئی کوفت اور وہ کبھی وہاں سے باہر نہ نکلیں تیرے احسان، بخشش، جود وسخا، فضل، عافیت اور کرم کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

رحم کرنے والے۔ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عنایت فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات عطا فرما۔

۳۔ امام زین العابدین علیہ السلام کی ماہ رمضان سے الوداع کی ایک اور دعا جو صحیفہ سجادیہ میں موجود ہے۔ اس میں آیا ہے کہ پاک و مقدس نفس ہمارے آقا علی بن حسین علیہ السلام یوں وداع کرتے تھے (۱):

اَللَّهُمَّ يَا مَنْ لاَ يَرْغَبُ فِي الْجَزَاءِ وَ يَا مَنْ لاَ يَنْدَمُ عَلَى الْعَطَاءِ وَ يَا مَنْ لاَ يُكَافِئُ عَبِيدَهُ عَلَى

اے وہ ذات! جو جزا کی خواہش نہیں رکھتا، اے وہ جو عطا و بخشش پر کبھی پشیمان نہیں ہوتا اور اے وہ جو اپنے بندوں کو یکساں بدلے نہیں دیتا! تیرا احسان ابتدا ہی سے

السَّوَاءِ مِنَّتُكَ ابْتِدَاءٌ وَ عَطِيَّتُكَ تَفَضُّلٌ وَ عُقُوبَتُكَ عَدْلٌ وَ قَضَاؤُكَ خِيَرَةٌ إِنْ أَعْطَيْتَ لَمْ تَشُبْ

ہے اور تیرا عطیہ اور معافی محض فضل ہے۔ تیری سزا عدل ہے، اور تیرا فیصلہ بہترین اور حکمت والا ہے۔ اگر تُو عطا کرے تو اپنے احسان کو کسی منّت کے ساتھ آلودہ نہیں

عَطَاءَكَ بِمَنٍّ وَ إِنْ مَنَعْتَ لَمْ يَكُنْ مَنْعُكَ بِتَعَدٍّ تَشْكُرُ مَنْ شَكَرَكَ وَ أَنْتَ أَلْهَمْتَهُ شُكْرَكَ وَ

کرتا اور اگر روک لے تو تیرا روکنا زیادتی یا ناانصافی نہیں ہوتی۔ تو اُس کا شکر قبول کرتا ہے جو تیرا شکر بجا لاتا ہے حالانکہ اسی کو شکر کی توفیق تو نے عطا کی۔ تو اُس کو بدلہ دیتا

تُكَافِئُ مَنْ حَمِدَكَ وَ أَنْتَ عَلَّمْتَهُ حَمْدَكَ وَ تَسْتُرُ عَلَى مَنْ لَوْ شِئْتَ فَضَحْتَهُ وَ تَجُودُ عَلَى مَنْ

ہے جو تیری حمد کرتا ہے، حالانکہ حمد کرنا تو نے ہی اسے سکھایا۔ تو اس کی پردہ پوشی کرتا ہے کہ اگر چاہے تو اسے رسوا بھی کرسکتا ہے اور تو اسے عطا کرتا ہے کہ اگر چاہے تو

لَوْ أَرَدْتَ مَنَعْتَهُ وَ كِلاَهُمَا أَهْلٌ مِنْكَ لِلْفَضِيحَةِ وَ الْمَنْعِ غَيْرَ أَنَّكَ بَنَيْتَ أَفْعَالَكَ عَلَى

اسے روک بھی سکتا ہے، حالانکہ دونوں (یعنی رسوائی اور محرومی) کے وہ سزاوار ہیں۔ لیکن تو نے اپنے افعال کی بنیاد فضل، مہربانی اور کرم پر رکھی ہے اور اپنی قدرت کو درگزر

التَّفَضُّلِ وَ أَجْرَيْتَ قُدْرَتَكَ عَلَى التَّجَاوُزِ وَ تَلَقَّيْتَ مَنْ عَصَاكَ بِالْحِلْمِ وَ أَمْهَلْتَ مَنْ قَصَدَ

اور بخشش پر جاری کیا ہے۔ تو نے گناہگار کو حلم و بردباری سے جواب دیا اور جس نے اپنے نفس پر ظلم کرنے کا ارادہ کیا تو نے، اسے مہلت دی۔ انہیں اپنی مہربانی سے

لِنَفْسِهِ بِالظُّلْمِ تَسْتَنْظِرُهُمْ بِأَنَاتِكَ إِلَى الْإِنَابَةِ وَ تَتْرُكُ مُعَاجَلَتَهُمْ إِلَى التَّوْبَةِ لِكَيْ لاَ يَهْلِكَ

رجوع کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور سزا میں جلدی کو توبہ تک ترک کرتا ہے تاکہ کوئی تیرے غضب سے ہلاک نہ ہو جائے اور کوئی بھی تیری نعمت کے باوجود

(۱) اس دعا کا متن مختلف کتابوں میں مختلف ہے۔ اس لیے محترم قارئین سے گزارش ہے کہ وہ صحیفہ سجادیہ اور اقبال الاعمال کی مختلف اشاعتوں کے فٹ نوٹس کو دیکھیں۔

عَلَيْكَ هَالِكُهُمْ وَ لاَ يَشْقَى بِنِعْمَتِكَ شَقِيُّهُمْ إِلاَّ عَنْ طُولِ الْإِعْذَارِ وَ بَعْدَ تَرَادُفِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِ

بدبخت نہ ہو، مگر اس کے بعد کہ حجت پوری ہو جائے، اور اس کے لیے تمام عذر ختم کر دیے جائیں۔ یہ تیرے کرم کا اثر ہے اور تیرے لطف کا فیضان ہے۔ اے

كَرَماً مِنْ فِعْلِكَ يَا كَرِيمُ وَ عَائِدَةً مِنْ عَطْفِكَ يَا حَلِيمُ أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَاباً إِلَى

کریم! اے بردبار! تو ہی ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے اپنی مغفرت تک پہنچنے کا دروازہ کھولا، اور اس کا نام توبہ رکھا ہے اور اس دروازے پر اپنی رحمت کا ایک

عَفْوِكَ وَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ وَ جَعَلْتَ عَلَى ذَلِكَ الْبَابِ دَلِيلاً مِنْ رَحْمَتِكَ لِئَلاَّ يَضِلُّوا عَنْهُ

رہنما مقرر فرمایا تاکہ لوگ راستہ نہ بھولیں۔ پس تو نے فرمایا بابرکت ہے تیرا نام: ”اللہ کی طرف خالص توبہ کرو، امید ہے تمہارا رب تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا اور

فَقُلْتَ تَبَارَكَ اسْمُكَ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحاً عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ

تمہیں ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن جب اللہ نہ رسول کو رسوا کرے گا نہ اُن کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا نور ان کے

يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لاَ يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ

ہاتھوں اور دائیں جانب دوڑتا ہوا ہوگا۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“ پس

يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اب اس شخص کے لیے کیا عذر باقی رہ گیا جو ایسے دروازے کو نظر انداز کرے جو کھولا جا چکا ہے اور جس پر علامت و رہنمائی بھی قائم کر دی گئی ہے؟ اے میرے

فَمَا عُذْرُ مَنْ أَغْفَلَ عَنْ دُخُولِ ذَلِكَ الْبَابِ يَا سَيِّدِي بَعْدَ فَتْحِهِ وَ إِقَامَةِ الدَّلِيلِ عَلَيْهِ۔

آقا! دروازہ کھول دیے جانے اور دلیل قائم ہو جانے کے بعد اب کون سا بہانہ باقی رہ گیا ہے کہ انسان اس دروازے میں داخل نہ ہو؟

وَ أَنْتَ الَّذِي زِدْتَ فِي السَّوْمِ عَلَى نَفْسِكَ لِعِبَادِكَ، تُرِيدُ رِبْحَهُمْ فِي مُتَاجَرَتِهِمْ لَكَ، وَ فَوْزَهُمْ

تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے (لین دین میں) اونچے نرخوں کا ذمہ لے لیا ہے، اور یہ چاہا ہے کہ وہ جو سودا تجھ سے کریں اس میں انہیں نفع ہو، اور تیری

بِالْوِفَادَةِ عَلَيْكَ، وَ الزِّيَادَةِ مِنْكَ، فَقُلْتَ۔ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالَيْتَ۔ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

طرف بڑھنے اور زیادہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں، چنانچہ تو نے کہ جو مبارک نام والا اور بلند مقام والا ہے فرمایا ہے: جو میرے پاس نیکی لے کر آئے گا

عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلاَ يُجْزَى إِلاَّ مِثْلَهَا) (۱)، وَ قُلْتَ (مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا اور جو برائی کا مرتکب ہوگا تو اس کو برائی کا بدلہ بس اتنا ہی ملے گا جتنی بُرائی ہے“، اور تیرا ارشاد ہے کہ: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ) (۲)، وَ مَا أَنْزَلْتَ

مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس بیج کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں“ اور ایسی ہی افزائش حسنات کے وعدہ پر مشتمل

مِنْ نَظَائِرِهِنَّ فِي الْقُرْآنِ مِنْ تَضَاعِيفِ الْحَسَنَاتِ وَ أَنْتَ الَّذِي دَلَلْتَهُمْ بِقَوْلِكَ مِنْ غَيْبِكَ وَ

دوسری آیتیں کہ جو تو نے قرآن مجید میں نازل کی ہیں۔ اور تو ہی وہ ہے جس نے وحی و غیب کے کلام اور ایسی ترغیب کے ذریعہ کہ جو ان کے فائدہ پر مشتمل ہے

(۱) سورہ انعام، آیت ۱۶۰۔

(۲) سورہ بقرہ، آیت ۲۶۱۔

تَرْغِيبِكَ الَّذِي فِيهِ حَظُّهُمْ عَلَىٰ مَا لَوْ سَتَرْتَهُ عَنْهُمْ لَمْ تُدْرِكْهُ أَبْصَارُهُمْ، وَلَمْ تَعِهِ أَسْمَاعُهُمْ، وَلَمْ

ایسے امور کی طرف ان کی رہنمائی کی کہ اگر ان سے پوشیدہ رکھتا تو نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتیں، نہ ان کے کان سن سکتے، اور نہ ان کے تصورات وہاں تک پہنچ

تَلْحَقْهُ أَوْهَامُهُمْ، فَقُلْتَ ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾ ⑴ ، وَقُلْتَ ﴿لَئِنْ

سکتے۔ چنانچہ تیرا ارشاد ہے کہ: "تم مجھے یاد رکھو! میں بھی تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو" اور تیرا ارشاد ہے کہ:

شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾ ⑵ ، وَقُلْتَ ﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ

"اگر میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کی تو یاد رکھو کہ میرا عذاب سخت عذاب ہے" اور تیرا ارشاد ہے کہ: "مجھ سے دُعا مانگو تو میں قبول

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ ⑶ وَقُلْتَ ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللهَ قَرْضًا

کروں گا، وہ لوگ جو غرور کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے" اور تو نے فرمایا پس کون ہے جو اللہ کو قرض

حَسَنًا فَيُضٰعِفَهُ لَهُ﴾ ⑷ فَذَكَرُوكَ، وَشَكَرُوكَ، وَدَعَوْكَ، وَتَصَدَّقُوا لَكَ طَلَبًا لِمَزِيدِكَ، وَفِيهَا

حسنہ دے جو اسے چند گنا بڑھا دے۔ اس لیے انہوں نے تیری نعمتوں کی وجہ سے تجھے یاد کیا، تیرے فضل و کرم کی بنا پر تیرا شکریہ ادا کیا، اور تیرے حکم سے تجھے

كَانَتْ نَجَاتُهُمْ مِنْ غَضَبِكَ، وَفَوْزُهُمْ بِرِضَاكَ، وَلَوْ دَلَّ مَخْلُوقٌ مَخْلُوقًا مِنْ نَفْسِهِ عَلَىٰ مِثْلِ

پکارا، اور (نعمتوں میں) طلب افزائش کے لیے تیری راہ میں صدقہ دیا، اور تیری یہ رہنمائی ہی ان کے لیے تیرے غضب سے بچاؤ اور تیری خوشنودی تک رسائی

الَّذِي دَلَلْتَ عَلَيْهِ عِبَادَكَ مِنْكَ كَانَ مَحْمُودًا، فَلَكَ الْحَمْدُ مَا وُجِدَ فِي حَمْدِكَ مَذْهَبٌ، وَمَا

کی صورت تھی، اور جن باتوں کی تو نے اپنی جانب سے اپنے بندوں کی رہنمائی کی ہے، اگر کوئی مخلوق اپنی طرف سے دوسرے مخلوق کی ایسی ہی چیزوں کی طرف

بَقِيَ لِلْحَمْدِ لَفْظٌ تُحْمَدُ بِهِ، وَمَعْنًى يَنْصَرِفُ إِلَيْهِ يَا مَنْ تَحَمَّدَ إِلَىٰ عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ وَالْفَضْلِ، وَ

رہنمائی کرتا تو وہ قابل تحسین ہوتا، تو پھر تیرے ہی لیے حمد و ستائش ہے، جب تک تیری حمد کے لیے راہ پیدا ہوتی رہے، اور جب تک حمد کے وہ الفاظ جن سے

غَمَرَهُمْ بِالْمَنِّ وَالطَّوْلِ، مَا أَفْشَىٰ فِينَا نِعْمَتَكَ، وَأَسْبَغَ عَلَيْنَا مِنَّتَكَ، وَأَخَصَّنَا بِبِرِّكَ! هَدَيْتَنَا

تیری تحمید کی جا سکے، اور حمد کے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں۔ اے وہ جو اپنے فضل و احسان سے بندوں کی حمد کا سزاوار ہوا ہے اور انہیں اپنی

لِدِينِكَ الَّذِي اصْطَفَيْتَ، وَمِلَّتِكَ الَّتِي ارْتَضَيْتَ، وَسَبِيلِكَ الَّذِي سَهَّلْتَ، وَبَصَّرْتَنَا الزُّلْفَةَ

نعمت و بخشش سے ڈھانپ لیا ہے، ہم پر تیری نعمتیں کتنی آشکارا ہیں، اور تیرا انعام کتنا فراواں ہے، اور کس قدر ہم تیرے انعام و احسان سے مخصوص ہیں، تو نے

لَدَيْكَ، وَالْوُصُولَ إِلَىٰ كَرَامَتِكَ اللّٰهُمَّ وَأَنْتَ جَعَلْتَ مِنْ صَفَايَا تِلْكَ الْوَظَائِفِ، وَخَصَائِصِ

اس دین کی جسے منتخب فرمایا، اور اس طریقہ کی جسے پسند فرمایا، اور اس راستہ کی جسے آسان کر دیا، ہمیں ہدایت کی، اور اپنے ہاں قرب حاصل کرنے اور عزت و

تِلْكَ الْفُرُوضِ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي اخْتَصَصْتَهُ مِنْ سَائِرِ الشُّهُورِ، وَتَخَيَّرْتَهُ مِنْ جَمِيعِ الْأَزْمِنَةِ

بزرگی تک پہنچنے کے لیے بصیرت دی۔ بار الہا! تو نے ان منتخب فرائض اور مخصوص واجبات میں سے ماہ رمضان کو قرار دیا ہے، جسے تو نے تمام مہینوں میں امتیاز

---

(۱) سورہ بقرہ، آیت ۱۵۲۔   (۲) سورہ ابراہیم، آیت ۷۔

(۳) سورہ مومن، آیت ۶۰۔   (۴) سورہ بقرہ، آیت ۲۴۵۔

وَ الدُّهُوْرِ، وَ اٰثَرْتَهٗ عَلٰى كُلِّ اَوْقَاتِ السَّنَةِ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ النُّوْرِ، وَ ضَاعَفْتَ فِيْهِ مِنَ

بخشا، اور تمام وقتوں اور زمانوں میں اسے منتخب فرمایا ہے، اور اس میں قرآن اور نور کو نازل فرما کر اور ایمان کو فروغ و ترقی بخش کر اسے سال کے تمام اوقات پر

الْاِيْمَانِ، وَ فَرَضْتَ فِيْهِ مِنَ الصِّيَامِ، وَ رَغَّبْتَ فِيْهِ مِنَ الْقِيَامِ، وَ اَجْلَلْتَ فِيْهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

فضیلت دی، اور اس میں روزے واجب کیے اور نمازوں کی ترغیب دی، اور اس میں شب قدر کو بزرگی بخشی جو خود ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ پھر اس مہینہ کی وجہ

الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ثُمَّ اٰثَرْتَنَا بِهٖ عَلٰى سَائِرِ الْاُمَمِ، وَ اصْطَفَيْتَنَا بِفَضْلِهٖ دُوْنَ اَهْلِ

سے تو نے ہمیں تمام امتوں پر ترجیح دی اور دوسری امتوں کے بجائے ہمیں اس کی فضیلت کے باعث منتخب کیا، چنانچہ ہم نے تیرے حکم سے اس کے دنوں میں

الْمِلَلِ، فَصُمْنَا بِاَمْرِكَ نَهَارَهٗ، وَ قُمْنَا بِعَوْنِكَ لَيْلَهٗ، مُتَعَرِّضِيْنَ بِصِيَامِهٖ وَ قِيَامِهٖ لِمَا عَرَّضْتَنَا

روزے رکھے اور تیری مدد سے اس کی راتیں عبادت میں بسر کیں، اس حالت میں کہ ہم اس روزہ نماز کے ذریعہ تیری اس رحمت کے خواستگار تھے جس کا دامن تو

لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَ تَسَبَّبْنَا اِلَيْهِ مِنْ مَثُوْبَتِكَ، وَ اَنْتَ الْمَلِيْءُ بِمَا رُغِبَ فِيْهِ اِلَيْكَ، الْجَوَادُ بِمَا

نے ہمارے لیے پھیلایا ہے اور اسے تیرے اجر و ثواب کا وسیلہ قرار دیا اور تو ہر اس چیز کے عطا کرنے پر قادر ہے جس کی تجھ سے خواہش کی جائے اور ہر اس چیز کا

سُئِلْتَ مِنْ فَضْلِكَ، الْقَرِيْبُ اِلٰى مَنْ حَاوَلَ قُرْبَكَ وَقَدْ اَقَامَ فِيْنَا هٰذَا الشَّهْرُ مُقَامَ حَمْدٍ، وَ

بخشنے والا ہے جس کا تیرے فضل سے سوال کیا جائے، تو ہر اس شخص سے قریب ہے جو تجھ سے قرب حاصل کرنا چاہے۔ اس مہینہ نے ہمارے درمیان قابل

صَحِبَنَا صُحْبَةَ مَبْرُوْرٍ، وَاَرْبَحَنَا اَفْضَلَ اَرْبَاحِ الْعٰلَمِيْنَ، ثُمَّ قَدْ فَارَقَنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهٖ،

ستائش دن گزارے اور اچھی طرح حق رفاقت ادا کیا اور دنیا جہان کے بہترین فائدوں سے ہمیں مالا مال کیا، پھر جب اس کا زمانہ ختم ہو گیا، مدت بیت گئی اور گنتی

وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهٖ، وَ وَفَاءِ عَدَدِهٖ فَنَحْنُ مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ فِرَاقُهٗ عَلَيْنَا، وَ غَمَّنَا وَ اَوْحَشَنَا

تمام ہو گئی تو وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ اب ہم اسے رخصت کرتے ہیں اس شخص کے رخصت کرنے کی طرح جس کی جدائی ہم پر شاق ہو، اور جس کا جانا ہمارے لیے

انْصِرَافُهٗ عَنَّا، وَلَزِمَنَا لَهُ الذِّمَامُ الْمَحْفُوْظُ، وَالْحُرْمَةُ الْمَرْعِيَّةُ، وَالْحَقُّ الْمَقْضِيُّ، فَنَحْنُ قَآئِلُوْنَ۔

غم افزا اور وحشت انگیز ہو، اور جس کے عہد و پیمان کی نگہداشت عزت و حرمت کا پاس اور اس کے واجب الادا حق سے سبکدوشی از بس ضروری ہو۔ اس لیے ہم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللّٰهِ الْاَكْبَرَ، وَ يَا عِيْدَ اَوْلِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَكْرَمَ مَصْحُوْبٍ مِّنَ

کہتے ہیں: اے اللہ کے بزرگ ترین مہینے، تجھ پر سلام! اے دوستان خدا کی عید تجھ پر سلام! اے اوقات میں بہترین رفیق اور دنوں اور ساعتوں میں بہترین

الْاَوْقَاتِ، وَ يَا خَيْرَ شَهْرٍ فِي الْاَيَّامِ وَ السَّاعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ قَرُبَتْ فِيْهِ الْاٰمَالُ، وَ

مہینے تجھ پر سلام! اے وہ مہینے جس میں امیدیں بر آتی ہیں اور اعمال کی فروانی ہوتی ہے، تجھ پر سلام! اے وہ ہم نشین کہ جو موجود ہو تو اس کی بڑی قدر و منزلت

نُشِرَتْ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ قَرِيْنٍ جَلَّ قَدْرُهٗ مَوْجُوْدًا، وَ اَفْجَعَ فَقْدُهٗ مَفْقُوْدًا، وَ

ہوتی ہے، اور نہ ہونے پر بڑا دکھ ہوتا ہے اور اے وہ سرچشمہ امید و رجا جس کی جدائی الم انگیز ہے، تجھ پر سلام! اے وہ ہمدم جو انس و دل بستگی کا سامان لیے ہوئے

مَرْجُوٍّ اٰلَمَ فِرَاقُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ اَلِيْفٍ اٰنَسَ مُقْبِلًا فَسَرَّ، وَ اَوْحَشَ مُنْقَضِيًا فَمَضَّ اَلسَّلَامُ

آیا تو شادمانی کا سبب ہوا اور واپس گیا تو وحشت بڑھا کر غمگین بنا گیا، تجھ پر سلام! اے وہ ہمسائے جس کی ہمسائیگی میں دل نرم اور گناہ کم ہو گئے، تجھ پر

عَلَيْكَ مِنْ مُّجَاوِرٍ رَقَّتْ فِيهِ الْقُلُوبُ، وَ قَلَّتْ فِيهِ الذُّنُوبُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ نَاصِرٍ اَعَانَ عَلَى

سلام! اے وہ مددگار جس نے شیطان کے مقابلہ میں مدد واعانت کی، اے وہ ساتھی جس نے حسن عمل کی راہیں ہموار کیں، تجھ پر سلام! (اے ماہ رمضان) تجھ

الشَّيْطٰنِ، وَ صَاحِبٍ سَهَّلَ سُبُلَ الْاِحْسَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا اَكْثَرَ عُتَقَاءَ اللهِ فِيكَ، وَ مَا اَسْعَدَ

میں اللہ تعالیٰ کے آزاد کیے ہوئے بندے کس قدر زیادہ ہیں، اور جنہوں نے تیری حرمت وعزت کا پاس ولحاظ رکھا وہ کتنے خوش نصیب ہیں، تجھ پر سلام! تو کس

مَنْ رَّعٰى حُرْمَتَكَ بِكَ! اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَمْحَاكَ لِلذُّنُوبِ، وَ اَسْتَرَكَ لِاَنْوَاعِ

قدر گناہوں کو محو کرنے والا اور قسم قسم کے عیبوں کو چھپانے والا ہے، تجھ پر سلام! تو گنہگاروں کے لیے کتنا طویل اور مومنوں کے دلوں میں کتنا پر ہیبت ہے، تجھ پر

الْعُيُوبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَطْوَلَكَ عَلَى الْمُجْرِمِينَ، وَ اَهْيَبَكَ فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ! اَلسَّلَامُ

سلام! اے وہ مہینے جس سے دوسرے ایام ہمسری نہیں کر سکتے، تجھ پر سلام! اے وہ مہینے جو ہر امر سے سلامتی کا باعث ہے، تجھ پر سلام! اے وہ جس کی ہم نشینی

عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَّا تُنَافِسُهُ الْاَيَّامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

بار خاطر اور معاشرت ناگوار نہیں، تجھ پر سلام! جبکہ تو برکتوں کے ساتھ ہمارے پاس آیا اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دیا، تجھ پر سلام! اے وہ جسے دل تنگی کی وجہ

غَيْرَ كَرِيهِ الْمُصَاحَبَةِ، وَ لَا ذَمِيمِ الْمُلَابَسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا وَفَدْتَّ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ، وَ

سے رخصت نہیں کیا گیا اور نہ خستگی کی وجہ سے اس کے روزے چھوڑے گئے، تجھ پر سلام! اے وہ کہ جس کے آنے کی پہلے سے خواہش تھی اور جس کے ختم ہونے

غَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيْئَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ بَرَمًا وَّ لَا مَتْرُوكٍ صِيَامُهُ

سے قبل ہی دل رنجیدہ ہیں، تجھ پر سلام! تیری وجہ سے کتنی برائیاں ہم سے دور ہوگئیں اور کتنی بھلائیوں کے سرچشمے ہمارے لیے جاری ہو گئے، تجھ پر

سَاَمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَّطْلُوبٍ قَبْلَ وَقْتِهٖ، وَ مَحْزُونٍ عَلَيْهِ قَبْلَ فَوْتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمْ

سلام! (اے ماہِ رمضان!) تجھ پر اور اس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے سلام ہو! ابھی کل ہم کتنے تجھ پر وارفتہ تھے اور آنے والے کل میں ہمارے شوق

مِّنْ سُوْءٍ صُرِفَ بِكَ عَنَّا، وَ كَمْ مِنْ خَيْرٍ اُفِيضَ بِكَ عَلَيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي

کی کتنی فراوانی ہوگی، تجھ پر سلام! (اے ماہ مبارک تجھ پر) اور تیری ان فضیلتوں پر جن سے ہم محروم ہو گئے اور تیری گزشتہ برکتوں پر جو ہمارے ہاتھ سے جاتی

هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ اَحْرَصَنَا بِالْاَمْسِ عَلَيْكَ، وَ اَشَدَّ شَوْقَنَا غَدًا

رہیں، سلام ہو! اے اللہ! ہم اس مہینہ سے مخصوص ہیں جس کی وجہ سے تو نے ہمیں شرف بخشا، اور اپنے لطف واحسان سے اس کی حق شناسی کی توفیق دی، جبکہ

اِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى فَضْلِكَ الَّذِي حُرِمْنَاهُ، وَ عَلٰى مَاضٍ مِّنْ بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

بدنصیب لوگ اس کے وقت (کی قدر وقیمت) سے بے خبر تھے، اور اپنی بدبختی کی وجہ سے اس کے فضل سے محروم رہ گئے، اور تو ہی ولی وصاحب اختیار ہے کہ

اَهْلُ هٰذَا الشَّهْرِ الَّذِي شَرَّفْتَنَا بِهٖ، وَ وَفَّقْتَنَا بِمَنِّكَ لَهٗ حِيْنَ جَهِلَ الْاَشْقِيَاءُ وَقْتَهٗ، وَ حُرِمُوا

ہمیں اس کی حق شناسی کے لیے منتخب کیا، اور اس کے احکام کی ہدایت فرمائی، بیشک تیری توفیق سے ہم نے اس ماہ میں روزے رکھے، عبادت کے لیے قیام کیا،

لِشَقَآئِهِمْ فَضْلَهٗ، اَنْتَ وَلِيُّ مَا اٰثَرْتَنَا بِهٖ مِنْ مَّعْرِفَتِهٖ، وَ هَدَيْتَنَا لَهٗ مِنْ سُنَّتِهٖ، وَ قَدْ تَوَلَّيْنَا

مگر کمی وکوتاہی کے ساتھ اور مشتے از خروارے سے زیادہ نہ بجا لا سکے۔ اے اللہ! ہم اپنی بداعمالی کا اقرار اور سہل انگاری کا اعتراف کرتے ہوئے تیری حمد کرتے ہیں،

بِتَوْفِيْقِكَ صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ عَلٰى تَقْصِيْرٍ، وَ اَدَّيْنَا فِيْهِ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ اِقْرَارًا

اور اب تیرے لیے کچھ ہے تو وہ ہمارے دلوں کی واقعی شرمساری اور ہماری زبانوں کی سچی معذرت ہے، لہٰذا اس کمی و کوتاہی کے باوجود جو ہم سے ہوئی ہے ہمیں

بِالْاِسَآءَةِ، وَ اعْتِرَافًا بِالْاِضَاعَةِ، وَ لَكَ مِنْ قُلُوْبِنَا عَقْدُ النَّدَمِ، وَ مِنْ اَلْسِنَتِنَا صِدْقُ

ایسا اجر عطا کر کہ ہم اس کے ذریعہ دلخواہ فضیلت وسعادت کو پاسکیں، اور طرح طرح کے اجر و ثواب کے ذخیرے جن کے ہم آرزومند تھے اس کے عوض حاصل

الْاِعْتِذَارِ، فَاْجُرْنَا عَلٰى مَا اَصَابَنَا فِيْهِ مِنَ التَّفْرِيْطِ اَجْرًا نَّسْتَدْرِكُ بِهِ الْفَضْلَ الْمَرْغُوْبَ فِيْهِ، وَ

کر سکیں، اور ہم نے تیرے حق میں جو کمی و کوتاہی کی ہے اس میں ہمارے عذر کو قبول فرما، اور ہماری عمر آئندہ کا رشتہ آنے والے ماہِ رمضان سے جوڑ دے، اور

نَعْتَاضُ بِهِ مِنْ اَنْوَاعِ الذُّخْرِ الْمَحْرُوْصِ عَلَيْهِ، وَ اَوْجِبْ لَنَا عُذْرَكَ عَلٰى مَا قَصَّرْنَا فِيْهِ مِنْ

جب اس تک پہنچادے تو جو عبادت تیرے شایان شان ہو اس کے بجالانے پر ہماری اعانت فرمانا، اور اس اطاعت پر جس کا وہ مہینہ سزاوار ہے عمل پیرا ہونے

حَقِّكَ، وَ ابْلُغْ بِاَعْمَارِنَا مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُقْبِلِ، فَاِذَا بَلَّغْتَنَاهُ فَاَعِنَّا عَلٰى

کی توفیق دینا، اور ہمارے لیے ایسے نیک اعمال کا سلسلہ جاری رکھنا کہ جو زمانۂ زیست کے مہینوں میں ایک کے بعد دوسرے ماہ، ماہِ رمضان میں تیری حق

تَنَاوُلِ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَ الْعِبَادَةِ، وَ اَدِّنَآ اِلَى الْقِيَامِ بِمَا يَسْتَحِقُّهُ مِنَ الطَّاعَةِ، وَ اَجْرِ لَنَا مِنْ

ادائیگی کا باعث ہوں۔ اے اللہ! ہم نے اس مہینہ میں جو صغیرہ یا کبیرہ معصیت کی ہو، یا کسی گناہ سے آلودہ اور کسی خطا کے مرتکب ہوئے ہوں، جان بوجھ کر یا

صَالِحِ الْعَمَلِ مَا يَكُوْنُ دَرَكًا لِّحَقِّكَ فِي الشَّهْرَيْنِ مِنْ شُهُوْرِ الدَّهْرِ اَللّٰهُمَّ وَ مَآ اَلْمَمْنَا بِهٖ فِيْ شَهْرِنَا

بھولے چوکے، خود اپنے نفس پر ظلم کیا ہو یا دوسرے کا دامن حرمت چاک کیا ہو، تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے پردہ میں ڈھانپ لے، اور

هٰذَا مِنْ لَّمَمٍ اَوْ اِثْمٍ، اَوْ وَاقَعْنَا فِيْهِ مِنْ ذَنْبٍ، وَ اكْتَسَبْنَا فِيْهِ مِنْ خَطِيْٓئَةٍ عَلٰى تَعَمُّدٍ مِّنَّا، اَوْ

اپنے عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے معاف کر دے، اور ایسا نہ ہو کہ اس گناہ کی وجہ سے طنز کرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھوریں، اور طعنہ زنی کرنے والوں کی

عَلٰى نِسْيَانٍ ظَلَمْنَا فِيْهِ اَنْفُسَنَا، اَوِ انْتَهَكْنَا بِهٖ حُرْمَةً مِّنْ غَيْرِنَا، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ

زبانیں ہم پر کھلیں، اور اپنی شفقت بے پایاں اور مرحمت روز افزوں سے ہمیں ان اعمال پر کاربند کر کہ جو ان چیزوں کو برطرف کریں، اور ان باتوں کی تلافی

اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ، وَ اعْفُ عَنَّا بِعَفْوِكَ، وَ لَا تَنْصِبْنَا فِيْهِ لِاَعْيُنِ الشَّامِتِيْنَ، وَ لَا تَبْسُطْ عَلَيْنَا فِيْهِ

کریں جنہیں تو اس ماہ میں ہمارے لیے ناپسند کرتا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینہ کے رخصت ہونے سے جو قلق ہمیں ہوا ہے

اَلْسُنَ الطَّاعِنِيْنَ، وَ اسْتَعْمِلْنَا بِمَا يَكُوْنُ حِطَّةً وَّ كَفَّارَةً لِّمَا اَنْكَرْتَ مِنَّا فِيْهِ بِرَاْفَتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ،

اس کا چارہ کر، اور عید اور روزہ چھوڑنے کے دن کو ہمارے لیے مبارک قرار دے، اور اسے ہمارے گزرے ہوئے دنوں میں بہترین دن قرار دے، جو عفو و

وَ فَضْلِكَ الَّذِيْ لَا يَنْقُصُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ اجْبُرْ مُصِيْبَتَنَا بِشَهْرِنَا، وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ

درگزر کو سمیٹنے والا، اور گناہوں کو محو کرنے والا ہو، اور تو ہمارے ظاہر و پوشیدہ گناہوں کو بخش دے۔ بارالہٰا! اس مہینہ کے الگ ہونے کے ساتھ تو ہمیں گناہوں سے

يَوْمِ عِيْدِنَا وَ فِطْرِنَا، وَ اجْعَلْهُ مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ مَّرَّ عَلَيْنَا اَجْلَبِهٖ لِعَفْوٍ، وَ اَمْحَاهُ لِذَنْبٍ، وَ اغْفِرْ لَنَا مَا

الگ کر دے، اور اس کے نکلنے کے ساتھ تو ہمیں برائیوں سے نکال لے، اور اس مہینہ کی بدولت اس کو آباد کرنے والوں میں ہمیں سب سے بڑھ کر خوش بخت،

خَفِيَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَ مَا عَلَنَ اَللّٰهُمَّ اسْلَخْنَا بِانْسِلاَخِ هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ خَطَايَانَا، وَ اَخْرِجْنَا

بانصیب اور بہرمند قرار دے۔ اے اللہ! جس کسی نے جیسا چاہیے اس مہینے کا پاس ولحاظ کیا ہو، اور کما حقہ اس کا احترام ملحوظ رکھا ہو، اور اس کے احکام پر پوری

بِخُرُوجِهِ مِنْ سَيِّئَاتِنَا، وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَسْعَدِ اَهْلِهِ بِهِ، وَ اَجْزَلِهِمْ قِسْمًا فِيهِ، وَ اَوْفَرِهِمْ حَظًّا

طرح عمل پیرا رہا ہو، اور گناہوں سے جس طرح بچنا چاہیے اس طرح بچا ہو، یا بہ نیت تقرب ایسا عمل خیر بجالایا ہو جس نے تیری خوشنودی اس کے لیے ضروری

مِنْهُ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ رَعٰى هٰذَا الشَّهْرَ حَقَّ رِعَايَتِهِ، وَ حَفِظَ حُرْمَتَهُ حَقَّ حِفْظِهَا، وَ قَامَ بِحُدُودِهِ حَقَّ

قرار دی ہو، اور تیری رحمت کو اس کی طرف متوجہ کر دیا ہو، تو جو اسے بخشے ویسا ہی ہمیں بھی اپنی دولت بے پایاں میں سے بخش، اور اپنے فضل وکرم سے اس

قِيَامِهَا، وَ اتَّقٰى ذُنُوبَهُ حَقَّ تُقَاتِهَا، اَوْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ بِقُرْبَةٍ اَوْجَبَتْ رِضَاكَ لَهُ، وَ عَطَفَتْ رَحْمَتَكَ

سے بھی کئی گنا زائد عطا کر۔ اس لیے کہ تیرے فضل کے سوتے خشک نہیں ہوتے، اور تیرے خزانے کم ہونے میں نہیں آتے بلکہ بڑھتے ہی جاتے ہیں، اور

عَلَيْهِ، فَهَبْ لَنَا مِثْلَهُ مِنْ وُجْدِكَ، وَ اَعْطِنَا اَضْعَافَهُ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّ فَضْلَكَ لاَ يَغِيضُ، وَ اِنَّ

نہ تیرے احسانات کی کانیں فنا ہوتی ہیں، اور تیری بخشش وعطا تو ہر لحاظ سے خوشگوار بخشش وعطا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور جو

خَزَآئِنَكَ لاَ تَنْقُصُ بَلْ تَفِيضُ، وَ اِنَّ مَعَادِنَ اِحْسَانِكَ لاَ تَفْنٰى، وَ اِنَّ عَطَآءَكَ لَلْعَطَآءُ

لوگ روز قیامت تک اس ماہ کے روزے رکھیں یا تیری عبادت کریں ان کے اجر وثواب کے مانند ہمارے لیے اجر وثواب ثبت فرما۔ اے اللہ! ہم اس روز

الْمُهَنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ، وَ اكْتُبْ لَنَا مِثْلَ اُجُورِ مَنْ صَامَهُ، اَوْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ اِلٰى

فطر میں جسے تو نے اہل ایمان کے لیے عید ومسرت کا روز اور اہل اسلام کے لیے اجتماع وتعاون کا دن قرار دیا ہے، ہر اس گناہ سے جس کے ہم مرتکب ہوئے

يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتُوبُ اِلَيْكَ فِي يَوْمِ فِطْرِنَا الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ عِيدًا وَّ سُرُورًا، وَ

ہوں، اور ہر اس برائی سے جسے پہلے کر چکے ہوں، اور ہر بری نیت سے جسے دل میں لیے ہوئے ہوں، اس شخص کی طرح توبہ کرتے ہیں جو گناہ کی طرف

لِاَهْلِ مِلَّتِكَ مَجْمَعًا وَّ مُحْتَشَدًا مِّنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْنَاهُ، اَوْ سُوٓءٍ اَسْلَفْنَاهُ، اَوْ خَاطِرِ شَرٍّ اَضْمَرْنَاهُ،

دوبارہ پلٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو، اور نہ توبہ کے بعد خطا کا مرتکب ہوتا ہو، ایسی سچی توبہ جو ہر شک وشبہ سے پاک ہو، تو اب ہماری توبہ کو قبول فرما، ہم سے راضی و

تَوْبَةَ مَنْ لَّا يَنْطَوِي عَلٰى رُجُوعٍ اِلٰى ذَنْبٍ، وَ لاَ يَعُودُ بَعْدَهَا فِي خَطِيٓئَةٍ، تَوْبَةً نَصُوحًا خَلَصَتْ مِنَ

خوشنود ہو جا، اور ہمیں اس پر ثابت قدم رکھ۔ اے اللہ! گناہوں کی سزا کا خوف اور جس ثواب کا تو نے وعدہ کیا ہے اس کا شوق ہمیں نصیب فرما، تا کہ جس

الشَّكِّ وَ الِارْتِيَابِ، فَتَقَبَّلْهَا مِنَّا، وَ ارْضَ عَنَّا، وَ ثَبِّتْنَا عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَوْفَ عِقَابِ

ثواب کے تجھ سے خواہشمند ہیں اس کی لذت اور جس عذاب سے پناہ مانگ رہے ہیں اس کی تکلیف واذیت پوری طرح جان سکیں، اور ہمیں اپنے نزدیک

الْوَعِيدِ، وَ شَوْقَ ثَوَابِ الْمَوْعُودِ، حَتّٰى نَجِدَ لَذَّةَ مَا نَدْعُوكَ بِهِ، وَ كَاٰبَةَ مَا نَسْتَجِيرُكَ مِنْهُ، وَ

ان توبہ گزاروں میں سے قرار دے جن کے لیے تو نے اپنی محبت کو لازم کر دیا ہے، اور جن سے فرمانبرداری واطاعت کی طرف رجوع ہونے کو تو نے قبول

اجْعَلْنَا عِنْدَكَ مِنَ التَّوَّابِينَ الَّذِينَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ مَحَبَّتَكَ، وَ قَبِلْتَ مِنْهُمْ مُرَاجَعَةَ طَاعَتِكَ، يَآ

فرمایا ہے، اے عدل کرنے والوں میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے۔ اے اللہ! ہمارے ماں باپ اور ہمارے تمام اہل مذہب وملت، خواہ وہ گزر چکے

اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اَهْلِ دِيْنِنَا جَمِيْعًا، مَنْ سَلَفَ مِنْهُمْ وَ مَنْ

ہوں یا قیامت کے دن تک آیندہ آنے والے ہوں، سب سے درگزر فرما۔ اے اللہ! ہمارے نبی محمدؐ اوران کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت تو

غَبَرَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا وَ اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَ

نے اپنے مقرب فرشتوں پر کی ہے، اوران پر اوران کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے فرستادہ نبیوں پر نازل فرمائی ہے، اوران پر اوران کی

صَلِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے نیکوکار بندوں پر نازل کی ہے، (بلکہ) اس سے بہتر و برتر، اے تمام جہان کے پروردگار! ایسی رحمت جس کی

الصّٰلِحِيْنَ، وَ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، صَلَاةً تَبْلُغُنَا بَرَكَتُهَا، وَ يَنَالُنَا نَفْعُهَا، وَ

برکت ہم تک پہنچے، جس کی منفعت ہمیں حاصل ہو، اور جس کی وجہ سے ہماری دُعائیں قبول ہوں۔ اس لیے کہ تو ان لوگوں سے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا

يُسْتَجَابُ لَهَا دُعَآؤُنَا، اِنَّكَ اَكْرَمُ مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ، وَ اَكْفٰى مَنْ تُوُكِّلَ عَلَيْهِ، وَ اَعْطٰى مَنْ سُئِلَ

ہے زیادہ کریم، اوران لوگوں سے جن پر بھروسا کیا جاتا ہے زیادہ بے نیاز کرنے والا ہے، اوران لوگوں سے جن کے فضل کی بنا پر سوال کیا جاتا ہے، زیادہ

مِنْ فَضْلِهٖ، وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

عطا کرنے والا ہے، اور تو ہر چیز پر قادر و توانا ہے۔

۳۔ شیخ کلینیؒ نے کتاب کافی میں ابوبصیر سے امام جعفر صادقؑ کی وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دعا نقل کی ہے۔ جسے ہم اپنے جد ابوجعفر طوسیؒ کے ہاتھوں سے لکھی تحریر سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا

تَصَرَّمَ فَأَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ إِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي أَوْ تُرِيدُ أَنْ

ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا یا تو نے مجھے اس پر

تُعَذِّبَنِي عَلَيْهِ أَوْ تُقَايِسَنِي بِهِ أَنْ لَا يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ يَتَصَرَّمَ هٰذَا الشَّهْرُ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ

عذاب دینا ہے یا مجھ پر سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے پہلے میرا وہ گناہ معاف کردے اے سب

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا

سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے تیری ان تمام تعریفوں کے اول و آخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں ہیں اور جو تیرے

قَالَ الْخَلَائِقُ الْحَامِدُونَ الْمُجْتَهِدُونَ الْمَعْدُودُونَ الْمُوَفِّرُونَ ذِكْرَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ الَّذِينَ

بندوں میں سے حمد کرنے والوں، کوشش کرنے والوں تیری نعمتوں کو شمار کرنے والوں تیرا بہت زیادہ ذکر اور شکر کرنے والوں نے کی ہے یہ وہ لوگ ہیں

أَعَنْتَهُمْ عَلَى أَدَاءِ حَقِّكَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

جن کی تو نے مدد کی تا کہ وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں یعنی وہ تیرے مقرب فرشتوں نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور ذکر

وَأَصْنافِ النَّاطِقِينَ وَالْمُسَبِّحِينَ لَكَ مِنْ جَمِيعِ الْعالَمِينَ عَلىٰ أَنَّكَ بَلَّغْتَنا شَهْرَ رَمَضانَ

کرنے والوں اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں جو سارے جہانوں میں موجود ہیں یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان نصیب کیا جو ہم پر

وَعَلَيْنا مِنْ نِعَمِكَ وَعِنْدَنا مِنْ قِسَمِكَ وَإِحْسانِكَ وَتَظاهُرِ امْتِنانِكَ فَبِذٰلِكَ لَكَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ

تیری نعمت ہے یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ تیری عنایت اور بہت بڑا احسان ہے۔ پس اس وجہ سے تیرے لیے حمد ہے تمام تر ہمیشہ ہمیشہ کبھی ختم نہ

الْخالِدِ الدَّائِمِ الرَّاكِدِ الْمُخَلَّدِ السَّرْمَدِ الَّذِي لَا يَنْفَدُ طُولَ الْأَبَدِ جَلَّ ثَناؤُكَ أَعَنْتَنا عَلَيْهِ حَتّٰى

ہونے والی لگاتار کہ جو زمانے کے طول میں سدا جاری رہے تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے اس مہینے کے روزے رکھے اور واجبی

قَضَيْتَ عَنّا صِيامَهُ وَقِيامَهُ مِنْ صَلاةٍ وَما كانَ مِنّا فِيهِ مِنْ بِرٍّ أَوْ شُكْرٍ أَوْ ذِكْرٍ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ

وسنتی نمازیں ادا کیں اور ہم نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیے اور شکر و ذکر کیا۔ اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین انداز سے قبول فرما ہم

مِنّا بِأَحْسَنِ قَبُولِكَ وَتَجاوُزِكَ وَعَفْوِكَ وَصَفْحِكَ وَغُفْرانِكَ وَحَقِيقَةِ رِضْوانِكَ حَتّٰى تُظْفِرَنا فِيهِ

سے درگزر کر، معاف فرما، چشم پوشی کر، بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز یہاں تک کہ اس مہینے میں ہم پر طلب شدہ خیر و بھلائی اور نیک عمل

بِكُلِّ خَيْرٍ مَطْلُوبٍ وَجَزِيلِ عَطاءٍ مَوْهُوبٍ وَتُوَقِّيَنا فِيهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوبٍ أَوْ بَلاءٍ مَجْلُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ

انجام دیں اور ہر بڑی عطا حاصل کر لیں اور تو ہمیں ہر خوفناک چیز یا (گناہوں کی وجہ سے) لائی گئی مصیبت اور ہر کیے گئے گناہ سے امان دے۔ اے

مَكْسُوبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ ما سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيمِ أَسْمائِكَ وَجَمِيلِ

معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عظیم چیز کے واسطے سے جس کے ذریعے تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا ہو (یعنی) تیرے بہترین ناموں

ثَنائِكَ وَخاصَّةِ دُعائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنا هٰذا أَعْظَمَ شَهْرِ

تیری بہترین ثنا اور تیرے حضور خاص دعا کے واسطے سے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے اس ماہ کو عظیم ترین رمضان قرار دے جو ہم نے

رَمَضانَ مَرَّ عَلَيْنا مُنْذُ أَنْزَلْتَنا إِلَى الدُّنْيا بَرَكَةً فِي عِصْمَةِ دِينِي وَخَلاصِ نَفْسِي وَقَضاءِ حَوائِجِي

دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے لہذا میرے دین کے تحفظ میں زیادہ برکت دے مجھے عذاب سے نجات دے۔ میری حاجتیں پوری فرما، میرے

وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسائِلِي وَتَمامِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ السُّوءِ عَنِّي وَلِباسِ الْعافِيَةِ لِي فِيهِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي

معاملوں میں شفاعت قبول کر، مجھ پر اپنی نعمتیں تمام کر، ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس میں عافیت کا جامہ پہنا، مجھے اپنی رحمت سے ان میں سے

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ خِرْتَ لَهُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَها لَهُ خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فِي أَعْظَمِ الْأَجْرِ وَكَرائِمِ

قرار دے جن کے لیے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا کہ اس میں اجر زیادہ ہے، نیکیاں جمع ہوتی ہیں، شکر بہترین قرار

الذُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطُولِ الْعُمْرِ وَدَوامِ الْيُسْرِ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ

پاتا ہے، عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور ہمیشہ کی آسانی ملتی ہے اور اے معبود تیری رحمت، تیری بخشش، تیری پردہ پوشی، تیری نعمات، تیرے رعب وجلال

وَنَعْمائِكَ وَجَلالِكَ وَقَدِيمِ إِحْسانِكَ وَامْتِنانِكَ أَنْ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنّا لِشَهْرِ رَمَضانَ حَتّٰى

اور تیرے قدیمی احسان اور عطا کے واسطے سے سوالی ہوں کہ ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری رمضان قرار نہ دے یہاں تک کہ تو ہمیں آیندہ رمضان

تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلَى أَحْسَنِ حَالٍ وَ تُعَرِّفَنِي هِلَالَهُ مَعَ النَّاظِرِينَ إِلَيْهِ وَ الْمُعْتَرِفِينَ لَهُ فِي أَعْفَى

بہترین حال میں دکھائے نیز مجھے دوسروں کے ہمراہ آئندہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا نعمتیں دلانے

عَافِيَتِكَ وَ أَنْعَمِ نِعْمَتِكَ وَ أَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَ أَجْزَلِ قِسْمِكَ يَا رَبِّيَ الَّذِي لَيْسَ لِي رَبٌّ غَيْرُهُ لَا يَكُونُ

والا تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اے میرے وہ رب کہ جس کے سوا میرا کوئی پروردگار نہیں میرا

هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّي لَهُ وَدَاعَ فَنَاءٍ وَ لَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِلِقَاءٍ حَتَّى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي أَوْسَعِ النِّعَمِ

یہ وداع رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور نہ یہ میرے لیے آخری رمضان ہو یہاں تک کہ تو مجھے آئندہ رمضان دکھائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین

وَ أَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَ أَنَا لَكَ عَلَى أَحْسَنِ الْوَفَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي وَ ارْحَمْ

امیدیں ہوں اور میں اس میں تیرا بہترین وفادار بنوں۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔ اے معبود! میری دعا سن لے اور میری زاری وخواری پر رحم فرما

تَضَرُّعِي وَ تَذَلُّلِي لَكَ وَ اسْتِكَانَتِي وَ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَ أَنَا لَكَ مُسَلِّمٌ لَا أَرْجُو نَجَاحاً وَ لَا مُعَافَاةً وَ لَا

اور میری مسکینی پر رحم کر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا ہوں میں تیرے سامنے سر تسلیم خم ہوں میں کامیابی کی امید پردہ پوشی کی خواہش عزت کی تمنا اور

تَشْرِيفاً وَ لَا تَبْلِيغاً إِلَّا بِكَ وَ مِنْكَ وَ امْنُنْ عَلَيَّ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ

مقام بلند کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے اور تیری طرف سے لہٰذا مجھ پر احسان کر کہ تیری تعریف روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ رمضان

رَمَضَانَ وَ أَنَا مُعَافًى مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَ مَحْذُورٍ وَ مِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى

کا دیکھنا نصیب کر جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط کاموں سے دور ہوں حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں ماہ رمضان میں

صِيَامِ هٰذَا الشَّهْرِ وَ قِيَامِهِ حَتَّى بَلَّغَنِي آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ۔

روزے اور نماز کی ہمت وتوفیق دی میں اس کی آخری رات دیکھ رہا ہوں۔

شیخ ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب "اصل" میں مذکورہ دعا کو یہاں تک لکھا ہے۔

یہی دعا ایک اور سند سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اس میں دعا کا بقیہ حصہ یوں بیان ہوا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيتَ بِهِ وَ أَرْضَى مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے محبوب ترین دعا جو تجھ سے مانگی جاتی ہے اور وہ پسندیدہ ترین شئے جس کی وجہ سے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راضی ہوا، اس کے وسیلے سے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَجْعَلْ وَدَاعِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا وَ لَا

تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور ماہ رمضان سے میرے اس وداع کو دنیا سے میرا خروجی وداع قرار نہ دے اور نہ ہی اس میں

وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ فِيهِ وَ لَا آخِرَ صَوْمِي لَكَ وَ ارْزُقْنِي الْعَوْدَ فِيهِ ثُمَّ الْعَوْدَ فِيهِ بِرَحْمَتِكَ يَا وَلِيَّ

اسے میری آخری عبادت اور تیرے لیے میرے آخری روزے قرار دے۔ مجھے بار بار یہ مہینہ نصیب فرما اپنی رحمت کے صدقے اے مؤمنین کے ولی

الْمُؤْمِنِينَ وَ وَفِّقْنِي لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ اجْعَلْهَا لِي خَيْراً «مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ» يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ

وارث۔ اس میں مجھے شب قدر نصیب فرما اور اسے میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے، اے تمام جہانوں کے پروردگار، اے شب قدر کے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ رَبَّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ

پروردگار اور اسے ہزار مہینے سے افضل بنانے والے، اے دن اور رات کے پروردگار، اے پہاڑوں، دریاؤں، تاریکیوں، روشنیوں، زمین اور

الْأَنْوَارِ وَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا قَيُّومُ يَا

آسمانوں کے پروردگار! اے پیدا کرنے والے، اے مصور، اے بہت مہربان، اے بہت عطا کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن، اے رحیم، اے

بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ

قیوم، اے موجد! تیرے لیے اچھے اچھے نام، اعلیٰ مثالیں، برترین اوصاف، بڑائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے تیرے نام اللہ رحمٰن ورحیم سے درخواست

بِاسْمِكَ »بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ« أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي

کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور آل محمد پر درود بھیج اور آج کی رات میرا نام سعادتمندوں میں، میری روح کو شہداء کے ساتھ، میری نیکیوں کو علیین میں اور میری

هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي

برائیوں کو بخشا ہوا قرار دے۔ اور مجھے ایسا یقین دے جو میرے دل میں رچ بس جائے، ایسا ایمان دے جس میں شک کی آمیزش نہ ہو، میرے نصیب

يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ أَنْ تُؤْتِيَنِي »فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

پر مجھے راضی بنا دے، مجھے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عنایت فرما اور مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے معبود! شب قدر میں تو جو

وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً« وَ أَنْ تَقِيَنِي عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ

یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی ردوبدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا ان حج کرنے والوں

الْمَحْتُومِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ فِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ وَ لَا يُغَيَّرُ

میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضا وقدر میں میری

أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذَنْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

گردن کو دوزخ سے چھڑا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے خدا! میں تجھ سے مانگ رہا ہوں اور تیرا جیسا کوئی نہیں جس کے جود وکرم

عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سے بندوں نے مانگا ہو۔ میں تیری جانب رغبت رکھتا ہوں اور تیرا جیسا کوئی نہیں جس کی طرف رغبت کی جائے۔ تو ہی ہے جس کے حضور سائلین اپنی

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَ جُوداً وَ أَرْغَبُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ

عرضیاں پیش کرتے ہیں اور تو ہی رغبت رکھنے والوں کی رغبت کی انتہا ہے۔ میں تجھ سے تمام بڑے بڑے، برترین اور قابل حصول مسائل ومشکلات

الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَ جُوداً وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ لَمْ يُرْغَبْ إِلَىٰ مِثْلِكَ أَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ السَّائِلِينَ وَ

کے بارے میں درخواست کرتا ہوں جو اس قابل ہیں کہ بندے تجھ سے ان کے بارے میں درخواست کریں۔ اے اللہ، اے رحمٰن اور تیرے ان اسماء

مُنْتَهَىٰ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ بِأَعْظَمِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ أَفْضَلِهَا وَ أَنْجَحِهَا الَّتِي يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ

کا واسطہ جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، تیرے خوبصورت ناموں، تیرے بہترین اوصاف اور تیری شمار نہ کی جاسکنے والی نعمتوں کا واسطہ، تیرے

يَسْأَلُوكَ بِهَا يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ وَ بِأَسْمَائِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ بِأَسْمَائِكَ

نزدیک زیادہ قابل قدر پسندیدہ ترین اور بلند مرتبہ تیرے ناموں کا واسطہ، بطور وسیلہ سب سے قریب، ثواب کے لحاظ سے زیادہ پُرمنظوری کے اعتبار

الْحُسْنَىٰ وَ أَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَ بِنِعْمَتِكَ الَّتِي لَا تُحْصَىٰ وَ بِأَكْرَمِ أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَ أَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَ

سے زیادہ مقبول ناموں اور تیرے نہاں اور ذخیرہ شدہ ناموں کا واسطہ، زندہ اور قوام دینے والا، سب سے بڑا بزرگ تر جسے تو پسند کرتا ہے، چاہتا ہے

أَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَ أَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيلَةً وَ أَجْزَلِهَا مِنْكَ ثَوَاباً وَ أَسْرَعِهَا لَدَيْكَ إِجَابَةً وَ

اور خوش ہوتا ہے اس سے جو تجھے اس نام سے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا کو مستجاب کرتا ہے۔ تجھ پر حق ہے کہ تو اپنے سائل کو خالی نہ لوٹائے۔ میں تیرے

بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْأَكْبَرِ الْأَجَلِّ الَّذِي تُحِبُّهُ وَ تَهْوَاهُ وَ تَرْضَىٰ بِهِ عَمَّنْ

ہر اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جو تورات، انجیل، زبور اور فرقان میں ہے اور تیرے ہر اس نام سے تجھے پکارتا ہوں جس سے تجھے عرش اٹھانے

دَعَاكَ بِهِ وَ تَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ وَ حَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ لَا تُخَيِّبَ سَائِلَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي

والوں، آسمان کے فرشتوں اور تیری ہر قسم کی مخلوق جیسے نبی یا صدیق یا شہید نے پکارا ہے، تیری چاہت رکھنے والوں، تیرے مقرب بندوں اور تجھ سے

التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَ الزَّبُورِ وَ الْفُرْقَانِ وَ بِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَةُ سَمَاوَاتِكَ وَ

پناہ مانگنے والوں کے حق کے واسطے تیرے محترم گھر کے حاجیوں، عمرہ کرنے والوں، مقدس افراد، تیرے راہ میں جہاد کرنے والوں کے حق کے واسطے

سُكَّانُ أَرْضِكَ مِنْ نَبِيٍّ أَوْ صِدِّيقٍ أَوْ شَهِيدٍ وَ بِحَقِّ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ الْفَرِقِينَ مِنْكَ الْمُتَعَوِّذِينَ

اور خشکی یا سمندر میں، بیابانوں میں یا پہاڑوں میں تیری عبادت کرنے والے ہر اس بندے کے حق کے واسطے سے تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ ایسے دعا

بِكَ وَ بِحَقِّ مُجَاوِرِي بَيْتِكَ الْحَرَامِ حُجَّاجاً وَ مُعْتَمِرِينَ وَ مُقَدِّسِينَ وَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِكَ وَ

کرنے والے کی طرح جس کی محتاجی حد سے بڑھ گئی ہو، جس کے گناہوں کی کثرت ہو، جس کا جرم بہت بڑا ہوا اور اس کی کوشش اور عمل انتہائی کم ہو۔

بِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُتَعَبِّدٍ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ أَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَ

میں اس شخص کی مانند تجھ سے دعا کرتا ہوں جو کسی کو اپنا نگہبان نہیں پاتا، اپنی ناتوانی کے لیے کوئی سہارا نہیں پاتا، نہ ہی کوئی تیرے سوا اپنے گناہ کو بخشنے

كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَ عَظُمَ جُرْمُهُ وَ ضَعُفَ كَدْحُهُ دُعَاءَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ سَادّاً وَ لَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّياً وَ لَا

والا پاتا ہے جبکہ وہ تیری طرف بھاگ آیا ہے، تیری پناہ چاہتا ہے، تیری پرستش کرتا ہے، اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتا اور سرکشی بھی نہیں کرتا، وہ

لِذَنْبِهِ غَافِراً غَيْرَكَ هَارِباً إِلَيْكَ مُتَعَوِّذاً بِكَ مُتَعَبِّداً لَكَ غَيْرَ مُسْتَكْبِرٍ وَ لَا مُسْتَنْكِفٍ خَائِفاً

خوفزدہ، دکھی محتاج ہے اور تیری پناہ میں آیا ہے۔ میں تجھ سے تیری عزت، عظمت، شان وشوکت، اقتدار، سلطنت، زیبائی بخشش وکرم، مہربانیوں، حسن

بَائِساً فَقِيراً مُسْتَجِيراً بِكَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ عَظَمَتِكَ وَ جَبَرُوتِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ بِمُلْكِكَ وَ بِبَهَائِكَ

و جمال اور تیری قوت وطاقت جس سے جو چاہے اپنی مخلوق کے لیے ارادہ فرمائے، کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھے

وَ جُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ بِآلَائِكَ وَ حُسْنِكَ وَ جَمَالِكَ وَ بِقُوَّتِكَ عَلَىٰ مَا أَرَدْتَ مِنْ خَلْقِكَ أَدْعُوكَ يَا

خوف، طمع، ڈر رغبت، عاجزی، منت سماجت، آہ وزاری، اصرار چمٹنے اور تیرے لیے خضوع کی حالت میں تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود

رَبِّ خَوْفاً وَ طَمَعاً وَ رَهْبَةً وَ رَغْبَةً وَ تَخَشُّعاً وَ تَمَلُّقاً وَ تَضَرُّعاً وَ إِلْحَاحاً وَ إِلْحَافاً رَهْبَةً وَ رَغْبَةً وَ

نہیں، تو وحدہ لاشریک ہے۔اے نہایت پاکیزہ، اے نہایت پاکیزہ، اے نہایت پاکیزہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے نہایت مہربان،

تَخَشُّعاً وَ تَمَلُّقاً وَ تَضَرُّعاً وَ إِلْحَاحاً وَ إِلْحَافاً خَاضِعاً لَكَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ يَا

اے نہایت مہربان، اے نہایت مہربان، اے رحم والے، اے رحم والے، اے رحم والے، اے رب، اے رب، اے رب! اے اللہ، اکیلے، یگانہ، بے نیاز، منفرد، کبیر

قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا

اور بلند و برتر! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے ان تمام اوصاف کے ذریعے جن کے ساتھ میں نے تجھے پکارا ہے اور ان تمام ناموں کے ذریعے

رَحِيمُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ أَعُوذُ بِكَ يَا اللهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْوِتْرُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَعَالِي وَ أَسْأَلُكَ

جنہوں نے تیرے عرش کے پایوں کو بھرا ہوا ہے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود بھیج اور میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، اپنا عظیم

بِجَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ وَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي تَمْلَأُ أَرْكَانَكَ كُلَّهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

فضل مجھ پر زیادہ فرما، ماہ رمضان، اس کے روزے، اس کی راتوں کی عبادت، اس کے فرائض، اس کے نوافل مجھ سے قبول فرما۔ مجھے بخش

اِغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَ تَقَبَّلْ مِنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ وَ صِيَامَهُ وَ

دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما۔ اس ماہ رمضان کو جس میں میں نے تیرے لیے روزے رکھے اور تیری عبادت کی ہے، میری زندگی کا

قِيَامَهُ وَ فَرْضَهُ وَ نَوَافِلَهُ وَ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ اعْفُ عَنِّي وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ صُمْتُهُ لَكَ

آخری رمضان قرار نہ دے۔ اس سے وداع دنیا سے میرا وداع قرار نہ دے۔ اے اللہ! اس ماہ میں اپنی عبادت کرنے والوں میں سے کسی کو جو تو

وَ عَبَدْتُكَ فِيهِ وَ لاَ تَجْعَلْ وَدَاعِي إِيَّاهُ وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا اَللَّهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

نے عطا و بخشش فرمائی ہے اس سے بہتر مجھے اپنی رحمت، مغفرت، رضا اور اپنی بارگاہ میں خشوع عنایت فرما۔ اے اللہ اس ماہ میں اپنے سے مانگنے

مَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ وَ خَشْيَتِكَ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِمَّنْ عَبَدَكَ فِيهِ اَللَّهُمَّ فَلاَ تَجْعَلْنِي

والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے قرار نہ دے اور مجھے ان میں شامل کر دے جنہیں تو نے اس ماہ میں جہنم کی آگ

أَخْسَرَ مَنْ سَأَلَكَ فِيهِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ أَعْتَقْتَهُ فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنَ النَّارِ وَ غَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

سے رہائی بخش دی ہے اور جس کے گزشتہ اور آئندہ کے تمام گناہ معاف کر دیئے ہیں اور جنہیں تو نے اس سے افضل و بہتر لازم جانا جس کی انہوں نے

ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ أَوْجَبْتَ لَهُ أَفْضَلَ مَا رَجَاكَ وَ أَمَّلَهُ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي

تجھ سے امید لگائی ہے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! مجھے بار بار اس کے روزے رکھنے اور اس میں اپنی عبادت نصیب فرما

الْعَوْدَ فِي صِيَامِهِ لَكَ وَ عِبَادَتِكَ فِيهِ وَ اجْعَلْنِي مِمَّنْ كَتَبْتَهُ فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

اور میرا شمار ان لوگوں میں فرما جن کا نام تو نے اس مہینے میں اپنے بیت الحرام کے حاجیوں میں لکھ دیا ہے، جن کا حج منظور ہے، ان کے گناہ بخش دیئے

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَغْفُورِ لَهُمْ ذَنْبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ عَمَلُهُمْ آمِينَ آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

گئے ہوں اور ان کے اعمال قبول شدہ ہیں۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار! قبول فرما، قبول فرما، قبول فرما۔ اے خدا! میرے کسی گناہ کو باقی نہ رکھ

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي فِيهِ ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا خَطِيئَةً إِلَّا مَحَوْتَهَا وَ لَا عَثْرَةً إِلَّا أَقَلْتَهَا وَ لَا دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَهُ

مگر یہ کہ اسے بخش دے، کسی خطا کو نہ رہنے دے مگر اسے محو کر دے، کسی لغزش کو نہ چھوڑ مگر اس سے درگزر فرما دے، کوئی قرض باقی نہ رہنے دے مگر

وَ لَا عَيْلَةً إِلَّا أَغْنَيْتَهَا وَ لَا هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَ لَا فَاقَةً إِلَّا سَدَدْتَهَا وَ لَا عُرْيَاناً إِلَّا كَسَوْتَهُ وَ لَا مَرَضاً إِلَّا

اسے ادا کر دے، تنگدستی کو باقی نہ رکھ مگر یہ کہ اس سے بے نیاز کر دے کوئی پریشانی باقی نہ رکھ مگر اسے دور کر دے، کسی فقر و فاقہ کو نہ رہنے دے مگر یہ کہ

شَفَيْتَهُ وَ لَا دَاءً إِلَّا أَذْهَبْتَهُ وَ لَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا عَلَى أَفْضَلِ أَمَلِي وَ

اسے برطرف کر دے، کسی برہنگی کو نہ چھوڑ مگر اس پر لباس پہنا دے، کوئی مرض نہ چھوڑ مگر اس سے شفا دے دے کوئی درد باقی نہ رہنے دے مگر اس کا

رَجَائِي فِيكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ لَا تُذِلَّنَا بَعْدَ إِذْ أَعْزَزْتَنَا وَ

مداوا کر دے، اور دنیا و آخرت کی کوئی حاجت نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے تجھ سے میری امید اور آرزو سے بھی بڑھ کر دے۔ اے سب سے زیادہ رحم

لَا تَضَعْنَا بَعْدَ إِذْ رَفَعْتَنَا وَ لَا تُهِنَّا بَعْدَ إِذْ أَكْرَمْتَنَا وَ لَا تُفْقِرْنَا بَعْدَ إِذْ أَغْنَيْتَنَا وَ لَا تَمْنَعْنَا بَعْدَ

کرنے والے۔ اے اللہ ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما، ہمیں عزت دینے کے بعد ذلیل وخوار نہ فرما، رفعت عطا کرنے کے

إِذْ أَعْطَيْتَنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا بَعْدَ إِذْ رَزَقْتَنَا وَ لَا تُغَيِّرْ شَيْئاً مِنْ نِعَمِكَ عَلَيْنَا وَ إِحْسَانِكَ إِلَيْنَا لِشَيْءٍ

بعد ہمیں پستیوں میں نہ دھکیل، عزت افزائی کے بعد ذلت سے دوچار نہ فرما، دولتمندی و تونگری کے بعد محتاج نہ کر، ہمیں عطا کرنے کے بعد (نعمتوں

كَانَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَ لَا لِمَا هُوَ كَائِنٌ مِنَّا فَإِنَّ فِي كَرَمِكَ وَ عَفْوِكَ وَ فَضْلِكَ سَعَةً لِمَغْفِرَةِ ذُنُوبِنَا فَاغْفِرْ

کو) نہ روک، ہمیں رزق دینے کے بعد محروم نہ کر اور ہم پر کی گئی اپنی نعمتوں اور احسانات کو ہم سے سرزد گناہوں یا جو آئندہ سرزد ہوں گے، کی وجہ

لَنَا وَ تَجَاوَزْ عَنَّا وَ لَا تُعَاقِبْنَا عَلَيْهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ أَكْرِمْنِي فِي مَجْلِسِي هٰذَا كَرَامَةً لَا

سے تبدیل نہ فرما کیونکہ تیرا کرم، تیری عفو و بخشش اور تیرا فضل ہمارے گناہوں کی بخشش سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ پس تو ہمیں معاف کر دے، ہم سے

تُهِينُنِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ أَعِزَّنِي عِزّاً لَا تُذِلُّنِي بَعْدَهُ أَبَداً وَ عَافِنِي عَافِيَةً لَا تَبْتَلِينِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ

درگزر فرما اور ان پر ہمیں سزا نہ دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! اس نشست میں مجھے ایسی عزت و شرف عطا فرما جس کے

ارْفَعْنِي رِفْعَةً لَا تَضَعُنِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ اصْرِفْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَ شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَ

بعد مجھے ذلیل وخوار نہ کر، ایسی عافیت سے سرفراز فرما جس کے بعد کبھی مصیبت میں گرفتار نہ کر، ایسی رفعت و بلندی عطا کر جس کے بعد کبھی پستی میں نہ

شَرَّ كُلِّ قَرِيبٍ أَوْ بَعِيدٍ وَ شَرَّ كُلِّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ وَ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى

بھیج۔ مجھ سے ہر سرکش شیطان کی برائی، ہر ظالم و جابر کی برائی، ہر قریب اور دور کی برائی۔ ہر چھوٹے بڑے کی برائی اور ہر جاندار جس کی پیشانی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ تَرَحٍ أَوْ مَرَحٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ

تیرے قبضہ قدرت میں ہے، کی برائی کو دور فرما، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ اے خدا! میرے دل میں جو شک یا شبہہ یا انکار یا مایوسی

(۱) دیکھیں: مصباح المتہجد، ص ۶۳۶ تا ۶۴۲۔

فَرَحٍ أَوْ خُيَلاءَ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ مَعْصِيَةٍ أَوْ شَيْءٍ لاَ تُحِبُّ

یا خوشی یا ضرورت سے زیادہ خوشحالی یا لاپرواہی یا سرور یا غرور یا ریا کاری یا دکھاوا یا شقاوت یا نفاق یا کفر یا فسق یا نافرمانی ہے یا ہر وہ چیز جو تجھے

عَلَيْهِ وَلِيّاً لَكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تَمْحُوَهُ مِنْ قَلْبِي وَ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَاناً بِكَ وَ رِضًا بِقَضَائِكَ وَ وَفَاءً

پسند نہیں کہ وہ تیرے دوست کے اندر موجود ہو؛ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ ان سب کو میرے دل سے محو کردے اور ان کی جگہ تجھ پر ایمان،

بِعَهْدِكَ وَ وَجَلاً مِنْكَ وَ زُهْداً فِي الدُّنْيَا وَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ وَ ثِقَةً بِكَ وَ طُمَأْنِينَةً إِلَيْكَ وَ تَوْبَةً

تیری تقدیر پر رضایت، تیرے عہد کی تکمیل، تجھ سے خوف، دنیا سے بے رغبتی، جو تیرے پاس ہے اس سے رغبت، تجھ پر بھروسہ اور اطمینان، تیری

نَصُوحاً إِلَيْكَ اَللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ بَلَّغْتَنَاهُ وَ إِلاَّ فَأَخِّرْ آجَالَنَا إِلَى قَابِلٍ حَتَّى تُبَلِّغَنَاهُ فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ

بارگاہ میں خالص توبہ نصیب فرما۔ اے اللہ اگر تو نے ہمیں آئندہ ماہ رمضان نصیب فرمایا (تو بہتر) بصورت دیگر ہماری موت کو آئندہ سال تک مؤخر

عَافِيَةٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً

فرما یہاں تک کہ اپنی جانب سے راحت اور عافیت کے ساتھ اس تک ہمیں پہنچا دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اللہ، محمدؐ اور ان کی

طَيِّباً وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔ ①

آلؑ پر بہت زیادہ درود بھیجے اور ان پر اللہ کی رحمتیں اور برکات ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات کو الوداع کرے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِن صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ اس رات کی صبح ہو جائے

وَقَدْ غَفَرْتَ لِي۔

لیکن تو نے مجھے بخش دیا نہ ہو۔

جو شخص ان کلمات کے کیساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

ماہ رمضان سے وداع کی ایک اور دعا جو دعاؤں کی کتب میں موجود ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لاَ يُدْرِكُ الْعُلَمَاءُ عِلْمَهُ وَ لاَ يَسْتَخِفُّ الْجُهَّالُ حِلْمَهُ وَ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کے علم کا اندازہ علما نہیں لگا سکتے نہ جاہل اور نادان اس کی بردباری کو کم کر سکتے ہیں

لاَ يُحْسِنُ الْخَلاَئِقُ وَصْفَهُ وَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ مَا فِي الصُّدُورِ خَلَقَ خَلْقَهُ مِنْ غَيْرِ أَصْلٍ وَ لاَ مِثَالٍ بِلاَ

اور نہ ہی مخلوق اس کی توصیف کا حق ادا کر سکتی ہے۔ اس سے مخفی نہیں ہے جو سینوں میں ہے۔ اس نے اپنی مخلوق کو کسی بنیاد، نمونے، تھکاوٹ اکتاہٹ اور سیکھے بغیر

تَعَبٍ وَ لاَ نَصَبٍ وَ لاَ تَعْلِيمٍ وَ رَفَعَ السَّمَاوَاتِ لَمَوْطُودَاتٍ بِلاَ أَصْحَابٍ وَ لاَ أَعْوَانٍ وَ بَسَطَ الْأَرْضَ

خلق فرمایا ہے،اس نے محکم اور استوار آسمانوں کو ساتھیوں اور مددگاروں کے بغیر اٹھایا ہے اور زمین کو فضا میں بغیر ستونوں کے بچھایا ہے۔وہ سیکھے بغیر علم رکھتا ہے

عَلَى الْهَوَاءِ بِغَيْرِ أَرْكَانٍ عَلِمَ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ وَ خَلَقَ بِلاَ مِثَالٍ عِلْمُهُ بِخَلْقِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَوِّنَهُمْ كَعِلْمِهِ

اور اس نے نمونے کے بغیر پیدا کیا ہے۔اپنی مخلوقات کے بارے میں ان کی پیدائش سے پہلے اس کا علم ان کی پیدائش کے بعد کی طرح ہے۔اس نے مخلوقات

بِهِمْ بَعْدَ تَكْوِينِهِ لَهُمْ لَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ لِتَشْدِيدِ سُلْطَانٍ وَ لاَ لِخَوْفٍ مِنْ زَوَالٍ وَ لاَ نُقْصَانٍ وَ لاَ

کو اپنے تسلط کو مضبوط اور قائم کرنے کے لیے خلق نہیں کیا، نہ ہی انہیں زوال اور کمی کے ڈر سے پیدا کیا ہے۔اس نے مخلوق کی خلقت میں نہ اپنے مدمقابل سے

اِسْتَعَانَ بِخَلْقِهِ عَلَى ضِدٍّ مُكَابِرٍ وَ لاَ نِدٍّ مُثَاوِرٍ مَا لِسُلْطَانِهِ حَدٌّ وَ لاَ لِمُلْكِهِ نَفَادٌ تَقَدَّسَ بِنُورِ

مدد لی ہے اور نہ اپنے جیسے سے مشورہ کیا ہے۔نہ اس کی سلطنت کی کوئی حد ہے اور نہ اس کی بادشاہی کو زوال ہے۔وہ اپنے پاکیزگی کے نور سے پاک و پاکیزہ

قُدْسِهِ دَنَا فَعِلاً وَ عَلاَ فَدَنَا فَلَهُ الْحَمْدُ حَمْداً يَنْتَهِي مِنْ سَمَائِهِ إِلَى مَا لاَ نِهَايَةَ لَهُ فِي اِعْتِلاَئِهِ

ہے،وہ نزدیک ہے پس بلند و برتر ہے اور بلند و بالا ہے لھذا قریب ہے،اسی کے لیے ایسی حمد و ثناء ہے جو بلندیوں کے اعتبار سے آسمانوں سے اوپر لامتناہی

حُسْنَ فَعَالُهُ وَ عَظُمَ جَلاَلُهُ وَ أُوضِحَ بُرْهَانُهُ فَلَهُ الْحَمْدُ زِنَةَ الْجِبَالِ ثِقْلاً وَ عَدَدَ الْمَاءِ وَ الثَّرَى وَ

بلندی تک ہے،اس کے کام نہایت اچھے،شان و شوکت نہایت عظیم ہے اور اس کے دلائل و براہین واضح ہیں۔اس کے لیے پہاڑوں کے وزن،پانی کے

عَدَدَ مَا يُرَى وَ مَا لاَ يُرَى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَانَ إِذْ لَمْ تَكُنْ أَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَ لاَ سَمَاءٌ مَبْنِيَّةٌ وَ لاَ

قطروں،اور خاک کے ذروں اور مرئی اور نامرئی چیزوں کی تعداد کے برابر حمد و ستائش ہے۔تمام تعریفیں ہیں اس اللہ کے لیے جب یہ زمین نہیں بچھائی گئی

جِبَالٌ مُرْسِيَةٌ وَ لاَ شَمْسٌ تَجْرِي وَ لاَ قَمَرٌ يَسْرِي وَ لاَ لَيْلٌ يُدْجِي وَ لاَ نَهَارٌ يُضْحِي اِكْتَفَى بِحَمْدِهِ

تھی،آسمان کا شامیانہ نہیں لگایا تھا،پہاڑوں کو نہیں گاڑا گیا تھا،سورج کو نہیں چلایا گیا تھا چاند کو متحرک نہیں کیا گیا تھا،رات کو تاریک نہیں کیا گیا تھا اور دن کو روشنی

عَنْ حَمْدِ غَيْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَفَرَّدَ بِالْحَمْدِ وَ دَعَا بِهِ فَهُوَ وَلِيُّ الْحَمْدِ وَ مُنْشِئُهُ وَ خَالِقُهُ وَ

نہیں دی گئی تھی تو اس نے اپنی حمد و ستائش پر اکتفا کیا اور غیر کی حمد و ثنا سے بے نیاز ہوا۔حمد و ثنا اللہ کے لیے جس نے تنہا اپنی حمد فرمائی اور اس کی دعوت دی پس وہ

وَاهِبُهُ مَلَكَ فَقَهَرَ وَ حَكَمَ فَعَدَلَ وَ أَضَاءَ فَاسْتَنَارَ هُوَ كَهْفُ الْحَمْدِ وَ قَرَارُهُ وَ مِنْهُ مُبْتَدَاهُ وَ إِلَيْهِ

حمد کا وارث و سرپرست ہے،اس کا موجد ہے،اس کا خالق ہے اور اسے عطا کرنے والا ہے۔وہ بادشاہ ہوا اور غلبہ پایا،فیصلہ کیا اور عدل کیا،روشن کیا اور منور کیا۔وہ

مُنْتَهَاهُ اِسْتَخْلَصَ الْحَمْدَ لِنَفْسِهِ وَ رَضِيَ بِهِ مِمَّنْ حَمِدَهُ فَهُوَ الْوَاحِدُ بِلاَ نِسْبَةٍ الدَّائِمُ بِلاَ مُدَّةٍ

حمد و تعریف کی پناہ گاہ اور ٹھکانہ ہے اس کا آغاز اسی سے ہے اور اس کا اختتام بھی اسی پر ہے۔حمد و ستائش کو اس نے اپنے لیے خالص فرمایا ہے اپنی حمد کرنے

اَلْمُنْفَرِدُ بِالْقُوَّةِ الْمُتَوَحِّدُ بِالْقُدْرَةِ لَمْ يَزَلْ مُلْكُهُ عَظِيماً وَ مِنْهُ قَدِيماً وَ قَوْلُهُ رَحِيماً وَ أَسْمَاؤُهُ ظَاهِرَةٌ

والوں سے اپنی حمد سے راضی ہوا۔وہ بغیر نسبت کے یگانہ ہے،وہ دائم ہے بغیر مدت کے،قوت کے لحاظ سے یکتا ہے،قدرت کے اعتبار سے منفرد ہے،اس کی

رَضِيَ مِنْ عِبَادِهِ بَعْدَ الصُّنْعِ أَنْ قَالُوا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ الْحَمْدُ مِثْلَ جَمِيعِ مَا خَلَقَ وَ

بادشاہی ازل سے عظیم ہے اور اس کی عطا و بخشش قدیم ہے،اس کی بات مہربان ہے،اس کے نام ظاہر ہیں۔خلقت کے بعد وہ اپنے بندوں سے اس بات پر

زِنَتَهُ وَ أَضْعَافَ ذَلِكَ أَضْعَافاً لاَ تُحْصَى عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ وَ عَلَى مَا هَدَانَا وَ آتَانَا وَ قَوَّانَا بِمَنِّهِ عَلَى

راضی ہے کہ وہ کہیں: حمد وثنا ہے تمام جہانوں کے رب کے لیے۔ حمد ہے اللہ کے لیے اس کی تمام مخلوق اور اس کے وزن کے برابر، اس سے بھی کئی گناہ زیادہ جس

صِيَامِ شَهْرِنَا هَذَا وَ مَنَّ عَلَيْنَا بِقِيَامِ بَعْضِ لَيْلِهِ وَ آتَانَا مَا لَمْ نَسْتَأْهِلْهُ وَ لَمْ نَسْتَوْجِبْهُ

کو شمار نہ کیا جاسکے؛ اس کی تمام نعمتوں پر، ہمیں ہدایت دینے پر، ہمیں عطا کرنے پر اور اپنے احسان سے اس ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت دینے پر اور رات

بِأَعْمَالِنَا فَلَكَ الْحَمْدُ اَللَّهُمَّ رَبَّنَا فَأَنْتَ مَنَنْتَ عَلَيْنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا بِتَرْكِ لَذَّاتِنَا وَ اِجْتِنَابِ

کے بعض حصے میں عبادت کی توفیق دینے پر اور جو اس نے ہم پر عطا و بخشش کی جس کے ہم اپنے اعمال کی بنا پر اہل اور مستحق نہ تھے۔ پس حمد تیرے ہی لیے

شَهَوَاتِنَا وَ ذَلِكَ مِنْ مَنِّكَ عَلَيْنَا لاَ مِنْ مَنِّنَا عَلَيْكَ رَبَّنَا فَلَيْسَ أَعْظَمُ الْأَمْرَيْنِ عَلَيْنَا نُحُولَ

ہے۔ اے اللہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر احسان فرمایا کہ اس مہینے میں ہمیں لذتیں ترک کرنے اور اپنی نفسانی خواہشات کو چھوڑنے کی توفیق دی اور ایسا

أَجْسَامِنَا وَ نَصَبَ أَبْدَانِنَا وَ لَكِنْ أَعْظَمُ الْأَمْرَيْنِ وَ أَجَلُّ الْمَصَائِبِ عِنْدَنَا أَنْ خَرَجْنَا مِنْ شَهْرِنَا

ہم پر صرف تیرے منت واحسان سے ہوا ہے اس میں ہمارا تجھ پر کوئی احسان نہیں ہے۔ اے ہمارے رب! دو کاموں میں سے سب سے بڑا کام جسموں کی

هَذَا مُحْتَقِبِينَ الْخَيْبَةَ مَحْرُومِينَ قَدْ خَابَ طَمَعُنَا وَ كَذَبَ ظَنُّنَا فَيَا مَنْ لَهُ صُمْنَا وَ وَعْدَهُ

کمزوری اور بدنوں کی تھکاوٹ و تکلیف نہیں ہے بلکہ سب سے بڑا کام اور سخت ترین مصیبت ہمارے لیے یہ ہے کہ ہم اس مہینے سے محروم باہر نکلیں اس حال

صَدَّقْنَا وَ أَمْرَهُ اِتَّبَعْنَا وَ إِلَيْهِ رَغِبْنَا لاَ تَجْعَلِ الْحِرْمَانَ حَظَّنَا وَ لاَ الْخَيْبَةَ جَزَاءَنَا فَإِنَّكَ إِنْ

میں کہ ہماری امیدوں پر پانی پھر چکا ہو اور ہمارا گمان غلط ثابت ہو۔ پس اے وہ خدا جس کے لیے ہم نے روزے رکھے، جس کے وعدے کو ہم نے سچا جانا، جس

حَرَمْتَنَا فَأَهْلُ ذَلِكَ نَحْنُ لِسُوءِ صَنِيعِنَا وَ كَثْرَةِ خَطَايَانَا وَ إِنْ تَعْفُ عَنَّا رَبَّنَا وَ تَقْضِ حَوَائِجَنَا

کے حکم کی ہم نے تعمیل کی، جس کی طرف ہم راغب ہوئے! محرومی ہمارا حصہ قرار نہ دے، ناامیدی ہماری جزا قرار نہ دے کیونکہ اگر تو ہمیں محروم کر دے تو ہم اپنے

فَأَنْتَ أَهْلُ ذَلِكَ مَوْلاَنَا فَطَالَمَا بِالْعَفْوِ عِنْدَ الذُّنُوبِ اِسْتَقْبَلْتَنَا وَ بِالرَّحْمَةِ لَدَى اِسْتِيجَابِ

برے کرتوتوں اور خطاؤں کی کثرت کی بنا پر اس کے اہل اور مستحق ہیں اور اے ہمارے رب اگر تو ہمیں معاف کر دے اور ہماری حاجتیں پوری کر دے تو اے

عُقُوبَتِكَ أَدْرَكْتَنَا وَ بِالتَّجَاوُزِ وَ السَّتْرِ عِنْدَ اِرْتِكَابِ مَعَاصِيكَ كَافَيْتَنَا وَ بِالضَّعْفِ وَ الْوَهْنِ وَ

ہمارے مولیٰ تو یہ تیرے شایان شان ہے کیونکہ کتنے ہمارے گناہ ایسے ہیں جن کا تو نے اپنی عفو و بخشش سے استقبال کیا اور جب ہم تیری سزا کے مستحق قرار پا

كَثْرَةِ الذُّنُوبِ وَ الْعَوْدِ فِيهَا عَرَّفْتَنَا وَ بِالتَّجَاوُزِ وَ الْعَفْوِ عَرَّفْنَاكَ رَبَّنَا فَمُنَّ عَلَيْنَا بِعَفْوِكَ يَا كَرِيمُ

چکے تھے تو نے اپنی رحمت کے دامن میں ہمیں جگہ دے دی، تیری نافرمانی کے موقع پر تو نے درگزر اور پردہ پوشی سے ہمیں سنبھال لیا، تو نے کمزوری، سستی،

فَقَدْ عَظُمَتْ مُصِيبَتُنَا وَ كَثُرَ أَسَفُنَا عَلَى مُفَارَقَةِ شَهْرٍ كَبُرَ فِيهِ أَمَلُنَا قَدْ خَفِيَ عَلَيْنَا عَلَى أَيِّ

گناہوں کی کثرت اور ان کی طرف بازگشت سے ہمیں اپنی پہچان کروائی اور ہم نے عفو و درگزر کے ذریعے تجھے پہچانا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم پر اپنی عفو و

الْحَالاَتِ فَارَقْنَا وَ بِأَيِّ الزَّادِ مِنْهُ خَرَجْنَا أَ بِاحْتِقَابِ الْخَيْبَةِ لِسُوءِ صَنِيعِنَا أَمْ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ

بخشش سے احسان فرما اے کریم! یقیناً ہماری مصیبت بہت بڑی ہے، اس ماہ کی جدائی پر ہمارا افسوس بہت زیادہ ہو چکا ہے، اس میں ہماری آرزوئیں بہت

بِمَنِّكَ مَوْلاَنَا وَ سَيِّدَنَا فَعَلَى شَهْرِ صَوْمِنَا الْعَظِيمِ فِيهِ رَجَاؤُنَا السَّلاَمُ فَلَوْ عَقَلْنَا مُصِيبَتَنَا

بڑی تھیں اور ہم پر یہ بات مخفی ہے کہ یہ ماہ کس حال میں ہم سے جدا ہوا ہے اور ہم کیا سرمایہ لے کر اس سے خارج ہوئے ہیں؛ کیا اپنے برے اعمال کی وجہ سے

لِمُفَارَقَةِ شَهْرِ أَيَّامِ صَوْمِنَا عَلَى ضَعْفِ اجْتِهَادِنَا فِيهِ لاَشْتَدَّ لِذَلِكَ حُزْنُنَا وَ عَظُمَ عَلَى مَا فَاتَنَا

محرومی کے ساتھ نکلے یا پھر تیرے احسان سے فراوان عطاؤں کے ساتھ نکلے ہیں، ہمارے مولیٰ اور ہمارے آقا! پس ہمارے اس عظیم ماہ رمضان پر سلام جس

فِيهِ مِنَ الاِجْتِهَادِ تَلَهُّفُنَا اَللَّهُمَّ فَاجْعَلْ عِوَضَنَا مِنْ شَهْرِ صَوْمِنَا مَغْفِرَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ رَبَّنَا وَإِنْ

میں ہماری امیدیں تھیں۔ پس اگر ہم اس ماہ میں اپنی سعی وکوشش میں کوتاہی کے علاوہ روزوں کے مہینے سے جدائی کی مصیبت کو سمجھ لیں تو ہمارا غم واندوہ بہت

كُنْتَ رَحِمْتَنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا فَذَلِكَ ظَنُّنَا وَ أَمَلُنَا وَ تِلْكَ حَاجَتُنَا فَازْدَدْ عَنَّا رِضاً وَإِنْ كُنَّا حُرِمْنَا

بڑھ جائے گا اور اس میں کوشش نہ کرنے پر بہت زیادہ حسرت اور افسوس کریں گے۔ اے اللہ! ہمارے اس روزوں کے مہینہ کا ہمارا بدلہ اپنی مغفرت اور اپنی

ذَلِكَ بِذُنُوبِنَا فَمِنَ الْآنَ رَبَّنَا لاَ تُفَرِّقْ جَمَاعَتَنَا حَتَّى تَشْهَدَ لَنَا بِعِتْقِنَا وَ تُعْطِيَنَا فَوْقَ أَمَلِنَا وَ

رحمت قرار دے۔ اے ہمارے رب! اگر تو نے ہمارے اس مہینے میں ہم پر رحم فرمایا تو یہی ہمارا گمان ہے اور یہی ہماری امید ہے اور یہی ہماری حاجت ہے پس

تَزِيدَنَا فَوْقَ طَلِبَتِنَا وَ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هَذَا أَمَاناً لَنَا مِنْ عَذَابِكَ وَ عِصْمَةً لَنَا مَا أَبْقَيْتَنَا وَإِنْ أَنْتَ

ہم پر اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو نے ہمارے گناہوں کے سبب اس سے ہمیں محروم رکھا تو پھر اے ہمارے رب ابھی ہماری جماعت کو اس وقت تک

بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ أَيْضاً فَبَلِّغْنَا غَيْرَ عَائِدِينَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَكْرَهُ وَ لاَ مُخَالِفِينَ لِشَيْءٍ مِمَّا تُحِبُّ

منتشر نہ فرما جب تک کہ تو ہمیں ہماری (جہنم سے) آزادی کی سند عطا نہ کر دے، ہماری امیدوں سے زیادہ ہمیں عطا نہ کر دے اور ہمارے مانگے گئے سے

ثُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَ اجْعَلْنَا أَسْعَدَ أَهْلِهِ بِهِ وَإِنْ أَتَتْ آجَالُنَا دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلِ الْجَنَّةَ مُنْقَلَبَنَا وَ

زیادہ ہمیں نہ عطا کر دے۔ اس مہینے کو ہمارے لیے اپنے عذاب سے امان قرار دے، جب تک زندہ رہیں گناہوں سے ڈھال قرار دے اور اگر تو نے آئندہ ماہ

مَصِيرَنَا وَ اجْعَلْ شَهْرَنَا هَذَا أَمَاناً لَنَا مِنْ أَهْوَالِ مَا نَرِدُ عَلَيْهِ وَ اجْعَلْ خُرُوجَنَا إِلَى عِيدِنَا وَ

رمضان ہمیں نصیب کیا تو پھر ہمیں اپنے ناپسندیدہ اعمال کا دوبارہ ارتکاب اور جو چیزیں تیری محبوب ہیں ان کی مخالفت کے بغیر نصیب فرما، پھر اس میں تو ہمیں

مُصَلاَّنَا وَ مُجْتَمَعِنَا خُرُوجاً مِنْ جَمِيعِ ذُنُوبِنَا وَ وُلُوجاً فِي سَابِغَاتِ رَحْمَتِكَ وَ اجْعَلْنَا أَوْجَهَ مَنْ

برکت عطا فرما اور ہمیں اس کے ذریعے سعادت مند قرار دے اور اگر اس کے آنے سے پہلے ہمیں موت آ جائے تو جنت کو ہماری بازگشت کا مقام اور ہمارا ٹھکانہ

تَوَجَّهَ إِلَيْكَ وَ أَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَ أَنْجَحَ مَنْ سَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَ اقْلِبْنَا مِنْ

قرار دے۔ ہمارے اس ماہ کو ہم پر آنے والے تمام خطرات سے امان قرار دے۔ ہمارا عیدگاہوں کی طرف نکلنا اور وہاں پر ہمارے اجتماع کو ہمارے تمام

مُصَلاَّنَا وَ قَدْ غَفَرْتَ لَنَا مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَ عَصَمْتَنَا فِي بَقِيَّةِ أَعْمَارِنَا وَ أَسْعَفْتَنَا بِحَوَائِجِنَا وَ

گناہوں سے نکلنا قرار دے اور اپنی وسیع وعریض رحمت میں داخلہ قرار دے اور تیری طرف توجہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ متوجہ اور تیرے قرب کے

أَعْطَيْتَنَا جَمِيعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا ثُمَّ لاَ تُعِدْنَا فِي ذَنْبٍ وَ لاَ مَعْصِيَةٍ أَبَداً وَ لاَ تُطْعِمْنَا رِزْقاً

چاہنے والوں میں سب سے قریب بنا دے۔ جنہوں نے تجھ سے مانگا اور تو نے عطا کیا، تجھ سے دعا کی اور تو نے قبول فرمائی ان میں سب سے زیادہ کامیاب قرار

تَكْرَهُهُ أَبَداً وَ اجْعَلْ لَنَا فِي الْحَلاَلِ مَفْسَحاً وَ مُتَّسَعاً اَللّٰهُمَّ وَ نَبِيَّكَ الْمُجِيبَ الْمُكَرَّمَ الرَّاسِخَ لَهُ

دے۔ہمیں عیدگاہ سے اس حال میں پلٹا کہ تو نے ہمارے گزشتہ گناہوں کو معاف کر دیا ہو اور باقی عمر میں ان سے بچنے کی ضمانت دی ہو، ہماری حاجتوں کو پورا کر

فِي قُلُوبِ أُمَّتِهِ خَالِصَ الْمَحَبَّةِ لِصَفْوِ نَصِيحَتِهِ لَهُمْ وَ شِدَّةِ شَفَقَتِهِ عَلَيْهِمْ وَ لِتَبْلِيغِهِ رِسَالاَتِكَ وَ

دیا ہو اور دنیا و آخرت کی تمام خیر و بھلائی ہمیں بخش دی ہو پھر کبھی بھی ہمیں گناہ اور معصیت کی طرف نہ لوٹانا، ایسا رزق کبھی نہ کھلانا جو تجھے ناپسند ہو اور حلال میں

صَبْرِهِ فِي ذَاتِكَ وَ تَحَنُّنِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنْ عِبَادِكَ فَاجْزِهِ اَللّٰهُمَّ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيّاً عَنْ

ہمارے لیے کشادگی اور وسعت قرار دے۔اے اللہ! اپنے مقبول، گرامی قدر نبیؐ جن کی خالص محبت امت کے دلوں میں راسخ ہے کو اجر دے ان کی امت

أُمَّتِهِ وَ صَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ أَنْتَ وَ مَلاَئِكَتُكَ وَ ارْفَعْهُ إِلَى أَعْلَى الدَّرَجِ وَ أَشْرَفِ

کے لیے خیر خواہی، امت پر ان کی بہت زیادہ شفقت، تیرے پیغامات ان تک پہچانے اور تیری خاطر صبر کرنے اور تیرے بندوں میں سے مؤمنین پر مہربانی

الْغُرَفِ حَيْثُ يَغْبِطُهُ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ وَ نَضِّرْ وُجُوهَنَا بِالنَّظَرِ إِلَيْهِ فِي جِنَانِكَ وَ أَقِرَّ أَعْيُنَنَا وَ

اور محبت کی بنا پر جزا عطا فرما، اے اللہ! ایک امت کی جانب سے نبی کی جو جزا ہے ہماری طرف سے اس سے بہتر انہیں جزا عطا فرما۔اے خدا تو اور تیرے فرشتے

أَنِلْنَا مِنْ حَوْضِهِ رَيّاً لاَ ظَمَأَ بَعْدَهُ وَ لاَ شَقَاءَ وَ بَلِّغْ رُوحَهُ مِنْكَ تَحِيَّةً وَ سَلاَماً مِنَّا مُسْتَشْهِداً لَهُ

ان پر تیرے پورے کلمات کی تعداد کے برابر درود بھیجیں، انہیں عالی ترین درجات عطا فرما، معزز ترین حجرے عطا فرما جن پر اگلے پچھلے لوگ رشک کریں۔اپنی

بِالْبَلاَغِ وَ النَّصِيحَةِ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ بَلِّغْ أَرْوَاحَهُمْ مِنَّا السَّلاَمَ وَ

جنتوں میں ان کے دیدار سے ہمارے چہروں کو پر مسرت فرما اور ہماری آنکھوں کو ٹھنڈا فرما، ان کے حوض سے ایسا سیراب فرما کہ اس کے بعد کبھی تشنگی اور بدبختی نہ ہو

شَهَادَتَنَا لَهُمْ بِالنَّصِيحَةِ وَ الْبَلاَغِ وَ صَلِّ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ اجْزِ نَبِيَّنَا عَنَّا أَفْضَلَ الْجَزَاءِ

اور اپنی بارگاہ سے ان کی روح اطہر تک ہماری طرف سے درود و سلام پہنچا دے۔ہم ان کی تبلیغ اور وعظ و نصیحت کی گواہی دیتے ہیں۔اے اللہ! اپنے تمام انبیاء اور

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِمَنْ وَلَدَنَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ وَ أَدْخِلْ عَلَى

رسولوں پر درود بھیج اور ان کی ارواح تک ہمارے سلام، ان کی خیر خواہی اور تبلیغ پر ہماری گواہی پہنچا دے اور اپنے سب فرشتوں پر درود بھیج اور ہماری طرف سے

أَسْلاَفِنَا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ الرَّوْحَ وَ الرَّحْمَةَ وَ الضِّيَاءَ وَ الْمَغْفِرَةَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ جُيُوشَ الْمُسْلِمِينَ وَ

ہمارے نبی کو بہترین جزا عطا فرما اے اللہ! ہماری اور جنہوں نے ہمیں جنا، ان زندہ یا مردہ مؤمنین اور مؤمنات کی مغفرت فرما، ہمارے اہل ایمان اسلاف پر

اسْتَنْقِذْ أُسَارَاهُمْ وَ اجْعَلْ جَائِزَتَكَ لَهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ اَللّٰهُمَّ اطْوِ لِحُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ عُمَّارِهِ

آسودگی، راحت، روشنی اور مغفرت نچھاور فرما۔اے اللہ مسلمانوں کے لشکر کی نصرت فرما، ان کے اسیروں کو رہائی عطا فرما اور ان کے لیے انعامات نعمتوں والی جنتیں

الْبُعْدَ وَ سَهِّلْ لَهُمُ الْحَزْنَ وَ ارْجِعْهُمْ غَانِمِينَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ مَغْفُوراً لَهُمْ كُلُّ ذَنْبٍ وَ مَنْ أَوْجَبْتَ عَلَيْهِ

قرار دے۔اے میرے خدا! اپنے محترم گھر کا حج اور عمرہ کرنے والوں کی دوری کو سمیٹ دے، ان کی مشکل کو آسان کر دے اور انہیں ہر نیکی سے وافر حصہ پانے

الْحَجَّ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فَيَسِّرْ لَهُ ذٰلِكَ وَ اقْضِ عَنْهُ فَرِيضَتَكَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنْهُ

کے ساتھ اور ان کے تمام گناہوں کی مغفرت کے ساتھ انہیں واپس پلٹا۔امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے جس پر حج واجب ہے اس کی ادائیگی اس پر سہل فرما، اپنا فریضہ

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ وَ فَرِّجْ عَنْ مَكْرُوبِي أُمَّةِ أَحْمَدَ وَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ فِي غَمٍّ أَوْ هَمٍّ أَوْ ضَنْكٍ أَوْ

ان سے ادا کردے اور اسے ان سے قبول فرما، آمین اے عالمین کے رب۔ اے اللہ حضرت احمد کی امت کے پریشان حال کی پریشانی کو دور فرما، اس امت کے جو

مَرَضٍ فَفَرِّجْ عَنْهُ وَ أَعْظِمْ أَجْرَهُ اَللَّهُمَّ وَ كَمَا سَأَلْتُكَ فَافْعَلْ ذَلِكَ بِنَا وَ بِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

افراد بھی غم و پریشانی، تنگدستی اور بیماری میں مبتلا ہیں انہیں اس سے خلاصی عطا فرما اور انہیں بڑا اجر عطا فرما۔ اے اللہ جس طرح میں نے تجھ سے مانگا اسی طرح تو مجھ

الْمُؤْمِنَاتِ وَ أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِهِمْ وَ أَشْرِكْهُمْ فِي صَالِحِ دُعَائِنَا اَللَّهُمَّ اجْعَلْ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ

سے اور تمام مؤمنین اور مؤمنات سے سلوک فرما، ہمیں ان کی نیک دعاؤں میں شریک کردے اور انہیں ہماری نیک دعاؤں میں شامل کردے۔ خدایا! ہمیں ایک

بَرَكَةً اَللَّهُمَّ وَ مَا سَأَلْنَاكَ أَوْ لَمْ نَسْأَلْكَ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرِ كُلِّهِ فَأَعْطِنَاهُ وَ مَا نَعُوذُ بِكَ مِنْهُ أَوْ لَمْ

دوسرے کے لیے بابرکت بنادے۔ اے اللہ! جو ہم نے تجھ سے مانگا ہے یا نہیں مانگ سکے وہ سب خیر و بھلائی ہمیں عطا فرما اور جس چیز سے ہم نے تجھ سے پناہ

نَعُذْ مِنْ جَمِيعِ الشَّرِّ كُلِّهِ فَأَعِذْنَا مِنْهُ بِرَحْمَتِكَ وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا

مانگی ہے یا نہیں مانگ سکے ان تمام کے شر اور برائی سے ہمیں اپنی رحمت سے پناہ عطا فرما، ہمیں دنیا کی نیکی اور آخرت کی نیکی مرحمت فرما، ہمیں دوزخ کے عذاب

عَذَابَ النَّارِ اَللَّهُمَّ وَ اجْمَعْ لَنَا خَيْرَ الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا وَ أَعِذْنَا مِنْ شَرِّهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! ہمیں آخرت اور دنیا کی تمام خیر و بھلائی عنایت فرما اور ان دونوں کی برائی سے پناہ عطا فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان سے رخصت ہونے کی ایک اور دعا جسے ہم نے سید رضی موسوی کے تحریر کردہ ایک قدیمی نسخے میں موجود پایا ہے:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيتَ بِهِ وَ أَرْضَى مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَ

اے اللہ! میں اس محبوب ترین دعا جو تجھ سے کی گئی ہے اور پسندیدہ ترین چیز جس کی بنا پر تو محمد اور ان کے اہلبیت علیہ وعلیہم السلام سے راضی ہوا کے

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَجْعَلْ آخِرَ وَدَاعِ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ

ذریعے تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو آنحضرت اور ان کی آل پر درود بھیج اور ماہ رمضان سے میری رخصتی کو میری دنیا سے رخصتی قرار نہ دے اور نہ

الدُّنْيَا وَ لَا وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ اجْعَلْهَا لِي خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ

ہی اپنی عبادت سے وداع قرار دے۔ اس میں مجھے شب قدر (کی فضیلت) نصیب فرما اور اسے میرے لیے ہزار مہینے سے افضل قرار دے علاوہ ازایں

تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَ الْإِجَابَةِ وَ الْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ۔

دوگنا اجر و ثواب، قبولیت اور گناہوں سے عفو، رب کی رضا کے ساتھ عطا فرما۔

اس دعا کے بعد ایک اور رخصت کی دعا:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُبْدِئَ الْبَدَايَا وَ يَا مُصَوِّرَ الْبَرَايَا وَ يَا خَالِقَ السَّمَاءِ وَ يَا إِلَهَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے موجودات کو پیدا کرنے والے اور اے مخلوقات کی صورتیں بنانے والے، اے آسمانوں کے

مَضَى وَ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَ سَطَحَ الْأَرْضَ وَ بِأَنَّكَ تَبْعَثُ أَرْوَاحَ أَهْلِ الْبَلَايَا بِقُدْرَتِكَ وَ

خالق، اے گزشتہ اور باقی رہ جانے والوں کے معبود، اے وہ خدا جس نے آسمانوں کو اٹھایا اور زمین کو بچھایا؛ بے شک تو اپنے کمزور بندوں اور

سُلْطَانِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ إِمَائِكَ الْأَذِلَّاءِ وَ بِأَنَّكَ تَبْعَثُ الْمَوْتَى وَ تُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَ تُحْيِي الْمَوْتَى وَ أَنْتَ

کنیزوں پر اپنے تسلط اور قدرت سے دنیا سے چلے جانی والی ارواح کو دوبارہ اٹھائے گا، بے شک تو مردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا، زندوں کو مردہ

رَبُّ الشِّعْرَى وَ مَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصَى وَ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تو ستارہ "شعریٰ" اور تیسرے بت "منات" کا رب ہے۔ محمد اور ان کے اہلبیت پر کنکریوں اور خاک کے ذرات کی تعداد

الثَّرَى وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَ ارْزُقْنِي بِمَنْزِلَتِهِ وَ

کے برابر درود بھیج۔ محمد اور اہلبیت محمد پر ایسی رحمت بھیج جو تیری خوشنودی کا باعث ہو۔ اس بابرکت مہینے میں آنحضرت اور ان کے اہلبیت کے مقام

مَنْزِلَتِهِمْ فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ النُّهَى وَ التُّقَى وَ الصَّبْرَ عَلَى الْبَلَاءِ وَ الْعَوْنَ عَلَى الْقَضَاءِ وَ

ومرتبے کے صدقے میں مجھے عقلمندی، تقویٰ، آزمائش پر صبر اور قضا (کے اجرا) میں مدد نصیب فرما، مجھے عافیت پانے والوں اور معاف شدہ لوگوں

اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْعَافِيَةِ وَ الْمُعَافَاةِ وَ هَبْ لِي يَقِينَ أَهْلِ التُّقَى وَ أَعْمَالَ أَهْلِ النُّهَى فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

میں قرار دے۔ مجھے متقی افراد جیسا یقین عطا فرما اور عقلمندوں جیسے اعمال کی توفیق عطا فرما بے شک مشکل کے وقت تو میری کمزوری سے آگاہ ہے

يَا إِلَهِي ضَعْفِي عِنْدَ الْبَلَاءِ فَاسْتَجِبْ لِي فِي شَهْرِكَ الَّذِي عَظَّمْتَ بَرَكَتَهُ الدُّعَاءَ وَ اجْعَلْنِي إِلَهِي فِي

اے میرے معبود! اس مہینے میں جس کی برکتوں کو تو نے عظیم بنایا ہے، میری دعا قبول فرما اور مجھے دین، دنیا اور آخرت میں ان کے ہمراہ قرار دے

الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ مَعَ مَنْ أَتَوَلَّى وَ أَتَوَالَى وَ لَا تُلْحِقْنِي بِمَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِ الْجُحُودِ فِي هَذِهِ

جن کو میں دوست رکھتا ہوں اور جن کی ولایت کا دم بھرتا ہوں اور مجھے اس دنیا میں کفر و انکار کرنے والوں کے ساتھ ملحق نہ فرما۔ مجھے ہر عافیت اور

الدُّنْيَا وَ اجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي كُلِّ عَافِيَةٍ وَ بَلَاءٍ وَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ

مصیبت میں اور ہر مشکل اور آسودگی میں محمد اور ان کے اہلبیت (علیہ وعلیہم السلام) کے ساتھ قرار دے۔ جس دن تو لوگوں کو محشور کرے گا اس دن

رَخَاءٍ وَ احْشُرْنِي مَعَهُمْ يَوْمَ يُحْشَرُ النَّاسُ ضُحًى وَ اصْرِفْ عَنِّي بِمَنْزِلَتِهِ وَ مَنْزِلَتِهِمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ وَ

تو مجھے محمدؐ و آل محمد کے ساتھ محشور فرما۔ ان کے مقام ومرتبے کے وسیلے سے مجھ سے آخرت کے عذاب، دنیا کی ذلت و رسوائی، ناداری، محتاجی اور

خِزْيَ الدُّنْيَا وَ فَقْرَهَا وَ فَاقَتَهَا وَ الْبَلَاءَ يَا مَوْلَايَاهْ يَا وَلِيَّ نِعْمَتَاهْ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّاهْ۔

مشکلات کو دور فرما۔ اے میرے مولیٰ اور اے میری نعمتوں کے مالک قبول فرما، قبول فرما اے میرے پروردگار!

پھر محمد اور ان کی اہلبیت (علیہ وعلیہم السلام) پر درود بھیجیں اور اپنی حاجات طلب کریں۔

ان شاءاللہ پوری ہوں گی۔

وداع ماہ رمضان کی ایک اور دعا جو دعاؤں کی کتب میں موجود ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى نِعَمِهِ الْمُتَظَاهِرَةِ وَ أَيَادِيهِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ عَلَى مَا أَوْلَانَا وَ خَصَّنَا بِكَرَامَتِهِ إِيَّانَا

حمد وثنا اللہ کے لیے ہے اس کی آشکار نعمتوں پر اور اس کی بہترین اور خوبصورت عطاؤں پر جو اس نے ہمیں بخشی ہیں اور جس اپنے فضل وکرم سے اس نے ہمیں

وَ فَضْلِهِ وَ عَلَى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيْنَا وَ تَصَرُّمِ شَهْرِنَا الْمُبَارَكِ مَقْضِيّاً عَنَّا افْتَرَضَ عَلَيْنَا مِنْ صِيَامِهِ

نوازا ہے اور ان نعامات پر جن سے اس نے ہمیں سرفراز فرمایا ہے۔ یہ ہمارا مبارک مہینہ اپنے اختتام کو پہنچا ہے اور ہم سے گزر گیا ہے جبکہ اس کے روزے اور

وَ قِيَامِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الَّذِينَ أَذْهَبْتَ عَنْهُمُ

راتوں کی عبادت ہم پر فرض تھی۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی پاک وطاہر آل پر درود بھیج اور انہیں پلیدی اور نجاست سے ایسا پاک رکھ جیسا

الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً وَ أَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا وَ أَنْ تَرْزُقَنَا مَا تُؤْتِينَا فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ وَ تُعْطِيَنَا مَا

پاک رکھنے کا حق ہے، اس ماہ کو ہم سے قبول فرما، اس میں مخصوص اجر وثواب ہمیں نصیب فرما اور جس ثواب کی ہمیں آرزو ہے اور جس کی ہم نے امید لگائی ہے وہ

أَمَّلْنَا وَ رَجَوْنَا فِيهِ مِنَ الثَّوَابِ وَ أَنْ تُزَكِّيَ أَعْمَالَنَا وَ تَتَقَبَّلَ إِحْسَانَنَا فَإِنَّكَ وَلِيُّ النِّعْمَةِ كُلِّهَا وَ إِلَيْكَ

بھی عطا فرما، ہمارے اعمال کو پاکیزہ فرما اور ہماری نیکیوں کو قبول فرما چنانچہ تو ہی تمام نعمتوں کا سرپرست ہے اور تیری طرف ہی رغبت ہے اپنے جود اور کرم کے

الرَّغْبَةُ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

صدقے میں۔ اے جہانوں کے پروردگار! ہماری دعا قبول فرما۔

مصنف فرماتے ہیں: جان لیجئے کہ آپ (قاری) نے ماہ رمضان کی کچھ دعاؤں میں یوں دعا کی ہے کہ اس کی جدائی اور فراق سے میں محزون ہوں اور اس کا فضل اور عطاؤں کے ہاتھ سے چلے جانے کا مجھے درد ہے۔ آپ سے اس دعویٰ کی دلیل اور ثبوت چاہیے اس طرح سے کہ آپ کے چہرے پر حزن وملال نمایاں ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کا آخری دن گفتار میں جھوٹ اور کردار میں کمی اور کوتاہی کے ساتھ تمام ہو۔ شیعہ امامیہ بلکہ امت محمدیہ کے فرائض میں سے ہے کہ ان اوقات میں تنہائی اور وحشت کا احساس کرے اور ان مواقع پر امام مہدی علیہ السلام کی حکومت کے ایام سے محرومی پر نہایت افسوس کا اظہار کرے جن کے ظہور کی بشارت اور وعدہ ان کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو دیا ہے۔ اگر وہ ظہور فرماتے تو مسلمان سعادت کے مقام تک پہنچتے اور یوں اللہ جل جلالہ انہیں پرخلوص اور باوفا دیکھے ان کے بادشاہوں کے بارے میں جو دنیا میں اور قیامت کے دن ان کی سعادت کا باعث ہیں اور وہ اس شعر کے مطلب کو اپنی زبان پر لائیں:

أُرَدِّدُ طَرْفِي فِي الدِّيَارِ فَلَا أَرَىٰ وجوه أَحِبَّائِي الَّذِينَ أُرِيدُ

میں دنیا میں جتنی بھی نظریں ادھر ادھر دوڑاتا ہوں میں جنہیں چاہتا ہوں وہ میرے دوست مجھے دکھائی نہیں دیتے۔

کیونکہ ان کے عدم ظہور کی مصیبت ماہ رمضان کے گزر جانے کی مصیبت سے کئی گنا زیادہ بڑی ہے۔ کیا اگر ان کا شفیق باپ یا پرخلوص ہمدرد بھائی یا نیک اور ہمدم بیٹا ان کے ہاتھ سے چلا جاتا تو وہ اس کی جدائی پر تنہائی اور گھبراہٹ اور ان کے نہ ہونے پر غم واندوہ

محسوس نہ کرتے؟ جبکہ ان کا فائدہ کہاں اور امام مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے فوائد و برکات کہاں؟! جو خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور نماز اور ولایت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے امام ہیں، بلا و مصیبت کے ٹالنے والے اور نیلگون آسمان کے نیچے تمام امور کی اصلاح کرنے والے ہیں۔

ماہ رمضان کی آخری رات اور سیرت امام زین العابدین علیہ السلام:

مناسب ہے کہ انسان کے مالک نعمت (اللہ تعالیٰ) کے آخری الطافات اور اس کی رحمت کی استدعا کے طور پر اس روایت کو ذکر کیا جائے جسے شیخ ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبری ؒ نے محمد بن عجلان کے ذریعے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے تھے: جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو علی بن حسین علیہما السلام اپنے کسی غلام اور کنیز کو نہیں مارتے تھے جب کوئی غلام یا کنیز غلطی یا گناہ کرتا تو اسے لکھ لیتے تھے کہ فلاں غلام یا فلاں کنیز نے فلاں دن یہ گناہ یا غلطی کی ہے لیکن اسے سزا نہیں دیتے تھے۔ اس طرح ان کی سزائیں جمع ہو جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ جب ماہ رمضان کی آخری رات آتی تو آنجناب ان سب کو بلاتے اور اپنے ارد گرد اکٹھا کر لیتے تھے پھر وہ رجسٹر کھول لیتے اور فرماتے اے فلاں تو نے یہ یہ غلطیاں کی ہیں لیکن میں نے تجھے سزا نہیں دی، کیا تجھے یاد ہے؟ وہ کہتا: ہاں اے رسول اللہ کے بیٹے۔ اسی طرح آخری فرد تک پہنچ جاتے اور ان سب سے اقرار لے لیتے۔ پھر خود ان کے درمیان کھڑے ہو جاتے اور ان سے کہتے کہ تم سب اونچی آواز میں کہو اے علی بن حسین! جس طرح تو نے ہمارے اعمال کو شمار کیا ہے اسی طرح آپ کے اعمال کو بھی آپ کے پروردگار نے شمار کیا ہے، اس کے پاس ایک کتاب ہے جو آپ کے خلاف حق اور سچ بولتی ہے جو بھی چھوٹا یا بڑا عمل آپ کرتے ہیں وہ سب اس کتاب میں موجود ہے اور اس میں ذرا سا عمل بھی لکھنے سے نہیں چھوٹا۔ جو آپ نے عمل کیا ہے وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے جس طرح ہم اپنا ہر عمل آپ کے سامنے حاضر پاتے ہیں ہمیں معاف کر دے اور ہم سے درگزر فرما جیسے آپ اپنے مالک سے معافی کی امید رکھتے ہیں جیسے آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا مالک آپ کو بخش دے اسی طرح آپ ہمیں بھی معاف کر دیں؛ آپ اسے اپنے اوپر رحم کرنے والا، مہربان اور بہت زیادہ بخشنے والا پائیں گے، آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ جس طرح آپ کے پاس رجسٹر ہے جو سچ بات کرتا ہے اس میں ہماری ہر چھوٹی اور بڑی غلطی لکھی ہوئی ہے اور کوئی بھی غلطی نہیں چھوٹی ہے۔ پس اے علی بن حسین! اپنے رب کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ کھڑے ہونے کو یاد کریں جو عادل و منصف ہے، ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم نہیں کرتا اور وہ ان سب کو قیامت میں حاضر کرے گا اور اللہ ہی حساب کے لیے کافی اور وہی گواہ بھی ہے پس ہمیں معاف کر دے اور ہم سے درگزر فرما، مالک آپ کو معاف کرے گا اور درگزر فرمائے گا چنانچہ اس کا ارشاد ہے: وَلْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ (اور انہیں عفو و درگزر سے کام لینا چاہیے۔ کیا تم خود یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے)۔

(۱) سورہ نور، آیت ۲۲۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام سجاد علیہ السلام یہ کلمات اپنے کو مخاطب کر کے فرماتے تھے اور انہیں بھی کہنے کی تلقین کرتے تھے اور وہ بھی آپ کے ہمراہ ان جملوں کو بلند آواز میں دہراتے تھے جبکہ آپ ان کے درمیان کھڑے ہوتے تھے اور فریاد کرتے روتے جاتے تھے اور فرماتے تھے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں حکم دیا ہے جس نے ہم پر ظلم کیا ہے ہم اسے معاف کر دیں، ہم نے اپنے آپ پر ظلم وستم کیا ہے چنانچہ جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا ہے ہم نے اپنے پر ظلم کرنے والوں کو معاف کر دیا ہے اب تو بھی ہمیں معاف کر دے بے شک تو ہم سے اور جن کو حکم دیا ہے ان سے زیادہ معاف کر دینے کا حقدار ہے۔ تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے دروازوں سے سائل کو خالی نہ لوٹائیں اور ہم تیری بارگاہ میں سوالی اور مسکین بن کر کھڑے ہیں اور ہم نے تیرے دروازے اور آستانے پر جبیں نیاز جھکالی ہے اور تیری بخشش، عطا اور کرم کے طلبگار ہیں پس تو ہم پر احسان فرما اور ہمیں نا امید نہ کر، بے شک تو ہم سے اور جن کو تو نے حکم دیا ہے ان سے اس بات کا زیادہ حقدار ہے۔ اے میرے معبود! تو نے کرم کیا ہے پس مجھ پر بھی کرم فرما کیونکہ میں بھی تیرے در کا گداگر ہوں۔ تیرے احسانات بہت زیادہ ہیں پس مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرما جن پر تیری بخشش و عطا ہوئی ہے۔ اے کریم!

پھر آپ اپنے غلاموں کی طرف رخ کرتے اور فرماتے: میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے کیا تم نے بھی اپنے ساتھ میرے برے سلوک کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک میں ایک برا پست اور ظالم مالک ہوں (۱) اور ایک کریم، سخی، عادل، محسن اور فضل کرنے والے مالک کا غلام ہوں۔ پس وہ غلام کہتے؛ اے ہمارے آقا جو آپ نے برا سلوک کیا ہے وہ ہم نے آپ کو معاف کیا۔ پھر آپ ان سے کہتے کہ کہو: اے اللہ! علی بن حسین کو بھی معاف کر دے جس طرح اس نے ہمیں معاف کر دیا ہے اور انہیں جہنم سے آزاد کر دے جس طرح اس نے ہمیں غلامی سے آزاد کر دیا ہے۔ پس وہ یہ جملے کہتے اور آپ فرماتے: قبول فرما اے رب العالمین! اور فرماتے: جاؤ میں نے تم سب کو معاف کر دیا ہے اور تم سب کو غلامی سے آزاد کر دیا ہے اس امید کے ساتھ کہ پروردگار مجھے بھی بخش دے اور آزاد کر دے۔ پس آپ انہیں آزاد کر دیتے تھے۔ جب عید کا دن آتا تو انہیں انعام واکرام سے نوازتے اور انہیں اتنا مال دے دیتے کہ وہ لوگوں کے محتاج نہ ہوتے۔ آپ ہر سال ماہ رمضان کی آخری رات بیس یا اس سے کم وبیش غلام آزاد کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ماہ رمضان کی ہر رات میں افطاری وقت ستر ہزار لوگ جو جہنم کے حقدار ہوتے ہیں انہیں جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جب آخری رات ہوتی ہے تو اس میں اتنے لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے جتنے پورے مہینے میں آزاد کئے ہوتے ہیں۔ اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھے کہ میں نے اپنی دنیاوی ملکیت میں سے غلاموں کو آزاد کیا ہے اس امید کے ساتھ کہ وہ میری گردن کو جہنم کی آگ سے چھڑا دے۔ اس طرح آپ اپنے کسی خادم کو ایک سال سے زیادہ اپنے پاس نہیں رکھتے

(۱) ایک معصوم ہستی سے اس طرح کے الفاظ کا صدور بشری پہلو سے ہے جو تمام برائیوں کا سرچشمہ ہے یہ الفاظ کسی طور پر بھی معصوم کے لیے حقیقت نہیں رکھتے۔

تھے جب بھی سال کے شروع میں یا درمیان میں غلام خرید کرتے تو جونہی عید کی رات آتی اسے آزاد کر دیتے تھے اور پھر دوسرے سال اور غلام خرید کر لیتے پھر اگلے سال انہیں بھی آزاد کر دیتے تھے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ آپ سیاہ غلاموں کو خریدتے تھے حالانکہ آپ کو ان کی قطعاً ضرورت نہیں ہوتی تھی، آپ انہیں عرفات لے جاتے اور ان سے فقط میدان کی خالی جگہیں اور درے بھرتے تھے اور واپسی پر ان سب کو آزاد کرنے کا حکم دیتے اور انہیں مال سے نوازتے تھے۔

اس رات کا آخری عمل: آج رات کے اعمال میں سے ہے کہ انہیں اس طرح اختتام تک پہنچایا جائے جس کا ذکر ہم نے پہلی رات کے اعمال میں کر دیا ہے۔(۱) پس خبردار رہیں کہ کہیں اس سے روگردانی یا کوتاہی سرزد نہ ہو جائے۔

ماہ رمضان کے آخری دن کے اعمال اور دعائیں:

اس دن کی متعدد دعائیں ہیں جن میں ہر روز کی وہ دعائیں شامل ہیں جو پہلے دن کے اعمال میں گزر چکی ہیں۔ ان کے علاوہ تیسویں دن کی مخصوص دعائیں ہیں۔

۱۔ ماہ رمضان کے آخری دن کی دعا جو دعاؤں کی قدیمی کتب میں مذکور ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ تَفَضَّلْتَ عَلَيْنَا فَهَدَيْتَنَا وَ مَنَنْتَ عَلَيْنَا فَعَرَّفْتَنَا وَ

اے اللہ! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو نے ہم پر تفضّل کیا اور ہمیں ہدایت دی، ہم پر احسان

أَحْسَنْتَ إِلَيْنَا فَأَعَنْتَنَا عَلَى أَدَاءِ مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ صِيَامِ شَهْرِكَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَكَ

فرمایا اور ہمیں اپنی پہچان کرائی اور ہمارے ساتھ نیکی فرمائی اور اپنے مہینے ماہ رمضان میں جو تو نے ہم پر فرائض عائد کیے ان کی ادائیگی میں

الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نَعْمَائِكَ كُلِّهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى وَ

ہماری مدد فرمائی۔ بس تیرے لیے حمد وثنا ہے تمام تعریفوں کے ساتھ تیری تمام نعمتوں پر یہاں تک کہ حمد وستائش اس درجے تک پہنچ جائے جو

هٰذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِذَا انْقَضَى فَاخْتِمْهُ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ

تجھے پسند اور محبوب ہو۔ یہ ماہ رمضان کا آخری دن ہے جب یہ تمام ہو جائے تو اسے ہمارے لیے سعادت، شہادت، رحمت، مغفرت

الرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْكَثِيرِ الطَّيِّبِ الَّذِي لاَ حِسَابَ فِيهِ وَ لاَ عَذَابَ عَلَيْهِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ

اور وسیع، کثیر پاکیزہ رزق پر ختم فرما، ایسا رزق جس پر حساب وکتاب اور عذاب نہ ہو اور اس ماہ کو برکت، جنت کی کامیابی اور دوزخ سے

وَ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْهُ وَ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِأَفْضَلِ الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَ

نجات کے ساتھ اختتام پذیر فرما، اسے ہماری زندگی کا آخری دیدار اور موقع قرار نہ دے۔ اس کے (آئندہ) چاند کو بہترین خیر و برکت اور

---

(۱) اس سے مراد معصوم حامی کی پناہ لینا ہے جس کا ذکر پہلی رات کے اعمال کے دوران ہو چکا ہے۔

الْكَرَامَةِ وَ السُّرُورِ عَلَيَّ وَ عَلَى أَهْلِي وَ وَالِدَيَّ وَ ذُرِّيَّتِي يَا كَرِيمُ اَللَّهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

خوشی وسرور کے ساتھ مجھ پر، میرے اہل وعیال، میرے والدین اور اولاد پر طلوع فرما، اے کریم۔ اے اللہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں

الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدىٰ وَ الْفُرْقَانِ وَ قَدْ تَصَرَّمَ فَأَعُوذُ

قرآن نازل کیا گیا ہے جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی واضح نشانیاں اور حق وباطل کے درمیان فرق کرنے والی

بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ مِنْ هَذَا الْيَوْمِ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ لَكَ

چیزیں ہیں؛ یہ اب گزر گیا ہے۔ میں تیری کریم ذات کے وسیلے سے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اس دن کا سورج غروب ہو جائے یا اس

قِبَلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي بِهَا يَوْمَ أَلْقَاكَ أَيْ مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ أَيْ كَاشِفَ

رات کی صبح نمودار ہو جائے اور میرے ذمے کوئی گناہ یا مالی حق باقی رہ جائے جس پر تو مجھے قیامت کے دن عذاب دے۔ اے حضرت داؤد

الْكَرْبِ الْعَظِيمِ عَنْ أَيُّوبَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ هَبْ لِي فَكَاكَ رَقَبَتِي

کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے، اے حضرت ایوبؑ کی عظیم مصیبت کو دور کرنے والے! محمدؐ اور ان کے اہلبیت پر رحمت بھیج، مجھے دوزخ کی

مِنَ النَّارِ وَ كُلَّ تَبِعَةٍ وَ ذَنْبٍ لَكَ قِبَلِي وَ اخْتِمْ لِي بِالرِّضَا عَنِّي وَ الْجَنَّةِ يَا اللهُ يَا أَرْحَمَ

آگ، مالی حق اور گناہ سے نجات دے اور میرا خاتمہ اپنی خوشنودی اور جنت پر فرما، اے اللہ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! محمدؐ اور

الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْمُبَارَكِينَ الْأَخْيَارِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيماً۔

ان کی بہترین اور بابرکت اہلبیتؑ پر شایان شان درود اور سلام بھیج۔

اس دن کی ایک اور دعا:

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنىٰ وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ

پاک ہے اللہ جو آسمانوں اور زمین، کا رب ہے اور اس نے ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا، جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں، وہ مخلوق میں

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللهَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ رحمت کا جو در چاہے لوگوں پر کھول دیتا ہے اس کے بعد کوئی اسے بند کرنے

لَهَا وَ مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ

والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا۔ پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا،

سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ

پاک ہے، اللہ صورت گری کرنے والا، پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا، پاک ہے اللہ روشنی وتاریکی کا پیدا کرنے والا، پاک

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرىٰ وَ مَا لَا

ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا، پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا، پاک ہے اللہ دکھائی اور دکھائی نہ جانے والی چیزوں کا پیدا

يُرى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (ثلاثاً)

کرنے والا، پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا، پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا۔ (تین مرتبہ کہے)

تیسویں دن کی سید ابن باقیؒ سے منقول دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الِاسْمِ الَّذِي قُلْتَ لِلسَّمَاءِ كُونِي بِهِ فَقَامَتْ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الِاسْمِ

اے اللہ! میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے آسمان کو کہا ہو جا تو وہ کھڑا ہو گیا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا

الَّذِي تُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ

ہوں جس کے ذریعے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر تیری اجازت سے، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس

آدَمُ فَأَقَلْتَ عَثْرَتَهُ وَ رَحِمْتَ عَبْرَتَهُ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَتْكَ بِهِ حَوَّاءُ بِالْمَرْوَةِ

کے ذریعے آدمؑ نے تجھے پکارا تو تو نے اس کی لغزش سے چشم پوشی کی اور اس کے آنسوؤں پر رحم کھایا، میں اس اسم کے واسطے تجھ سے استدعا کرتا ہوں جس کے

فَاسْتَجَبْتَ لَهَا وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ نُوحٌ فَنَجَّيْتَهُ وَ مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْعَظِيمِ وَ

ذریعے حواؑ نے مروہ پر تجھ سے دعا کی تو تو نے قبول فرمائی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے نوحؑ نے تجھے پکارا تو تو نے

أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ شُعَيْبٌ فَنَجَّيْتَهُ مِنَ الرَّجْفَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ

انہیں اور ان کے ہمراہیوں کو عظیم کشتی میں نجات دی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے شعیبؑ نے تجھے پکارا تو تو نے

بِهِ صَالِحٌ فَأَنْجَيْتَهُ مِنَ الصَّيْحَةِ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي جَعَلْتَ بِهِ النَّارَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بَرْداً وَ

اسے زمین کے زلزلے سے بچایا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے صالحؑ نے تجھے پکارا اور تو نے اسے چنگھاڑ سے

سَلَاماً وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ فَنَجَّيْتَهُ مِنَ الذَّبْحِ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ

نجات بخشی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے تو نے آگ کو ابراہیمؑ پر گلزار بنا دیا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى فَكَلَّمْتَهُ عَلَى جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ

درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے اسماعیل نے تجھے پکارا تو تو نے اسے ذبح ہونے سے بچا لیا، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس

فَكَشَفْتَ عَنْهُ الْبَلَاءَ وَ أَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي نَجَّيْتَ بِهِ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَ أَسْأَلُكَ

کے ذریعے موسیٰؑ نے تجھے پکارا تو تو نے طور سینا کے پہاڑ پر اس سے گفتگو فرمائی، میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے

بِالِاسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَوْمَ الْغَارِ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْكِرَامِ

ایوبؑ نے تجھے پکارا تو تو نے اس سے بلاؤں کو دور کیا میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے تو نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ

الْكَاتِبِينَ وَ بِحَقِّ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ أَنْ تَسْتَجِيبَ دُعَائِي فِيمَا سَأَلْتُكَ بِهِ مِنْ

سے باہر نکالا اور میں تجھ سے اس اسم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں جس کے ذریعے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غار کے دن پکارا۔ میں تجھ سے کراماً کاتبین

أَوَّلِ الشَّهْرِ إِلَى هَذَا الْيَوْمِ وَ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ تُحَرِّمَ جَسَدِي عَلَى النَّارِ إِنَّكَ أَرْحَمُ

، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے حق کا واسطہ دے کر التجا کرتا ہوں کہ مہینے کے پہلے دن سے لے کر آج تک جو میں نے دعائیں کی ہیں وہ سب قبول

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ وَ اقْبَلْنِي بِفَضْلٍ مِنْكَ عَلَى مَا كَانَ مِنِّي تَفَضُّلاً مِنْكَ عَلَيَّ اَللَّهُمَّ لاَ تَقْطَعْ فِيهِ

فرما، میری گردن کو جہنم سے چھڑا دے، میرے جسم کو دوزخ پر حرام کر دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے معبود! جو مجھ سے سرزد ہوا ہے اس پر

رَجَائِي وَ لاَ تَحْجُبْ فِيهِ سَعْيِي وَ دُعَائِي وَ لاَ تُجْهِدْ فِيهِ بَلاَئِي بَعْدَ صَوْمِي لَهُ وَ لاَ تُشْمِتْ بِي فِيهِ

میرے ساتھ فضل کا سلوک فرما مجھ پر اپنے تفضّل سے۔ خدایا! اس میں میری امید کو نہ توڑ، میرے عمل اور کوشش کو قبولیت سے دور نہ کر اور اس میں تیرے

أَعْدَائِي إِنَّكَ أَنْتَ اللهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سَيِّدِي وَ مَوْلاَيَ وَ غَايَةَ طَلِبَتِي وَ رِضَايَ اَللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي فِي

لیے روزے کے بعد میری آزمائش کو سخت نہ فرما، اس میں میرے دشمن کو طعن و تشنیع کا موقعہ نہ دے، بے شک تو معبود حقیقی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

سَاعَتِي هَذِهِ الطُّمَأْنِينَةَ بِعَفْوِكَ عَنِّي وَ قَبُولِكَ لِي عَمَلِي مَا كَانَ مِنِّي حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّكَ قَدْ رَحِمْتَنِي

میرے آقا، میرے سردار! میری نہایت چاہت اور خوشنودی تو ہے۔ اے اللہ! اس وقت مجھ پر اپنی بخشش اور میرے انجام شدہ عمل کی قبولیت کا اطمینان

وَ غَفَرْتَ لِي وَ تَكَرَّمْتَ وَ تَفَضَّلْتَ وَ تَطَوَّلْتَ وَ مَنَنْتَ عَلَى عَبْدِكَ الَّذِي خَلَقْتَهُ وَ أَنْتَ مَوْلاَهُ وَ

مجھے الہام فرما یہاں تک کہ میں جان لوں کہ تو نے مجھ پر رحم کر دیا ہے اور مجھے بخش دیا ہے اور تو نے اپنے اس بندے پر فضل و کرم، احسان اور عطا و بخشش

مَنْجَاهُ وَ مَلْجَاهُ وَ غَايَتُهُ وَ مُنْتَهَى رَغْبَتِهِ اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ فَازَ فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ

فرمائی ہے جسے تو نے خلق کیا ہے اور تو ہی اس کا سرپرست، سرمایہ نجات، پناہ گاہ، منزل مراد اور مطلوب و مقصود ہے۔ میرے خدا! اس میں مجھے اپنے ان صالح

الصَّالِحِينَ بِقَبُولِكَ إِيَّاهُ اَللَّهُمَّ لاَ تَرُدَّنِي خَائِباً وَ أَنْتَ قَادِرٌ عَلَى إِجَابَتِي وَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي

بندوں میں سے قرار دے جو تیری قبولیت سے کامیاب قرار پائے ہیں۔ اے اللہ! مجھے خالی ہاتھ واپس نہ لوٹا جبکہ تو میری دعا قبول کرنے پر قادر ہے اور میری

اَللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي اَللَّهُمَّ وَ أَحْيِنِي إِلَى مِثْلِهِ سِنِينَ وَ دُهُوراً عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَا

حاجت کو پورا کر دے۔ اے اللہ! اس ماہ رمضان کو میری زندگی کا آخری ماہ قرار نہ دے۔ اے اللہ! آئندہ سالوں اور زمانوں کے ماہ رمضان مجھے نصیب

شَهْرَ رَمَضَانَ اَللَّهُمَّ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ لاَ تَجْعَلْ شَهْرَ رَمَضَانَ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي بِهِ أَسْتَوْدِعُكَ

فرما۔ اے رمضان کے مہینے! آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ! اے سچے وعدے والے! اس ماہ رمضان کو میرا آخری ماہ قرار نہ دے، اے ماہ رمضان! میں آپ کو

اللهَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ دَعَةً رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً مَقْبُولَةً اَللَّهُمَّ يَا رَبِّ لاَ تُخْرِجْهُ عَنِّي بِيَأْسٍ مِنْ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں اس حال میں کہ میں آپ سے راضی ہوں اور آپ مجھ سے راضی ہیں اور مقبول ہیں، اے میرے اللہ! اے میرے رب! مجھ سے اسے

رَحْمَتِكَ لِي وَ عَفْوِكَ عَنِّي اَللَّهُمَّ حَقِّقْ ظَنِّيَ الْحَسَنَ فِيكَ يَا مَنْ لاَ تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الظُّنُونُ يَا مَنْ لاَ

تیری رحمت اور بخشش سے میری مایوسی کی حالت میں جدا نہ فرما۔ اے اللہ! اپنے بارے میں میرے حسن ظن کو عملی جامہ پہنا دے، اے وہ ذات جس پر گمان

يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ يَا جَوَاداً فِي عَطِيَّتِهِ يَا كَرِيماً فِي جَوَائِزِهِ يَا مُحْسِناً فِي عَفْوِهِ يَا وَاسِعاً فِي رَحْمَتِهِ يَا

مشتبہ نہیں ہوتے، اے وہ خدا جو اپنے ذکر کرنے والوں کو فراموش نہیں کرتا، اے عطا و بخشش میں بہت زیادہ سخی، اے داد و دہش میں بزرگوار، اے اپنی عفو

سَمحاً فِی تَجَاوُزِهِ قَدْ نَاجَيْتُكَ فِی أَيَّامِهِ كُلِّهَا مُتَوَسِّلاً بِرَحْمَتِكَ إِلَى عَفْوِكَ وَ بِجُودِكَ إِلَى كَرَمِكَ وَ

وبخشش میں احسان کرنے والے، اے وسیع رحمت والے، اے چشم پوشی میں بلند پایہ! میں نے اس کے تمام دنوں میں تجھ سے مناجات کی ہیں تیرے عفو

بِطَوْلِكَ إِلَى إِحْسَانِكَ أَرْزُقْنِی حَلاوَةَ الرَّحْمَةِ وَ لاَ تَجْعَلْ عِنْدَ انْصِرَافِهِ فِی قَلْبِی مِنْهُ حَسْرَةً

تیری رحمت، تیرے لطف وکرم، تیرے جودوسخا اور تیری عطاؤں کو پانے کے لیے تیرے احسان کو وسیلہ بنایا ہے۔ مجھے اپنی رحمت کی مٹھاس عنایت فرما اور

اَللَّهُمَّ أَذِقْنِی لَذَّةَ الْقَبُولِ وَ طِيبَ الْعَفْوِ اَللَّهُمَّ أَشْرِبْ قَلْبِی لَذَّةَ الْإِجَابَةِ حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّكَ

اس ماہ کے جانے سے میرے دل میں اس کے بارے میں حسرت وافسوس قرار نہ دے۔ اے میرے معبود! مجھے قبول (اعمال) کی لذت اور عفو وبخشش کی

رَحِمْتَنِی تَفَضُّلاً مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلاَيَاهُ يَا مَنْ إِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ كَفَاهُ وَ إِذَا

خوشبو نصیب فرما۔ اے اللہ! میرے دل کو قبولیت کی لذت سے سیراب فرما یہاں تک کہ میں جان لوں کہ تو نے اپنی جانب سے مجھ پر تفضّل فرماتے ہوئے

سَأَلَهُ أَعْطَاهُ اَللَّهُمَّ أَجِبْ دُعَائِی وَ صِلْ رَجَائِی وَ أَعْطِنِی مُنَایَ يَا قَرِيباً إِذَا دُعِیَ يَا مُجِيباً إِذَا نُودِیَ

رحم کیا ہے۔ اے میرے رب! اے میرے آقا، اے میرے مولیٰ، اے وہ ذات جس پر بندے نے بھروسہ کیا تو اس نے اس کی کفایت کی، جب اس نے اس

اَللَّهُمَّ وَ اِجْزِ شَهْرَكَ الْعَظِيمَ عَنَّا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اَللَّهُمَّ زِدْهُ شَرَفاً وَ بَهجاً وَ تَلاَلُؤاً وَ كَرَامَةً وَ زُلْفَى

سے مانگا تو اس نے عطا کیا۔ اے اللہ! میری دعا قبول کر، میری امید برلا، میری آرزو کو پورا کردے۔ اے وہ خدا جب اس سے دعا کی جائے تو وہ قریب ہے

اَللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ فَرِحَ عَنْهُ قُلُوبُنَا وَ أَضَاءَتْ بِهِ أَبْصَارُنَا وَ قَلَّتْ بِهِ خَطَايَانَا اَللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور جب اسے پکارا جائے تو وہ جواب دیتا ہے۔ اے اللہ! ہماری طرف سے اس ماہ کو ایسا صلہ دے جو اس کے شایان شان ہو۔ اے میرے معبود! اس کی

عَلَى حُلُولِهِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عِنْدَ قُدُومِهِ وَ قُفُولِهِ وَ تَمَامِهِ وَ كَمَالِهِ وَ مَعُونَتِنَا عَلَيْهِ حَتَّى

عزت، شان وشوکت، عظمت اور قرب میں اضافہ فرما۔ اے خدا اس نے ہمارے دلوں کو فرحت بخشی اور اس سے ہماری آنکھیں منور ہوئیں اور اس کے

تُهَنِّئَنَا بِرِضَاكَ اَللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ظَعْنِهِ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مُحَمَّدٍ

ذریعے ہمارے خطائیں کم ہوگئیں۔ اے خدا! تیرے لیے حمد ہے اس کے داخل ہونے پر، تیرے لیے حمد ہے اس کی آمد پر، اس کے واپس جانے پر، اس

عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ صَفْوَتِكَ وَ خِيَرَتِكَ وَ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَ

کے پورے ہونے اور کامل ہونے پر اور اس پر ہماری مدد پر یہاں تک کہ تو نے اپنی رضا وخوشنودی کا تحفہ ہمیں دیا۔ اے خدا! تیرے لیے حمد ہے اس کی

رُسُلِكَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ كَمَا تُحِبُّ الصَّلاَةَ عَلَيْهِمْ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ

روانگی پر۔ اے معبود! اپنی بہترین مخلوق محمد جو تیرے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان پر اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما جو تیرے برگزیدہ اور

غَفَرَ اللهُ فِی هَذَا الْعَامِ وَ فِی هَذَا الشَّهْرِ وَ فِی هَذَا الْيَوْمِ وَ فِی هَذِهِ السَّاعَةِ لِصُوَّامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

تیرے چنیدہ ہیں، تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اپنا عرش اٹھانے والوں پر ایسا درود بھیج جو ان پر تو بھیجنا پسند فرمائے۔ بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ وَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ

اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سال، اس مہینے، اس دن اور اس گھڑی ماہ رمضان کے روزہ دار مومنین اور مومنات خواہ زندہ ہوں یا فوت شدہ ہوں کی

إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ وَ أَحْيِنَا إِلَى أَمْثَالِهِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا

مغفرت فرمائے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ اعلیٰ عظیم کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں۔ اے خدا! اس طرح کے ماہ رمضان پاکیزہ

صَالِحَ أَعْمَالِنَا وَ تَسَامَحْ لَنَا وَ تَكَرَّمْ عَلَيْنَا وَ تَجَاوَزْ عَنَّا وَ هَبْ لَنَا رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ أَعِذْنَا

زندگی کے ساتھ ہمیں نصیب فرما، ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہمارے نیک اعمال قبول فرما، ہم سے درگزر فرما، ہم پر اپنا کرم و بخشش فرما، اپنی رضا اور جنت

مِنْ سَخَطِكَ وَ النَّارِ وَ ارْزُقْنَا الْحَجَّ إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ہمیں عطا فرما، اپنی ناراضگی اور جہنم سے پناہ عطا فرما۔ ہمیں اپنے محترم گھر کا حج اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت اور ان کے بعد ان کے اہلبیت میں سے

عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ مَشَاهِدِ الْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِمْ وَ اجْعَلْنَا مِنْ

آئمہ ہدیٰ کے مزارات کی زیارت نصیب فرما، ہمیں ان کے گروہ میں سے محشور فرما، ہمیں ان کے شیعوں میں شامل فرما، ان کی اطاعت کی توفیق عطا فرما

شِيعَتِهِمْ وَ وَفِّقْنَا لِطَاعَتِهِمْ فَإِنَّ الْبَابُ إِلَيْكَ وَ بِهِمْ يَا رَبِّ نَرْجُو عَفْوَكَ فَارْزُقْنَا الْأَمْنَ وَ

کیونکہ وہ (تجھ تک پہنچنے کا) تیرا دروازہ ہیں اور ان کے وسیلے سے اے پروردگار! تیرے عفو کی ہم امید رکھتے ہیں۔ پس تو ہمیں امن، عافیت، تونگری اور

الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى وَ الْمَغْفِرَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَ خُصَّ النَّبِيَّ

مغفرت عنایت فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور تو سب سے زیادہ بزرگ اور عزت والا ہے۔ نبی اکرم محمد اور ان کی آل پر بہترین درود و سلام نازل

مُحَمَّداً وَ آلَهُ بِأَفْضَلِ الصَّلَاةِ وَ التَّسْلِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ماہ رمضان کے تیسویں دن کی دعا جو ہمارے مولا زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے لی گئی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَ عِزِّ جَلَالِهِ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ يَا

حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ حمد و ستائش ہے اللہ کے لیے جو اس کے شایان شان ہے اس کی ذات کے کرم اور اس کی عظمت

قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا رَحْمَانُ يَا مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ يَا عَلِيمُ يَا

کے جلال کے لیے جیسا وہ لائق ہے۔ اے بہت پاکیزہ، اے نور، اے بہت پاکیزہ اے بہت منزہ، اے تسبیح کی انتہا، اے رحمٰن، اے رحمت کی

خَبِيرُ يَا اللّٰهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

انتہا، اے بہت زیادہ جاننے والے، اے بہت زیادہ آگاہ، اے اللہ، اے لطیف، اے جلیل، اے اللہ۔ اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے

الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْوَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تیرے ہی لیے اعلیٰ صفات اور بڑائیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تیرے کامل و اکمل نام اللہ رحمٰن و

الرَّحِيمِ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي مَعَ السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي

رحیم کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ تو میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے، میری روح کو شہدا کے ہمراہ کر دے، میری نیکیوں کو علیین میں قرار دے

مَغْفُورَةً عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ لَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ

اور اپنی بارگاہ میں میرے گناہوں کو بخشا ہوا قرار دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے تمام جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ

مِثْلَكَ وَ أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ لَمْ يَرْغَبِ الْعِبَادُ إِلَى مِثْلِكَ أَنْتَ مَوْضِعُ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ وَ مُنْتَهَى

سے مانگتا ہوں اور بندوں نے تیرے جیسا کوئی نہیں پایا جس سے انہوں نے مانگا ہو، میں تجھے ہی چاہتا ہوں اور بندوں نے تیرے جیسا نہیں پایا جسے

غَايَةِ الطَّالِبِينَ أَسْأَلُكَ بِأَعْظَمِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ أَنْجَحِهَا وَ أَفْضَلِهَا الَّتِي يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ

انہوں نے چاہا ہو، تو چاہنے والوں اور طلب کرنے والوں کا مطلوب ومقصود ہے۔ میں تجھ سے تمام بڑی، بہترین طریقے سے حل ہونے والی اور اعلیٰ

يَسْأَلُوكَ بِهَا يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ مَا عَلِمْتُ

ترین درخواستوں کی منظوری مانگتا ہوں جن کے بارے میں بندے تجھ سے مانگنے میں حق بجانب ہیں۔ اے اللہ، اے نہایت مہربان، اے اللہ، اے

مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ وَ بِنِعَمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى وَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ

نہایت مہربان، اے اللہ، اے نہایت مہربان! میں تیرے ان ناموں کے ذریعے تجھ سے مانگتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یا جنہیں میں نہیں جانتا۔

بِهِ نَفْسَكَ وَ أَنْزَلْتَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ وَ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ وَ اِسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ

میں تیرے بہترین ناموں کے واسطے سے مانگتا ہوں، تیری بے شمار نعمتوں کے وسیلے سے مانگتا ہوں اور تیرے ہر اس اسم کے ذریعے سے مانگتا ہوں جو

الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ عَذَابِ

تو نے اپنا نام رکھا ہے اور اسے اپنی کتابوں میں اتارا ہے اور اس کی تعلیم اپنی مخلوقات میں سے کسی کو دی ہے یا اسے اپنے علم غیب میں محفوظ کیا ہے کہ تو

الْحَرِيقِ وَ مِنْ عَذَابِ السَّمُومِ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الْعَظِيمِ وَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ الشَّرِيفَةِ

محمد اور ان کی آل پر درود بھیج، مجھے جہنم کے عذاب، جلانے والے عذاب اور جھلسا دینے والی گرم ہوا کے عذاب سے امان دے، آج کے اس عظیم دن

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُدَبِّرَ

میں اور اس اشرف رات میں اپنے ذکر، شکر اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی توفیق عنایت فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اموری

الْأُمُورِ وَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُورِ وَ يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ وَ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ

تدبیر کرنے والے، اے سینوں میں جو ہے اسے جاننے والے، اے دریاؤں کو روانی دینے والے، اے مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے، اے

يَا رَحِيمُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا اللّٰهُ يَا أَحَدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا

اللہ۔ اے نہایت مہربان، اے رحیم، اے رب، اے رب، اے رب، اے نہایت مہربان، اے رحیم، اے اللہ، اے احد، اے احد، اے

مُتَعَالِي يَا مَنْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيَالِي الْعَشْرِ وَ

اکیلے، اے بے نیاز، اے منفرد، اے اعلیٰ، اے وہ خدا جو جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔ اے

رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَ رَبَّ جَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ رَبَّ

میرے معبود! اے فجر اور دس راتوں کے پروردگار، اے ماہ رمضان کے رب جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے، اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ

کے رب، اے محمد اور آل محمد کے رب! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اور مجھے اپنے فضل، مہربانی، رحمت، میرے گناہوں کی مغفرت، میری برائیوں کی

مَغْفِرَةَ ذُنُوبِي وَ مَحْوَ سَيِّئَاتِي وَ قَبُولَ عَمَلِي وَ تَزْكِيَةَ صِيَامِي وَ صَلاتِي وَ قِيَامِي وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ

معافی، میرے عمل کی قبولیت، میرے روزوں، نمازوں اور راتوں کی عبادت کی پاکیزگی عطا فرما اور اس ماہ رمضان کو میرا آخری رمضان نہ بنا جس میں

شَهْرِ رَمَضَانٍ صُمْتُهُ لَكَ وَ قُمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَ عَبَدْتُكَ فِيهِ وَ لاَ وَدَاعِي إِيَّاهُ وَدَاعَ مَنْ رَدَدْتَ

تیرے لیے میں نے روزے رکھے، راتوں کو قیام کیا، اس میں تیری عبادت کی۔ میرا اس سے وداع ایسے شخص کا وداع نہ ہو جس کا عمل رد ہو چکا ہے اور

إِلَيْهِ عَمَلَهُ وَ لَمْ تَقْبَلْ مِنْهُ صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ وَ عِبَادَتَهُ بَلْ تُوجِبُ لِي فِيهِ رَحْمَتَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ

جس کے روزے، قیام اور عبادت قبول نہ ہوئی ہو بلکہ تو اس میں اپنی رحمت، اپنی مغفرت، اپنی رضا و خوشنودی، اپنی جنت مجھ پر واجب کر دے اور جو

وَ رِضْوَانَكَ وَ جَنَّتَكَ وَ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَداً مِمَّنْ عَبَدَكَ وَ تَعْصِمُنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَ

تو نے اپنے کسی بندے کو عطا کیا ہے اس سے بہتر میرے لیے ضروری قرار دے اور مجھے میری باقی عمر میں (گناہوں اور غفلت) سے محفوظ فرما، اپنی

تُتِمُّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَ لاَ تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ نِعْمَتِكَ وَ إِحْسَانِكَ يَا كَرِيمُ

نعمتیں مجھ پر تمام فرما اور اپنے فضل، اپنی نعمتوں اور اپنے احسانات میں سے جو مجھے بخشا ہے اسے مجھ سے نہ چھین، اے کریم، میرے معبود اور میرے

إِلَهِي وَ سَيِّدِي إِلَيْكَ فَرَرْتُ مِنْ ذُنُوبِي فَآوِنِي وَ إِلَيْكَ جِئْتُ تَائِباً فَتُبْ عَلَيَّ مُسْتَغْفِراً فَاغْفِرْ

آقا میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر تیری جانب آیا ہوں پس تو مجھے پناہ دے، میں تیری طرف توبہ کر کے آیا ہوں پس تو مغفرت چاہنے والے کی توبہ

لِي مُسْتَعِيذاً فَأَعِذْنِي مُسْتَجِيراً فَأَجِرْنِي مُسْتَغِيثاً فَأَغِثْنِي مُسْلِماً فَلاَ تَخْذُلْنِي هَارِباً

قبول فرما، میں تیری پناہ چاہنے والا ہوں میری بخشش فرما، میں پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے دے، میں حفاظت چاہتا ہوں میری حفاظت فرما، فریاد کرتا

فَآمِنِّي دَاعِياً فَأَسْعِفْنِي سَائِلاً فَأَعْطِنِي طَالِباً فَلاَ تُخَيِّبْنِي رَاجِياً فَلاَ تُقَبِّحْنِي آمِلاً لِمَعْرُوفِكَ

ہوں پس میری فریادرسی فرما، میں تسلیم شدہ ہوں مجھے رسوا نہ فرما میں فراری ہوں، مجھے امان دے، میں پکارتا ہوں، میری حاجت پوری فرما میں مانگ

وَ رَحْمَتِكَ فَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ مَا أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الطَّالِبِينَ صَلِّ عَلَى

رہا ہوں، میں طالب ہوں مجھے عطا فرما، میں امیدوار ہوں مجھے مایوس نہ کر، میں تیری نیکی اور رحمت کا آرزومند ہوں مجھے خالی نہ لوٹا، پس مجھے اپنی

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ كُلَّ ذَنْبٍ سَلَفَ مِنِّي عَمْداً أَوْ خَطَأً وَ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

رحمت سے اس تک پہنچا دے جو میں تیری رحمت سے امید رکھتا ہوں، اے چاہنے والوں کا مطلوب و مقصود! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج۔ میرے گناہ اور

حَسِبْتُهُ هَيِّناً وَ هُوَ عِنْدَكَ عَظِيمٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ يَا رَبِّ خَوْفاً وَ طَمَعاً وَ رَغَباً وَ رَهَباً وَ

میرے ہر گزشتہ گناہ کو معاف کر دے جو میں نے غلطی سے یا جان بوجھ کر کیے ہیں اور میرا ہر وہ گناہ کو معاف کر دے جو میں نے ہلکا سمجھ کر انجام دیا ہو جو

اِسْتِكَانَةً وَ تَخَشُّعاً وَ إِلْحَافاً وَ إِلْحَاحاً دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ إِلَيْكَ وَ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ لَدَيْكَ

تیرے نزدیک عظیم تھا۔ اے اللہ! اے میرے رب میں تجھے پکارتا ہوں خوف، امید، آرزو، ڈر، انکساری، عاجزی، اصرار اور تکرار کی حالت میں، اس

وَ عَظُمَ جُرْمُهُ عِنْدَكَ وَ ضَعُفَ عَمَلُهُ وَ قَلَّ كَدْحُهُ وَ سَعْيُهُ فِي مَرْضَاتِكَ دُعَاءَ مَنْ لاَ يَجِدُ

جیسے شخص کی مانند پکارتا ہوں جس کی تیری طرف محتاجی شدید ہو، اس کے گناہ تیرے نزدیک بہت زیادہ ہوں، اس کا جرم تیرے ہاں بہت بڑا ہو، اس کا

لِذَنْبِهِ غَافِراً وَ لاَ لِفَاقَتِهِ مُسِدّاً وَ لاَ لِضَعْفِهِ مُقَوِّياً وَ لاَ لِعَثْرَتِهِ مُقِيلاً وَ لاَ لِكُرْبَتِهِ كَاشِفاً وَ لاَ

عمل کمزور ہو، تیری رضا وخوشنودی کے حصول میں اس کی سعی و کوشش بہت کم ہے، اس شخص کی دعا جو تیرے سواء کسی کو بخشنے والا، اپنی محتاجی کا سدباب

لِغَمِّهِ مُفَرِّجاً إِلَهِي وَ سَيِّدِي فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَ تَقَبَّلْ مِنِّي عَمَلِي وَ لاَ تَرُدَّهُ عَلَيَّ وَ لاَ تَضْرِبْ

کرنے والا، اپنی کمزوری کو دور کرنے والا، اس کی لغزش کو معاف کرنے والا، اس کی پریشانی کو دور کرنے والا اور اس کے غم کو مٹانے والا نہیں پاتا۔

بِهِ وَجْهِي وَ لاَ تُحْبِطْ بِهِ أَجْرِي وَ لاَ تُبْطِلْ بِهِ سَعْيِي وَ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَ

اے میرے معبود، اے میرے آقا! پس تو میری دعا مستجاب فرما، میرے عمل کو قبول فرما اور اسے مجھے واپس پلٹا کر میرے منہ پر نہ مار، میرے اجر کو

أَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعِيشَتِي وَ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِيَ الَّتِي إِلَيْهَا مُنْقَلَبِي اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ضائع نہ فرما، میری سعی کو برباد نہ فرما، میرے دین کی اصلاح فرما جو میری معاملے کی حفاظت کی جگہ ہے اور میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں میری

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ آخِرَ عُمُرِي أَخْيَرَهُ وَ خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ

معیشت کا سامان ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جو میری بازگشت کی جگہ ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت فرما، میری عمر کے آخری لمحات کو

اَللَّهُمَّ اجْعَلْ حَيَاتِي مَا أَبْقَيْتَنِي زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَ اجْعَلْ وَفَاتِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي رَاحَةً لِي مِنْ

بہترین لمحات قرار دے اور اس کا خاتمہ بہترین عمل پر فرما اور تیری ملاقات کے دن کو بہترین ایام قرار دے۔ اے اللہ! میری زندگی کو جب تک زندہ

كُلِّ سُوءٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لاَ يَمُوتُ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

رہوں ہر خیر و بھلائی میں اضافہ قرار دے اور میری وفات کو جب وفات پاؤں تو ہر تکلیف سے راحت و سکون قرار دے، میں اس زندہ خدا پر بھروسہ کرتا

فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيراً اَللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً وَ

ہوں جسے کبھی موت نہیں آئے گی حمد و ستائش ہے اس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ ناتواں ہے کہ

سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلاً وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ كَثِيراً اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کوئی اس کی سرپرستی کرے اور اس کی بڑائی کماحقہ بیان کرے۔ اللہ ہی بڑا اور بزرگ تر ہے۔ اللہ کے لیے بہت زیادہ حمد و ستائش ہے اور اس کے لیے

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

صبح و شام پاکیزگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا محمد اور آل محمد پر بہت زیادہ درود اور سلام ہو۔ اے اللہ! تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت و برکت

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللَّهُمَّ أَنْزِلْ مُحَمَّداً فِي أَشْرَفِ مَنَازِلِ الْأَبْرَارِ وَ أَعْلَى دَرَجِ

نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود رحمت اور برکت نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو قابل تعریف اور بڑی شان والا

الْأَخْيَارِ فِي أَشْرَفِ رَحْمَتِكَ وَ أَفْضَلِ كَرَامَتِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَ أَكْرَمِ مَنَازِلِ النَّبِيِّينَ اَللَّهُمَّ

ہے۔ اے معبود! محمدؐ کو نیکیوں کے سب سے اعلیٰ ترین مقام پر نازل فرما، اپنی برترین رحمت میں نیکوں کا اعلیٰ ترین درجہ، اعلیٰ علیین میں سب سے زیادہ

اِجْعَلْ مُحَمَّداً أَوَّلَ شَافِعٍ وَ أَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَ أَوَّلَ قَائِلٍ وَ أَنْجَحَ سَائِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

عزت اور نبیوں کے مقامات میں سب سے زیادہ معزز ٹھکانہ عطا فرما۔ اے اللہ! محمدؐ کو پہلا شفاعت کرنے والا اور پہلا شفاعت قبول کیا جانے والا قرار

آلِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ أَفْضَلِ الْعَالَمِينَ وَ خَيْرِ النَّاطِقِينَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ

دے، انہیں سب سے پہلا بولنے والا اور پہلا شخص جس کی درخواست منظور کر لی گئی ہو قرار دے۔ اے خدا! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت بھیج جو تمام

الْمُحَجَّلِينَ وَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَنَّا جَزَاءَهُ وَ عَظِّمْ حِبَاهُ وَ أَكْرِمْ مَثْوَاهُ وَ

رسولوں کے سردار ہیں، متقین کے امام، تمام جہانوں میں افضل، بہترین گفتگو کرنے والے، نورانی چہرے والوں کے رہبر اور تمام جہانوں کے پروردگار

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَ فِي مَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْأُمَمِ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تُشَفِّعُهُ فِيهِ وَ اجْعَلْنَا

کے رسول ہیں۔ اے معبود! آنحضرت کی ہماری طرف سے بہترین جزا، ان کی عطا کو عظیم، ان کے ٹھکانے کو آبرومند قرار دے اور ان کی اپنی امت اور

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ يَرِدُ حَوْضَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَ أَعْطِهِ

دیگر امتوں کے بارے میں ان کی شفاعت قبول فرما اور ہمیں ان افراد میں شامل کر جن کے بارے میں تو ان کی شفاعت کو قبول فرمائے گا اور قیامت

الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيلَةَ الَّتِي يَغْبِطُهُ الْأَوَّلُونَ وَ الْآخِرُونَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُ أَنَّ

کے دن انہیں ان کے حوض سے اپنی رحمت سے سیراب کرے گا۔ اے اللہ! آنحضرت کو مقام محمود پر فائز فرما جو تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور انہیں وہ

مُحَمَّداً قَدْ بَلَّغَ رِسَالاتِكَ وَ عَادَا عَدُوَّكَ وَ أَحَلَّ حَلاَلَكَ وَ حَرَّمَ حَرَامَكَ وَ وَقَفَ عِنْدَ أَمْرِكَ وَ

درجہ اور وسیلہ عطا فرما جس پر تیری گزشتہ اور آئندہ مخلوقات رشک کرے۔ اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ نے تیرے پیغام کو کما حقہ پہنچا دیا، تیرے

أُوذِيَ فِي سَبِيلِكَ وَ جَاهَدَ عَدُوَّكَ وَ عَبَدَكَ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُعْطِيَهُ حَتَّى

دشمن سے انہوں نے دشمنی رکھی اور تیری عبادت کی یہاں تک کہ وہ یقین (موت) کی منزل پر پہنچ گئے۔ اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ انہیں اتنا

يَرْضَى وَ اجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ بِهِ النَّبِيِّينَ عَنْ أُمَّتِهِمْ وَ الْمُرْسَلِينَ عَمَّنْ

عطا کر کہ وہ راضی ہو جائیں اور ہماری طرف سے بھی انہیں بہترین اجر عطا فرما اور اس سے بھی بہتر اجر انہیں عطا کر جو تو نے نبیوں کو ان کی امتوں کی

أَرْسَلْتَهُمْ إِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ

طرف سے اور رسولوں کو جن کی طرف بھیجا ہے ان کی طرف سے عنایت کیا ہے۔ اے اللہ محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج، اپنے مقرب فرشتوں، اپنے بھیجے

أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِينَ وَ مَنْ حَوْلَهُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ وَ اُخْصُصْ مُحَمَّداً

گئے نبیوں، اپنے تمام عرش کے اٹھانے والوں اور اس کے اردگرد تسبیح کرنے والوں پر رحمت بھیج۔ حضرت محمد سے افضل ترین درود اور سلام مخصوص فرما،

بِأَفْضَلِ الصَّلاَةِ وَ التَّسْلِيمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ الصَّادِقِينَ

اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے پاکیزہ ترین، بہترین، سچے، نیک ترین اہلبیت پر رحمت فرمائے جن سے اللہ نے رجس کو دور رکھا ہے اور انہیں ایسے

الْأَبْرَارِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَنْهُمْ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً وَ سَلاَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ كَثِيراً۔

پاک رکھا ہے جیسے پاک رکھنے کا حق ہے۔ اللہ کے بہت زیادہ سلام ہوں آنحضرتؐ اور ان کے اہلبیت پر۔

تیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضاهُ وَيَرْضاهُ الرَّسُولُ، مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ

اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسول (ص) پسند فرماتا ہے کہ اس کے

بِالْأُصُولِ، بِحَقِّ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيارِ الْأَبْرارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ۔

فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اوران کی پاک وطیب، بہترین نیک ترین آل کے۔ اللہ کا ان پر درود ہو۔

سارے مہینے کے اعمال کا محاسبہ:

ماہ رمضان کے آخری دن کے اعمال میں سے ہے کہ انسان اس ماہ کے آغاز سے لے کر اب تک کے اعمال کا جائزہ لے۔ اسے چاہیے کہ اس کے اختتام سے پہلے یوم حساب کے مالک (خدا) کی بارگاہ میں خاک یا جو چیز میسر ہو، اس پر مؤدب ہو کر بیٹھ جائے اور جس طرح ایک کمزور، حقیر نوکر اپنی ہر چھوٹی بڑی بات سے باخبر مالک کو اپنا حساب دیتا ہے اسی طرح اپنے نفس کا احتساب کرے اور یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے مہمان خانے میں داخل ہونے اور اس کی بارگاہ میں حاضر ہونے سے پہلے اللہ جل جلالہ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خاصان خدا کی معرفت اور دیگر اسلامی تعلیمات، دنیا میں اس کی اہم ترین فرائض الٰہی اور آخرت میں جانے کے بارے میں اس کی معلومات کی حالت کیا تھی اور اس کے بعد کیا صورتحال ہے؛ کیا ان کے بارے میں اس کی معرفت، محبت، توجہ، کیف وسرور اور شوق میں اضافہ ہوا ہے یا اس کی کوتاہی، قصور اور بدانتظامی کی وہی حالت ہے جو اس ماہ کے آغاز میں تھی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی تدبیر پر اس کے راضی ہونے کا حال ہے؛ کیا وہ اپنے تمام معاملات میں راضی بہ رضائے پروردگار رہے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تدبیر سے جو اس کے لیے اختیار کیا ہے اس پر کبھی راضی ہوتا ہے اور کبھی اس پر ناراض ہوتا ہے۔ اس کا اللہ سبحانہ پر توکل کیسا رہا ہے؟ کیا جس طرح اس سے چاہا گیا ہے کہ وہ مکمل طور پر اپنے مولیٰ سے مطمئن رہا یا سابقہ حالت برقرار رہی؟ کیا اس کا بھروسہ غیر خدا پر تھا اور وہ دنیوی چیزوں سے وابستہ تھا؟ اس کے امور کی اللہ کے سپرد کرنے کی کیفیت کیا تھی؟ اس کی اس بات کی طرف کتنی توجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کا بھید جانتا ہے؟ وہ اپنی خلوتوں اور جلوتوں میں اللہ سے کتنا انس رکھتا تھا؟ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر اوران کے پورا ہونے پر اسے کتنا بھروسہ تھا؟ کیا وہ اللہ عزوجل کو اس کے غیروں پر ترجیح اور اہمیت دیتا تھا؟ اسے اس سے کتنی محبت تھی؟ اس کے قرب کا وہ کتنا طلبگار تھا؟ اس کی رضا وخوشنودی کے حصول کے لیے کتنا کوشاں رہا؟ اس آزمائش کے گھر سے نکلنے کا اسے کتنا شوق تھا؟ اور جفا سے جائے امن کی طرف منتقل ہونے کا اسے کس قدر شوق تھا؟ کیا وہ ان فرائض اور ذمہ داریوں کو اپنے پر بوجھ سمجھتا تھا یا انہیں بہترین عزت وشرف گردانتا تھا؟ کیا جن باتوں سے خدا ناراض ہوتا تھا وہ بھی ان سے نفرت کرتا تھا؟ جیسے غیبت، جھوٹ، چغل خوری، حسد، حب ریاست اور ہر اس چیز سے دور رہتا تھا جو اسے دنیا اور آخرت کے مالک سے غافل

کر دیتی تھی یا نہیں؟ اسی طرح دیگر دینی بیماریاں جو مختلف اوقات میں مختلف افراد کو لاحق ہوتی ہیں جن کی وجہ سے وہ اللہ کی حمد وثنا سے دستبردار ہوجاتے ہیں یا پھر وہ اس کے سامنے ڈٹ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے اپنے آپ کو حقدار ٹھہرانے کی تگ ودو کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے اسے دینی بیماریوں سے چھٹکارے پر اس سے کہیں زیادہ خوشی ہونا چاہیے جو خوشی اسے جسموں کی بیماریوں سے شفا یابی اور درہم ودینار سے دولت مند بننے پر ہوتی ہے تاکہ دنیائے فانی اور باقی رہنے والی آخرت کے فوائد کے درمیان جو فرق ہے اس پر اس کی مہر تصدیق ثبت ہوجائے۔

مصنف کہتے ہیں: اگر آپ دیکھیں کہ ان میں سے بعض امراض اور بری نیتیں باقی رہ گئی ہیں اور عبادت کے ذریعے ماہ رمضان کے علاج نے فائدہ نہیں پہنچایا ہے تو تمہیں یقین کر لینا چاہیے کہ یہ سب تمہارے گناہوں کے سبب ہے اور اس کی وجہ سے تم پر یہ مصیبت آئی ہے۔ پس تمہیں اپنے وجود کے مالک کے سامنے گڑگڑانا چاہیے اور اس حالت کے زائل ہونے کے لیے اس کی رحمت سے مدد طلب کرنی چاہیے۔

دعائے ختم قرآن

انسان کو چاہیے کہ وہ پورے ماہ رمضان میں ایک بار قرآن ضرور ختم کرے، یہ اس شخص کے لیے ہے جو قرآن کو غور وفکر، تدبر اور نصیحت آموزی کے ساتھ پڑھنا چاہتا ہے جیسا کہ بعض روایات میں اس کا ذکر آیا ہے (۱) اور ختم قرآن کی دعا میں بعض جملے آئیں گے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السلام سے مخصوص ہیں۔ لھذا ان کے علاوہ جو بھی ان جملات کو پڑھنا چاہتا ہے وہ اپنے حال کے حساب سے انہیں تبدیل کر کے پڑھے جیسے امام علیہ السلام کا یہ جملہ وَ وَرِثْنا عِلْمَهُ مُفَسِّراً (اور ہم نے اس کا علم تفسیر کے طور پر وراثت میں پایا ہے) یہاں تک کہ یہ جملہ: فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ الخَطِيبِ بِهِ (پس اس کے مخاطب محمدؐ پر درود بھیج)

ابو المفضل محمد بن عبد اللہ بن مطلب شیبانی نے اپنی سند سے ہمارے آقا علی بن حسین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ ختم قرآن کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعَنْتَنِي عَلَىٰ خَتْمِ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ نُوراً وَ جَعَلْتَهُ مُهَيْمِناً عَلَىٰ كُلِّ كِتَابٍ

بارالہا! تو نے اپنی کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد فرمائی۔ وہ کتاب جسے تو نے نور بنا کر اتارا اور تمام کتب سماویہ پر اسے گواہ بنایا اور ہر اس کلام پر جسے تو نے

أَنْزَلْتَهُ وَ فَضَّلْتَهُ عَلَىٰ كُلِّ حَدِيثٍ قَصَصْتَهُ وَ فُرْقَاناً فَرَّقْتَ بِهِ بَيْنَ حَلَالِكَ وَ حَرَامِكَ وَ قُرْآناً

بیان فرمایا اسے فوقیت بخشی اور (حق وباطل میں) حد فاصل قرار دیا۔ جس کے ذریعہ حلال وحرام الگ الگ کر دیا۔ وہ قرآن جس کے ذریعہ شریعت کے

(۱) دیکھیں: استقبال ماہ رمضان کے حوالے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ شعبانیہ جو کتاب ھذا کے شروع میں مذکور ہے نیز پہلے دن کی دعاؤں کے بعد عنوان" ماہ رمضان میں تلاوت قرآن کی تشویق"۔

أَعْرَبْتَ بِهِ عَنْ شَرَائِعِ أَحْكَامِكَ وَ كِتَاباً فَصَّلْتَهُ لِعِبَادِكَ تَفْصِيلاً وَ وَحْياً أَنْزَلْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ

احکام واضح کیے۔ وہ کتاب جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے شرح وتفصیل سے بیان کیا اور وہ وحی (آسمانی) جسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ تَنْزِيلاً وَ جَعَلْتَهُ نُوراً نَهْتَدِي بِهِ مِنْ ظُلَمِ الضَّلاَلَةِ وَ الْجَهَالَةِ

فرمایا جسے وہ نور بنایا جس کی پیروی سے ہم گمراہی وجہالت کی تاریکیوں میں ہدایت حاصل کرتے ہیں اور اس شخص کے لیے اسے شفا قرار دیا جو اس پر اعتقاد

بِاتِّبَاعِهِ وَ شِفَاءً لِمَنْ أَنْصَتَ بِفَهْمِ التَّصْدِيقِ إِلَى اسْتِمَاعِهِ وَ مِيزَانَ قِسْطٍ لاَ يَحِيفُ عَنِ الْحَقِّ

رکھتے ہوئے اسے سمجھنا چاہے اور خاموشی کے ساتھ اسے سنے اور اسے عدل وانصاف کا ترازو بنایا جس کا کانٹا حق سے ادھر ادھر نہیں ہوتا اور وہ نور ہدایت قرار

لِسَانُهُ وَ نُورَ هُدًى لاَ يُطْفَأُ عَلَى الشَّاهِدِينَ بُرْهَانُهُ وَ عَلَمَ نَجَاةٍ لاَ يَضِلُّ مَنْ أَمَّ قَصْدَ سُنَّتِهِ وَ لاَ

دیا جس کی دلیل وبرہان کی روشنی (توحید ونبوت کی) گواہی دینے والوں کے لیے بجھتی نہیں اور اس کے لیے نجات کا نشان بنایا جو اس کے سیدھے طریقے پر

تَنَالُ أَيْدِي الْهَلَكَاتِ مَنْ تَعَلَّقَ بِعُرْوَةِ عِصْمَتِهِ اَللَّهُمَّ فَإِذْ قَدْ أَفَدْتَنَا الْمَعُونَةَ عَلَى تِلاَوَتِهِ وَ

چلنے کا ارادہ کرے۔ بار الہا! تو نے اپنی کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد فرمائی۔ وہ کتاب جسے تو نے نور بنا کر اتارا اور تمام کتب سماویہ پر اسے گواہ بنایا اور ہر

سَهَّلْتَ جَوَاسِيَ أَلْسِنَتِنَا بِحُسْنِ عِبَارَتِهِ فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَرْعَاهُ حَقَّ رِعَايَتِهِ وَ يَدِينُ لَكَ

اس کلام پر جسے تو نے بیان فرمایا اسے فوقیت بخشی اور (حق وباطل میں) حد فاصل قرار دیا۔ جس کے ذریعہ حلال وحرام الگ الگ کر دیا۔ وہ قرآن جس کے

بِالتَّسْلِيمِ لِمُحْكَمِ آيَاتِهِ وَ يَفْزَعُ إِلَى الْإِقْرَارِ بِمُتَشَابِهِهِ وَ مُوضِحَاتِ بَيِّنَاتِهِ اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَهُ

ذریعہ شریعت کے احکام واضح کیے۔ وہ گمراہ نہیں ہوتا اور جو اس کی ریسمان کے بندھن سے وابستہ ہو وہ (خوف فقر وعذاب کی) ہلاکتوں کی دسترس سے باہر ہو

عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مُجْمَلاً وَ أَلْهَمْتَهُ عِلْمَ عَجَائِبِهِ مُكَمَّلاً وَ وَرَّثْتَنَا عِلْمَهُ

جاتا ہے۔ بار الہا! جب کہ تو نے اس کی تلاوت کے سلسلہ میں ہمیں مدد پہنچائی اور اس کی حسن ادائیگی کے لیے ہماری زبان کی گرہیں کھول دیں تو پھر ہمیں ان

مُفَسَّراً وَ فَضَّلْتَنَا عَلَى مَنْ جَهِلَ عِلْمَهُ وَ قَوَّيْتَنَا عَلَيْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ مَنْ لَمْ يُطِقْ حَمْلَهُ اَللَّهُمَّ

لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی پوری طرح حفاظت ونگہداشت کرتے ہوں اور اس کی محکم آیتوں کے اعتراف وتسلیم کی پختگی کے ساتھ تیری اطاعت

فَإِذْ قَدْ جَعَلْتَ قُلُوبَنَا لَهُ حَمَلَةً وَ عَرَّفْتَنَا بِرَأْفَتِكَ شَرَفَهُ وَ فَضْلَهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْخَطِيبِ

کرتے ہوں اور متشابہ آیتوں اور روشن وواضح دلیلوں کے اقرار کے سایہ میں پناہ لیتے ہوں۔ اے اللہ! تو نے اسے اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

بِهِ وَ عَلَى آلِهِ الْخُزَّانِ لَهُ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَعْتَرِفُ بِأَنَّهُ مِنْ عِنْدِكَ حَتَّى لاَ يُعَارِضَنَا الشَّكُّ فِي

اجمال کے طور پر اتارا اور اس کے عجائب واسرار کا پورا پورا علم انہیں عطا کیا اور اس کے علم تفصیلی کا ہمیں (اہل بیت کو) وارث قرار دیا۔ جو اس کا علم نہیں رکھتے

تَصْدِيقِهِ وَ لاَ يَخْتَلِجَنَا الزَّيْغُ عَنْ قَصْدِ طَرِيقِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ

ان پر ہمیں فضیلت دی اور اس کے مقتضیات پر عمل کرنے کی قوت بخشی تا کہ جو اس کے حقائق کے متحمل نہیں ہو سکتے ان پر ہماری فوقیت وبرتری ثابت کر

يَعْتَصِمُ بِحَبْلِهِ وَ يَأْوِي مِنَ الْمُتَشَابِهَاتِ إِلَى حِرْزِ مَعْقِلِهِ وَ يَسْكُنُ فِي ظِلِّ جَنَاحِهِ وَ يَهْتَدِي

دے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے دلوں کو قرآن کا حامل بنایا اور اپنی رحمت سے اس کے فضل وشرف سے آگاہ کیا یونہی محمدؐ پر جو قرآن کے خطبہ

بِضَوْءِ صَبَاحِهِ وَ يَقْتَدِى بِتَبَلُّجِ إِسْفَارِهِ وَ يَسْتَصْبِحُ بِمِصْبَاحِهِ وَ لاَ يَلْتَمِسُ الْهُدَى فِي غَيْرِهِ

خواں، اوران کی آل پر جو قرآن کے خزینہ دار ہیں رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ تیری جانب سے ہے تا کہ اس

اَللَّهُمَّ وَ كَمَا نَصَبْتَ بِهِ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ عَلَماً لِلدَّلاَلَةِ عَلَيْكَ وَ أَنْهَجْتَ بِآلِهِ

کی تصدیق میں ہمیں شک وشبہ لاحق نہ ہو اور اس کے سیدھے راستہ سے روگردانی کا خیال بھی نہ آنے پائے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما

عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ سُبُلَ الرِّضَا إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ الْقُرْآنَ وَسِيلَةً لَنَا إِلَى

اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی ریسمان سے وابستہ اور مشتبہ امور میں اس کی محکم پناہ گاہ کا سہارا لیتے اور اس کے پروں کے زیر سایہ منزل

أَشْرَفِ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَ سُلَّماً نَعْرُجُ فِيهِ إِلَى مَحَلِّ السَّلاَمَةِ وَ سَبَباً نُجْزَى بِهِ النَّجَاةَ فِي

کرتے اس کی صبح درخشاں کی روشنی سے ہدایت پاتے اور اس کے نور کی درخشندگی کی پیروی کرتے اور اس کے چراغ سے چراغ جلاتے ہیں اور اس کے

عَرْصَةِ الْقِيَامَةِ وَ ذَرِيعَةً نَقْدَمُ بِهَا عَلَى نَعِيمِ دَارِ الْمُقَامَةِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ

علاوہ کسی سے ہدایت کے طالب نہیں ہوتے۔ بارالہا! جس طرح تو نے اس قرآن کے ذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی رہنمائی کا نشان بنایا ہے اور ان کی

أُحْطُطْ بِالْقُرْآنِ عَنَّا ثِقْلَ الْأَوْزَارِ وَ هَبْ لَنَا حُسْنَ شَمَائِلِ الْأَبْرَارِ وَ اقْفُ بِنَا آثَارَ الَّذِينَ قَامُوا

آل کے ذریعہ اپنی رضا و خوشنودی کی راہیں آشکارا کی ہیں یونہی محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے لیے قرآن کو عزت و بزرگی کی بلند پایہ منزلوں

لَكَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ حَتَّى تُطَهِّرَنَا مِنْ كُلِّ دَنَسٍ بِتَطْهِيرِهِ وَ تَقْفُو بِنَا آثَارَ الَّذِينَ

تک پہنچنے کا وسیلہ اور سلامتی کے مقام تک بلند ہونے کا زینہ اور میدان حشر میں نجات کو جزا میں پانے کا سبب اور محل قیام (جنت) کی نعمتوں تک پہنچنے کا ذریعہ

اِسْتَضَاءُوا بِنُورِهِ وَ لَمْ يُلْهِهِمُ الْأَمَلُ عَنِ الْعَمَلِ فَيَقْطَعَهُمْ بِخُدَعِ غُرُورِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ گناہوں کا بھاری بوجھ ہمارے سر سے اتار دے اور نیکوکاروں کے اچھے

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي ظُلَمِ اللَّيَالِي مُونِساً وَ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّيْطَانِ وَ خَطَرَاتِ

خصائل و عادات ہمیں مرحمت فرما اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو تیرے لیے رات کے لمحوں اور صبح وشام (کی ساعتوں) میں اسے اپنا دستور العمل بناتے

الْوَسَاوِسِ حَارِساً وَ لِأَقْدَامِنَا عَنْ نَقْلِهَا إِلَى الْمَعَاصِي حَابِساً وَ لِأَلْسِنَتِنَا عَنِ الْخَوْضِ فِي

ہیں تا کہ اس کی تطہیر کے وسیلہ سے تو ہمیں ہر آلودگی سے پاک کردے اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلائے جنہوں نے اس کے نور سے روشنی حاصل کی ہے

الْبَاطِلِ مِنْ غَيْرِ مَا آفَةٍ مُخْرِساً وَ لِجَوَارِحِنَا عَنِ اقْتِرَافِ الْآثَامِ زَاجِراً وَ لِمَا طَوَتِ الْغَفْلَةُ عَنَّا

اور امیدوں نے انہیں عمل سے غافل نہیں ہونے دیا کہ انہیں اپنے فریب کی نیرنگیوں سے تباہ کردیں۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور

مِنْ تَصَفُّحِ الاِعْتِبَارِ نَاشِراً حَتَّى تُوصِلَ إِلَى قُلُوبِنَا فَهْمَ عَجَائِبِهِ وَ زَوَاجِرَ أَمْثَالِهِ الَّتِي ضَعُفَتِ

قرآن کو رات کی تاریکیوں میں ہمارا مونس اور شیطان کی گمراہیوں اور دل میں گزرنے والے وسوسوں سے نگہبانی کرنے اور ہمارے قدموں کو نافرمانیوں کی

الْجِبَالُ الرَّوَاسِي عَلَى صَلاَبَتِهَا عَنِ احْتِمَالِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَدِمْ بِالْقُرْآنِ

طرف بڑھنے سے روک دینے والا اور ہماری زبانوں کو باطل پیمائیوں سے بغیر کسی مرض کے گنگ کردینے والا اور ہمارے اعضاء کو ارتکاب گناہ سے باز رکھنے

صَلاحَ ظَاهِرِنَا وَ أُحْجُبْ بِهِ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ ضَمَائِرِنَا وَ اغْسِلْ بِهِ زَيْغَ قُلُوبِنَا وَ

والا اور ہماری غفلت و مدہوشی نے جس دفتر عبرت و پند اندوزی کو تہہ کر رکھا ہے اسے پھیلانے والا قرار دے تا کہ اس کے عجائب و رموز کی حقیقتوں اور اس کی

عَلائِقَ أَوْزَارِنَا وَ اجْمَعْ بِهِ مُنْتَشَرَ أُمُورِنَا وَ أَرْوِ بِهِ فِي مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَيْكَ ظَمَأَ هَوَاجِرِنَا وَ

متنبہ کرنے والی مثالوں کو کہ جنہیں اٹھانے سے پہاڑ اپنے استحکام کے باوجود عاجز آ چکے ہیں ہمارے دلوں میں اتار دے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر

أُكْسُنَا بِهِ حُلَلَ الْأَمَانِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ نُشُورِنَا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أُجْبُرْ

رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمارے ظاہر کو ہمیشہ صلاح و رشد سے آراستہ رکھ اور ہمارے ضمیر کی فطری سلامتی سے غلط تصورات کی دخل در اندازی کو رو

بِالْقُرْآنِ خَلَّتَنَا مِنْ عَدَمِ الْإِمْلاقِ وَ سُقْ إِلَيْنَا بِهِ رَغَدَ الْعَيْشِ وَ خِصْبَ سَعَةِ الْأَرْزَاقِ وَ

ک دے اور ہمارے دلوں کی کثافتوں اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے اور اس کے ذریعہ ہمارے پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کر اور میدان حشر میں

جَنِّبْنَا بِهِ مِنَ الضَّرَائِبِ الْمَذْمُومَةِ وَ مَدَانِي الْأَخْلاقِ وَ اعْصِمْنَا بِهِ مِنْ هُوَّةِ الْكُفْرِ وَ دَوَاعِي

ہماری جھلسی ہوئی دوپہروں کی تپش و تشنگی بجھا دے اور سخت خوف و ہراس کے دن جب قبروں سے اٹھیں تو ہمیں امن و عافیت کے جامے پہنا دے۔ اے اللہ!

النِّفَاقِ حَتَّى يَكُونَ لَنَا فِي الْقِيَامَةِ إِلَى رِضْوَانِكَ وَ جِنَانِكَ قَائِداً وَ لَنَا فِي الدُّنْيَا عَنْ سَخَطِكَ وَ

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ فقر و احتیاج کی وجہ سے ہماری خستگی و بدحالی کا تدارک فرما اور زندگی کی کشائش اور فراخ روزی کی

تَعَدِّي حُدُودِكَ ذَائِداً وَ لِمَا عِنْدَكَ بِتَحْلِيلِ حَلالِهِ وَ تَحْرِيمِ حَرَامِهِ شَاهِداً اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

آسودگی کا رخ ہماری جانب پھیر دے، بری عادات اور پست اخلاق سے ہمیں دور کر دے اور کفر کے گڑھے (میں گرنے) اور نفاق انگیز چیزوں سے بچا لے

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ هَوِّنْ بِالْقُرْآنِ عِنْدَ الْمَوْتِ عَلَى أَنْفُسِنَا كَرْبَ السِّيَاقِ وَ جَهْدَ الْأَنِينِ وَ تَرَادُفَ

تا کہ وہ ہمیں قیامت میں تیری خوشنودی و جنت کی طرف بڑھانے والا اور دنیا میں تیری ناراضگی اور حدود شکنی سے روکنے والا ہو اور اس امر پر گواہ ہو کہ جو چیز

الْحَشَارِجِ إِذَا بَلَغَتِ النُّفُوسُ التَّرَاقِيَ وَ قِيلَ مَنْ رَاقٍ وَ تَجَلَّى مَلَكُ الْمَوْتِ لِقَبْضِهَا مِنْ حُجُبِ

تیرے نزدیک حلال تھی اسے حلال جانا اور جو حرام تھی اسے حرام سمجھا۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس قرآن کے وسیلہ سے موت کے

الْغُيُوبِ وَ رَمَاهَا عَنْ قَوْسِ الْمَنَايَا بِسَهْمِ وَحْشَةِ الْفِرَاقِ وَ دَنَا مِنَّا إِلَى الْآخِرَةِ رَحِيلٌ وَ انْطِلاقٌ

ہنگام نزع کی اذیتوں، کراہنے کی سختیوں اور جان کنی کی لگا تار ہچکیوں کو ہم پر آسان فرما جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے اور کہا جائے کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے

وَ صَارَتِ الْأَعْمَالُ قَلائِدَ فِي الْأَعْنَاقِ وَ كَانَتِ الْقُبُورُ هِيَ الْمَأْوَى إِلَى مِيعَادِ يَوْمِ التَّلاقِ اَللَّهُمَّ

والا ہے (جو کچھ تدارک کرے) اور ملک الموت غیب کے پردے چیر کر قبض روح کے لیے سامنے آئے اور موت کی کمان میں فراق کی دہشت کے تیر جوڑ کر

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ بَارِكْ لَنَا فِي حُلُولِ دَارِ الْبِلَى وَ طُولِ الْمُقَامَةِ بَيْنَ أَطْبَاقِ الثَّرَى وَ

اپنے نشانہ کی زد پر رکھ لے اور موت کے زہریلے جام میں زہر ہلاہل گھول دے اور آخرت کی طرف ہمارا چل چلاؤ اور کوچ قریب ہو اور ہمارے اعمال ہماری

اجْعَلِ الْقُبُورَ بَعْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا خَيْرَ مَنَازِلِنَا وَ افْسَحْ لَنَا بِرَحْمَتِكَ فِي ضِيقِ مَلاحِدِنَا وَ لا

گردن کا طوق بن جائیں اور قبریں روز حشر کی ساعت تک آرام گاہ قرار پائیں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور کہنگی و بوسیدگی کے گھر میں

تَفْضَحْنَا فِي حَاضِرِي الْقِيَامَةِ بِمُوبِقَاتِ آثَامِنَا وَ ارْحَمْ بِالْقُرْآنِ فِي مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَيْكَ ذُلَّ

اترنے اور مٹی کی تہوں میں مدت تک پڑے رہنے کو ہمارے لیے مبارک کرنا اور دنیا سے منہ موڑنے کے بعد قبروں کو ہمارا اچھا گھر بنانا اور اپنی رحمت سے

مَقَامِنَا وَ ثَبِّتْ بِهِ عِنْدَ اضْطِرَابِ جِسْرِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْمَجَازِ عَلَيْهَا زَلَلَ أَقْدَامِنَا وَ نَجِّنَا بِهِ مِنْ

ہمارے لیے گور کی تنگی کو کشادہ کر دینا اور حشر کے عام اجتماع کے سامنے ہمارے مہلک گناہوں کی وجہ سے ہمیں رسوانہ کرنا۔ اور اعمال کے پیش ہونے کے مقام

كُلِّ كَرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ شَدَائِدِ أَهْوَالِ يَوْمِ الطَّامَّةِ وَ بَيِّضْ وُجُوهَنَا يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوهُ الظَّلَمَةِ فِي

پر ہماری ذلت وخواری کی حالت پر رحم فرمانا۔ اور جس دن جہنم کے پل پر سے گزرنا ہوگا تو اس کے لڑکھڑانے کے وقت ہمارے ڈگمگاتے ہوئے قدموں کو جما دینا

يَوْمِ الْحَسْرَةِ وَ النَّدَامَةِ وَ اجْعَلْ لَنَا فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ وُدّاً وَ لَا تَجْعَلِ الْحَيَاةَ عَلَيْنَا نَكِداً

اور قیامت کے دن ہمیں اس کے ذریعہ ہر اندوہ اور روز حشر کی سخت ہولنا کیوں سے نجات دینا۔ اور جبکہ حسرت وندامت کے دن ظالموں کے چہرے سیاہ ہوں گے

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ صَدَعَ بِأَمْرِكَ وَ

ہمارے چہروں کو نورانی کرنا اور مومنین کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کر دے اور زندگی کو ہمارے لیے دشوار گزار نہ بنا۔ اے اللہ! محمد جو تیرے خاص بندے اور

نَصَحَ لِعِبَادِكَ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْرَبَ النَّبِيِّينَ مِنْكَ

رسول ہیں ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا۔ تیری شریعت کو واضع طور سے پیش کیا اور تیرے بندوں کو پند ونصیحت کی۔ اے اللہ!

مَجْلِساً وَ أَمْكَنَهُمْ مِنْكَ شَفَاعَةً وَ أَجَلَّهُمْ عِنْدَكَ قَدْراً وَ أَوْجَهَهُمْ عِنْدَكَ جَاهاً اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن تمام نبیوں سے منزلت کے لحاظ سے مقرب تر، شفاعت کے لحاظ سے برتر قدر و منزلت کے اعتبار سے بزرگ تر

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ شَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَ ثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ وَ قَرِّبْ

اور جاہ و مرتبت کے اعتبار سے ممتاز تر قرار دے۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے ایوان (عز وشرف) کو بلند، ان کی دلیل و برہان کو عظیم اور

وَسِيلَتَهُ وَ بَيِّضْ وَجْهَهُ وَ أَتِمَّ نُورَهُ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَ أَحْيِنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَ تَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَ خُذْ

ان کے میزان (عمل کے پلہ) کو بھاری کر دے۔ ان کی شفاعت کو قبول فرما اور ان کی منزلت کو اپنے سے قریب کر ان کے چہرے کو روشن، ان کے نور کو کامل اور ان

بِنَا مِنْهَاجَهُ وَ أَسْلُكْ بِنَا سَبِيلَهُ وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ طَاعَتِهِ وَ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَ أَوْرِدْنَا

کے درجہ کو بلند فرما، اور ہمیں انہی کے آئین پر زندہ رکھ اور انہی کے دین پر موت دے اور انہی کی شاہراہ پر گامزن کر اور انہی کے راستہ پر چلا اور ہمیں ان کے

حَوْضَهُ وَ اسْقِنَا بِكَأْسِهِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَاةً تُبَلِّغُهُ بِهَا أَفْضَلَ مَا يَأْمُلُ مِنْ خَيْرِكَ وَ

فرمانبرداروں میں سے قرار دے اور ان کی جماعت میں محشور کر اور ان کے حوض پر اتار اور ان کے ساغر سے سیراب فرما۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت

فَضْلِكَ وَ كَرَامَتِكَ إِنَّكَ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَ فَضْلٍ كَرِيمٍ اَللَّهُمَّ اجْزِهِ بِمَا بَلَّغَ مِنْ رِسَالَاتِكَ وَ

نازل فرما جس کے ذریعہ انہیں بہترین نیکی، فضل اور عزت تک پہنچا دے جس کے وہ امیدوار ہیں اس لیے کہ تو وسیع رحمت اور عظیم فضل واحسان کا مالک ہے۔ اے

أَدَّى مِنْ آيَاتِكَ وَ نَصَحَ لِعِبَادِكَ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِكَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَداً مِنْ مَلَائِكَتِكَ

اللہ! انہوں نے تیرے پیغامات کی تبلیغ کی۔ تیری آیتوں کو پہنچایا۔ تیرے بندوں کو پند ونصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا، ان سب کی انہیں جزا دے جو ہر اس جزا

الْمُقَرَّبِينَ وَ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ الْمُصْطَفَيْنَ وَ السَّلاَمُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ

سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور برگزیدہ مرسل نبیوں کو عطا کی ہو ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل

رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

حال ہوں۔

ماہ رمضان میں برے اعمال سے توبہ کی کیفیت اور اعمال کو امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کے سپرد کرنا:

آخری دن کے اعمال میں سے ایک یہ ہے کہ انسان کس طرح اس ماہ کے اعمال کو اختتام پذیر کرے اور کیسے اپنے آپ کو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بددعا سے بچائے۔ جیسا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے: "جو شخص ماہ رمضان سے باہر آئے اور وہ نہ بخشا گیا ہو، اب اللہ اسے بالکل نہیں بخشے گا" یہ بڑی سخت پھٹکار اور نفرین ہے اور بڑی خطرناک تباہی ہے۔ پس اسے چاہیے کہ وہ احتساب کے اس طریقہ کار پر عمل کرے جسے ہم نے کتاب "المہمات والتتمات" کی پہلی جلد میں ہر روز کے اعمال کے آخر میں لکھا ہے اور اگر ہماری وہ کتاب اس کی دسترس میں نہیں ہے اور چاہتا ہے کہ وہ ان باتوں پر عمل پیرا ہو جن کی اسے شدید ضرورت ہے تو وہ درج ذیل باتوں پر عمل کرے۔

۱۔ وہ اپنے سامنے درپیش خطرات کے حساب سے اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں توبہ کرے، اگر اس کا نفس توبہ کی سچائی اور گذشتہ گناہوں پر ندامت اور پشیمان ہونے کو تیار نہ ہو اور آئندہ انہیں ترک کرنے کا عزم نہ کرے تو وہ گناہوں کے اصرار کی سواری پر سوار ہو جائے گا۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو اس کے رازوں سے آگاہ ہے، سے جھوٹ کی حالت میں ملاقات نہ کرے تو چاہیے کہ وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ عطا کرنے والے سے اس عفو و بخشش کو طلب کرے جو وہ گناہگاروں کے ساتھ روا رکھتا ہے اور زیادتی کرنے والوں کی آرزوؤں کو پورا کرتا ہے کیونکہ کبھی آقا اپنے غلام سے ناراض ہوتا ہے پھر بھی اسے معاف کر دیتا ہے۔

۲۔ بارگاہ الٰہی سے عفو و درگزر کی درخواست اس کی خطاؤں کے حساب سے ہونی چاہیے کیونکہ بہت بڑے گناہ سے معافی کی التجا چھوٹے گناہ سے معافی کی التجا کی طرح نہیں ہونی چاہیے نیز دنیا و آخرت کے مالک سے عفو و بخشش کی درخواست اس کے کسی بندے سے درخواست کی مانند قطعاً نہیں ہونی چاہیے جس کا انجام فرسودہ قبر ہے۔

۳۔ میں (مصنف) کہتا ہوں: اگر بندہ معافی کی درخواست میں اپنی خراب حالت کے تناسب اور اللہ عزوجل کی عظمت کے تناسب سے مخلص ہے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس لائق ہے کہ وہ اس پر رحمت کرے اور اس کی آرزوؤں کو پورا فرمائے۔

مصنف کہتے ہیں: اگر انسان کا نفس اپنے گناہوں کی مقدار کے برابر اور اپنے رب کی عظمت کے لحاظ سے عفو و درگزر کے طلب کرنے میں دریغ کرے اور اس سے معافی کی امید نہ رکھے تو اسے اپنے آپ کو انصاف کی عدالت میں پیش ہونے کے لیے تیار رہنا

چاہیے اور اس کے چہرے سے اس ذات جو اس کے دل و جان سے حساب و کتاب لیتی ہے، کے دربار میں صدق دل سے پیش ہونے کے آثار نمایاں ہونے چاہییں اور اس کے حضور خضوع کے ساتھ اور اپنے حساب و کتاب اور مؤاخذے سے خوفزدہ ہونا چاہیے۔

مصنف کہتے ہیں: اگر ایسی صورت میں خلوص کا حصول اس کے لیے ممکن نہ ہو اور اس کے نفس کو کوتاہی اور غفلت کی عادت ہو چکی ہو اور وہ صرف زبانی کلامی اللہ جل جلالہ سے گفتگو کرے جبکہ اس کا دل اللہ کی طرف توجہ سے خالی سے ہو تو ایسی صورت میں اسے چاہیے کہ وہ مصیبت زدوں اور پریشان حال لوگوں کی طرح دعا کرنا شروع کرے کیونکہ ابلیس کے گناہوں پر اصرار کے باوجود اس کی دعا قبول ہوگئی تھی جب اس نے علام الغیوب اللہ سے درخواست کی کہ مجھے قیامت کے دن تک فرصت دے تو اس نے غضب کی حالت میں اسے جواب دیا اور فرمایا: اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (۱) اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (بے شک تو ان میں سے ہے، جنہیں وقت معین تک مہلت دی گئی ہے) اسے کوشش کرنی چاہیے کہ وہ آنسو بہائے جو اس کے رخساروں پر جاری ہو جائیں جو غضب الٰہی کی آگ کو بجھا دیتے ہیں اور نہایت ادب کے ساتھ مشہور دعائیں پڑھے۔ پورے ماہ رمضان میں جو اس نے اعمال انجام دیئے ہیں وہ انہیں اس ہستی کے سپرد کر دے جسے اس نے اپنے نگہبان، حامی اور مالک امور کے طور پر انتخاب کیا ہے۔ اس طرح شاید اللہ جل جلالہ اپنی خصوصی عنایت سے اس کے اعمال اپنے محافظ شریعت جانشین کے دست مبارک سے قبول فرمائے اور ان میں کمی کاستی کو پورا کر دے اور یوں اس کا سرمایہ عمل جو خسارے میں ہے وہ منافع بخش بن جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ماہ شوال کے لیے آمادگی:

ماہ رمضان کے آخری دن کے اعمال میں سے ایک عمل ماہ شوال کے لیے آمادگی پیدا کرنا ہے اور شیاطین کا زنجیروں سے آزاد ہونا ہے کیونکہ جو بھی نبی اکرم کی روایات سے اور اسرار نبوت سے آگاہ ہے اور ان کے آثار اور انوار سے ہدایت یافتہ ہے اس کے لیے یہ بات ثابت شدہ ہے کہ ماہ رمضان کے آغاز سے ہی شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور اس کے اختتام پر انہیں آزاد کر دیا جاتا ہے۔ نیز ان کا انسانوں پر غلبہ پانا ممکن ہو جاتا ہے۔ لہٰذا روزہ دار بندے کے چہرے اور اس کے احوال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کی تصدیق کے اثرات ظاہر ہونے چاہئیں اور ان آزاد شدہ دشمنوں (شیاطین) کے ضرر سے بچنے کے لیے اس قدر سعی و کوشش کرنی چاہیے جتنا ان سے دنیا اور دین کی خرابی کا خطرہ اور نقصان ہے اور اس شخص کی طرح سعی و کوشش کرنی چاہیے جس پر دشمن کے لشکر نے حملہ کر دیا ہو لیکن اس لشکر کو طاقتور بادشاہ نے قید و بند میں ڈال دیا ہو اور اس بندے کو ان کی طرف سے اذیت و آزار پہنچانے میں رکاوٹ بن گیا ہو پھر دوبارہ اس بادشاہ نے انہیں آزاد کر دیا ہو اور اس بندے کو ان کے حوالے کر دیا ہو اور لشکر اس بندے کے پیچھے پڑ گیا ہو اور کسی طور پر بھی اسے چھوڑنے کے لیے تیار نہ ہو؛ پس اس موقع پر اسے زبردست اور مقتدر بادشاہ سے التجا کرنی چاہیے

(۱) سورہ اعراف، آیت ۱۵، ۱۶۔ سورہ حجر، آیات ۳۷، ۳۸، اور سورہ ص، آیات ۸۰، ۸۱

کیونکہ اس صورت حال میں اس بادشاہ کے سامنے عاجزی اور انکساری کا اظہار اس لشکر کو روکنے اور انہیں نابود کرنے کے لیے نہایت مؤثر، آسان اور زیادہ قابل ستائش ہوگا اس بات سے کہ وہ ان دشمنوں کے سامنے ذلیل وخوار ہو اور ان سے جنگ کرے چونکہ وہ اس سے زیادہ طاقتور ہیں یقیناً وہ اسے اصلاح اعمال اور ضروری انجام دینے والے کاموں سے روک دیں گے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اسے طاقتور بنانے پر قادر ہے اگر چہ وہ خود ضعیف اور کمزور ہے جیسا کہ اس نے بندے کو عدم سے وجود بخشا ہے اور وہ ہمیشہ اس پر مہربان اور لطف کرنے والا ہے۔

عید فطر کی رات کے خاص اعمال اور دعائیں

۱۔غسل: یہ غسل مستحب ہے جو جسموں کو پانی سے صاف کرتا ہے اور دلوں کو گناہوں سے دھوڈالتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے: اگر انسان کو علم ہو کہ آج شب عید ہے تو مستحب ہے کہ اس رات غروب سے پہلے غسل کرے۔ یہ بھی روایت ہے کہ عید کی رات کے آخری حصے میں غسل کرے۔

۲۔آپ کو چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فضل واحسان کی قدر ومنزلت کو پہچانیں کہ کس طرح اس نے تمہیں اپنے فضل کی پہچان کرائی اور تمہیں ماہ رمضان میں اپنے سائے میں داخل کیا، تمہاری رسی کو اپنی رسی سے جوڑ دیا اور تمہیں اپنی طرف متوجہ کردیا نیز تمہیں دیکھنا چاہیے کہ کیسے تم ادب وآداب کے ساتھ بارگاہ ایزدی میں مشرف ہوئے ہو اور اس سے اپنی حاجات طلب کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی حمد وثناء کرنے میں مشغول رہے ہو۔ ایسی صورت میں جب اللہ جل شانہ آپ کو دیکھے گا کہ آپ اپنی حاجات مانگنے کی بجائے اس کی تسبیح وتقدیس اور اس کی عظمت وبزرگی کو یاد کرنے میں مشغول رہے ہیں تو اس کے نہایت جود وکرم کا تقاضا ہے کہ وہ آپ کو دوسروں سے زیادہ انعام واکرام سے نوازے۔

۳۔آپ کو چاہیے موجودہ عید کے معنی ومفہوم کو سمجھیں اور یہ جانیں کہ یہ سعادت کے حصول کا مقام ہے، اللہ کے وعدوں کے پورا ہونے اور اللہ تعالیٰ کی بندوں پر توجہ وعنایت کا وقت ہے اور بندوں کی اس کی بلند وبالا، بزرگ اور مقدس بارگاہ میں حاضری کا موقع ہے، دلوں میں محبت ودوستی کے راگ الاپنے کا وقت ہے، پروردگار کی طرف سے قربتوں کے پرچم لہرانے کا وقت ہے، آرزوؤں کے چہروں پر توجہات کے سورج کی شعائیں پڑنے کا وقت ہے، اعمال کے پہنچنے، قبولیت کے لیے گڑگڑانے، دعاؤں کے پورا ہونے، بندوں کے آگے بڑھنے اور تختوں پر گاؤتکیوں سے ٹیک لگانے کا وقت ہے۔ رضا وخوشنودی کے گھر کی کنجیاں سپرد کرنے، امن وامان کی دستاویز لکھنے اور جہاں اس خوش بخت بندے کی رہائش ہوگی وہاں اس کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کا وقت ہے۔

۴۔انسان اس لیے کہ علام الغیوب خدا نے اسے اپنا مقام قرب عطا کیا اور اس نے توبہ اور اس کی طرف پلٹنے کا اقدام کیا اور قبولیت کے درجے پر پہنچا ہے اسے چاہیے کہ سکون قلب اور راحت جان کے ساتھ نماز مغرب ادا کرے، پھر نماز مغرب کے نوافل کے بعد

جو دعا منقول ہے اسے پڑھے اور اس کے ساتھ ہی ایسی توبہ واستغفار کرے جو اسے گناہ پر اصرار کی قید و بند سے آزاد کر دے۔اس کے بعد وہ دعا پڑھے جسے امامیہ راویوں کی ایک جماعت نے متعدد طرق سے ذکر کیا ہے۔کچھ نے اسے مغرب کے نوافل کے بعد بیان کیا ہے،بعض نے اس دعا کو بغیر حالت سجدہ میں پڑھنے کا ذکر کیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اسے سجدوں میں پڑھے۔ہم یہاں پر اس روایت کو بیان کرتے ہیں جس کے مطابق اسے مغرب کے نوافل کے بعد پڑھنا چاہیے۔متصل سند کے ساتھ حسن بن راشد سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ماہ رمضان کے روزہ داروں پر مغفرت شب قدر میں نازل ہوتی ہے(کیا یہ بات صحیح ہے؟)انہوں نے فرمایا:اے حسن!مزدور کی مزدوری کام کے ختم ہونے پر دی جاتی ہے اور ماہ رمضان کے کام کا اختتام عید فطر کی رات ہے۔میں نے پوچھا:میں قربان جاؤں!اس رات کونسا عمل انجام دینا بہتر ہے؟انہوں نے فرمایا:جب سورج غروب ہو جائے تو غسل کرو پھر نماز مغرب کا فریضہ و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہو:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا ذَا الْجُودِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ

اے فضل واحسان والے،اے عطا کرنے والے،اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے مددگار!محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے تمام

لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۔

گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہیں اور تیرے پاس کھلی کتاب میں درج ہیں۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے:أَتُوبُ إِلَى اللهِ

اس کے بعد جو چاہو خدا سے حاجت طلب کرو،ان شاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

چار نمازوں کی تکبیریں:

اس رات کے اعمال میں سے ہے کہ مذکورہ دعا اور حمد و ثنا کے بعد اور نماز عشا،فجر اور نماز عید کے بعد اپنے مولا کی عظمت و بزرگی کے احترام میں اور اس کی نعمتوں کے حق کے اعتراف کے طور پر تکبیریں پڑھے۔ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبریؒ نے اپنی اسناد سے معاویہ بن عمار سے روایت کی ہے کہ میں نے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرما رہے تھے:عید فطر کی تکبیریں ہیں۔میں نے پوچھا کس وقت؟فرمایا:عید کی رات نماز مغرب اور عشا،نماز فجر اور نماز عید کے بعد اور اس کے بعد نہ کہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ (۱)(اور وہ چاہتا ہے کہ تم مقدار پوری کرو اور اللہ نے تمہیں جس ہدایت سے نوازا ہے اس پر اللہ کی عظمت و کبریائی کا اظہار کرو)۔

(۱) سورہ بقرہ،آیت ۱۸۵۔

تکبیریں یوں کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا هَدَانَا، وَلَهُ

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے اور خدا کے لیے حمد ہے حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ ہمیں

الشُّكْرُ عَلَى مَا اَوْلَانَا۔

ہدایت دی اور اس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

اور اگر وہ تکبیریں نماز مغرب کے بعد نوافل سے پہلے کہے تو یہ توفیق الٰہی کے زیادہ قریب ہے۔

عید کی رات نماز مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت نماز:

حارث اعور نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المؤمنین صلوٰات اللہ علیہ عید فطر کی رات نماز مغرب اور اس کے نوافل کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورہ توحید اور اس کی دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھتے تھے، پھر قنوت، رکوع، سجود اور سلام بجالاتے تھے۔ اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہتے تھے:

اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ (میں خدا کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں)

پھر فرمایا کرتے تھے: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو بھی یہ عمل انجام دے گا جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے گا، اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمائے گا اگر چہ اس کے گناہ عالج (ایک بہت بڑا صحرا) کی ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

نماز عشا کے بعد چند اور با فضیلت نمازیں:

شیخ صدوق نے کتاب "ثواب الاعمال" میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جو شخص عید کی رات چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں پانچ بار سورہ توحید پڑھے تو وہ اپنے خاندان کے تمام افراد کی شفاعت کرے گا اور یہ شفاعت قبول کی جائے گی اگر چہ وہ جہنم کے مستحق قرار پا چکے ہوں۔ (۱)

اسی بارے میں دوسری روایت کتاب "کافی" کے مصنف نے (البتہ اس سے شیخ کلینیؒ کی کتاب کافی مراد نہیں) اور ابو جعفر ابن بابویہ نے کتاب ثواب الاعمال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا: جو بندہ عید فطر کی رات دس رکعت نماز ادا کرے جس کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود کے ذکر کی بجائے یہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

(۱) دیکھیں: ثواب الاعمال، ص ۱۰۱۔

ہر دو رکعت کے بعد سلام کہے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار طلب کرے اس سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ شکر بجالائے اور اس میں کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے زندہ، اے قیوم، اے عظمت و بزرگی والے، اے دنیا اور آخرت میں مہربان اور رحم والے، اے سب سے زیادی رحم کرنے والے، اے پہلے

يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ اِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ صَلَاتِي۔

والوں اور آئندہ آنے والوں کے معبود! میرے گناہ معاف کردے اور میری نماز روزے قبول فرما۔

اس کے سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے بخشا جائے گا، اس کے روزے قبول ہو جائیں گے اور اس کے گناہوں سے اللہ تعالیٰ درگزر فرمادے گا۔

ایک اور روایت ہم نے اپنی سند سے شیخ ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبریؒ کے ذریعے حارث اعور سے بیان کی ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام عید فطر کی رات دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد ایک ہزار مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے پھر رکوع و سجود بجالاتے تھے۔

پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں چلے جاتے تھے اور اسی حالت میں ایک سو مرتبہ أَتُوبُ إِلَى اللهِ کہتے تھے اس کے بعد پڑھتے تھے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ، يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ عَلَى

خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد کو منتخب و برگزیدہ کرنے والے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔

رحمت نازل فرما اور میرے لیے یہ اور یہ کردے۔

(وَافْعَلْ بِي كَذَا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے) پھر سجدے سے سر اٹھا کر ہماری طرف رخ فرماتے اور فرماتے: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص یہ عمل انجام دے گا وہ جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے گا وہ ضرور اسے عطا فرمائے گا اور اگر وہ عالج صحرا کی ریت کے برابر بھی گناہ لے کر آئے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔

محمد بن ابی قرہ نے اپنی کتاب "عمل شھر رمضان" میں اپنی سند سے حسن بن راشد سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام صادق علیہ السلام نے بیان کیا ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص عید فطر کی دو رکعت جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے جو چیز بھی طلب کرے گا وہ اسے ضرور عطا فرمائے گا۔

اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا اللهُ، يَا اللهُ، يَا اللهُ، يَا رَحْمٰنُ يَا اللهُ، يَا رَحِيمُ يَا اللهُ، يَا مَلِكُ يَا اللهُ، يَا قُدُّوسُ يَا اللهُ يَا

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے نہایت مہربان، اے اللہ، اے بڑے رحم والے، اے اللہ، اے بادشاہ، اے اللہ، اے پاکیزہ، اے اللہ، اے کامل، اے اللہ

سَلامُ يَا اللهُ، يَا مُؤْمِنُ يَا اللهُ، يَا مُهَيْمِنُ يَا اللهُ، يَا عَزِيزُ يَا اللهُ، يَا جَبّارُ يَا اللهُ يَا مُتَكَبِّرُ، يَا

اے امن دینے والے، اے اللہ، اے نگہدار، اے اللہ، اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے بڑائی والے، اے اللہ، اے بنانیوالے، اے

اللهُ، يَا خالِقُ، يَا اللهُ، يَا بارِئُ، يَا اللهُ، يَا مُصَوِّرُ، يَا اللهُ يَا عالِمُ يَا اللهُ، يَا عَظِيمُ يَا اللهُ، يَا

اللہ، اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے صورت بنانیوالے، اے اللہ، اے جاننے والے، اے اللہ، اے بزرگی والے، اے اللہ، اے دانا، اے اللہ، اے کرم

عَلِيمُ يَا اللهُ، يَا كَرِيمُ يَا اللهُ، يَا حَلِيمُ يَا اللهُ يَا حَكِيمُ يَا اللهُ، يَا سَمِيعُ يَا اللهُ، يَا بَصِيرُ يَا اللهُ، يَا

کرنے والے، اے اللہ، اے بردبار، اے اللہ، اے حکمت والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے دیکھنے والے، اے اللہ، اے نزدیک، اے اللہ،

قَرِيبُ يَا اللهُ، يَا مُجِيبُ يَا اللهُ يَا جَوادُ يَا اللهُ يَا ماجِدُ يَا اللهُ، يَا مَلِيُّ يَا اللهُ، يَا وَفِيُّ يَا اللهُ، يَا

اے قبول کرنے والے، اے اللہ، اے بہت عطا والے، اے اللہ، اے شان والے، اے اللہ، اے دوست، اے اللہ، اے وفا والے، اے اللہ، اے حاکم، اے

مَوْلَى يَا اللهُ يَا قاضِي يَا اللهُ، يَا سَرِيعُ يَا اللهُ، يَا شَدِيدُ يَا اللهُ، يَا رَؤُوفُ يَا اللهُ، يَا رَقِيبُ يَا اللهُ

اللہ، اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ، اے تیز تر، اے اللہ، اے سخت گیر، اے اللہ، اے مہربان، اے اللہ، اے نگہبان، اے اللہ، اے بزرگی والے، اے اللہ،

يَا مَجِيدُ يَا اللهُ، يَا حَفِيظُ يَا اللهُ، يَا مُحِيطُ يَا اللهُ، يَا سَيِّدَ السّاداتِ يَا اللهُ يَا أَوَّلُ يَا اللهُ، يَا

اے نگہدار، اے اللہ، اے گھیرنے والے، اے اللہ، اے سرداروں کے سردار، اے اللہ، اے اول، اے اللہ، اے آخر، اے اللہ، اے ظاہر، اے اللہ، اے

آخِرُ يَا اللهُ، يَا ظاهِرُ يَا اللهُ، يَا باطِنُ يَا اللهُ، يَا فاخِرُ يَا اللهُ يَا قاهِرُ يَا اللهُ يَا رَبّاهُ يَا اللهُ يَا رَبّاهُ

باطن، اے اللہ، اے فخر والے، اے اللہ، اے غلبہ والے، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے دوستی والے، اے اللہ، اے روشن، اے اللہ،

يَا اللهُ، يَا رَبّاهُ يَا اللهُ، يَا وَدُودُ يَا اللهُ، يَا نُورُ يَا اللهُ يَا رافِعُ يَا اللهُ يَا مانِعُ يَا اللهُ، يَا دافِعُ يَا

اے بلند کرنے والے، اے اللہ، اے روکنے والے، اے اللہ، اے ہٹانے والے، اے اللہ، اے کھولنے والے، اے اللہ، اے نفع پہنچانے والے، اے اللہ،

اللهُ، يَا فاتِحُ يَا اللهُ، يَا نَفّاحُ يَا اللهُ يَا جَلِيلُ يَا اللهُ يَا جَمِيلُ يَا اللهُ، يَا شَهِيدُ يَا اللهُ، يَا شاهِدُ

اے بزرگ، اے اللہ، اے زیبا، اے اللہ، اے گواہ، اے اللہ، اے مشاہدہ کرنے والے، اے اللہ، اے فریادرس، اے اللہ، اے دوست، اے اللہ، اے پیدا

يَا اللهُ، يَا مُغِيثُ يَا اللهُ يَا حَبِيبُ يَا اللهُ، يَا فاطِرُ يَا اللهُ، يَا مُطَهِّرُ يَا اللهُ، يَا مَلِكُ يَا اللهُ، يَا

کرنے والے، اے اللہ، اے پاکیزہ، اے اللہ، اے بادشاہ، اے اللہ، اے تقدیر بنانے والے، اے اللہ، اے گھٹانے والے، اے اللہ، اے بڑھانے والے،

مُقْتَدِرُ يَا اللهُ يَا قابِضُ يَا اللهُ، يَا باسِطُ يَا اللهُ، يَا مُحْيِي يَا اللهُ، يَا مُمِيتُ يَا اللهُ يَا باعِثُ يَا

اے اللہ، اے زندہ کرنے والے، اے اللہ، اے موت دینے والے، اے اللہ، اے اٹھانے والے، اے اللہ، اے ورثہ والے، اے اللہ، اے عطا کرنے والے،

اللّٰهُ، يَا وَارِثُ يَا اللّٰهُ، يَا مُعْطِي يَا اللّٰهُ، يَا مُفْضِلُ يَا اللّٰهُ، يَا مُنْعِمُ يَا اللّٰهُ يَا حَقُّ يَا اللّٰهُ، يَا مُبِينُ

اے اللہ، اے فضل کرنے والے، اے اللہ، اے نعمت دینے والے، اے اللہ، اے حق، اے اللہ، اے آشکار کرنے والے، اے اللہ، اے پاکیزہ، اے اللہ،

يَا اللّٰهُ، يَا طَيِّبُ يَا اللّٰهُ، يَا مُحْسِنُ يَا اللّٰهُ، يَا مُجْمِلُ يَا اللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا اللّٰهُ، يَا مُعِيدُ يَا اللّٰهُ، يَا

اے احسان کرنے والے، اے اللہ، اے نیکی کرنے والے، اے اللہ، اے آغاز کرنے والے، اے اللہ، اے لوٹانے والے، اے اللہ، اے پیدا کرنے والے،

بَارِئُ يَا اللّٰهُ، يَا بَدِيعُ يَا اللّٰهُ يَا هَادِي يَا اللّٰهُ، يَا كَافِي يَا اللّٰهُ، يَا شَافِي يَا اللّٰهُ، يَا عَلِيُّ يَا اللّٰهُ، يَا

اے اللہ، اے نیا کام کرنے والے، اے اللہ، اے رہنما، اے اللہ، اے پورا کرنے والے، اے اللہ، اے شفا دینے والے، اے اللہ، اے بلند مرتبہ، اے اللہ

عَظِيمُ يَا اللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اللّٰهُ، يَا مَنَّانُ يَا اللّٰهُ، يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اللّٰهُ، يَا مُتَعَالِي يَا اللّٰهُ، يَا عَدْلُ يَا

، اے بڑائی والے، اے اللہ، اے محبت والے، اے اللہ، اے احسان والے، اے اللہ، اے نعمت والے، اے اللہ، اے بلندی والے، اے اللہ، اے عدل

اللّٰهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ يَا اللّٰهُ، يَا صَادِقُ يَا اللّٰهُ، يَا صَدُوقُ يَا اللّٰهُ، يَا دَيَّانُ يَا اللّٰهُ يَا بَاقِي يَا اللّٰهُ يَا وَاقِي

کرنے والے، اے اللہ، اے بلندیوں والے، اے اللہ، اے راست گو، اے اللہ، اے بہت راست گو، اے اللہ، اے بدلہ لینے والے، اے اللہ، اے بقا والے

يَا اللّٰهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اللّٰهُ، يَا ذَا الْاِكْرَامِ يَا اللّٰهُ، يَا مَحْمُودُ يَا اللّٰهُ يَا مَعْبُودُ يَا اللّٰهُ، يَا صَانِعُ يَا

، اے اللہ، اے نگہدار، اے اللہ، اے جلالت والے، اے اللہ، اے عزت والے، اے اللہ، اے پسندیدہ، اے اللہ، اے بندگی کیے گئے، اے اللہ، اے بنانے

اللّٰهُ، يَا مُعِينُ يَا اللّٰهُ، يَا مُكَوِّنُ يَا اللّٰهُ يَا فَعَّالُ يَا اللّٰهُ، يَا لَطِيفُ يَا اللّٰهُ، يَا غَفُورُ يَا اللّٰهُ، يَا شَكُورُ

والے، اے اللہ، اے مدد کرنے والے، اے اللہ، اے وجود دینے والے، اے اللہ، اے کام کرنے والے، اے اللہ، اے باریک بین، اے اللہ، اے بہت

يَا اللّٰهُ، يَا نُورُ يَا اللّٰهُ، يَا قَدِيرُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ

معاف کرنے والے، اے اللہ، اے قدردان، اے اللہ، اے روشن، اے اللہ، اے قدرت والے، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ،

يَا اللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا

اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ، اے

اللّٰهُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّي بِحِلْمِكَ،

پروردگار، اے اللہ، اے پروردگار، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی رضا کے ذریعے مجھ پر احسان فرما اپنی بردباری

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ، فَاِنِّي

کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ رزق میں فراخی کردے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے

عَبْدُكَ لَيْسَ لِي اَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَا اَحَدٌ اَسْاَلُهُ غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

پس میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے کوئی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

قدرت نہیں لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے۔

اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ، يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ، يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت برآتی اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا

اسْمٍ فِي مَخْزُونِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْأَسْمَاءِ الْمَشْهُورَةِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِكَ أَنْ

ہوں تجھ سے بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقَبَّلَ مِنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَكْتُبَنِي مِنَ الْوَافِدِينَ إِلَى بَيْتِكَ

ہیں سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری طرف سے ماہ رمضان کی عبادت قبول کر لے اور تو مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے

الْحَرَامِ، وَتَصْفَحَ لِي عَنِ الذُّنُوبِ الْعِظَامِ، وَتَسْتَخْرِجَ لِي يَا رَبِّ كُنُوزَكَ يَا رَحْمٰنُ.

والوں میں لکھ دے اور تو میرے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے لیے اپنے ان گنت خزانے کھول دے۔ اے بہت مہربان!

اس رات کی نمازوں کے بارے میں ایک اور روایت ہے کہ جو شخص عید فطر کی رات چار رکعت نماز ادا کرے جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور تین دفعہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت اور اس ماہ میں جس نے روزے رکھے اور نمازیں پڑھی ہیں، ان کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا، روایت میں اس نماز کے عظیم فضائل بیان ہوئے ہیں۔

شب قدر میں جاگنا:(۱)

شیخ صدوق محمد بن بابویہ نے اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: جو شخص شب قدر جاگ کر گزارے گا اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جب سب دل مر جائیں گے۔ (۲)

عید فطر کی رات بیدار رہنا:

ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبریؒ نے اپنی سند سے غیاث بن ابراہیم سے اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے والد محترم سے بیان کیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام عید فطر کی رات نمازیں پڑھتے ہوئے صبح تک جاگ کر گزارتے تھے اور یہ رات مسجد میں گزارتے تھے اور مجھے فرماتے تھے: اے میرے بیٹے! یہ رات شب قدر سے کم رات نہیں ہے۔

عید فطر کی رات بیدار رہنا:

ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبریؒ نے اپنی سند سے غیاث بن ابراہیم سے اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے

(۱) کتاب کے اکثر نسخوں میں یہاں عید فطر کی رات کی بجائے لفظ شب قدر آیا ہے کیونکہ عید فطر کی رات کے شب قدر ہونے کا احتمال بھی دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عید فطر کی رات فضیلت میں شب قدر کی طرح ہے۔ جیسا کہ بعد والی روایت میں بیان ہوا ہے۔

(۲) ثواب الاعمال ص ۱۰۱

اپنے والد محترم سے بیان کیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام عید فطر کی رات نمازیں پڑھتے ہوئے صبح تک جاگ کر گزارتے تھے اور یہ رات مسجد میں گزارتے تھے اور مجھے فرماتے تھے: اے میرے بیٹے! یہ رات شب قدر سے کم رات نہیں ہے۔

عید کی رات زیارت امام حسین علیہ السلام:

ہم نے عید کی رات زیارت امام حسین علیہ السلام کے بعض فضائل کتاب "مصباح الزائر وجناح المسافر" کی دوسری جلد میں ذکر کئے ہیں اور وہاں پر مخصوص زیارت کو بھی بیان کیا ہے۔ اگر عید کی رات ہماری وہ کتاب کسی کی دسترس میں نہ ہو تو وہ دیگر منقولہ زیارات کو پڑھ کر ان کی زیارت کا شرف حاصل کرے اور اگر کوئی بھی منقولہ زیارت اس کے پاس نہ ہو تو وہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت سلام، تعظیم، احترام، مدح وثنا اور ان کی امامت کے اعتراف کے ساتھ جو الفاظ اللہ تعالیٰ اس کی زبان پر جاری فرمائے وہی الفاظ ادا کرے اور ان کے دشمنوں سے بیزاری اختیار کرتے ہوئے نیز اللہ تعالیٰ کی مقدس بارگاہ میں اپنی حاجات کی برآوری کے لیے ان کے مقام ومرتبے کو وسیلہ بنائے۔

شب عید کے اعمال کا اختتام:

انسان کو چاہیے کہ شب عید کے اعمال کا اختتام اسی طرح کرے جیسے ہم نے ماہ رمضان کے شب وروز کے اعمال کے اختتام کا طریقہ ذکر کیا ہے (۱) اور حتی المقدور احتیاط سے کام لے اور ہرگز کوتاہی نہ کرے۔

شب عید فطر کی رات فطرہ سے متعلق چند نکات درج ذیل ہیں (۲):

۱۔ فطرہ کس پر واجب ہے: ہر بالغ، عاقل، آزاد شخص جس کے پاس شوال کا چاند نظر آنے پر جن چیزوں میں سے فطرہ ادا کیا جا سکتا ہے، ان میں سے فطرہ کی لازمی مقدار ہونی چاہیے۔

۲۔ فطرہ کس وقت واجب ہوتا ہے: یہ عید کا چاند نظر آنے کے بعد مذکورہ شخص پر واجب ہوتا ہے اور اس کی ادائیگی کا آخری وقت نماز عید کے وقت کا اختتام ہے اس کے بعد قضا ہو جاتا ہے۔

۳۔ فطرہ کی مقدار کتنی ہے اور کن افراد کی طرف سے ادا کرنا ہے: اپنی طرف سے، اپنے اہل وعیال اور اس مہمان کی طرف سے دینا واجب ہے جو شوال کا چاند نظر آنے سے پہلے مہمان بن چکا ہو۔ فطرے کی فی کس مقدار ایک صاع (تقریباً تین کلو) ۹ رطل یا اس کی قیمت ہے۔ البتہ قیمت دینے میں پوری احتیاط سے کام لیا جائے۔

۴۔ فطرے کا مستحق کون ہے: اس کا مستحق آزاد، مؤمن، محتاج ہے جو زکات کا مال لے سکتا ہو یا جو اس کے حکم میں ہو جیسے یتیم یا فی سبیل اللہ (۳) کے مقامات جن میں خدا کی طرف متوجہ افراد خرچ کرنے کے مجاز ہیں۔

۵۔ فطرہ ادا کرنے کا ثواب: جس کی طرف سے فطرہ ادا کیا جائے یہ اس کے لیے یقینی موت کے خطرے سے نجات اور آئندہ فطرے تک امان کا باعث ہے۔ جیسا کہ شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں اپنی سند سے اسحاق بن عمار سے، اس

(۱) اس سے مراد معصوم امامؑ کی بطور حامی ومددگار پناہ لینا ہے جس کا ذکر ماہ رمضان کے پہلے دن کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

(۲) فطرے کے مسائل میں قارئین محترم اپنے مرجع تقلید کی طرف رجوع کریں اور ان کے فتاویٰ پر عمل کریں۔

(۳) مفاد عامہ کے کام۔

نے بذریعہ معتب امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: جاؤ اور ہمارے اہل وعیال اور تمام غلاموں کا فطرہ ادا کرو اور ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑو کیونکہ اگر تم نے ان میں سے کسی کا فطرہ ادا نہیں کیا تو مجھے اس کے فوت ہو جانے کا ڈر ہے۔ میں نے پوچھا فوت ہونے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: موت۔(۱)

عبداللہ بن حماد انصاری کی کتاب کے تیسرے حصے کے دوسرے نصف میں مذکور ہے: ابوالحسن احمسی نے جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہر آزاد اور غلام کا فطرہ ادا کرو کیونکہ اگر ادا نہیں کرو گے تو مجھے ان کے فوت ہونے کا ڈر ہے۔ میں نے پوچھا فوت کیا ہے؟ فرمایا: موت۔ میں نے پوچھا کہ نماز عید پڑھنے سے پہلے ادا کروں یا اس کے بعد؟ فرمایا: اگر نماز ظہر سے پہلے ادا کردو تو یہ فطرہ حساب ہوگا اور اگر ظہر کے بعد ادا کرو گے تو یہ صدقہ ہوگا اور فطرہ تم سے ادا نہیں ہوگا۔ پھر میں نے دریافت کیا کہ اگر میں صبح کی نماز پڑھ کر اسے الگ کر کے رکھ دوں اور پھر ایک دن کے اندر یا دوسرے دن ادا کردوں تو؟ فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے جب تم نماز سے پہلے نکال کر الگ کردو تو یہ فطرہ حساب ہوگا۔ اس کے بعد فرمایا: یہ فطرہ ہر مسلمان پر واجب ہے خواہ محتاج ہو یا تنگدست اور فطرہ ادا کرسکتا ہو۔

۶۔ فطرہ کی ادائیگی زکات مال میں کمی کو پورا کردیتی ہے: جیسا کہ ابوجعفر شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب میں اپنی سند سے حضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ سے روایت کی ہے۔ اس میں انہوں نے فرمایا: جو زکات فطرہ ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کی زکات مال میں کمی ونقص کو پورا کردے گا۔(۲)

۷۔ اگر مذکورہ طریقے کے مطابق زکات فطرہ ادا نہ کیا جائے تو اس کا روزہ قبول نہیں کیا جاتا۔ جیسا کہ شیخ صدوقؒ نے اپنی سند سے حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: ”زکات یعنی فطرے کی ادائیگی روزے کو کامل کردیتی ہے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات نماز کی تکمیل کرتی ہے؛ کیونکہ جس نے روزہ رکھا اور زکات ادا نہ کی، اگر اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے تو اس کا روزہ ہی نہیں ہے اور اگر اس نے نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات نہیں پڑھی تو اس کی نماز ہی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ عزّ وجلّ نے زکات کو روزے سے پہلے ذکر کیا ہے۔ چنانچہ ارشاد رب العزت ہے: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ (۳) (بتحقیق جس نے پاکیزگی اختیار کی وہ فلاح پا گیا، اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی)۔(۴)

مصنف رقمطراز ہیں: جان لیجیے! زکات فطرہ کی ادائیگی جس کی مقدار بہت کم ہے، سے گریز کرنا اور اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ نہ کرنا جو اس نے فقیر کو دینے کا حکم دیا ہے؛ یہ اس بندے کے لیے انتہائی گھٹیا بات ہے جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ علاوہ ازاین یہ عقل وخرد کے حکم کے بھی برخلاف ہے کیونکہ عقل کا یہ فیصلہ ہے کہ مال کا مالک رب الارباب ہے وہ اپنے مال کو بندوں سے زیادہ خرچ کرنے کا حق رکھتا ہے، وہ مال جو وہ بندوں میں سے جسے چاہتا عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے اور وہ اپنے ارادے کے تحت اس کے بارے میں حکم دیتا ہے۔ پس ایک بندے کے لیے کس طرح مناسب ہے کہ وہ نماز یا دیگر عبادات

---

(۱) من لایحضرہ الفقیہ، ج۲، ص۱۱۸۔ نیز دیکھیں: کافی ج۴، ص۱۷۴۔

(۲) من لایحضرہ الفقیہ، ج۲، ص۱۱۹۔

(۳) سورہ اعلیٰ، آیات ۱۴ اور ۱۵۔

(۴) من لایحضرہ الفقیہ، ج۲، ص۱۱۹۔

کے لیے اس کے حضور کھڑا ہو لیکن اتنی کم مقدار میں زکات فطرہ ادا نہ کرے، اس کے حکم شریف کو ٹھکرا دے، اسے سبک سمجھے اور اس سے پہلے جن کاموں کو انجام دینا چاہیے انہیں نظر انداز کر دے۔ یہ گھٹیا حرکت وہی کر سکتا ہے جس کا دل مریض، ضمیر مردہ اور عقل مذموم ہو، گویا ایسے آدمی نے دین کا مذاق اڑایا ہے اور اسے بازیچہ اطفال سمجھا ہے نیز اس کا دعوئے اسلام بھی جھوٹا ہے۔

یوم عید الفطر کے فرائض:

عید فطر کا استقبال کیسے کیا جائے۔ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ عید کا دن سعادت کے دروازے کا کھلنا ہے اور اس فضل و کرم کی تجدید ہے کہ اس جیسا گذشتہ ایک سال سے نہیں آیا اور آئندہ سال تک پھر نہیں آئے گا۔ یہ بات صاحبان عقل کے لیے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ لمبے وقفے کے بعد ڈھیر ساری سعادتوں کے ساتھ ابواب کا کھل جانا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس کی تعظیم اور احترام کیا جائے اور نعمتوں کے مالک کے حق کا اعتراف کیا جائے اور دیگر معاملات میں بھی روز حساب کے مالک کے ساتھ نہایت ادب واحترام کا سلوک کیا جائے۔ جیسا کہ شیخ صدوقؒ نے کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں بیان کیا ہے کہ حضرت حسن بن علی علیہما السلام نے عید فطر کے دن کچھ لوگوں کو ہنسی مذاق کرتے اور کھیلتے ہوئے دیکھا تو اپنے ساتھیوں کی طرف رخ کر کے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کو اپنے بندوں کی آزمائش اور تربیت کے لیے خلق فرمایا ہے تاکہ وہ اس کی اطاعت اور اس رضا و خوشنودی کے حصول میں ایک دوسرے سے سبقت لیں۔ پس ایک گروہ اس میں دوسروں پر بازی لے گیا ہے اور کامیابی سے ہمکنار ہوا ہے جبکہ دوسرا گروہ پیچھے رہ گیا ہے اور ناکامی کا شکار ہوا ہے۔ لھذا تعجب اور بہت زیادہ تعجب ہے آج کے دن ہنسنے اور کھیل کود میں مشغول ہونے والوں پر؛ جس دن نیک افراد اپنا انعام پائیں گے اور کوتاہی کے مرتکب خسارہ اٹھائیں گے۔ خدا کی قسم! اگر پردے ہٹ جائیں تو نیکوکار اپنے نیکیوں میں مگن اور گناہ گار اپنی برائیوں پر گریہ کناں ہوں گے۔(۱)

اسی طرح ابو عبد اللہ محمد بن عمران بن موسیٰ مرزبانی نے کتاب "الازمنہ" کی ساتویں جلد میں روایت بیان کی ہے کہ عبد اللہ بن جعفر ابو العباس محمد بن یزید نحوی نے حدیث نقل کی ہے کہ عید فطر کے دن امام حسن علیہ السلام گھر سے باہر تشریف لائے تو دیکھا کہ لوگ ہنس رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کو اپنی مخلوق کے لیے ذریعہ آزمائش بنایا ہے کہ وہ اس کی اطاعت میں ایک دوسرے پر سبقت لیں۔ پس ایک گروہ نے سبقت لی اور کامیاب ہو گیا جبکہ دوسرا گروہ پیچھے رہ گیا اور ناکام ہو گیا۔ آج کے دن ہنسنے والے پر تعجب ہے، جس میں نیک افراد کامیاب ہو رہے ہیں اور کوتاہیاں اور فضول کام کرنے والے گھاٹا اٹھا رہے ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر پردے ہٹ جائیں تو نیک لوگ اپنی نیکیوں میں مگن اور برے لوگ اپنی برائیوں پر رونے دھونے میں مشغول ہو جائیں گے اور انہیں بننے سنورنے اور چمکیلے اور بھڑکیلے لباس پہننے کا ہوش نہیں رہے گا۔

عید کے دن کی نماز صبح اور اس کی تعقیبات:

جس تکبیر کا ہم نے نماز مغرب اور عشا کے بعد کہنے کا تذکرہ کیا ہے مناسب ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد کہا جائے اور اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو محمد بن ابی قرۃ نے اپنی کتاب میں اپنی سند سے ابو عمرو محمد بن محمد بن نصر سکونیؒ سے نقل کی ہے۔ اس نے بیان کیا ہے

(۱) من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۱، ص ۳۲۴۔ نیز دیکھیں: کافی، ج ۴، ص ۱۸۱۔

کہ میں نے ابوبکر احمد بن محمد بن عثمان بغدادیؒ سے گزارش کی کہ ان کے چچا شیخ ابوجعفر محمد بن عثمان بن سعید عمری (اللہ ان سے راضی ہو اور اسے راضی کرے) جو دعا ماہ رمضان میں پڑھا کرتے تھے، وہ مجھے عنایت کریں۔ چنانچہ وہ ایک رجسٹر لے کر آئے جس کی جلد سرخ تھی اور اس میں ماہ رمضان کی دعائیں تھیں۔ انہی میں سے ایک دعا عید فطر کے دن صبح کی نماز کے بعد کی تھی اور وہ یہ تھی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ أَمَامِي وَ عَلِيٍّ مِنْ خَلْفِي وَ عَنْ يَمِينِي وَ أَئِمَّتِي عَنْ يَسَارِي أَسْتَتِرُ

اے اللہ! میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے آگے، علی علیہ السلام کو اپنے پیچھے اور دائیں جانب اور باقی اماموں علیہم السلام کو اپنی بائیں جانب وسیلہ بنا کر تیری

بِهِمْ مِنْ عَذَابِكَ وَ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ زُلْفَى لَا أَجِدُ أَحَداً أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ فَهُمْ أَئِمَّتِي فَآمِنْ بِهِمْ خَوْفِي

بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں اور اپنے آپ کو ان کے ذریعے تیرے عذاب سے چھپاتا ہوں اور تیرے حضور قرب چاہتا ہوں۔ میں تیری بارگاہ میں ان سے

مِنْ عِقَابِكَ وَ سَخَطِكَ وَ أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ أَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِناً مُخْلِصاً

زیادہ تیرے قریب کسی کو نہیں پاتا، یہ میرے امام ہیں، ان کے وسیلے سے مجھے اپنے غضب اور عذاب کے خوف سے امان دے اور اپنی رحمت کے صدقے

عَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ وَ سُنَّتِهِ وَ عَلَى دِينِ عَلِيٍّ وَ سُنَّتِهِ وَ عَلَى دِينِ الْأَوْصِيَاءِ وَ سُنَّتِهِمْ آمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَ

مجھے اپنے صالحین بندوں میں داخل کر دے۔ میں نے اللہ پر خلوص ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور ان کی سنت، علیؑ کے دین اور

عَلَانِيَتِهِمْ وَ أَرْغَبُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى فِيمَا رَغِبَ فِيهِ إِلَيْهِ مُحَمَّدٌ وَ عَلِيٌّ وَ الْأَوْصِيَاءُ وَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ

ان کی سنت اور آنحضرت کے اوصیا اور ان کی سنت پر صبح کی ہے۔ میں ان کے ظاہر اور باطن پر ایمان لایا ہوں اور محمدؐ، علیؑ اور ان کے اوصیا نے اللہ سے جو چاہا

مَا اسْتَعَاذُوا مِنْهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا عِزَّةَ وَ لَا مَنَعَةَ وَ لَا سُلْطَانَ إِلَّا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

ہے میں وہی اللہ سے چاہتا ہوں اور جس چیز کے شر سے انہوں نے اللہ سے پناہ مانگی ہے میں اللہ سے اسی چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ کوئی قوت و طاقت

الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ (۱)

اللہ کے سوا نہیں ہے، کوئی عزت، طاقت اور سلطنت نہیں سوائے اللہ کے جو واحد، قہار غالب، زبردست اور بڑائی والا ہے۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے اور

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُكَ فَأَرِدْنِي وَ أَطْلُبُ مَا عِنْدَكَ فَيَسِّرْهُ لِي وَ اقْضِ لِي حَوَائِجِي فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ وَ

جو اللہ پر بھروسہ کرے بس اللہ اس کے لیے کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے اے اللہ میں تجھے چاہتا ہوں تو بھی مجھے چاہ۔ جو تیرے پاس

قَوْلُكَ الْحَقُّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَ الْفُرْقَانِ

ہے میں اس کا طالب ہوں اس کا حصول میرے لیے آسان فرما اور میری حاجات پوری فرما کیونکہ تو نے خود اپنی کتاب میں فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے:

(۲) فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ خَصَصْتَهُ وَ عَظَّمْتَهُ بِتَصْيِيرِكَ فِيهِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور ایسے دلائل پر مشتمل ہے جو ہدایت اور (حق و باطل میں) فرق

---

(۱) اقتباس از سورہ طلاق، آیت ۳۔

(۲) سورہ بقرہ، آیت ۱۸۵۔

لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْتَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ وَ الرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ

کرنے والے ہیں" پس تو نے اس میں قرآن نازل کر کے ماہ رمضان کے احترام کو عظیم بنا دیا اور اس میں شب قدر قرار دے کر اسے خصوصی اور باعظمت بنا

كُلِّ أَمْرٍ سَلامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۱) اَللَّهُمَّ وَ هَذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَ لَيَالِيهِ قَدْ

دیا۔ چنانچہ تو نے فرمایا: شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے فرشتے اور روح اس شب میں اپنے رب کے اذن سے تمام (تعیین شدہ) حکم لے کر نازل ہوتے

تَصَرَّمَتْ وَ قَدْ صِرْتُ مِنْهُ يَا إِلَهِي إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَ أَحْصَى لِعَدَدِهِ مِنْ عَدَدِي فَأَسْأَلُكَ

ہیں یہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔ اے اللہ! یہ ماہ رمضان کے دن اختتام کو پہنچے اور اس کی راتیں تمام ہوئیں اور اس حوالے سے اے میرے

يَا إِلَهِي بِمَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ

معبود! میں جہاں تک پہنچا ہوں وہ تو مجھ سے بہتر جانتا ہے اور میری گنتی سے تیری گنتی زیادہ بہتر ہے۔ اے میرے معبود میں تجھ سے وہی درخواست کرتا ہوں

مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّي كُلَّمَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ وَ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِتَضْعِيفِ عَمَلِي وَ قَبُولِ تَقَرُّبِي وَ

جو تیرے صالح بندوں نے کی ہے کہ تو محمد، آل محمد اور اہلبیت محمد پر رحمت بھیج، میرے وہ تمام اعمال قبول فرما جو میں نے تیرے تقرب کے لیے انجام دیئے

قُرُبَاتِي وَ اسْتِجَابَةِ دُعَائِي وَ هَبْ لِي مِنْكَ عِتْقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ

ہیں، اپنے فضل وکرم سے میرے اعمال کو دوگنا حساب فرما، میرے تقرب پانے اور تیرے قرب کے لیے اعمال قبول فرما، میری دعائیں مستجاب کر، اپنی

الْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ فَزَعٍ وَ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَعُوذُ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ

جانب سے آتش جہنم سے میری گردن کو آزاد کر دے، مجھے جنت کی کامیابی، خوف کے دن ہر ہولناکی اور خطرے سے اپنے احسان سے امان عطا فرما جو تو نے

الْكَرِيمِ وَ بِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ وَ حُرْمَةِ الصَّالِحِينَ أَنْ يَنْصَرِمَ هَذَا الْيَوْمُ وَ لَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ تُرِيدُ أَنْ

قیامت کے دن کے لیے تیار رکھے ہیں۔ میں تجھ سے تیری کریم ذات کی عزت وعظمت، تیرے نبیؐ کی عزت وعظمت اور صالحین کی عزت وآبرو کے واسطے

تُؤَاخِذَنِي بِهَا أَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ أَنْ تُقَايِسَنِي بِهِ وَ تُشْقِيَنِي وَ تَفْضَحَنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ

سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آج کا دن تمام ہو جائے اور میرے ذمے تیرا کوئی فریضہ باقی رہ جائے جس پر تو میرا مؤاخذہ کرے یا

تُقَايِسَنِي بِهَا وَ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي وَ أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الْفَعَّالِ لِمَا

کوئی گناہ باقی رہ جائے جس پر تو مجھے سزا دے، مجھے بدبخت بنا دے اور مجھے رسوا کر دے یا میری خطا ایسی رہ جائے جسے تو نے نہ بخشا ہو اور اس پر تو مجھ سے

يُرِيدُ الَّذِي يَقُولُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُونُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ

بدلہ لے اور سزا دے۔ میں تجھ سے تیری کریم ذات کی عزت کے واسطے کہ جو تو چاہے انجام دیتا ہے جس چیز سے کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے، اس کے سوا

عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ أَنْ تَزِيدَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي رِضًا فَإِنْ كُنْتَ لَمْ تَرْضَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَمِنَ

کوئی لائق عبادت نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے لا الہ الا انت کے واسطے سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر تو اس ماہ میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میری بقیہ عمر

---

(۱) سورہ قدر، آیات ۳ سے ۵۔

الْآنَ فَارْضَ عَنِّي السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ وَ اِجْعَلْنِي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ مِنْ

میں اس رضا وخوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر اس مہینے میں تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت سے مجھ سے راضی ہو جا، اسی وقت، اسی وقت اور اسی

عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَ طُلَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَ سُعَدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

وقت۔ اسی وقت اور اسی نشت میں مجھے دوزخ اور جہنم سے رہائی پانے والوں میں سے قرار دے اور اپنی مخلوق کے سعادتمندوں میں شامل فرما، اپنے مغفرت

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تَجْعَلَ شَهْرِي هَذَا خَيْرَ شَهْرِ رَمَضَانٍ

اور رحمت کے واسطے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! میں تیری کریم ذات کی عظمت کے واسطے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے اس مہینے

عَبَدْتُكَ فِيهِ وَ صُمْتُهُ لَكَ وَ تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ مُنْذُ أَسْكَنْتَنِي فِيهِ أَعْظَمَهُ أَجْراً وَ أَتَمَّهُ نِعْمَةً وَ أَعَمَّهُ

کو رمضان کا بہترین مہینہ قرار دے جس میں میں نے تیری عبادت کی، تیرے لیے اس کے روزے رکھے اور اس کے ذریعے تیرا قرب حاصل کیا جب سے تو

عَافِيَةً وَ أَوْسَعَهُ رِزْقاً وَ أَفْضَلَهُ عِتْقاً مِنَ النَّارِ وَ أَوْجَبَهُ رَحْمَةً وَ أَعْظَمَهُ مَغْفِرَةً وَ أَكْمَلَهُ رِضْوَاناً وَ

نے مجھے اس میں سکونت دی ہے اسے اجر کے لحاظ سے بہت بڑا، نعمتوں کے لحاظ سے مکمل، عافیت کے لحاظ سے عام، رزق کے اعتبار سے وسیع، جہنم سے

أَقْرَبَهُ إِلَى مَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى اَللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانٍ صُمْتُهُ لَكَ وَ ارْزُقْنِي الْعَوْدَ ثُمَّ الْعَوْدَ

رہائی کے لحاظ سے سب سے بہتر قرار دے، رحمت کے لحاظ سے بھرپور، مغفرت کے اعتبار سے عظیم، رضا وخوشنودی کے لحاظ سے اکمل اور اپنی پسندیدہ اور

حَتَّى تَرْضَى وَ بَعْدَ الرِّضَا وَ حَتَّى تُخْرِجَنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِماً وَ أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ وَ أَنَا لَكَ مَرْضِيٌّ

محبوب چیزوں کے قریب ترین قرار دے۔ اے اللہ اسے میرے لیے آخری ماہ رمضان قرار نہ دے جس میں میں نے تیرے لیے روزے رکھے ہیں، مجھے

اَللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ الَّذِي لاَ يُرَدُّ وَ لاَ يُبَدَّلُ أَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ

بار بار یہ سعادت نصیب فرما یہاں تک کہ تیری رضا کے بعد مزید رضا حاصل ہو یہاں تک کہ اس دنیا سے تو مجھے صحیح وسالم رخصت کرے اس حال میں کہ تو مجھ

تُثِيبُ وَ تُسَمِّي وَ تَقْضِي لَهُ وَ تَزِيدُ وَ تُحِبُّ لَهُ وَ تَرْضَى وَ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي

سے خوشنود ہو اور میں تیرا پسندیدہ ہوں۔ اے اللہ! تو اپنی بست وکشاد میں جو یقینی امور طے فرماتا ہے جس میں کسی طرح کی تبدیلی اور ردوبدل نہیں ہوتا، اس

هَذَا الْعَامِ وَ فِي كُلِّ عَامٍ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ عَنْهُمْ

میں تو مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جن کو تو ثواب دیتا ہے، ان کے نام لیتا ہے، ان کی حاجات کو پورا کرتا ہے اور مزید عطا کرتا ہے، ان سے محبت اور انہیں

مَنَاسِكُهُمُ الْمُعَافَيْنَ عَلَى أَسْفَارِهِمُ الْمُقْبِلِينَ عَلَى نُسُكِهِمُ الْمَحْفُوظِينَ فِي أَنْفُسِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ وَ

پسند کرتا ہے۔ اس سال اور ہر سال میرا نام اپنے محترم گھر کا حج کرنے والوں میں لکھ دے جن کا حج تجھے منظور ہو، ان کی سعی قبول ہو، ان کے گناہ بخشے گئے

ذَرَارِيهِمْ وَ كُلِّ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْهِمْ اَللَّهُمَّ اقْلِبْنِي مِنْ مَجْلِسِي هَذَا فِي شَهْرِي هَذَا فِي يَوْمِي هَذَا فِي

ہوں، ان کے مناسک وعبادات مقبول ہوں، اپنے سفروں میں عافیت میں رہیں، اپنی عبادات کی طرف متوجہ ہوں، اپنی جان، مال، اولاد اور جو نعمتیں تو نے

سَاعَتِي هَذِهِ مُفْلِحاً مُنْجِحاً مُسْتَجَاباً لِي مَغْفُوراً ذَنْبِي مُعَافاً مِنَ النَّارِ وَ مُعْتَقاً مِنْهَا عِتْقاً لاَ

انہیں دی ہیں، سب کے حوالے سے محفوظ رہیں۔ اے اللہ میری اس نشست، میرے اس ماہ، میرے اس دن اور میرے ان لمحات سے اس طرح مجھے واپس

رِقَّ بَعْدَهُ أَبَداً وَ لاَ رَهْبَةَ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا شِئْتَ وَ أَرَدْتَ وَ

پلٹا کہ میں کامیاب، نجات یافتہ، میری دعا قبول شدہ، میرے گناہوں کی بخشش ہو، آگ سے معاف شدہ ہوں، اس سے آزاد شدہ، ایسی آزادی کے

قَضَيْتَ وَ قَدَّرْتَ وَ حَتَمْتَ وَ أَنْفَذْتَ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي وَ أَنْ تَنْسَأَنِي فِي أَجَلِي وَ أَنْ تُقَوِّيَ ضَعْفِي وَ أَنْ

ساتھ جس کے بعد کبھی غلامی اور خوف نہ ہو، اے ارباب کے رب! اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی مشیئت، ارادے، قضا وقدر اور اپنے

تُغْنِيَ فَقْرِي وَ أَنْ تَجْبُرَ فَاقَتِي وَ أَنْ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِي وَ أَنْ تُعِزَّ ذُلِّي وَ أَنْ تَرْفَعَ ضَعَتِي وَ أَنْ تُغْنِيَ

حتمی اور قطعی فیصلے میں میری عمر کو طولانی کر دے، میری موت کو ٹال دے، میری کمزوری کو قوت عطا کر، مجھے غریب سے مالدار بنا دے، میری ناداری کا

عَائِلَتِي وَ أَنْ تُؤْنِسَ وَحْشَتِي وَ أَنْ تُكَثِّرَ قِلَّتِي وَ أَنْ تُدِرَّ رِزْقِي فِي عَافِيَةٍ وَ يُسْرٍ وَ خَفْضٍ وَ أَنْ تَكْفِيَنِي

خاتمہ کر دے، میری بیچارگی پر رحم فرما، ذلت ورسوائی سے مقام عزت عطا فرما، پستی سے سربلندی عطا کر دے، میری تنگدستی کو تونگری میں بدل دے، میری

مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي وَ لاَ تَكِلَنِي إِلَى نَفْسِي فَأَعْجِزَ عَنْهَا وَ لاَ إِلَى النَّاسِ فَيَرْفُضُونِي وَ أَنْ

وحشت وتنہائی کو انس میں بدل دے، میری کمی کو کثرت میں بدل دے، میری روزی کو عافیت، آسانی، کشادگی کے ساتھ فراوان عطا فرما۔ میرے دنیاوی

تُعَافِيَنِي فِي دِينِي وَ بَدَنِي وَ جَسَدِي وَ رُوحِي وَ وُلْدِي وَ أَهْلِي وَ أَهْلِ مَوَدَّتِي وَ إِخْوَانِي وَ جِيرَانِي مِنَ

اور آخروی اہم معاملات میں میری کفایت فرما۔ مجھے میرے حال پر نہ چھوڑ کہیں میں اس سے عاجز نہ آجاؤں اور نہ ہی مجھے لوگوں کے آسرے پر چھوڑ کہ

الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ وَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ

کہیں وہ مجھے نظر انداز نہ کر دیں اور تو مجھے میرے دین، جسم، بدن، روح، اولاد، خاندان، دوست، بھائی، ہمسائے کے بارے میں عافیت عطا فرما۔ وہ

بِالْأَمْنِ وَ الْإِيمَانِ مَا أَبْقَيْتَنِي فَإِنَّكَ وَلِيِّي وَ مَوْلاَيَ وَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي وَ مَعْدِنُ مَسْأَلَتِي وَ مَوْضِعُ

مؤمنین، مؤمنات، مسلمین، مسلمات میں سے ہوں خواہ وہ زندہ ہوں یا وفات پا چکے ہوں اور جب تک تو مجھے باقی رکھے مجھے امن وامان اور ایمان سے

شَكْوَايَ وَ مُنْتَهَى رَغْبَتِي فَلاَ تُخَيِّبْنِي فِي رَجَائِي يَا سَيِّدِي وَ مَوْلاَيَ وَ لاَ تُبْطِلْ طَمَعِي وَ رَجَائِي فَقَدْ

بہرہ مند فرما۔ بے شک تو میرا سرپرست، میرا آقا، میرا بھروسہ، میری امید، میرے سوالات کی کان، شکوے شکایت کی جگہ اور میری طلب وچاہت کا

تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ قَدَّمْتُهُمْ إِلَيْكَ أَمَامِي وَ أَمَامَ حَاجَتِي بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ

آخری مقام ہے۔ پس تو مجھے میری امیدوں میں مایوس نہ کر، اے میرے سردار، اے میرے آقا۔ میرے طمع وامید پر پانی نہ پھیر۔ بتحقیق میں تیری

قَدَّمْتُهُمْ إِلَيْكَ أَمَامِي وَ أَمَامَ حَاجَتِي وَ طَلِبَتِي وَ تَضَرُّعِي وَ مَسْأَلَتِي فَاجْعَلْنِي بِهِمْ وَجِيهاً فِي

بارگاہ میں محمد اور آل محمد کے وسیلے سے حاضر ہوا ہوں اور انہیں میں نے اپنے اور اپنی حاجات، مطالبات، آہ وزاری اور درخواستوں کے آگے پیش کیا

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ فَاخْتِمْ لِي بِهِمُ السَّعَادَةَ إِنَّكَ عَلَى

ہے۔ مجھے ان کے واسطے سے دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں سے قرار دے۔ بے شک تو نے ان کی معرفت کے واسطے مجھ پر احسان فرمایا ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

پس ان کے وسیلے سے میرا خاتمہ سعادت پر فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعا کا مزید حصہ یہ ہے:

مَنَنْتَ عَلَيَّ بِهِمْ فَاخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ وَ الْأَمْنِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِيمَانِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ

تو نے ان کے واسطے سے مجھ پر بڑا احسان فرمایا ہے پس میرا خاتمہ، سعادت، امن، سلامتی، ایمان، مغفرت، خشنودی، نیک بختی اور

السَّعَادَةِ وَ الْحِفْظِ يَا اللهُ أَنْتَ لِكُلِّ حَاجَةٍ لَنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ عَافِنَا وَ لاَ تُسَلِّطْ

حفاظت پر فرما۔ اے اللہ تو ہماری ہر حاجت کا پورا کرنے والا ہے۔ پس تو محمد اور آل محمد پر درود بھیج۔ ہمیں عافیت عطا فرما اور اپنی

عَلَيْنَا أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ اكْفِنَا كُلَّ أَمْرٍ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا ذَا

مخلوق میں سے کسی کو ہم پر مسلط نہ کر جس کے تسلط کو برداشت کرنے کی ہم میں سکت نہ ہو۔ دنیا اور آخرت کے تمام امور میں ہماری

الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ سَلِّمْ عَلَى

کفایت فرما۔ اے عظمت و بزرگی کے مالک، محمد اور آل محمد پر رحمت فرما۔ محمد اور آل محمد پر رحم فرما اور محمد اور آل محمد پر سلامتی نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اس سے بھی بہتر جو تو نے ابراہیم اور آل ابرہیم پر درود بھیجا، برکات نازل کیں، رحم کیا، سلامتی بھیجی اور مہربانی فرمائی۔ بے شک تو

وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

قابل تعریف اور بزرگ ہے۔

مصنف کہتے ہیں: جو شخص یوم عید کے استقبال کا شرف حاصل کرنا چاہتا ہے وہ تائید اور مزید کے لیے مالک کے کرم سے یوں مخاطب ہو:(۱)

اَللَّهُمَّ إِنَّ الْمُلُوكَ وَ الْأُمَرَاءَ قَدْ وَهَبُوا خِلَعاً لِمَمَالِيكِهِمْ وَ عَبِيدِهِمْ وَ جُنُودِهِمْ وَ لَوْ كَانَ الْمَمَالِيكُ

اے اللہ! بادشاہوں اور فرمانرواؤں نے اپنی رعایا، غلاموں اور لشکریوں کو خلعتیں بخشی ہیں اگر چہ وہ رعایا امیر ہی کیوں نہ ہو جبکہ تیرے اس نوکر

مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَ الْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ رَأْسُهُ مَكْشُوفٌ مِنْ عَمَائِمِ الْمُرَاقَبَةِ الَّتِي تَلِيقُ بِكُمْ وَ مِنْ مَيَازِرِ

بندے کا سر تیرے شایان شان مراقبہ کے عمامے سے ننگا ہے، اس کا بدن تیرے لیے ضروری اخلاص کی چادروں اور تیری جانب توجہ کے لباس

الْإِخْلَاصِ الَّتِي تَجِبُ لَكُمْ وَ مِنْ سِتْرِ الْإِقْبَالِ عَلَيْكُمْ وَ مِنَ الْخِلَعِ الَّتِي تَصْلُحُ لِلْحُضُورِ بَيْنَ

سے عریاں ہے اور اس کے پاس تیرے دربار میں حضور کے لیے لازمی خلعت نہیں ہے۔ اس غلام مملوک کا لباس غفلتوں سے بنایا گیا ہے اور

يَدَيْكُمْ وَ ثِيَابُ الْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ خَلِقَةٌ بِيَدِ الْغَفَلاَتِ وَ دَنِسَةٌ مِنْ وَسَخِ الشَّهَوَاتِ وَ لِبَاسُ سَتْرِ

خواہشات کی گندگی سے آلودہ ہے۔ جو لباس اس کے عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے وہ تجھ پر اپنے آپ کو ترجیح دینے پر پھٹ چکا ہے، اس کے

(۱) یہ دعا خود سید بن طاووسؒ کی اپنی انشا کردہ ہے۔

عُيُوبِهِ مُمَزَّقٌ بِيَدِ إِيثَارِهِ عَلَيْكُمْ وَ مِغْفَرُ غُفْرَانِ ذُنُوبِهِ مُكَسَّرٌ بِيَدِ تَهْوِينِهِ بِالاِسْتِغْفَارِ الَّذِي

گناہوں کی بخشش کی آہنی ٹوپی استغفار جو تیری قربت کا باعث تھا، کو ہلکا جاننے کی وجہ سے ٹوٹ چکی ہے، اس کی برائیاں آشکارا اور اس کی لغزشیں

يُقَرِّبُهُ إِلَيْكُمْ وَ عَوْرَاتُهُ مَكْشُوفَةٌ وَ عَثَرَاتُهُ مَخُوفَةٌ فَهُوَ مُتَهَتِّكٌ فِي هَذَا الْعِيدِ السَّعِيدِ بِسُوءِ

خوفناک ہیں لہٰذا اس عید سعید کے دن اس کی عزت و آبرو اس کے برے لباس کی وجہ سے خاک میں مل گئی ہے اور وہ نحوستوں کے کپڑے پہننے کی

مَلْبُوسِهِ وَ خَجْلَانٌ خَزْيَانٌ مِنْ ثِيَابِ نُحُوسِهِ فَمَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ بِمَمْلُوكٍ يَقُولُ لِسَانُ حَالِهِ إِنَّا لِلَّهِ

وجہ سے شرمسار اور ذلیل وخوار ہے۔ اب تو اس بندے کے ساتھ کیا سلوک کرے گا جو زبان حال سے کہہ رہا ہے: ہم اللہ کی طرف سے ہیں اور

وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَ أَنْتُمْ عَلَّمْتُمُ الْمُلُوكَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَ عَنْكُمْ وَ مِنْكُمْ عُرِفَ اِبْتِدَاءُ الْخِلَعِ

اسی کی جانب لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تو نے بادشاہوں کو اچھے اخلاق سکھائے ہیں، خلعتیں بخشنے کی ابتدا، انسانوں کو آزاد کرنا اور رزق دینا تجھ

وَ إِطْلَاقُ الْأَعْنَاقِ وَ الْأَرْزَاقِ وَ قَدْ كَانَ الْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ لَمَّا ابْتَدَأْتُمْ بِإِنْشَائِهِ عَرَفْتُمْ مَا يَقَعُ مِنْهُ

سے اور تیرے ہی ذریعہ سے جانا اور پہچانا گیا ہے۔ جس وقت تو نے اس بندہ مملوک کی خلقت کا آغاز کیا تو تو اس وقت جانتا تھا کہ اس سے سرکشی

مِنْ سُوءِ إِيَابِهِ وَ وَسِعَهُ حِلْمُكُمْ حَتَّى خَلَعْتُمْ عَلَيْهِ خِلَعَ الْبَقَاءِ وَ خِلَعَ سَلَامَةِ الْأَعْضَاءِ وَ خِلَعَ

اور نافرمانی سرزد ہوگی اور تیری بردباری اس کی متحمل تھی یہاں تک کہ تو نے اسے بقا، اعضاء کی صحت وسلامتی اور دردوں سے شفا کی خلعت

الشِّفَاءِ مِنَ الْأَدْوَاءِ وَ كَسَوْتُمُوهُ لَحماً وَ جِلْداً وَ بَالَغْتُمْ مَعَهُ إِنْعَاماً وَ رِفْداً فَيَبْقَى الْعَبْدُ

پہنادی اور تو نے اس پر گوشت اور جلد کو چڑھا دیا اور اس کے ساتھ بہت زیادہ نعمتیں اور عطائیں اسے دیں۔ جبکہ اب یہ بندہ مملوک تیری بارگاہ

الْمَمْلُوكُ عُرْيَاناً بِحَضْرَتِكُمْ فَمَنْ ذَا يَسْتُرُهُ وَ يَكْسُوهُ إِذَا رَآهُ وَ قَدْ ضَاقَتْ عَنْهُ سَعَةُ رَحْمَتِكُمْ وَ

میں عریاں ہے، اسے کون چھپائے اور لباس پہنائے گا جب وہ دیکھے کہ تیری وسیع رحمت اس پر تنگ ہوگئی ہے؟ کون اسے جائے پناہ دے گا جب

مَنْ يَأْوِيهِ إِذَا نُودِيَ عَلَيْهِ أَيْ طَرِيدَ نَقِمَتِكُمْ فَيَا مَنْ خَلَعَ عَلَيْهِ وَ قَدْ عَرَفَ مَا يَنْتَهِي حَالُهُ إِلَيْهِ

اسے پکارا جائے کہ اے سزا کا ٹھکرایا ہوا؟ پس اے وہ خدا جس نے اسے خلعت پہنائی حالانکہ وہ اس کے انجام سے آگاہ تھا، جس نے اسے

وَ رَبَّاهُ وَ غَذَّاهُ وَ آوَاهُ فَقَدْ أَحَاطَ عِلْماً بِجُرْأَتِهِ عَلَيْهِ وَ مَا كَانَ قَدْ تَشَرَّفَ بِمَعْرِفَةِ مَوْلَاهُ وَ لَا

پروان چڑھایا، اسے کھلایا پلایا اور ٹھکانہ دیا جبکہ وہ اپنے علم سے اس خدا کی بارگاہ میں گستاخی، اپنے مولا کی عدم معرفت کی پستی اور دنیا میں اس کی

ارْتَضَاهُ أَنْ يَخْدِمَهُ فِي دُنْيَاهُ ارْحَمِ اسْتِغَاثَتَهُ بِكَ وَ اسْتِكَانَتَهُ لَكَ وَ اسْتِجَارَتَهُ بِظِلِّكَ وَ

بندگی سے سرپیچی کا احاطہ کئے ہوئے تھا۔ اب تجھ سے اس کی فریاد پر، تیرے سامنے عجز وانکساری پر، تیرے سائے میں پناہ مانگنے پر اور تیرے

وَسِيلَتَهُ بِفَضْلِكَ إِلَى عَدْلِكَ وَ اكْسُهُ مِنْ خِلَعِ الْعَفْوِ وَ الْغُفْرَانِ وَ الْأَمَانِ وَ الرِّضْوَانِ مَا يَكُونُ

عدل کو پانے کے لیے تیرے فضل کو وسیلہ بنانے پر رحم فرما۔ اسے عفو، بخشش، امان اور رضا وخوشنودی کی خلعت پہنا دے، جس سے اس کا ذکر، شکر

ذِكْرُهَا وَ شُكْرُهَا وَ نَشْرُهَا مَنْسُوباً إِلَى مُجَرَّدِ رَحْمَتِكَ وَ جُودِكَ فَقَدِ انْكَسَرَ قَلْبُهُ وَ خَجِلَ وَ

اور پھیلاؤ صرف تیری رحمت اور سخاوت سے منسوب ہو۔ بتحقیق اس کا دل عید کے دن تیری بارگاہ میں برہنہ کھڑے ہونے سے ٹوٹ چکا ہے، وہ

اِسْتَحْيَا مِنْ وُقُوفِهِ عُرْيَاناً فِي يَوْمِ عِيدِكَ مَعَ كَثْرَةِ مَنْ خَلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ عَبِيدِكَ وَ وُفُودِكَ وَ مَا

سر جھکائے اور شرمندہ ہے جبکہ تو نے اپنے بہت سارے غلاموں اور اپنے پاس آنے والوں کو خلعتیں عطا فرمائی ہیں۔ اس بندے کے پاس

لَهُ بَابٌ غَيْرُ بَابِكَ وَ هُوَ عَاجِزٌ عَنْ عِتَابِكَ فَكَيْفَ يَقْوَى عَلَى حِرْمَانِكَ وَ عِقَابِكَ۔

تیرے در کے سوا کوئی در نہیں وہ تیرے عتاب کی تاب نہیں رکھتا چہ جائیکہ وہ تیرے عذاب اور محرومی کو برداشت کر سکے۔

اپنے امامؑ کی بارگاہ میں عید کے دن ادب وآداب:

ایک مومن جو ایک معصوم ہستی کے امام ہونے کا عقیدہ رکھتا ہے اور ان کے لیے امامت کے عظیم مقام کا قائل ہے اسے عید کے دن اس ہستی کی بارگاہ میں کن آداب کا خیال رکھنا چاہیے اس بارے میں مصنف فرماتے ہیں: آگاہ رہیں! جب عید فطر کا دن ہو اگر تو صاحب امر اور امام معصوم اپنے خدا کی عطا و بخشش کی بنا پر صاحب اقتدار ہو اور اپنے ملک اور رعایا میں با اختیار ہو تو امامؑ کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کی ان پر عنایات، توجہات اور انہیں خدا کی طرف سے دی گئی نیکی واحسان کی استطاعت پر مبارکباد دینی چاہیے۔ اس کے بعد امامؑ کے وجود، ان کی سعادت، ان کی ہدایت اور ان کی حکومت کے فوائد کی بنا پر اپنے آپ کو، اپنے عزیزوں کو، دنیا اور دنیا والوں کو اور انہیں امام ماننے والے خوشبختوں کو مبارکباد دینی چاہیے۔ اور اگر وہ امام برحق (ظاہری طور پر) صاحب اقتدار نہ ہو اور اپنی مملکت میں با اختیار نہ ہو تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ جو تمہارا بھی اور ان کا بھی مولا ہے، کے غیض وغضب، امام معصوم کے غم کی اور ان کی فیوض وبرکات سے محرومیت کی بنا پر حسرت وافسوس میں ان کے ساتھ ہمدردی اور ان کے ساتھ شریک ہونے کے اثرات تم پر نمایاں ہونے چاہیے۔

شیخ صدوق نے اپنی کتاب "من لایحضرہ الفقیہ" اور دیگر کتب میں حنان بن سدیر کے ذریعے سے عبد اللہ بن دینار سے روایت کی ہے اور اس نے کہا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے عبد اللہ! جب مسلمانوں کی کوئی عید، عید قربان یا عید فطر آتی ہے تو اس حوالے سے آل محمد کا غم تازہ ہو جاتا ہے۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ انہوں نے فرمایا: اس لیے کہ وہ اپنے حق کو غیر کے ہاتھوں میں دیکھتے ہیں۔(۱)

اگر آپ توجہ کریں کہ ان کے صاحب اختیار ہونے کی صورت میں اسلام کے عدل وانصاف کا پرچم کس طرح دنیا پر لہراتا اور انصاف کا بول بالا ہوتا، فضل الہی سے انسانوں کے احکام کس طرح آشکارا اور عام ہوتے، مال دولت کیسے اللہ کی رضا وخوشنودی میں تمام بندوں تک پہنچتا، لوگوں کی آرزوئیں کس طرح خوشی خوشی پوری ہوتیں، کس طرح امن وامان کا دور دورہ ہوتا اور دور ونزدیک والے سب اس سے مستفید ہوتے کس طرح کمزور، بے سہارا اور بے یار و مددگار افراد سب کو کامل نصرت شامل حال ہوتی، دنیا ان

(۱) من لایحضرہ الفقیہ، ج۱، ص ۳۲۴؛ ج۲، ص ۱۱۴۔ نیز دیکھیں: تہذیب، ج۳، ص ۲۸۹؛ کافی، ج۴، ص ۱۶۹۔

کے فیوض و برکات کے سورج سے چمک اٹھتی، چہار سوء عالم میں روشنیاں پھیل جاتیں، بلندیاں اور پستیاں بطور یکساں فیضیاب ہوتیں، اللہ جل جلالہ کے احکام واضح وروشن ہوجاتے اور اس کا غلبہ اور تسلط اس طرح سے ظاہر وآشکار ہوتا کہ عقلیں اور دل خوشی سے جھوم اٹھتے، اس کے ظہور اور نور سے آفاق بھر جاتے۔ خدا کی قسم! اے میرے بھائی! یہ سب سوچ کر آپ عید کے دن رنجیدہ ہوجائیں گے اور عید کی خوشیاں برباد ہوجائیں گے اور آپ جان لیں گے کہ کس قدر اللہ تعالیٰ کا لطف وکرم ہم سے چھن گیا ہے اور ہم اس سے محروم ہوگئے ہیں۔ اس صورت میں آپ پر آہ وبکا، رنج والم اور حسرت و یاس کا غلبہ ہوجانا چاہیے اور اپنی عزیز ترین ہستی (امام زمانہؑ) سے وفاداری کی خاطر ایسی حالت کا ہونا تمہیں زیب دیتا ہے۔ یہاں پر ہم اپنی بات ختم کرتے ہیں اور ان باتوں پر تفصیل اور ان کی تشریح سے گریز کرتے ہیں۔ متنبہ کرنے اور توجہ دلانے کے لیے ہم اسی بیان پر اکتفا کرتے ہیں کیونکہ جن باتوں کی مکمل تشریح ہم کرنا چاہتے ہیں ان لمبی عبارتوں کے یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

ایک اور اہم بات یہ ہے کہ ایسی ہستیاں جن کے حقوق ہم پر ہیں، ان کی عدم موجودگی اور دوری کی صورت میں ان کے ساتھ وفاداری اور خلوص کی کیفیت ان کی موجودگی اور ان کے حضور سے کہیں زیادہ بہتر ہونی چاہیے۔ پس تمہیں اپنے مولا اور اپنے رب جو تیرے رنج والم کو برطرف کرنے پر قادر ہے، سے وفاداری اور خلوص کو اپنے دل کا لازمہ قرار دینا چاہیے۔

روز عید کے اعمال کا آغاز:

بہتر یہی ہے کہ سعادت، قبولیت اور توجہ الٰہی کو پانے کے لیے اس دن کے اعمال کو مذکورہ باتوں کی طرف متوجہ ہونے کے بعد شروع کریں اور غسل سے اس دن کے اعمال کا آغاز کریں؛ کیونکہ اس بارے میں روایت موجود ہے۔ حسین بن سعید نے نضر بن سوید سے اور اس نے عبداللہ بن سنان کے ذریعے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا ہے: عید فطر کے دن غسل سنت ہے۔

محمد بن ابی قرۃ نے اپنی سند سے ابی عنبسہ سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:
نماز عید فطر کی اس طرح تیاری کرے کہ انسان نہر میں غسل کرے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو عاجزی وانکساری کے ساتھ پانی بھر کر لائے اور کسی (درخت وغیرہ کے) سایے میں یا چھت کے نیچے، لوگوں سے پردہ کرکے غسل کرے اور جب غسل کرنے لگے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِيمَاناً بِكَ وَ تَصْدِيقاً بِكِتَابِكَ وَ اِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ۔

اے اللہ تجھ پر ایمان، تیری کتاب کی تصدیق کی خاطر اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (غسل انجام دیتا ہوں)

پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے اختتام پر کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوبِي وَ طَهِّرْ دِينِي اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ۔

اے اللہ! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ قرار دے، میرے دین کو پاکیزہ کردے۔ خدایا! مجھ سے پلیدی کو دور کردے۔

جب عید کی نماز پر جانے کے لیے بالکل تیار ہو جائے تو یہ دعا پڑھے جسے ہم نے ہارون بن موسیٰ تلعکبری کی سند سے ابوحمزہ ثمالی سے نقل کیا ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب نماز جمعہ اور عیدین کے لیے جانے لگو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ أَوْ تَعَبَّأَ أَوْ أَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ جَائِزَتِهِ وَ

خدایا! جو بھی آج کے دن عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش اور انعامات پر لگی ہوتی ہے

نَوَافِلِهِ فَإِلَيْكَ يَا سَيِّدِي كَانَتْ وِفَادَتِي وَ تَهْيِئَتِي وَ إِعْدَادِي وَ اسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ جَوَائِزِكَ

لیکن اے میرے سردار میں تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر تیری بارگاہ میں جانے کے لیے آمادہ، تیار، مہیا اور میسر

وَ نَوَافِلِكَ۔

ہوا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَصِيِّ

اے اللہ! محمد جو تیرا عبد ہے تیرا رسول اور تیری مخلوق میں سے برگزیدہ ہے، پر رحمت بھیج علی پر رحمت بھیج جو امیر المؤمنین اور تیرے رسول کے وصی

رَسُولِكَ وَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَى أَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ اَلْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ۔

ہیں۔ اے پروردگار! مؤمنین کے اماموں حسنؑ، حسینؑ، علیؑ، محمدؑ (اسی طرح حضرت صاحب العصر والزمان تک تمام ائمہ علیہم السلام کے نام لیں) پر درود بھیج۔

پھر اس کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا فَتْحاً يَسِيراً وَ انْصُرْهُ نَصْراً عَزِيزاً اَللّٰهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَ سُنَّةَ رَسُولِكَ حَتَّى

اے اللہ! ہمیں (ان کے ہاتھوں) آسانی کے ساتھ فتح دے اور ان کی آبرومندانہ نصرت فرما۔ اے معبود! ان کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت

لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ

کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے۔ اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف

تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَ أَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ أَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ

رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے

وَ الْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا أَنْكَرْنَا مِنْ حَقٍّ فَعَرِّفْنَاهُ

والے اور اپنے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے۔ اے معبود! جس حق کے ہم منکر

وَ مَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ۔

ہوئے اس کی ہمیں پہچان کرا دے اور جس سے ہم قاصر ہے اس تک ہمیں پہنچا دے۔

یہاں آپ اللہ تعالیٰ سے حضرت امام زمانؑ کے لیے دعا کریں اور ان کے دشمنوں کے لیے بددعا کریں۔ اس کے بعد اپنی حاجات طلب کریں اور آپ کی آخری دعا یہ ہونی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَذَكَّرَ فِيهِ فَيَذَّكَّرَ۔

اے اللہ! ہماری دعا مستجاب فرما، اے اللہ! اس دن میں مجھے یاد خدا کرنے والوں اور نصیحت پکڑنے والوں میں سے قرار دے۔

اس کے بعد وہ دعا پڑھیں جو حسن بن محبوب نے مالک بن عطیہ سے اور اس نے ابو حمزہ ثمالی سے نقل کیا ہے امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جب نماز جمعہ اور عیدین کے لیے جانے لگو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ أَوْ تَعَبَّأَ أَوْ أَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ نَوَافِلِهِ وَ

خدایا جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش، فضل و احسان اور انعامات پر لگی ہوتی

فَوَاضِلِهِ وَ عَطَايَاهُ فَإِنَّ إِلَيْكَ يَا سَيِّدِي تَهْيِئَتِي وَ تَعْبِئَتِي وَ إِعْدَادِي وَ اسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ

ہے لیکن اے میرے سردار میں تیرے عفو و درگزر، تیرے انعامات تیری بخشش تیری عطا اور تیرے فضل و احسان کے حصول کی امید پر تیری

وَ جَوَائِزِكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ فَوَاضِلِكَ وَ فَضَائِلِكَ وَ عَطَايَاكَ وَ قَدْ غَدَوْتُ إِلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ

بارگاہ میں جانے کے لیے آمادہ، تیار، مہیا اور میسر ہوا ہوں۔ صبح سویرے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی عیدوں میں سے ایک عید کی جانب نکلا

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ لَمْ أَفِدْ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ أَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَ لَا

ہوں اور آج تیری بارگاہ میں کوئی ایسا عمل نہیں لایا جس پر میں اعتماد کروں اور اسے پیش کر سکوں، میں نے مخلوق کی طرف نہ توجہ کی ہے اور نہ

تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ أَمَّلْتُهُ وَ لٰكِنْ أَتَيْتُكَ خَاضِعاً مُقِرّاً بِذُنُوبِي وَ إِسَاءَتِي إِلَى نَفْسِي فَيَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ

امید لگائی ہے بلکہ میں عاجزی و انکساری سے اپنے گناہوں اور اپنی برائیوں کا اقرار کرتے ہوئے تیرے بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔ اے عظیم،

يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيمَ مِنْ ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ

اے عظیم، اے عظیم! میرے عظیم گناہوں کو معاف کر دے کیونکہ تیرے سوا بڑے بڑے گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔ تیرے علاوہ کوئی معبود

الرَّاحِمِينَ۔

نہیں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نماز عید سے پہلے افطار کرنا:

محمد بن یعقوب کلینی نے اپنی سند سے بذریعہ حماد، حلبی سے اور اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: عید فطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ تناول کریں۔

(۱) کافی ج۴، ص۱۶۸؛ نیز دیکھیں: تہذیب، ج۳، ص۱۳۸۔

ایک اور حدیث میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: عیدفطر کے دن نماز عید سے پہلے کچھ کھائیں جبکہ عید قربان کے دن نماز عید سے پہلے کچھ نہ کھائیں یہاں تک کہ امام جماعت نماز سے فارغ ہو جائے۔(۱) ہارون بن موسیٰ تلعکبریؒ نے حریز بن عبداللہ سے، اس نے زرارة بن اعین کے ذریعے امام ابوجعفر باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ عیدفطر کے دن عید کے لیے تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک کہ کچھ تناول اور زکات فطرہ ادا نہ کر لیتے اور عید الاضحیٰ میں کچھ نہیں کھاتے تھے اور قربانی کے گوشت سے تناول فرماتے تھے۔ اور امامؑ نے فرمایا: ہم بھی ایسا کرتے ہیں۔(۲)

عیدفطر کے دن افطاری اور اس کی نیت:

ابن ابی قرة نے اپنی سند سے امام معصوم سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: عید کے دن کھجوریں کھاؤ اور اگر کچھ مؤمنین تمہارے پاس آئیں تو انہیں بھی یہی کھلاؤ۔

ایک اور روایت میں محمد بن یعقوب کلینی نے اپنی سند سے علی بن محمد بن سلیمان نوفلی سے بیان کیا ہے کہ میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا کہ میں نے عیدفطر کے دن تربت اور کھجور سے افطار کیا ہے تو آپؑ نے فرمایا: تو نے برکت اور سنت کو جمع کر دیا ہے۔(۳) تربت سے راوی کی مراد سید الشہداءعلیہ السلام کی مقدس قبر کی مٹی ہے۔

مصنف کہتے ہیں: عید کے دن بندے کی افطار کی نیت اللہ جل شانہ کے حکم کی بجا آوری ہونا چاہیے تاکہ اس کا کھانا بھی اس کے روزے کی طرح عبادت قرار پائے اور اس کی سعادت کا باعث بنے۔

نماز عید کے لیے نکلنے کا مناسب وقت:

یونس بن عبدالرحمن نے عبداللہ بن مسکان سے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طلوع آفتاب کے بعد (نماز عید کے لیے) نکلتے تھے۔

ابو محمد ھارون بن موسیٰ تلعکبریؒ نے اپنی سند سے زرارة سے نقل کیا ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: گھر سے (نماز عید کے لیے) نہ نکلو مگر طلوع آفتاب کے بعد۔

نماز عید پر جانے کی نیت:

مصنف فرماتے ہیں: اے اپنے مولا کی عنایت اور توجہ سے اس کی جانب جانے والے بھائی! تجھے یہ جاننا ضروری ہے کہ تمہیں کس

(۱) ایضاً؛ نیز دیکھیں: تہذیب، ج ۳ص ۱۳۸؛ من لایحضرہ الفقیہ، ج۱ص ۱۳۳۔

(۲) دیکھیں: من لایحضرہ الفقیہ، ج۱ص ۳۲۱۔

(۳) دیکھیں: وسائل الشیعہ، ج۷ص ۴۵۲؛ بحار الانوار، ج۹۰ص ۳۷۱۔

طرح اس کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ اپنی کمزور روح پر رحم کرو اور اپنے اس خیر خواہ کا مشورہ مانو اور جس ذات نے تمہاری جانب توجہ کی ہے اس کی تعظیم کے بارے میں غور وفکر کرو، اپنے دل کو ایسے ہر قسم کے خیالات سے پاک کرو جو تمہارے اور تم پر اس کے احسانات کے درمیان حائل ہوں اور اس محفل عبادت میں اس کا عظیم حق ادا کرنے کی حتی المقدور کوشش کرو۔ اس کے بعد سیدھے راستے پر چلو جس کا تو نے ارادہ کیا ہے۔ اس عمل سے تمہارا قصد وارادہ اس کی رضا وخوشنودی کا حصول اور اس کی حمایت میں داخل ہونا ہو۔ اس بات پر تمہارا عقیدہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرف تمہاری راہنمائی کر کے اور تمہیں اپنی بارگاہ میں عمل کرنے کی اہلیت دے کر تم پر احسان فرمایا ہے پس اب تم پوری توجہ اور پورے اہتمام کے ساتھ اس کی طرف جاؤ۔

جان لیں! کہ اس دن جسے اس نے اپنے بندوں کے لیے عید اور اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا دن قرار دیا ہے اور بندوں کو اپنے گھروں سے نکل کر اپنی جانب آنے کا حکم دیا ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ اور رجوع کرنے والوں کی مختلف اقسام ہیں:

۱۔ کچھ لوگ اس کی جانب اس حال میں رواں دواں ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور ہیبت ان پر طاری ہوتی ہے، ان کی عقلیں اس کی رحمت کے سامنے اور اس کی طرف سے قبولیت دعا کی وجہ سے متحیر ہوتی ہیں۔ ان کی حالت یہ ہوتی ہے کہ گویا ابھی تک وہ کسی بادشاہ کے دربار میں حاضر ہی نہیں ہوئے اور اچانک اس بادشاہ نے انہیں اپنے باعظمت اور باشرف دربار میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ ایسا انسان قطعاً اس عظمت وجلالت کے سامنے ایک طرف شرمندگی اور حیا سے دوچار ہوتا ہے، دوسری طرف اسے بے ادبی کا خوف لاحق ہوتا ہے مزید یہ کہ وہ اسے مخاطب قرار دینے اور اس سے جواب لینے کی اپنے اندر جرات نہیں پاتا اور اس میں کمزوری محسوس کرتا ہے اسے یہ فکر بھی لاحق ہوتی ہے بادشاہ اس کے حالات اور برے اعمال سے بھی آگاہ ہے۔ یہ سب افکار اور خیالات اسے اس بادشاہ سے دست سوال دراز کرنے اور زبان سے اپنا حال بیان کرنے میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔

۲۔ کچھ لوگ اللہ جل جلالہ کے حضور اس طرح حاضر ہوتے ہیں کہ وہ یاد کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ سبحانہ نے کس طرح سے ان پر اپنا لطف وکرم کیا ہے، اس نے آسمانوں اور زمینوں اور ان کے درمیان موجودات کو بنایا اور ان دو میں جو دینی اور دنیاوی فوائد ہیں انہیں خلق کیا، انہیں حضرت آدم علیہ السلام سے پیدائش کے راستے پشتوں اور شکموں میں منتقل کیا اور ہزاروں سال سے اب تک انہیں آفات وبلیات سے نجات بخشی، وہ اس بات کو بھی یاد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سے ان کے رزق وروزی اور دیگر تمام ضروریات کو نسل در نسل فراہم کیا۔ اللہ تعالیٰ کے سابقہ انعامات اور موجودہ نوازشات کی سوچ وفکر کی بنا پر وہ شرم محسوس کرتے ہیں کہ وہ اس عالی مرتبہ ذات سے کسی اور چیز کا تقاضا کریں۔

۳۔ کچھ لوگ اس سوچ میں غرق ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو سرمایہ ان کے اختیار میں دیا تھا اس کو انہوں نے برباد کر دیا ہے اور اس میں خسارہ اٹھایا ہے جو قوت وطاقت کی امانتیں اللہ نے انہیں اس لیے دی تھیں کہ وہ اس سے آخرت کا گھر آباد کریں، ان میں انہوں

نے اعلانیہ اور مخفی خیانت کی ہے، اس بددیانتی کی ذلت نے ان پر ننگ و عار، شرمندگی اور خوف کی چادر اوڑھا دی ہے۔ اب ان کے پاس کچھ بچا ہی نہیں اور اس بات کی فرصت ہی نہیں کہ وہ کوئی آرزو اور تمنا کریں۔

۴۔ کچھ افراد اپنے اعمال کے گھمنڈ کی سواریوں پر سوار، درخواستوں کے انبار کے ساتھ اور غفلت کے لبادے اوڑھے ہوئے نماز عید کے لیے نکلتے ہیں۔ ان کی پوری زندگی اور تمام اوقات میں ان کے وسائل زندگی کے خالق اور اعمال کی توفیق دینے والے کے احسانات سے بے خبر اور غفلت کے ساتھ نکلتے ہیں اپنے خدا سے بے پرواہ جس نے ان کی پیدائش اور زندگی اور ان کے وجود کی بقا کے لیے، انہیں اپنی نعمتوں اور عطاؤں سے نوازا ہے۔ یہ لوگ درحقیقت اندھے ہیں جنہیں عصا پکڑنے والے کی ضرورت ہے اور ان بیماروں کی مانند ہیں جنہیں طبیب اور معالج کی ضرورت ہے جو ان کا علاج کرے۔

۵۔ لوگوں کا ایک گروہ اس حال میں باہر آتا ہے کہ وہ ماہ رمضان میں اپنے اعمال کے اجر کا تقاضا کر رہا ہوتا ہے جبکہ زبان حال ان سے ان کے مولا کے احسانات کے حساب و کتاب کا مطالبہ کر رہی ہوتی ہے۔ عدل الٰہی کی زبان حال ان سے کہہ رہی ہوتی ہے جو لوگ بھی اپنے اعمال کی اجرت کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ ہمارے ان پر کیے گئے احسانات کو یاد کریں جو ہم نے ان کے وجود سے پہلے ان کے باپ آدم سے لے کر ان کی تمام زندگی میں ان کے ساتھ اور ان کے آباء و اجداد اور ماؤں کے ساتھ کیے ہیں۔ تمہارے فائدے کے لیے ان سب کی تمام خدمات کی اجرت کے بارے میں غور و فکر کریں جنہیں ہم تمہارے لیے بروے کار لائے ہیں وہ فرشتے، انبیاء، مرسلین، حکمران، بادشاہ اور دیگر ہمارے گذشتہ اور موجودہ بندے اور خادمین ہیں۔ پس تم دیکھو! ہمارے کاموں کی اجرت کتنی اضافی بنتی ہے وہ ہمیں ادا کرو اس کے بعد ہم سے مانگو! کیونکہ تم نے ہمارے فضل و احسان کے اعتراف سے روگردانی کی ہے اور تم انصاف کے ساتھ اجرت مانگنے والے کے دروازے پر کھڑے ہو۔

۶۔ ایک گروہ ایسا ہے جو اپنی خلقت سے پہلے اور بعد میں پوری زندگی میں اپنے مولا و آقا کے اپنے ساتھ سلوک کے بارے میں غور و فکر کرتا ہے نیز اپنے آباء و اجداد سے لے کر ان کی موت تک کے بارے میں اور آخرت میں جن چیزوں کی انہیں ضرورت ہے، ان کے بارے میں سوچتا ہے چنانچہ وہ اپنے اعمال کو حقیر گردانتا ہے اور ان کی عاجزی و انکساری کے مقابلے میں ان کے اعمال کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی، نہ ہی زبان حال کی کوئی گنجائش ہے اور نہ ہی کوئی قیل و قال کی ضرورت ہے جس کا وہ اپنی آرزوؤں اور درخواستوں کے ساتھ تذکرہ کرے بس اب ان کی وہی زبان حال ہے جو پیدائش سے پہلے تھی کہ جود و کرم کے کعبہ کے سامنے دست نیاز دراز کرے۔

۷۔ ایک گروہ ایسی حالت میں خداوند متعال کی جانب نکلتا ہے کہ اس نے اللہ کے ان پر احسانات اس کی ان پر توجہ اور اس کی بارگاہ میں اپنے لیے نیکیوں کی خاطر حاضری کی معرفت کی خلعت زیب تن کی ہوتی ہے۔ اپنی پیدائش سے لے کر نماز عید میں حاضر ہونے

تک مہربان ترین مالک کی عطاؤں کے اعتراف اور اس کی عظمت وجلالت کی حمد وستائش کے علاوہ اس کے ذہن میں کوئی اور چیز نہیں سماتی اور اس کے علاوہ کوئی چیز انہیں نظر نہیں آتی، وہ زبان حال سے یوں تقاضا کرتا ہوا نظر آتا ہے کہ اگر وہ اس بات پر قادر ہوتا کہ ازل سے ابد تک خدا کے ساتھ موجود رہتا اور اپنی تمام توانائیوں کے ساتھ اپنے معبود کی بندگی کرتا اور اس کے جود وسخا پر شکر بجالاتا تو وہ ایسا کرتا۔ اس کے باوجود اپنے مطلوب تک پہنچنے میں اپنے آپ کو قاصر پاتا، اگر اس گروہ والوں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کی مخالفت کا اندیشہ نہ ہوتا تو ان میں سے ہر ایک یہ تمنا کرتا کہ وہ دنیا اور آخرت میں درگاہ بندگی سے ہرگز جدا نہ ہو۔ ایسے بندوں کا عید کے دن کھڑے ہونا کتنا دلکش اور سہانا ہے، اے بھائی! ان سعادت مندوں کی پیروی کرو، ان کے نقش قدم پر چلو اور ان کے انوار سے ہدایت لو۔

ایک روایت: عید کا دن انعامات کی وصولی کا دن

محمد بن یعقوب اور دوسروں نے اپنی اسناد سے عمرو بن شمر کے ذریعے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب پہلی شوال کا دن ہوتا ہے ایک منادی یہ ندا دیتا ہے اے ایمان والو! صبح سویرے اپنے انعامات لینے کے لیے آؤ۔ پھر فرمایا: اے جابر! اللہ کے انعامات ان بادشاہوں کی طرح نہیں ہوتے۔ پھر ارشاد فرمایا: یہ انعامات کی وصولی کا دن ہے۔

مصنف فرماتے ہیں: میں نے امامیہ علما میں سے چند افراد کو دیکھا کہ وہ ماہ رمضان کی تیئسویں رات کو ہمارے مولا امام حسین علیہ السلام کی روضے مبارک سے ان کی قبر کی خاک اٹھا رہے تھے۔ میں نے ان میں سے بعض افراد سے پوچھا کہ کیا تم نے اس بارے میں کوئی حدیث دیکھی ہے یا سنی ہے کہ اس رات مٹی اٹھانا مستحب ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ آج رات شب قدر ہے۔ میں نے کہا پھر آپ ماہ رمضان کے باقی ماندہ دنوں میں شب قدر پانے کی دعا کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے ہو؟ بالفرض اگر آج رات شب قدر ہو تب بھی آپ کہاں سے جانتے ہو کہ آج رات قبر شریف کی خاک اٹھانا مناسب ہے؟ پھر میں نے ان سے کہا: عقل اور ظواہر نقل کا تقاضا یہ ہے کہ مختلف قسم کی بیماریوں اور بلاؤں سے شفا اور حفاظت کے لیے خاک پاک کو اٹھانا بندوں کو انعام دینے کے وقت ہونا چاہیے اور وہ ماہ رمضان کے انعامات دینے کا دن ہے لہذا عید کے دن بندے کو دعا کرنی چاہیے کہ اللہ جل شانہ جو عنایات اور انعامات عطا کرے ان میں سے ایک امام حسین علیہ السلام کی تربت کی خاک اٹھانے کی اجازت ہو۔ اس لحاظ سے انعامات اور بھرپور ہدایا دینے کا وقت ہی خاک شفا اٹھانے کا بہترین موقع ہے۔

مذکورہ حدیث اور اس جیسی دیگر احادیث جو ہم نے بیان کی ہیں وہ اس کیفیت کے مخالف نہیں ہیں جو ہم نے ذکر کی ہے کہ بندے کی عید والے دن پوری توجہ بارگاہ ایزدی کی طرف ہونی چاہیے، اس کے فضل اور عنایت کے حصول میں کامیابی کی طرف ہونی چاہیے

کیونکہ اللہ جل جلالہ جو انعامات عطا کرتا ہے وہ اس کی بارگاہ میں ادب، اخلاص اور اس کی طرف توجہ کی صورت میں دیتا ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس کی کچھ حالتوں کی طرف اشارہ کیا ہے اور جو باتیں میرے ذہن میں تھیں اور جن کی طرف توجہ دلانے کی ہمیں اجازت تھی، وہ ہم نے بیان کردی تھیں۔(۱)

اس بنا پر اب آپ جتنے مالک کے محتاج ہیں اور جتنی آپ کو خدا کی عطا کی ضرورت ہے جس کی بارگاہ میں آپ کھڑے ہوتے ہیں، اسی طرح عید کے دن اور اس کے اجر وثواب کی اہمیت کے مطابق نیز دنیا اور اس کے دربار میں پیش ہونے کے دن اپنی محتاجی اور ضرورت کے حساب سے مذکورہ باتوں کو اخذ کریں اور ان پر عمل کریں اور آپ کو کچھ یہ درخواستیں کرنی چاہئیں اور حاجات یہ مانگنی چاہئیں اور کہیں:

يَا كَرِيمُ يَا جَوَادُ يَا عَوَّادُ إِنَّ عَادَةَ الْمَلِكِ الْجَوَادِ إِذَا أَسْقَطَ مَا لَهُ عَلَى وُفُودِهِ وَ جُنُودِهِ أَبْقَى مَا لَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ عَوَائِدِ مَرَاحِمِهِ وَ مَكَارِمِهِ وَ جُودِهِ فَحَيْثُ قَدْ أَسْقَطْتَ عَنَّا وَظَائِفَ الْعِبَادَاتِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَبْقِ عَلَيْنَا دَوَامَ مَا كَانَ فِيهِ مِنَ الْعِنَايَاتِ وَ السَّعَادَاتِ وَ الْأَمَانِ وَ الرِّضْوَانِ وَ كَمَالِ الْإِحْسَانِ۔(۲)

اے سخی، اے فیاض، اے لطف وکرم کرنے والے! سخی بادشاہوں کا یہ دستور ہے جب وہ اپنے درباریوں اور اپنے سپاہیوں کے کندھوں سے ذمہ داریوں کا کچھ بوجھ ہلکا کرتے ہیں تو اپنی کریمانہ عطاؤں، سخاوتوں اور نوازشوں کو ان پر جاری وساری رکھتے ہیں۔ اب جبکہ تو نے ماہ رمضان کی عبادت کا فریضہ ہم سے اٹھا لیا ہے پس ہم پر اپنی عنایتوں، سعادتوں، رضا وخوشنودی اور اپنے تمام احسانات جاری وساری رکھ۔

عید نماز سے پہلے فطرے کی ادائیگی:

جان لیں! اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب قرآن مجید میں نماز عید سے پہلے زکات کا ذکر فرمایا ہے(۳) جس میں اہل نجات کو توجہ دلائی گئی ہے کہ نماز سے پہلے فطرہ ادا کریں اور یہ کہ اس کے انجام دینے والے کی توصیف اللہ جل شانہ نے فلاح پانے والے(۴) سے کی ہے جو نیک افراد کے لیے بہت بڑی ترغیب ہے کہ وہ نماز پر جانے اور نماز سے واپسی سے پہلے فطرہ کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ بہتر ہے کہ لوگوں کے (نماز عید کے لیے) صحرا میں جانے سے پہلے فطرہ ادا کیا

(۱) اس سے مراد وہ باتیں ہیں جو نماز عید پر جانے کی نیت کے عنوان سے بیان کی گئی ہیں۔

(۲) یہ محترم مصنف کی اپنی دعا ہے۔

(۳) سورہ اعلیٰ، آیت ۱۴ اور ۱۵ اقد افلح من تزکیٰ و ذکر اسم ربہ فصلیٰ (اس نے فلاح پائی جس نے زکات (فطرہ) ادا کی اور اپنے آپ کو پاکیزہ بنایا، اپنے پروردگار کو یاد کیا اور نماز پڑھی)۔

(۴) سورہ اعلیٰ، آیت ۱۴۔

جائے اور اگر ان کے واپس آنے کے بعد ادا کیا جائے تو پھر یہ صدقہ ہے فطرہ نہیں ہے۔

بہترین فطرہ کھجور ہے:

محمد بن یعقوب کلینیؒ نے اپنی اسناد سے ہشام بن حکم سے روایت بیان کی ہے کہ حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: "فطرہ میں کھجور دینا باقی چیزوں سے افضل ہے کیونکہ یہ بہت جلدی فائدہ پہنچاتی ہے۔ چنانچہ جونہی یہ مستحق کے ہاتھ میں پہنچتی ہے وہ اسے کھا لیتا ہے۔ نیز فرمایا: جب زکات کے واجب ہونے والی آیت نازل ہوئی تو ہمارے پاس اموال نہیں تھے کہ مال کی زکات ادا کرتے۔ پس اس سے مراد زکات فطرہ تھی۔" (۱)

نماز عید پر آنے اور جانے کا راستہ الگ

ابو محمد ہارون بن موسی تلعکبریؒ نے اپنی اسناد سے حضرت امام علی بن موسی رضا علیہ السلام سے حدیث نقل کی ہے کہ میں نے آنجناب سے عرض کیا: اے میرے آقا! پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ جس راستے سے (عید نماز کے لیے) جاتے تھے، اس راستے سے واپس نہیں آتے تھے بلکہ دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: "ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کرتے تھے، میں بھی ایسا کرتا ہوں اور میرے والد گرامی بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اور تم بھی ایسے کرو کہ یہ عمل تمہارے لیے رزق (میں اضافے) کا باعث ہے۔ نیز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے یہ کام بندوں کی روزی کے حصول کے لیے بہتر ہے۔"

نماز عید کے راستے میں دعا:

ارشاد ہے (۲): نماز عید کے لیے نکلنے کا آغاز اس دعا سے کرو اور اسے پڑھتے رہو یہاں تک کہ پیش نماز کے ساتھ نماز میں شامل ہو جاؤ اور اگر اس کا کچھ رہ جائے تو نماز کے بعد اسے پڑھو۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللهُ أَكْبَرُ كَمَا هَدَانَا اَللهُ أَكْبَرُ إِلٰهُنَا وَ مَوْلاَنَا اَللهُ أَكْبَرُ

اے اللہ میں نے اپنا رخ تیری جانب کر دیا ہے اور تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، اللہ ہی بڑا ہے جیسا کہ اس نے ہماری ہدایت کی ہے، اللہ ہی بڑا ہے، ہمارا

عَلَى مَا أَوْلاَنَا وَ حُسْنِ مَا أَبْلاَنَا اَللهُ أَكْبَرُ وَلِيُّنَا الَّذِي اِجْتَبَانَا اَللهُ أَكْبَرُ رَبُّنَا الَّذِي بَرَأَنَا اَللهُ

معبود اور ہمارا مولا ہے اللہ کی بڑائی ہے اس پر جو اس نے ہمیں دیا ہے اور ہمیں بہترین انداز سے آزمایا ہے۔ اللہ ہی بڑا ہے وہ ہمارا سرپرست ہے جس

أَكْبَرُ الَّذِي أَنْشَأَنَا اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي بِقُدْرَتِهِ هَدَانَا اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي خَلَقَنَا فَسَوَّانَا اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي

نے ہمیں چنا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے وہ ہمارا رب ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے جس نے ہمیں وجود بخشا ہے۔ اللہ ہی بڑا ہے

---

(۱) کافی، ج ۴، ص ۱۷۱؛ نیز دیکھیں: من لایحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۱۱۷؛ تھذیب، ج ۲، ص ۸۵۔

(۲) ظاہراً ائمہ معصومین میں سے کوئی ایک مراد ہے۔

بِدِينِهِ حَبَانَا اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي مِنْ فِتْنَتِهِ عَافَانَا اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي بِالْإِسْلَامِ اصْطَفَانَا اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي

جس نے اپنی قدرت سے ہمیں ہدایت دی ہے۔اللہ ہی بڑا ہے جس نے ہمیں خلق کیا اور ہمیں متوازن و درست بنایا اللہ ہی بڑا ہے جس نے ہمیں اپنے دین

فَضَّلَنَا بِالْإِسْلَامِ عَلَى مَنْ سِوَانَا اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَكْبَرُ سُلْطَاناً اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَعْلَا بُرْهَاناً اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَجَلُّ

سے نوازا، اللہ ہی بڑا ہے جس نے ہمیں فتنے سے بچایا، اللہ ہی بڑا ہے جس نے ہمیں اسلام کی بدولت منتخب کیا، اللہ ہی بڑا ہے جس نے ہمیں اسلام کے

سُبْحَاناً اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَقْدَمُ إِحْسَاناً اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَعَزُّ غُفْرَاناً اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَسْنَى أَثْنَى شَأْناً اَللهُ أَكْبَرُ

ذریعے ہمارے غیروں پر فضیلت بخشی، اللہ ہی بڑا ہے اور وہ سب سے بڑا سلطان ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور قاطع دلیل کے لحاظ سے برتر و اعلیٰ ہے،

نَاصِرُ مَنِ اسْتَنْصَرَ اَللهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَغْفِرَةِ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي خَلَقَ وَ صَوَّرَ اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي

اللہ ہی بڑا ہے اور بہت پاکیزہ و منزہ ہے، اللہ ہی بڑا ہے اور احسان کے لحاظ سے قدیم ہے، اللہ ہی بڑا ہے، بخشش کے لحاظ سے بلند و برتر ہے، اللہ ہی بڑا ہے

أَمَاتَ وَ أَقْبَرَ اَللهُ أَكْبَرُ الَّذِي إِذَا شَاءَ أَنْشَرَ اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَعْلَا وَ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ وَ أَقْدَسُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

شان کے لحاظ سے برتر (زیادہ قابل ستائش) ہے، اللہ ہی بڑا ہے مدد مانگنے والوں کا مددگار ہے، اللہ ہی بڑا ہے، مغفرت طلب کرنے والے کے لیے اہل

وَ أَطْهَرُ اَللهُ أَكْبَرُ رَبُّ الْخَلْقِ وَ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ اَللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا سَبَّحَ اَللهَ شَيْءٌ وَ كَبَّرَ اَللهُ أَكْبَرُ كَمَا يُحِبُّ

مغفرت ہے، اللہ ہی بڑا ہے جس نے خلق کیا اور صورتیں بنائیں، اللہ سب سے بڑا ہے جو مارتا ہے اور قبر میں داخل کرتا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے جب وہ

رَبُّنَا أَنْ يُكَبَّرَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ صَفِيِّكَ وَ نَجِيبِكَ نَجِيِّكَ وَ

چاہے زندہ کرتا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور برتر و اعلیٰ ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا اور ہر چیز سے زیادہ پاکیزہ اور طاہر ہے، اللہ سب

أَمِينِكَ وَ حَبِيبِكَ وَ صَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ خَلِيلِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَللَّهُمَّ صَلِّ

سے بڑا ہے، مخلوق اور بحر و بر کا رب ہے، اللہ سب سے بڑا ہے جب بھی کسی شئی نے اللہ کی پاکیزگی بیان کی اور اللہ کی کبریائی بیان کی، اللہ سب سے بڑا

عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِي هَدَيْتَنَا بِهِ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ بَصَّرْتَنَا بِهِ مِنَ الْعَمَى وَ أَقَمْتَنَا بِهِ عَلَى

ہے جیسا ہمارا رب پسند کرتا ہے کہ اس کی بڑائی کی جائے اے اللہ! اپنے بندے، اپنے رسول، اپنے نبی، اپنے برگزیدہ، اپنے منتخب شدہ (اپنے راز

الْمَحَجَّةِ الْعُظْمَى وَ سَبِيلِ التَّقْوَى وَ كَمَا أَرْشَدْتَنَا وَ أَخْرَجْتَنَا بِهِ مِنَ الْغَمَرَاتِ إِلَى جَمِيعِ

دار) اپنے امانتدار، اپنے محبوب، اپنی مخلوق میں سے چنیدہ، اپنے مخلص دوست، اپنے خاص الخاص اور اپنی مخلوق میں سے بہترین محمد پر رحمت بھیج اے اللہ

الْخَيْرَاتِ وَ أَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَكَاتِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ وَ

! اپنے بندے محمد پر درود بھیج جس نے ہمیں جہالت سے راہنمائی کی، اندھے پن سے بصیرت بخشی، ہمیں عظیم راہ راست اور تقوی کے راستے پر گامزن کیا

أَكْمَلَ وَ أَشْرَفَ وَ أَكْبَرَ وَ أَطْهَرَ وَ أَطْيَبَ وَ أَتَمَّ وَ أَعَمَّ وَ أَزْكَى وَ أَنْمَى وَ أَحْسَنَ وَ أَجْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

جس طرح تو نے ہماری راہنمائی کی اور ہمیں پستیوں سے نکال کر تمام نیکیوں کی طرف لایا اور تو نے ہمیں تباہی کے دہانے سے نجات بخشی اے اللہ! محمد اور

أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَ أَعْلِ مَكَانَهُ وَ كَرِّمْ فِي الْقِيَامَةِ مَقَامَهُ وَ

آل محمد پر بہترین، کامل ترین، سب سے زیادہ معزز، عظیم ترین، پاکیزہ ترین، عمدہ ترین، مکمل ترین، ہمہ گیر، نشوونما پانے والا، نیکوترین اور زیبا ترین درود

عَظِّمْ عَلَى رُءُوسِ الْخَلائِقِ حَالَهُ اَللَّهُمَّ اِجْعَلْ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْرَبَ الْخَلْقِ

بھیج جوتو نے عالمین میں سے کسی پر بھیجا ہے۔اے معبود! ان کی بنیاد کو معزز بنا دے، ان کی دلیل کو عظیم کر دے، ان کے مقام کو بلند کر دے، قیامت میں

مِنْكَ مَنْزِلَةً وَ أَعْلاهُمْ مِنْكَ مَكَاناً وَ أَفْسَحَهُمْ لَدَيْكَ مَنْزِلَةً وَ مَجْلِساً وَ أَعْظَمَهُمْ عِنْدَكَ شَرَفاً وَ

ان کو بلند مرتبہ عطا کر دے اور اپنی تمام خلائق میں انہیں عظیم مقام عطا کر دے۔اے اللہ! محمد اور آل محمد کو قیامت کے دن مقام ومرتبے کے لحاظ سے اپنی

أَرْفَعَهُمْ مَنْزِلاً اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَى الْمَهْدِيِّينَ وَ الْحُجَّةِ الْمُهْتَدِينَ وَ

قریب ترین مخلوق، درجے کے لحاظ سے سب سے بلند، اپنے نزدیک شان ومنزلت اور نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ وسیع، اپنی بارگاہ میں عزت

الْحُجَجِ عَلَى خَلْقِكَ وَ الْأَدِلاَّءِ عَلَى سَبِيلِكَ وَ الْبَابِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى وَ التَّرَاجِمَةِ لِوَحْيِكَ كَمَا سَنُّوا

وشرف کے لحاظ سے بڑے رتبے اور مقام کے لحاظ سے سب سے بلند جگہ پر قرار دے۔اے اللہ! محمد پر رحمت فرما اور ہدایت کرنے والے، ہدایت یافتہ

سُنَّتَكَ النَّاطِقِينَ بِحِكْمَتِكَ وَ الشُّهَدَاءِ عَلَى خَلْقِكَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُنْتَظِرِ أَمْرَكَ

اماموں، تیری مخلوق پر حجت، تیرے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والوں، تیرے پاس آنے کے دروازوں اور اپنی وحی کے ترجمانوں پر درود بھیج جس

الْمُنْتَظَرِ لِفَرَجِ أَوْلِيَائِكَ اَللَّهُمَّ اِشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَ اُرْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَ أَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ أَظْهِرْ بِهِ

طرح انہوں نے تیری سنتوں (احکامات) کو قائم کیا جو تیری حکمت سے بولنے والے اور تیری مخلوق پر گواہ ہیں اے اللہ اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے

الْعَدْلَ وَ زَيِّنْ بِطُولِ بَقَائِهِ الْأَرْضَ وَ أَيِّدْهُ بِنَصْرِكَ وَ انْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَ قَوِّ نَاصِرَهُمْ وَ اُخْذُلْ

امر کا منتظر ہے اور تیرے اولیا کی کشائش کا منتظر ہے۔اے اللہ! ان کے ذریعے ٹوٹے ہوؤں کو جوڑ دے، (ہمارے درمیان) شگافوں کو پُر کر دے، ظلم و

خَاذِلَهُمْ وَ دَمْدِمْ عَلَى مَنْ نَصَبَ لَهُمْ وَ دَمِّرْ عَلَى مَنْ غَشَّهُمْ وَ اقْصِمْ بِهِمْ رُءُوسَ الضَّلالَةِ وَ

ستم کا خاتمہ کر دے، عدل وانصاف کا بول بالا کر دے، ان کی لمبی عمر سے زمین کو مزین کر دے، اپنی نصرت سے ان کی مدد فرما، رعب ودبدبے سے ان کی

شَارِعَةَ الْبِدَعِ وَ مُمِيتَةَ السُّنَنِ اَلسُّنَّةِ وَ الْمُتَعَزِّزِينَ بِالْبَاطِلِ وَ أَعِزَّ بِهِمُ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَذِلَّ بِهِمُ

مدد فرما، ان کے مددگاروں کو مضبوط کر دے اور ان کو چھوڑنے والوں کو تو بھی چھوڑ دے۔ان کے دشمنوں کو نیست ونابود فرما، ان سے غداری کرنے والوں کو

الْكَافِرِينَ وَ الْمُنَافِقِينَ وَ جَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ وَ الْمُخَالِفِينَ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا يَا أَرْحَمَ

ہلاکت سے دوچار فرما، ان کے ذریعے گمراہی کے سرغنوں، بدعت گذاروں، سنتوں کو مٹانے والوں اور باطل کے ذریعے تسلط حاصل کرنے والوں کی بیخ کنی

الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَ النَّبِيِّينَ الَّذِينَ بَلَغُوا عَنْكَ الْهُدَى وَ اعْتَقَدُوا

فرما۔ان کے ذریعے سے مؤمنین کو غلبہ عطا فرما اور زمین کے مشرق ومغرب میں کافروں، منافقوں، تمام ملحدوں اور سب مخالفوں کو ذلیل وخوار فرما، اے سب

لَكَ الْمَوَاثِيقَ بِالطَّاعَةِ وَ دَعَوُا الْعِبَادَ إِلَيْكَ بِالنَّصِيحَةِ وَ صَبَرُوا عَلَى مَا لَقُوا مِنَ الْأَذَى فِي جَنْبِكَ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! تمام انبیاء اور مرسلین پر رحمت فرما جنھوں نے تیری جانب سے ہدایت پہنچائی، تیرے لیے لوگوں سے اطاعت کے عہد

اَللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى ذُرِّيَّتِهِمْ وَ أَهْلِ مَوَدَّاتِهِمْ وَ أَزْوَاجِهِمُ الطَّاهِرَاتِ وَ جَمِيعِ

وپیمان لیے، خیرخواہی کے ساتھ بندوں کو تیری طرف بلایا اور تیری خاطر انہیں جو تکلیفیں پہنچائی گئیں ان پر صبر کیا اے اللہ! محمد پر، ان کی اولاد پر، ان سے

أَشْيَاعِهِمْ وَ أَتْبَاعِهِمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ

مودت رکھنے والوں پر، ان کی پاک زوجات پر، ان کے تمام شیعوں اور پیروکاروں پر جو مؤمنین مؤمنات، مسلمین اور مسلمات ہیں خواہ زندہ ہیں یا

الْأَمْوَاتِ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ جَمِيعاً فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ

وفات پا گئے ہیں، ان سب پر اسی لمحے اور آج کے دن درود بھیج اور ان سب پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے اللہ! ہمارے نبی محمدؐ

أُخْصُصْ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِينَ السَّامِعِينَ الْمُطِيعِينَ الَّذِينَ أَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ

کے اہلبیتؑ جو بابرکت سننے والے اطاعت کرنے والے ہیں جن سے تو نے رجس اور پلیدی کو دور کر دیا ہے اور انہیں تو نے ایسے پاک کر رکھا ہے جیسے

طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِي بَرَكَاتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

پاک رکھنے کا حق ہے، انہیں اپنے بہترین درود اور نشوونما پانے والی برکات سے مخصوص فرما۔ ان سب پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔

زیر آسمان نماز عید اور اس کا فلسفہ:

محمد بن ابی قرۃ نے اپنی کتاب میں اپنی اسناد سے سلیمان بن حفص کے ذریعے امام معصوم علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ "عید فطر کی نماز ایسی جگہ پڑھنی چاہیے جہاں سوائے آسمان کے کوئی چھت نہ ہو"۔

ہم نے اپنی کتابوں میں متعدد مقامات پر ذکر کیا ہے کہ آسمان اس میں رہنے والے فرشتوں، ارواح اور انبیاء کے لیے کعبہ کی مانند ہے۔ آسمان بلندیوں کا مقام، آرزوؤں اور رزق کے کھلنے کا دروازہ، وحی کے نزول اور امور کے تدبیر کی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ (۱) (تمہارا رزق اور جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آسمانوں میں ہے) لہذا ان صفات کے ساتھ نکلنا اور دروازہ الٰہی پر کھڑے ہونا دعاؤں کی قبولیت اور حاجات کے پورا ہونے کے زیادہ امکان کا باعث بنتا ہے۔

کس چیز پر نماز عید پڑھی جائے

محمد بن حسن بن ولید نے اپنی سند سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لاتے تھے تا کہ آفاق آسمان کو دیکھیں" نیز فرمایا کہ "اس دن یعنی عیدین (فطر اور قربان) کی نماز بچھی ہوئی چیز یا چٹائی پر ہرگز نہ پڑھیں"۔ (یعنی خالی زمین پر پڑھیں۔)

مصنف بیان کرتے ہیں کہ ایک عید کے دن جب میں جائے نماز سے اٹھا تا کہ مٹی پر بیٹھ کر نماز عید کو ان آداب کے ساتھ پڑھوں جن کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ جب میں نے ارادہ کیا کہ نماز کو اللہ تعالیٰ کی بندگی کی خاطر ادا کروں کیونکہ وہ عبادت کے لائق ہے تو میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ خدا مجھ سے فرماتا ہے کہ اس وقت کو یاد کرو کہ ہم نے کس طرح تمہیں اس مٹی سے جہاں تم بیٹھے ہو، بلند کیا اور تمہیں عزت و تعظیم کے اس مقام پر پہنچایا اور تمہارے لیے افلاک، دنیا، آخرت اور عظیم سلطنت کو ہم نے مسخر اور رام کر دیا۔ اب

(۱) سورہ ذاریات آیت ۲۲۔

ہمارا شکر ادا کرو اور اس عظیم احسان پر عقیدہ جو تمہارے ذہن میں آیا ہے اپنی اس قلیل اور ناقص بندگی کے ذریعے شکر بجا لاؤ۔ (گویا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ) جب ہم دیکھتے ہیں کہ تم نے عبادت و بندگی کی انجام دہی پر ہمارے حق کو مقدم رکھا ہے تو یہ چیز ثابت قدمی، نعمتوں کی فراوانی، بلاؤں سے دوری، آداب بندگی اور آرزوؤں کے پورا ہونے کے لیے زیادہ موزوں ہے اور کہو رحمت اور کرم الٰہی اور ان تمام وسائل جنہوں نے مجھے اس پست مقام سے اس کامل اور ہمہ گیر فضل تک منتقل کیا، کے ساتھ:

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْقُلْنِي عَمَّا تَكْرَهُهُ وُقُوفَهُ مِنِّي إِلٰى مَا يُرْضِيكَ عَنِّي۔ (۱)

محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور مجھے اس چیز سے جو تجھے ناپسند ہے اس چیز کی طرف منتقل فرما دے جو تجھے مجھ سے راضی کر دے۔

نماز عید کو جماعت کے ساتھ اور فرادیٰ پڑھنا:

محمد بن ابی قرہؒ نے اپنی اسناد سے حضرت جعفر بن محمد الصادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جب ان سے عید الاضحیٰ اور عید فطر کی نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: "ان دو رکعت کو جماعت کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں اور فرادیٰ بھی"۔

مصنف فرماتے ہیں: انسان اپنے حال سے بہتر آگاہ ہے۔ پس اگر وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی دی ہوئی بصیرت انگیز روشنیوں کے ذریعے جان لیتا ہے کہ نماز عید کو جماعت کے ساتھ پڑھنے میں اس کا اخلاص اور اطاعت زیادہ ہے تو وہ اس عمل کو جلدی انجام دے جس میں مہربان اور کریم رب کی رضا و خوشنودی اور عظیم فضل شامل ہے اور اگر وہ یہ سمجھتا ہے کہ نماز عید کو اکیلے پڑھنے میں زیادہ خلوص اور خشوع وخضوع قائم رکھ سکے گا تو اسے فرادیٰ نماز ادا کرنا چاہیے چونکہ جو مقصود مولا ہے کہ دنیا و آخرت میں وہ اس سے محو کلام ہو اور یہ اس کے قریب تر ہے۔ البتہ یہ اختیار اس کے پاس ہے جس کے لیے نماز عید پڑھنا مستحب ہو جیسا کہ روایت میں ذکر ہوا ہے۔

نماز عید سے پہلے امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا:

شیخ ابو محمد ہارون بن موسیٰ تلعکبریؒ نے اپنی اسناد سے جابر بن یزید جعفی کے ذریعے سے جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے بیان کیا ہے کہ ہم مدینہ میں تھے اور یزید بن معاویہ کی طرف سے مروان بن حکم مدینے کا گورنر تھا۔ رمضان کا مہینہ تھا اس کی آخری رات اس نے لوگوں میں منادی کرائی کہ کل سب لوگ عید نماز کے لیے بقیع میں حاضر ہوں۔ میں صبح سویرے جلدی سے اپنے گھر سے اپنے آقا حضرت علی بن حسین علیہما السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے روانہ ہوا۔ میں مدینے کی گلیوں میں سے جس گلی سے بھی گذرا میں نے دیکھا کہ لوگ بقیع کے لیے جا رہے تھے وہ مجھ سے پوچھنے لگے کہ اے جابر آپ کہاں جا رہے ہو؟ میں نے جواب دیا: مسجد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ یہاں تک کہ میں مسجد میں پہنچ گیا جب میں داخل ہوا تو میں نے وہاں سوائے امام زین العابدین علیہ السلام کے اور

(۱) ظاہراً یہ سیدؒ کی اپنی دعا ہے۔

کسی کو نہ پایا۔ آپؑ اکیلے صبح کی نماز ادا فرما رہے تھے۔ میں ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور ان کے ساتھ نماز جماعت پڑھی، پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے سجدہ شکر ادا کیا پھر آپ بیٹھ گئے اور دعا کرنے لگے میں ان کی دعا پر آمین کہنے لگا جب دعا ختم ہوئی تو آفتاب طلوع ہو چکا تھا۔

اب آپ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے اپنا منہ قبلہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی طرف کر لیا اور اپنے ہاتھ اٹھا لیے اور انہیں اپنے چہرے کے بالمقابل لائے اور یہ دعا پڑھی:

إِلٰهِي وَ سَيِّدِي أَنْتَ فَطَرْتَنِي وَ ابْتَدَأْتَ خَلْقِي لاَ لِحَاجَةٍ مِنْكَ إِلَيَّ بَلْ تَفَضُّلاً مِنْكَ عَلَيَّ وَ قَدَّرْتَ

اے میرے معبود اور میرے آقا! تو نے مجھے پیدا کیا اور میری تخلیق کی ابتدا کی اس لئے نہیں کہ تجھے میری ضرورت تھی بلکہ مجھ پر اپنا فضل واحسان کرتے

لِي أَجَلاً وَ رِزْقاً لاَ أَتَعَدَّاهُمَا وَ لاَ يَنْقُصُنِي أَحَدٌ مِنْهُمَا شَيْئاً وَ كَنَفْتَنِي مِنْكَ بِأَنْوَاعِ النِّعَمِ وَ الْكِفَايَةِ

ہوئے (مجھے خلق کیا) اور تو نے میرے لیے ایک مدت (عمر) اور رزق مقرر کیا ہے جن سے میں آگے نہیں بڑھ سکتا اور کوئی شخص ان دو میں سے کوئی چیز کم نہیں کر

طِفْلاً وَ نَاشِئاً مِنْ غَيْرِ عَمَلٍ عَمِلْتُهُ فَعَلِمْتَهُ مِنِّي فَجَازَيْتَنِي عَلَيْهِ بَلْ كَانَ ذٰلِكَ مِنْكَ تَطَوُّلاً عَلَيَّ وَ

سکتا، تو نے اپنی انواع واقسام کی نعمتوں سے مجھے اپنی حفاظت میں رکھا اور بچپن اور جوانی میں میری کفایت فرمائی بغیر اس کے کہ میں نے کوئی عمل انجام دیا ہو

امْتِنَاناً فَلَمَّا بَلَغْتَ بِي أَجَلَ الْكِتَابِ مِنْ عِلْمِكَ بِي وَ وَفَّقْتَنِي لِمَعْرِفَةِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَ الْإِقْرَارِ

جس سے تو آگاہ ہوا ہو اور اس کی تو نے مجھے جزا دی ہو نہیں بلکہ یہ سب تیرا مجھ پر فضل اور احسان تھا پھر جب تو نے مجھے عمر کے اس حصے تک پہنچایا جو تیرے علم

بِرُبُوبِيَّتِكَ فَوَحَّدْتُكَ مُخْلِصاً لَمْ أَدْعُ لَكَ شَرِيكاً فِي مُلْكِكَ وَ لاَ مُعِيناً عَلَى قُدْرَتِكَ وَ لَمْ أَنْسُبْ

میں مقرر تھا اور تو نے مجھے اپنی وحدانیت کی معرفت اور اپنی ربوبیت کے اقرار کی توفیق بخشی تو میں نے خلوص کے ساتھ تیری توحید کا اقرار کیا، تیری حکومت و

إِلَيْكَ صَاحِبَةً وَ لاَ وَلَداً فَلَمَّا بَلَغْتَ بِي تَنَاهِيَ الرَّحْمَةِ مِنْكَ عَلَيَّ مَنَنْتَ بِمَنْ هَدَيْتَنِي بِهِ مِنَ

سلطنت میں کسی کو تیرا شریک اور تیرے اقتدار میں کوئی مددگار نہیں بنایا اور تجھ سے کسی کو ساتھی یا بیٹا منسوب نہیں کیا پھر جب تو نے مجھے اپنی رحمت کی انتہا تک

الضَّلاَلَةِ وَ اسْتَنْقَذْتَنِي بِهِ مِنَ الْهَلَكَةِ وَ اسْتَخْلَصْتَنِي بِهِ مِنَ الْحَيْرَةِ وَ فَكَكْتَنِي بِهِ مِنَ الْجَهَالَةِ

پہنچایا اس طرح سے کہ مجھ پر اس ہستی کے ذریعے مجھ پر احسان کیا ان کے ذریعے سے مجھے گمراہی سے نکالا، تباہی و بربادی سے بچایا، حیرانی وسرگردانی سے

وَ هُوَ حَبِيبُكَ وَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ أَزْلَفُ خَلْقِكَ عِنْدَكَ وَ أَكْرَمُهُمْ مَنْزِلَةً لَدَيْكَ

نجات بخشی اور ان کے ذریعے مجھے جہالت ونادانی سے آزاد کیا وہ آپ کے محبوب اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، وہ آپ کی مخلوقات میں سے آپ کے سب سے زیادہ

فَشَهِدْتُ مَعَهُ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ أَقْرَرْتُ لَكَ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَ الرِّسَالَةِ وَ أَوْجَبْتَ لَهُ عَلَيَّ الطَّاعَةَ فَأَطَعْتُهُ

قریب ہیں اور آپ کے نزدیک ان کا مقام ومرتبہ ان سب سے زیادہ ہے۔ پس میں نے ان کے ساتھ وحدانیت کی گواہی دی اور تیرے لیے ربوبیت اور

كَمَا أَمَرْتَ وَ صَدَّقْتُهُ فِيمَا حَتَمْتَ وَ خَصَصْتَهُ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ وَ السَّبْعِ الْمَثَانِي الْمُوحَاةِ إِلَيْهِ

رسالت کا اقرار کیا اور تو نے ان کی اطاعت مجھ پر واجب فرمائی پس میں نے ان کی اطاعت کی جس طرح تو نے حکم دیا اور جو تو نے واجب کیا اس میں ان کی

وَ أَسْمَيْتَهُ الْقُرْآنَ وَ أَكْنَيْتَهُ الْفُرْقَانَ الْعَظِيمَ فَقُلْتَ جَلَّ اِسْمُكَ وَ لَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِنَ الْمَثَانِي

تصدیق کی، تو نے انہیں اپنی نازل شدہ کتاب اور ان کی طرف وحی شدہ سبع المثانی (۱) سے مخصوص فرمایا، اس کتاب کا نام تو نے قرآن رکھا اور اس کی کنیت فرقان

وَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَ قُلْتَ جَلَّ قَوْلُكَ لَهُ حِينَ اِخْتَصَصْتَهُ بِمَا سَمَّيْتَهُ بِهِ مِنَ الْأَسْمَاءِ طه مَا أَنْزَلْنَا

عظیم رکھی تیرا نام بلند و بالا ہے تو نے فرمایا: ”بتحقیق ہم نے آپ کو (بار بار) دہرائی جانے والی سات (آیات) اور عظیم قرآن عطا کیا (۲) تو نے اپنے اعلیٰ قول

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى وَ قُلْتَ عَزَّ قَوْلُكَ يس وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَ قُلْتَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ ص وَ

میں ان کے لیے فرمایا جب تو نے انہیں خصوصی ناموں سے یاد کیا: ”طہٰ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں“ (۳) اور تو

الْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ وَ قُلْتَ عَظُمَتْ آلاؤُكَ ق وَ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ فَخَصَصْتَهُ أَنْ جَعَلْتَهُ قَسَمَكَ حِينَ

نے فرمایا تیرا فرمان بزرگ و برتر ہے: ”یاسین قسم ہے قرآن حکیم کی (۴) ”مزید فرمایا تیرے اسما پاکیزہ ہیں: ”صاد قسم ہے قرآن کی جو نصیحت والا ہے“ (۵) اور فرمایا

أَسْمَيْتَهُ وَ قَرَنْتَ الْقُرْآنَ مَعَهُ فَمَا فِي كِتَابِكَ مِنْ شَاهِدِ قَسَمٍ وَ الْقُرْآنُ مُرْدَفٌ بِهِ إِلَّا وَ هُوَ اسْمُهُ وَ

تیری نعمتیں عظیم ہیں: ”قاف قسم ہے قرآن کی جو بزرگی والا ہے (۶) تو نے انہیں یہ خصوصیت عطا کی کہ ان کا نام لیتے ہوئے اسے اپنی قسم قرار دیا اور قرآن کو ان

ذَلِكَ شَرَفٌ شَرَّفْتَهُ بِهِ وَ فَضْلٌ بَعَثْتَهُ إِلَيْهِ تَعْجِزُ الْأَلْسُنُ وَ الْأَفْهَامُ عَنْ وَصْفِ مُرَادِكَ بِهِ وَ

کے ساتھ ملا دیا اس وجہ سے تیری کتاب میں جہاں بھی قسم کھائی گئی ہے وہاں آپؐ کے نام کے بعد قرآن کو لایا گیا ہے اور یہ وہ اعزاز ہے جس کا تو نے انہیں

تَكِلُّ عَنْ عِلْمِ ثَنَائِكَ عَلَيْهِ فَقُلْتَ عَزَّ جَلاَلُكَ فِي تَأْكِيدِ الْكِتَابِ وَ قَبُولِ مَا جَاءَ فِيهِ هَذَا كِتَابُنَا

شرف بخشا ہے اور یہ فضلیت ہے جس سے تو نے انہیں نوازا ہے یہ ایسی فضیلت ہے جسے بیان کرنے اور سمجھنے سے زبان اور فہم قاصر ہیں کہ اس سے تیری کیا مراد

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ وَ قُلْتَ عَزَّيْتَ وَ جَلَّيْتَ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ وَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ

ہے اور اس پر آگاہی کے ساتھ تیری ثنا سے عاجز ہیں اس لیے تو عزوجل نے کتاب کی تصدیق اور جو کچھ اس میں آیا ہے اسے قبول کرنے کے لیے فرمایا ہے: ”یہ

تَعَالَيْتَ فِي عَامَّةِ اِبْتِدَائِهِ الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ الر كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الر كِتَابٌ

ہماری کتاب ہے جو آپ سے سچ بولتی ہے“ اور تو نے فرمایا اور تو بلند و برتر ہے: ”ہم نے اس کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی“ اور تو تبارک وتعالیٰ نے بہت

---

(۱) سورہ حجر آیت ۸۷۔

(۲) سورہ طہٰ، آیت ۱، ۲۔

(۳) سورہ یسین آیت ۱، ۲۔

(۴) سورہ ص آیت ۱۔

(۵) سورہ ق، آیت ۱۔

(۶) سورہ جاثیہ، آیت ۲۹۔

(۷) سورہ انعام، آیت ۳۸۔

(۸) سورہ یونس، آیت ۱۔

(۹) سورہ ابراہیم، آیت ۱۔

(۱۰) سورہ حمد کی سات آیات ہیں اور ہر نماز میں دو بار پڑھی جاتی ہے۔ اس لیے اسے سبع المثانی (بار بار دہرائی جانے والی سات آیات) کہا جاتا ہے۔

أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ وَ الم ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ وَ فِي أَمْثَالِهَا مِنَ

ساری سورتوں کی ابتدا میں فرمایا: الف لام را۔ یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت والی ہے۔ الف لام را، یہ وہ کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے۔

السُّوَرِ وَ الطَّوَاسِينِ (سُوَرِ الطَّوَاسِينِ) وَ الْحَوَامِيمِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ ثَنَّيْتَ بِالْكِتَابِ مَعَ الْقَسَمِ الَّذِي

الف لام را، یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات مستحکم کی گئی ہیں الف لام را، یہ واضح کتاب کی آیات ہیں الف لام میم یہ کتاب، جس میں کوئی شبہ نہیں اور اس طرح کی

هُوَ اسْمُ مَنِ اخْتَصَصْتَهُ لِوَحْيِكَ وَ اسْتَوْدَعْتَهُ سِرَّ غَيْبِكَ فَأَوْضَحَ لَنَا مِنْهُ شُرُوطَ فَرَائِضِكَ وَ أَبَانَ

سورتیں اور طواسین (طواسین سورتیں) اور حوامیم، ان سب میں تو نے قسم کھا کر کتاب کی تعریف کی ہے جو نام ہے اس کا جس سے تو نے اپنی وحی کو مخصوص کیا ہے

لَنَا عَنْ وَاضِحِ سُنَّتِكَ وَ أَفْصَحَ لَنَا عَنِ الْحَلَالِ وَ الْحَرَامِ وَ أَنَارَ لَنَا مُدْلَهِمَّاتِ الظَّلَامِ وَ جَنَّبَنَا

اور اسے اپنے غیب کے راز کا امین بنایا ہے پس اس نے کتاب میں سے تیرے فرائض کی شرائط کو ہمارے لیے واضح کیا، تیری سنت کا واضح مفہوم ہمیں سمجھا

رُكُوبَ الْآثَامِ وَ أَلْزَمَنَا الطَّاعَةَ وَ وَعَدَنَا مِنْ بَعْدِهَا الشَّفَاعَةَ فَكُنْتُ مِمَّنْ أَطَاعَ أَمْرَهُ وَ أَجَابَ

دیا، ہمارے لیے حلال اور حرام کو صاف صاف بیان کر دیا اور ہمارے لیے گھٹا ٹوپ اندھیروں کو روشن کر دیا، ہمیں گناہوں کے ارتکاب سے روکا، اطاعت کا

دَعْوَتَهُ وَ اسْتَمْسَكَ بِحَبْلِهِ فَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتُ الزَّكَاةَ وَ الْتَزَمْتُ الصِّيَامَ الَّذِي جَعَلْتَهُ حَقّاً

پابند بنایا اور اس کے بعد ہم سے شفاعت کا وعدہ کیا پس میں ان میں سے تھا جنھوں نے ان کے حکم کی تعمیل کی، ان کی آواز پر لبیک کہا اور ان کی رسی کو تھام

فَقُلْتَ جَلَّ اسْمُكَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ إِنَّكَ أَبَنْتَهُ فَقُلْتَ

لیا، چنانچہ میں نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی اور پابندی سے روزے رکھے جنہیں تو نے برحق قرار دیا پھر تو نے فرمایا تیرا نام پاک ہے: "تم پر روزے فرض کئے

عَزَّيْتَ وَ جَلَيْتَ مِنْ قَائِلٍ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَ قُلْتَ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ

گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے" پھر تو بلند اور برتر ہے، تو نے روزے کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں

فَلْيَصُمْهُ وَ رَغَّبْتَ فِي الْحَجِّ بَعْدَ إِذْ فَرَضْتَهُ إِلَى بَيْتِكَ الَّذِي حَرَّمْتَهُ فَقُلْتَ جَلَّ اسْمُكَ وَ لِلّٰهِ عَلَى

قرآن نازل کیا گیا ہے پس تم میں سے جو اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے" اپنے گھر جسے تو نے محترم بنایا کا حج فرض کرنے کے بعد تو نے حج کی

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَ قُلْتَ عَزَّيْتَ وَ جَلَيْتَ وَ أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ

ترغیب دلائی تو بزرگ و برتر نے فرمایا: اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس گھر کا حج کرے اور تو بزرگ و برتر نے

---

(۱) سورہ ہود، آیت ۱۔

(۲) سورہ یوسف، آیت ۱۔

(۳) سورہ بقرہ، آیت ۱ و ۲۔

(۴) سورہ بقرہ، آیت ۱۸۳۔

(۵) ایضاً، آیت ۱۸۵۔

(۶) ایضاً۔

(۷) سورہ آل عمران، آیت ۹۷۔

رِجالاً وَ عَلىٰ كُلِّ ضامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ لِيَشْهَدُوا مَنافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فِي أَيّامٍ

فرمایا: اورلوگوں میں حج کے لیے اعلان کرو کہ لوگ آپ کے پاس دور دراز راستوں سے پیدل چل کر اور کمزور اونٹوں پر سوار ہوکر آئیں تاکہ وہ ان فوائد کا

مَعْلُوماتٍ عَلىٰ ما رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعامِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الَّذِينَ

مشاہدہ کریں جو انہیں حاصل ہیں اور خاص دنوں میں اللہ کا نام لو ان جانوروں پر جو اللہ نے انہیں عنایت کیے ہیں اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں

يَسْتَطِيعُونَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَ مِنَ الرِّجالِ الَّذِينَ يَأْتُونَهُ لِيَشْهَدُوا مَنافِعَ لَهُمْ وَ لِيُكَبِّرُوا اللهَ عَلىٰ ما

کہ تو مجھے ان لوگوں میں شامل کردے جو حج پر جانے کی استطاعت رکھتے ہیں اور ان مردوں میں سے قرار دے جو وہاں آتے ہیں تاکہ اپنے لیے فائدوں کا

هَداهُمْ وَ أَعِنِّي اَللّٰهُمَّ عَلىٰ جِهادِ عَدُوِّكَ فِي سَبِيلِكَ مَعَ وَلِيِّكَ كَما قُلْتَ جَلَّ قَوْلُكَ إِنَّ اللهَ اشْتَرىٰ

مشاہدہ کریں اور جس طرح انہیں راہنمائی کی گئی ہے وہ اس کی کبریائی بیان کریں اور اے اللہ! اپنے راستے میں اپنے دشمن کے خلاف اپنے ولی کے ساتھ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَقَدْ قُلْتَ جَلَّتْ

جہاد پر میری مدد فرما جیسا کہ تیرا فرمان ہے اور تیرا فرمان بلند و برتر ہے یقیناً اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال جنت کے عوض خرید لیے

أَسْماؤُكَ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّىٰ نَعْلَمَ الْمُجاهِدِينَ مِنْكُمْ وَ الصّابِرِينَ وَنَبْلُوَا أَخْبارَكُمْ اَللّٰهُمَّ فَأَرِنِي

ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور تو نے فرمایا تیرا نام پاک ہے: اور ہم تمہیں ضرور آزمائش میں ڈالیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں

ذٰلِكَ السَّبِيلَ حَتّىٰ أُقاتِلَ فِيهِ بِنَفْسِي وَ مالِي طَلَبَ رِضاكَ فَأَكُونَ مِنَ الْفائِزِينَ اَللّٰهُمَّ أَيْنَ

اور صبر کرنے والوں کی شناخت کرلیں اور تمہارے حالات جانچ لیں اے معبود! وہ راستہ مجھے دکھا دے یہاں تک کہ میں اس راستے میں اپنی جان اور مال

الْمَفَرُّ عَنْكَ فَلا يَسَعُنِي بَعْدَ ذٰلِكَ إِلاَّ حِلْمُكَ فَكُنْ بِي رَءُوفاً رَحِيماً وَ اقْبَلْنِي وَ تَقَبَّلْ مِنِّي وَ

سے تیری رضا و خوشنودی کی خاطر جنگ کروں اور کامیاب ہو جاؤں اے اللہ! تجھ سے جائے فرار کہاں؟ اس کے بعد صرف تیرا حلم ہی میرے شامل حال ہو

أَعْظِمْ لِي فِيهِ بَرَكَةَ الْمَغْفِرَةِ وَ مَثُوبَةَ الْآخِرَةِ وَ ارْزُقْنِي صِحَّةَ التَّصْدِيقِ بِما سَأَلْتُ وَ إِنْ أَنْتَ

سکتا ہے پس تو مجھ پر مہربان رحم کرنے والا بن جا مجھے قبول فرما اور مجھ سے (اعمال) قبول فرما اور اس میں بخشش کی برکت اور اجر و ثواب بہت زیادہ فرما اور

عَمَّرْتَنِي إِلىٰ عامٍ مِثْلِهِ وَ يَوْمٍ مِثْلِهِ وَ لَمْ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي فَأَعِنِّي بِالتَّوْفِيقِ عَلىٰ بُلُوغِ

تصدیق کی درستگی میری درخواستوں کی عنایت فرما اور اگر تو نے مجھے اگلے سال اس دن تک زندگی دی اور اس کو میری عمر کا آخری رمضان قرار نہ دیا تو اپنی رضا

رِضاكَ وَ أَشْرِكْنِي يا إِلٰهِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ فِي جَمِيعِ دُعاءِ مَنْ أَجَبْتَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

تک پہنچنے کی توفیق دے کر میری مدد فرما اور اے میرے معبود آج کے دن مجھے ان تمام دعاؤں میں شامل فرما جو تو نے مومن مردوں اور عورتوں سے قبول

الْمُؤْمِناتِ وَ أَشْرِكْهُمْ فِي دُعائِي إِذا أَجَبْتَنِي فِي مَقامِي هٰذا بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنِّي راغِبٌ إِلَيْكَ لِي وَ

فرمائی ہیں اور انہیں میری دعاؤں میں شریک کردے جب تو اپنی بارگاہ میں میری دعائیں قبول کرلے کیونکہ میں اپنے لیے اور ان کے لیے تجھے چاہتا ہوں

---

(۱) سورہ حج، آیات ۲۷ و ۲۸۔

(۲) سورہ توبہ، آیت ۱۱۱

(۳) سورہ محمد، آیت ۳۱۔

لَهُمْ وَ عَائِذٌ بِكَ لِي وَ لَهُمْ فَاسْتَجِبْ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

اور اپنے لیے اور ان کے لیے تیری پناہ مانگتا ہوں پس تو قبول فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نماز عید کے وقت بارگاہ ایزدی میں حضور اور اس مقام سعید پر دعا کی کیفیت:

ہم نے کتاب عمل الیوم و اللیلۃ (۱) میں نماز کے وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کی کیفیت کے بارے میں اس طرح کی عبادات میں توجہ کرنے والوں کے لیے مفید نکات بیان کیے ہیں۔ یہاں پر ہم کچھ مزید مطالب ذکر کرتے ہیں: نماز عید کے لیے غلاموں اور نوکروں کے آقا کی بارگاہ میں حاضری صاحبان اخلاص اور اہل سعی و کوشش سے زیادہ آمادگی اور تیاری کا تقاضا کرتی ہے کیونکہ یہ وہ دن ہے جس میں گناہوں، عیبوں اور نافرمانی پر عذاب الٰہی کے مقابلے میں عفو و بخشش، مغفرت، امان، احسان اور رضا و خوشنودی کو ترجیح حاصل ہے۔

یہ وہ دن ہے جس میں قبولیت اور (خدا کی طرف) توجہ کے مقام پر دست سوال دراز کرنے اور ہاتھ پھیلانے کی اجازت دی گئی ہے، فضل و کرم کے کعبہ میں آرزوؤں کی سواریوں کو داخل ہونے کی اجازت کا وقت ہے، غضب اور انتقام کی بساط لپیٹے جانے کا وقت ہے اور سختی اور سرزنش کے دروازے بند ہونے کا وقت ہے۔ اس دن جہنم کی آگ سے آزادی اور زنجیروں میں جکڑے ہوؤں کو رہائی کی بشارت دی گئی ہے اور کمزور اور ناتوان افراد جو وسائل کے باوجود مقامات عالیہ تک پہنچنے سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی مدد کرنے کی خوشخبری دی گئی تاکہ وہ سبقت لینے والوں سے ملحق ہو جائیں اس بنا پر اس دن جو بندہ نماز عید کے لیے حاضر ہوتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی تمام توانائیوں کو جود و سخا کے مالک خدا کا شکر ادا کرنے میں بروئے کار لائے کہ اس نے اس بندے کو اس سعادت مند مقام کے قابل بنایا ہے نیز اس کے دل و جان اور زبان پر اپنے آقا پر اعتماد کے انوار ظاہر ہونے چاہئیں جس نے اسے مغفرت، امان اور اپنی خوشنودی مرحمت فرمائی ہے۔ جب مالک بندوں سے اپنی عطا و بخشش کا وعدہ کرتا ہے اور وہ یہ دیکھتا ہے کہ اس کے بندے اپنی طاقت کے مطابق اس کا شکر اور اس کی عظمت و بزرگی کو بیان نہیں کر رہے اور اس کے وعدوں کے پورا ہونے پر اعتماد بھی نہیں کر رہے اور اسی حال میں وہ اس کی بارگاہ میں کھڑے ہیں تو وہ خطرے میں ہیں یا پھر جس کی طرف خدا نے انہیں بلایا ہے اس کے بارے میں بدگمانی کر کے اللہ کی نگرانی کا مذاق اڑا رہے ہیں بلکہ جب تجھے امان دینے والے خدا کی امان پر یقین ہے تو پھر اپنے آپ کو امان میں سمجھو اگرچہ تمام جہانوں کے گناہ تمہارے پاس ہوں اور جب اس نے تمہیں اپنے جود و کرم پر حسن ظن اور اپنے وعدوں کے پورا ہونے پر بھرپور اعتماد کی دعوت دی ہے تو تمہیں اس پر بہت زیادہ اعتماد ہونا چاہیے۔ بہر حال اگر تمہارے پاس خدا کی توجہ حاصل کرنے اور آرزوؤں کے پورا ہونے کا وسیلہ اور چارہ کار نہ ہو سوائے اس کے کہ اپنے مولا کو اچھے انداز سے یاد

(۱) اس سے مراد کتاب "فلاح السائل" ہے۔

کرو، کردار اور گفتار میں اسے پاکیزہ سمجھو اور اس کی تصدیق کرو تو امید ہے کہ تمہارے حسن ظن اور اچھے عقیدے کا درخت پھل دے گا اور سعادت وخوشبختی کے میوے سے دنیا وآخرت میں تو بہرہ مند ہوگا۔

نماز عید سے پہلے کی دعا:

جب بھی نماز عید کے لیے قبلہ رخ کھڑے ہوں تو امام صادق علیہ السلام سے منقول دعا پڑھیں۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوتو اپنا منہ قبلہ کی طرف کرکے تکبیر کہو اور پڑھو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدَيْكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ أَتَيْتُكَ وَافِداً إِلَيْكَ مُتَأَوِّياً مِنْ ذُنُوبِي إِلَيْكَ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے دو بندوں (باپ اور ماں) کا بیٹا ہوں، تجھ سے بھاگ کر تیرے پاس آیا ہوں، تیری بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرکے آیا ہوں، تیرا

زَائِراً وَ حَقُّ الزَّائِرِ عَلَى الْمَزُورِ التُّحْفَةُ فَاجْعَلْ تُحْفَتِي مِنْكَ وَ تُحْفَتَكَ لِي رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ

زائر ہوں اور زائر کا جس کی زیارت کی جائے اس پر حق ہے کہ وہ اسے تحفہ دے پس اپنی طرف سے میرے لیے تحفہ قرار دے اور میرے لیے اپنی رضا وخوشنودی اور جنت کا

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ ثُمَّ أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ أَيْ رَبِّ وَ جَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةً خَيْراً

تحفہ قرار دے اے اللہ تو نے ماہ رمضان کی حرمت کو بڑھایا ہے پھر اس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے۔ اے پروردگار! اور تو نے اس میں ہزار مہینوں سے افضل شب قدر قرار

مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِصِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ فِيمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ فَتَمِّمْ عَلَيَّ مِنْكَ وَ رَحْمَتَكَ أَيْ

دی پھر مجھ پر اس کے روزے اور راتوں کی عبادت کے ذریعے احسان کیا پس جس طرح تو نے احسان کیا اب اس کو اور اپنی رحمت کو مجھ پر تمام فرما۔ اے میرے رب! اس

رَبِّ إِنَّ لَكَ فِيهِ عُتَقَاءَ فَإِنْ كُنْتُ مِمَّنْ أَعْتَقْتَنِي فِيهِ فَتَمِّمْ عَلَيَّ وَ لاَ تَرُدَّنِي فِي ذَنْبٍ مَا أَبْقَيْتَنِي

مہینے میں تیرے پاس (جہنم سے) آزاد شدہ بندے ہیں اگر میں ان افراد میں سے ہوں جنہیں تو نے اس ماہ میں آزاد کیا ہے پس اسے پایہ تکمیل تک پہنچا دے اور جب

وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ فَعَلْتَ يَا رَبِّ لِضَعْفِ عَمَلٍ أَوْ لِعِظَمِ ذَنْبٍ فَبِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ كِتَابِكَ

تک زندہ رہوں مجھے گناہ کی طرف نہ پلٹا اے میرے رب! اور اگر تو نے کسی کمزور عمل یا کسی بڑے گناہ کی وجہ سے ایسا نہ کیا تو پھر اپنے کرم فضل اور رحمت کے واسطے، اس

الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ مَا أَنْزَلْتَ فِيهَا وَ حُرْمَةَ مَنْ عَظَّمْتَ فِيهَا وَ

کتاب کے واسطے جسے تو نے ماہ رمضان میں شب قدر میں نازل کیا اور جو کچھ اس رات میں تو نے نازل کیا، اس کے واسطے سے اور جس کی حرمت تو نے اس میں بڑھائی اس

بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ صَلَوَاتُكَ وَ بِكَ يَا اللّٰهُ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ بِمَنْ بَعْدَهُ صَلَّى

کے واسطے سے، محمدؐ اور علیؑ ان دونوں پر تیرا درود وسلام ہو، کے واسطے سے اور اے اللہ خود تیرے واسطے سے مجھے آزاد کردے تیری بارگاہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جوان کے بعد

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَتَوَجَّهُ بِكُمْ إِلَى اللّٰهِ يَا اللّٰهُ أَعْتِقْنِي فِيمَنْ أَعْتَقْتَ السَّاعَةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ہستیاں ہیں کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں اور (اے محمد اور آل محمد) تمہارے ذریعے سے اللہ کی بارگاہ میں استدعا کرتا ہوں، اے اللہ! اس گھڑی جن کو تو آزاد کرے گا

عَلَيْهِ وَ آلِهِ۔

ان میں مجھے بھی شامل فرما۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں۔

نمازعید الفطر:

نماز عید پڑھنے کی کیفیت کے بارے میں متعدد روایات ہیں ان میں سے ایک محمد بن ابی قرہؒ کی روایت ہے، شیخ صدوقؒ کی اور تیسری روایت ابوجعفر طوسیؒ کی ہے۔

ان میں ایک روایت ہم یہاں پر بیان کرتے ہیں۔

نماز عید کی کیفیت:

نماز عید کس طرح پڑھی جائے اسے ہم بیان کرتے ہیں۔ البتہ اس نماز میں جو چیز سب سے اہم ہے وہ خلوص نیت اور عظمت الٰہی کے سامنے حددرجہ خضوع وخشوع ہے۔

اس بنا پر اپنے دل میں اس معنی کا ارادہ کریں کہ نماز عید جو کہ مستحب ہے اس کے مستحب ہونے کی بنا پر پڑھتا ہوں اور اس سے میرا مقصد اللہ کی عبادت و بندگی ہے کیونکہ وہ عبادت کے لائق ہے۔ پھر تکبیرۃ الاحرام کہیں اور سورہ الحمد اور سورہ اعلیٰ (سبح اسم ربك الاعلی) پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے عظیم وکبیر مولا کی تعظیم کے لیے تکبیر کہیں اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنے ہاتھ پھیلا دیں جس طرح ایک پریشان حال شخص دست سوال دراز کرتا ہے اور قنوت میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ أَهْلَ الْكِبْرِياءِ وَالْعَظَمَةِ وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ، وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَهْلَ التَّقْوىٰ

بارالہا بزرگی کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور عطا و بخشش کا اور قدرت و طاقت کا مالک تو ہے، درگزر اور مہربانی کا مالک تو ہے، تقویٰ اور

وَالْمَغْفِرَةِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِی جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

مغفرت تیرے پاس ہی ہے میں بواسطہ آج کے دن کے جسے تو نے مسلمانوں کے لیے عید قرار دیا، اور محمدؐ کے لیے اسے سرمایہ، عزت وشرف

ذُخْراً وَ شَرَفاً وَ كَرامَةً وَمَزِيداً أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

اور اضافہ کا دن بنایا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں تو نے محمدؐ وآلؑ

أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

محمدؐ کو داخل کیا اور یہ کہ دور کردے مجھے ہر اس بدی سے جس سے تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دور رکھا، تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهِ عِبادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس بھلائی کا جس کا سوال تجھ سے تیرے نیک بندوں نے کیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز

بِكَ مِمَّا اسْتَعاذَ مِنْهُ عِبادُكَ الصَّالِحُونَ۔

سے جس سے تیرے نیکوکار بندوں نے پناہ چاہی ہے۔

پھر مضطرب کی طرح دوسری تکبیر آہ و زاری کے ساتھ کہیں اور مذکورہ دعا قنوت میں پڑھیں۔ پھر مسکینوں اور مجرموں کی سی طرح خشوع کے ساتھ تیسری تکبیر کہہ کر مذکورہ دعا پڑھیں۔ اس کے بعد خوفزدہ اور شدید پریشانی میں مبتلا افراد کی طرح چوتھی تکبیر کہہ کر دعا پڑھیں۔ پھر درخواستوں کی منظوری کے دروازے کھلنے کے وقت امیدوار کی طرح پانچویں تکبیر کہیں اور مذکورہ دعا قنوت میں پڑھیں اور چھٹی تکبیر (۱) (دنیا و مافیھا سے) منقطع اور عاجز انسان کی طرح روتے ہوئے کہیں اور گذشتہ دعا کو قنوت میں پڑھیں۔

پھر تکبیر کہہ کر مکمل خشوع کے ساتھ رکوع کریں۔ اس کے بعد رکوع سے اٹھیں اور پھر دو سجدے بجالائیں، اس کے بعد قیام کریں اور سورہ الحمد اور سورہ شمس (وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا) کی تلاوت کریں اور پانچ تکبیریں گذشتہ دعا کے ساتھ ادا کریں پھر رکوع اور دو سجدے بجالائیں، تشہد اور سلام کہیں۔ اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھیں۔ اس کے بعد وہ تکبیریں کہیں جن کا ذکر عید کی رات نماز مغرب کی تعقیبات میں کیا گیا ہے۔ آخر میں اپنے دل و دماغ کو حمد و ستائش اور نماز عید کے بعد دعا کے لیے آمادہ کریں، دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ أَنْ تُحْسِنَ مَعُونَتِي عَلَيْهِ وَ أَنْ تُبَلِّغَنِي

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ (آئندہ) مجھے ماہ رمضان کے روزے نصیب فرما، اس پر میری بہترین مدد فرما، اس کے اختتام اور (عید) فطر تک

اِسْتِتْمَامَهُ وَ فِطْرَهُ وَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ حُسْنِ مَعُونَتِكَ وَ تَسْهِيلِ أَسْبَابِ

مجھے پہنچادے اس میں اپنی عبادت کی انجام دہی، اپنی بہترین مدد اور اپنی توفیق کے اسباب میں سہولت کا مجھ پر احسان فرما پس تو نے میری درخواست منظور

تَوْفِيقِكَ فَأَجَبْتَنِي وَ أَحْسَنْتَ مَعُونَتِي عَلَيْهِ وَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِي وَ عَرَّفْتَنِي حُسْنَ صَنِيعِكَ وَ كَرِيمَ

فرمائی اس پر میری بہترین مدد فرمائی، مجھ سے یہ سلوک کیا اور مجھے اپنے بہترین سلوک اور فیاضانہ قبولیت سے متعارف کرایا۔ پس تیری حمد ہے اس پر جو تو نے

إِجَابَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا رَزَقْتَنِي مِنْ ذٰلِكَ وَ عَلَى مَا أَعْطَيْتَنِي مِنْهُ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا يَوْمٌ عَظَّمْتَ

مجھے اس میں سے نصیب کیا اور اس پر جو اس میں سے تو نے مجھے عطا کیا اے معبود! یہ وہ دن ہے جس کی قدر و منزلت تو نے بڑھا دی، جس کے حال کو تو نے

قَدْرَهُ وَ كَرَّمْتَ حَالَهُ وَ شَرَّفْتَ حُرْمَتَهُ وَ جَعَلْتَهُ عِيداً لِلْمُسْلِمِينَ وَ أَمَرْتَ عِبَادَكَ أَنْ يَبْرُزُوا لَكَ

کرامت بخشی، جس کی حرمت کو بلند مرتبہ عطا کیا اور اسے مسلمانوں کے لیے عید قرار دیا اور تو نے اپنے بندوں کو حکم دیا کہ وہ اس دن تیری بارگاہ میں آئیں تاکہ تو

فِيهِ لِتُوَفِّيَ كُلَّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَ ثَوَابَ مَا قَدَّمَتْ وَ لِتُفَضِّلَ عَلَى أَهْلِ النَّقْصِ فِي الْعِبَادَةِ وَ

ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دے اور جو اس نے آگے بھیجا ہے اس کا اسے ثواب دے اور عبادت میں کمی کرنے والوں پر احسان کرے اور فرض نماز کی ادائیگی

التَّقْصِيرِ فِي الاِجْتِهَادِ فِي أَدَاءِ الْفَرِيضَةِ مِمَّا لاَ يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ وَ لاَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ

میں جد و جہد میں کوتاہی کرنے والوں پر فضل کیا جائے ایسا فضل جو تیرے سوا کسی کے اختیار اور قدرت میں نہیں اے اللہ! اس دن اور اس جگہ پر ہر وہ بندہ تیری

---

(۱) اس بارے میں فقہا کا مشہور فتویٰ یہ ہے کہ نماز عید کی پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور پانچ قنوت اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں اور چار قنوت ہیں۔ اس مسئلے میں ہر کوئی اپنے مرجع تقلید کی طرف رجوع کرے اور اس کے فتویٰ پر عمل کرے۔ یہاں جو سیدؒ نے بیان کیا ہے وہ ان کے اپنے بقول ان کی ذاتی رائے ہے جس کی بنیاد بعض روایات ہیں۔

وَ افَاكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ فِي هَذَا الْمَقَامِ مَنْ عَمِلَ لَكَ عَمَلاً قَلَّ ذٰلِكَ الْعَمَلُ أَوْ كَثُرَ كُلُّهُمْ يَطْلُبُ أَجْرَمَا

بارگاہ میں آیا ہے جس نے تیرے لیے تھوڑا یا زیادہ عمل انجام دیا ہے وہ سب اپنے عمل کا اجر مانگ رہے ہیں اور تیرے لیے اپنے روزے اور عبادت کا تیرے

عَمِلَ وَ يَسْأَلُ الزِّيَادَةَ مِنْ فَضْلِكَ فِي ثَوَابِ صَوْمِهِ لَكَ وَ عِبَادَتِهِ إِيَّاكَ عَلَى حَسَبِ مَا قُلْتَ يَسْئَلُهُ

فضل سے اضافی صلہ مانگ رہے ہیں تیرے اس فرمان کی روشنی میں: ’’جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی سے مانگتے ہیں، وہ ہر روز ایک (نئی)

مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ اَللّٰهُمَّ وَ أَنَا عَبْدُكَ الْعَارِفُ بِمَا أَلْزَمْتَنِي وَ الْمُقِرُّ

کرشمہ سازی میں ہے۔‘‘ اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں جو تو نے مجھ پر واجب کیا ہے اس سے آگاہ ہوں، جو تو نے مجھے حکم دیا ہے اس کا اقرار کرتا ہوں، اپنے عمل

بِمَا أَمَرْتَنِي الْمُعْتَرِفُ بِنَقْصِ عَمَلِي وَ التَّقْصِيرِ فِي اجْتِهَادِي وَ الْمُخِلُّ بِفَرْضِكَ عَلَيَّ وَ التَّارِكُ لِمَا

میں کمی اور اپنی سعی و کوشش میں کوتاہی کا معترف ہوں، میں تیرے فرائض کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہوں اور جن کاموں کو میں نے اپنے ذمہ لیا ان کا ترک

ضَمِنْتُ لَكَ عَلَى نَفْسِي اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ صُمْتُ فَشُبْتُ صَوْمِي لَكَ فِي أَحْوَالِ الْخَطَاءِ وَ الْعَمْدِ وَ النِّسْيَانِ

کرنے والا ہوں اے معبود! میں نے روزہ رکھا (ذمہ داری لی) جبکہ اپنے روزے کو مختلف حالات میں رکھا ہے کبھی غلطی کی کبھی جان بوجھ کر، کبھی بھول کر کبھی یاد

وَ الذِّكْرِ وَ الْحِفْظِ بِأَشْيَاءَ نَطَقَ بِهَا لِسَانِي أَوْ رَأَتْهَا عَيْنِي وَ هَوَتْهَا نَفْسِي أَوْ مَالَ إِلَيْهَا هَوَايَ وَ

میں اور توجہ کے ساتھ اپنے روزے کو ان چیزوں کے ساتھ آمیختہ کیا جو میری زبان سے نکلیں، یا جنہیں میری آنکھوں نے دیکھا یا میرے نفس نے ان کی

أَحَبَّهَا قَلْبِي أَوِ اشْتَهَتْهَا رُوحِي أَوْ بَسَطْتُ إِلَيْهَا يَدَيَّ أَوْ سَعَيْتُ إِلَيْهَا بِرِجْلِي مِنْ حَلَالِكَ الْمُبَاحِ

خواہش کی یا میری چاہت ان کی طرف مائل ہوئی اور میرے دل نے ان سے محبت کی یا میری روح نے انہیں چاہا یا میرے ہاتھ ان کی طرف بڑھے یا میں نے

بِأَمْرِكَ إِلَى حَرَامِكَ الْمَحْظُورِ بِنَهْيِكَ اَللّٰهُمَّ وَ كُلُّ مَا كَانَ مِنِّي مُحْصًى عَلَيَّ غَيْرُ مُخِلٍّ بِقَلِيلٍ وَ لَا

اپنے قدم ان کی طرف بڑھائے تیرے حلال سے جو تیرے حکم سے مباح ہوا تیرے حرام کی طرف جو تیری نہی سے ممنوع ہوا اے اللہ! ہر عمل جو مجھ سے سرزد

كَثِيرٍ وَ لَا صَغِيرٍ وَ لَا كَبِيرٍ اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ بَرَزْتُ إِلَيْكَ وَ خَلَوْتُ بِكَ لِأَعْتَرِفَ لَكَ بِنَقْصِ عَمَلِي وَ

ہوا وہ میرے خلاف شمار ہوا خواہ وہ تھوڑا تھا یا زیادہ، چھوٹا تھا یا بہت بڑا (ان کے ساتھ روزہ رکھا) اے خدا! اب میں تیرے پاس آیا ہوں اور میں نے تیرے

تَقْصِيرِي فِيمَا يَلْزَمُنِي وَ أَسْأَلُكَ الْعَوْدَ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الْعَائِدَةِ الْحَسَنَةِ عَلَيَّ بِأَحْسَنِ رَجَائِي وَ

ساتھ خلوت کی ہے تاکہ ان کاموں میں جو مجھ پر لازم تھے اپنی کمی و کوتاہی کا اعتراف کروں اور تجھ سے درخواست کروں کہ مجھ پر دوبارہ بخشش فرما، میری بہترین

أَفْضَلِ أَمَلِي وَ أَكْمَلِ طَمَعِي فِي رِضْوَانِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي كُلَّ نَقْصٍ وَ

امید، بالاترین آرزو اور اپنی رضا و خوشنودی میں میری مکمل خواہش مجھ پر عنایت فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، مجھے معاف کر دے میرے ہر

كُلَّ تَقْصِيرٍ وَ كُلَّ إِسَاءَةٍ وَ كُلَّ تَفْرِيطٍ وَ كُلَّ جَهْلٍ وَ كُلَّ عَمْدٍ وَ كُلَّ خَطَاءٍ دَخَلَ عَلَيَّ فِي شَهْرِي هَذَا وَ فِي

نقص، کوتاہی، برائی، کمی و کاستی، نادانی، ہر دانستہ اور غیر دانستہ غلطی کو جو میں نے اس مہینے میں، تیرے لیے اپنے روزے میں اور مجھ پر تیرے فرض میں کی ہے وہ

---

(۱) سورہ رحمٰن، آیت ۲۹۔

صَوۡمِی لَهُ وَ فِی فَرۡضِكَ عَلَیَّ وَ هَبۡهُ لِی وَ تَصَدَّقۡ بِهِ عَلَیَّ وَ تَجَاوَزۡ لِی عَنۡهُ یَا غَایَةَ كُلِّ رَغۡبَةٍ وَ یَا مُنۡتَهَی

مجھے بخش دے، مجھ پر صدقہ کردے اور اس سے درگذر فرما، اے ہر آرزو کی منزل اور ہر سوال کی انتہا مجھے اس حالت میں واپس پلٹا کہ اس میں تو نے میرے

كُلِّ مَسۡأَلَةٍ وَ اقۡلِبۡنِی مِنۡ وَجۡهِی هَذَا وَ قَدۡ عَظَّمۡتَ فِیهِ جَائِزَتِی وَ أَجۡزَلۡتَ فِیهِ عَطِیَّتِی وَ كَرَّمۡتَ فِیهِ

انعام کو بہت بڑا، میرے تحفے کو فراوان اور میری عطا و بخشش کو باعزت کر دیا ہو اور میری چاہت سے بہتر اور میری درخواست سے بڑھ کر مجھے نوازا ہوا ہے

حِبَائِی وَ تَفَضَّلۡتَ عَلَیَّ بِأَفۡضَلَ مِنۡ رَغۡبَتِی وَ أَعۡظَمَ مِنۡ مَسۡأَلَتِی إِلَهِی یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا

میرے معبود، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے جیسا کوئی نہیں محمد اور ان کی آل پر رحمت بھیج میری دانستہ اور نادانستہ غلطی کو آج کے دن اور

اللهُ الَّذِی لَیۡسَ كَمِثۡلِكَ شَیۡءٌ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغۡفِرۡ لِی ذُنُوبِیَ الۡعَمۡدَ مِنۡهَا وَ الۡخَطَاءَ

اس گھڑی میں معاف کردے، اے ہر چیز کے پروردگار اور سرپرست! میرے ساتھ ایسا سلوک کر اور اپنے فضل و احسان، مہربانی اور رحمت سے میری خالص

فِی هَذَا الۡیَوۡمِ وَ فِی هَذِهِ السَّاعَةِ یَا رَبَّ كُلِّ شَیۡءٍ وَ وَلِیَّهُ افۡعَلۡ ذَلِكَ بِی وَ تُبۡ بِمَنِّكَ وَ فَضۡلِكَ وَ

توبہ قبول فرما جس کے بعد میں کبھی شقی و بدبخت نہ بنوں۔ اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اعلیٰ ترین صفات

رَأۡفَتِكَ وَ رَحۡمَتِكَ عَلَیَّ تَوۡبَةً نَصُوحاً لَا أَشۡقَی بَعۡدَهَا أَبَداً یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ یَا

اور بہترین نام ہیں، میں یقین کے بعد شک اور ایمان کے بعد کفر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! مجھے بخش دے اے میرے معبود! مجھ پر فضل

اللهُ لَكَ الۡأَمۡثَالُ الۡعُلۡیَا وَ الۡأَسۡمَاءُ الۡحُسۡنَی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ بَعۡدَ الۡیَقِینِ وَ مِنَ الۡكُفۡرِ بَعۡدَ

فرما، اے میرے معبود! میری توبہ قبول کر، اے میرے معبود! مجھ پر رحم فرما، اے میرے معبود! میری محتاجی پر رحم فرما اے میرے معبود! میری بے چارگی پر رحم

الۡإِیمَانِ یَا إِلَهِی اغۡفِرۡ لِی یَا إِلَهِی تَفَضَّلۡ عَلَیَّ یَا إِلَهِی تُبۡ عَلَیَّ یَا إِلَهِی ارۡحَمۡنِی یَا إِلَهِی ارۡحَمۡ فَقۡرِی

فرما، اے میرے معبود! میری مفلسی پر رحم فرما، اے میرے معبود! میرے آنسوؤں پر رحم فرما، اے میرے معبود! مجھے ناامید نہ کر درحالانکہ میں تجھے پکار رہا

یَا إِلَهِی ارۡحَمۡ ذُلِّی یَا إِلَهِی ارۡحَمۡ مَسۡكَنَتِی یَا إِلَهِی ارۡحَمۡ عَبۡرَتِی یَا إِلَهِی لَا تُخَیِّبۡنِی وَ أَنَا أَدۡعُوكَ وَ لَا

ہوں اور مجھے عذاب نہ دے درحالانکہ میں تجھ سے معافی مانگ رہا ہوں اے اللہ! بے شک تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا: اور اللہ ان پر عذاب نازل نہیں

تُعَذِّبۡنِی وَ أَنَا أَسۡتَغۡفِرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلۡتَ لِنَبِیِّكَ عَلَیۡهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ وَ مَا كَانَ اللهُ لِیُعَذِّبَهُمۡ وَ

کرے گا جب تک آپ ان کے درمیان موجود ہیں اور نہ ہی اللہ انہیں عذاب دینے والا ہے جب وہ استغفار کررہے ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ سے

أَنۡتَ فِیهِمۡ وَ مَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمۡ وَ هُمۡ یَسۡتَغۡفِرُونَ أَسۡتَغۡفِرُكَ یَا رَبِّ وَ أَتُوبُ إِلَیۡكَ أَسۡتَغۡفِرُ اللهَ

مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں، میں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جو میں نے دانستہ

أَسۡتَغۡفِرُ اللهَ مِنۡ جَمِیعِ ذُنُوبِی كُلِّهَا مَا تَعَمَّدۡتُ مِنۡهَا وَ مَا أَخۡطَأۡتُ وَ مَا حَفِظۡتُ وَ مَا نَسِیتُ

یا نادانستہ، جان بوجھ کر یا بھول کر انجام دیئے اے اللہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا: اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو (کہہ

(۱) سورہ انفال، آیت ۳۳۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ الصَّلاَةُ وَ السَّلاَمُ وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ

دیں کہ) میں (ان سے) قریب ہوں، دعا کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں، پس انہیں بھی چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَ لْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ راہ راست پر رہیں اے اللہ میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں جیسے تو نے مجھے حکم دیا۔ اب تو بھی میری دعا قبول فرما جس طرح تو نے مجھ

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ

سے وعدہ کیا ہے، بے شک تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اے اللہ محمد اور ان کی آل جو تیرے پسندیدہ اوصیا ہیں پر بہترین رحمت فرما، ان پر اپنی

الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ أَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَهُمْ فِيهِ

بہترین برکات نازل فرما مجھے ہر اس خیر و بھلائی میں داخل فرما جس میں تو نے انہیں داخل کیا اور دنیا و آخرت میں مجھے ہر اس برائی کو مجھ سے دور فرما جس سے تو

وَ أَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَهُمْ مِنْهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

نے انہیں دور رکھا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میری گردن کو دوزخ سے ایسے خالص کر دے جس کے

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ عِتْقاً بَتْلاً لاَ رِقَّ بَعْدَهُ أَبَداً وَ لاَ حَرْقَ بِالنَّارِ وَ لاَ

بعد کبھی غلامی نہ ہو، کبھی آگ میں جلنا نہ ہو، کبھی خواری، وحشت، دہشت، رنج و غم، گھبراہٹ اور جہنم کی آگ کے ڈر و خوف سے دو چار نہ ہوں اور مجھے جنت سے

ذُلَّ وَ لاَ وَحْشَةَ وَ لاَ رُعْبَ وَ لاَ لَوْعَةَ وَ لاَ فَزْعَةَ وَ لاَ رَهْبَةَ بِالنَّارِ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ بِأَفْضَلِ حُظُوظِ

اس کے باسیوں کے بہترین نصیبوں، ان کی اعلیٰ عزتوں، ان کے لیے بہترین عطاؤں، ان کے لیے بہترین انعامات اور ان کے لیے تیرے بہترین تحائف

أَهْلِهَا وَ أَشْرَفِ كَرَامَاتِهِمْ وَ أَجْزَلِ عَطَايَاكَ لَهُمْ وَ أَفْضَلِ جَوَائِزِكَ إِيَّاهُمْ وَ خَيْرِ حِبَائِكَ لَهُمْ اَللّٰهُمَّ

کے ساتھ بہرہ مند فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے اس نشست و برخاست کی جگہ سے اس حالت میں واپس پلٹا کہ میرے اور تیرے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَقْلِبْنِي مِنْ مَجْلِسِي هَذَا وَ مِنْ مَخْرَجِي هَذَا وَ لاَ تُبْقِ لِي فِيمَا بَيْنِي

درمیان اور میرے اور تیری مخلوق میں سے کسی کے درمیان کوئی گناہ باقی نہ چھوڑ مگر یہ کہ اسے بخش دے، کوئی خطا نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے مٹا دے، کوئی لغزش باقی نہ ہو

وَ بَيْنَكَ وَ لاَ فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ ذَنْباً إِلاَّ غَفَرْتَهُ وَ لاَ خَطِيئَةً إِلاَّ مَحَوْتَهَا وَ لاَ عَثْرَةً إِلاَّ

مگر یہ کہ تو اسے معاف کر دے، کوئی رسوائی نہ ہو مگر یہ کہ تو اس سے چشم پوشی فرما دے، کوئی جرم میرے ذمہ ایسا نہ ہو جسے تو نہ بخشے، کوئی برائی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے

أَقَلْتَهَا وَ لاَ فَاضِحَةً إِلاَّ صَفَحْتَ عَنْهَا وَ لاَ جَرِيرَةً إِلاَّ خَلَّصْتَ مِنْهَا وَ لاَ سَيِّئَةً إِلاَّ وَهَبْتَهَا لِي وَ لاَ كُرْبَةً

معاف کر دے، کوئی پریشانی نہ ہو مگر یہ کہ تو اس سے مجھے رہائی دے، کوئی قرضہ باقی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے ادا کر دے، کوئی محتاجی نہ ہو مگر یہ کہ تو اس سے بے نیاز کر

إِلاَّ وَ قَدْ خَلَّصْتَنِي مِنْهَا وَ لاَ دَيْناً إِلاَّ قَضَيْتَهُ وَ لاَ عَائِلَةً إِلاَّ أَغْنَيْتَهَا وَ لاَ فَاقَةً إِلاَّ سَدَدْتَهَا وَ لاَ

دے کوئی ناداری نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے، کوئی برہنہ نہ ہو مگر تو اسے لباس پہنا دے، کوئی مریض نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے شفا دے، کوئی بیمار نہ ہو مگر یہ کہ تو اس کا

(۱) سورہ بقرہ، آیت ۱۸۶۔

عُرْيَاناً إِلاَّ كَسَوْتَهُ وَ لاَ مَرِيضاً إِلاَّ شَفَيْتَهُ وَ لاَ سَقِيماً إِلاَّ دَاوَيْتَهُ وَ لاَ هَمّاً إِلاَّ فَرَّجْتَهُ وَ لاَ غَمّاً إِلاَّ أَذْهَبْتَهُ

علاج کر دے، کوئی پریشانی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے، کوئی خوف نہ ہو مگر یہ کہ تو اس میں محفوظ رکھے، کوئی مشکل پیش نہ آئے مگر یہ کہ تو اسے آسان بنا

وَ لاَ خَوْفاً إِلاَّ أَمِنْتَهُ آمَنْتَهُ وَ لاَ عُسْراً إِلاَّ يَسَّرْتَهُ وَ لاَ ضَعْفاً إِلاَّ قَوَّيْتَهُ وَ لاَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ

دے، کوئی کمزوری نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے مضبوط کر دے اور دنیا و آخرت کی کوئی حاجت باقی نہ رہے جسے تو بہترین امید، سب سے اچھی آرزو اور مکمل مقاصد کے

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِلاَّ قَضَيْتَهَا عَلَى أَفْضَلِ الْأَمَلِ وَ أَحْسَنِ الرَّجَاءِ وَ أَكْمَلِ الطَّمَعِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ساتھ پورا نہ کر دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ! بتحقیق تو نے مجھے دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور اس پر میری راہنمائی فرمائی ہے پس میں نے تجھ سے

قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِالدُّعَاءِ وَ دَلَلْتَنِي عَلَيْهِ فَسَأَلْتُكَ وَ وَعَدْتَنِي الْإِجَابَةَ فَتَنَجَّزْتُ بِوَعْدِكَ

سوال کیا اور تو نے اسے پورا کرنے کا مجھ سے وعدہ فرمایا پس میں نے تیرے وعدے پر اعتبار کیا اور تو قول کا سچا ہے اور وعدے کا پکا ہے اے اللہ! تو نے خود فرمایا

وَ أَنْتَ الصَّادِقُ الْقَوْلِ الْوَفِيُّ الْعَهْدِ اَللَّهُمَّ وَ قَدْ قُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ قُلْتَ وَ سْئَلُوا اللهَ مِنْ

ہے: "مجھے پکارو میں تمہارا جواب دوں گا" اور فرمایا: اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو، یقیناً اللہ تم پر مہربان ہے اور فرمایا: اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے

فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً وَ قُلْتَ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ اَللَّهُمَّ وَ أَنَا أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

کیا جاتا رہا ہے اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے حکم دیا ہے تیرے وعدے پر بھروسہ کرتے ہوئے تجھے پکارتا ہوں (پس تو میری پکار سن لے) پس اے اللہ!

مُتَنَجِّزاً لِوَعْدِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعْطِنِي كُلَّ مَا وَعَدْتَنِي وَ كُلَّ أُمْنِيَّتِي وَ كُلَّ سُؤْلِي وَ

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھ سے جو تو نے وعدہ فرمایا ہے مجھے عطا فرما، میری ہر آرزو، میری ہر درخواست، میرا ہر اہم کام، میرا ہر گمان، میری ہر خواہش اور

كُلَّ هَمِّي وَ كُلَّ تُهْمَتِي وَ كُلَّ هَوَايَ وَ كُلَّ مَحَبَّتِي وَ اجْعَلْ ذَلِكَ كُلَّهُ سَائِحاً فِي جَلاَلِكَ ثَابِتاً فِي

میری ہر پسندیدہ چیز مجھے عنایت فرما۔ اور ان سب کو اپنے جلال کے زیر سایہ جاری فرما، اپنی اطاعت میں انہیں قائم رکھ، اپنی رضا و خوشنودی میں سرگرم رکھ اور

طَاعَتِكَ مُتَرَدِّداً فِي مَرْضَاتِكَ مُتَصَرِّفاً فِيمَا دَعَوْتَ إِلَيْهِ غَيْرَ مَصْرُوفٍ مِنْهُ قَلِيلاً وَ لاَ كَثِيراً فِي شَيْءٍ

جس کی طرف تو نے بلایا ہے اس میں انہیں بروئے کار لا اور انہیں اپنی قلیل یا کثیر نافرمانی میں استعمال نہ ہونے دے اور نہ ہی اپنے حکم کی مخالفت میں بروئے

مِنْ مَعَاصِيكَ وَ لاَ فِي مُخَالَفَةٍ لِأَمْرِكَ مُخَالَفَةِ أَمْرِكَ إِلَهَ الْحَقِّ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللَّهُمَّ كَمَا

کار لانے دے۔ اے معبود حق تمام جہانوں کے پروردگار! اے اللہ! جس طرح تو نے اپنے سے دعا کرنے کی مجھے توفیق دی ہے پس تو محمد اور ان کی آل پر درود

وَفَّقْتَنِي لِدُعَائِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ وَفِّقْ لِي إِجَابَتَكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ

بھیج اور اسے اپنی بارگاہ میں قبول کرنے سے بھی بہرہ مند فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے خدایا جو بھی عطا و بخشش، انعامات، تحائف اور صلہ جات کے لیے

---

(۱) سورہ مومن، آیت ۶۰۔

(۲) سورہ نسأ، آیت ۳۲۔

(۳) سورہ بنی اسرائیل، آیت ۶۶۔

(۴) سورہ احقاف، آیت ۱۶۔

مَنْ تَهَيَّأَ أَوْ تَعَبَّأَ أَوْ أَعَدَّ أَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ جَوَائِزِهِ وَ نَوَافِلِهِ وَ فَضَائِلِهِ وَ

مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ، تیار اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و ہش پر لگی ہوتی ہے پس اے میرے آقا میری آمادگی و تیاری اور استعداد تیرے عفو و درگزر

عَطَايَاهُ فَإِلَيْكَ يَا سَيِّدِي كَانَتْ تَهْيِئَتِي وَ تَعْبِئَتِي وَ إِعْدَادِي وَ اسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ

تیری بخشش، تیرے انعام، تیرے تحائف اور تیری عطاؤں کے حصول کی امید پر ہے اور میں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی عیدوں میں سے ایک عید

جَوَائِزِكَ وَ فَوَاضِلِكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ عَطَايَاكَ وَ قَدْ غَدَوْتُ إِلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

کے لیے آیا ہوں آج میں نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر تیری جانب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کی عطاؤں کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم

اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ لَمْ آتِكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ أَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَ لاَ تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ وَ

کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو عظیم کی امید لے کر آیا

لَكِنِّي أَتَيْتُكَ خَاضِعاً مُقِرّاً بِذُنُوبِي وَ إِسَاءَتِي إِلَى نَفْسِي وَ لاَ حُجَّةَ لِي وَ لاَ عُذْرَ لِي أَتَيْتُكَ أَرْجُو أَعْظَمَ

ہوں جس سے تو خطا کاروں کو معاف فرماتا ہے اور تو وہ ذات جس نے ان کے بڑے بڑے جرائم کو بخش دیا ہے اور ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر

عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ وَ أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ لَهُمْ عَظِيمَ جُرْمِهِمْ وَ لَمْ يَمْنَعْكَ

رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکا تو اے وہ ذات جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے۔ اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے کریم، اے کریم، اے کریم،

طُولُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيمِ جُرْمِهِمْ أَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ وَ فَضْلُهُ يَا

محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور مجھ پر اپنی رحمت سے عنایت فرما، اپنے عفو و درگذر اور خیر و عافیت سے مجھ پر احسان فرما، اپنے فضل سے مجھ پر مہربانی فرما اور اپنے

عَظِيمٌ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

رزق کو میرے لیے کشادہ کر دے۔ اے میرے پروردگار! بے شک تیرے غضب کو تیرے حلم کے سوا کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، تیری ناراضگی کو تیری بخشش کے سوا

مُحَمَّدٍ وَ عُدْ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ تَعَطَّفْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ

کوئی چیز دور نہیں کر سکتی، تیرے عذاب سے تیری رحمت کے سوا کوئی چیز نہیں بچا سکتی اور تجھ سے مجھے تیری بارگاہ میں آہ و زاری کے سوا کوئی چیز نجات نہیں دے

رِزْقَكَ يَا رَبِّ إِنَّهُ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ إِلاَّ حِلْمُكَ وَ لاَ يَرُدُّ سَخَطَكَ إِلاَّ عَفْوُكَ وَ لاَ يُجِيرُ مِنْ عِقَابِكَ إِلاَّ

سکتی پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور اے میرے معبود مجھے اپنی اس قدرت و طاقت سے سکون و راحت عطا فرما جس سے تو بندوں کے مردوں کو زندہ کرتا

رَحْمَتُكَ وَ لاَ يُنْجِينِي مِنْكَ إِلاَّ التَّضَرُّعُ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ هَبْ لِي يَا إِلَهِي فَرَجاً

ہے اور مردہ زمینوں کو آباد کرتا ہے۔ اے میرے معبود مجھے غم و اندوہ میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ میری دعا قبول فرمالے اور مجھے میری دعا کی قبولیت سمجھا

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي بِهَا تُحْيِي أَمْوَاتَ الْعِبَادِ وَ بِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْبِلاَدِ وَ لاَ تُهْلِكْنِي يَا إِلَهِي غَمّاً حَتَّى

دے، مجھے آخری عمر تک عافیت کا ذائقہ چکھائے رکھ، میرے دشمن کو مجھ پر طعنہ زنی کا موقع نہ دے، اسے مجھ پر مسلط نہ فرما اور اسے میری گردن پر سوار ہونے کا

تَسْتَجِيبَ لِي وَ تُعَرِّفَنِيَ الْإِجَابَةَ فِي دُعَائِي وَ أَذِقْنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي وَ لاَ تُشْمِتْ بِي

موقع نہ دے۔ اے میرے پروردگار! اگر تو مجھے بلند کر دے تو پھر کون مجھے پست کر سکتا ہے اور اگر تو مجھے پست کر دے تو پھر کون مجھے بلند کر سکتا ہے، اگر تو مجھے

عَدُوِّي وَ لاَ تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَ لاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي يَا رَبِّ إِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَاالَّذِي يَضَعُنِي وَ إِنْ

عذاب دے تو کون مجھ پر رحم کرسکتا ہے اور اگر تو مجھ پر رحم فرمائے تو پھر کون مجھے عذاب دے سکتا ہے، اگر تو مجھے گھٹیا بنادے تو پھر کون مجھے عزت دے سکتا

وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَاالَّذِي يَرْفَعُنِي وَ مَنْ ذَاالَّذِي يَرْحَمُنِي إِنْ عَذَّبْتَنِي وَ مَنْ ذَاالَّذِي يُعَذِّبُنِي إِنْ

ہے اور اگر تو مجھے معزز بنادے تو پھر کون میری توہین کرسکتا ہے اور تو مجھے نیست و نابود کردے تو پھر کون تیرے بندے کے بارے میں تجھ پر اعتراض کرسکتا ہے

رَحِمْتَنِي وَ مَنْ ذَاالَّذِي يُكْرِمُنِي إِنْ أَهَنْتَنِي وَ مَنْ ذَاالَّذِي يُهِينُنِي إِنْ أَكْرَمْتَنِي وَ إِنْ أَهْلَكْتَنِي

اور تجھ سے اس کے معاملے میں پوچھ گچھ کرسکتا ہے اے میرے معبود! میں جانتا ہوں کہ تیرے حکم اور فیصلے میں بے انصافی اور ظلم نہیں ہے نہ ہی تیرے عذاب

فَمَنْ ذَاالَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَ قَدْ عَلِمْتُ يَا إِلَهِي أَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ

دینے میں جلدی ہے کیونکہ جلدی وہ کرتا ہے جسے کسی چیز کے ہاتھ سے چلے جانے کا ڈر ہوتا ہے اور ظلم کرنے کی اسے ضرورت ہوتی ہے جو کمزور ہوتا ہے جبکہ اے

جَوْرٌ وَ لاَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِي عُقُوبَتِكَ عَجَلَةٌ وَ إِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَ إِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ

میرے آقا تیری ذات اس سے بہت بلند اور بہت ہی منزہ ہے اے اللہ محمد اور آل محمد پر درود بھیج اور مجھے بلاو مصیبتوں کی آماجگاہ نہ بنا اور اپنے غضب کا نشانہ نہ

الضَّعِيفُ وَ قَدْ تَعَالَيْتَ عَنْ ذَلِكَ سَيِّدِي عُلُوّاً كَبِيراً اَللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لاَ

بنا، مجھے مہلت دے اور مجھے سکون کا سانس نصیب فرما، میری لغزش سے درگذر فرما، میری آہ و زاری پر رحم کر، ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت میں مبتلا نہ

تَجْعَلْنِي لِلْبَلاَءِ غَرَضاً وَ لاَ لِنَقِمَتِكَ نَصَباً وَ مَهِّلْنِي وَ نَفِّسْنِي وَ أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِي وَ لاَ

فرما کیونکہ میری کمزوری بے چارگی اور تیری بارگاہ میں میری آہ و زاری تیرے سامنے عیاں ہے اے اللہ! آج کے دن میں تجھ سے تیرے غضب سے پناہ چاہتا

تُتْبِعْنِي بِبَلاَءٍ عَلَى أَثَرِ بَلاَءٍ فَقَدْ تَرَى ضَعْفِي وَ قِلَّةَ حِيلَتِي وَ تَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَعُوذُ بِكَ اَللَّهُمَّ الْيَوْمَ

ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے پناہ عطا فرما، میں تجھ سے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے پناہ عطا

مِنْ غَضَبِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَعِذْنِي وَ أَسْتَجِيرُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

فرما میں تجھ سے رحم کی اپیل کرتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھ پر رحم فرما، میں تجھ سے ہدایت کی درخواست کرتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَجِرْنِي وَ أَسْتَرْحِمُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِي وَ أَسْتَهْدِيكَ فَصَلِّ عَلَى

رحمت فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما میں تجھ سے نصرت طلب کرتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میری نصرت فرما اور میں تجھ سے کفایت کا سوال کرتا

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اهْدِنِي وَ أَسْتَنْصِرُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْصُرْنِي وَ أَسْتَكْفِيكَ

ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میرے لیے کافی ہو میں تجھ سے رزق مانگتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور مجھے رزق عطا فرما میں اپنی

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اكْفِنِي وَ أَسْتَرْزِقُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنِي وَ

بقیہ زندگی میں تجھ سے (گناہوں سے) حفاظت کا سوال کرتا ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میری حفاظت فرما میں تجھ سے اپنے گذشتہ گناہوں

أَسْتَعْصِمُكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اعْصِمْنِي وَ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا سَلَفَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں پس تو محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میری مغفرت فرما۔ بے شک اگر تو چاہے تو میں تیرے ناپسندیدہ کاموں کو دوبارہ انجام نہیں

مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي فَإِنِّي لَنْ أَعُودَ لِشَيْءٍ كَرِهْتَهُ إِنْ شِئْتَ ذَلِكَ يَا

دوں گا۔ اے میرے رب، اے نہایت مہربان، اے بہت عطا کرنے والے، اے شان وشوکت اور بزرگی کے مالک محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور جو کچھ

رَبِّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ لِي جَمِيعَ مَا

میں نے تجھ سے مانگا ہے جو طلب کیا ہے اور جو تجھ سے چاہا ہے وہ سب عطا فرما، اس کا ارادہ فرما، اسے مقدر فرما، حتمی فرما اور اسے انجام دے اس میں سے جو تو

سَأَلْتُكَ وَ طَلَبْتُهُ مِنْكَ وَ رَغِبْتُ فِيهِ إِلَيْكَ وَ أَرِدْهُ وَ قَدِّرْهُ وَ اقْضِهِ وَ أَمْضِهِ وَ خِرْ لِي فِيمَا تَقْضِي

نے فیصلہ کیا ہے وہ میرے لیے اختیار فرما، اس کے ذریعے مجھ پر فضل فرما اور اس میں سے جو تو عطا فرمائے اس میں مجھے خوش بخت کر دے، میرے لیے اپنے

مِنْهُ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِهِ وَ أَسْعِدْنِي بِمَا تُعْطِينِي مِنْهُ وَ زِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ سَعَةِ مَا عِنْدَكَ فَإِنَّكَ

فضل کو بڑھا دے اور جو میرے پاس ہے اس میں میرے لیے وسعت عطا فرما بے شک تو وسعت دینے والا کرم والا ہے اور اس سب کو آخرت کی خیر و بھلائی

وَاسِعٌ كَرِيمٌ وَ صِلْ ذَلِكَ كُلَّهُ بِخَيْرِ الْآخِرَةِ وَ نَعِيمِهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهَ الْحَقِّ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور نعمتوں سے متصل فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم والے، معبود حق تمام جہانوں کے پروردگار محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما، انہیں آسانی کے ساتھ فتح و کامیابی

اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْتَحْ لَهُمْ فَتْحاً يَسِيراً وَ اجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً

عطا فرما اور اپنی طرف سے انہیں قوت والا مددگار عطا فرما اے اللہ ان کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی (ان پر اور ان کی آل پر سلام ہوں) کی سنت کو غلبہ عطا

نَصِيراً اَللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِمْ دِينَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ

فرما یہاں تک کہ مخلوق میں سے کسی کے خوف سے حق میں سے کوئی چیز مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے۔ اے معبود! ہم ایسی باکرامت حکومت کے سلسلے میں تیری جانب

مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَ أَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا

مشتاق ہیں جس کے ذریعے تو اسلام اور اہل اسلام کو عزت دے اور نفاق اور اہل نفاق کو ذلت سے دوچار کر دے، اور اس حکومت میں ہمیں ان لوگوں کے

النِّفَاقَ وَ أَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَ الْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا

زمرے میں قرار دے جو تیری اطاعت کی دعوت دیتے ہیں اور تیرے راستے کی طرف راہنمائی کرتے ہیں، اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا اور آخرت کی بڑائی اور

كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللَّهُمَّ مَا أَنْكَرْنَا مِنَ الْحَقِّ فَعَرِّفْنَاهُ وَ مَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللَّهُمَّ وَ

بزرگی عطا کرے؛ اے معبود! حق میں سے جس کا ہم نے انکار کیا اس کی معرفت عطا فرما اور جس حق تک ہم نہیں پہنچ سکے، اس تک ہمیں پہنچا دے اے اللہ

اسْتَجِبْ لَنَا وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَتَذَكَّرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرَى اَللَّهُمَّ وَ قَدْ غَدَوْتُ إِلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ أُمَّةِ

ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو نصیحت پکڑتے ہیں اور نصیحت ان کے لیے سودمند ہوتی ہے۔ اے اللہ! میں امت محمدیہ کی عیدوں

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ لَمْ أَثِقْ بِغَيْرِكَ وَ لَمْ آتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ أَثِقُ بِهِ وَ لَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ

میں سے ایک عید کے لیے صبح نکلا ہوں اور میں نے تیرے سوا کسی پر بھروسہ نہیں کیا اور نہ ہی میں آپ کے پاس کوئی ایسی نیکی لایا ہوں جس پر میرا بھروسہ ہو اور

رَجَوْتُهُ اَللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي عِيدِنَا هَذَا كَمَا هَدَيْتَنَا لَهُ وَ رَزَقْتَنَا وَ أَعِنَّا عَلَيْهِ اَللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا مَا

نہ ہی میں نے کسی ایسی مخلوق کی طرف توجہ کی ہے جس سے مجھے امید ہو۔ اے اللہ! ہماری اس عید میں ہمارے لیے برکت عطا فرما جس طرح تو نے ہمیں اس کی

أَدَّيْتَ عَنَّا فِيهِ مِنْ حَقٍّ وَ مَا قَضَيْتَ عَنَّا فِيهِ مِنْ فَرِيضَةٍ وَ مَا اِتَّبَعْنَا فِيهِ مِنْ سُنَّةٍ وَ مَا تَنَفَّلْنَا

راہنمائی کی ہے اوراس پر ہماری مدد فرما اے معبود! اس (رمضان) میں جو حق تو نے ہماری طرف سے ادا کیا اور جو فریضہ تو نے ہماری طرف

فِيهِ مِنْ نَافِلَةٍ وَ مَا أَذِنْتَ لَنَا فِيهِ مِنْ تَطَوُّعٍ وَ مَا تَقَرَّبْنَا إِلَيْكَ مِنْ نُسُكٍ وَ مَا اِسْتَعْمَلْنَا فِيهِ

سے انجام دیا، اس میں جس سنت پر ہم نے عمل کیا، جو نافلہ اور مستحب نمازیں ہم بجالائے اور جس واجب کے انجام دینے کی تو نے اجازت دی، جو بھی عبادت اس

مِنَ الطَّاعَةِ وَ مَا رَزَقْتَنَا فِيهِ مِنَ الْعَافِيَةِ وَ الْعِبَادَةِ اَللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا ذَلِكَ كُلَّهُ زَاكِياً وَافِياً يَا

میں ہم نے تیرے قرب کے حصول کے لیے انجام دی، ہر اطاعت جس پر ہم نے عمل کیا اور جو بھی عافیت اور عبادت کی توفیق تو نے ہمیں بخشی: ان سب کو پاک اور

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا بَعْدَ وَ لاَ تُذِلَّنَا إِذْ أَعْزَزْتَنَا وَ لاَ تُضِلَّنَا بَعْدَ

کامل صورت میں ہم سے قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو منحرف نہ فرما، ہمیں عزت دینے کے

إِذْ وَفَّقْتَنَا وَ لاَ تُهِنَّا بَعْدَ إِذْ أَكْرَمْتَنَا وَ لاَ تُفْقِرْنَا بَعْدَ إِذْ أَغْنَيْتَنَا وَ لاَ تَمْنَعْنَا بَعْدَ إِذْ أَعْطَيْتَنَا وَ لاَ

بعد ہمیں ذلیل وخوار نہ فرما، ہمیں توفیق دینے کے بعد گمراہ نہ کر، ہمیں عزت وشرف عطا کرنے کے بعد حقیر وپست نہ فرما، ہمیں غنی کردینے کے بعد ہمیں مفلس ونادار

تَحْرِمْنَا بَعْدَ إِذْ رَزَقْتَنَا وَ لاَ تُغَيِّرْ شَيْئاً مِنْ نِعَمِكَ عَلَيْنَا وَ لاَ إِحْسَانِكَ إِلَيْنَا لِشَيْءٍ كَانَ مِنَّا وَ لاَ

نہ فرما، ہمیں عطا کرنے کے بعد ان کو ہم سے نہ روک ہمیں رزق دینے کے بعد اس سے محروم نہ فرما، ہم پر اپنی نعمتوں اور احسانات میں ہمارے ان اعمال کی وجہ

لِمَا هُوَ كَائِنٌ فَإِنَّ فِي كَرَمِكَ وَ عَفْوِكَ وَ فَضْلِكَ سَعَةً لِمَغْفِرَةِ ذُنُوبِنَا بِرَحْمَتِكَ فَأَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ

سے کوئی تبدیلی نہ فرما جو ہم سے سرزد ہوئے یا ہوں گے کیونکہ تیرا کرم، تیری بخشش اور تیرا فضل تیری رحمت کے واسطے سے ہمارے گناہوں کی مغفرت کی وسعت

النَّارِ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ يَا لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ

رکھتا ہے۔ پس ہماری گردنوں کو جہنم کی آگ سے چھڑا دے۔ اے "لا الہ الا انت" بواسطہ "لا الہ الا انت" میں تجھ سے تیری کریم ذات کے واسطے سے درخواست کرتا

أَنْ تَزْدَادَ عَنِّي رِضًى لاَ سَخَطَ بَعْدَهُ أَبَداً عَلَيَّ وَ إِنْ كُنْتَ لَمْ تَرْضَ عَنِّي وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ ذَلِكَ فَمِنَ

ہوں کہ اگر تو اس ماہ میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو مجھ سے اور زیادہ راضی ہو جا اور ایسی رضامندی عطا فرما جس کے بعد مجھ سے کبھی ناراض نہ ہو اور اگر تو مجھ سے

الْآنَ عَنِّي رِضًا فَارْضَ لاَ سَخَطَ بَعْدَهُ عَلَيَّ أَبَداً وَ ارْحَمْنِي رَحْمَةً لاَ تُعَذِّبُنِي بَعْدَهَا أَبَداً وَ

راضی نہیں ہوا تو میں اس تیرے راضی نہ ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اب سے تو مجھ سے ایسے راضی ہو جا جس کے بعد کبھی مجھ سے ناراض نہ ہو اور مجھ پر

أَسْعِدْنِي سَعَادَةً لاَ أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَداً وَ أَغْنِنِي غِنًى لاَ فَقْرَ بَعْدَهُ أَبَداً وَ اجْعَلْ أَفْضَلَ جَائِزَتِكَ لِيَ

ایسی رحمت فرما جس کے بعد کبھی مجھے عذاب نہ دے اور مجھے ایسی سعادت مندی عطا فرما جس کے بعد مجھے کبھی بدبخت قرار نہ دے اور مجھے ایسی تونگری عطا فرما

الْيَوْمَ فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ أَعْطِنِي مِنَ الْجَنَّةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ إِنْ كُنْتَ بَلَّغْتَنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ

جس کے بعد کبھی محتاجی نہ ہو۔ آج کے دن میرا بہترین انعام جہنم سے مجھے آزادی عنایت فرما اور مجھے جنت میں سے اپنی شان کے مطابق عطا فرما۔ اگر تو نے

إِلاَّ فَأَخِّرْ آجَالَنَا إِلَى قَابِلٍ حَتَّى تُبَلِّغَنَاهُ فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ

مجھے شب قدر نصیب کر دی ہے (تو بہتر) ورنہ آئندہ سال تک ہماری زندگی بڑھا دے یہاں تک ہمیں عافیت اور آسانی کے ساتھ شب قدر نصیب فرما اے سب

الْعَهْدِ مِنَّا بِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ أَعْطِ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مَا سَأَلْتُكَ لِنَفْسِي بِرَحْمَتِكَ يَا

سے زیادہ رحم کرنے والے اس ماہ کو ہماری زندگی کا آخری ماہ رمضان قرار نہ دے جو کچھ میں نے اپنے لیے مانگا ہے وہ تمام مومنین اور مومنات کو عطا فرما، اپنی

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَ حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى

رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے جو اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے) اللہ کے سوا کوئی قوت و طاقت نہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے اور وہ

خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً اَللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى وَ لَا تُرَى وَ أَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى فَالِقُ الْحَبِّ وَ

بہترین کارساز ہے۔ اللہ کی طرف سے اپنی بہترین مخلوق محمد اور ان کی آل پر درود و سلام ہو اے اللہ تو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اور تو بلند ترین مقام سے دیکھ

النَّوَى تَعْلَمُ السِّرَّ وَ أَخْفَى فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَ لَكَ الْحَمْدُ

رہا ہے، دانے اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والا ہے تو رازوں اور مخفی ترین چیزوں کو جانتا ہے پس حمد و ثنا تیرے ہی لیے ہے اے تمام جہانوں کے پروردگار، حمد و ثنا

فِي الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الظِّلِّ وَ الْحَرُورِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْغُدُوِّ وَ الْآصَالِ وَ لَكَ الْحَمْدُ

تیرے ہی لیے ہے اعلیٰ ترین مقامات میں، حمد و ثنا تیرے ہی لیے ہے تاریکیوں اور روشنیوں میں حمد و ثنا تیرے ہی لیے ہے دھوپ اور سایے میں، حمد و ثنا تیرے

فِي الْأَزْمَانِ وَ الْأَحْوَالِ وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي قَعْرِ أَرْضِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِلَهِي صَلَّيْنَا خَمْساً وَ

لیے ہے صبح ہو کہ شام حمد و ثنا تیرے ہی لیے ہے تمام زمانوں اور تمام حالات میں، حمد و ثنا تیرے ہی لیے ہے زمین کی گہرائیوں میں اور حمد و ثنا تیرے ہی لیے ہے

حَصَّنَّا فُرُوجَنَا وَ صُمْنَا شَهْرَنَا وَ أَطَعْنَاكَ رَبَّنَا وَ أَدَّيْنَا زَكَاةَ نُفُوسِنَا طَيِّبَةً بِهَا نُفُوسُنَا وَ خَرَجْنَا

ہر حال میں اے میرے معبود! ہم نے پانچ وقت کی نماز پڑھی اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کی، اس ماہ کے روزے رکھے اور ہم نے اپنے رب کی اطاعت کی

إِلَيْكَ (لِأَخْذِ جَوَائِزِنَا) لَا تُوَاخِذْنَا لِأَجْلِ جَرَائِرِنَا فَصَلِّ اَللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تُخَيِّبْنَا

،اپنے نفوس کی پاکیزگی کی خاطر اپنے بدنوں کی زکوٰۃ (فطرہ) ادا کی اور تیری بارگاہ میں حاضر ہوئے (اپنے انعامات وصول کرنے کے لیے) ہمیں ہمارے جرائم

وَ امْنُنْ عَلَيْنَا بِالتَّوْبَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ لَا تَرُدَّنَا عَلَى عَقِبِنَا وَ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ لَا تَجْعَلْهُ

پر سزا نہ دینا۔ پس (اے اللہ) محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور ہمیں ناامید نہ فرما ہم پر توبہ کی قبولیت اور بخشش کا احسان فرما اور ہمیں اپنی ایڑیوں پر نہ پلٹا اور

آخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا وَ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ وَ قِيَامَهُ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنَا وَ امْنُنْ عَلَيْنَا بِالْجَنَّةِ وَ نَجِّنَا مِنَ

ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس (ماہ رمضان) کو ہمارے لیے آخری قرار نہ دے جب تک تو ہمیں باقی رکھے ہمیں اس کے روزے

النَّارِ وَ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُورِ الْعِينِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى

رکھنا اور عبادت کرنا نصیب فرما ہم پر جنت کا احسان فرما ہمیں دوزخ سے نجات دے اور حور عین کو ہماری ازواج قرار دے۔ قبول فرما اے تمام جہانوں کے

خِيَرَتِهِ مِنْ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

پروردگار بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کا اپنی مخلوق میں سے بہترین ہستی نبی مکرم محمدؐ پر اور ان کی پاک و طیب آلؑ پر درود و سلام ہو۔(۱)

(۱) اس دعا کے بعد ایک اور دعا ہے جو سجدے کی حالت میں پڑھی جاتی ہے اور وہ دعائے ندبہ کے بعد مذکور ہے۔

دعائے ندبہ:

نماز عید کے بعد ایک اور دعا دعائے ندبہ ہے جسے چار عیدوں (عید الفطر عید الاضحیٰ، عید غدیر اور روز جمعہ) میں پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً اَللّٰهُمَّ لَكَ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کرے اور بہت بہت سلام بھیجے اے معبود

الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرىٰ بِهِ قَضاؤُكَ فِي أَوْلِيائِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ

حمد ہے تیرے لیے اس پر کہ جاری ہوگی تیری قضا و قدر تیرے اولیا کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں

جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ الَّذِي لَا زَوالَ لَهُ وَلَا اضْمِحْلالَ بَعْدَ أَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ

اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس پست دنیا کے مناصب، اس کی

الزُّهْدَ فِي دَرَجاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفاءَ

جھوٹی شان و شوکت اور اس کی زینت سے دور رہنا لازم کیا پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی وفا کو تو نے جانا پس تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا

بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّناءَ الْجَلِيَّ وَأَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلائِكَتَكَ

ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے نوازا اور انہیں تجھ تک

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَى رِضْوانِكَ فَبَعْضٌ

پہنچانے کا ذریعہ قرار دیا اور تیری خوشنودی تک لے جانے کا وسیلہ بنایا پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں

أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ إِلَى أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ

سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں تو نے اپنی رحمت سے موت سے بچایا اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا اور اس نے تجھ سے آخر والوں میں سچی

الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَأَلَكَ لِسانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ

زبان کا سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے بلند و بالا قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو

وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيماً وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِدْءاً وَوَزِيراً وَبَعْضٌ

نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیئے اور روح قدس سے اسے قوت دی۔ تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ

أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ

مقرر کیا ان کے لیے اوصیا چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تا کہ حق اپنے مقام سے

مِنْهَاجاً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِياءَ مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً

نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا پرچم

عَلَى عِبادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْباطِلُ عَلىٰ أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلا أَرْسَلْتَ

بلند کیا ہوتا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل ورسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمدؐ کے سپرد کیا

إِلَيْنا رَسُولًا مُنْذِراً وَ أَقَمْتَ لَنا عَلَماً هادِياً فَنَتَّبِعَ آياتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزىٰ إِلَى أَنِ

پس وہ تیری مخلوقات کے سردار ہوئے جیسا کہ تو نے انہیں منتخب کیا اور برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا جن کو چنا ان میں سے افضل بنایا جن پر تو نے اعتماد

انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلىٰ حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكانَ كَما انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ

کیا ان میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن وانس کی طرف بھیجا ان کیلئے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا

خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلىٰ أَنْبِيائِكَ

براق کو انکا مطیع بنایا اور ان کو جسم وجان کیساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں اپنی مخلوق ختم ہونے تک سابقہ وآئندہ باتوں کا علم دیا پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور

وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشارِقَكَ وَمَغارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُراقَ وَعَرَجْتَ

ان کے گرد جبرائیلؑ ومیکائیلؑ اور نشان زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپکا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک اس کو ناپسند کریں اور

بِرُوحِهِ إِلَى سَمائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ ما كانَ وَما يَكُونُ إِلَى انْقِضاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد تو نے انکے خاندان کو سچائی کے مقام پر جگہ دی اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لیے پہلا گھر جو بکہ (۱) (مکہ) میں

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرائِيلَ وَمِيكائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ

بنایا گیا جو جہانوں کیلئے برکت وہدایت کا مرکز ہے۔ اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیمؑ ہے جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا

كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ

ضرور خدا نے ارادہ کرلیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کردے۔ اے اہلبیتؑ اور تمہیں پاک رکھے جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے پھر محمدؐ پر اور انکی آلؑ پر تیری

وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبارَكاً وَهُدىً لِلْعالَمِينَ فِيهِ آياتٌ بَيِّناتٌ مَقامُ إِبْراهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

رحمتیں ہوں تو نے اہل بیتؑ کی محبت کو قرآن میں اجر رسالت قرار دیا پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے

كانَ آمِناً وَقُلْتَ إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً (۲) ثُمَّ جَعَلْتَ

محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ

أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

راہ اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ ہاں جب محمدؐ رسول اللہ کا وقت پورا ہو

الْقُرْبىٰ وَقُلْتَ ما سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ ما أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شاءَ أَنْ

گیا تو ان کی جگہ انہوں نے اپنے ولی علیؑ بن ابی طالبؑ کو ہدایت دینے والا بنایا ان دونوں پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمتیں ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمدؐ

(۱) مکہ (مکرمہ) کا دوسرا نام۔
(۲) سورہ احزاب، آیت ۳۳۔
(۳) سورہ شوریٰ، آیت ۲۳۔
(۴) سورہ سبا، آیت ۴۷۔

يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلَى رِضْوانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقامَ

ڈرانے والے اور ہر قوم کے لیے ہدایات دینے والے ہیں۔ پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں،

وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طالِبٍ صَلَواتُكَ عَلَيْهِما وَآلِهِما هادِياً إِذْ كانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هادٍ فَقالَ

اے اللہ! محبت کر اس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اس کی جو اس کی مدد کرے، خوار کر اس کو جو اسے چھوڑ

وَالْمَلَأُ أَمامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ اَللّٰهُمَّ والِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ وَانْصُرْ مَنْ

دے نیز فرمایا کہ جس کا میں نبیؐ ہوں علیؑ اس کا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے

نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ وَقالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ واحِدَةٍ

ہیں اور علیؑ کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علیؑ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر میرے بعد

وَسائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هارُونَ مِنْ مُوسَى فَقالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هارُونَ

کوئی نبی نہیں آپ نے علیؑ کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالمؑ سے کیا مسجد میں ان کے لیے وہ امر حلال رکھا جو آپ کے لیے تھا اور مسجد کی طرف سے سبھی

مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِينَ وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ ما

دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے دروازے کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا

حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوابَ إِلَّا بابَهُ ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بابُها فَمَنْ

طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علیؑ تم میرے بھائی، جانشین اور وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت، تمہارا خون میرا خون، تمہاری صلح میری

أَرادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِها مِنْ بابِها ثُمَّ قالَ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوارِثِي لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي

صلح، تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہاری رگوں میں شامل ہے جیسے وہ میری رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے جانشین

وَدَمُكَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمانُ مُخالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَما خالَطَ لَحْمِي

ہو گے تم ہی میرے قرضے چکاؤ گے اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی منبروں پر میرے آس پاس میرے

وَدَمِي وَأَنْتَ غَداً عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي وَتُنْجِزُ عِداتِي وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنابِرَ مِنْ

قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے تاریکی

نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرانِي وَلَوْلا أَنْتَ يا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي

سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اس کا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے نہ

وَكانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلالِ وَنُوراً مِنَ الْعَمى وَحَبْلَ اللهِ الْمَتِينَ وَصِراطَهُ الْمُسْتَقِيمَ لا يُسْبَقُ

اوصاف میں کوئی علی کی مانند تھا۔ علیؑ رسولؐ کے نقش قدم پر تھے ان دونوں اور ان کی آل پر خدا کی رحمت ہو۔ علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے

(۱) سورہ فرقان، آیت ۵۷۔

بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى

معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کی، عرب سرداروں کو خدا کی راہ میں ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل کیا اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا

اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ

پس عربوں کے دلوں میں بدر، خیبر حنین وغیرہ کا کینہ بھر گیا پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکھٹے ہوئے اور انکی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپؑ نے (جنگ جمل

الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً

میں) بیعت توڑنے والوں، (جنگ صفین میں) تفرقہ ڈالنے والوں اور (جنگ نہروان میں) ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا۔ جب آپکا وقت پورا ہوا

وَغَيْرَهُنَّ فَأَضَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ

اور بعد والوں میں سے بدبخت ترین نے آپ کو قتل کیا جس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبر کے

وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْآخِرِينَ يَتْبَعُ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللهِ

بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت آپؑ کی دشمنی پر شدت سے کمربستہ اور آپ کی قطع رحمی پر جمع ہو گئی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ

جنہوں نے آپؑ کی اولاد کے حق کی پاسداری کی ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہو گئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے ان

رَحِمِهِ وَإِقْصَاءِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ

پر قضا وارد ہو گئی جس پر بہترین اجر کی امید کی جاتی ہے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے اور انجام

وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ

کار پرہیزگاروں کے لیے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللهُ

ہے حکمت والا پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے پاک خاندان پر رونے والوں کو رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور ان ہی پر

وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا

دھاڑیں مار کر رونا چاہیے پس ان جیسوں کے لیے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں

فَلْيَبْكِ الْبَاكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ

کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیک کردار کے بعد دوسرا نیک کردار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد

وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ

ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے

صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ

ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی

الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللَّهِ

جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے؟ کہاں ہے وہ جن کا انتظار ہے کہ کج کو سیدھا اور نادرست کو درست کرے؟ کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم وستم کو مٹانے والا

الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ

ہے؟ کہاں ہے جو فرائض اور سنن کو زندہ کرنے کے لیے اللہ کا ذخیرہ ہے؟ کہاں ہے وہ جو ملت اور شریعت کو راست کرنے کے لیے چنے گئے؟ کہاں

وَالْعِوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ

ہے وہ جن سے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے طریقے کو زندہ کرنے والا ہے؟ کہاں ہے وہ

الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ

جو ظالموں کا زور توڑنے والا؟ کہاں ہے وہ جو شرک ونفاق کی بنیادیں ڈھانے والا؟ کہاں ہے وہ جو بدکاروں، نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا

الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ

کہاں ہے؟ وہ جو گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے؟ وہ جو کج دلی ونفس پرستی کے داغ مٹانے والا ہے کہاں ہے؟ کہاں ہے وہ جو

الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ

جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا؟ کہاں ہے وہ جو سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا؟ کہاں ہے وہ جو دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے

أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ

دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا؟ کہاں ہے وہ جو دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا؟ کہاں ہے وہ جو سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا؟

وَالتَّضْلِيلِ وَالْإِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلُّ الْأَعْدَاءِ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى أَيْنَ بَابُ

کہاں ہے وہ جو خدا کا دروازہ جس سے داخل ہوں؟ کہاں ہے وہ جو مظہر خدا کہ جس کی طرف حبدار متوجہ ہوں؟ کہاں ہے وہ جو زمین وآسمان کے

اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى أَيْنَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ

پیوست رہنے کا وسیلہ ہے؟ کہاں ہے وہ جو یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا ہے؟ کہاں ہے جو وہ نیکی وخوشنودی کا لباس پہننے والا ہے

وَالسَّمَاءِ أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ

؟ کہاں ہے وہ جو نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار ہے؟ کہاں ہے وہ جو کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی ہے؟ کہاں ہے وہ جو

الطَّالِبُ بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى

اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا؟ وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ جو مخلوق کا حاکم جو نیک وپرہیزگار ہے؟

مَنِ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ

کہاں ہے وہ جو نبی مصطفیٰؐ کا فرزند علی مرتضیٰؑ کا فرزند خدیجہ پاکؑ کا فرزند اور فاطمہ کبریٰؑ کا فرزند (مہدیؑ)؟ قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری

وَالتَّقْوَى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى

جان آپ کے لیے فدا ہے اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک نسل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند! اے

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقاءُ وَالْحِمى يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَابْنَ النُّجَباءِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ

برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند! اے منتخب روزگار سرداروں کے

الْهُداةِ الْمَهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَابْنَ الْغَطارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ يَابْنَ الْأَطائِبِ الْمُطَهَّرِينَ

فرزند اے مکرم و محترم ہدایت کے میناروں کے فرزند! اے چمکتے ہوئے چاندوں کے فرزند! اے روشن چراغوں کے فرزند! اے ضو دیتے

يَابْنَ الْخَضارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَابْنَ الْقَماقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ

ہوئے شہابوں کے فرزند اے تابناک ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند اے کامل علوم کے فرزند اے

الْمُضِيئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْواضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلامِ

واضح روشوں کے فرزند اے خاندانی علامتوں کے فرزند، اے ثابت معجزات کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے کے فرزند اے

اللَّائِحَةِ يَابْنَ الْعُلُومِ الْكامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعالِمِ الْمَأْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزاتِ

عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں بلند مرتبہ حکمت والا ہے اے واضح روشن آیات کے فرزند، اے ظاہر دلائل

الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِي

کے فرزند، اے واضح و روشن تر دلائل کے فرزند، اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند، اے طٰہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند، اے یاسین

أُمِّ الْكِتابِ لَدَى اللهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَابْنَ الْآياتِ وَالْبَيِّناتِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الظَّاهِراتِ يَابْنَ

وذاریات کے فرزند، اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا اس

الْبَراهِينِ الْواضِحاتِ الْباهِراتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبالِغاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغاتِ يَا ابْنَ طه

سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایا اور کس زمین میں اور کس خاک نے آپ کو

وَالْمُحْكَماتِ يَابْنَ يس وَالذَّارِياتِ يَابْنَ الطُّورِ وَالْعادِياتِ يَابْنَ مَنْ دَنا فَتَدَلَّى فَكانَ قابَ

اٹھا رکھا ہے۔ آپ مقام رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں نہ آپ کی

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنى دُنُوّاً وَاقْتِراباً مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلى لَيْتَ شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوى بَلْ أَيُّ

آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری

أَرْضٍ تُقِلُّكَ أَوْ ثَرى أَبِرَضْوى أَوْ غَيْرِها أَمْ ذِي طُوى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلا تُرى وَلا أَسْمَعُ

جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ ہر محب

لَكَ حَسِيساً وَلا نَجْوى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِيَ الْبَلْوى وَلا يَنالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلا شَكْوى

کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں، میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نازِحٍ ما نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شائِقٍ

ہیں جن کے برابر کوئی نہیں، میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں، میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا، کب تک ہم

يَتَمَنَّىٰ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرا فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ

آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ سوائے آپ

مَجْدٍ لَا يُجَارىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهىٰ يَا مَوْلَايَ وَإِلَىٰ مَتىٰ وَأَيَّ خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ

کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کیلئے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں، مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے

وَأَيَّ نَجْوىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَأُنَاغىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ

آپ پر گزرے جو گزرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے

يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرىٰ هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ

ہمراہ نالہ کروں آیا کوئی آنکھ ہے جسکے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰؐ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا آج کا

فَأُسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِي عَلَى الْقَذىٰ هَلْ إِلَيْكَ يَابْنَ أَحْمَدَ

دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے کب ہم آپ کے چشمہ شیریں سے

سَبِيلٌ فَتُلْقىٰ هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِغَدِهِ فَنَحْظىٰ مَتىٰ نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوىٰ مَتىٰ

پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہوگئی کب ہماری صبح وشام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی کب آپ ہمیں اور ہم آپ

نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدىٰ مَتىٰ نُغَادِيكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرَّ عَيْناً مَتىٰ تَرَانَا وَنَرَاكَ

کو دیکھیں گے جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا ہم آپ کے ارد گرد جمع ہوں گے اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے تب زمین آپ کے ذریعے عدل و

وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَاءَ النَّصْرِ تُرىٰ أَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَأَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا وَأَذَقْتَ

انصاف سے پر ہوگی آپ اپنے دشمنوں کو سختی وذلت سے ہمکنار کریں گے آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑ دیں گے

أَعْدَائَكَ هَوَاناً وَعِقَاباً وَأَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَاجْتَثَثْتَ أُصُولَ

اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے

الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوىٰ وَإِلَيْكَ

والا ہے میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے اور تو ہی دنیا وآخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے

أَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعَدْوىٰ وَأَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَأَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عُبَيْدَكَ

اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس آقا کا دیدار کرادے اے زبردست قوت والے ان کے واسطے سے اس کے رنج وغم کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا

الْمُبْتَلىٰ وَأَرِهِ سَيِّدَهُ يَا شَدِيدَ الْقُوىٰ وَأَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسىٰ وَالْجَوىٰ وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلىٰ

دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اے اللہ! ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصرؑ کے مشتاق

الْعَرْشِ اسْتَوىٰ وَمَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعىٰ وَالْمُنْتَهىٰ اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّائِقُونَ إِلىٰ وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ

ہیں جو تیری اور تیرے نبیؐ کی یاد دلانے والے ہیں تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور

بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنا عِصْمَةً وَمَلاذاً وَأَقَمْتَهُ لَنا قِواماً وَمَعاذاً وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤمِنِينَ مِنَّا إماماً

ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود وسلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی قرارگاہ کو

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلاماً وَزِدْنا بِذلِكَ يارَبِّ إكْراماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنا مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً

ہماری قرارگاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں

وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إيّاهُ أَمامَنا حَتّى تُورِدَنا جِنانَكَ وَمُرافَقَةَ الشُّهَداءِ مِنْ خُلَصائِكَ

کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں، اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان (امام مہدیؑ) کے نانا محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَعَلى أَبِيهِ

رسول اور عظیم سردار ہیں اور ان (مہدیؑ) کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقہ کبری فاطمہؑ بنت محمدؐ پر رحمت فرما ان سب پر

السَّيِّدِ الْأَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرى فاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلى مَنِ

رحمت فرما جن کو تو نے ان کے نیک بزرگوں میں سے چنا اور ان (القائم) پر درود نازل فرما بہترین کامل پورا ہمیشہ ہمیشہ بہت سا بہت زیادہ جو تو نے

اصْطَفَيْتَ مِنْ آبائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ وَأَكْثَرَ وَأَوْفَرَ ما صَلَّيْتَ عَلى أَحَدٍ

درود بھیجا ہو اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسندیدہ پر اور ان پر وہ درود بھیج جس کا شمار نہ ہو سکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور

مِنْ أَصْفِيائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً لا غايَةَ لِعَدَدِها وَلا نِهايَةَ لِمَدَدِها

جو کبھی منقطع نہ ہو۔ اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم فرما، ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے، ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے

وَلانَفادَ لِأَمَدِها اَللّٰهُمَّ وَأَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَأَدْحِضْ بِهِ الْباطِلَ وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيائَكَ وَأَذْلِلْ بِهِ

ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلیل کر دے اور اے معبود ہمیں اور ان کو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کہ جو ہمیں ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان

أَعْدائَكَ وَصِلِ اَللّٰهُمَّ بَيْنَنا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّي إلى مُرافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ

میں سے قرار دے جنہوں نے ان کا دامن پکڑا ہے اور ان کے زیر سایہ ٹھہرے ہیں ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری

وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنّا عَلى تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إلَيْهِ وَالْاجْتِهادِ فِي طاعَتِهِ وَاجْتِنابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ

میں کوشاں بنا دے، ان کی نافرمانی سے بچنے میں مدد فرما ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور ہمیں ان کی محبت عطا فرما ان کی رحمت ان کی دعا اور

عَلَيْنا بِرِضاهُ وَهَبْ لَنا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعائَهُ وَخَيْرَهُ ما نَنالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً

ان کی برکت عطا فرما جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما، ان کے وسیلے

عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلاتَنا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعائَنا بِهِ مُسْتَجاباً وَاجْعَلْ أَرْزاقَنا

ہمارے گناہ بخش دے، انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور ان کے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے، ہماری پریشانیاں دور فرما اور

بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنا بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوائِجَنا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إلَيْنا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ

ان کے وسیلے سے ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری، ہماری

تَقَرُّبَنا إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ

طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے، پھر اپنے کرم کی وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں ان کے نانا کے

وَاسْقِنا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سَائِغاً لَا ظَمَأَ بَعْدَهُ

حوض سے سیراب فرما ان پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو ان کے ہاتھ سے ان کے جام سے سیر و سیراب کر جو خوشگوار ہو اور پھر پیاس نہ لگے،

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

جب دعا سے فارغ ہوں تو اپنے مولا کی بارگاہ میں سجدے کے لیے تیار ہو جائیں اور امام صادق علیہ السلام سے منقولہ دعا پڑھیں جس میں انہوں نے فرمایا: جب آپ مذکورہ عید کی دعا سے فارغ ہوں تو اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھ کر کہیں:

سَيِّدِي سَيِّدِي كَمْ مِنْ عَتِيقٍ لَكَ فَاجْعَلْنِي مِمَّنْ أَعْتَقْتَ سَيِّدِي سَيِّدِي وَكَمْ مِنْ ذَنْبٍ

اے میرے آقا، اے میرے آقا تیرے ہاتھوں سے آزاد شدہ کتنے زیادہ ہیں پس تو مجھے بھی آزاد شدگان میں شامل کر دے۔ اے میرے آقا، اے میرے آقا آپ نے

قَدْ غَفَرْتَ فَاجْعَلْ ذَنْبِي فِيمَنْ غَفَرْتَ سَيِّدِي سَيِّدِي وَكَمْ مِنْ حَاجَةٍ قَدْ قَضَيْتَ فَاجْعَلْ

کتنے زیادہ گناہوں کو بخش دیا ہے میرے گناہ کو بھی ان میں سے قرار دے جنہیں تو نے بخش دیا ہے، اے میرے آقا، اے میرے آقا! آپ نے کتنی زیادہ حاجتوں کو پورا کیا

حَاجَتِي فِيمَا قَضَيْتَ سَيِّدِي سَيِّدِي وَكَمْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ كَشَفْتَ فَاجْعَلْ كُرْبَتِي فِيمَا كَشَفْتَ

ہے پس میری حاجت کو بھی پورا ہونے والیوں میں شامل فرما، اے میرے آقا، اے میرے آقا! آپ نے کتنی زیادہ پریشانیوں کو دور کیا ہے پس میری پریشانی کو بھی ان میں

سَيِّدِي سَيِّدِي وَكَمْ مِنْ مُسْتَغِيثٍ قَدْ أَغَثْتَ فَاجْعَلْنِي فِيمَنْ أَغَثْتَ سَيِّدِي سَيِّدِي كَمْ

سے قرار دے جنہیں تو نے دور کیا ہے، اے میرے آقا، اے میرے آقا! آپ نے کتنے زیادہ فریادیوں کی فریادرسی فرمائی ہے پس مجھے بھی ان میں شامل فرما جن کی تو نے

مِنْ دَعْوَةٍ قَدْ أَجَبْتَ فَاجْعَلْ دَعْوَتِي فِيمَنْ أَجَبْتَ سَيِّدِي سَيِّدِي اِرْحَمْ سُجُودِي فِي

فریادرسی کی ہے۔ اے میرے آقا، اے میرے آقا! آپ نے کتنی زیادہ دعائیں قبول کی ہیں پس میری دعا کو ان قبول شدہ دعاؤں میں سے قرار دے۔ اے میرے آقا،

السَّاجِدِينَ وَاِرْحَمْ عَبْرَتِي فِي الْمُسْتَعْبِرِينَ وَاِرْحَمْ تَضَرُّعِي فِيمَنْ تَضَرَّعَ مِنَ الْمُتَضَرِّعِينَ

اے میرے آقا! سجدے کرنے والوں کے درمیان میرے سجدوں پر رحم فرما، آنسوں بہانے والوں کے درمیان میرے آنسوں پر رحم کر، آہ و زاری کرنے والوں کے بیچ میں

سَيِّدِي سَيِّدِي كَمْ مِنْ فَقِيرٍ قَدْ أَغْنَيْتَ فَاجْعَلْ فَقْرِي فِيمَا أَغْنَيْتَ سَيِّدِي سَيِّدِي اِرْحَمْ

میری آہ و زاری پر رحم فرما۔ اے میرے آقا، اے میرے آقا! کتنے ہی ایسے محتاج ہیں جنہیں تو نے غنی کر دیا پس میری فقیری کو بے نیازی میں بدل دے۔ اے میرے

دَعْوَتِي فِي الدَّاعِينَ سَيِّدِي وَإِلَهِي أَسَأْتُ وَظَلَمْتُ وَعَمِلْتُ سُوءً وَاِعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي وَبِئْسَ مَا

آقا اے میرے آقا! دعا مانگنے والوں کے درمیان میری دعا پر رحم فرما۔ اے میرے آقا، اے میرے معبود! میں نے بہت برا کیا اور ظلم کیا اور برائی کا ارتکاب کیا اور میں نے

عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِي يَا مَوْلَايَ أَيْ كَرِيمُ أَيْ عَزِيزُ أَيْ جَمِيلُ۔

اپنے گناہ کا اعتراف کیا، جو میں نے کیا بہت برا کیا، پس تو مجھے بخش دے اے میرے مولا، اے کریم، اے غالب، اے جمیل۔

جب آپ اس دعا سے فارغ ہوں تو اپنے ہاتھوں کو اٹھائیں اور اپنے پروردگار کی حمد وثنا بجالائیں پھر اس سے پہلے والی دعا پڑھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد وستائش بجالائیں۔

والحمد للہ رب العالمین۔

(تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے)۔

عید کے پورے دن محتاط رہنا:

یہ بات ذہن نشین رہے کہ جس دن بادشاہ اپنے دوستوں اور پیروکاروں کو خلعت عطا کرتے ہیں اس دن وہ سب جن پر وہ رحم کرتے اور جس کی وہ عزت افزائی کرتے ہیں وہ، حمد وستائش، شکر، تعریف وثنا میں مشغول رہتے ہیں اور ان کے دربار شریف اور مقدس بارگاہ کو ہر اس صفت سے پاک ومنزہ گردانتے ہیں جو ان کی توجہ کی شفافیت کو ختم کردے یا اس کے ان پر احسانات کو تبدیل کردے۔ بنا بر این، خدا تم پر رحمت کرے! اس دن مکمل طور پر اس کی بارگاہ میں احتیاط سے کام لیں جس نے تم پر احسان کیا اور جو تمہارے حالات سے آگاہ ہے۔ اسی طرح گرامی قدر بندے جن کا باطن نیک اور ان کے اعمال قابل ستائش ہوتے ہیں، ان کی عادت ہے کہ وہ انعام اور احسان کے دلدادہ ہوتے ہیں برخلاف پست اور گھٹیا بندوں کے جو ذلت وخواری کے ساتھ اسیر ہوتے ہیں۔

پس اللہ کے پست اور گھٹیا بندے نہ بنو جبکہ تمہارے لیے ممکن ہے کہ تم ایک معزز فرشتے بن سکتے ہو اس لیے ضروری ہے کہ اس پورے دن میں اپنی جانب خدا کی توجہ کی حفاظت کرو اور اس کے اپنے پر احسانات کا لحاظ رکھو اور اس دن کا اختتام نیک اور ابرار افراد کی طرح کرو، اس کی بارگاہ میں دست سوال دراز کرو اور آہ وزاری کے ساتھ زبان سے دعا کرو کہ وہ تمہیں الہام کرے کہ تم اس کے ساتھ ہو جاؤ جیسا کہ اس فانی دنیا میں قیام کے دوران وہ تم سے چاہتا ہے اور جس کے ذریعے وہ تم سے راضی ہوتا ہے۔ یہ بات اس ذات کے لیے عجیب وغریب اور مشکل نہیں ہے جس نے تجھے خاک کی پستی اور اصلاب کے نطفوں سے اٹھا کر اس مقام تک پہنچایا کہ ایک دوست اور رفیق کی طرح اس کی بارگاہ میں حاضر ہو نیز تجھے عبادت کے اعلیٰ مراتب طے کرنے کا اہل بنایا اور تقویٰ کے وسیلے سے اس کے عظیم الشان دربار میں عزت وشرف کے قابل بنایا۔ تقویٰ تمام عبادات کی بنیاد ہے اور تمام عزت وشرف کی اساس ہے جیسا کہ اس نے فرمایا:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ (۱)

(اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے)۔

اس بنا پر اس عظیم چیز کے حصول کے لیے اپنی کمر کس لیں اور اس فرصت کو موقع غنیمت سمجھیں، اللہ ہی انسان کو صحیح راستہ الہام فرماتا ہے اور سب کی بازگشت اور رجوع اسی کی طرف ہے۔

---

(۱) سورہ حجرات، آیت ۱۳۔

ماہ شوال کی فضیلت

شوال کے نام کے بارے میں ایک روایت:

کتاب" دستور المذکرین ومنشور المتعبدین" کے مصنف نے اپنی متصل سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ کسی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ ماہ رمضان یا رمضان کیا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: اس میں اللہ تعالیٰ مؤمنین کے گناہوں کو جلا دیتا ہے اور انہیں بخش دیتا ہے (اس لیے اسے رمضان کہا جاتا ہے) پھر پوچھا گیا کہ اے رسول خدا! پس شوال کیا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: اس مہینے میں مؤمنین کے گناہ اوپر اٹھا لیے جاتے ہیں، اس میں کوئی گناہ باقی نہیں رہتا اللہ سب معاف کر دیتا ہے۔ مذکورہ کتاب کے مصنف نے کہا ہے کہ اَرْمَضَ یعنی جلا دیا اور" شالت" یعنی اوپر اٹھنا اور ان سے ختم ہو جانا۔ اس بنا پر روایت کا مطلب یہ ہے کہ اگر مؤمنین ماہ رمضان کے حق کو پہچان لیں تو یہ اس بات کا موجب بنے گا کہ ان کے گناہ چھپا دیئے جائیں، ان سے ختم کر دیئے جائیں اور وہ گناہوں سے پاکیزہ ہو جائیں۔ یہ مطلب ماہ رمضان کے اختتام پر پورا ہوگا اور ماہ رمضان کا اختتام ماہ شوال کے آغاز سے ہوتا ہے۔

کتاب" الصحاح فی اللغۃ" کے مصنف نے لکھا ہے: شوال حج کے مہینوں میں سے پہلا مہینہ ہے اس کی جمع شوالات اور شواویل ہے۔ شوال یعنی جس میں عبادت اور عمل بہت کم ہے۔

ماہ شوال میں متفرق چھ روزے:

کتاب" الزوائد والفوائد" میں ماہ رمضان کے اعمال میں ہم نے شوال کے مستحب چھ روزوں کے بارے میں روایت بیان کی ہے لیکن ان چھ کے متفرق ہونے کے بارے میں روایت کا ہم نے ذکر نہیں کیا۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ ماہ شوال کی فضیلت کے ضمن میں اس روایت کا تذکرہ کریں۔" دستور المذکرین" کے مصنف نے طبرانی جو کہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں، سے اپنی سند سے اسحاق بن ابراہیم دیری سے نقل کیا ہے کہ میں نے عبدالرزاق سے عید فطر کے دوسرے دن (دوسری شوال) کے روزے کے بارے سوال کیا تو اس نے رد کیا اور اس کا شدید انکار کیا۔ پھر میں نے" معمر" سے عید فطر کے بعد چھ روزوں کے بارے میں پوچھا اور دوسروں نے بھی اس سے پوچھا کہ کیا ہم عید فطر کے دوسرے دن روزہ رکھیں؟ اس نے جواب میں کہا: میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں! یہ عید کے اور کھانے پینے کے دن ہیں بلکہ تین دن ایام بیض سے پہلے اور تین دن ایام بیض کے بعد روزے رکھیں اور ایام بیض سے مراد مہینے کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ ہے۔

ماہ شوال میں روزے رکھنا:

دستور المذکرین کے مصنف نے اپنی اسناد سے عفان بن یزید سے نقل کیا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: "جو شخص ماہ رمضان، ماہ شوال اور ہر بدھ اور جمعرات کے روزے رکھے وہ بہشت میں داخل ہوگا۔" انہی سے ایک اور حدیث مسلم بن عبید قرشی کے ذریعے اس کے والد سے منقول ہے کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے نبی! کیا ہمیشہ (پوری زندگی) روزہ رکھنا صحیح ہے؟ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکوت اختیار فرمایا، اس نے دوسری مرتبہ پوچھا آپؐ خاموش رہے۔ پھر اس نے تیسری مرتبہ سوال کیا: یارسول اللہ! کیا میں تمام عمر روزہ رکھ سکتا ہوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزے کے بارے میں کون پوچھ رہا تھا۔ پس اس نے کہا: یارسول اللہ! میں تھا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: کیا تیرے گھر والوں کا تم پر کوئی حق نہیں؟ تم ماہ رمضان اور اس کے بعد والے مہینے اور ہر بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھو اس صورت میں تم نے تمام عمر روزہ رکھا ہے۔

ماہ شوال میں داخل ہونے کی کیفیت:

ماہ شوال میں داخلہ ماہ رجب میں داخلے کی طرح ہے جس کا ذکر ہم نے ماہ رجب کے اعمال میں کر دیا ہے۔ اگر اس تک تمہاری رسائی ہے تو وہ بیان کافی ووافی ہے اور اگر وہ تمہاری دسترس میں نہیں ہے تو پھر اس مہینے میں اس کی حرمت کا پاس رکھنے والوں کی طرح داخل ہو کیونکہ یہ حرمت والا مہینہ ہے لہٰذا اپنی گفتار اور کردار سے اس کے حق کو عظیم شمار کیا جائے جیسے مکہ کے دروازوں سے مسجد الحرام میں داخل ہونے والے کی کیفیت ہوتی ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ اس مسجد کے مالک خدا کی قدر و عظمت کے لحاظ سے وہ اس میں داخلے کے آداب کا خیال رکھے۔ اس بنا پر آپ کو کوشش کرنی چاہیے کہ اس مہینے کی تعظیم میں آپ کا دل و دماغ یکسو ہو اور اپنے اعضاء و جوارح کے ساتھ سیدھے راستے پر چلنے کی پابندی کریں چنانچہ ایک کامل مؤدب بندے کی عادت یہ ہے کہ اس کے تمام رویے اس کے مالک کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں۔

ماہ شوال کے چاند دیکھنے کی دعا:

کتاب "عمل الشہر" میں ہم نے چاند دیکھنے کی دعا بیان کی ہے جسے ہم نے خود لکھا ہے اور تمام مہینوں کے چاند دیکھتے وقت اس دعا کا پڑھنا خوب ہے۔ اگر کسی کے پاس وہ دعا نہیں ہے تو وہ ماہ شوال کے چاند کو دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِضِيَاءِ الْبَصَائِرِ وَالْاَبْصَارِ حَتّٰى عَرَّفْتَنَا مَا بَلَّغْتَنَا اِلَيْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ

اے اللہ! تو نے ہماری بصیرت اور بصارت کو روشنی عطا کر کے ہم پر احسان فرمایا یہاں تک کہ ہمیں اسرار اور عبرتیں جو ہم تک تو نے پہنچائیں ان

وَ الْاِعْتِبَارِ وَ شَاهَدْنَا هِلَالَ شَوَّالٍ وَ هُوَ مِنْ شُهُوْرِ التَّعْظِيْمِ وَالْاِجْلَالِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

کی معرفت عطا کر دی اور ہم نے شوال کے چاند کو دیکھ لیا جو کہ عظمت اور بزرگی والا مہینہ ہے۔ پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج اور اس ماہ میں ہمیں

مُحَمَّدٍ وَوَفِّقْنَا لِمُصَاحَبَتِهِ بِمَا يُقَرِّبُنَا اِلَيْكَ وَشَرِّفْنَا فِيهِ بِتَمَامِ اِقْبَالِنَا عَلَيْكَ وَاجْعَلْهُ لَنَا مِنْ

ان اعمال کی توفیق دے جو ہمیں تیرے قریب کر دیں اور اس میں اپنی جانب ہمیں پوری توجہ رکھنے کا شرف عطا فرما، اس میں ہمیں تمام

اَهْلِ السُّعُودِ وَ الْاِقْبَالِ فِي جَمِيعِ الْاَحْوَالِ وَالْاَعْمَالِ وَ الْاَقْوَالِ وَ كَمَا خَلَعْتَ عَلَيْنَا خِلَعَ التَّوْفِيقِ

حالات، اعمال اور گفتار میں سعادت مند اور اپنی جانب توجہ رکھنے والوں میں سے قرار دے جس طرح تو نے ہمیں اس کی مدد، نیکی اور بھلائی

لِلظَّفَرِ بِنَصْرِهِ وَ بِرِّهِ وَ خَيْرِهِ وَاجْعَلْ سَاعَاتِهِ وَارِدَةً عَلَيْنَا بِزِيَادَاتِ الْاِحْسَانِ اِلَيْنَا حَتّٰى نُدْرِكَ

تک پہنچنے کے لیے خلعت توفیق عنایت فرمائی ہے اسی طرح اس کے ہر ہر لمحے میں ہم پر اپنے احسانات کا اضافہ فرما یہاں تک کہ ہم تیری تائید

بِتَاَيِيدِكَ وَ عِنَايَتِكَ اَفْضَلَ مَا اَدْرَكَهُ اَحَدٌ فِيهِ مِنْ مَزِيدِكَ وَ عَفْوِكَ وَ عَافِيَتِكَ بِرَحْمَتِكَ وَابْدَءْ

اور عنایت کو پالیں ہر اس شخص سے تیرے مزید احسانات، بخشش، عافیت اور رحمت بہتر پالیں جس پر تو نے یہ عنایتیں کی ہیں۔ ہر چیز سے آغاز فرما

بِكُلِّ مَا تُرِيدُ الْبَدَاءَةَ بِهِ فِي الدَّعَوَاتِ وَاَشْرِكْ مَعَنَا مَنْ يَعُزُّ عَلَيْنَا مِنَ الْاَهْلِ وَ ذَوِي الْمَوَدَّاتِ

جس سے تو چاہتا ہے کہ دعائیں شروع کی جائیں اور ہمارے ساتھ (دعاؤں میں) ہمارے خاندان، دوست واحباب جن کا ہم پر حق ہے اور وہ

وَالْحُقُوقِ الْمَحْفُوظَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ہمیں عزیز ہیں، شریک فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناسک حج کی طرف اشارہ:

ہم نے مناسک حج کو بطور منظم ضبط تحریر میں لانے کا آغاز کیا لیکن بعض وجوہات کی بنا پر اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کا ارادہ ترک کر دیا اور اسے کسی اور وقت پر مؤخر کر دیا۔

نوٹ: سال کے باقی مہینوں کے اعمال تفصیل کے ساتھ دوسری جلد میں مذکور ہیں جو زیور طبع سے آراستہ ہونے کے مراحل میں ہے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ جلد قارئین کے ہاتھوں میں ہوگی۔

اقبالُ الاعمال کا تعارف

سیدابن طاؤوسؒ پوری تاریخِ تشیع میں ایک ممتاز، نہایت عالی مرتبہ اور بے حد محترم شخصیت کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ کتاب "اقبالُ الاعمال" ان کی تالیف ہے جو دعاؤں اور اعمال کی ایک مستند اور جامع ترین کتاب ہے اور اکثر کتب ادعیہ کا ماخذ یہی کتاب ہے۔ دعاؤں کی کوئی بھی کتاب اس قدر وسعت و تفصیل سے نہ لکھی گئی ہے، نہ موجود ہے۔ اس کتاب میں کئی دعائیں ایسی ہیں جو مفاتیح الجنان میں بھی ذکر نہیں ہوئیں۔

- اس کتاب میں دعاؤں اور اعمال کے ساتھ ساتھ اولیا کے مقامات اور روحانی اسرار پر مؤلف کے ذاتی مشاہدات و نکات درج ہیں۔
- اُنھوں نے عبادات میں اخلاص، اعمال کی پاکیزگی کے طریقے، اعمال کے باطل ہونے اور معصیت میں بدلنے کے اسباب، حضورِ قلب اور غفلت سے بچنے کی اہمیت کو بھی بیان کیا ہے۔ نماز، دعا اور دیگر اعمال کے معنوی آداب و اسرار بھی اجاگر کیے گئے ہیں، جو عموماً نظر انداز کیے جاتے ہیں۔
- مؤلف کی باتیں محض نقل یا تقلید نہیں بلکہ ذاتی تجربہ و مشاہدہ اور دل و جان سے اخذ شدہ ہیں۔
- اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ان میں عقل، نقل اور عرفان باہم یکجا ہیں، کیوں کہ مؤلف علمی، عملی اور عرفانی تمام مقامات پر فائز تھے۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد تقی بھجت قدس سرہ اس کتاب کے بارے میں فرماتے جس کے پاس سیدؒ کی کتاب اقبالُ الاعمال نہ ہوتی ہمارے اساتید انہیں اپنا ساتھی نہیں سمجھتے تھے۔۔۔ جب کبھی کوئی ان سے ماہ رجب، شعبان اور ماہ مبارک رمضان میں دستور العمل کے بارے میں پوچھتا تو وہ فرماتے تھے: "اقبال، اقبال، اقبال" اور کہتے تھے: اقبالُ الاعمال سے بڑھ کر کوئی کتاب نہیں۔

جامعۃ الرضا اسلام آباد

ملنے کا پتہ

جامعہ الرضا، محلہ سادات بھارہ کہو اسلام آباد، 03455398135

عزادار نقوی، کریم پبلیکیشنز اردو بازار لاہور، 03004529232